صحائفِ انبیا

اصل عبرانی اور ارامی متن سے نیا اُردو ترجمہ

اردو جیو ورژن

The Prophets in Modern Urdu
Translated from the Original Hebrew and Aramaic
Urdu Geo Version (Persian script)

© 2019 Urdu Geo Version
www.urdugeoversion.com

This work is licensed under a Creative Commons Attribution - NonCommercial - NoDerivatives 4.0 International Public License.
https://creativecommons.org/licenses/by-nc-nd/4.0/legalcode

For permissions & requests regarding printing & further formats contact info@urdugeoversion.com.

صحائفِ انبیا

یسعیاہ

یرمیاہ

نوحہ

حِزقی ایل

دانیال

ہوسیع

یوایل

عاموس

عبدیاہ

یوناہ

میکاہ

ناحوم

حبقوق

صفنیاہ

حجی

زکریاہ

ملاکی

حرفِ آغاز

عزیز قاری! آپ کے ہاتھ میں کتابِ مقدّس کا نیا اُردو ترجمہ ہے۔ یہ الٰہی کتاب انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اِس میں انسان کے ساتھ اللہ کی محبت اور اُس کے لئے اُس کی مرضی اور منشا کا اظہار ہے۔

کتابِ مقدّس پرانے اور نئے عہد نامے کا مجموعہ ہے۔ پرانا عہد نامہ توریت، تاریخی صحائف، حکمت اور زبور کے صحائف، اور انبیا کے صحائف پر مشتمل ہے۔ نیا عہد نامہ انجیلِ مقدّس کا پاک کلام ہے۔

پرانے عہد نامے کی اصل زبان عبرانی اور ارامی اور نئے عہد نامے کی یونانی ہے۔ زیرِ نظر متن اِن زبانوں کا براہِ راست ترجمہ ہے۔ مترجم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اصل زبانوں کا صحیح صحیح مفہوم ادا کرے۔

پاک کلام کے تمام مترجمین کو دو سوالوں کا سامنا ہے: پہلا یہ کہ اصل متن کا صحیح صحیح ترجمہ کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ جس زبان میں ترجمہ کرنا مقصود ہو اُس کی خوب صورتی اور چاشنی بھی برقرار رہے اور پاک متن کے ساتھ وفاداری بھی متاثر نہ ہو۔ چنانچہ ہر مترجم کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کہاں تک وہ لفظ بلفظ ترجمہ کرے اور کہاں تک اُردو زبان کی صحت، خوب صورتی اور چاشنی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قدرے آزادانہ ترجمہ کرے۔ مختلف ترجموں میں جو بعض اوقات تھوڑا بہت فرق نظر آتا ہے اُس کا یہی سبب ہے کہ ایک مترجم اصل الفاظ کا زیادہ پابند رہا ہے جبکہ دوسرے نے مفہوم کو ادا کرنے میں اُردو زبان کی رعایت کر کے قدرے آزاد طریقے سے مطلب کو ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اِس ترجمے میں جہاں تک ہو سکا اصل زبان کے قریب رہنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ سرخیاں اور عنوانات متن کا حصہ نہیں ہیں۔ اُن کو محض قاری کی سہولت کی خاطر دیا گیا ہے۔

چونکہ اصل زبانوں میں انبیا کے لئے عزت کے وہ القاب استعمال نہیں کئے گئے جن کا آج کل رواج ہے، اِس لئے الہامی متن کے احترام کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے ترجمے میں القاب کا اضافہ کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔

کتابِ مقدّس میں مذکور جواہرات کا ترجمہ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کیا گیا ہے۔

چونکہ وقت کے ساتھ ساتھ ناپ تول کی مقداریں قدرے بدل گئیں اِس لئے ترجمے میں اُن کی ادائیگی میں خاص مشکل پیش آئی۔

جہاں روح کا لفظ صیغہ مذکر میں ادا کیا گیا ہے وہاں اُس سے مراد روح القدس یعنی خدا کا روح ہے۔ جب وہ اَور معنوں میں مستعمل ہے تب معمول کے مطابق صیغہ مؤنث استعمال ہوا ہے۔

انجیلِ مقدّس میں بپتسمہ دینے کا لغوی مطلب غوطہ دینا ہے۔ جس شخص کو بپتسمہ دیا جاتا ہے اُسے پانی میں غوطہ دیا جاتا ہے۔

باری تعالیٰ کے فضل سے کتابِ مقدّس کے کئی اُردو ترجمے دست یاب ہیں۔ اِن سب کا مقصد یہی ہے کہ اصل زبان کا مفہوم ادا کیا جائے۔ اِن کا آپس میں مقابلہ نہیں ہے بلکہ مختلف ترجموں کا ایک دوسرے کے ساتھ موازنہ کرنے سے اصلی زبان کے مفہوم کی گہرائی اور وسعت سامنے آتی ہے اور یوں مختلف ترجمے مل کر کلامِ مقدّس کی پوری تفہیم میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

اللہ کرے کہ یہ ترجمہ بھی اُس کے زندہ کلام کا مطلب اور مقصد اور اُس کی وسعت اور گہرائی کو زیادہ صفائی سے سمجھنے میں مدد کا باعث بنے۔

ناشرین

یسعیاہ

1 ذیل میں وہ رویائیں درج ہیں جو یسعیاہ بن
آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں
دیکھیں اور جو اُن سالوں میں منکشف ہوئیں جب عُزیّاہ،
یوتام، آخز اور حِزقیاہ یہوداہ کے بادشاہ تھے۔

اسرائیلی اپنے آقا کو جاننے سے انکار کرتے ہیں

2 اے آسمان، میری بات سن! اے زمین، میرے
الفاظ پر کان دھر! کیونکہ رب نے فرمایا ہے،
”جن بچوں کی پرورش مَیں نے کی ہے اور جو میرے
زیرِ نگرانی پروان چڑھے ہیں، اُنہوں نے مجھ سے رشتہ
توڑ لیا ہے۔ 3 بَیل اپنے مالک کو جانتا اور گدھا اپنے آقا
کی چرنی کو پہچانتا ہے، لیکن اسرائیل اِتنا نہیں جانتا، میری
قوم سمجھ سے خالی ہے۔“
4 اے گناہ گار قوم، تجھ پر افسوس! اے سنگین قصور
میں پھنسی ہوئی اُمّت، تجھ پر افسوس! شریر نسل، بدچلن
بچے! اُنہوں نے رب کو ترک کر دیا ہے۔ ہاں، اُنہوں
نے اسرائیل کے قدوس کو حقیر جان کر رد کیا، اپنا منہ
اُس سے پھیر لیا ہے۔ 5 اب تمہیں مزید کہاں پیٹا
جائے؟ تمہاری ضد تو مزید بڑھتی جا رہی ہے گو پورا سر
زخمی اور پورا دل بیمار ہے۔ 6 چاند سے لے کر تلوے
تک پورا جسم مجروح ہے، ہر جگہ چوٹیں، گھاؤ اور تازہ
تازہ ضربیں لگی ہیں۔ اور نہ اُنہیں صاف کیا گیا، نہ اُن
کی مرہم پٹی کی گئی ہے۔
7 تمہارا ملک ویران و سنسان ہو گیا ہے، تمہارے
شہر بھسم ہو گئے ہیں۔ تمہارے دیکھتے دیکھتے پردیسی
تمہارے کھیتوں کو لُوٹ رہے ہیں، اُنہیں یوں اُجاڑ
رہے ہیں جس طرح پردیسی ہی کر سکتے ہیں۔ 8 صرف
یروشلم ہی باقی رہ گیا ہے، صیون بیٹی انگور کے باغ میں
جھونپڑی کی طرح اکیلی رہ گئی ہے۔ اب دشمن سے گھرا ہوا
یہ شہر کھیرے کے کھیت میں لگے چھپر کی مانند ہے۔
9 اگر رب الافواج ہم میں سے چند ایک کو زندہ نہ چھوڑتا
تو ہم سدوم کی طرح مٹ جاتے، ہمارا عمورہ کی طرح
ستیاناس ہو جاتا۔
10 اے سدوم کے سردارو، رب کا فرمان سن لو!
اے عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کی ہدایت پر دھیان دو!
11 رب فرماتا ہے، ”اگر تم بے شمار قربانیاں پیش کرو تو
مجھے کیا؟ مَیں تو بھسم ہونے والے مینڈھوں اور موٹے
تازے بچھڑوں کی چربی سے اُکتا گیا ہوں۔ بَیلوں،

لیلوں اور بکروں کا جو خون مجھے پیش کیا جاتا ہے وہ مجھے
پسند نہیں۔ 12 کس نے تم سے تقاضا کیا کہ میرے
حضور آتے وقت میری بارگاہوں کو پاؤں تلے روندو؟
13 رُک جاؤ! اپنی بےمعنی قربانیاں مت پیش کرو!
تمہارے بخور سے مجھے گھن آتی ہے۔ نئے چاند کی عید
اور سبت کا دن مت مناؤ، لوگوں کو عبادت کے لئے جمع
نہ کرو! مَیں تمہارے بےدین اجتماع برداشت ہی نہیں
کر سکتا۔ 14 جب تم نئے چاند کی عید اور باقی تقریبات
مناتے ہو تو میرے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔ یہ
میرے لئے بھاری بوجھ بن گئی ہیں جن سے مَیں تنگ آ
گیا ہوں۔

15 بےشک اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے اُٹھاتے جاؤ،
مَیں دھیان نہیں دوں گا۔ گو تم بہت زیادہ نماز بھی پڑھو،
مَیں تمہاری نہیں سنوں گا، کیونکہ تمہارے ہاتھ خون
آلودہ ہیں۔ 16 پہلے نہا کر اپنے آپ کو پاک صاف کرو۔
اپنی شریر حرکتوں سے باز آؤ تاکہ وہ مجھے نظر نہ آئیں۔
اپنی غلط راہوں کو چھوڑ کر 17 نیک کام کرنا سیکھ لو۔
انصاف کے طالب رہو، مظلوموں کا سہارا بنو، یتیموں کا
انصاف کرو اور بیواؤں کے حق میں لڑو!“

اللہ اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

18 رب فرماتا ہے، ”آؤ ہم عدالت میں جا کر ایک
دوسرے سے مقدمہ لڑیں۔ اگر تمہارے گناہ لہو رنگ
ہو جائیں تو کیا وہ برف جیسے اُجلے ہو جائیں گے؟
اگر وہ قرمزی جیسے لال ہو جائیں تو کیا وہ اُون جیسے
سفید ہو جائیں گے؟ 19 اگر تم سننے کے لئے تیار
ہو تو ملک کی بہترین پیداوار سے لطف اندوز ہو گے۔
20 لیکن اگر انکار کر کے سرکش ہو جاؤ تو تلوار کی زد میں
آ کر مر جاؤ گے۔ اِس بات کا یقین کرو، کیونکہ رب نے
یہ کچھ فرمایا ہے۔“

21 یہ کیسے ہو گیا ہے کہ جو شہر پہلے اِتنا وفادار تھا وہ
اب کسبی بن گیا ہے؟ پہلے یروشلم انصاف سے معمور تھا،
اور راستی اُس میں سکونت کرتی تھی۔ لیکن اب ہر طرف
قاتل ہی قاتل ہیں! 22 اے یروشلم، تیری خالص چاندی
خام چاندی میں بدل گئی ہے، تیری بہترین مَے میں پانی
ملایا گیا ہے۔ 23 تیرے بزرگ ہٹ دھرم اور چوروں
کے یار ہیں۔ یہ رشوت خور سب لوگوں کے پیچھے پڑے
رہتے ہیں تاکہ چائے پانی مل جائے۔ نہ وہ پروا کرتے
ہیں کہ یتیموں کو انصاف ملے، نہ بیواؤں کی فریاد اُن تک
پہنچتی ہے۔

24 اِس لئے قادرِ مطلق رب الافواج جو اسرائیل کا
زبردست سورما ہے فرماتا ہے، ”آؤ، مَیں اپنے مخالفوں
اور دشمنوں سے انتقام لے کر سکون پاؤں۔ 25 مَیں
تیرے خلاف ہاتھ اُٹھاؤں گا اور خام چاندی کی طرح
تجھے پوٹاش کے ساتھ پگھلا کر تمام مَیل سے پاک
صاف کر دوں گا۔ 26 مَیں تجھے دوبارہ قدیم زمانے کے
سے قاضی اور ابتدا کے سے مشیر عطا کروں گا۔ پھر
یروشلم دوبارہ دار الانصاف اور وفادار شہر کہلائے گا۔“
27 اللہ صیون کی عدالت کر کے اُس کا فدیہ دے
گا، جو اُس میں توبہ کریں گے اُن کا وہ انصاف کر کے
اُنہیں چھڑائے گا۔ 28 لیکن باغی اور گناہ گار سب کے
سب پاش پاش ہو جائیں گے، رب کو ترک کرنے والے
ہلاک ہو جائیں گے۔
29 بلوط کے جن درختوں کی پوجا سے تم لطف اندوز

ہوتے ہو اُن کے باعث تم شرم سار ہو گے، اور جن
باغوں کو تم نے اپنی بُت پرستی کے لئے چن لیا ہے اُن
کے باعث تمہیں شرم آئے گی۔ 30 تم اُس بلوط کے
درخت کی مانند ہو گے جس کے پتے مُرجھا گئے ہوں،
تمہاری حالت اُس باغ کی سی ہو گی جس میں پانی نایاب
ہو۔ 31 زبردست آدمی پھوس اور اُس کی غلط حرکتیں
چنگاری جیسی ہوں گی۔ دونوں مل کر یوں بھڑک اُٹھیں
گے کہ کوئی بھی بجھا نہیں سکے گا۔

یروشلم ابدی امن و امان کا مرکز ہو گا

2 یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے
بارے میں ذیل کی رویا دیکھی،
2 آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی سے
قائم ہو گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام بلندیوں سے
کہیں زیادہ سرفراز ہو گا۔ تب تمام قومیں جوق در جوق
اُس کے پاس پہنچیں گی، 3 اور بے شمار اُمتیں آ کر کہیں
گی، ”آؤ، ہم رب کے پہاڑ پر چڑھ کر یعقوب کے خدا
کے گھر کے پاس جائیں تاکہ وہ ہمیں اپنی مرضی کی تعلیم
دے اور ہم اُس کی راہوں پر چلیں۔“
کیونکہ صیون پہاڑ سے رب کی ہدایت نکلے گی، اور
یروشلم سے اُس کا کلام صادر ہو گا۔ 4 رب بین الاقوامی
جھگڑوں کو نپٹائے گا اور بے شمار قوموں کا انصاف کرے
گا۔ تب وہ اپنی تلواروں کو کوٹ کر پھالے بنائیں گی اور
اپنے نیزوں کو کانٹ چھانٹ کے اوزار میں تبدیل کریں
گی۔ اب سے نہ ایک قوم دوسری پر حملہ کرے گی، نہ
لوگ جنگ کرنے کی تربیت حاصل کریں گے۔
5 اے یعقوب کے گھرانے، آؤ ہم رب کے نور
میں چلیں!

اللہ کی ہیبت ناک عدالت

6 اے اللہ، تُو نے اپنی قوم، یعقوب کے گھرانے کو
ترک کر دیا ہے۔ اور کیا عجب! کیونکہ وہ مشرقی جادوگری
سے بھر گئے ہیں۔ فلستیوں کی طرح ہمارے لوگ بھی
قسمت کا حال پوچھتے ہیں، وہ پردیسیوں کے ساتھ بغل
گیر رہتے ہیں۔ 7 اسرائیل سونے چاندی سے بھر گیا ہے،
اُس کے خزانوں کی حد ہی نہیں رہی۔ ہر طرف گھوڑے
ہی گھوڑے نظر آتے ہیں، اور اُن کے رتھ گنے نہیں جا
سکتے۔ 8 لیکن ساتھ ساتھ اُن کا ملک بُتوں سے بھی بھر
گیا ہے۔ جو چیزیں اُن کے ہاتھوں نے بنائیں اُن کے
سامنے وہ جھک جاتے ہیں، جو کچھ اُن کی اُنگلیوں نے
تشکیل دیا اُسے وہ سجدہ کرتے ہیں۔ 9 چنانچہ اب اُنہیں
خود جھکایا جائے گا، اُنہیں پست کیا جائے گا۔ اے رب،
اُنہیں معاف نہ کر!
10 چٹانوں میں گھُس جاؤ! خاک میں چھپ جاؤ!
کیونکہ رب کا دہشت انگیز اور شاندار جلال آنے کو ہے۔
11 تب انسان کی مغرور آنکھوں کو نیچا کیا جائے گا، مردوں
کا تکبر خاک میں ملایا جائے گا۔ اُس دن صرف رب ہی
سرفراز ہو گا۔ 12 کیونکہ رب الافواج نے ایک خاص دن
ٹھہرایا ہے جس میں سب کچھ جو مغرور، بلند یا سرفراز ہو
زیر کیا جائے گا۔ 13 لبنان میں دیودار کے تمام بلند و بالا
درخت، بسن کے کُل بلوط، 14 تمام عالی پہاڑ اور اونچی
پہاڑیاں، 15 ہر عظیم بُرج اور قلعہ بند دیوار، 16 سمندر کا
ہر عظیم تجارتی اور شاندار جہاز زیر ہو جائے گا۔ 17 چنانچہ
انسان کا غرور خاک میں ملایا جائے گا اور مردوں کا تکبر
نیچا کر دیا جائے گا۔ اُس دن صرف رب ہی سرفراز ہو گا،
18 اور بُت سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔
19 جب رب زمین کو دہشت زدہ کرنے کے لئے

اُٹھ کھڑا ہو گا تو لوگ مٹی کے گڑھوں میں کھسک جائیں
گے۔ رب کی مہیب اور شاندار تجلی کو دیکھ کر وہ چٹانوں
کے غاروں میں چھپ جائیں گے۔ 20 اُس دن انسان
سونے چاندی کے اُن بُتوں کو پھینک دے گا جنہیں اُس
نے سجدہ کرنے کے لئے بنا لیا تھا۔ اُنہیں چوہوں اور
چمگادڑوں کے آگے پھینک کر 21 وہ چٹانوں کے شگافوں
اور دراڑوں میں گھُس جائیں گے تاکہ رب کی مہیب اور
شاندار تجلی سے بچ جائیں جب وہ زمین کو دہشت زدہ
کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہو گا۔ 22 چنانچہ انسان پر اعتماد
کرنے سے باز آؤ جس کی زندگی دم بھر کی ہے۔ اُس کی
قدر ہی کیا ہے؟

یہوداہ کی تباہی

3 قادرِ مطلق رب الافواج یروشلم اور یہوداہ سے
سب کچھ چھیننے کو ہے جس پر لوگ انحصار
کرتے ہیں۔ روٹی کا ہر لقمہ اور پانی کا ہر قطرہ،
2 سورمے اور فوجی، قاضی اور نبی، قسمت کا حال بتانے
والے اور بزرگ، 3 فوجی افسر اور اثر و رسوخ والے،
مشیر، جادوگر اور منتر پھونکنے والے، سب کے سب
چھین لئے جائیں گے۔ 4 مَیں لڑکے اُن پر مقرر کروں
گا، اور متلوّن مزاج ظالم اُن پر حکومت کریں گے۔
5 عوام ایک دوسرے پر ظلم کریں گے، اور ہر ایک اپنے
پڑوسی کو دبائے گا۔ نوجوان بزرگوں پر اور کمینے، عزت
داروں پر حملہ کریں گے۔
6 تب کوئی اپنے باپ کے گھر میں اپنے بھائی کو
پکڑ کر اُس سے کہے گا، ”تیرے پاس اب تک چادر
ہے، اِس لئے آ، ہمارا سربراہ بن جا! کھنڈرات کے اِس
ڈھیر کو سنبھالنے کی ذمہ داری اُٹھا لے!“
7 لیکن وہ چیخ کر انکار کرے گا، ”نہیں، مَیں تمہارا
معالجہ کر ہی نہیں سکتا! میرے گھر میں نہ روٹی ہے، نہ
چادر۔ مجھے عوام کا سربراہ مت بنانا!“
8 یروشلم ڈگمگا رہا ہے، یہوداہ دھڑام سے گر گیا ہے۔
اور وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی باتوں اور حرکتوں سے رب
کی مخالفت کرتے ہیں۔ اُس کے جلالی حضور ہی میں
وہ سرکشی کا اظہار کرتے ہیں۔ 9 اُن کی جانب داری اُن
کے خلاف گواہی دیتی ہے۔ اور وہ سدوم کے باشندوں
کی طرح علانیہ اپنے گناہوں پر فخر کرتے ہیں، وہ اُنہیں
چھپانے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔ اُن پر افسوس! وہ تو
اپنے آپ کو مصیبت میں ڈال رہے ہیں۔
10 راست بازوں کو مبارک باد دو، کیونکہ وہ اپنے
اعمال کے اچھے پھل سے لطف اندوز ہوں گے۔ 11 لیکن
بےدینوں پر افسوس! اُن کا انجام بُرا ہو گا، کیونکہ اُنہیں
غلط کام کی مناسب سزا ملے گی۔
12 ہائے، میری قوم! متلوّن مزاج تجھ پر ظلم کرتے اور
عورتیں تجھ پر حکومت کرتی ہیں۔
اے میری قوم، تیرے راہنما تجھے گم راہ کر رہے ہیں،
وہ تجھے اُلجھا کر صحیح راہ سے بھٹکا رہے ہیں۔

رب اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

13 رب عدالت میں مقدمہ لڑنے کے لئے کھڑا ہوا
ہے، وہ قوموں کی عدالت کرنے کے لئے اُٹھا ہے۔
14 رب اپنی قوم کے بزرگوں اور رئیسوں کا فیصلہ کرنے
کے لئے سامنے آ کر فرماتا ہے، ”تم ہی انگور کے
باغ میں چرتے ہوئے سب کچھ کھا گئے ہو، تمہارے
گھر ضرورت مندوں کے لُوٹے ہوئے مال سے بھرے
پڑے ہیں۔ 15 یہ تم نے کیسی گستاخی کر دکھائی؟ یہ میری

ہی قوم ہے جسے تم کچل رہے ہو۔ تم مصیبت زدوں
کے چہروں کو چکّی میں پیس رہے ہو۔" قادرِ مطلق رب
الافواج یوں فرماتا ہے۔

یروشلم کی خواتین کی عدالت

16 رب نے فرمایا، "صیون کی بیٹیاں کتنی مغرور
ہیں۔ جب آنکھ مار مار کر چلتی ہیں تو اپنی گردنوں کو کتنی
شوخی سے اِدھر اُدھر گھماتی ہیں۔ اور جب مٹک مٹک کر
قدم اُٹھاتی ہیں تو پاؤں پر بندھے ہوئے گھنگرو بولتے ہیں
ٹن ٹن، ٹن ٹن۔"

17 جواب میں رب اُن کے سروں پر پھوڑے پیدا
کر کے اُن کے ماتھوں کو گنجا ہونے دے گا۔ 18 اُس
دن رب اُن کا تمام سنگار اُتار دے گا: اُن کے گھنگرو،
سورج اور چاند کے زیورات، 19 آویزے، کڑے،
دوپٹے، 20 سجیلی ٹوپیاں، پائل، خوشبو کی بوتلیں، تعویذ،
21 انگوٹھیاں، نتھ، 22 شاندار کپڑے، چادریں، بٹوے،
23 آئینے، نفیس لباس، سربند اور شال۔ 24 خوشبو کی
بجائے بدبو ہو گی، کمربند کے بجائے رسّی، سلجھے ہوئے
بالوں کے بجائے گنجا پن، شاندار لباس کے بجائے ٹاٹ،
خوب صورتی کی بجائے شرمندگی۔

25 ہائے، یروشلم! تیرے مرد تلوار کی زد میں آ کر
مریں گے، تیرے سورمے لڑتے لڑتے شہید ہو جائیں
گے۔ 26 شہر کے دروازے آہیں بھر بھر کر ماتم کریں
گے، صیون بیٹی تنہا رہ کر خاک میں بیٹھ جائے گی۔

4 تب سات عورتیں ایک ہی مرد سے لپٹ کر
کہیں گی، "ہم سے شادی کریں! بے شک ہم
خود ہی روزمرہ کی ضروریات پوری کریں گی، خواہ کھانا
ہو یا کپڑا۔ لیکن ہم آپ کے نام سے کہلائیں تاکہ ہماری
شرمندگی دُور ہو جائے۔"

یروشلم کی بحالی

2 اُس دن جو کچھ رب پھوٹنے دے گا وہ شاندار اور
جلالی ہو گا، ملک کی پیداوار بچے ہوئے اسرائیلیوں کے
لئے فخر اور آب و تاب کا باعث ہو گی۔ 3 تب جو بھی
صیون میں باقی رہ گئے ہوں گے وہ مقدّس کہلائیں
گے۔ یروشلم کے جن باشندوں کے نام زندوں کی فہرست
میں درج کئے گئے ہیں وہ بچ کر مقدّس کہلائیں گے۔
4 رب صیون کی فضلہ سے لت پت بیٹیوں کو دھو کر
پاک صاف کرے گا، وہ عدالت اور تباہی کی روح سے
یروشلم کی خوں ریزی کے دھبے دُور کر دے گا۔ 5 پھر
رب ہونے دے گا کہ دن کو بادل صیون کے پورے
پہاڑ اور اُس پر جمع ہونے والوں پر سایہ ڈالے جبکہ رات
کو دھواں اور دہکتی آگ کی چمک دمک اُس پر چھائی رہے۔
یوں اُس پورے شاندار علاقے پر سائبان ہو گا 6 جو اُسے
جھلستی دھوپ سے محفوظ رکھے گا اور طوفان اور بارش سے
پناہ دے گا۔

بے پھل انگور کا باغ

5 آؤ، مَیں اپنے محبوب کے لئے گیت گاؤں، ایک
گیت جو اُس کے انگور کے باغ کے بارے
میں ہے۔

میرے پیارے کا باغ تھا۔ انگور کا یہ باغ زرخیز
پہاڑی پر تھا۔ 2 اُس نے گوڈی کرتے کرتے اُس میں
سے تمام پتھر نکال دیئے، پھر بہترین انگور کی قلمیں
لگائیں۔ بیچ میں اُس نے مینار کھڑا کیا تاکہ اُس کی صحیح
چوکیداری کر سکے۔ ساتھ ساتھ اُس نے انگور کا رس

نکالنے کے لئے پتھر میں حوض تراش لیا۔ پھر وہ
پہلی فصل کا انتظار کرنے لگا۔ بڑی اُمید تھی کہ اچھے
میٹھے انگور ملیں گے۔ لیکن افسوس! جب فصل پک گئی
تو چھوٹے اور کھٹے انگور ہی نکلے تھے۔
3 ”اے یروشلم اور یہوداہ کے باشندو، اب خود فیصلہ
کرو کہ مَیں اُس باغ کے ساتھ کیا کروں۔ 4 کیا مَیں نے
باغ کے لئے ہر ممکن کوشش نہیں کی تھی؟ کیا مناسب
نہیں تھا کہ مَیں اچھی فصل کی اُمید رکھوں؟ کیا وجہ ہے
کہ صرف چھوٹے اور کھٹے انگور نکلے؟
5 پتا ہے کہ مَیں اپنے باغ کے ساتھ کیا کروں
گا؟ مَیں اُس کی کانٹےدار باڑ کو ختم کروں گا اور اُس کی
چاردیواری گرا دوں گا۔ اُس میں جانور گھُس آئیں گے اور
چَر کر سب کچھ تباہ کریں گے، سب کچھ پاؤں تلے روند
ڈالیں گے!
6 مَیں اُس کی زمین بنجر بنا دوں گا۔ نہ اُس کی بیلوں
کی کانٹ چھانٹ ہو گی، نہ گوڈی کی جائے گی۔ وہاں
کانٹےدار اور خودرَو پودے اُگیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ
مَیں بادلوں کو بھی اُس پر برسنے سے روک دوں گا۔“
7 سنو، اسرائیلی قوم انگور کا باغ ہے جس کا مالک
رب الافواج ہے۔ یہوداہ کے لوگ اُس کے لگائے ہوئے
پودے ہیں جن سے وہ لطف اندوز ہونا چاہتا ہے۔ وہ
اُمید رکھتا تھا کہ انصاف کی فصل پیدا ہو گی، لیکن
افسوس! اُنہوں نے غیرقانونی حرکتیں کیں۔ راستی کی
توقع تھی، لیکن مظلوموں کی چیخیں ہی سنائی دیں۔

لوگوں کی غیرقانونی حرکتیں

8 تم پر افسوس جو یکے بعد دیگرے گھروں اور کھیتوں
کو اپناتے جا رہے ہو۔ آخرکار دیگر تمام لوگوں کو نکلنا
پڑے گا اور تم ملک میں اکیلے ہی رہو گے۔ 9 رب
الافواج نے میری موجودگی میں ہی قسم کھائی ہے، ”یقیناً
یہ متعدد مکان ویران و سنسان ہو جائیں گے، اِن
بڑے اور عالی شان گھروں میں کوئی نہیں بسے گا۔
10 دس ایکڑ[a] زمین کے انگوروں سے مَے کے صرف
22 لٹر بنیں گے، اور بیج کے 160 کلوگرام سے غلہ
کے صرف 16 کلوگرام پیدا ہوں گے۔“
11 تم پر افسوس جو صبح سویرے اُٹھ کر شراب کے
پیچھے پڑ جاتے اور رات بھر مَے پی پی کر مست ہو
جاتے ہو۔ 12 تمہاری ضیافتوں میں کتنی رونق ہوتی ہے!
تمہارے مہمان مَے پی پی کر سرود، ستار، دف اور
بانسری کی سُریلی آوازوں سے اپنا دل بہلاتے ہیں۔ لیکن
افسوس، تمہیں خیال تک نہیں آتا کہ رب کیا کر رہا ہے۔
جو کچھ رب کے ہاتھوں ہو رہا ہے اُس کا تم لحاظ ہی نہیں
کرتے۔ 13 اِسی لئے میری قوم جلاوطن ہو جائے گی،
کیونکہ وہ سمجھ سے خالی ہے۔ اُس کے بڑے افسر بھوکے
مریں گے، اور عوام پیاس کے مارے سوکھ جائیں گے۔
14 پاتال نے اپنا منہ پھاڑ کر کھولا ہے تاکہ قوم کی
تمام شان و شوکت، شور شرابہ، ہنگامہ اور شادمان افراد
اُس کے گلے میں اُتر جائیں۔ 15 انسان کو پست کر کے
خاک میں ملایا جائے گا، اور مغرور کی آنکھیں نیچی ہو
جائیں گی۔
16 لیکن رب الافواج کی عدالت اُس کی عظمت
دکھائے گی، اور قدوس خدا کی راستی ظاہر کرے گی کہ وہ
قدوس ہے۔ 17 اُن دنوں میں لیلے اور موٹی تازی بھیڑیں
جلاوطنوں کے کھنڈرات میں یوں چریں گی جس طرح

[a] لفظی مطلب: جتنی زمین پر بَیلوں کی دس جوڑیاں ایک دن میں ہل چلا سکتی ہیں۔

اپنی چراگاہوں میں۔
18 تم پر افسوس جو اپنے قصور کو دھوکے باز رسّوں کے
ساتھ اپنے پیچھے کھینچتے اور اپنے گناہ کو بَیل گاڑی کی طرح
اپنے پیچھے گھسیٹتے ہو۔ 19 تم کہتے ہو، ”اللہ جلدی جلدی
اپنا کام نپٹائے تاکہ ہم اِس کا معائنہ کریں۔ جو منصوبہ
اسرائیل کا قدوس رکھتا ہے وہ جلدی سامنے آئے تاکہ ہم
اُسے جان لیں۔“
20 تم پر افسوس جو بُرائی کو بھلا اور بھلائی کو بُرا قرار
دیتے ہو، جو کہتے ہو کہ تاریکی روشنی اور روشنی تاریکی ہے،
کہ کڑواہٹ میٹھی اور مٹھاس کڑوی ہے۔
21 تم پر افسوس جو اپنی نظر میں دانش مند ہو اور اپنے
آپ کو ہوشیار سمجھتے ہو۔
22 تم پر افسوس جو مَے پینے میں پہلوان ہو اور شراب
ملانے میں اپنی بہادری دکھاتے ہو۔
23 تم رشوت کھا کر مجرموں کو بَری کرتے اور بے
قصوروں کے حقوق مارتے ہو۔ 24 اب تمہیں اِس کی
سزا بُھگتنی پڑے گی۔ جس طرح بھوسا آگ کی لپیٹ
میں آ کر راکھ ہو جاتا اور سوکھی گھاس آگ کے شعلے میں
چُرمُر ہو جاتی ہے اُسی طرح تم ختم ہو جاؤ گے۔ تمہاری
جڑیں سڑ جائیں گی اور تمہارے پھول گرد کی طرح اُڑ
جائیں گے، کیونکہ تم نے رب الافواج کی شریعت کو رد کیا
ہے، تم نے اسرائیل کے قدوس کا فرمان حقیر جانا ہے۔

اسوری فوج کا حملہ

25 یہی وجہ ہے کہ رب کا غضب اُس کی قوم پر نازل
ہوا ہے، کہ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُن پر حملہ کیا
ہے۔ پہاڑ لرز رہے اور گلیوں میں لاشیں کچرے کی طرح
بکھری ہوئی ہیں۔ تاہم اُس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ
اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔
26 وہ ایک دُور دراز قوم کے لئے فوجی جھنڈا گاڑ
کر اُسے اپنی قوم کے خلاف کھڑا کرے گا، وہ سیٹی بجا
کر اُسے دنیا کی انتہا سے بُلائے گا۔ وہ دیکھو، دشمن بھاگتے
ہوئے آ رہے ہیں! 27 اُن میں سے کوئی نہیں جو تھکا
ماندہ ہو یا لڑکھڑا کر چلے۔ کوئی نہیں اونگھتا یا سویا ہوا
ہے۔ کسی کا بھی پٹکا ڈھیلا نہیں، کسی کا بھی تسمہ ٹوٹا
نہیں۔ 28 اُن کے تیر تیز اور کمان تنے ہوئے ہیں۔ اُن
کے گھوڑوں کے کُھر چقماق جیسے، اُن کے رتھوں کے
پہیے آندھی جیسے ہیں۔ 29 وہ شیرنی کی طرح گرجتے ہیں
بلکہ جوان شیر ببر کی طرح دہاڑتے اور غُراتے ہوئے اپنا
شکار چھین کر وہاں لے جاتے ہیں جہاں اُسے کوئی نہیں
بچا سکتا۔
30 اُس دن دشمن غُراتے اور متلاطم سمندر کا سا شور
مچاتے ہوئے اسرائیل پر ٹوٹ پڑیں گے۔ جہاں بھی دیکھو
وہاں اندھیرا ہی اندھیرا اور مصیبت ہی مصیبت۔ بادل چھا
جانے کے سبب سے روشنی تاریک ہو جائے گی۔

یسعیاہ کی بُلاہٹ

6 جس سال عُزیّاہ بادشاہ نے وفات پائی اُس سال
مَیں نے رب کو اعلیٰ اور جلالی تخت پر بیٹھے
دیکھا۔ اُس کے لباس کے دامن سے رب کا گھر بھر گیا۔
2 سرافیم فرشتے اُس کے اوپر کھڑے تھے۔ ہر ایک کے چھ
پَر تھے۔ دو سے وہ اپنے منہ کو اور دو سے اپنے پاؤں
کو ڈھانپ لیتے تھے جبکہ دو سے وہ اُڑتے تھے۔ 3 بلند
آواز سے وہ ایک دوسرے کو پکار رہے تھے، ”قدوس،
قدوس، قدوس ہے رب الافواج۔ تمام دنیا اُس کے جلال
سے معمور ہے۔“

4 اُن کی آوازوں سے دہلیزیں[a] ہل گئیں اور رب کا
گھر دھوئیں سے بھر گیا۔ 5 مَیں چلّا اُٹھا، ”مجھ پر افسوس،
مَیں برباد ہو گیا ہوں! کیونکہ گو میرے ہونٹ ناپاک
ہیں، اور جس قوم کے درمیان رہتا ہوں اُس کے
ہونٹ بھی نجس ہیں تو بھی مَیں نے اپنی آنکھوں سے
بادشاہ رب الافواج کو دیکھا ہے۔“

6 تب سرافیم فرشتوں میں سے ایک اُڑتا ہوا میرے
پاس آیا۔ اُس کے ہاتھ میں دہکتا کوئلہ تھا جو اُس نے چمٹے
سے قربان گاہ سے لیا تھا۔ 7 اِس سے اُس نے میرے
منہ کو چھو کر فرمایا، ”دیکھ، کوئلے نے تیرے ہونٹوں کو
چھو دیا ہے۔ اب تیرا قصور دُور ہو گیا، تیرے گناہ کا
کفارہ دیا گیا ہے۔“

8 پھر مَیں نے رب کی آواز سنی۔ اُس نے پوچھا،
”مَیں کس کو بھیجوں؟ کون ہماری طرف سے جائے؟“
مَیں بولا، ”مَیں حاضر ہوں۔ مجھے ہی بھیج دے۔“ 9 تب
رب نے فرمایا، ”جا، اِس قوم کو بتا، ’اپنے کانوں سے
سنو مگر کچھ نہ سمجھنا۔ اپنی آنکھوں سے دیکھو، مگر کچھ
نہ جاننا!‘ 10 اِس قوم کے دل کو بے حس کر دے، اُن
کے کانوں اور آنکھوں کو بند کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی
آنکھوں سے دیکھیں، اپنے کانوں سے سنیں، میری طرف
رجوع کریں اور شفا پائیں۔“

11 مَیں نے سوال کیا، ”اے رب، کب تک؟“
اُس نے جواب دیا، ”اُس وقت تک کہ ملک کے شہر
ویران و سنسان، اُس کے گھر غیرآباد اور اُس کے کھیت
بنجر نہ ہوں۔ 12 پہلے لازم ہے کہ رب لوگوں کو دُور
دُور تک بھگا دے، کہ پورا ملک تن تنہا اور بے کس رہ
جائے۔ 13 اگر قوم کا دسواں حصہ ملک میں باقی بھی رہے
لیکن اُسے بھی جلا دیا جائے گا۔ وہ کسی بلوط یا دیگر لمبے
چوڑے درخت کی طرح یوں کٹ جائے گا کہ ٹُنڈ ہی
باقی رہے گا۔ تاہم یہ ٹُنڈ ایک مقدّس بیج ہو گا جس
سے نئے سرے سے زندگی پھوٹ نکلے گی۔“

اللہ آخز کو تسلی دیتا ہے

7 جب آخز بن یوتام بن عُزّیاہ، یہوداہ کا بادشاہ تھا
تو شام کا بادشاہ رضین اور اسرائیل کا بادشاہ فِقح
بن رملیاہ یروشلم کے ساتھ لڑنے کے لئے نکلے۔ لیکن
وہ شہر پر قبضہ کرنے میں ناکام رہے۔ 2 جب داؤد کے
شاہی گھرانے کو اطلاع ملی کہ شام کی فوج نے افرائیم
کے علاقے میں اپنی لشکرگاہ لگائی ہے تو آخز بادشاہ اور
اُس کی قوم لرز اُٹھے۔ اُن کے دل آندھی کے جھونکوں
سے ہلنے والے درختوں کی طرح تھرتھرانے لگے۔

3 تب رب یسعیاہ سے ہم کلام ہوا، ”اپنے بیٹے شیار
یاشوب[b] کو اپنے ساتھ لے کر آخز بادشاہ سے ملنے کے
لئے نکل جا۔ وہ اُس نالے کے سرے کے پاس رُکا
ہوا ہے جو پانی کو اوپر والے تالاب تک پہنچاتا ہے (یہ
تالاب اُس راستے پر ہے جو دھوبیوں کے گھاٹ تک
لے جاتا ہے)۔ 4 اُسے بتا کہ محتاط رہ کر سکون کا
دامن مت چھوڑ۔ مت ڈر۔ تیرا دل رضین، شام اور بن
رملیاہ کا طیش دیکھ کر ہمت نہ ہارے۔ یہ بس جلی ہوئی
لکڑی کے دو بچے ہوئے ٹکڑے ہیں جو اب تک کچھ
دھواں چھوڑ رہے ہیں۔ 5 بےشک شام اور اسرائیل کے
بادشاہوں نے تیرے خلاف بُرے منصوبے باندھے
ہیں، اور وہ کہتے ہیں، 6 ’آؤ ہم یہوداہ پر حملہ کریں۔ ہم
وہاں دہشت پھیلا کر اُس پر فتح پائیں اور پھر طابئیل کے

[a] لفظی مطلب: دہلیزوں میں گھومنے والی دروازوں کی چولیں۔

[b] شیار یاشوب سے مراد ہے ’ایک بچا کھچا حصہ واپس آئے گا۔‘

بیٹے کو اُس کا بادشاہ بنائیں۔‘ 7لیکن رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ اُن کا منصوبہ ناکام ہو جائے گا۔ بات نہیں
بنے گی! 8کیونکہ شام کا سر دمشق اور دمشق کا سر محض
رضین ہے۔ جہاں تک ملکِ اسرائیل کا تعلق ہے، 65
سال کے اندر اندر وہ چکنا چُور ہو جائے گا، اور قوم نیست
و نابود ہو جائے گی۔ 9اسرائیل کا سر سامریہ اور سامریہ
کا سر محض رملیاہ کا بیٹا ہے۔
اگر ایمان میں قائم نہ رہو، تو خود قائم نہیں رہو گے۔‘‘

رب آخز کو نشان دیتا ہے

10رب آخز بادشاہ سے ایک بار پھر ہم کلام ہوا،
11’’اِس کی تصدیق کے لئے رب اپنے خدا سے کوئی الٰہی
نشان مانگ لے، خواہ آسمان پر ہو یا پاتال میں۔‘‘
12لیکن آخز نے انکار کیا، ’’نہیں، مَیں نشان مانگ
کر رب کو نہیں آزماؤں گا۔‘‘
13تب یسعیاہ نے کہا، ’’پھر میری بات سنو، اے
داؤد کے خاندان! کیا یہ کافی نہیں کہ تم انسان کو تھکا
دو؟ کیا لازم ہے کہ اللہ کو بھی تھکانے پر مُصر رہو؟
14چلو، پھر رب اپنی ہی طرف سے تمہیں نشان دے
گا۔ نشان یہ ہو گا کہ کنواری اُمید سے ہو جائے گی۔
جب بیٹا پیدا ہو گا تو اُس کا نام عمانوایل[a] رکھے گی۔
15جس وقت بچہ اِتنا بڑا ہو گا کہ غلط کام رد کرنے
اور اچھا کام چننے کا علم رکھے گا اُس وقت سے بالائی اور
شہد کھائے گا۔ 16کیونکہ اِس سے پہلے کہ لڑکا غلط کام
رد کرنے اور اچھا کام چننے کا علم رکھے وہ ملک ویران و
سنسان ہو جائے گا جس کے دونوں بادشاہوں سے تُو
دہشت کھاتا ہے۔

یہوداہ بھی تباہ ہو جائے گا

17رب تجھے بھی تیرے آبائی خاندان اور قوم سمیت
بڑی مصیبت میں ڈالے گا۔ کیونکہ وہ اسور کے بادشاہ کو
تمہارے خلاف بھیجے گا۔ اُس وقت تمہیں ایسے مشکل
دنوں کا سامنا کرنا پڑے گا کہ اسرائیل کے یہوداہ سے
الگ ہو جانے سے لے کر آج تک نہیں گزرے۔‘‘
18اُس دن رب سیٹی بجا کر دشمن کو بُلائے گا۔ کچھ
مکھیوں کے غول کی طرح دریائے نیل کی دُور دراز
شاخوں سے آئیں گے، اور کچھ شہد کی مکھیوں کی طرح
اسور سے روانہ ہو کر ملک پر دھاوا بول دیں گے۔
19ہر جگہ وہ ٹک جائیں گے، گہری گھاٹیوں اور چٹانوں
کی دراڑوں میں، تمام کانٹے دار جھاڑیوں میں اور ہر جوہڑ
کے پاس۔ 20اُس دن قادرِ مطلق دریائے فرات کے
پرلی طرف ایک اُسترا کرائے پر لے کر تم پر چلائے
گا۔ یعنی اسور کے بادشاہ کے ذریعے وہ تمہارے سر اور
ٹانگوں کو مُنڈوائے گا۔ ہاں، وہ تمہاری داڑھی مونچھ کا
بھی صفایا کرے گا۔
21اُس دن جو آدمی ایک جوان گائے اور دو بھیڑ
بکریاں رکھ سکے وہ خوش قسمت ہو گا۔ 22تو بھی وہ اِتنا
دودھ دیں گی کہ وہ بالائی کھاتا رہے گا۔ ہاں، جو بھی ملک
میں باقی رہ گیا ہو گا وہ بالائی اور شہد کھائے گا۔
23اُس دن جہاں جہاں حال میں انگور کے ہزار
پودے چاندی کے ہزار سِکوں کے لئے بِکتے ہیں وہاں
کانٹے دار جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے ہی اُگیں گے۔
24پورا ملک کانٹے دار جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں کے
سبب سے اِتنا جنگلی ہو گا کہ لوگ تیر اور کمان لے
کر اُس میں شکار کھیلنے کے لئے جائیں گے۔ 25جن

[a] عمانوایل سے مراد ہے ’اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘

بلندیوں پر اِس وقت کھیتی باڑی کی جاتی ہے وہاں لوگ
کانٹےدار پودوں اور اونٹ کٹاروں کی وجہ سے جا نہیں
سکیں گے۔ گائے بَیل اُن پر چریں گے، اور بھیڑ بکریاں
سب کچھ پاؤں تلے روندیں گی۔

جلد ہی لُوٹ کھسوٹ

8 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”ایک بڑا تختہ لے کر
اُس پر صاف الفاظ میں لکھ دے، ’جلد ہی لُوٹ
کھسوٹ، سُرعت سے غارت گری‘۔“ 2 مَیں نے اُوریاہ
امام اور زکریاہ بن یبرکیاہ کی موجودگی میں ایسا ہی لکھ دیا،
کیونکہ دونوں معتبر گواہ تھے۔
3 اُس وقت جب مَیں اپنی بیوی نبیہ کے پاس گیا تو وہ
اُمید سے ہوئی۔ بیٹا پیدا ہوا، اور رب نے مجھے حکم دیا،
”اِس کا نام ’جلد ہی لُوٹ کھسوٹ، سُرعت سے غارت
گری‘ رکھ۔ 4 کیونکہ اِس سے پہلے کہ لڑکا ’ابو‘ یا ’امی‘
کہہ سکے دمشق کی دولت اور سامریہ کا مال و اسباب چھین
لیا گیا ہو گا، اسور کے بادشاہ نے سب کچھ لُوٹ لیا
ہو گا۔“

شِلوخ کا پانی رد کرنے کا بُرا انجام

5 ایک بار پھر رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 6 ”یہ
لوگ یروشلم میں آرام سے بہنے والے شِلوخ نالے کا پانی
مسترد کر کے رضین اور فقح بن رملیاہ سے خوش ہیں۔
7 اِس لئے رب اُن پر دریائے فرات کا زبردست سیلاب
لائے گا، اسور کا بادشاہ اپنی تمام شان و شوکت کے
ساتھ اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔ اُس کی تمام دریائی شاخیں
اپنے کناروں سے نکل کر 8 سیلاب کی صورت میں
یہوداہ پر سے گزریں گی۔ اے عمانوایل، پانی پرندے
کی طرح اپنے پَروں کو پھیلا کر تیرے پورے ملک
کو ڈھانپ لے گا، اور لوگ گلے تک اُس میں ڈوب
جائیں گے۔“
9 اے قومو، بےشک جنگ کے نعرے لگاؤ۔ تم
پھر بھی چکنا چُور ہو جاؤ گی۔ اے دُور دراز ممالک کے
تمام باشندو، دھیان دو! بےشک جنگ کے لئے تیاریاں
کرو۔ تم پھر بھی پاش پاش ہو جاؤ گے۔ کیونکہ جنگ کے
لئے تیاریاں کرنے کے باوجود بھی تمہیں کچلا جائے گا۔
10 جو بھی منصوبہ تم باندھو، بات نہیں بنے گی۔ آپس
میں جو بھی فیصلہ کرو، تم ناکام ہو جاؤ گے، کیونکہ اللہ
ہمارے ساتھ ہے۔[a]

رب نبی کو قوم کے بارے میں آگاہ کرتا ہے

11 جس وقت رب نے مجھے مضبوطی سے پکڑ لیا اُس
وقت اُس نے مجھے اِس قوم کی راہوں پر چلنے سے خبردار
کیا۔ اُس نے فرمایا، 12 ”ہر بات کو سازش مت سمجھنا
جو یہ قوم سازش سمجھتی ہے۔ جس سے یہ لوگ ڈرتے
ہیں اُس سے نہ ڈرنا، نہ دہشت کھانا 13 بلکہ رب الافواج
سے ڈرو۔ اُسی سے دہشت کھاؤ اور اُسی کو قدوس مانو۔
14 تب وہ اسرائیل اور یہوداہ کا مقدِس ہو گا، ایک ایسا
پتھر جو ٹھوکر کا باعث بنے گا، ایک چٹان جو ٹھیس لگنے
کا سبب ہو گی۔ یروشلم کے باشندے اُس کے پھندے
اور جال میں اُلجھ جائیں گے۔ 15 اُن میں سے بہت
سارے ٹھوکر کھائیں گے۔ وہ گر کر پاش پاش ہو جائیں
گے اور پھندے میں پھنس کر پکڑے جائیں گے۔“

[a] عبرانی میں ’عمانوایل‘ لکھا ہے، دیکھئے 7: 14 کا فٹ نوٹ۔

رب کا کلام شاگردوں کے حوالے کرنا ہے

16 مجھے مکاشفے کو لفافے میں ڈال کر محفوظ رکھنا ہے،
اپنے شاگردوں کے درمیان ہی اللہ کی ہدایت پر مُہر لگانی
ہے۔ 17 مَیں خود رب کے انتظار میں رہوں گا جس نے
اپنے چہرے کو یعقوب کے گھرانے سے چھپا لیا ہے۔ اُسی
سے مَیں اُمید رکھوں گا۔

18 اب مَیں حاضر ہوں، مَیں اور وہ بچے جو اللہ نے
مجھے دیئے ہیں، ہم اسرائیل میں الٰہی اور معجزانہ نشان ہیں
جن سے رب الافواج جو کوہِ صیون پر سکونت کرتا ہے
لوگوں کو آگاہ کر رہا ہے۔

19 لوگ تمہیں مشورہ دیتے ہیں، ”جاؤ، مُردوں سے
رابطہ کرنے والوں اور قسمت کا حال بتانے والوں سے پتا
کرو، اُن سے جو باریک آوازیں نکالتے اور بڑبڑاتے ہوئے
جواب دیتے ہیں۔“ لیکن اُن سے کہو، ”کیا مناسب
نہیں کہ قوم اپنے خدا سے مشورہ کرے؟ ہم زندوں کی
خاطر مُردوں سے بات کیوں کریں؟“

20 اللہ کی ہدایت اور مکاشفہ کی طرف رجوع کرو!
جو انکار کرے اُس پر صبح کی روشنی کبھی نہیں چمکے گی۔
21 ایسے لوگ مایوس اور فاقہ کش حالت میں ملک میں
مارے مارے پھریں گے۔ اور جب بھوکے مرنے کو
ہوں گے تو جھنجھلا کر اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت
کریں گے۔ وہ اوپر آسمان 22 اور نیچے زمین کی طرف
دیکھیں گے، لیکن جہاں بھی نظر پڑے وہاں مصیبت،
اندھیرا اور ہول ناک تاریکی ہی دکھائی دے گی۔ اُنہیں
تاریکی ہی تاریکی میں ڈال دیا جائے گا۔

آنے والے مسیح کی روشنی

9 لیکن مصیبت زدہ تاریکی میں نہیں رہیں گے۔
گو پہلے زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ پست
ہوا ہے، لیکن آئندہ جھیل کے ساتھ کا راستہ، دریائے
یردن کے پار، غیریہودیوں کا گلیل سرفراز ہو گا۔

2 اندھیرے میں چلنے والی قوم نے ایک تیز روشنی
دیکھی، موت کے سائے میں ڈوبے ہوئے ملک کے
باشندوں پر روشنی چمکی۔ 3 تُو نے قوم کو بڑھا کر اُسے بڑی
خوشی دلائی ہے۔ تیرے حضور وہ یوں خوشی مناتے ہیں
جس طرح فصل کاٹتے اور لُوٹ کا مال بانٹتے وقت منائی
جاتی ہے۔ 4 تُو نے اپنی قوم کو اُس دن کی طرح چھٹکارا
دیا جب تُو نے مِدیان کو شکست دی تھی۔ اُسے دبانے
والا جوا ٹوٹ گیا، اور اُس پر ظلم کرنے والے کی لاٹھی
ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہے۔ 5 زمین پر زور سے مارے
گئے فوجی جوتے اور خون میں لت پت فوجی وردیاں
سب حوالۂ آتش ہو کر بھسم ہو جائیں گی۔

6 کیونکہ ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوا، ہمیں بیٹا بخشا گیا
ہے۔ اُس کے کندھوں پر حکومت کا اختیار ٹھہرا رہے گا۔
وہ انوکھا مشیر، قوی خدا، ابدی باپ اور صلح سلامتی کا شہزادہ
کہلائے گا۔ 7 اُس کی حکومت زور پکڑتی جائے گی، اور
امن و امان کی انتہا نہیں ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت پر بیٹھ
کر اُس کی سلطنت پر حکومت کرے گا، وہ اُسے عدل و
انصاف سے مضبوط کر کے اب سے ابد تک قائم رکھے
گا۔ رب الافواج کی غیرت ہی اِسے انجام دے گی۔

رب کا غضب نازل ہو گا

8 رب نے یعقوب کے خلاف پیغام بھیجا، اور وہ
اسرائیل پر نازل ہو گیا ہے۔ 9 اسرائیل اور سامریہ کے

تمام باشندے اِسے جلد ہی جان جائیں گے، حالانکہ
وہ اِس وقت بڑی شیخی مار کر کہتے ہیں، 10 ”بے شک
ہماری اینٹوں کی دیواریں گر گئی ہیں، لیکن ہم اُنہیں
تراشے ہوئے پتھروں سے دوبارہ تعمیر کر لیں گے۔
بے شک ہمارے انجیرتوت کے درخت کٹ گئے ہیں،
لیکن کوئی بات نہیں، ہم اُن کی جگہ دیودار کے درخت
لگا لیں گے۔“ 11 لیکن رب اسرائیل کے دشمن رضین کو
تقویت دے کر اُس کے خلاف بھیجے گا بلکہ اسرائیل کے
تمام دشمنوں کو اُس پر حملہ کرنے کے لئے اُبھارے گا۔
12 شام کے فوجی مشرق سے اور فلستی مغرب سے منہ
پھاڑ کر اسرائیل کو ہڑپ کر لیں گے۔ تاہم رب کا غضب
ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی
رہے گا۔
13 کیونکہ اِس کے باوجود بھی لوگ سزا دینے والے
کے پاس واپس نہیں آئیں گے اور رب الافواج کے
طالب نہیں ہوں گے۔ 14 نتیجے میں رب ایک ہی دن
میں اسرائیل کا نہ صرف سر بلکہ اُس کی دُم بھی کاٹے گا،
نہ صرف کھجور کی شاندار شاخ بلکہ معمولی سا سرکنڈا بھی
توڑے گا۔ 15 بزرگ اور اثر و رسوخ والے اسرائیل کا سر
ہیں جبکہ جھوٹی تعلیم دینے والے نبی اُس کی دُم ہیں۔
16 کیونکہ قوم کے راہنما لوگوں کو غلط راہ پر لے گئے
ہیں، اور جن کی راہنمائی وہ کر رہے ہیں اُن کے دماغ
میں فتور آ گیا ہے۔ 17 اِس لئے رب نہ قوم کے جوانوں
سے خوش ہو گا، نہ یتیموں اور بیواؤں پر رحم کرے گا۔
کیونکہ سب کے سب بے دین اور شریر ہیں، ہر منہ کفر
بکتا ہے۔ تاہم رب کا غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ اُس کا
ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔
18 کیونکہ اُن کی بے دینی کی بھڑکتی ہوئی آگ
کانٹےدار جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے بھسم کر دیتی ہے،
بلکہ گنجان جنگل بھی اُس کی زد میں آ کر دھوئیں کے
کالے بادل چھوڑتا ہے۔ 19 رب الافواج کے غضب سے
ملک جھُلس جائے گا اور اُس کے باشندے آگ کا لقمہ
بن جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی اپنے بھائی پر ترس
نہیں کھائے گا۔ 20 اور گو ہر ایک دائیں طرف مُڑ کر
سب کچھ ہڑپ کر جائے تو بھی بھوکا رہے گا، گو بائیں
طرف رُخ کر کے سب کچھ نگل جائے تو بھی سیر نہیں
ہو گا۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو کھائے گا، 21 منسّی افرائیم کو
اور افرائیم منسّی کو۔ اور دونوں مل کر یہوداہ پر حملہ کریں
گے۔ تاہم رب کا غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ اُس کا
ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔

10 تم پر افسوس جو غلط قوانین صادر کرتے اور
ظالم فتوے دیتے ہو 2 تاکہ غریبوں کا حق
مارو اور مظلوموں کے حقوق پامال کرو۔ بیوائیں تمہارا
شکار ہوتی ہیں، اور تم یتیموں کو لُوٹ لیتے ہو۔ 3 لیکن
عدالت کے دن تم کیا کرو گے، جب دُور دُور سے
زبردست طوفان تم پر آن پڑے گا تو تم مدد کے لئے
کس کے پاس بھاگو گے اور اپنا مال و دولت کہاں محفوظ
رکھ چھوڑو گے؟ 4 جو جھک کر قیدی نہ بنے وہ گر کر
ہلاک ہو جائے گا۔ تاہم رب کا غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا
بلکہ اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔

اسور کی بھی عدالت ہو گی

5 اسور پر افسوس جو میرے غضب کا آلہ ہے، جس
کے ہاتھ میں میرے قہر کی لاٹھی ہے۔ 6 مَیں اُسے ایک
بے دین قوم کے خلاف بھیج رہا ہوں، ایک قوم کے
خلاف جو مجھے غصہ دلاتی ہے۔ مَیں نے اسور کو حکم دیا

ہے کہ اُسے لُوٹ کر گلی کی کیچڑ کی طرح پامال کر۔
7 لیکن اُس کا اپنا ارادہ فرق ہے۔ وہ ایسی سوچ
نہیں رکھتا بلکہ سب کچھ تباہ کرنے پر تُلا ہوا ہے، بہت
قوموں کو نیست و نابود کرنے پر آمادہ ہے۔ 8 وہ فخر
کرتا ہے، ”میرے تمام افسر تو بادشاہ ہیں۔ 9 پھر ہماری
فتوحات پر غور کرو۔ کرکمیس، کلنو، ارفاد، حمات، دمشق
اور سامریہ جیسے تمام شہر یکے بعد دیگرے میرے قبضے
میں آ گئے ہیں۔ 10 مَیں نے کئی سلطنتوں پر قابو پا لیا
ہے جن کے بُت یروشلم اور سامریہ کے بُتوں سے کہیں
بہتر تھے۔ 11 سامریہ اور اُس کے بُتوں کو مَیں برباد
کر چکا ہوں، اور اب مَیں یروشلم اور اُس کے بُتوں کے
ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا!“
12 لیکن کوہِ صیون پر اور یروشلم میں اپنے تمام
مقاصد پورے کرنے کے بعد رب فرمائے گا، ”مَیں شاہِ
اسور کو بھی سزا دوں گا، کیونکہ اُس کے مغرور دل سے
کتنا بُرا کام اُبھر آیا ہے، اور اُس کی آنکھیں کتنے غرور
سے دیکھتی ہیں۔ 13 وہ شیخی مار کر کہتا ہے، 'مَیں نے
اپنے ہی زورِ بازو اور حکمت سے یہ سب کچھ کر لیا ہے،
کیونکہ مَیں سمجھ دار ہوں۔ مَیں نے قوموں کی حدود ختم
کر کے اُن کے خزانوں کو لُوٹ لیا اور زبردست سانڈ
کی طرح اُن کے بادشاہوں کو مار مار کر خاک میں ملا
دیا ہے۔ 14 جس طرح کوئی اپنا ہاتھ گھونسلے میں ڈال
کر انڈے نکال لیتا ہے اُسی طرح مَیں نے قوموں کی
دولت چھین لی ہے۔ عام آدمی پرندوں کو بھگا کر اُن کے
چھوڑے ہوئے انڈے اکٹھے کر لیتا ہے جبکہ مَیں نے
یہی سلوک دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ کیا۔ جب
مَیں اُنہیں اپنے قبضے میں لایا تو ایک نے بھی اپنے پَروں
کو پھڑپھڑانے یا چونچ کھول کر چیں چیں کرنے کی
جرأت نہ کی'۔“
15 لیکن کیا کلہاڑی اُس کے سامنے شیخی بگھارتی جو
اُسے چلاتا ہے؟ کیا آری اُس کے سامنے اپنے آپ پر فخر
کرتی جو اُسے استعمال کرتا ہے؟ یہ اُتنا ہی ناممکن ہے
جتنا یہ کہ لاٹھی پکڑنے والے کو گھمائے یا ڈنڈا آدمی کو
اُٹھائے۔
16 چنانچہ قادرِ مطلق رب الافواج اسور کے موٹے
تازے فوجیوں میں ایک مرض پھیلا دے گا جو اُن
کے جسموں کو رفتہ رفتہ ضائع کرے گا۔ اسور کی شان
و شوکت کے نیچے ایک بھڑکتی ہوئی آگ لگائی جائے
گی۔ 17 اُس وقت اسرائیل کا نور آگ اور اسرائیل کا
قدوس شعلہ بن کر اسور کی کانٹے دار جھاڑیوں اور اونٹ
کٹاروں کو ایک ہی دن میں بھسم کر دے گا۔ 18 وہ
اُس کے شاندار جنگلوں اور باغوں کو مکمل طور پر تباہ کر
دے گا، اور وہ مریض کی طرح گھل گھل کر زائل ہو
جائیں گے۔ 19 جنگلوں کے اِتنے کم درخت بچیں گے
کہ بچہ بھی اُنہیں گن کر کتاب میں درج کر سکے گا۔

اسرائیل کا چھوٹا سا حصہ بچ جائے گا

20 اُس دن سے اسرائیل کا بقیہ یعنی یعقوب کے
گھرانے کا بچا کھچا حصہ اُس پر مزید انحصار نہیں کرے گا
جو اُسے مارتا رہا تھا، بلکہ وہ پوری وفاداری سے اسرائیل
کے قدوس، رب پر بھروسا رکھے گا۔ 21 بقیہ واپس آئے
گا، یعقوب کا بچا کھچا حصہ قوی خدا کے حضور لوٹ آئے
گا۔ 22 اے اسرائیل، گو تُو ساحل پر کی ریت جیسا
بے شمار کیوں نہ ہو تو بھی صرف ایک بچا ہوا حصہ واپس
آئے گا۔ تیرے برباد ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہے، اور
انصاف کا سیلاب ملک پر آنے والا ہے۔ 23 کیونکہ اِس کا

اٹل فیصلہ ہو چکا ہے کہ قادرِ مطلق رب الافواج پورے
ملک پر ہلاکت لانے کو ہے۔
24 اِس لئے قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے،
”اے صیون میں بسنے والی میری قوم، اسور سے مت
ڈرنا جو لاٹھی سے تجھے مارتا ہے اور تیرے خلاف لاٹھی
یوں اُٹھاتا ہے جس طرح پہلے مصر کیا کرتا تھا۔ 25 میرا
تجھ پر غصہ جلد ہی ٹھنڈا ہو جائے گا اور میرا غضب
اسوریوں پر نازل ہو کر اُنہیں ختم کرے گا۔“ 26 جس
طرح رب الافواج نے مِدیانیوں کو مارا جب جدعون نے
عوریب کی چٹان پر اُنہیں شکست دی اُسی طرح وہ
اسوریوں کو بھی کوڑے سے مارے گا۔ اور جس طرح
رب نے اپنی لاٹھی موسیٰ کے ذریعے سمندر کے اوپر
اُٹھائی اور نتیجے میں مصر کی فوج اُس میں ڈوب گئی بالکل
اُسی طرح وہ اسوریوں کے ساتھ بھی کرے گا۔ 27 اُس
دن اسور کا بوجھ تیرے کندھوں پر سے اُتر جائے گا، اور
اُس کا جوا تیری گردن پر سے دُور ہو کر ٹوٹ جائے گا۔

یروشلم کی طرف فاتح کی ترقی

فاتح نے یشیمون کی طرف سے چڑھ کر 28 عیات
پر حملہ کیا ہے۔ اُس نے مجرون میں سے گزر کر مِکماس
میں اپنا لشکری سامان چھوڑ رکھا ہے۔ 29 درے کو پار
کر کے وہ کہتے ہیں، ”آج ہم رات کو جِبع میں گزاریں
گے۔“ رامہ تھرتھرا رہا اور ساؤل کا شہر جِبعہ بھاگ گیا
ہے۔ 30 اے جلّیم بیٹی، زور سے چیخیں مار! اے
لَیسہ، دھیان دے! اے عنتوت، اُسے جواب دے!
31 مدمینہ فرار ہو گیا اور جیبیم کے باشندوں نے دوسری
جگہوں میں پناہ لی ہے۔ 32 آج ہی فاتح نوب کے پاس
رُک کر صیون بیٹی کے پہاڑ یعنی کوہِ یروشلم کے اوپر ہاتھ
ہلائے گا۔[a]
33 دیکھو، قادرِ مطلق رب الافواج بڑے زور سے
شاخوں کو توڑنے والا ہے۔ تب اونچے اونچے درخت
کٹ کر گر جائیں گے، اور جو سرفراز ہیں اُنہیں خاک
میں ملایا جائے گا۔ 34 وہ کلہاڑی لے کر گھنے جنگل کو
کاٹ ڈالے گا بلکہ لبنان بھی زور آور کے ہاتھوں گر
جائے گا۔

مسیح کی پُراَمن سلطنت

11 یسّی[b] کے مُڈھ میں سے کونپل پھوٹ نکلے
گی، اور اُس کی بچی ہوئی جڑوں سے شاخ
نکل کر پھل لائے گی۔ 2 رب کا روح اُس پر ٹھہرے گا
یعنی حکمت اور سمجھ کا روح، مشورت اور قوت کا روح،
عرفان اور رب کے خوف کا روح۔ 3 رب کا خوف اُسے
عزیز ہو گا۔ نہ وہ دکھاوے کی بنا پر فیصلہ کرے گا، نہ
سنی سنائی باتوں کی بنا پر فتویٰ دے گا 4 بلکہ انصاف سے
بے بسوں کی عدالت کرے گا اور غیر جانب داری سے
ملک کے مصیبت زدوں کا فیصلہ کرے گا۔ اپنے کلام کی
لاٹھی سے وہ زمین کو مارے گا اور اپنے منہ کی پھونک
سے بے دین کو ہلاک کرے گا۔ 5 وہ راست بازی کے
پٹکے اور وفاداری کے زیر جامے سے ملبّس رہے گا۔
6 بھیڑیا اُس وقت بھیڑ کے بچے کے پاس ٹھہرے
گا، اور چیتا بھیڑ کے بچے کے پاس آرام کرے گا۔ بچھڑا،
جوان شیر ببر اور موٹا تازہ بَیل مل کر رہیں گے، اور

[a] ایک اَور ممکنہ ترجمہ: آج ہی فاتح نوب کے پاس رُک کر کوہِ یروشلم کے اوپر ہاتھ ہلائے گا تاکہ اُسے بڑا بنائے۔

[b] یسّی سے مراد حضرت داؤد کی نسل ہے (یسّی حضرت داؤد کا باپ تھا)۔

چھوٹا لڑکا اُنہیں ہانک کر سنبھالے گا۔ 7 گائے ریچھ
کے ساتھ چَرے گی، اور اُن کے بچے ایک دوسرے
کے ساتھ آرام کریں گے۔ شیر ببر بَیل کی طرح بھوسا
کھائے گا۔ 8 شیرخوار بچہ ناگ کی بانبی کے قریب کھیلے
گا، اور جوان بچہ اپنا ہاتھ زہریلے سانپ کے بِل میں
ڈالے گا۔
9 میرے تمام مقدّس پہاڑ پر نہ غلط اور نہ تباہ کن
کام کیا جائے گا۔ کیونکہ ملک رب کے عرفان سے یوں
معمور ہو گا جس طرح سمندر پانی سے بھرا رہتا ہے۔
10 اُس دن یسّی کی جڑ سے پھوٹی ہوئی کونپل اُمّتوں کے
لئے جھنڈا ہو گا۔ قومیں اُس کی طالب ہوں گی، اور اُس
کی سکونت گاہ جلالی ہو گی۔

رب اپنی قوم کو واپس لائے گا

11 اُس دن رب ایک بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ
اپنی قوم کا وہ بچا کھچا حصہ دوبارہ حاصل کرے جو اسور،
شمالی اور جنوبی مصر، ایتھوپیا، عیلام، بابل، حمات اور
ساحلی علاقوں میں منتشر ہو گا۔ 12 وہ قوموں کے لئے
جھنڈا گاڑ کر اسرائیل کے جلاوطنوں کو اکٹھا کرے گا۔
ہاں، وہ یہوداہ کے بکھرے افراد کو دنیا کے چاروں کونوں
سے لا کر جمع کرے گا۔ 13 تب اسرائیل کا حسد ختم
ہو جائے گا، اور یہوداہ کے دشمن نیست و نابود ہو جائیں
گے۔ نہ اسرائیل یہوداہ سے حسد کرے گا، نہ یہوداہ
اسرائیل سے دشمنی رکھے گا۔ 14 پھر دونوں مغرب میں
فلستی ملک پر جھپٹ پڑیں گے اور مل کر مشرق کے
باشندوں کو لُوٹ لیں گے۔ ادوم اور موآب اُن کے
قبضے میں آئیں گے، اور عمون اُن کے تابع ہو جائے
گا۔ 15 رب بحرِ قُلزم کو خشک کرے گا اور ساتھ ساتھ
دریائے فرات کے اوپر ہاتھ ہلا کر اُس پر زور دار ہَوا
چلائے گا۔ تب دریا سات ایسی نہروں میں بٹ جائے گا
جو پیدل ہی پار کی جا سکیں گی۔ 16 ایک ایسا راستہ بنے
گا جو رب کے بچے ہوئے افراد کو اسور سے اسرائیل تک
پہنچائے گا، بالکل اُس راستے کی طرح جس نے اسرائیلیوں
کو مصر سے نکلتے وقت اسرائیل تک پہنچایا تھا۔

بچے ہوؤں کی حمد و ثنا

12 اُس دن تم گیت گاؤ گے،
”اے رب، مَیں تیری ستائش کروں گا!
یقیناً تُو مجھ سے ناراض تھا، لیکن اب تیرا غضب
مجھ پر سے دُور ہو جائے اور تُو مجھے تسلی دے۔
2 اللہ میری نجات ہے۔ اُس پر بھروسا رکھ کر مَیں
دہشت نہیں کھاؤں گا۔ کیونکہ رب خدا میری قوت اور
میرا گیت ہے، وہ میری نجات بن گیا ہے۔“

3 تم شادمانی سے نجات کے چشموں سے پانی
بھرو گے۔
4 اُس دن تم کہو گے، ”رب کی ستائش کرو! اُس کا
نام لے کر اُسے پکارو! جو کچھ اُس نے کیا ہے دنیا کو
بتاؤ، اُس کے نام کی عظمت کا اعلان کرو۔
5 رب کی تمجید کا گیت گاؤ، کیونکہ اُس نے زبردست
کام کیا ہے، اور اِس کا علم پوری دنیا تک پہنچے۔
6 اے یروشلم کی رہنے والی، شادیانہ بجا کر خوشی کے
نعرے لگا! کیونکہ اسرائیل کا قدوس عظیم ہے، اور وہ
تیرے درمیان ہی سکونت کرتا ہے۔“

بابل کے خلاف اعلان

13 درجِ ذیل بابل کے بارے میں وہ اعلان
ہے جو یسعیاہ بن آموص نے رویا میں
دیکھا۔
2 ننگے پہاڑ پر جھنڈا گاڑ دو۔ اُنہیں بلند آواز دو،
ہاتھ ہلا کر اُنہیں شرفا کے دروازوں میں داخل ہونے
کا حکم دو۔ 3 مَیں نے اپنے مُقدّسین کو کام پر لگا دیا
ہے، مَیں نے اپنے سورماؤں کو جو میری عظمت کی
خوشی مناتے ہیں بُلا لیا ہے تاکہ میرے غضب کا آلۂ
کار بنیں۔
4 سنو! پہاڑوں پر بڑے ہجوم کا شور مچ رہا ہے۔
سنو! متعدد ممالک اور جمع ہونے والی قوموں کا غل
غپاڑا سنائی دے رہا ہے۔ رب الافواج جنگ کے لئے
فوج جمع کر رہا ہے۔ 5 اُس کے فوجی دُور دراز علاقوں بلکہ
آسمان کی انتہا سے آ رہے ہیں۔ کیونکہ رب اپنے غضب
کے آلات کے ساتھ آ رہا ہے تاکہ تمام ملک کو برباد
کر دے۔
6 واویلا کرو، کیونکہ رب کا دن قریب ہی ہے، وہ دن
جب قادرِ مطلق کی طرف سے تباہی مچے گی۔ 7 تب
تمام ہاتھ بے حس و حرکت ہو جائیں گے، اور ہر ایک کا
دل ہمت ہار دے گا۔ 8 دہشت اُن پر چھا جائے گی، اور
وہ جاں کنی اور دردِ زہ کی سی گرفت میں آ کر جنم دینے
والی عورت کی طرح تڑپیں گے۔ ایک دوسرے کو ڈر
کے مارے گھور گھور کر اُن کے چہرے آگ کی طرح
تمتما رہے ہوں گے۔
9 دیکھو، رب کا بےرحم دن آ رہا ہے جب اُس کا
قہر اور شدید غضب نازل ہو گا۔ اُس وقت ملک تباہ ہو
جائے گا اور گناہ گار کو اُس میں سے مٹا دیا جائے گا۔
10 آسمان کے ستارے اور اُن کے جُھرمٹ نہیں چمکیں
گے، سورج طلوع ہوتے وقت تاریک ہی رہے گا، اور
چاند کی روشنی ختم ہو گی۔
11 مَیں دنیا کو اُس کی بدکاری کا اجر اور بےدینوں کو
اُن کے گناہوں کی سزا دوں گا، مَیں شوخوں کا گھمنڈ ختم
کر دوں گا اور ظالموں کا غرور خاک میں ملا دوں گا۔
12 لوگ خالص سونے سے کہیں زیادہ نایاب ہوں گے،
انسان اوفیر کے قیمتی سونے کی نسبت کہیں زیادہ کم یاب
ہو گا۔
13 کیونکہ آسمان رب الافواج کے قہر کے سامنے
کانپ اُٹھے گا، اُس کے شدید غضب کے نازل
ہونے پر زمین لرز کر اپنی جگہ سے کھسک جائے گی۔
14 بابل کے تمام باشندے شکاری کے سامنے دوڑنے
والے غزال اور چرواہے سے محروم بھیڑ بکریوں کی طرح
اِدھر اُدھر بھاگ کر اپنے ملک اور اپنی قوم میں واپس
آنے کی کوشش کریں گے۔ 15 جو بھی دشمن کے قابو میں
آئے گا اُسے چھیدا جائے گا، جسے بھی پکڑا جائے گا اُسے
تلوار سے مارا جائے گا۔ 16 اُن کے دیکھتے دیکھتے دشمن اُن
کے بچوں کو زمین پر پٹخ دے گا اور اُن کے گھروں کو
لُوٹ کر اُن کی عورتوں کی عصمت دری کرے گا۔
17 مَیں مادیوں کو اُن پر چڑھا لاؤں گا، ایسے لوگوں کو
جنہیں رشوت سے نہیں آزمایا جا سکتا، جو سونے چاندی
کی پروا ہی نہیں کرتے۔ 18 اُن کے تیر نوجوانوں کو
مار دیں گے۔ نہ وہ شیرخواروں پر ترس کھائیں گے، نہ
بچوں پر رحم کریں گے۔

بابل جنگلی جانوروں کا گھر بن جائے گا

19 اللہ بابل کو جو تمام ممالک کا تاج اور بابلیوں کا

خاص فخر ہے رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالے گا۔ اُس دن
وہ سدوم اور عمورہ کی طرح تباہ ہو جائے گا۔ 20 آئندہ
اُسے کبھی دوبارہ بسایا نہیں جائے گا، نسل در نسل وہ ویران
ہی رہے گا۔ نہ بدُو اپنا تنبو وہاں لگائے گا، اور نہ گلہ
بان اپنے ریوڑ اُس میں ٹھہرائے گا۔ 21 صرف ریگستان
کے جانور کھنڈرات میں جا بسیں گے۔ شہر کے گھر اُن
کی آوازوں سے گونج اُٹھیں گے، عقابی اُلّو وہاں ٹھہریں
گے، اور بکرا نما جنّ اُس میں رقص کریں گے۔ 22 جنگلی
کُتے اُس کے محلوں میں روئیں گے، اور گیدڑ عیش و
عشرت کے قصروں میں اپنی درد بھری آوازیں نکالیں
گے۔ بابل کا خاتمہ قریب ہی ہے، اب دیر نہیں
لگے گی۔

اسرائیلی واپس آئیں گے

14 کیونکہ رب یعقوب پر ترس کھائے گا، وہ
دوبارہ اسرائیلیوں کو چن کر اُنہیں اُن کے
اپنے ملک میں بسا دے گا۔ پردیسی بھی اُن کے ساتھ مل
جائیں گے، وہ یعقوب کے گھرانے سے منسلک ہو جائیں
گے۔ 2 دیگر قومیں اسرائیلیوں کو لے کر اُن کے وطن
میں واپس پہنچا دیں گی۔ تب اسرائیل کا گھرانا اِن
پردیسیوں کو ورثے میں پائے گا، اور یہ رب کے ملک
میں اُن کے نوکر نوکرانیاں بن کر اُن کی خدمت کریں
گے۔ جنہوں نے اُنہیں جلاوطن کیا تھا اُن ہی کو وہ
جلاوطن کئے رکھیں گے، جنہوں نے اُن پر ظلم کیا تھا
اُن ہی پر وہ حکومت کریں گے۔ 3 جس دن رب تجھے
مصیبت، بے چینی اور ظالمانہ غلامی سے آرام دے گا
4 اُس دن تُو بابل کے بادشاہ پر طنز کا گیت گائے گا،

بابل پر طنز کا گیت

”یہ کیسی بات ہے؟ ظالم نیست و نابود اور اُس کے
حملے ختم ہو گئے ہیں۔ 5 رب نے بے دینوں کی لاٹھی توڑ
کر حکمرانوں کا وہ شاہی عصا ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے
6 جو طیش میں آ کر قوموں کو مسلسل مارتا رہا اور غصے
سے اُن پر حکومت کرتا، بے رحمی سے اُن کے پیچھے پڑا
رہا۔ 7 اب پوری دنیا کو آرام و سکون حاصل ہوا ہے، اب
ہر طرف خوشی کے نعرے سنائی دے رہے ہیں۔ 8 جونیپر
کے درخت اور لبنان کے دیودار بھی تیرے انجام پر خوش
ہو کر کہتے ہیں، 'شکر ہے! جب سے تُو گرا دیا گیا کوئی
یہاں چڑھ کر ہمیں کاٹنے نہیں آتا۔'

9 پاتال تیرے اُترنے کے باعث ہل گیا ہے۔
تیرے انتظار میں وہ مُردہ روحوں کو حرکت میں لا رہا
ہے۔ وہاں دنیا کے تمام رئیس اور اقوام کے تمام بادشاہ
اپنے تختوں سے کھڑے ہو کر تیرا استقبال کریں گے۔
10 سب مل کر تجھ سے کہیں گے، 'اب تُو بھی ہم جیسا
کمزور ہو گیا ہے، تُو بھی ہمارے برابر ہو گیا ہے!'
11 تیری تمام شان و شوکت پاتال میں اُتر گئی ہے،
تیرے ستار خاموش ہو گئے ہیں۔ اب کیڑے تیرا گدّا
اور کیچوے تیرا کمبل ہوں گے۔

12 اے ستارۂ صبح، اے ابنِ سحر، تُو آسمان سے
کس طرح گر گیا ہے! جس نے دیگر ممالک کو شکست
دی تھی وہ اب خود پاش پاش ہو گیا ہے۔ 13 دل میں
تُو نے کہا، 'مَیں آسمان پر چڑھ کر اپنا تخت اللہ کے
ستاروں کے اوپر لگا لوں گا، مَیں انتہائی شمال میں اُس
پہاڑ پر جہاں دیوتا جمع ہوتے ہیں تخت نشین ہوں گا۔
14 مَیں بادلوں کی بلندیوں پر چڑھ کر قادرِ مطلق کے
بالکل برابر ہو جاؤں گا۔' 15 لیکن تجھے تو پاتال میں اُتارا

جائے گا، اُس کے سب سے گہرے گڑھے میں گرایا
جائے گا۔
16 جو بھی تجھ پر نظر ڈالے گا وہ غور سے دیکھ کر
پوچھے گا، 'کیا یہی وہ آدمی ہے جس نے زمین کو ہلا دیا،
جس کے سامنے دیگر ممالک کانپ اُٹھے؟ 17 کیا اِسی
نے دنیا کو ویران کر دیا اور اُس کے شہروں کو ڈھا کر
قیدیوں کو گھر واپس جانے کی اجازت نہ دی؟'
18 دیگر ممالک کے تمام بادشاہ بڑی عزت کے ساتھ
اپنے اپنے مقبروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ 19 لیکن تجھے
اپنی قبر سے دُور کسی بے کار کونپل کی طرح پھینک دیا
جائے گا۔ تجھے مقتولوں سے ڈھانکا جائے گا، اُن سے جن
کو تلوار سے چھیدا گیا ہے، جو پتھریلے گڑھوں میں اُتر
گئے ہیں۔ تُو پاؤں تلے روندی ہوئی لاش جیسا ہو گا،
20 اور تدفین کے وقت تُو دیگر بادشاہوں سے جا نہیں
ملے گا۔ کیونکہ تُو نے اپنے ملک کو تباہ اور اپنی قوم کو
ہلاک کر دیا ہے۔ چنانچہ اب سے ابد تک اِن بے دینوں
کی اولاد کا ذکر تک نہیں کیا جائے گا۔ 21 اِس آدمی کے
بیٹوں کو پھانسی دینے کی جگہ تیار کرو! کیونکہ اُن کے
باپ دادا کا قصور اِتنا سنگین ہے کہ اُنہیں مرنا ہی ہے۔
ایسا نہ ہو کہ وہ دوبارہ اُٹھ کر دنیا پر قبضہ کر لیں، کہ
رُوئے زمین اُن کے شہروں سے بھر جائے۔"

رب کے ہاتھوں بابل کا انجام

22 رب الافواج فرماتا ہے، "مَیں اُن کے خلاف یوں
اُٹھوں گا کہ بابل کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
مَیں اُس کی اولاد کو رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا، اور
ایک بھی نہیں بچنے کا۔ 23 بابل خارپُشت کا مسکن اور
دلدل کا علاقہ بن جائے گا، کیونکہ مَیں خود اُس میں تباہی
کا جھاڑو پھیر دوں گا۔" یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

اسوری فوج کی تباہی

24 رب الافواج نے قسم کھا کر فرمایا ہے، "یقیناً سب
کچھ میرے منصوبے کے مطابق ہی ہو گا، میرا ارادہ ضرور
پورا ہو جائے گا۔ 25 مَیں اسور کو اپنے ملک میں چِکنا چُور
کر دوں گا اور اُسے اپنے پہاڑوں پر کچل ڈالوں گا۔ تب
اُس کا جوا میری قوم پر سے دُور ہو جائے گا، اور اُس کا بوجھ
اُس کے کندھوں پر سے اُتر جائے گا۔" 26 پوری دنیا
کے بارے میں یہ منصوبہ اٹل ہے، اور رب اپنا ہاتھ تمام
قوموں کے خلاف بڑھا چکا ہے۔ 27 رب الافواج نے
فیصلہ کر لیا ہے، تو کون اِسے منسوخ کرے گا؟ اُس نے
اپنا ہاتھ بڑھا دیا ہے، تو کون اُسے روکے گا؟

فلستیوں کا انجام قریب ہے

28 ذیل کا کلام اُس سال نازل ہوا جب آخز بادشاہ نے
وفات پائی۔
29 اے تمام فلستی ملک، اِس پر خوشی مت منا کہ
ہمیں مارنے والی لاٹھی ٹوٹ گئی ہے۔ کیونکہ سانپ کی
بچی ہوئی جڑ سے زہریلا سانپ پھوٹ نکلے گا، اور اُس
کا پھل شعلہ فشاں اُڑن اژدہا ہو گا۔ 30 تب ضرورت
مندوں کو چراگاہ ملے گی، اور غریب محفوظ جگہ پر آرام
کریں گے۔ لیکن تیری جڑ کو مَیں کال سے مار دوں گا، اور
جو بچ جائیں اُنہیں بھی ہلاک کر دوں گا۔
31 اے شہر کے دروازے، واویلا کر! اے شہر، زور
سے چیخیں مار! اے فلستیو، ہمت ہار کر لڑکھڑاتے جاؤ۔
کیونکہ شمال سے تمہاری طرف دھواں بڑھ رہا ہے، اور
اُس کی صفوں میں پیچھے رہنے والا کوئی نہیں ہے۔ 32 تو

پھر ہمارے پاس بھیجے ہوئے قاصدوں کو ہم کیا جواب
دیں؟ یہ کہ رب نے صیون کو قائم رکھا ہے، کہ اُس کی
قوم کے مظلوم اُسی میں پناہ لیں گے۔

موآب کے انجام کا اعلان

15 موآب کے بارے میں رب کا فرمان:
ایک ہی رات میں موآب کا شہر عار تباہ ہو
گیا ہے۔ ایک ہی رات میں موآب کا شہر قیر برباد ہو گیا
ہے۔ 2 اب دیبون کے باشندے ماتم کرنے کے لئے
اپنے مندر اور پہاڑی قربان گاہوں کی طرف چڑھ رہے
ہیں۔ موآب اپنے شہروں نبو اور میدبا پر واویلا کر رہا
ہے۔ ہر سر مُنڈا ہوا اور ہر داڑھی کٹ گئی ہے۔ 3 گلیوں
میں وہ ٹاٹ سے ملبّس پھر رہے ہیں، چھتوں پر اور چوکوں
میں سب رو رو کر آہ و بکا کر رہے ہیں۔ 4 حسبون اور اِلی
عالی مدد کے لئے پکار رہے ہیں، اور اُن کی آوازیں یہض
تک سنائی دے رہی ہیں۔ اِس لئے موآب کے مسلح مرد
جنگ کے نعرے لگا رہے ہیں، گو وہ اندر ہی اندر کانپ
رہے ہیں۔
5 میرا دل موآب کو دیکھ کر رو رہا ہے۔ اُس کے
مہاجرین بھاگ کر ضُغر اور عجلت شلیشیاہ تک پہنچ رہے
ہیں۔ لوگ رو رو کر لوحیت کی طرف چڑھ رہے ہیں،
وہ حورونائم تک جانے والے راستے پر چلتے ہوئے اپنی
تباہی پر گریہ و زاری کر رہے ہیں۔ 6 نِمریم کا پانی سوکھ
گیا ہے، گھاس جھُلس گئی ہے، تمام ہریالی ختم ہو گئی ہے،
سبزہ زاروں کا نام و نشان تک نہیں رہا۔ 7 اِس لئے لوگ
اپنا سارا جمع شدہ سامان سمیٹ کر وادیِٔ سفیدہ کو عبور کر
رہے ہیں۔ 8 چیخیں موآب کی حدود تک گونج رہی ہیں،
ہائے ہائے کی آوازیں اِجلائم اور بیر ایلیم تک سنائی دے
رہی ہیں۔ 9 لیکن گو دیمون کی نہر خون سے سرخ ہو گئی
ہے، تاہم مَیں اُس پر مزید مصیبت لاؤں گا۔ مَیں شیر ببر
بھیجوں گا جو اُن پر بھی دھاوا بولیں گے جو موآب سے
بچ نکلے ہوں گے اور اُن پر بھی جو ملک میں پیچھے رہ گئے
ہوں گے۔

موآب اسرائیلیوں سے مدد مانگے گا

16 ملک کا جو حکمران ریگستان کے پار سلع میں
ہے اُس کی طرف سے صیون بیٹی کے
پہاڑ پر مینڈھا بھیج دو۔ 2 موآب کی بیٹیاں گھونسلے سے
بھگائے ہوئے پرندوں کی طرح دریائے ارنون کے پایاب
مقاموں پر اِدھر اُدھر پھڑپھڑا رہی ہیں۔ 3 ”ہمیں کوئی
مشورہ دے، کوئی فیصلہ پیش کر۔ ہم پر سایہ ڈال تاکہ
دوپہر کی تپتی دھوپ ہم پر نہ پڑے بلکہ رات جیسا اندھیرا
ہو۔ مفروروں کو چھپا دے، دشمن کو پناہ گزینوں کے
بارے میں اطلاع نہ دے۔ 4 موآبی مہاجروں کو اپنے
پاس ٹھہرنے دے، موآبی مفروروں کے لئے پناہ گاہ
ہو تاکہ وہ ہلاکو کے ہاتھ سے بچ جائیں۔“
لیکن ظالم کا انجام آنے والا ہے۔ تباہی کا سلسلہ ختم
ہو جائے گا، اور کچلنے والا ملک سے غائب ہو جائے گا۔
5 تب اللہ اپنے فضل سے داؤد کے گھرانے کے لئے تخت
قائم کرے گا۔ اور جو اُس پر بیٹھے گا وہ وفاداری سے
حکومت کرے گا۔ وہ انصاف کا طالب رہ کر عدالت
کرے گا اور راستی قائم رکھنے میں ماہر ہو گا۔

موآب کی مناسب سزا پر افسوس

6 ہم نے موآب کے تکبر کے بارے میں سنا ہے،
کیونکہ وہ حد سے زیادہ متکبر، مغرور، گھمنڈی اور شوخ

چشم ہے۔ لیکن اُس کی ڈینگیں عبث ہیں۔
7اِس لئے موآبی اپنے آپ پر آہ و زاری کر رہے،
سب مل کر آہیں بھر رہے ہیں۔ وہ سسک سسک کر
قیر حراست کی کشمش کی ٹکیاں یاد کر رہے ہیں، اُن
کا نہایت بُرا حال ہو گیا ہے۔ 8حسبون کے باغ مُرجھا
گئے، سِبماہ کے انگور ختم ہو گئے ہیں۔ پہلے تو اُن کی
انوکھی بیلیں یعزیر بلکہ ریگستان تک پھیلی ہوئی تھیں،
اُن کی کونپلیں سمندر کو بھی پار کرتی تھیں۔ لیکن اب
غیر قوم حکمرانوں نے یہ عمدہ بیلیں توڑ ڈالی ہیں۔ 9اِس
لئے مَیں یعزیر کے ساتھ مل کر سِبماہ کے انگوروں کے
لئے آہ و زاری کر رہا ہوں۔ اے حسبون، اے اِلی عالی،
تمہاری حالت دیکھ کر میرے بے حد آنسو بہہ رہے ہیں۔
کیونکہ جب تمہارا پھل پک گیا اور تمہاری فصل تیار ہوئی
تب جنگ کے نعرے تمہارے علاقے میں گونج اُٹھے۔
10اب خوشی و شادمانی باغوں سے غائب ہو گئی ہے،
انگور کے باغوں میں گیت اور خوشی کے نعرے بند ہو
گئے ہیں۔ کوئی نہیں رہا جو حوضوں میں انگور کو روند
کر رس نکالے، کیونکہ مَیں نے فصل کی خوشیاں ختم کر
دی ہیں۔

11میرا دل سرود کے ماتمی سُر نکال کر موآب کے
لئے نوحہ کر رہا ہے، میری جان قیر حراست کے لئے
آہیں بھر رہی ہے۔ 12جب موآب اپنی پہاڑی قربان گاہ
کے سامنے حاضر ہو کر سجدہ کرتا ہے تو بے کار محنت کرتا
ہے۔ جب وہ پوجا کرنے کے لئے اپنے مندر میں داخل
ہوتا ہے تو فائدہ کوئی نہیں ہوتا۔

13رب نے ماضی میں اِن باتوں کا اعلان کیا۔
14لیکن اب وہ مزید فرماتا ہے، ”تین سال کے اندر
اندر[a] موآب کی تمام شان و شوکت اور دھوم دھام جاتی
رہے گی۔ جو تھوڑے بہت بچیں گے، وہ نہایت ہی کم
ہوں گے۔“

شام اور اسرائیل کی تباہی

17 دمشق شہر کے بارے میں اللہ کا فرمان:
”دمشق مٹ جائے گا، ملبے کا ڈھیر ہی رہ
جائے گا۔ 2عروعیر کے شہر بھی ویران و سنسان ہو جائیں
گے۔ تب ریوڑ ہی اُن کی گلیوں میں چریں گے اور آرام
کریں گے۔ کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں بھگائے۔ 3اسرائیل
کے قلعہ بند شہر نیست و نابود ہو جائیں گے، اور دمشق
کی سلطنت جاتی رہے گی۔ شام کے جو لوگ بچ نکلیں
گے اُن کا اور اسرائیل کی شان و شوکت کا ایک ہی انجام
ہو گا۔“ یہ ہے رب الافواج کا فرمان۔
4”اُس دن یعقوب کی شان و شوکت کم اور اُس کا
موٹا تازہ جسم لاغر ہوتا جائے گا۔ 5فصل کی کٹائی
کی سی حالت ہو گی۔ جس طرح کاٹنے والا ایک ہاتھ
سے گندم کے ڈنٹھل کو پکڑ کر دوسرے سے بالوں کو
کاٹتا ہے اُسی طرح اسرائیلیوں کو کاٹا جائے گا۔ اور جس
طرح وادیٔ رفائیم میں غریب لوگ فصل کاٹنے والوں
کے پیچھے پیچھے چل کر بچی ہوئی بالیوں کو چنتے ہیں اُسی
طرح اسرائیل کے بچے ہوؤں کو چنا جائے گا۔ 6تاہم
کچھ نہ کچھ بچا رہے گا، اُن دو چار زیتونوں کی طرح جو
چنتے وقت درخت کی چوٹی پر رہ جاتے ہیں۔ درخت
کو ڈنڈے سے جھاڑنے کے باوجود کہیں نہ کہیں چند
ایک لگے رہیں گے۔“ یہ ہے رب، اسرائیل کے خدا
کا فرمان۔

[a] لفظی ترجمہ: مزدور کے سے تین سال کے اندر اندر۔

7تب انسان اپنی نظر اپنے خالق کی طرف اُٹھائے گا،
اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس کی طرف دیکھیں
گی۔ 8آئندہ نہ وہ اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی قربان
گاہوں کو تکے گا، نہ اپنی اُنگلیوں سے بنے ہوئے یسیرت
دیوی کے کھمبوں اور بخور کی قربان گاہوں پر دھیان
دے گا۔
9اُس وقت اسرائیلی اپنے قلعہ بند شہروں کو یوں
چھوڑیں گے جس طرح کنعانیوں نے اپنے جنگلوں اور
پہاڑوں کی چوٹیوں کو اسرائیلیوں کے آگے آگے چھوڑا
تھا۔ سب کچھ ویران و سنسان ہو گا۔ 10افسوس، تُو اپنی
نجات کے خدا کو بھول گیا ہے۔ تجھے وہ چٹان یاد نہ
رہی جس پر تُو پناہ لے سکتا ہے۔ چنانچہ اپنے پیارے
دیوتاؤں کے باغ لگاتا جا، اور اُن میں پردیسی انگور کی
قلمیں لگاتا جا۔ 11شاید ہی وہ لگاتے وقت تیزی سے
اُگنے لگیں، شاید ہی اُن کے پھول اُسی صبح کھلنے لگیں۔
تو بھی تیری محنت عبث ہے۔ تُو کبھی بھی اُن کے پھل
سے لطف اندوز نہیں ہو گا بلکہ محض بیماری اور لاعلاج
درد کی فصل کاٹے گا۔

دیگر قوموں کے بے کار حملے

12بے شمار قوموں کا شور شرابہ سنو جو طوفانی سمندر
کی سی ٹھاٹھیں مار رہی ہیں۔ اُمّتوں کا غل غپاڑا سنو جو
تھپیڑے مارنے والی موجوں کی طرح گرج رہی ہیں۔
13کیونکہ غیرقومیں پہاڑ نما لہروں کی طرح متلاطم ہیں۔
لیکن رب اُنہیں ڈانٹے گا تو وہ دُور دُور بھاگ جائیں گی۔
جس طرح پہاڑوں پر بھوسا ہَوا کے جھونکوں سے اُڑ جاتا
اور لُڑھک بوٹی آندھی میں چکر کھانے لگتی ہے اُسی طرح وہ
فرار ہو جائیں گی۔ 14شام کو اسرائیل سخت گھبرا جائے گا،
لیکن پَو پھٹنے سے پہلے پہلے اُس کے دشمن مر گئے ہوں
گے۔ یہی ہمیں لُوٹنے والوں کا نصیب، ہماری غارت
گری کرنے والوں کا انجام ہو گا۔

ایتھوپیا کی عدالت

18 پھڑپھڑاتے بادبانوں[a] کے ملک پر افسوس!
ایتھوپیا پر افسوس جہاں کوش کے دریا بہتے
ہیں، 2اور جو اپنے قاصدوں کو آبی نرسل کی کشتیوں
میں بٹھا کر سمندری سفروں پر بھیجتا ہے۔ اے تیز رَو
قاصدو، لمبے قد اور چکنی چپڑی جِلد والی قوم کے پاس
جاؤ۔ اُس قوم کے پاس پہنچو جس سے دیگر قومیں دُور
دراز علاقوں تک ڈرتی ہیں، جو زبردستی سب کچھ پاؤں تلے
کچل دیتی ہے، اور جس کا ملک دریاؤں سے بٹا ہوا ہے۔
3اے دنیا کے تمام باشندو، زمین کے تمام بسنے والو!
جب پہاڑوں پر جھنڈا گاڑا جائے تو اُس پر دھیان دو!
جب نرسنگا بجایا جائے تو اُس پر غور کرو! 4کیونکہ
رب مجھ سے ہم کلام ہوا ہے، ”مَیں اپنی سکونت گاہ
سے خاموشی سے دیکھتا رہوں گا۔ لیکن میری یہ خاموشی
دوپہر کی چلچلاتی دھوپ یا موسمِ گرما میں دُھند کے بادل
کی مانند ہو گی۔“ 5کیونکہ انگور کی فصل کے پکنے سے
پہلے ہی رب اپنا ہاتھ بڑھا دے گا۔ پھولوں کے ختم
ہونے پر جب انگور پک رہے ہوں گے وہ کونپلوں کو
چھری سے کاٹے گا، پھیلتی ہوئی شاخوں کو توڑ توڑ کر
اُن کی کانٹ چھانٹ کرے گا۔ 6یہی ایتھوپیا کی حالت
ہو گی۔ اُس کی لاشوں کو پہاڑوں کے شکاری پرندوں
اور جنگلی جانوروں کے حوالے کیا جائے گا۔ موسمِ گرما

[a] ایک اور ممکنہ ترجمہ: پھڑپھڑاتی ٹڈیوں۔

کے دوران شکاری پرندے اُنہیں کھاتے جائیں گے، اور
سردیوں میں جنگلی جانور لاشوں سے سیر ہو جائیں گے۔
7 اُس وقت لمبے قد اور چکنی چپڑی جِلد والی یہ قوم
رب الافواج کے حضور تحفہ لائے گی۔ ہاں، جن لوگوں
سے دیگر قومیں دُور دراز علاقوں تک ڈرتی ہیں اور جو
زبردستی سب کچھ پاؤں تلے کچل دیتے ہیں وہ دریاؤں
سے بٹے ہوئے اپنے ملک سے آ کر اپنا تحفہ صیون
پہاڑ پر پیش کریں گے، وہاں جہاں رب الافواج کا نام
سکونت کرتا ہے۔

مصر کی عدالت

19 مصر کے بارے میں اللہ کا فرمان:
رب تیز رَو بادل پر سوار ہو کر مصر آ رہا
ہے۔ اُس کے سامنے مصر کے بُت تھرتھرا رہے ہیں
اور مصر کی ہمت ٹوٹ گئی ہے۔ 2 ”مَیں مصریوں کو
ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے پر اُکسا دوں گا۔ بھائی
بھائی کے ساتھ، پڑوسی پڑوسی کے ساتھ، شہر شہر کے
ساتھ، اور بادشاہی بادشاہی کے ساتھ جنگ کرے گی۔
3 مصر کی روح مضطرب ہو جائے گی، اور مَیں اُن کے
منصوبوں کو درہم برہم کر دوں گا۔ گو وہ بُتوں، مُردوں
کی روحوں، اُن سے رابطہ کرنے والوں اور قسمت کا حال
بتانے والوں سے مشورہ کریں گے، 4 لیکن مَیں اُنہیں
ایک ظالم مالک کے حوالے کر دوں گا، اور ایک سخت
بادشاہ اُن پر حکومت کرے گا۔“ یہ ہے قادرِ مطلق
رب الافواج کا فرمان۔
5 دریائے نیل کا پانی ختم ہو جائے گا، وہ بالکل سوکھ
جائے گا۔ 6 مصر کی نہروں سے بدبو پھیلے گی بلکہ مصر
کے نالے گھٹتے گھٹتے خشک ہو جائیں گے۔ نرسل اور
سرکنڈے مُرجھا جائیں گے۔ 7 دریائے نیل کے دہانے
تک جتنی بھی ہریالی اور فصلیں کنارے پر اُگتی ہیں وہ
سب پژمُردہ ہو جائیں گی اور ہَوا میں بکھر کر غائب ہو
جائیں گی۔ 8 مچھیرے آہ و زاری کریں گے، دریا میں کانٹا
اور جال ڈالنے والے گھٹتے جائیں گے۔ 9 سَن کے ریشوں
سے دھاگا بنانے والوں کو شرم آئے گی، اور جولاہوں کا
رنگ فق پڑ جائے گا۔ 10 کپڑا بنانے والے سخت مایوس
ہوں گے، تمام مزدور دل برداشتہ ہوں گے۔
11 ضُعن کے افسر نا سمجھ ہی ہیں، فرعون کے دانا مشیر
اُسے احمقانہ مشورے دے رہے ہیں۔ تم مصری بادشاہ
کے سامنے کس طرح دعویٰ کر سکتے ہو، ”مَیں دانش
مندوں کے حلقے میں شامل اور قدیم بادشاہوں کا
وارث ہوں“؟ 12 اے فرعون، اب تیرے دانش مند
کہاں ہیں؟ وہ معلوم کر کے تجھے بتائیں کہ رب
الافواج مصر کے ساتھ کیا کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔
13 ضُعن کے افسر احمق بن بیٹھے ہیں، میمفِس کے
بزرگوں نے دھوکا کھایا ہے۔ اُس کے قبائلی سرداروں کے
فریب سے مصر ڈگمگانے لگا ہے۔ 14 کیونکہ رب نے
اُن میں ابتری کی روح ڈال دی ہے۔ جس طرح نشے
میں دُھت شرابی اپنی قَے میں لڑکھڑاتا رہتا ہے اُسی طرح
مصر اُن کے مشوروں سے ڈانواں ڈول ہو گیا ہے، خواہ
وہ کیا کچھ کیوں نہ کرے۔ 15 اُس کی کوئی بات نہیں
بنتی، خواہ سر ہو یا دُم، کونپل ہو یا تنا۔
16 مصری اُس دن عورتوں جیسے کمزور ہوں گے۔ جب
رب الافواج اُنہیں مارنے کے لئے اپنا ہاتھ اُٹھائے گا تو
وہ گھبرا کر کانپ اُٹھیں گے۔ 17 ملکِ یہوداہ مصریوں کے
لئے شرم کا باعث بنے گا۔ جب بھی اُس کا ذکر ہو گا تو وہ
دہشت کھائیں گے، کیونکہ اُنہیں وہ منصوبہ یاد آئے گا

جو رب نے اُن کے خلاف باندھا ہے۔

مصر، اسور اور اسرائیل مل کر عبادت کریں گے

18اُس دن مصر کے پانچ شہر کنعان کی زبان اپنا کر
رب الافواج کے نام پر قسم کھائیں گے۔ اُن میں سے
ایک 'تباہی کا شہر' کہلائے گا۔[a]
19اُس دن ملکِ مصر کے بیچ میں رب کے لئے قربان
گاہ مخصوص کی جائے گی، اور اُس کی سرحد پر رب کی یاد
میں ستون کھڑا کیا جائے گا۔ 20یہ دونوں رب الافواج
کی حضوری کی نشان دہی کریں گے اور گواہی دیں گے کہ
وہ موجود ہے۔ چنانچہ جب اُن پر ظلم کیا جائے گا تو وہ چلّا
کر اُس سے فریاد کریں گے، اور رب اُن کے پاس نجات
دہندہ بھیج دے گا جو اُن کی خاطر لڑ کر اُنہیں بچائے گا۔
21یوں رب اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کرے گا۔
اُس دن وہ رب کو جان لیں گے، اور ذبح اور غلہ کی
قربانیاں چڑھا کر اُس کی پرستش کریں گے۔ وہ رب کے
لئے منّتیں مان کر اُن کو پورا کریں گے۔ 22رب مصر کو
مارے گا بھی اور اُسے شفا بھی دے گا۔ مصری رب کی
طرف رجوع کریں گے تو وہ اُن کی التجاؤں کے جواب
میں اُنہیں شفا دے گا۔
23اُس دن ایک پکی سڑک مصر کو اسور کے ساتھ
منسلک کر دے گی۔ اسوری اور مصری آزادی سے ایک
دوسرے کے ملک میں آئیں گے، اور دونوں مل کر
اللہ کی عبادت کریں گے۔ 24اُس دن اسرائیل بھی
مصر اور اسور کے اتحاد میں شریک ہو کر تمام دنیا کے
لئے برکت کا باعث ہو گا۔ 25کیونکہ رب الافواج اُنہیں
برکت دے کر فرمائے گا، ''میری قوم مصر پر برکت ہو،
میرے ہاتھوں سے بنے ملک اسور پر میری برکت ہو،
میری میراث اسرائیل پر برکت ہو۔''

یسعیاہ کی برہنگی اور مصر اور ایتھوپیا کا انجام

20 ایک دن اسوری بادشاہ سرجون نے اپنے
کمانڈر کو اشدود سے لڑنے بھیجا۔ جب
اسوریوں نے اُس فلستی شہر پر حملہ کیا تو وہ اُن کے قبضے
میں آ گیا۔
2 تین سال پہلے رب یسعیاہ بن آموص سے ہم کلام
ہوا تھا، ''جا، ٹاٹ کا جو لباس تُو پہنے رہا ہے اُتار۔ اپنے
جوتوں کو بھی اُتار۔'' نبی نے ایسا ہی کیا اور اِسی حالت
میں پھرتا رہا تھا۔ 3جب اشدود اسوریوں کے قبضے میں
آ گیا تو رب نے فرمایا، ''میرے خادم یسعیاہ کو برہنہ اور
ننگے پاؤں پھرتے تین سال ہو گئے ہیں۔ اِس سے اُس
نے علامتی طور پر اِس کی نشان دہی کی ہے کہ مصر اور
ایتھوپیا کا کیا انجام ہو گا۔ 4شاہِ اسور مصری قیدیوں اور
ایتھوپیا کے جلاوطنوں کو اِسی حالت میں اپنے آگے آگے
ہانکے گا۔ نوجوان اور بزرگ سب برہنہ اور ننگے پاؤں
پھریں گے، وہ کمر سے لے کر پاؤں تک برہنہ ہوں
گے۔ مصر کتنا شرمندہ ہو گا۔
5یہ دیکھ کر فلستی دہشت کھائیں گے۔ اُنہیں شرم
آئے گی، کیونکہ وہ ایتھوپیا سے اُمید رکھتے اور اپنے
مصری اتحادی پر فخر کرتے تھے۔ 6اُس وقت اِس ساحلی
علاقے کے باشندے کہیں گے، 'دیکھو اُن لوگوں کی
حالت جن سے ہم اُمید رکھتے تھے۔ اُن ہی کے
پاس ہم بھاگ کر آئے تاکہ مدد اور اسوری بادشاہ سے
چھٹکارا مل جائے۔ اگر اُن کے ساتھ ایسا ہوا تو ہم کس

[a] غالباً اِس سے مراد سورج کا شہر یعنی Heliopolis ہے۔

طرح بچیں گے‘؟‘‘

بابل کی تباہی کا اعلان

21 دلدل کے علاقے[a] کے بارے میں اللہ کا
فرمان:
جس طرح دشتِ نجب میں طوفان کے تیز جھونکے
بار بار آ پڑتے ہیں اُسی طرح آفت بیابان سے آئے گی،
دشمن دہشت ناک ملک سے آ کر تجھ پر ٹوٹ پڑے گا۔
2 رب نے ہول ناک رویا میں مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ
نمک حرام اور ہلاکو حرکت میں آ گئے ہیں۔ اے عیلام
چل، بابل پر حملہ کر! اے مادی اُٹھ، شہر کا محاصرہ کر!
مَیں ہونے دوں گا کہ بابل کے مظلوموں کی آہیں بند
ہو جائیں گی۔
3 اِس لئے میری کمر شدت سے لرزنے لگی ہے۔ دردِ
زہ میں مبتلا عورت کی سی گھبراہٹ میری انتڑیوں کو مروڑ
رہی ہے۔ جو کچھ مَیں نے سنا ہے اُس سے مَیں تڑپ اُٹھا
ہوں، اور جو کچھ مَیں نے دیکھا ہے، اُس سے مَیں حواس
باختہ ہو گیا ہوں۔ 4 میرا دل دھڑک رہا ہے، کپکپی مجھ پر
طاری ہو گئی ہے۔ پہلے شام کا دُھندلکا مجھے پیارا لگتا تھا،
لیکن اب رویا کو دیکھ کر وہ میرے لئے دہشت کا باعث
بن گیا ہے۔
5 تاہم بابل میں لوگ میز لگا کر قالین بچھا رہے
ہیں۔ بےپروائی سے وہ کھانا کھا رہے اور مَے پی رہے
ہیں۔ اے افسرو، اُٹھو! اپنی ڈھالوں پر تیل لگا کر لڑنے
کے لئے تیار ہو جاؤ!
6 رب نے مجھے حکم دیا، ”جا کر پہرے دار کھڑا
کر دے جو تجھے ہر نظر آنے والی چیز کی اطلاع دے۔
7 جوں ہی دو گھوڑوں والے رتھ یا گدھوں اور اونٹوں پر
سوار آدمی دکھائی دیں تو خبردار! پہرے دار پوری توجہ
دے۔“
8 تب پہرے دار شیر ببر کی طرح پکار اُٹھا، ”میرے
آقا، روز بہ روز مَیں پوری وفاداری سے اپنی بُرجی پر کھڑا
رہا ہوں، اور راتوں مَیں تیار رہ کر یہاں پہرا داری کرتا
آیا ہوں۔ 9 اب وہ دیکھو! دو گھوڑوں والا رتھ آ رہا ہے
جس پر آدمی سوار ہے۔ اب وہ جواب میں کہہ رہا ہے،
’بابل گر گیا، وہ گر گیا ہے! اُس کے تمام بُت چکنا چُور
ہو کر زمین پر بکھر گئے ہیں‘۔“
10 اے گاہنے کی جگہ پر کچلی ہوئی[b] میری قوم! جو
کچھ اسرائیل کے خدا، رب الافواج نے مجھے فرمایا ہے
اُسے مَیں نے تمہیں سنا دیا ہے۔

ادوم کی حالت: صبح ہونے میں کتنی دیر ہے؟

11 ادوم[c] کے بارے میں رب کا فرمان:
سعیر کے پہاڑی علاقے سے کوئی مجھے آواز دیتا ہے،
”اے پہرے دار، صبح ہونے میں کتنی دیر باقی ہے؟
اے پہرے دار، صبح ہونے میں کتنی دیر باقی ہے؟“
12 پہرے دار جواب دیتا ہے، ”صبح ہونے والی ہے،
لیکن رات بھی۔ اگر آپ مزید پوچھنا چاہیں تو دوبارہ آ کر
پوچھ لیں۔“

ملکِ عرب کا انجام

13 ملکِ عرب[d] کے بارے میں رب کا فرمان: اے

[a] یعنی بابل۔
[b] لفظی ترجمہ: گاہی گئی۔
[c] عبرانی میں دوما جس کا مطلب ادوم یا خاموشی ہے۔
[d] یا بیابان۔

ددانیوں کے قافلو، ملکِ عرب کے جنگل میں رات
گزارو۔ 14 اے ملکِ تیما کے باشندو، پانی لے کر پیاسوں
سے ملنے جاؤ! پناہ گزینوں کے پاس جا کر اُنہیں روٹی
کھلاؤ! 15 کیونکہ وہ تلوار سے لیس دشمن سے بھاگ
رہے ہیں، ایسے لوگوں سے جو تلوار تھامے اور کمان
تانے اُن سے سخت لڑائی لڑے ہیں۔

16 کیونکہ رب نے مجھ سے فرمایا، ”ایک سال کے
اندر اندر[a] قیدار کی تمام شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔
17 قیدار کے زبردست تیراندازوں میں سے تھوڑے ہی
بچ پائیں گے۔“ یہ رب، اسرائیل کے خدا کا فرمان ہے۔

یروشلم کا انجام

22 رویا کی وادی یروشلم کے بارے میں رب کا
فرمان:

کیا ہوا ہے؟ سب چھتوں پر کیوں چڑھ گئے ہیں؟
2 ہر طرف شور شرابہ مچ رہا ہے، پورا شہر بغلیں بجا رہا
ہے۔ یہ کیسی بات ہے؟ تیرے مقتول نہ تلوار سے، نہ
میدانِ جنگ میں مرے۔ 3 کیونکہ تیرے تمام لیڈر مل
کر فرار ہوئے اور پھر تیر چلائے بغیر پکڑے گئے۔ باقی
جتنے لوگ تجھ میں تھے وہ بھی دُور دُور بھاگنا چاہتے تھے،
لیکن اُنہیں بھی قید کیا گیا۔

4 اِس لئے مَیں نے کہا، ”اپنا منہ مجھ سے پھیر کر
مجھے زار زار رونے دو۔ مجھے تسلی دینے پر بضد نہ رہو
جبکہ میری قوم تباہ ہو رہی ہے۔“ 5 کیونکہ قادرِ مطلق
رب الافواج رویا کی وادی پر ہول ناک دن لایا ہے۔
ہر طرف گھبراہٹ، کچلے ہوئے لوگ اور ابتری نظر آتی
ہے۔ شہر کی چاردیواری ٹوٹنے لگی ہے، پہاڑوں میں
چیخیں گونج رہی ہیں۔

6 عیلام کے فوجی اپنے ترکش اُٹھا کر رتھوں، آدمیوں
اور گھوڑوں کے ساتھ آ گئے ہیں۔ قیر کے مرد بھی اپنی
ڈھالیں غلاف سے نکال کر تجھ سے لڑنے کے لئے
نکل آئے ہیں۔ 7 یروشلم کے گرد و نواح کی بہترین
وادیاں دشمن کے رتھوں سے بھر گئی ہیں، اور اُس کے
گھڑسوار شہر کے دروازے پر حملہ کرنے کے لئے اُس
کے سامنے کھڑے ہو گئے ہیں۔ 8 جو بھی بندوبست
یہوداہ نے اپنے تحفظ کے لئے کر لیا تھا وہ ختم ہو گیا ہے۔
اُس دن تم لوگوں نے کیا کیا؟ تم ’جنگل گھر‘ نامی
سلاح خانے میں جا کر اسلحہ کا معائنہ کرنے لگے۔
9-11 تم نے اُن متعدد دراڑوں کا جائزہ لیا جو داؤد کے شہر
کی فصیل میں پڑ گئی تھیں۔ اُسے مضبوط کرنے کے لئے
تم نے یروشلم کے مکانوں کو گن کر اُن میں سے کچھ گرا
دیئے۔ ساتھ ساتھ تم نے نچلے تالاب کا پانی جمع کیا۔
اوپر کے پرانے تالاب سے نکلنے والا پانی جمع کرنے کے
لئے تم نے اندرونی اور بیرونی فصیل کے درمیان ایک اَور
تالاب بنا لیا۔ لیکن افسوس، تم اُس کی پروا نہیں کرتے
جو یہ سارا سلسلہ عمل میں لایا۔ اُس پر تم توجہ ہی نہیں
دیتے جس نے بڑی دیر پہلے اِسے تشکیل دیا تھا۔
12 اُس وقت قادرِ مطلق رب الافواج نے حکم دیا کہ
گریہ و زاری کرو، اپنے بالوں کو مُنڈوا کر ٹاٹ کا لباس
پہن لو۔ 13 لیکن کیا ہوا؟ تمام لوگ شادیانہ بجا کر خوشی
منا رہے ہیں۔ ہر طرف بَیلوں اور بھیڑ بکریوں کو ذبح کیا
جا رہا ہے۔ سب گوشت اور مَے سے لطف اندوز ہو کر
کہہ رہے ہیں، ”آؤ، ہم کھائیں پئیں، کیونکہ کل تو مر
ہی جانا ہے۔“

[a] لفظی ترجمہ: مزدور کے سے ایک سال کے اندر اندر۔

14 لیکن رب الافواج نے میری موجودگی میں ہی
ظاہر کیا ہے کہ یقیناً یہ قصور تمہارے مرتے دم تک
معاف نہیں کیا جائے گا۔[a] یہ قادرِ مطلق رب الافواج کا
فرمان ہے۔

رب شِبناہ کی جگہ اِلیاقیم کو مقرر کرے گا

15 قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے، ”اُس نگران
شِبناہ کے پاس چل جو محل کا انچارج ہے۔ اُسے پیغام
پہنچا دے، 16 ’تُو یہاں کیا کر رہا ہے؟ کس نے تجھے
یہاں اپنے لئے مقبرہ تراشنے کی اجازت دی؟ تُو کون
ہے کہ بلندی پر اپنے لئے مزار بنوائے، چٹان میں آرام
گاہ کھدوائے؟ 17 اے مرد، خبردار! رب تجھے زور سے
دُور دُور تک پھینکنے والا ہے۔ وہ تجھے پکڑ لے گا 18 اور
مروڑ مروڑ کر گیند کی طرح ایک وسیع ملک میں پھینک
دے گا۔ وہیں تُو مرے گا، وہیں تیرے شاندار رتھ
پڑے رہیں گے۔ کیونکہ تُو اپنے مالک کے گھرانے کے
لئے شرم کا باعث بنا ہے۔ 19 مَیں تجھے برطرف کروں
گا، اور تُو زبردستی اپنے عُہدے اور منصب سے فارغ کر
دیا جائے گا۔

20 اُس دن مَیں اپنے خادم اِلیاقیم بن خِلقیاہ کو بُلاؤں
گا۔ 21 مَیں اُسے تیرا ہی سرکاری لباس اور کمربند پہنا
کر تیرا اختیار اُسے دے دوں گا۔ اُس وقت وہ یہوداہ
کے گھرانے اور یروشلم کے تمام باشندوں کا باپ بنے گا۔
22 مَیں اُس کے کندھے پر داؤد کے گھرانے کی چابی رکھ
دوں گا۔ جو دروازہ وہ کھولے گا اُسے کوئی بند نہیں کر
سکے گا، اور جو دروازہ وہ بند کرے گا اُسے کوئی کھول
نہیں سکے گا۔ 23 وہ کھونٹی کی مانند ہو گا جس کو مَیں زور
سے ٹھونک کر مضبوط دیوار میں لگا دوں گا۔ اُس سے
اُس کے باپ کے گھرانے کو شرافت کا اونچا مقام حاصل
ہو گا۔

24 لیکن پھر آبائی گھرانے کا پورا بوجھ اُس کے ساتھ
لٹک جائے گا۔ تمام اولاد اور رشتے دار، تمام چھوٹے برتن
پیالوں سے لے کر مرتبانوں تک اُس کے ساتھ لٹک
جائیں گے۔ 25 رب الافواج فرماتا ہے کہ اُس وقت
مضبوط دیوار میں لگی یہ کھونٹی نکل جائے گی۔ اُسے توڑا
جائے گا تو وہ گر جائے گی، اور اُس کے ساتھ لٹکا سارا
سامان ٹوٹ جائے گا۔‘“ یہ رب کا فرمان ہے۔

صور اور صیدا کی تباہی

23 صور کے بارے میں اللہ کا فرمان:
اے ترسیس کے عمدہ جہازو[b] واویلا کرو!
کیونکہ صور تباہ ہو گیا ہے، وہاں ٹکنے کی جگہ تک نہیں
رہی۔ جزیرۂ قبرص سے واپس آتے وقت اُنہیں اطلاع
دی گئی۔ 2 اے ساحلی علاقے میں بسنے والو، آہ و زاری
کرو! اے صیدا کے تاجرو، ماتم کرو! تیرے قاصد
سمندر کو پار کرتے تھے، 3 وہ گہرے پانی پر سفر کرتے
ہوئے مصر[c] کا غلہ تجھ تک پہنچاتے تھے، کیونکہ تُو
ہی دریائے نیل کی فصل سے نفع کماتا تھا۔ یوں تُو تمام

[a] لفظی ترجمہ: یقیناً اِس قصور کا کفارہ تمہارے مرتے دم تک نہیں دیا جائے گا۔

[b] ’ترسیس کا جہاز‘ ہر عمدہ قسم کے تجارتی جہاز کے لئے بھی استعمال ہوتا تھا۔ دیکھئے آیت 14۔

[c] عبرانی میں ’سیحور‘ مستعمل ہے جو دریائے نیل کی ایک شاخ ہے۔

قوموں کا تجارتی مرکز بنا۔
4 لیکن اب شرم سار ہو، اے صیدا ، کیونکہ سمندر کا
قلعہ بند شہر صور کہتا ہے، ”ہائے، سب کچھ تباہ ہو گیا
ہے۔ اب ایسا لگتا ہے کہ مَیں نے نہ کبھی دردِ زہ میں
مبتلا ہو کر بچے جنم دیئے، نہ کبھی بیٹے بیٹیاں پالے۔“
5 جب یہ خبر مصر تک پہنچے گی تو وہاں کے باشندے
تڑپ اُٹھیں گے۔
6 چنانچہ سمندر کو پار کر کے ترسیس تک پہنچو! اے
ساحلی علاقے کے باشندو، گریہ و زاری کرو! 7 کیا یہ
واقعی تمہارا وہ شہر ہے جس کی رنگ رلیاں مشہور تھیں،
وہ قدیم شہر جس کے پاؤں اُسے دُور دراز علاقوں تک
لے گئے تاکہ وہاں نئی آبادیاں قائم کرے؟ 8 کس
نے صور کے خلاف یہ منصوبہ باندھا؟ یہ شہر تو پہلے
بادشاہوں کو تخت پر بٹھایا کرتا تھا، اور اُس کے سوداگر
رئیس تھے، اُس کے تاجر دنیا کے شرفا میں گنے جاتے
تھے۔ 9 رب الافواج نے یہ منصوبہ باندھا تاکہ تمام شان
و شوکت کا گھمنڈ پست اور دنیا کے تمام عُہدے دار زیر
ہو جائیں۔
10 اے ترسیس بیٹی، اب سے اپنی زمین کی کھیتی باڑی
کر، اُن کسانوں کی طرح کاشت کاری کر جو دریائے نیل
کے کنارے اپنی فصلیں لگاتے ہیں، کیونکہ تیری بندرگاہ
جاتی رہی ہے۔ 11 رب نے اپنے ہاتھ کو سمندر کے اوپر
اُٹھا کر ممالک کو ہلا دیا۔ اُس نے حکم دیا ہے کہ کنعان[a]
کے قلعے برباد ہو جائیں۔ 12 اُس نے فرمایا، ”اے صیدا
بیٹی، اب سے تیری رنگ رلیاں بند رہیں گی۔ اے کنواری
جس کی عصمت دری ہوئی ہے، اُٹھ اور سمندر کو پار
کر کے قبرص میں پناہ لے۔ لیکن وہاں بھی تُو آرام
نہیں کر پائے گی۔“
13 ملکِ بابل پر نظر ڈالو۔ یہ قوم تو نیست و نابود
ہو گئی، اُس کا ملک جنگلی جانوروں کا گھر بن گیا ہے۔
اسوریوں نے بُرج بنا کر اُسے گھیر لیا اور اُس کے قلعوں
کو ڈھا دیا۔ ملبے کا ڈھیر ہی رہ گیا ہے۔
14 اے ترسیس کے عمدہ جہازو، ہائے ہائے کرو،
کیونکہ تمہارا قلعہ تباہ ہو گیا ہے!
15 تب صور انسان کی یاد سے اُتر جائے گا۔ لیکن
70 سال یعنی ایک بادشاہ کی مدت العمر کے بعد صور
اُس طرح بحال ہو جائے گا جس طرح گیت میں کسبی
کے بارے میں گایا جاتا ہے،
16 ”اے فراموش کسبی، چل! اپنا سرود پکڑ کر گلیوں
میں پھر! سرود کو خوب بجا، کئی ایک گیت گا تاکہ لوگ
تجھے یاد کریں۔“
17 کیونکہ 70 سال کے بعد رب صور کو بحال
کرے گا۔ کسبی دوبارہ پیسے کمائے گی، دنیا کے تمام
ممالک اُس کے گاہک بنیں گے۔ 18 لیکن جو پیسے وہ
کمائے گی وہ رب کے لئے مخصوص ہوں گے۔ وہ ذخیرہ
کرنے کے لئے جمع نہیں ہوں گے بلکہ رب کے حضور
ٹھہرنے والوں کو دیئے جائیں گے تاکہ جی بھر کر کھا
سکیں اور شاندار کپڑے پہن سکیں۔

رب تمام دنیا کی عدالت کرتا ہے

24 دیکھو، رب دنیا کو ویران و سنسان کر دے
گا، رُوئے زمین کو اُلٹ پلٹ کر کے اُس

[a] کنعان سے مراد لبنان یعنی قدیم زمانے کا Phoenicia
ہے۔

کے باشندوں کو منتشر کر دے گا۔ 2 کسی کو بھی چھوڑا نہیں
جائے گا، خواہ امام ہو یا عام شخص، مالک یا نوکر، مالکن یا
نوکرانی، بیچنے والا یا خریدار، اُدھار لینے یا دینے والا، قرض
دار یا قرض خواہ۔ 3 زمین مکمل طور پر اُجڑ جائے گی، اُسے
سراسر لُوٹا جائے گا۔ رب ہی نے یہ سب کچھ فرمایا ہے۔
4 زمین سوکھ سوکھ کر سکڑ جائے گی، دنیا خشک ہو کر
مُرجھا جائے گی۔ اُس کے بڑے بڑے لوگ بھی نڈھال
ہو جائیں گے۔ 5 زمین کے اپنے باشندوں نے اُس کی
بے حرمتی کی ہے، کیونکہ وہ شریعت کے تابع نہ رہے بلکہ
اُس کے احکام کو تبدیل کر کے اللہ کے ساتھ کا ابدی
عہد توڑ دیا ہے۔

6 اِسی لئے زمین لعنت کا لقمہ بن گئی ہے، اُس پر بسنے
والے اپنی سزا بُھگت رہے ہیں۔ اِسی لئے دنیا کے
باشندے بھسم ہو رہے ہیں اور کم ہی باقی رہ گئے ہیں۔
7 انگور کا تازہ رس سوکھ کر ختم ہو رہا، انگور کی بیلیں مُرجھا
رہی ہیں۔ جو پہلے خوش باش تھے وہ آہیں بھرنے لگے
ہیں۔ 8 دفوں کی خوش کن آوازیں بند، رنگ رلیاں منانے
والوں کا شور بند، سرودوں کے سُریلے نغمے بند ہو گئے
ہیں۔ 9 اب لوگ گیت گا گا کر مَے نہیں پیتے بلکہ شراب
اُنہیں کڑوی ہی لگتی ہے۔ 10 ویران و سنسان شہر تباہ ہو
گیا ہے، ہر گھر کے دروازے پر کُنڈی لگی ہے تاکہ اندر
گھُسنے والوں سے محفوظ رہے۔ 11 گلیوں میں لوگ گریہ
و زاری کر رہے ہیں کہ مَے ختم ہے۔ ہر خوشی دُور ہو
گئی ہے، ہر شادمانی زمین سے غائب ہے۔ 12 شہر میں
ملبے کے ڈھیر ہی رہ گئے ہیں، اُس کے دروازے ٹکڑے
ٹکڑے ہو گئے ہیں۔

13 کیونکہ ملک کے درمیان اور اقوام کے بیچ میں
یہی صورتِ حال ہو گی کہ چند ایک ہی بچ پائیں گے،
بالکل اُن دو چار زیتونوں کی مانند جو درخت کو جھاڑنے
کے باوجود اُس پر رہ جاتے ہیں، یا اُن دو چار انگوروں کی
طرح جو فصل چننے کے باوجود بیلوں پر لگے رہتے ہیں۔
14 لیکن یہ چند ایک ہی پکار کر خوشی کے نعرے لگائیں
گے۔ مغرب سے وہ رب کی عظمت کی ستائش کریں
گے۔ 15 چنانچہ مشرق میں رب کو جلال دو، جزیروں
میں اسرائیل کے خدا کے نام کی تعظیم کرو۔ 16 ہمیں دنیا
کی انتہا سے گیت سنائی دے رہے ہیں، ”راست خدا کی
تعریف ہو!“

لیکن مَیں بول اُٹھا، ”ہائے، مَیں گھُل گھُل کر مر رہا
ہوں، مَیں گھُل گھُل کر مر رہا ہوں! مجھ پر افسوس،
کیونکہ بےوفا اپنی بےوفائی دکھا رہے ہیں، بےوفا کھلے
طور پر اپنی بےوفائی دکھا رہے ہیں!“ 17 اے دنیا کے
باشندو، تم دہشت ناک مصیبت، گڑھوں اور پھندوں
میں پھنس جاؤ گے۔ 18 تب جو ہول ناک آوازوں سے
بھاگ کر بچ جائے وہ گڑھے میں گر جائے گا، اور جو
گڑھے سے نکل جائے وہ پھندے میں پھنس جائے گا۔
کیونکہ آسمان کے دریچے کھُل رہے اور زمین کی بنیادیں
ہل رہی ہیں۔ 19 زمین کڑک سے پھٹ رہی ہے۔ وہ
ڈگمگا رہی، جھوم رہی، 20 نشے میں آئے شرابی کی طرح
لڑکھڑا رہی اور کچی جھونپڑی کی طرح جھول رہی ہے۔
آخر کار وہ اپنی بےوفائی کے بوجھ تلے اِتنے دھڑام سے
گرے گی کہ آئندہ کبھی نہیں اُٹھنے کی۔

21 اُس دن رب آسمان کے لشکر اور زمین کے
بادشاہوں سے جواب طلب کرے گا۔ 22 تب وہ گرفتار
ہو کر گڑھے میں جمع ہوں گے، اُنہیں قید خانے میں
ڈال کر متعدد دنوں کے بعد سزا ملے گی۔ 23 اُس وقت
چاند نادم ہو گا اور سورج شرم کھائے گا، کیونکہ رب

الافواج کوہِ صیون پر تخت نشین ہو گا۔ وہاں یروشلم میں
وہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ اپنے بزرگوں کے سامنے
حکومت کرے گا۔

نجات کے لئے اللہ کی تعریف

25 اے رب، تُو میرا خدا ہے، مَیں تیری تعظیم
اور تیرے نام کی تعریف کروں گا۔ کیونکہ
تُو نے بڑی وفاداری سے انوکھا کام کر کے قدیم زمانے
میں بندھے ہوئے منصوبوں کو پورا کیا ہے۔
2 تُو نے شہر کو ملبے کا ڈھیر بنا کر حملوں سے محفوظ
آبادی کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا۔ غیر ملکیوں کا قلعہ
بند محل یوں خاک میں ملایا گیا کہ آئندہ کبھی شہر نہیں
کہلائے گا، کبھی از سرِ نو تعمیر نہیں ہو گا۔
3 یہ دیکھ کر ایک زور آور قوم تیری تعظیم کرے گی،
زبردست اقوام کے شہر تیرا خوف مانیں گے۔ 4 کیونکہ تُو
پست حالوں کے لئے قلعہ اور مصیبت زدہ غریبوں کے
لئے پناہ گاہ ثابت ہوا ہے۔ تیری آڑ میں انسان طوفان
اور گرمی کی شدت سے محفوظ رہتا ہے۔ گو زبردستوں
کی پھونکیں بارش کی بوچھاڑ 5 یا ریگستان میں تپش جیسی
کیوں نہ ہوں، تاہم تُو غیر ملکیوں کی گرج کو روک دیتا
ہے۔ جس طرح بادل کے سائے سے جھلستی گرمی جاتی
رہتی ہے، اُسی طرح زبردستوں کی شیخی کو تُو بند کر
دیتا ہے۔

یروشلم میں بین الاقوامی ضیافت

6 یہیں کوہِ صیون پر رب الافواج تمام اقوام کی
زبردست ضیافت کرے گا۔ بہترین قسم کی قدیم اور
صاف شفاف مَے پی جائے گی، عمدہ اور لذیذ ترین
کھانا کھایا جائے گا۔
7 اِسی پہاڑ پر وہ تمام اُمّتوں پر کا نقاب اُتارے گا اور
تمام اقوام پر کا پردہ ہٹا دے گا۔ 8 موت الٰہی فتح کا لقمہ
ہو کر ابد تک نیست و نابود رہے گی۔ تب رب
قادرِ مطلق ہر چہرے کے آنسو پونچھ کر تمام دنیا میں
سے اپنی قوم کی رُسوائی دُور کرے گا۔ رب ہی نے یہ
سب کچھ فرمایا ہے۔ 9 اُس دن لوگ کہیں گے، ”یہی
ہمارا خدا ہے جس کی نجات کے انتظار میں ہم رہے۔
یہی ہے رب جس سے ہم اُمید رکھتے رہے۔ آؤ، ہم
شادیانہ بجا کر اُس کی نجات کی خوشی منائیں۔“

رب موآب کے قلعوں کو ڈھا دے گا

10 رب کا ہاتھ اِس پہاڑ پر ٹھہرا رہے گا۔ لیکن موآب
کو وہ یوں روندے گا جس طرح بھوسا گوبر میں ملانے
کے لئے روندا جاتا ہے۔ 11 اور گو موآب ہاتھ پھیلا کر
اُس میں تیرنے کی کوشش کرے تو بھی رب اُس کا غرور
گوبر میں دبائے رکھے گا، چاہے وہ کتنی مہارت سے ہاتھ
پاؤں مارنے کی کوشش کیوں نہ کرے۔ 12 اے موآب،
وہ تیری بلند اور قلعہ بند دیواروں کو گرائے گا، اُنہیں ڈھا
کر خاک میں ملائے گا۔

ہمارا خدا مضبوط چٹان ہے

26 اُس دن ملکِ یہوداہ میں گیت گایا
جائے گا،
”ہمارا شہر مضبوط ہے، کیونکہ ہم اللہ کی نجات دینے
والی چاردیواری اور پُشتوں سے گھرے ہوئے ہیں۔
2 شہر کے دروازوں کو کھولو تاکہ راست قوم داخل ہو،
وہ قوم جو وفادار رہی ہے۔

3 اے رب، جس کا ارادہ مضبوط ہے اُسے تُو محفوظ
رکھتا ہے۔ اُسے پوری سلامتی حاصل ہے، کیونکہ وہ
تجھ پر بھروسا رکھتا ہے۔
4 رب پر ابد تک اعتماد رکھو! کیونکہ رب خدا ابدی
چٹان ہے۔
5 وہ بلندیوں پر رہنے والوں کو زیر اور اونچے شہر کو نیچا
کر کے خاک میں ملا دیتا ہے۔
6 ضرورت مند اور پست حال اُسے پاؤں تلے کچل
دیتے ہیں۔“

دعا

7 اے اللہ، راست باز کی راہ ہموار ہے، کیونکہ تُو اُس
کا راستہ چلنے کے قابل بنا دیتا ہے۔
8 اے رب، ہم تیرے انتظار میں رہتے ہیں، اُس
وقت بھی جب تُو ہماری عدالت کرتا ہے۔ ہم تیرے نام
اور تیری تمجید کے آرزومند رہتے ہیں۔
9 رات کے وقت میری روح تیرے لئے تڑپتی، میرا
دل تیرا طالب رہتا ہے۔ کیونکہ دنیا کے باشندے
اُس وقت انصاف کا مطلب سیکھتے ہیں جب تُو دنیا کی
عدالت کرتا ہے۔

10 افسوس، جب بےدین پر رحم کیا جاتا ہے تو وہ
انصاف کا مطلب نہیں سیکھتا بلکہ انصاف کے ملک میں
بھی غلط کام کرنے سے باز نہیں رہتا، وہاں بھی رب کی
عظمت کا لحاظ نہیں کرتا۔
11 اے رب، گو تیرا ہاتھ اُنہیں مارنے کے لئے اُٹھا
ہوا ہے تو بھی وہ دھیان نہیں دیتے۔ لیکن ایک دن اُن
کی آنکھیں کھل جائیں گی، اور وہ تیری اپنی قوم کے لئے
غیرت کو دیکھ کر شرمندہ ہو جائیں گے۔ تب تُو اپنی بھسم
کرنے والی آگ اُن پر نازل کرے گا۔

12 اے رب، تُو ہمیں امن و امان مہیا کرتا ہے بلکہ
ہماری تمام کامیابیاں تیرے ہی ہاتھ سے حاصل ہوئی
ہیں۔
13 اے رب ہمارے خدا، گو تیرے سوا دیگر مالک
ہم پر حکومت کرتے آئے ہیں تو بھی ہم تیرے ہی فضل
سے تیرے نام کو یاد کر پائے۔ 14 اب یہ لوگ مر گئے
ہیں اور آئندہ کبھی زندہ نہیں ہوں گے، اُن کی روحیں
کوچ کر گئی ہیں اور آئندہ کبھی واپس نہیں آئیں گی۔
کیونکہ تُو نے اُنہیں سزا دے کر ہلاک کر دیا، اُن کا نام
و نشان مٹا ڈالا ہے۔

15 اے رب، تُو نے اپنی قوم کو فروغ دیا ہے۔ تُو
نے اپنی قوم کو بڑا بنا کر اپنے جلال کا اظہار کیا
ہے۔ تیرے ہاتھ سے اُس کی سرحدیں چاروں طرف
بڑھ گئی ہیں۔

16 اے رب، وہ مصیبت میں پھنس کر تجھے تلاش
کرنے لگے، تیری تادیب کے باعث منتر پھونکنے لگے۔
17 اے رب، تیرے حضور ہم دردِ زہ میں مبتلا
عورت کی طرح تڑپتے اور چیختے چلّاتے رہے۔ 18 جنم
کا درد محسوس کر کے ہم پیچ و تاب کھا رہے تھے۔ لیکن
افسوس، ہَوا ہی پیدا ہوئی۔ نہ ہم نے ملک کو نجات دی،
نہ دنیا کے نئے باشندے پیدا ہوئے۔

19 لیکن تیرے مُردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اُن

کی لاشیں ایک دن جی اُٹھیں گی۔ اے خاک میں بسنے
والو، جاگ اُٹھو اور خوشی کے نعرے لگاؤ! کیونکہ تیری
اوس نوروں کی شبنم ہے، اور زمین مُردہ روحوں کو جنم
دے گی۔

رب اسرائیل کے دشمنوں سے بدلہ لے گا

20 اے میری قوم، جا اور تھوڑی دیر کے لئے اپنے
کمروں میں چھپ کر کُنڈی لگا لے۔ جب تک رب کا
غضب ٹھنڈا نہ ہو وہاں ٹھہری رہ۔ 21 کیونکہ دیکھ، رب
اپنی سکونت گاہ سے نکلنے کو ہے تاکہ دنیا کے باشندوں
کو سزا دے۔ تب زمین اپنے آپ پر بہایا ہوا خون
فاش کرے گی اور اپنے مقتولوں کو مزید چھپائے نہیں
رکھے گی۔

27 اُس دن رب اُس بھاگنے اور پیچ و تاب
کھانے والے سانپ کو سزا دے گا جو
لِویاتان کہلاتا ہے۔ اپنی سخت، عظیم اور طاقت ور تلوار
سے وہ سمندر کے اژدہے کو مار ڈالے گا۔

انگور کے باغ کا نیا گیت

2 اُس دن کہا جائے گا،
”انگور کا کتنا خوب صورت باغ ہے! اُس کی تعریف
میں گیت گاؤ! 3 مَیں، رب خود ہی اُسے سنبھالتا،
اُسے مسلسل پانی دیتا رہتا ہوں۔ دن رات مَیں اُس کی
پہرا داری کرتا ہوں تاکہ کوئی اُسے نقصان نہ پہنچائے۔
4 اب میرا غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ لیکن اگر باغ میں
اونٹ کٹارے اور خاردار جھاڑیاں مل جائیں تو مَیں اُن
سے نپٹ لوں گا، مَیں اُن سے جنگ کر کے سب کو جلا
دوں گا۔ 5 لیکن اگر وہ مان جائیں تو میرے پاس آ کر
پناہ لیں۔ وہ میرے ساتھ صلح کریں، ہاں میرے ساتھ
صلح کریں۔“

سزا کے باوجود اسرائیل پر رحم

6 ایک وقت آئے گا کہ یعقوب جڑ پکڑے گا۔
اسرائیل کو پھول لگ جائیں گے، اُس کی کونپلیں نکلیں
گی اور دنیا اُس کے پھل سے بھر جائے گی۔ 7 کیا رب
نے اپنی قوم کو یوں مارا جس طرح اُس نے اسرائیل کو
مارنے والوں کو مارا ہے؟ ہرگز نہیں! یا کیا اسرائیل کو یوں
قتل کیا گیا جس طرح اُس کے قاتلوں کو قتل کیا گیا ہے؟
8 نہیں، بلکہ تُو نے اُسے ڈرا کر اور بھگا کر اُس سے
جواب طلب کیا، تُو نے اُس کے خلاف مشرق سے تیز
آندھی بھیج کر اُسے اپنے حضور سے نکال دیا۔
9 اِس طرح یعقوب کے قصور کا کفارہ دیا جائے گا۔
اور جب اسرائیل کا گناہ دُور ہو جائے گا تو نتیجے میں وہ
تمام غلط قربان گاہوں کو چونے کے پتھروں کی طرح
چکنا چُور کرے گا۔ نہ یسیرت دیوی کے کھمبے، نہ بخور
جلانے کی غلط قربان گاہیں کھڑی رہیں گی۔ 10 کیونکہ
قلعہ بند شہر تنہا رہ گیا ہے۔ لوگوں نے اُسے ویران چھوڑ
کر ریگستان کی طرح ترک کر دیا ہے۔ اب سے اُس میں
بچھڑے ہی چریں گے۔ وہی اُس کی گلیوں میں آرام کر
کے اُس کی ٹہنیوں کو چبا لیں گے۔ 11 تب اُس کی
شاخیں سوکھ جائیں گی اور عورتیں اُنہیں توڑ توڑ کر جلائیں
گی۔ کیونکہ یہ قوم سمجھ سے خالی ہے، لہٰذا اُس کا خالق
اُس پر ترس نہیں کھائے گا، جس نے اُسے تشکیل دیا وہ
اُس پر مہربانی نہیں کرے گا۔

12اُس دن تم اسرائیلی غلہ جیسے ہو گے، اور رب
تمہاری بالیوں کو دریائے فرات سے لے کر مصر کی شمالی
سرحد پر واقع وادیٔ مصر تک کاٹے گا۔ پھر وہ تمہیں گاہ کر
دانہ بہ دانہ تمام غلہ اکٹھا کرے گا۔ 13اُس دن نرسنگا بلند
آواز سے بجے گا۔ تب اسور میں تباہ ہونے والے اور مصر
میں بھگائے ہوئے لوگ واپس آ کر یروشلم کے مقدّس
پہاڑ پر رب کو سجدہ کریں گے۔

مغرور شہر سامریہ مُرجھانے والا پھول ہے

28 سامریہ پر افسوس جو اسرائیلی شرابیوں کا
شاندار تاج ہے۔ اُس شہر پر افسوس جو
اسرائیل کی شان و شوکت تھا لیکن اب مُرجھانے والا
پھول ہے۔ اُس آبادی پر افسوس جو نشے میں دُھت لوگوں
کی زرخیز وادی کے اوپر تخت نشین ہے۔ 2دیکھو، رب
ایک زبردست سورما بھیجے گا جو اولوں کے طوفان، تباہ
کن آندھی اور سیلاب پیدا کرنے والی موسلا دھار بارش
کی طرح سامریہ پر ٹوٹ پڑے گا اور زور سے اُسے
زمین پر پٹخ دے گا۔ 3تب اسرائیلی شرابیوں کا شاندار تاج
سامریہ پاؤں تلے روندا جائے گا۔ 4تب یہ مُرجھانے والا
پھول جو زرخیز وادی کے اوپر تخت نشین ہے اور اُس کی
شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔ اُس کا حال فصل سے
پہلے پکنے والے انجیر جیسا ہو گا۔ کیونکہ جوں ہی کوئی
اُسے دیکھے وہ اُسے توڑ کر ہڑپ کر لے گا۔

5اُس دن رب الافواج خود اسرائیل کا شاندار تاج ہو
گا، وہ اپنی قوم کے بچے ہوؤں کا جلالی سہرا ہو گا۔ 6وہ
عدالت کرنے والے کو انصاف کی روح دلائے گا اور
شہر کے دروازے پر دشمن کو پیچھے دھکیلنے والوں کے لئے
طاقت کا باعث ہو گا۔

یروشلم کے متوالے نبی

7لیکن یہ لوگ بھی مَے کے اثر سے ڈگمگا رہے اور
شراب پی پی کر لڑکھڑا رہے ہیں۔ امام اور نبی نشے میں
جھوم رہے ہیں۔ مَے پینے سے اُن کے دماغوں میں
خلل آ گیا ہے، شراب پی پی کر وہ چکر کھا رہے ہیں۔
رویا دیکھتے وقت وہ جھومتے، فیصلے کرتے وقت جھولتے
ہیں۔ 8تمام میزیں اُن کی قَے سے گندی ہیں، اُن کی
غلاظت ہر طرف نظر آتی ہے۔

9وہ آپس میں کہتے ہیں، ''یہ شخص ہمارے ساتھ اِس
قسم کی باتیں کیوں کرتا ہے؟ ہمیں تعلیم دیتے اور الٰہی
پیغام کا مطلب سناتے وقت وہ ہمیں یوں سمجھاتا ہے گویا
ہم چھوٹے بچے ہوں جن کا دودھ ابھی ابھی چھڑایا گیا
ہو۔ 10کیونکہ یہ کہتا ہے، 'صَو لاصَو صَو لاصَو، قَو لاقَو
قَو لاقَو، تھوڑا سا اِس طرف تھوڑا سا اُس طرف'۔''

11چنانچہ اب اللہ ہکلاتے ہوئے ہونٹوں اور غیر
زبانوں کی معرفت اِس قوم سے بات کرے گا۔ 12گو
اُس نے اُن سے فرمایا تھا، ''یہ آرام کی جگہ ہے۔ تھکے
ماندوں کو آرام دو، کیونکہ یہیں وہ سکون پائیں گے۔''
لیکن وہ سننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ 13اِس لئے
آئندہ رب اُن سے اِن ہی الفاظ سے ہم کلام ہو گا، ''صَو
لاصَو صَو لاصَو، قَو لاقَو قَو لاقَو، تھوڑا سا اِس طرف، تھوڑا
سا اُس طرف۔'' کیونکہ لازم ہے کہ وہ چل کر ٹھوکر
کھائیں، اور دھڑام سے اپنی پشت پر گر جائیں، کہ وہ زخمی
ہو جائیں اور پھندے میں پھنس کر گرفتار ہو جائیں۔

اللہ کا واضح پیغام

14چنانچہ اب رب کا کلام سن لو، اے مذاق اُڑانے
والو، جو یروشلم میں بسنے والی اِس قوم پر حکومت کرتے

ہو۔ 15 تم شیخی مار کر کہتے ہو، ”ہم نے موت سے
عہد باندھا اور پاتال سے معاہدہ کیا ہے۔ اِس لئے جب
سزا کا سیلاب ہم پر سے گزرے تو ہمیں نقصان نہیں
پہنچائے گا۔ کیونکہ ہم نے جھوٹ میں پناہ لی اور دھوکے
میں چھپ گئے ہیں۔“ 16 اِس کے جواب میں رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں صیون میں ایک پتھر
رکھ دیتا ہوں، کونے کا ایک آزمودہ اور قیمتی پتھر جو
مضبوط بنیاد پر لگا ہے۔ جو ایمان لائے گا وہ کبھی نہیں
ہلے گا۔ 17 انصاف میرا فیتہ اور راستی میری ساہول کی
ڈوری ہو گی۔ اِن سے مَیں سب کچھ پرکھوں گا۔

اولے اُس جھوٹ کا صفایا کریں گے جس میں تم نے
پناہ لی ہے، اور سیلاب تمہاری چھپنے کی جگہ اُڑا کر اپنے
ساتھ بہا لے جائے گا۔ 18 تب تمہارا موت کے ساتھ
عہد منسوخ ہو جائے گا، اور تمہارا پاتال کے ساتھ معاہدہ
قائم نہیں رہے گا۔ سزا کا سیلاب تم پر سے گزر کر
تمہیں پامال کرے گا۔ 19 وہ صبح بہ صبح اور دن رات
گزرے گا، اور جب بھی گزرے گا تو تمہیں اپنے ساتھ
بہا لے جائے گا۔ اُس وقت لوگ دہشت زدہ ہو کر کلام
کا مطلب سمجھیں گے۔“ 20 چارپائی اِتنی چھوٹی ہو گی کہ
تم پاؤں پھیلا کر سو نہیں سکو گے۔ بستر کی چوڑائی اِتنی کم
ہو گی کہ تم اُسے لپیٹ کر آرام نہیں کر سکو گے۔

21 کیونکہ رب اُٹھ کر یوں تم پر جھپٹ پڑے گا جس
طرح پراضیم پہاڑ کے پاس فلستیوں پر جھپٹ پڑا۔ جس
طرح وادیٔ جِبعون میں اموریوں پر ٹوٹ پڑا اُسی طرح وہ
تم پر ٹوٹ پڑے گا۔ اور جو کام وہ کرے گا وہ عجیب ہو
گا، جو قدم وہ اُٹھائے گا وہ معمول سے ہٹ کر ہو گا۔
22 چنانچہ اپنی طعنہ زنی سے باز آؤ، ورنہ تمہاری زنجیریں
مزید زور سے کس دی جائیں گی۔ کیونکہ مجھے قادرِ مطلق
رب الافواج سے پیغام ملا ہے کہ تمام دنیا کی تباہی
متعین ہے۔

ماہر کسان کی تمثیل

23 غور سے میری بات سنو! دھیان سے اُس پر کان
دھرو جو مَیں کہہ رہا ہوں! 24 جب کسان کھیت کو بیج
بونے کے لئے تیار کرتا ہے تو کیا وہ پورا دن ہل چلاتا
رہتا ہے؟ کیا وہ اپنا پورا وقت زمین کھودنے اور ڈھیلے
توڑنے میں صَرف کرتا ہے؟ 25 ہرگز نہیں! جب پورے
کھیت کی سطح ہموار اور تیار ہے تو وہ اپنی اپنی جگہ پر سیاہ
زیرہ اور سفید زیرہ، گندم، باجرا اور جَو کا بیج بوتا ہے۔ آخر
میں وہ کنارے پر چارے کا بیج بوتا ہے۔ 26 کسان کو
خوب معلوم ہے کہ کیا کیا کرنا ہوتا ہے، کیونکہ اُس کے
خدا نے اُسے تعلیم دے کر صحیح طریقہ سکھایا۔ 27 چنانچہ
سیاہ زیرہ اور سفید زیرہ کو اناج کی طرح گاہا نہیں جاتا۔
دانے نکالنے کے لئے اُن پر وزنی چیز نہیں چلائی جاتی
بلکہ اُنہیں ڈنڈے سے مارا جاتا ہے۔ 28 اور کیا اناج کو
گاہ گاہ کر پیسا جاتا ہے؟ ہرگز نہیں! کسان اُسے حد سے
زیادہ نہیں گاہتا۔ گو اُس کے گھوڑے کوئی وزنی چیز کھینچتے
ہوئے بالیوں پر سے گزرتے ہیں تاکہ دانے نکلیں تاہم
کسان دھیان دیتا ہے کہ دانے پِس نہ جائیں۔ 29 اُسے
یہ علم بھی رب الافواج سے ملا ہے جو زبردست مشوروں
اور کامل حکمت کا منبع ہے۔

یروشلم خبردار رہے

29 اے اری ایل، اری ایل[a] تجھ پر افسوس!
اے شہر جس میں داؤد خیمہ زن تھا، تجھ
پر افسوس! چلو، سال بہ سال اپنے تہوار مناتے رہو۔
2 لیکن مَیں اری ایل کو یوں گھیر کر تنگ کروں گا کہ
اُس میں آہ و زاری سنائی دے گی۔ تب یروشلم میرے
نزدیک صحیح معنوں میں اری ایل ثابت ہو گا۔ 3 کیونکہ
مَیں تجھے ہر طرف سے پُشتہ بندی سے گھیر کر بند رکھوں
گا، تیرے محاصرے کا پورا بندوبست کروں گا۔ 4 تب
تُو اِتنا پست ہو گا کہ خاک میں سے بولے گا، تیری دبی
دبی آواز گرد میں سے نکلے گی۔ جس طرح مُردہ روح
زمین کے اندر سے سرگوشی کرتی ہے اُسی طرح تیری دھیمی
دھیمی آواز زمین میں سے نکلے گی۔
5 لیکن اچانک تیرے متعدد دشمن باریک دُھول کی
طرح اُڑ جائیں گے، ظالموں کا غول ہَوا میں بھوسے کی
طرح تتر بتر ہو جائے گا۔ کیونکہ اچانک، ایک ہی لمحے
میں 6 رب الافواج اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔ وہ بجلی کی کڑکتی
آوازیں، زلزلہ، بڑا شور، تیز آندھی، طوفان اور بھسم کرنے
والی آگ کے شعلے اپنے ساتھ لے کر شہر کی مدد کرنے
آئے گا۔ 7 تب اری ایل سے لڑنے والی تمام قوموں
کے غول خواب جیسے لگیں گے۔ جو یروشلم پر حملہ کر
کے اُس کا محاصرہ کر رہے اور اُسے تنگ کر رہے تھے
وہ رات میں رویا جیسے غیرحقیقی لگیں گے۔ 8 تمہارے
دشمن اُس بھوکے آدمی کی مانند ہوں گے جو خواب میں
دیکھتا ہے کہ مَیں کھانا کھا رہا ہوں، لیکن پھر جاگ کر
جان لیتا ہے کہ مَیں ویسے کا ویسا بھوکا ہوں۔ تمہارے
مخالف اُس پیاسے آدمی کی مانند ہوں گے جو خواب
میں دیکھتا ہے کہ مَیں پانی پی رہا ہوں، لیکن پھر جاگ
کر جان لیتا ہے کہ مَیں ویسے کا ویسا نڈھال اور پیاسا
ہوں۔ یہی اُن تمام بین الاقوامی غولوں کا حال ہو گا جو
کوہِ صیون سے جنگ کریں گے۔

اللہ کا کلام قوم کی سمجھ سے باہر ہے

9 حیرت زدہ ہو کر ہکا بکا رہ جاؤ! اندھے ہو کر
نابینا ہو جاؤ! متوالے ہو جاؤ، لیکن مَے سے نہیں۔
لڑکھڑاتے جاؤ، لیکن شراب سے نہیں۔ 10 کیونکہ رب
نے تمہیں گہری نیند سُلا دیا ہے، اُس نے تمہاری
آنکھوں یعنی نبیوں کو بند کیا اور تمہارے سروں یعنی رویا
دیکھنے والوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔
11 اِس لئے جو بھی کلام نازل ہوا ہے وہ تمہارے
لئے سر بہ مُہر کتاب ہی ہے۔ اگر اُسے کسی پڑھے لکھے
آدمی کو دیا جائے تاکہ پڑھے تو وہ جواب دے گا، ”یہ
پڑھا نہیں جا سکتا، کیونکہ اِس پر مُہر ہے۔“ 12 اور
اگر اُسے کسی اَن پڑھ آدمی کو دیا جائے تو وہ کہے گا،
”مَیں اَن پڑھ ہوں۔“
13 رب فرماتا ہے، ”یہ قوم میرے حضور آ کر اپنی
زبان اور ہونٹوں سے تو میرا احترام کرتی ہے، لیکن اُس
کا دل مجھ سے دُور ہے۔ اُن کی خدا ترسی صرف انسان
ہی کے رٹے رٹائے احکام پر مبنی ہے۔ 14 اِس لئے
آئندہ بھی میرا اِس قوم کے ساتھ سلوک حیرت انگیز ہو
گا۔ ہاں، میرا سلوک عجیب و غریب ہو گا۔ تب اُس کے
دانش مندوں کی دانش جاتی رہے گی، اور اُس کے سمجھ

[a] مراد ہے یروشلم۔ اری ایل کا ایک مطلب 'اللہ کا شیر ببر' اور دوسرا 'بھسم ہونے والی قربانیوں کی قربان گاہ' ہے۔

داروں کی سمجھ غائب ہو جائے گی۔“
15 اُن پر افسوس جو اپنا منصوبہ زمین کی گہرائیوں میں
دبا کر رب سے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں، جو تاریکی
میں اپنے کام کر کے کہتے ہیں، ”کون ہمیں دیکھ لے گا،
کون ہمیں پہچان لے گا؟“ 16 تمہاری کج روی پر لعنت!
کیا کمہار کو اُس کے گارے کے برابر سمجھا جاتا ہے؟
کیا بنی ہوئی چیز بنانے والے کے بارے میں کہتی ہے،
”اُس نے مجھے نہیں بنایا“؟ یا کیا جس کو تشکیل دیا گیا
ہے وہ تشکیل دینے والے کے بارے میں کہتا ہے، ”وہ
کچھ نہیں سمجھتا“؟ ہرگز نہیں!

بڑی تبدیلیاں آنے والی ہیں

17 تھوڑی ہی دیر کے بعد لبنان کا جنگل پھلتے
پھولتے باغ میں تبدیل ہو گا جبکہ پھلتا پھولتا باغ جنگل
سا لگے گا۔ 18 اُس دن بہرے کتاب کی تلاوت سنیں
گے، اور اندھوں کی آنکھیں اندھیرے اور تاریکی میں سے
نکل کر دیکھ سکیں گی۔ 19 ایک بار پھر فروتن رب کی خوشی
منائیں گے، اور محتاج اسرائیل کے قدوس کے باعث
شادیانہ بجائیں گے۔ 20 ظالم کا نام و نشان نہیں رہے
گا، طعنہ زن ختم ہو جائیں گے، اور دوسروں کی تاک میں
بیٹھنے والے سب کے سب رُوئے زمین پر سے مٹ
جائیں گے۔ 21 یہی اُن کا انجام ہو گا جو عدالت میں
دوسروں کو قصوروار ٹھہراتے، شہر کے دروازے میں
عدالت کرنے والے قاضی کو پھنسانے کی کوشش کرتے
اور جھوٹی گواہیوں سے بے قصور کا حق مارتے ہیں۔
22 چنانچہ رب جس نے پہلے ابراہیم کا بھی فدیہ
دے کر اُسے چھڑایا تھا یعقوب کے گھرانے سے فرماتا
ہے، ”اب سے یعقوب شرمندہ نہیں ہو گا، اب سے
اسرائیلیوں کا رنگ فق نہیں پڑ جائے گا۔ 23 جب وہ
اپنے درمیان اپنے بچوں کو جو میرے ہاتھوں کا کام ہیں
دیکھیں گے تو وہ میرے نام کو مقدّس مانیں گے۔ وہ
یعقوب کے قدوس کو مقدّس جانیں گے اور اسرائیل کے
خدا کا خوف مانیں گے۔ 24 اُس وقت جن کی روح آوارہ
ہے وہ سمجھ حاصل کریں گے، اور بڑبڑانے والے تعلیم
قبول کریں گے۔“

مصر کے وعدے بے کار ہیں

30 رب فرماتا ہے، ”اے ضدی بچو، تم پر
افسوس! کیونکہ تم میرے بغیر منصوبے
باندھتے اور میرے روح کے بغیر معاہدے کر لیتے ہو۔
گناہوں میں اضافہ کرتے کرتے 2 تم نے مجھ سے مشورہ
لئے بغیر مصر کی طرف رجوع کیا تاکہ فرعون کی آڑ میں
پناہ لو اور مصر کے سائے میں حفاظت پاؤ۔ 3 لیکن
خبردار! فرعون کا تحفظ تمہارے لئے شرم کا باعث بنے
گا، مصر کے سائے میں پناہ لینے سے تمہاری رُسوائی ہو
جائے گی۔ 4 کیونکہ گو اُس کے افسر ضُعن میں ہیں اور
اُس کے ایلچی حنیس تک پہنچ گئے ہیں 5 تو بھی سب اِس
قوم سے شرمندہ ہو جائیں گے، کیونکہ اِس کے ساتھ
معاہدہ بے کار ہو گا۔ اِس سے نہ مدد اور نہ فائدہ حاصل
ہو گا بلکہ یہ شرم اور خجالت کا باعث ہی ہو گی۔“
6 دشتِ نجب کے جانوروں کے بارے میں رب کا
فرمان:

یہوداہ کے سفیر ایک تکلیف دہ اور پریشان کن ملک
میں سے گزر رہے ہیں جس میں شیر ببر، شیرنی، زہریلے
اور اُڑن سانپ بستے ہیں۔ اُن کے گدھے اور اونٹ
یہوداہ کی دولت اور خزانوں سے لدے ہوئے ہیں، اور

وہ سب کچھ مصر کے پاس پہنچا رہے ہیں، گو اِس قوم کا
کوئی فائدہ نہیں۔ 7 مصر کی مدد فضول ہی ہے! اِس لئے
مَیں نے مصر کا نام 'رہب اژدہا جس کا منہ بند کر دیا گیا
ہے' رکھا ہے۔

8 اب دوسروں کے پاس جا کر سب کچھ تختے پر لکھ۔
اُسے کتاب کی صورت میں قلم بند کر تاکہ میرے الفاظ
آنے والے دنوں میں ہمیشہ تک گواہی دیں۔ 9 کیونکہ
یہ قوم سرکش ہے، یہ لوگ دھوکے باز بچے ہیں جو رب
کی ہدایات کو ماننے کے لئے تیار ہی نہیں۔ 10 غیب
بینوں کو وہ کہتے ہیں، ''رویا سے باز آؤ۔'' اور رویا دیکھنے
والوں کو وہ حکم دیتے ہیں، ''ہمیں سچی رویا مت بتانا
بلکہ ہماری خوشامد کرنے والی باتیں۔ فریب دہ رویا دیکھ
کر ہمارے آگے بیان کرو! 11 صحیح راستے سے ہٹ جاؤ،
سیدھی راہ کو چھوڑ دو۔ ہمارے سامنے اسرائیل کے قدوس
کا ذکر کرنے سے باز آؤ!''

12 جواب میں اسرائیل کا قدوس فرماتا ہے، ''تم نے
یہ کلام رد کر کے ظلم اور چالاکی پر بھروسا بلکہ پورا اعتماد
کیا ہے۔ 13 اب یہ گناہ تمہارے لئے اُس اونچی دیوار کی
مانند ہو گا جس میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ دراڑیں پھیلتی
ہیں اور دیوار بیٹھی جاتی ہے۔ پھر اچانک ایک ہی لمحے
میں وہ دھڑام سے زمین بوس ہو جاتی ہے۔ 14 وہ ٹکڑے
ٹکڑے ہو جاتی ہے، بالکل مٹی کے اُس برتن کی طرح
جو بےرحمی سے چکنا چُور کیا جاتا ہے اور جس کا ایک ٹکڑا
بھی آگ سے کوئلے اُٹھا کر لے جانے یا حوض سے تھوڑا
بہت پانی نکالنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔''

صبر کے ساتھ رب پر بھروسا رکھو

15 رب قادرِ مطلق جو اسرائیل کا قدوس ہے فرماتا
ہے، ''واپس آ کر سکون پاؤ، تب ہی تمہیں نجات
ملے گی۔ خاموش رہ کر مجھ پر بھروسا رکھو، تب ہی
تمہیں تقویت ملے گی۔ لیکن تم اِس کے لئے تیار ہی
نہیں تھے۔

16 چونکہ تم جواب میں بولے، 'ہرگز نہیں، ہم اپنے
گھوڑوں پر سوار ہو کر بھاگیں گے' اِس لئے تم بھاگ جاؤ
گے۔ چونکہ تم نے کہا، 'ہم تیز گھوڑوں پر سوار ہو کر بچ
نکلیں گے' اِس لئے تمہارا تعاقب کرنے والے کہیں
زیادہ تیز ہوں گے۔ 17 تمہارے ہزار مرد ایک ہی آدمی
کی دھمکی پر بھاگ جائیں گے۔ اور جب دشمن کے پانچ
افراد تمہیں دھمکائیں گے تو تم سب کے سب فرار ہو جاؤ
گے۔ آخرکار جو بچیں گے وہ پہاڑ کی چوٹی پر پرچم کے
ڈنڈے کی طرح تنہا رہ جائیں گے، پہاڑی پر جھنڈے
کی طرح اکیلے ہوں گے۔''

18 لیکن رب تمہیں مہربانی دکھانے کے انتظار میں
ہے، وہ تم پر رحم کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا ہے۔ کیونکہ
رب انصاف کا خدا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اُس کے انتظار
میں رہتے ہیں۔

19 اے صیون کے باشندو جو یروشلم میں رہتے ہو،
آئندہ تم نہیں روؤ گے۔ جب تم فریاد کرو گے تو وہ ضرور
تم پر مہربانی کرے گا۔ تمہاری سنتے ہی وہ جواب دے
گا۔ 20 گو ماضی میں رب نے تمہیں تنگی کی روٹی کھلائی
اور ظلم کا پانی پلایا، لیکن اب تیرا اُستاد چھپا نہیں رہے گا
بلکہ تیری اپنی ہی آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔ 21 اگر دائیں
یا بائیں طرف مُڑنا ہے تو تمہیں پیچھے سے ہدایت ملے
گی، ''یہی راستہ صحیح ہے، اِسی پر چلو!'' تمہارے اپنے
کان یہ سنیں گے۔ 22 اُس وقت تم چاندی اور سونے سے
سجے ہوئے اپنے بُتوں کی بےحرمتی کرو گے۔ تم ''اُف،

گندی چیز!'' کہہ کر اُنہیں ناپاک کچرے کی طرح باہر
پھینکو گے۔
23 بیج بوتے وقت رب تیرے کھیتوں پر بارش بھیج
کر بہترین فصلیں پکنے دے گا، غذائیت بخش خوراک
مہیا کرے گا۔ اُس دن تیری بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل
وسیع چراگاہوں میں چریں گے۔ 24 کھیتی باڑی کے لئے
مستعمل بَیلوں اور گدھوں کو چھاج اور دو شاخے کے
ذریعے صاف کی گئی بہترین خوراک ملے گی۔ 25 اُس دن
جب دشمن ہلاک ہو جائے گا اور اُس کے بُرج گر جائیں
گے تو ہر اونچے پہاڑ سے نہریں اور ہر بلندی سے نالے
بہیں گے۔ 26 چاند سورج کی مانند چمکے گا جبکہ سورج کی
روشنی سات گُنا زیادہ تیز ہو گی۔ ایک دن کی روشنی سات
عام دنوں کی روشنی کے برابر ہو گی۔ اُس دن رب اپنی
قوم کے زخموں پر مرہم پٹی کر کے اُسے شفا دے گا۔

رب اسوریوں کی عدالت کرتا ہے

27 وہ دیکھو، رب کا نام دُور دراز علاقے سے آ رہا
ہے۔ وہ غیض و غضب سے اور بڑے رُعب کے ساتھ
قریب پہنچ رہا ہے۔ اُس کے ہونٹ قہر سے ہل رہے
ہیں، اُس کی زبان کے آگے آگے سب کچھ راکھ ہو رہا
ہے۔ 28 اُس کا دم کناروں سے باہر آنے والی ندی ہے
جو سب کچھ گلے تک ڈبو دیتی ہے۔ وہ اقوام کو ہلاکت
کی چھلنی میں چھان چھان کر اُن کے منہ میں دہانہ ڈالتا
ہے تاکہ وہ بھٹک کر تباہ کن راہ پر آئیں۔
29 لیکن تم گیت گاؤ گے، ایسے گیت جیسے مقدّس
عید کی رات گائے جاتے ہیں۔ اِتنی رونق ہو گی کہ
تمہارے دل پھولے نہ سمائیں گے۔ تمہاری خوشی اُن
زائرین کی مانند ہو گی جو بانسری بجاتے ہوئے رب کے
پہاڑ پر چڑھتے اور اسرائیل کی چٹان کے حضور آتے ہیں۔
30 تب رب اپنی بارُعب آواز سے لوگوں پر اپنی
قدرت کا اظہار کرے گا۔ اُس کا سخت غضب اور بھسم
کرنے والی آگ نازل ہو گی، ساتھ ساتھ بارش کی تیز
بوچھاڑ اور اولوں کا طوفان اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔ 31 رب
کی آواز اسور کو پاش پاش کر دے گی، اُس کی لاٹھی
اُسے مارتی رہے گی۔ 32 اور جوں جوں رب سزا کے
لٹھ سے اسور کو ضرب لگائے گا توں توں دف اور سرود
بجیں گے۔ اپنے زور آور بازو سے وہ اسور سے لڑے
گا۔ 33 کیونکہ بڑی دیر سے وہ گڑھا تیار ہے جہاں اسوری
بادشاہ کی لاش کو جلانا ہے۔ اُسے گہرا اور چوڑا بنایا گیا ہے،
اور اُس میں لکڑی کا بڑا ڈھیر ہے۔ رب کا دم ہی اُسے
گندھک کی طرح جلائے گا۔

مصر کی مدد بے کار ہے

31 اُن پر افسوس جو مدد کے لئے مصر جاتے
ہیں۔ اُن کی پوری اُمید گھوڑوں سے ہے،
اور وہ اپنے متعدد رتھوں اور طاقت ور گھڑسواروں پر اعتماد
رکھتے ہیں۔ افسوس، نہ وہ اسرائیل کے قدوس کی طرف
نظر اُٹھاتے، نہ رب کی مرضی دریافت کرتے ہیں۔
2 لیکن اللہ بھی دانا ہے۔ وہ تم پر آفت لائے گا اور اپنا
فرمان منسوخ نہیں کرے گا بلکہ شریروں کے گھر اور
اُن کے معاونوں کے خلاف اُٹھ کھڑا ہو گا۔ 3 مصری
تو خدا نہیں بلکہ انسان ہیں۔ اور اُن کے گھوڑے عالمِ
ارواح کے نہیں بلکہ فانی دنیا کے ہیں۔ جہاں بھی رب
اپنا ہاتھ بڑھائے وہاں مدد کرنے والے مدد ملنے والوں
سمیت ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں، سب مل کر ہلاک ہو
جاتے ہیں۔

4 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”صیون پر اُترتے وقت
مَیں اُس جوان شیر ببر کی طرح ہوں گا جو بکری مار کر
اُس کے اوپر کھڑا غُراتا ہے۔ گو متعدد گلہ بانوں کو اُسے
بھگانے کے لئے بُلایا جائے تو بھی وہ اُن کی چیخوں سے
دہشت نہیں کھاتا، نہ اُن کے شور شرابہ سے ڈر کر دبک
جاتا ہے۔ رب الافواج اِسی طرح ہی کوہِ صیون پر اُتر کر
لڑے گا۔ 5 رب الافواج پَر پھیلائے ہوئے پرندے کی
طرح یروشلم کو پناہ دے گا، وہ اُسے محفوظ رکھ کر چھٹکارا
دے گا، اُسے سزا دینے کے بجائے رِہا کرے گا۔“
6 اے اسرائیلیو، جس سے تم سرکش ہو کر اِتنے دُور
ہو گئے ہو اُس کے پاس واپس آ جاؤ۔ 7 اب تک تم
اپنے ہاتھوں سے بنے ہوئے سونے چاندی کے بُتوں
کی پوجا کرتے ہو، اب تک تم اِس گناہ میں ملوث ہو۔
لیکن وہ دن آنے والا ہے جب ہر ایک اپنے بُتوں کو رد
کرے گا۔
8 ”اسور تلوار کی زد میں آ کر گر جائے گا۔ لیکن
یہ کسی مرد کی تلوار نہیں ہو گی۔ جو تلوار اسور کو کھا
جائے گی وہ فانی انسان کی نہیں ہو گی۔ اسور تلوار کے
آگے آگے بھاگے گا، اور اُس کے جوانوں کو بےگار میں
کام کرنا پڑے گا۔ 9 اُس کی چٹان ڈر کے مارے جاتی
رہے گی، اُس کے افسر لشکری جھنڈے کو دیکھ کر دہشت
کھائیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے جس کی آگ صیون
میں بھڑکتی اور جس کا تنور یروشلم میں تپتا ہے۔

راست بادشاہ کی آمد

32 ایک بادشاہ آنے والا ہے جو انصاف سے
حکومت کرے گا۔ اُس کے افسر بھی
صداقت سے حکمرانی کریں گے۔ 2 ہر ایک آندھی اور
طوفان سے پناہ دے گا، ہر ایک ریگستان میں ندیوں کی
طرح تر و تازہ کرے گا، ہر ایک تپتی دھوپ میں بڑی
چٹان کا سا سایہ دے گا۔
3 تب دیکھنے والوں کی آنکھیں اندھی نہیں رہیں گی،
اور سننے والوں کے کان دھیان دیں گے۔ 4 جلد بازوں
کے دل سمجھ دار ہو جائیں گے، اور ہکلوں کی زبان
روانی سے صاف بات کرے گی۔ 5 اُس وقت نہ احمق
شریف کہلائے گا، نہ بدمعاش کو ممتاز قرار دیا جائے گا۔
6 کیونکہ احمق حماقت بیان کرتا ہے، اور اُس کا ذہن شریر
منصوبے باندھتا ہے۔ وہ بےدین حرکتیں کر کے رب
کے بارے میں کفر بکتا ہے۔ بھوکے کو وہ بھوکا چھوڑتا اور
پیاسے کو پانی پینے سے روکتا ہے۔ 7 بدمعاش کے طریقِ
کار شریر ہیں۔ وہ ضرورت مند کو جھوٹ سے تباہ کرنے
کے منصوبے باندھتا رہتا ہے، خواہ غریب حق پر کیوں نہ
ہو۔ 8 اُس کے مقابلے میں شریف آدمی شریف منصوبے
باندھتا اور شریف کام کرنے میں ثابت قدم رہتا ہے۔

بےپروا زندگی ختم ہونے والی ہے

9 اے بےپروا عورتو، اُٹھ کر میری بات سنو!
اے بیٹیو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہو، میرے
الفاظ پر دھیان دو! 10 ایک سال اور چند ایک دنوں
کے بعد تم جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہو کانپ اُٹھو
گی۔ کیونکہ انگور کی فصل ضائع ہو جائے گی، اور پھل
کی فصل پکنے نہیں پائے گی۔ 11 اے بےپروا عورتو، لرز
اُٹھو! اے بیٹیو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہو، تھرتھراؤ!
اپنے اچھے کپڑوں کو اُتار کر ٹاٹ کے لباس پہن لو۔
12 اپنے سینوں کو پیٹ پیٹ کر اپنے خوش گوار کھیتوں
اور انگور کے پھل دار باغوں پر ماتم کرو۔ 13 میری قوم

کی زمین پر آہ و زاری کرو، کیونکہ اُس پر خاردار جھاڑیاں
چھا گئی ہیں۔ رنگ رلیاں منانے والے شہر کے تمام
خوش باش گھروں پر غم کھاؤ۔ 14 محل ویران ہو گا، رونق
دار شہر سنسان ہو گا۔ قلعہ اور بُرج ہمیشہ کے لئے غار
بنیں گے جہاں جنگلی گدھے اپنے دل بہلائیں گے اور
بھیڑ بکریاں چریں گی۔

اللہ کے روح سے بحالی

15 جب تک اللہ اپنا روح ہم پر نازل نہ کرے اُس
وقت تک حالات ایسے ہی رہیں گے۔ لیکن پھر ریگستان
باغ میں تبدیل ہو جائے گا، اور باغ کے پھل دار درخت
جنگل جیسے گھنے ہو جائیں گے۔ 16 تب انصاف ریگستان
میں بسے گا، اور صداقت پھلتے پھولتے باغ میں سکونت
کرے گی۔ 17 انصاف کا پھل اَمن و امان ہو گا، اور
صداقت کا اثر ابدی سکون اور حفاظت ہو گی۔
18 میری قوم پُرسکون اور محفوظ آبادیوں میں بسے گی،
اُس کے گھر آرام دہ اور پُراَمن ہوں گے۔ 19 گو جنگل
تباہ اور شہر زمین بوس کیوں نہ ہو، 20 لیکن تم مبارک ہو
جو ہر ندی کے پاس بیج بو سکو گے اور آزادی سے اپنے
گائے بَیلوں اور گدھوں کو چَرا سکو گے۔

یا رب، مدد!

33 تجھ پر افسوس، جو دوسروں کو برباد کرنے
کے باوجود برباد نہیں ہوا۔ تجھ پر افسوس،
جو دوسروں سے بےوفا تھا، حالانکہ تیرے ساتھ بے
وفائی نہیں ہوئی۔ لیکن تیری باری بھی آئے گی۔ بربادی
کا کام تکمیل تک پہنچانے پر تُو خود برباد ہو جائے گا۔
بےوفائی کا کام تکمیل تک پہنچانے پر تیرے ساتھ بھی
بےوفائی کی جائے گی۔
2 اے رب، ہم پر مہربانی کر! ہم تجھ سے اُمید رکھتے
ہیں۔ ہر صبح ہماری طاقت بن، مصیبت کے وقت ہماری
رِہائی کا باعث ہو۔
3 تیری گرجتی آواز سن کر قومیں بھاگ جاتی ہیں،
تیرے اُٹھ کھڑے ہونے پر وہ چاروں طرف بکھر
جاتی ہیں۔ 4 اے قومو، جو مال تم نے لُوٹ لیا وہ
دوسرے چھین لیں گے۔ جس طرح ٹڈیوں کے غول
فصلوں پر جھپٹ کر سب کچھ چٹ کر جاتے ہیں اُسی
طرح دوسرے تمہاری پوری ملکیت پر ٹوٹ پڑیں گے۔
5 رب سرفراز ہے اور بلندیوں پر سکونت کرتا ہے۔
وہی صیون کو انصاف اور صداقت سے مالا مال کرے
گا۔ 6 اُن دنوں میں وہ تیری حفاظت کی ضمانت ہو گا۔
تجھے نجات، حکمت اور دانائی کا ذخیرہ حاصل ہو گا، اور
رب کا خوف تیرا خزانہ ہو گا۔

دشمن سے دھوکا، رب سے رِہائی

7 سنو، اُن کے سورمے گلیوں میں چیخ رہے ہیں،
اَمن کے سفیر تلخ آہیں بھر رہے ہیں۔ 8 سڑکیں ویران
و سنسان ہیں، اور مسافر اُن پر نظر ہی نہیں آتے۔
معاہدے کو توڑا گیا ہے، لوگوں نے اُس کے گواہوں کو
رد کر کے انسان کو حقیر جانا ہے۔ 9 زمین خشک ہو کر
مُرجھا گئی ہے، لبنان کملا کر شرمندہ ہو گیا ہے۔ شارون
کا میدان بےشجر بیابان سا بن گیا ہے، بسن اور کرمل
اپنے پتے جھاڑ رہے ہیں۔
10 لیکن رب فرماتا ہے، ”اب مَیں اُٹھ کھڑا ہوں
گا، اب مَیں سرفراز ہو کر اپنی قوت کا اظہار کروں گا۔
11 تم اُمید سے ہو، لیکن پیٹ میں سوکھی گھاس ہی

ہے، اور جنم دیتے وقت بھوسا ہی پیدا ہو گا۔ جب تم
پھونک مارو گے تو تمہارا دم آگ بن کر تم ہی کو راکھ کر
دے گا۔ 12 اقوام یوں بھسم ہو جائیں گی کہ چونا ہی رہ
جائے گا، وہ خاردار جھاڑیوں کی طرح کٹ کر جل جائیں
گی۔ 13 اے دُور دراز علاقوں کے باشندو، وہ کچھ سنو
جو مَیں نے کیا ہے۔ اے قریب کے بسنے والو، میری
قدرت جان لو۔“

14 صیون میں گناہ گار گھبرا گئے ہیں، بےدین پریشانی
کے عالم میں تھرتھراتے ہوئے چلّا رہے ہیں، ”ہم میں
سے کون بھسم کرنے والی اِس آگ کے سامنے زندہ رہ
سکتا ہے؟ ہم میں سے کون ہمیشہ تک بھڑکنے والی اِس
انگیٹھی کے قریب قائم رہ سکتا ہے؟“ 15 لیکن وہ شخص
قائم رہے گا جو راست زندگی گزارے اور سچائی بولے،
جو غیرقانونی نفع اور رشوت لینے سے انکار کرے، جو
قاتلانہ سازشوں اور غلط کام سے گریز کرے۔ 16 وہی
بلندیوں پر بسے گا اور پہاڑ کے قلعے میں محفوظ رہے گا۔
اُسے روٹی ملتی رہے گی، اور پانی کی کبھی کمی نہ ہو گی۔

20 ہماری عیدوں کے شہر صیون پر نظر ڈال! تیری
آنکھیں یروشلم کو دیکھیں گی۔ اُس وقت وہ محفوظ سکونت
گاہ ہو گا، ایک خیمہ جو آئندہ کبھی نہیں ہٹے گا، جس کی
میخیں کبھی نہیں نکلیں گی، اور جس کا ایک رسّا بھی نہیں
ٹوٹے گا۔

21 وہاں رب ہی ہمارا زورآور آقا ہو گا، اور شہر
دریاؤں کا مقام ہو گا، ایسی چوڑی ندیوں کا مقام جن پر نہ
چپو والی کشتی، نہ شاندار جہاز چلے گا۔ 22 کیونکہ رب ہی
ہمارا قاضی، رب ہی ہمارا سردار اور رب ہی ہمارا بادشاہ
ہے۔ وہی ہمیں چھٹکارا دے گا۔ 23 دشمن کا بیڑا غرق
ہونے والا ہے۔ بادبان کے رسّے ڈھیلے ہیں، اور نہ وہ
مستول کو مضبوط رکھنے، نہ بادبان کو پھیلائے رکھنے میں
مدد دیتے ہیں۔ اُس وقت کثرت کا لُوٹا ہوا مال بٹے گا،
بلکہ اِتنا مال ہو گا کہ لنگڑے بھی لُوٹنے میں شرکت کریں
گے۔ 24 صیون کا کوئی بھی فرد نہیں کہے گا، ”مَیں کمزور
ہوں،“ کیونکہ اُس کے باشندوں کے گناہ بخشے گئے
ہوں گے۔

پُرجلال بادشاہ کا ملک

17 تیری آنکھیں بادشاہ اور اُس کی پوری خوب صورتی
کا مشاہدہ کریں گی، وہ ایک وسیع اور دُور دُور تک پھیلا
ہوا ملک دیکھیں گی۔ 18 تب تُو گزرے ہوئے ہول
ناک وقت پر غور و خوض کر کے پوچھے گا، ”دشمن کے
بڑے افسر کدھر ہیں؟ ٹیکس لینے والا کہاں غائب ہوا؟
وہ افسر کدھر ہے جو بُرجوں کا حساب کتاب کرتا تھا؟“
19 آئندہ تجھے یہ گستاخ قوم نظر نہیں آئے گی، یہ لوگ
جو ناقابلِ فہم زبان بولتے اور ہکلاتے ہوئے ایسی باتیں
کرتے ہیں جو سمجھ میں نہیں آتیں۔

ادوم پر عدالت کا اعلان

34 اے قومو، قریب آ کر سن لو! اے اُمّتو،
دھیان دو! دنیا اور جو بھی اُس میں ہے کان
لگائے، زمین اور جو کچھ اُس میں سے پھوٹ نکلا ہے توجہ
دے! 2 کیونکہ رب کو تمام اُمّتوں پر غصہ آ گیا ہے، اور
اُس کا غضب اُن کے تمام لشکروں پر نازل ہو رہا ہے۔
وہ اُنہیں مکمل طور پر تباہ کرے گا، اُنہیں سفاک کے
حوالے کرے گا۔ 3 اُن کے مقتولوں کو باہر پھینکا جائے
گا، اور لاشوں کی بدبو چاروں طرف پھیلے گی۔ پہاڑ اُن کے
خون سے شرابور ہوں گے۔ 4 تمام ستارے گل جائیں

گے، اور آسمان کو طومار کی طرح لپیٹا جائے گا۔ ستاروں
کا پورا لشکر انگور کے مُرجھائے ہوئے پتوں کی طرح جھڑ
جائے گا، وہ انجیر کے درخت کی سوکھی ہریالی کی طرح گر
جائے گا۔
5 کیونکہ آسمان پر میری تلوار خون پی پی کر مست ہو
گئی ہے۔ دیکھو، اب وہ ادوم پر نازل ہو رہی ہے تاکہ
اُس کی عدالت کرے، اُس قوم کی جس کی مکمل تباہی
کا فیصلہ مَیں کر چکا ہوں۔ 6 رب کی تلوار خون آلودہ
ہو گئی ہے، اور اُس سے چربی ٹپکتی ہے۔ بھیڑ بکریوں کا
خون اور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی اُس پر لگی ہے،
کیونکہ رب بُصرہ شہر میں قربانی کی عید اور ملکِ ادوم میں
قتلِ عام کا تہوار منائے گا۔ 7 اُس وقت جنگلی بَیل اُن
کے ساتھ گر جائیں گے، اور بچھڑے طاقت ور سانڈوں
سمیت ختم ہو جائیں گے۔ اُن کی زمین خون سے مست
اور خاک چربی سے شرابور ہو گی۔
8 کیونکہ وہ دن آ گیا ہے جب رب بدلہ لے گا، وہ
سال جب وہ ادوم سے اسرائیل کا انتقام لے گا۔ 9 ادوم
کی ندیوں میں تارکول ہی بہے گا، اور گندھک زمین کو
ڈھانپے گی۔ ملک بھڑکتی ہوئی رال سے بھر جائے گا،
10 جس کی آگ نہ دن اور نہ رات بجھے گی بلکہ ہمیشہ
تک دھواں چھوڑتی رہے گی۔ ملک نسل در نسل ویران
و سنسان رہے گا، یہاں تک کہ مسافر بھی ہمیشہ تک
اُس میں سے گزرنے سے گریز کریں گے۔ 11 دشتی اُلّو
اور خارپُشت اُس پر قبضہ کریں گے، چنگھاڑنے والے
اُلّو اور کوّے اُس میں بسیرا کریں گے۔ کیونکہ رب فیتے
اور ساہول سے ادوم کا پورا ملک ناپ ناپ کر اُجاڑ
اور ویرانی کے حوالے کرے گا۔ 12 اُس کے شرفا کا
نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ کچھ نہیں رہے گا جو
بادشاہی کہلائے، ملک کے تمام رئیس جاتے رہیں گے۔
13 کانٹے دار پودے اُس کے محلوں پر چھا جائیں گے،
خود رَو پودے اور اونٹ کٹارے اُس کے قلعہ بند
شہروں میں پھیل جائیں گے۔ ملک گیدڑ اور عقابی اُلّو کا
گھر بنے گا۔ 14 وہاں ریگستان کے جانور جنگلی کُتوں سے
ملیں گے، اور بکرا نما جِنّ ایک دوسرے سے ملاقات
کریں گے۔ لیلیت نامی آسیب بھی اُس میں ٹھہرے گا،
وہاں اُسے بھی آرام گاہ ملے گی۔ 15 مادہ سانپ اُس کے
سائے میں بِل بنا کر اُس میں اپنے انڈے دے گی اور
اُنہیں سے کر پالے گی۔ شکاری پرندے بھی دو دو ہو کر
وہاں جمع ہوں گے۔
16 رب کی کتاب میں پڑھ کر اِس کی تحقیق کرو!
ادوم میں یہ تمام چیزیں مل جائیں گی۔ ملک ایک
سے بھی محروم نہیں رہے گا بلکہ سب مل کر اُس میں
پائی جائیں گی۔ کیونکہ رب ہی کے منہ نے اِس کا حکم
دیا ہے، اور اُسی کا روح اِنہیں اکٹھا کرے گا۔ 17 وہی
ساری زمین کی پیمائش کرے گا اور پھر قرعہ ڈال کر مذکورہ
جانداروں میں تقسیم کرے گا۔ تب ملک ابد تک اُن
کی ملکیت میں آئے گا، اور وہ نسل در نسل اُس میں آباد
ہوں گے۔

قوم کی رِہائی

35 ریگستان اور پیاسی زمین باغ باغ ہوں گے،
بیابان خوشی منا کر کھِل اُٹھے گا۔ اُس کے
پھول سوسن کی طرح 2 پھوٹ نکلیں گے، اور وہ زور
سے شادیانہ بجا کر خوشی کے نعرے لگائے گا۔ اُسے
لبنان کی شان، کرمل اور شارون کا پورا حُسن و جمال
دیا جائے گا۔ لوگ رب کا جلال اور ہمارے خدا کی شان

و شوکت دیکھیں گے۔

3 نڈھال ہاتھوں کو تقویت دو، ڈانواں ڈول گھٹنوں
کو مضبوط کرو! 4 دھڑکتے ہوئے دلوں سے کہو، ”حوصلہ
رکھو، مت ڈرو۔ دیکھو، تمہارا خدا انتقام لینے کے لئے آ
رہا ہے۔ وہ ہر ایک کو جزا و سزا دے کر تمہیں بچانے
کے لئے آ رہا ہے۔“

5 تب اندھوں کی آنکھوں کو اور بہروں کے کانوں کو
کھولا جائے گا۔
6 لنگڑے ہرن کی سی چھلانگیں لگائیں گے، اور گونگے
خوشی کے نعرے لگائیں گے۔ ریگستان میں چشمے پھوٹ
نکلیں گے، اور بیابان میں سے ندیاں گزریں گی۔
7 جھلستی ہوئی ریت کی جگہ جوہڑ بنے گا، اور پیاسی
زمین کی جگہ پانی کے سوتے پھوٹ نکلیں گے۔ جہاں
پہلے گیدڑ آرام کرتے تھے وہاں ہری گھاس، سرکنڈے
اور آبی نرسل کی نشو و نما ہو گی۔

8 ملک میں سے شاہراہ گزرے گی جو ’شاہراہِ
مقدّس‘ کہلائے گی۔ ناپاک لوگ اُس پر سفر نہیں کریں
گے، کیونکہ وہ صحیح راہ پر چلنے والوں کے لئے مخصوص
ہے۔ احمق اُس پر بھٹکنے نہیں پائیں گے۔
9 اُس پر نہ شیر ببر ہو گا، نہ کوئی اَور وحشی جانور آئے
گا یا پایا جائے گا۔ صرف وہ اُس پر چلیں گے جنہیں اللہ
نے عوضانہ دے کر چھڑا لیا ہے۔

10 جن کو رب نے فدیہ دے کر رِہا کیا ہے وہ
واپس آئیں گے اور گیت گاتے ہوئے صیون میں داخل
ہوں گے۔ اُن کے سر پر ابدی خوشی کا تاج ہو گا، اور
وہ اِتنے مسرور اور شادمان ہوں گے کہ ماتم اور گریہ و
زاری اُن کے آگے آگے بھاگ جائے گی۔

اسوری یروشلم کا محاصرہ کرتے ہیں

36 حِزقیاہ بادشاہ کی حکومت کے 14ویں
سال میں اسور کے بادشاہ سنحیرب نے
یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں پر دھاوا بول کر
اُن پر قبضہ کر لیا۔ 2 پھر اُس نے اپنے اعلیٰ افسر ربشاقی
کو بڑی فوج کے ساتھ لکیس سے یروشلم کو بھیجا۔ یروشلم
پہنچ کر ربشاقی اُس نالے کے پاس رُک گیا جو پانی
کو اوپر والے تالاب تک پہنچاتا ہے (یہ تالاب اُس
راستے پر ہے جو دھوبیوں کے گھاٹ تک لے جاتا ہے)۔
3 یہ دیکھ کر محل کا انچارج اِلیاقیم بن خِلقیاہ، میرمنشی شِبناہ
اور مشیرِ خاص یوآخ بن آسف شہر سے نکل کر اُس
سے ملنے آئے۔ 4 ربشاقی نے اُن کے ہاتھ حِزقیاہ کو
پیغام بھیجا،
”اسور کے عظیم بادشاہ فرماتے ہیں، تمہارا بھروسا کس
چیز پر ہے؟ 5 تم سمجھتے ہو کہ خالی باتیں کرنا فوجی حکمتِ
عملی اور طاقت کے برابر ہے۔ یہ کیسی بات ہے؟ تم
کس پر اعتماد کر رہے ہو کہ مجھ سے سرکش ہو گئے ہو؟
6 کیا تم مصر پر بھروسا کرتے ہو؟ وہ تو ٹوٹا ہوا سرکنڈا ہی
ہے۔ جو بھی اُس پر ٹیک لگائے اُس کا ہاتھ وہ چیر کر
زخمی کر دے گا۔ یہی کچھ اُن سب کے ساتھ ہو جائے
گا جو مصر کے بادشاہ فرعون پر بھروسا کریں! 7 شاید تم
کہو، ’ہم رب اپنے خدا پر توکل کرتے ہیں۔‘ لیکن یہ
کس طرح ہو سکتا ہے؟ حِزقیاہ نے تو اُس کی بے حرمتی
کی ہے۔ کیونکہ اُس نے اونچی جگہوں کے مندروں اور

قربان گاہوں کو ڈھا کر یہوداہ اور یروشلم سے کہا ہے
کہ صرف یروشلم کی قربان گاہ کے سامنے پرستش کریں۔
8 آؤ، میرے آقا اسور کے بادشاہ سے سودا کرو۔ مَیں
تمہیں 2,000 گھوڑے دوں گا بشرطیکہ تم اُن کے
لئے سوار مہیا کر سکو۔ لیکن افسوس، تمہارے پاس اِتنے
گھڑسوار ہیں ہی نہیں! 9 تم میرے آقا اسور کے بادشاہ
کے سب سے چھوٹے افسر کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔
لہٰذا مصر کے رتھوں پر بھروسا رکھنے کا کیا فائدہ؟ 10 شاید
تم سمجھتے ہو کہ مَیں رب کی مرضی کے بغیر ہی اِس
ملک پر حملہ کرنے آیا ہوں تاکہ سب کچھ برباد کروں۔
لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے! رب نے خود مجھے کہا کہ اِس
ملک پر دھاوا بول کر اِسے تباہ کر دے۔“
11 یہ سن کر اِلیاقیم، شِبناہ اور یوآخ نے ربشاقی کی
تقریر میں دخل دے کر کہا، ”براہِ کرم ارامی زبان میں
اپنے خادموں کے ساتھ گفتگو کیجئے، کیونکہ ہم یہ اچھی
طرح بول لیتے ہیں۔ عبرانی زبان استعمال نہ کریں، ورنہ
شہر کی فصیل پر کھڑے لوگ آپ کی باتیں سن لیں
گے۔“ 12 لیکن ربشاقی نے جواب دیا، ”کیا تم سمجھتے ہو
کہ میرے مالک نے یہ پیغام صرف تمہیں اور تمہارے
مالک کو بھیجا ہے؟ ہرگز نہیں! وہ چاہتے ہیں کہ تمام لوگ
یہ باتیں سن لیں۔ کیونکہ وہ بھی تمہاری طرح اپنا فضلہ
کھانے اور اپنا پیشاب پینے پر مجبور ہو جائیں گے۔“
13 پھر وہ فصیل کی طرف مُڑ کر بلند آواز سے عبرانی
زبان میں عوام سے مخاطب ہوا، ”سنو! شہنشاہ، اسور
کے بادشاہ کے فرمان پر دھیان دو! 14 بادشاہ فرماتے ہیں
کہ حِزقیاہ تمہیں دھوکا نہ دے۔ وہ تمہیں بچا نہیں سکتا۔
15 بےشک وہ تمہیں تسلی دلانے کی کوشش کر کے کہتا
ہے، ’رب ہمیں ضرور چھٹکارا دے گا، یہ شہر کبھی بھی
اسوری بادشاہ کے قبضے میں نہیں آئے گا۔‘ لیکن اِس
قسم کی باتوں سے تسلی پا کر رب پر بھروسا مت کرنا۔
16 حِزقیاہ کی باتیں نہ مانو بلکہ اسور کے بادشاہ کی۔ کیونکہ
وہ فرماتے ہیں، میرے ساتھ صلح کرو اور شہر سے نکل کر
میرے پاس آ جاؤ۔ پھر تم میں سے ہر ایک انگور کی اپنی
بیل اور انجیر کے اپنے درخت کا پھل کھائے گا اور اپنے
حوض کا پانی پیئے گا۔ 17 پھر کچھ دیر کے بعد مَیں تمہیں
ایک ایسے ملک میں لے جاؤں گا جو تمہارے اپنے ملک
کی مانند ہو گا۔ اُس میں بھی اناج اور نئی مَے، روٹی اور
انگور کے باغ ہیں۔ 18 حِزقیاہ کی مت سننا۔ جب وہ
کہتا ہے، ’رب ہمیں بچائے گا‘ تو وہ تمہیں دھوکا دے
رہا ہے۔ کیا دیگر اقوام کے دیوتا اپنے ملکوں کو شاہِ اسور
سے بچانے کے قابل رہے ہیں؟ 19 حمات اور ارفاد کے
دیوتا کہاں رہ گئے ہیں؟ سِفروائم کے دیوتا کیا کر سکے؟
اور کیا کسی دیوتا نے سامریہ کو میری گرفت سے بچایا؟
20 نہیں، کوئی بھی دیوتا اپنا ملک مجھ سے بچا نہ سکا۔ تو
پھر رب یروشلم کو کس طرح مجھ سے بچائے گا؟“
21 فصیل پر کھڑے لوگ خاموش رہے۔ اُنہوں نے
کوئی جواب نہ دیا، کیونکہ بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ جواب
میں ایک لفظ بھی نہ کہیں۔ 22 پھر محل کا انچارج اِلیاقیم
بن خِلقیاہ، میرمنشی شِبناہ اور مشیرِ خاص یوآخ بن آسف
رنجش کے مارے اپنے لباس پھاڑ کر حِزقیاہ کے پاس
واپس گئے۔ دربار میں پہنچ کر اُنہوں نے بادشاہ کو سب
کچھ کہہ سنایا جو ربشاقی نے اُنہیں کہا تھا۔

رب حِزقیاہ کو تسلی دیتا ہے

37 یہ باتیں سن کر حِزقیاہ نے اپنے کپڑے
پھاڑے اور ٹاٹ کا ماتمی لباس پہن کر

رب کے گھر میں گیا۔ 2 ساتھ ساتھ اُس نے محل
کے انچارج اِلیاقیم، میرمنشی شِبناہ اور اماموں کے بزرگوں
کو آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس بھیجا۔ سب ٹاٹ
کے ماتمی لباس پہنے ہوئے تھے۔ 3 نبی کے پاس پہنچ
کر اُنہوں نے حِزقیاہ کا پیغام سنایا، ”آج ہم بڑی مصیبت
میں ہیں۔ سزا کے اِس دن اسوریوں نے ہماری سخت
بےعزتی کی ہے۔ ہمارا حال دردِ زہ میں مبتلا اُس عورت
کا سا ہے جس کے پیٹ سے بچہ نکلنے کو ہے، لیکن
جو اِس لئے نہیں نکل سکتا کہ ماں کی طاقت جاتی رہی
ہے۔ 4 لیکن شاید رب آپ کے خدا نے ربشاقی کی وہ
باتیں سنی ہوں جو اُس کے آقا اسور کے بادشاہ نے زندہ
خدا کی توہین میں بھیجی ہیں۔ ہو سکتا ہے رب آپ کا خدا
اُس کی باتیں سن کر اُسے سزا دے۔ براہِ کرم ہمارے
لئے جو اب تک بچے ہوئے ہیں دعا کریں۔“

5 جب حِزقیاہ کے افسروں نے یسعیاہ کو بادشاہ کا پیغام
پہنچایا 6 تو نبی نے جواب دیا، ”اپنے آقا کو بتا دینا کہ رب
فرماتا ہے، ’اُن دھمکیوں سے خوف مت کھا جو اسوری
بادشاہ کے ملازموں نے میری اہانت کر کے دی ہیں۔
7 دیکھ، مَیں اُس کا ارادہ بدل دوں گا۔ وہ افواہ سن کر اِتنا
مضطرب ہو جائے گا کہ اپنے ہی ملک کو واپس چلا جائے
گا۔ وہاں مَیں اُسے تلوار سے مروا دوں گا۔‘“

سنحیرب کی دھمکیاں اور حِزقیاہ کی دعا

8 ربشاقی یروشلم کو چھوڑ کر اسور کے بادشاہ کے
پاس واپس چلا گیا جو اُس وقت لکیس سے روانہ ہو کر
لِبناہ پر چڑھائی کر رہا تھا۔

9 پھر سنحیرب کو اطلاع ملی، ”ایتھوپیا کا بادشاہ تِرہاقہ
آپ سے لڑنے آ رہا ہے۔“ تب اُس نے اپنے
قاصدوں کو دوبارہ یروشلم بھیج دیا تاکہ حِزقیاہ کو پیغام
پہنچائیں، 10 ”جس دیوتا پر تم بھروسا رکھتے ہو اُس سے
فریب نہ کھاؤ جب وہ کہتا ہے کہ یروشلم اسوری بادشاہ
کے قبضے میں کبھی نہیں آئے گا۔ 11 تم تو سن چکے ہو کہ
اسور کے بادشاہوں نے جہاں بھی گئے کیا کچھ کیا ہے۔
ہر ملک کو اُنہوں نے مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ تو پھر
تم کس طرح بچ جاؤ گے؟ 12 کیا جوزان، حاران اور
رصف کے دیوتا اُن کی حفاظت کر پائے؟ کیا ملکِ عدن
میں تلسّار کے باشندے بچ سکے؟ نہیں، کوئی بھی دیوتا
اُن کی مدد نہ کر سکا جب میرے باپ دادا نے اُنہیں تباہ
کیا۔ 13 دھیان دو، اب حمات، ارفاد، سِفروائم شہر، ہینع
اور عِوّا کے بادشاہ کہاں ہیں؟“

14 خط ملنے پر حِزقیاہ نے اُسے پڑھ لیا اور پھر رب
کے گھر کے صحن میں گیا۔ خط کو رب کے سامنے بچھا کر
15 اُس نے رب سے دعا کی،

16 ”اے رب الافواج اسرائیل کے خدا جو کروبی
فرشتوں کے درمیان تخت نشین ہے، تُو اکیلا ہی دنیا کے
تمام ممالک کا خدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان و زمین کو خلق
کیا ہے۔ 17 اے رب، میری سن! اپنی آنکھیں کھول کر
دیکھ! سنحیرب کی اُن تمام باتوں پر دھیان دے جو اُس
نے اِس مقصد سے ہم تک پہنچائی ہیں کہ زندہ خدا کی
اہانت کرے۔ 18 اے رب، یہ بات سچ ہے کہ اسوری
بادشاہوں نے اِن تمام قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت
تباہ کر دیا ہے۔ 19 وہ تو اُن کے بُتوں کو آگ میں
پھینک کر بھسم کر سکتے تھے، کیونکہ وہ زندہ نہیں بلکہ
صرف انسان کے ہاتھوں سے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر
کے بُت تھے۔ 20 اے رب ہمارے خدا، اب مَیں تجھ
سے التماس کرتا ہوں کہ ہمیں اسوری بادشاہ کے ہاتھ

سے بچا تاکہ دنیا کے تمام ممالک جان لیں کہ تُو اے
رب، واحد خدا ہے۔“

اسوری کی لعن طعن پر اللہ کا جواب

21 پھر یسعیاہ بن آموص نے حِزقیاہ کو پیغام بھیجا،
”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ مَیں نے اسوری بادشاہ
سنحیرب کے بارے میں تیری دعا سنی ہے۔ 22 اب رب
کا اُس کے خلاف فرمان سن،
کنواری صیون بیٹی تجھے حقیر جانتی ہے، ہاں یروشلم بیٹی
اپنا سر ہلا ہلا کر حقارت آمیز نظر سے تیرے پیچھے دیکھتی
ہے۔ 23 کیا تُو نہیں جانتا کہ کس کو گالیاں دیں اور کس
کی اہانت کی ہے؟ کیا تجھے نہیں معلوم کہ تُو نے کس
کے خلاف آواز بلند کی ہے؟ جس کی طرف تُو غرور کی
نظر سے دیکھ رہا ہے وہ اسرائیل کا قدوس ہے!
24 اپنے قاصدوں کے ذریعے تُو نے رب کی اہانت
کی ہے۔ تُو ڈینگیں مار کر کہتا ہے، ’مَیں اپنے بےشمار
رتھوں سے پہاڑوں کی چوٹیوں اور لبنان کی انتہا تک چڑھ
گیا ہوں۔ مَیں دیودار کے بڑے بڑے اور جونیپر کے
بہترین درختوں کو کاٹ کر لبنان کی دُور ترین بلندیوں
تک، اُس کے سب سے گھنے جنگل تک پہنچ گیا ہوں۔
25 مَیں نے غیرملکوں میں کنوئیں کھدوا کر اُن کا پانی پی
لیا ہے۔ میرے تلووں تلے مصر کی تمام ندیاں خشک
ہو گئیں۔‘
26 اے اسوری بادشاہ، کیا تُو نے نہیں سنا کہ بڑی
دیر سے مَیں نے یہ سب کچھ مقرر کیا؟ قدیم زمانے میں
ہی مَیں نے اِس کا منصوبہ باندھ لیا، اور اب مَیں اِسے
وجود میں لایا۔ میری مرضی تھی کہ تُو قلعہ بند شہروں
کو خاک میں ملا کر پتھر کے ڈھیروں میں بدل دے۔
27 اِسی لئے اُن کے باشندوں کی طاقت جاتی رہی، وہ
گھبرائے اور شرمندہ ہوئے۔ وہ گھاس کی طرح کمزور تھے،
چھت پر اُگنے والی اُس ہریالی کی مانند جو تھوڑی دیر کے
لئے پھلتی پھولتی تو ہے، لیکن لُو چلتے وقت ایک دم
مُرجھا جاتی ہے۔ 28 مَیں تو تجھ سے خوب واقف ہوں۔
مجھے معلوم ہے کہ تُو کہاں ٹھہرا ہوا ہے، اور تیرا آنا
جانا مجھ سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ مجھے پتا ہے کہ تُو میرے
خلاف کتنے طیش میں آ گیا ہے۔ 29 تیرا طیش اور غرور
دیکھ کر مَیں تیری ناک میں نکیل اور تیرے منہ میں لگام
ڈال کر تجھے اُس راستے پر سے واپس گھسیٹ لے جاؤں
گا جس پر سے تُو یہاں آ پہنچا ہے۔
30 اے حِزقیاہ، مَیں تجھے اِس نشان سے تسلی دلاؤں گا
کہ اِس سال اور آنے والے سال تم وہ کچھ کھاؤ گے جو
کھیتوں میں خود بخود اُگے گا۔ لیکن تیسرے سال تم بیج
بو کر فصلیں کاٹو گے اور انگور کے باغ لگا کر اُن کا پھل
کھاؤ گے۔ 31 یہوداہ کے بچے ہوئے باشندے ایک بار
پھر جڑ پکڑ کر پھل لائیں گے۔ 32 کیونکہ یروشلم سے قوم
کا بقیہ نکل آئے گا، اور کوہِ صیون کا بچا کھچا حصہ دوبارہ
ملک میں پھیل جائے گا۔ رب الافواج کی غیرت یہ کچھ
سرانجام دے گی۔
33 جہاں تک اسوری بادشاہ کا تعلق ہے رب فرماتا ہے
کہ وہ اِس شہر میں داخل نہیں ہو گا۔ وہ ایک تیر تک
اُس میں نہیں چلائے گا۔ نہ وہ ڈھال لے کر اُس پر حملہ
کرے گا، نہ شہر کی فصیل کے ساتھ مٹی کا ڈھیر لگائے
گا۔ 34 جس راستے سے بادشاہ یہاں آیا اُسی راستے پر
سے وہ اپنے ملک واپس چلا جائے گا۔ اِس شہر میں وہ
گھُسنے نہیں پائے گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔ 35 کیونکہ
مَیں اپنی اور اپنے خادم داؤد کی خاطر اِس شہر کا دفاع

کر کے اُسے بچاؤں گا۔“
36 اُسی رات رب کا فرشتہ نکل آیا اور اسوری لشکر گاہ
میں سے گزر کر 1,85,000 فوجیوں کو مار ڈالا۔ جب
لوگ صبح سویرے اُٹھے تو چاروں طرف لاشیں ہی لاشیں
نظر آئیں۔
37 یہ دیکھ کر سنحیرب اپنے خیمے اُکھاڑ کر اپنے ملک
واپس چلا گیا۔ نینوہ شہر پہنچ کر وہ وہاں ٹھہر گیا۔ 38 ایک
دن جب وہ اپنے دیوتا نِسروک کے مندر میں پوجا کر رہا
تھا تو اُس کے بیٹوں اَدرمّلک اور شراضر نے اُسے تلوار
سے قتل کر دیا اور فرار ہو کر ملکِ اراراط میں پناہ لی۔
پھر اُس کا بیٹا اسرحدون تخت نشین ہوا۔

اللہ حِزقیاہ کو شفا دیتا ہے

38 اُن دنوں میں حِزقیاہ اِتنا بیمار ہوا کہ مرنے
کی نوبت آ پہنچی۔ آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی
اُس سے ملنے آیا اور کہا، ”رب فرماتا ہے کہ اپنے گھر
کا بندوبست کر لے، کیونکہ تجھے مرنا ہے۔ تُو اِس بیماری
سے شفا نہیں پائے گا۔“
2 یہ سن کر حِزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف پھیر کر
دعا کی، 3 ”اے رب، یاد کر کہ مَیں وفاداری اور خلوص
دلی سے تیرے سامنے چلتا رہا ہوں، کہ مَیں وہ کچھ کرتا
آیا ہوں جو تجھے پسند ہے۔“ پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر
رونے لگا۔
4 تب یسعیاہ نبی کو رب کا کلام ملا، 5 ”حِزقیاہ کے
پاس جا کر اُسے بتا دینا کہ رب تیرے باپ داؤد کا خدا
فرماتا ہے، ’مَیں نے تیری دعا سن لی اور تیرے آنسو دیکھے
ہیں۔ مَیں تیری زندگی میں 15 سال کا اضافہ کروں گا۔
6 ساتھ ساتھ مَیں تجھے اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ
سے بچا لوں گا۔ مَیں ہی اِس شہر کا دفاع کروں گا۔‘“
7 یہ پیغام حِزقیاہ کو سنا کر یسعیاہ نے مزید کہا، ”رب
تجھے ایک نشان دے گا جس سے تُو جان لے گا کہ وہ
اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ 8 میرے کہنے پر آخز کی بنائی ہوئی
دھوپ گھڑی کا سایہ دس درجے پیچھے جائے گا۔“ اور ایسا
ہی ہوا۔ سایہ دس درجے پیچھے ہٹ گیا۔

شفا پانے پر حِزقیاہ کا گیت

9 یہوداہ کے بادشاہ حِزقیاہ نے شفا پانے پر ذیل کا گیت
قلم بند کیا،
10 ”مَیں بولا، کیا مجھے زندگی کے عروج پر پاتال کے
دروازوں میں داخل ہونا ہے؟ باقی ماندہ سال مجھ سے
چھین لئے گئے ہیں۔
11 مَیں بولا، آئندہ مَیں رب کو زندوں کے ملک میں
نہیں دیکھوں گا۔ اب سے مَیں پاتال کے باشندوں کے
ساتھ رہ کر اِس دنیا کے لوگوں پر نظر نہیں ڈالوں گا۔
12 میرے گھر کو گلہ بانوں کے خیمے کی طرح اُتارا گیا
ہے، وہ میرے اوپر سے چھین لیا گیا ہے۔ مَیں نے اپنی
زندگی کو جولاہے کی طرح اختتام تک بُن لیا ہے۔ اب
اُس نے مجھے کاٹ کر تانت کے دھاگوں سے الگ کر دیا
ہے۔ ایک دن کے اندر اندر تُو نے مجھے ختم کیا۔
13 صبح تک مَیں چیخ کر فریاد کرتا رہا، لیکن اُس نے
شیر ببر کی طرح میری تمام ہڈیاں توڑ دیں۔ ایک دن کے
اندر اندر تُو نے مجھے ختم کیا۔
14 مَیں بے جان ہو کر ابابیل یا بلبل کی طرح چیں
چیں کرنے لگا، غوں غوں کر کے کبوتر کی سی آہیں
بھرنے لگا۔ میری آنکھیں نڈھال ہو کر آسمان کی
طرف تکتی رہیں۔ اے رب، مجھ پر ظلم ہو رہا ہے۔

میری مدد کے لئے آ!

15 لیکن مَیں کیا کہوں؟ اُس نے خود مجھ سے ہم کلام
ہو کر یہ کیا ہے۔ مَیں تلخیوں سے مغلوب ہو کر زندگی
کے آخر تک دبی ہوئی حالت میں پھروں گا۔
16 اے رب، اِن ہی چیزوں کے سبب سے انسان
زندہ رہتا ہے، میری روح کی زندگی بھی اِن ہی پر مبنی
ہے۔ تُو مجھے بحال کر کے جینے دے گا۔

17 یقیناً یہ تلخ تجربہ میری برکت کا باعث بن گیا۔ تیری
محبت نے میری جان کو قبر سے محفوظ رکھا، تُو نے میرے
تمام گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے۔
18 کیونکہ پاتال تیری حمد و ثنا نہیں کرتا، اور موت تیری
ستائش میں گیت نہیں گاتی۔ زمین کی گہرائیوں میں
اُترے ہوئے تیری وفاداری کے انتظار میں نہیں رہتے۔
19 نہیں، جو زندہ ہے وہی تیری تعریف کرتا، وہی تیری
تمجید کرتا ہے، جس طرح مَیں آج کر رہا ہوں۔ پشت در
پشت باپ اپنے بچوں کو تیری وفاداری کے بارے میں
بتاتے ہیں۔
20 رب مجھے بچانے کے لئے تیار تھا۔ آؤ، ہم عمر بھر
رب کے گھر میں تاردار ساز بجائیں۔“

علاج کا طریقِ کار

21 یسعیاہ نے ہدایت دی تھی، ”انجیر کی ٹکی لا کر
بادشاہ کے ناسور پر باندھ دو! تب اُسے شفا ملے گی۔“
22 پہلے حِزقیاہ نے پوچھا تھا، ”رب کون سا نشان دے
گا جس سے مجھے یقین آئے کہ مَیں دوبارہ رب کے گھر
کی عبادت میں شریک ہوں گا؟“

حِزقیاہ سے سنگین غلطی ہوتی ہے

39 تھوڑی دیر کے بعد بابل کے بادشاہ مرودک
بلدان بن بلدان نے حِزقیاہ کی بیماری
اور شفا کی خبر سن کر وفد کے ہاتھ خط اور تحفے بھیجے۔
2 حِزقیاہ نے خوشی سے وفد کا استقبال کر کے اُسے وہ
تمام خزانے دکھائے جو ذخیرہ خانے میں محفوظ رکھے گئے
تھے یعنی تمام سونا چاندی، بلسان کا تیل اور باقی قیمتی
تیل۔ اُس نے پورا اسلحہ خانہ اور باقی سب کچھ بھی دکھایا
جو اُس کے خزانوں میں تھا۔ پورے محل اور پورے
ملک میں کوئی خاص چیز نہ رہی جو اُس نے اُنہیں
نہ دکھائی۔
3 تب یسعیاہ نبی حِزقیاہ بادشاہ کے پاس آیا اور پوچھا،
”اِن آدمیوں نے کیا کہا؟ کہاں سے آئے ہیں؟“ حِزقیاہ
نے جواب دیا، ”دُور دراز ملک بابل سے میرے پاس
آئے ہیں۔“ 4 یسعیاہ بولا، ”اُنہوں نے محل میں کیا
کچھ دیکھا؟“ حِزقیاہ نے کہا، ”اُنہوں نے محل میں سب
کچھ دیکھ لیا ہے۔ میرے خزانوں میں کوئی چیز نہ رہی جو
مَیں نے اُنہیں نہیں دکھائی۔“
5 تب یسعیاہ نے کہا، ”رب الافواج کا فرمان سنیں!
6 ایک دن آنے والا ہے کہ تیرے محل کا تمام مال
چھین لیا جائے گا۔ جتنے بھی خزانے تُو اور تیرے باپ
دادا نے آج تک جمع کئے ہیں اُن سب کو دشمن بابل لے
جائے گا۔ رب فرماتا ہے کہ ایک بھی چیز پیچھے نہیں رہے
گی۔ 7 تیرے بیٹوں میں سے بھی بعض چھین لئے جائیں
گے، ایسے جو اب تک پیدا نہیں ہوئے۔ تب وہ خواجہ
سرا بن کر شاہِ بابل کے محل میں خدمت کریں گے۔“
8 حِزقیاہ بولا، ”رب کا جو پیغام آپ نے مجھے دیا ہے
وہ ٹھیک ہے۔“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”بڑی بات یہ

ہے کہ میرے جیتے جی امن و امان ہو گا۔“

اللہ کی قوم کو تسلی

40 تمہارا رب فرماتا ہے، ”تسلی دو، میری قوم
کو تسلی دو! 2 نرمی سے یروشلم سے بات
کرو، بلند آواز سے اُسے بتاؤ کہ تیری غلامی کے دن
پورے ہو گئے ہیں، تیرا قصور معاف ہو گیا ہے۔ کیونکہ
تجھے رب کے ہاتھ سے تمام گناہوں کی دُگنی سزا مل
گئی ہے۔“

3 ایک آواز پکار رہی ہے، ”ریگستان میں رب کی راہ
تیار کرو! بیابان میں ہمارے خدا کا راستہ سیدھا بناؤ۔
4 لازم ہے کہ ہر وادی بھر دی جائے، ضروری ہے کہ
ہر پہاڑ اور بلند جگہ میدان بن جائے۔ جو ٹیڑھا ہے اُسے
سیدھا کیا جائے، جو ناہموار ہے اُسے ہموار کیا جائے۔
5 تب اللہ کا جلال ظاہر ہو جائے گا، اور تمام انسان
مل کر اُسے دیکھیں گے۔ یہ رب کے اپنے منہ کا
فرمان ہے۔“

6 ایک آواز نے کہا، ”زور سے آواز دے!“ مَیں نے
پوچھا، ”مَیں کیا کہوں؟“ ”یہ کہ تمام انسان گھاس ہی
ہیں، اُن کی تمام شان و شوکت جنگلی پھول کی مانند
ہے۔ 7 جب رب کا سانس اُن پر سے گزرے تو گھاس
مُرجھا جاتی اور پھول گر جاتا ہے، کیونکہ انسان گھاس ہی
ہے۔ 8 گھاس تو مُرجھا جاتی اور پھول گر جاتا ہے، لیکن
ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔“

9 اے صیون، اے خوش خبری کے پیغمبر، بلندیوں
پر چڑھ جا! اے یروشلم، اے خوش خبری کے پیغمبر، زور
سے آواز دے! پکار کر کہہ اور خوف مت کھا۔ یہوداہ
کے شہروں کو بتا، ”وہ دیکھو، تمہارا خدا!“

10 دیکھو، رب قادرِ مطلق بڑی قدرت کے ساتھ آ رہا
ہے، وہ بڑی طاقت کے ساتھ حکومت کرے گا۔ دیکھو،
اُس کا اجر اُس کے پاس ہے، اور اُس کا انعام اُس کے
آگے آگے چلتا ہے۔ 11 وہ چرواہے کی طرح اپنے گلے
کی گلہ بانی کرے گا۔ وہ بھیڑ کے بچوں کو اپنے بازوؤں
میں محفوظ رکھ کر سینے کے ساتھ لگائے پھرے گا اور اُن
کی ماؤں کو بڑے دھیان سے اپنے ساتھ لے چلے گا۔

اللہ کی ناقابلِ بیان عظمت

12 کس نے اپنے ہاتھ سے دنیا کا پانی ناپ لیا ہے؟
کس نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی پیمائش کی ہے؟ کس
نے زمین کی مٹی کی مقدار معلوم کی یا ترازو سے پہاڑوں
کا کُل وزن متعین کیا ہے؟ 13 کس نے رب کے روح
کی تحقیق کر پائی؟ کیا اُس کا کوئی مشیر ہے جو اُسے تعلیم
دے؟ 14 کیا اُسے کسی سے مشورہ لینے کی ضرورت
ہے تاکہ اُسے سمجھ آ کر راست راہ کی تعلیم مل جائے؟
ہرگز نہیں! کیا کسی نے کبھی اُسے علم و عرفان یا سمجھ دار
زندگی گزارنے کا فن سکھایا ہے؟ ہرگز نہیں!
15 یقیناً تمام اقوام رب کے نزدیک بالٹی کے ایک
قطرے یا ترازو میں گرد کی مانند ہیں۔ جزیروں کو وہ
ریت کے ذروں کی طرح اُٹھا لیتا ہے۔ 16 خواہ لبنان
کے تمام درخت اور جانور رب کے لئے قربان کیوں نہ
ہوتے تو بھی مناسب قربانی کے لئے کافی نہ ہوتے۔
17 اُس کے سامنے تمام اقوام کچھ بھی نہیں ہیں۔ اُس کی
نظر میں وہ ہیچ اور ناچیز ہیں۔
18 اللہ کا موازنہ کس سے ہو سکتا ہے؟ اُس کا مقابلہ
کس تصویر یا مجسمے سے ہو سکتا ہے؟ 19 بُت تو یوں
بنتا ہے کہ پہلے دست کار اُسے ڈھال دیتا ہے، پھر سنار

اُس پر سونا چڑھا کر اُسے چاندی کی زنجیروں سے سجا دیتا
ہے۔ 20 جو غربت کے باعث یہ نہیں کروا سکتا وہ کم از
کم کوئی ایسی لکڑی چن لیتا ہے جو گل سڑ نہیں جاتی۔ پھر
وہ کسی ماہر دست کار سے بُت کو یوں بنواتا ہے کہ وہ
اپنی جگہ سے نہ ہلے۔

21 کیا تم کو معلوم نہیں؟ کیا تم نے بات نہیں سنی؟
کیا تمھیں ابتدا سے سنایا نہیں گیا؟ کیا تمھیں دنیا کے قیام
سے لے کر آج تک سمجھ نہیں آئی؟ 22 رب رُوئے
زمین کے اوپر بلندیوں پر تخت نشین ہے جہاں سے انسان
ٹڈیوں جیسے لگتے ہیں۔ وہ آسمان کو پردے کی طرح تان
کر اور ہر طرف کھینچ کر رہنے کے قابل خیمہ بنا دیتا ہے۔
23 وہ سرداروں کو ناچیز اور دنیا کے قاضیوں کو ہیچ بنا دیتا
ہے۔ 24 وہ نئے پودوں کی مانند ہیں جن کی پنیری ابھی
ابھی لگی ہے، بیج ابھی ابھی بوئے گئے ہیں، پودوں نے
ابھی ابھی جڑ پکڑی ہے کہ رب اُن پر پھونک مارتا ہے اور
وہ مُرجھا جاتے ہیں۔ تب آندھی اُنھیں بھوسے کی طرح
اُڑا لے جاتی ہے۔

25 قدوس خدا فرماتا ہے، ”تم میرا موازنہ کس سے کرنا
چاہتے ہو؟ کون میرے برابر ہے؟“ 26 اپنی نظر اُٹھا کر
آسمان کی طرف دیکھو۔ کس نے یہ سب کچھ خلق کیا؟
وہ جو آسمانی لشکر کی پوری تعداد باہر لا کر ہر ایک کو نام
لے کر بُلاتا ہے۔ اُس کی قدرت اور زبردست طاقت اِتنی
عظیم ہے کہ ایک بھی دُور نہیں رہتا۔

27 اے یعقوب کی قوم، تُو کیوں کہتی ہے کہ میری
راہ رب کی نظر سے چھپی رہتی ہے؟ اے اسرائیل، تُو
کیوں شکایت کرتا ہے کہ میرا معاملہ میرے خدا کے علم
میں نہیں آتا؟

28 کیا تجھے معلوم نہیں، کیا تُو نے نہیں سنا کہ رب
لازوال خدا اور دنیا کی انتہا تک کا خالق ہے؟ وہ کبھی نہیں
تھکتا، کبھی نڈھال نہیں ہوتا۔ کوئی بھی اُس کی سمجھ کی
گہرائیوں تک نہیں پہنچ سکتا۔ 29 وہ تھکے ماندوں کو تازگی
اور بے بسوں کو تقویت دیتا ہے۔ 30 گو نوجوان تھک کر
نڈھال ہو جائیں اور جوان آدمی ٹھوکر کھا کر گر جائیں،
31 لیکن رب سے اُمید رکھنے والے نئی طاقت پائیں گے
اور عقاب کے سے پَر پھیلا کر بلندیوں تک اُڑیں گے۔
نہ وہ دوڑتے ہوئے تھکیں گے، نہ چلتے ہوئے نڈھال ہو
جائیں گے۔

دشمن کے حملے رب ہی کی طرف سے ہیں

41 ”اے جزیرو، خاموش رہ کر میری بات
سنو! اقوام از سرِ نو تقویت پائیں اور
میرے حضور آئیں، پھر بات کریں۔ آؤ، ہم ایک
دوسرے سے مل کر عدالت میں حاضر ہو جائیں!

2 کون اُس آدمی کو جگا کر مشرق سے لایا ہے جس کے
دامن میں انصاف ہے؟ کون دیگر قوموں کو اِس شخص
کے حوالے کر کے بادشاہوں کو خاک میں ملاتا ہے؟
اُس کی تلوار سے وہ گرد ہو جاتے ہیں، اُس کی کمان
سے لوگ ہَوا میں بھوسے کی طرح اُڑ کر بکھر جاتے
ہیں۔ 3 وہ اُن کا تعاقب کر کے صحیح سلامت آگے
نکلتا ہے، بھاگتے ہوئے اُس کے پاؤں راستے کو نہیں
چھوتے۔ 4 کس نے یہ سب کچھ کیا، کس نے یہ انجام
دیا؟ اُسی نے جو ابتدا ہی سے نسلوں کو بُلاتا آیا ہے۔ مَیں،
رب اوّل ہوں، اور آخر میں آنے والوں کے ساتھ بھی
مَیں وہی ہوں۔“

5 جزیرے یہ دیکھ کر ڈر گئے، دنیا کے دُور دراز
علاقے کانپ اُٹھے ہیں۔ وہ قریب آتے ہوئے 6 ایک

دوسرے کو سہارا دے کر کہتے ہیں، ”حوصلہ رکھ!“
7 دست کار سنار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور جو بُت
کی ناہمواریوں کو ہتھوڑے سے ٹھیک کرتا ہے وہ اہرن
پر کام کرنے والے کی ہمت بڑھاتا اور ٹانکے کا معائنہ
کر کے کہتا ہے، ”اب ٹھیک ہے!“ پھر مل کر بُت کو
کیلوں سے مضبوط کرتے ہیں تاکہ ہلے نہ۔

مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرا خدا ہوں

8 ”لیکن تُو میرے خادم اسرائیل، تُو فرق ہے۔ اے
یعقوب کی قوم، مَیں نے تجھے چن لیا، اور تُو میرے
دوست ابراہیم کی اولاد ہے۔ 9 مَیں تجھے پکڑ کر دنیا کی
انتہا سے لایا، اُس کے دُور دراز کونوں سے بُلایا۔ مَیں نے
فرمایا، ’تُو میرا خادم ہے۔‘ مَیں نے تجھے رد نہیں کیا بلکہ
تجھے چن لیا ہے۔ 10 چنانچہ مت ڈر، کیونکہ مَیں تیرے
ساتھ ہوں۔ دہشت مت کھا، کیونکہ مَیں تیرا خدا ہوں۔
مَیں تجھے مضبوط کرتا، تیری مدد کرتا، تجھے اپنے دہنے ہاتھ
کے انصاف سے قائم رکھتا ہوں۔ 11 دیکھ، جتنے بھی
تیرے خلاف طیش میں آ گئے ہیں وہ سب شرمندہ ہو
جائیں گے، اُن کا منہ کالا ہو جائے گا۔ تجھ سے جھگڑنے
والے ہیچ ہی ثابت ہو کر ہلاک ہو جائیں گے۔ 12 تب تُو
اپنے مخالفوں کا پتا کرے گا لیکن اُن کا نام و نشان تک
نہیں ملے گا۔ تجھ سے لڑنے والے ختم ہی ہوں گے،
ایسا ہی لگے گا کہ وہ کبھی تھے نہیں۔ 13 کیونکہ مَیں رب
تیرا خدا ہوں۔ مَیں تیرے دہنے ہاتھ کو پکڑ کر تجھے بتاتا
ہوں، ’مت ڈرنا، مَیں ہی تیری مدد کرتا ہوں۔‘

14 اے کیڑے یعقوب مت ڈر، اے چھوٹی قوم
اسرائیل خوف مت کھا۔ کیونکہ مَیں ہی تیری مدد کروں
گا، اور جو عوضانہ دے کر تجھے چھڑا رہا ہے وہ اسرائیل
کا قدوس ہے۔“ یہ ہے رب کا فرمان۔ 15 ”میرے ہاتھ
سے تُو گاہنے کا نیا اور متعدد تیز نوکیں رکھنے والا آلہ
بنے گا۔ تب تُو پہاڑوں کو گاہ کر ریزہ ریزہ کر دے گا،
اور پہاڑیاں بھوسے کی مانند ہو جائیں گی۔ 16 تُو اُنہیں
اُچھال اُچھال کر اُڑائے گا تو ہَوا اُنہیں لے جائے گی،
آندھی اُنہیں دُور تک بکھیر دے گی۔ لیکن تُو رب کی
خوشی منائے گا اور اسرائیل کے قدوس پر فخر کرے گا۔

اللہ ریگستان میں پانی مہیا کرتا ہے

17 غریب اور ضرورت مند پانی کی تلاش میں ہیں،
لیکن بے فائدہ، اُن کی زبانیں پیاس کے مارے خشک
ہو گئی ہیں۔ لیکن مَیں، رب اُن کی سنوں گا، مَیں جو
اسرائیل کا خدا ہوں اُنہیں ترک نہیں کروں گا۔ 18 مَیں
بنجر بلندیوں پر ندیاں جاری کروں گا اور وادیوں میں چشمے
پھوٹنے دوں گا۔ مَیں ریگستان کو جوہڑ میں اور سوکھی سوکھی
زمین کو پانی کے سوتوں میں بدل دوں گا۔ 19 میرے
ہاتھ سے ریگستان میں دیودار، کیکر، مہندی اور زیتون کے
درخت لگیں گے، بیابان میں جونیپر، صنوبر اور سرو کے
درخت مل کر اُگیں گے۔ 20 مَیں یہ اِس لئے کروں گا
کہ لوگ دھیان دے کر جان لیں کہ رب کے ہاتھ نے
یہ سب کچھ کیا ہے، کہ اسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا
کیا ہے۔“

دیوتا بے کار ہیں

21 رب جو یعقوب کا بادشاہ ہے فرماتا ہے، ”آؤ،
عدالت میں اپنا معاملہ پیش کرو، اپنے دلائل بیان کرو۔
22 آؤ، اپنے بُتوں کو لے آؤ تاکہ وہ ہمیں بتائیں کہ کیا
کیا پیش آنا ہے۔ ماضی میں کیا کیا ہوا؟ بتاؤ، تاکہ ہم

دھیان دیں۔ یا ہمیں مستقبل کی باتیں سناؤ، 23 وہ کچھ جو
آنے والے دنوں میں ہو گا، تاکہ ہمیں معلوم ہو جائے
کہ تم دیوتا ہو۔ کم از کم کچھ نہ کچھ کرو، خواہ اچھا ہو یا
بُرا، تاکہ ہم گھبرا کر ڈر جائیں۔ 24 تم تو کچھ بھی نہیں
ہو، اور تمہارا کام بھی بے کار ہے۔ جو تمہیں چن لیتا ہے
وہ قابلِ گھن ہے۔

25 اب مَیں نے شمال سے ایک آدمی کو جگا دیا ہے،
اور وہ میرا نام لے کر مشرق سے آ رہا ہے۔ یہ شخص
حکمرانوں کو مٹی کی طرح کچل دیتا ہے، اُنہیں گارے کو
نرم کرنے والے کمہار کی طرح روند دیتا ہے۔ 26 کس
نے ابتدا سے اِس کا اعلان کیا تاکہ ہمیں علم ہو؟ کس
نے پہلے سے اِس کی پیش گوئی کی تاکہ ہم کہیں، 'اُس
نے بالکل صحیح کہا ہے'؟ کوئی نہیں تھا جس نے پہلے
سے اِس کا اعلان کر کے اِس کی پیش گوئی کی۔ کوئی
نہیں تھا جس نے تمہارے منہ سے اِس کے بارے
میں ایک لفظ بھی سنا۔ 27 کس نے صیون کو پہلے بتا دیا،
'وہ دیکھو، تیرا سہارا آنے کو ہے!' مَیں ہی نے یہ فرمایا،
مَیں ہی نے یروشلم کو خوش خبری کا پیغمبر عطا کیا۔

28 لیکن جب مَیں اپنے اردگرد دیکھتا ہوں تو کوئی
نہیں ہے جو مجھے مشورہ دے، کوئی نہیں جو میرے
سوال کا جواب دے۔ 29 دیکھو، یہ سب دھوکا ہی دھوکا
ہیں۔ اُن کے کام ہیچ اور اُن کے ڈھالے ہوئے مجسمے
خالی ہَوا ہی ہیں۔

اللہ کا پیغمبر اقوام کے لئے مشعلِ راہ ہے

42 دیکھو، میرا خادم جسے مَیں قائم رکھتا ہوں،
میرا برگزیدہ جو مجھے پسند ہے۔ مَیں اپنے
روح کو اُس پر ڈالوں گا، اور وہ اقوام میں انصاف قائم
کرے گا۔ 2 وہ نہ تو چیخے گا، نہ چلّائے گا، گلیوں میں
اُس کی آواز سنائی نہیں دے گی۔ 3 نہ وہ کچلے ہوئے
سرکنڈے کو توڑے گا، نہ بجھتی ہوئی بتی کو بجھائے گا۔
وفاداری سے وہ انصاف قائم کرے گا۔ 4 اور جب تک
اُس نے دنیا میں انصاف قائم نہ کر لیا ہو تب تک نہ
اُس کی بتی بجھے گی، نہ اُسے کچلا جائے گا۔ جزیرے اُس
کی ہدایت سے اُمید رکھیں گے۔"

5 رب خدا نے آسمان کو خلق کر کے خیمے کی طرح
زمین کے اوپر تان لیا۔ اُسی نے زمین کو اور جو کچھ اُس
میں سے پھوٹ نکلتا ہے تشکیل دیا، اور اُسی نے رُوئے
زمین پر بسنے اور چلنے والوں میں دم پھونک کر جان ڈالی۔
اب یہی خدا اپنے خادم سے فرماتا ہے، 6 "مَیں، رب
نے انصاف سے تجھے بُلایا ہے۔ مَیں تیرے ہاتھ کو پکڑ
کر تجھے محفوظ رکھوں گا۔ کیونکہ مَیں تجھے قوم کا عہد اور
دیگر اقوام کی روشنی بنا دوں گا 7 تاکہ تُو اندھوں کی آنکھیں
کھولے، قیدیوں کو کوٹھڑی سے رِہا کرے اور تاریکی کی
قید میں بسنے والوں کو چھٹکارا دے۔ 8 مَیں رب ہوں،
یہی میرا نام ہے! مَیں برداشت نہیں کروں گا کہ جو
جلال مجھے ملنا ہے وہ کسی اَور کو دے دیا جائے، کہ لوگ
بُتوں کی تمجید کریں جبکہ اُنہیں میری تمجید کرنی چاہئے۔
9 دیکھو، جس کی بھی پیش گوئی مَیں نے کی تھی وہ وقوع
میں آیا ہے۔ اب مَیں نئی باتوں کا اعلان کرتا ہوں۔ اِس
سے پہلے کہ وہ وجود میں آئیں مَیں اُنہیں تمہیں سنا
دیتا ہوں۔"

رب کی تمجید میں گیت گاؤ!

10 رب کی تمجید میں گیت گاؤ، دنیا کی انتہا تک اُس
کی مدح سرائی کرو! اے سمندر کے مسافرو اور جو کچھ

اُس میں ہے، اُس کی ستائش کرو! اے جزیرو، اپنے
باشندوں سمیت اُس کی تعریف کرو! 11 بیابان اور اُس
کے قصبے خوشی کے نعرے لگائیں، جن آبادیوں میں قیدار
بستا ہے وہ شادمان ہوں۔ سلع کے باشندے باغ باغ
ہو کر پہاڑوں کی چوٹیوں پر زور سے شادیانہ بجائیں۔
12 سب رب کو جلال دیں اور جزیروں تک اُس کی
تعریف پھیلائیں۔

13 رب سورمے کی طرح لڑنے کے لئے نکلے گا،
فوجی کی طرح جوش میں آئے گا اور جنگ کے نعرے لگا
لگا کر اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔

14 وہ فرماتا ہے، ”مَیں بڑی دیر سے خاموش رہا
ہوں۔ مَیں چپ رہا اور اپنے آپ کو روکتا رہا۔ لیکن
اب مَیں دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح کراہتا ہوں۔
میرا سانس پھول جاتا اور مَیں بےتابی سے ہانپتا رہتا
ہوں۔ 15 مَیں پہاڑوں اور پہاڑیوں کو تباہ کر کے اُن کی
تمام ہریالی جھلسا دوں گا۔ دریا خشک زمین بن جائیں
گے، اور جوہڑ سوکھ جائیں گے۔ 16 مَیں اندھوں کو ایسی
راہوں پر لے چلوں گا جن سے وہ واقف نہیں ہوں
گے، غیرمانوس راستوں پر اُن کی راہنمائی کروں گا۔
اُن کے آگے مَیں اندھیرے کو روشن اور ناہموار زمین
کو ہموار کروں گا۔ یہ سب کچھ مَیں سرانجام دوں گا،
ایک بات بھی ادھوری نہیں رہ جائے گی۔

17 لیکن جو بُتوں پر بھروسا رکھ کر اُن سے کہتے ہیں،
’تم ہمارے دیوتا ہو‘ وہ سخت شرم کھا کر پیچھے ہٹ
جائیں گے۔

سزا کا سبب اندھا پن ہے

18 اے بہرو، سنو! اے اندھو، نظر اُٹھاؤ تاکہ دیکھ
سکو! 19 کون میرے خادم جیسا اندھا ہے؟ کون میرے
پیغمبر جیسا بہرا ہے، اُس جیسا جسے مَیں بھیج رہا ہوں؟ گو
مَیں نے اُس کے ساتھ عہد باندھا تو بھی رب کے خادم
جیسا اندھا اور نابینا کوئی نہیں ہے۔ 20 گو تُو نے بہت کچھ
دیکھا ہے تُو نے توجہ نہیں دی، گو تیرے کان ہر بات
سن لیتے ہیں تُو سنتا نہیں۔“ 21 رب نے اپنی راستی
کی خاطر اپنی شریعت کی عظمت اور جلال کو بڑھایا ہے،
کیونکہ یہ اُس کی مرضی تھی۔ 22 لیکن اب اُس کی قوم
کو غارت کیا گیا، سب کچھ لُوٹ لیا گیا ہے۔ سب کے
سب گڑھوں میں جکڑے یا جیلوں میں چھپائے ہوئے
ہیں۔ وہ لُوٹ کا مال بن گئے ہیں، اور کوئی نہیں ہے جو
اُنہیں بچائے۔ اُنہیں چھین لیا گیا ہے، اور کوئی نہیں ہے
جو کہے، ”اُنہیں واپس کرو!“

23 کاش تم میں سے کوئی دھیان دے، کوئی آئندہ
کے لئے توجہ دے۔ 24 سوچ لو! کس نے اجازت دی
کہ یعقوب کی اولاد کو غارت کیا جائے؟ کس نے اسرائیل
کو لٹیروں کے حوالے کر دیا؟ کیا یہ رب کی طرف سے
نہیں ہوا، جس کے خلاف ہم نے گناہ کیا ہے؟ لوگ تو
اُس کی راہوں پر چلنا ہی نہیں چاہتے تھے، وہ اُس کی
شریعت کے تابع رہنے کے لئے تیار ہی نہ تھے۔ 25 اِسی
وجہ سے اُس نے اُن پر اپنا سخت غضب نازل کیا، اُنہیں
شدید جنگ کی زد میں آنے دیا۔ لیکن افسوس، گو آگ
نے قوم کو گھیر کر جھلسا دیا تاہم اُسے سمجھ نہیں آئی، گو
وہ بھسم ہوئی تو بھی اُس نے دل سے سبق نہیں سیکھا۔

رب قوم کو وطن میں واپس لائے گا

43 لیکن اب رب جس نے تجھے اے یعقوب
خلق کیا اور تجھے اے اسرائیل تشکیل دیا

فرماتا ہے، ”خوف مت کھا، کیونکہ مَیں نے عوضانہ
دے کر تجھے چھڑایا ہے، مَیں نے تیرا نام لے کر تجھے
بُلایا ہے، تُو میرا ہی ہے۔ 2 پانی کی گہرائیوں میں سے
گزرتے وقت مَیں تیرے ساتھ ہوں گا، دریاؤں کو پار
کرتے وقت تُو نہیں ڈوبے گا۔ آگ میں سے گزرتے
وقت نہ تُو جھُلس جائے گا، نہ شعلوں سے بھسم ہو جائے
گا۔ 3 کیونکہ مَیں رب تیرا خدا ہوں، مَیں اسرائیل کا
قدوس اور تیرا نجات دہندہ ہوں۔ تجھے چھڑانے کے لئے
مَیں عوضانہ کے طور پر مصر دیتا، تیری جگہ ایتھوپیا اور سِبا
ادا کرتا ہوں۔ 4 تُو میری نظر میں قیمتی اور عزیز ہے،
تُو مجھے پیارا ہے، اِس لئے مَیں تیرے بدلے میں لوگ
اور تیری جان کے عوض قومیں ادا کرتا ہوں۔

5 چنانچہ مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
مَیں تیری اولاد کو مشرق اور مغرب سے جمع کر کے واپس
لاؤں گا۔ 6 شمال کو مَیں حکم دوں گا، ’مجھے دو!‘ اور
جنوب کو، ’اُنہیں مت روکنا!‘ میرے بیٹے بیٹیوں کو دنیا
کی انتہا سے واپس لے آؤ، 7 اُن سب کو جو میرا نام
رکھتے ہیں اور جنہیں مَیں نے اپنے جلال کی خاطر خلق
کیا، جنہیں مَیں نے تشکیل دے کر بنایا ہے۔“

8 اُس قوم کو نکال لاؤ جو آنکھیں رکھنے کے باوجود
دیکھ نہیں سکتی، جو کان رکھنے کے باوجود سن نہیں سکتی۔
9 تمام غیرقومیں جمع ہو جائیں، تمام اُمّتیں اکٹھی ہو
جائیں۔ اُن میں سے کون اِس کی پیش گوئی کر سکتا،
کون ماضی کی باتیں سنا سکتا ہے؟ وہ اپنے گواہوں کو پیش
کریں جو اُنہیں درست ثابت کریں، تاکہ لوگ سن کر
کہیں، ”اُن کی بات بالکل صحیح ہے۔“ 10 لیکن رب
فرماتا ہے، ”اے اسرائیلی قوم، تم ہی میرے گواہ ہو، تم
ہی میرا خادم ہو جسے مَیں نے چن لیا تاکہ تم جان لو،
مجھ پر ایمان لاؤ اور پہچان لو کہ مَیں ہی ہوں۔ نہ مجھ سے
پہلے کوئی خدا وجود میں آیا، نہ میرے بعد کوئی آئے گا۔
11 مَیں، صرف مَیں رب ہوں، اور میرے سوا کوئی اَور
نجات دہندہ نہیں ہے۔ 12 مَیں ہی نے اِس کا اعلان کر
کے تمہیں چھٹکارا دیا، مَیں ہی تمہیں اپنا کلام پہنچاتا رہا۔
اور یہ تمہارے درمیان کے کسی اجنبی معبود سے کبھی
نہیں ہوا بلکہ صرف مجھ ہی سے۔ تم ہی میرے گواہ ہو
کہ مَیں ہی خدا ہوں۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 13 ”ازل
سے مَیں وہی ہوں۔ کوئی نہیں ہے جو میرے ہاتھ سے
چھڑا سکے۔ جب مَیں کچھ عمل میں لاتا ہوں تو کون اِسے
بدل سکتا ہے؟“

14 رب جو تمہارا چھڑانے والا اور اسرائیل کا قدوس
ہے فرماتا ہے، ”تمہاری خاطر مَیں بابل کے خلاف فوج
بھیج کر تمام کُنڈے تڑوا دوں گا۔ تب بابل کی شادمانی
گریہ و زاری میں بدل جائے گی۔ 15 مَیں رب ہوں،
تمہارا قدوس جو اسرائیل کا خالق اور تمہارا بادشاہ ہے۔“

16 رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی نے سمندر میں سے
گزرنے کی راہ اور گہرے پانی میں سے راستہ بنا دیا۔
17 میرے کہنے پر مصر کی فوج اپنے سورماؤں، رتھوں اور
گھوڑوں سمیت لڑنے کے لئے نکل آئے۔ اب وہ مل کر
سمندر کی تہہ میں پڑے ہوئے ہیں اور دوبارہ کبھی نہیں
اُٹھیں گے۔ وہ بتی کی طرح بجھ گئے۔ 18 لیکن ماضی کی
باتیں چھوڑ دو، جو کچھ گزر گیا ہے اُس پر دھیان نہ دو۔
19 کیونکہ دیکھو، مَیں ایک نیا کام وجود میں لا رہا ہوں
جو ابھی پھوٹ نکلنے کو ہے۔ کیا یہ تمہیں نظر نہیں آ
رہا؟ مَیں ریگستان میں راستہ اور بیابان میں نہریں بنا رہا

ہوں۔ 20 جنگلی جانور، گیدڑ اور عقابی اُلّو میرا احترام کریں
گے، کیونکہ مَیں ریگستان میں پانی مہیا کروں گا، بیابان
میں نہریں بناؤں گا تاکہ اپنی برگزیدہ قوم کو پانی پلاؤں۔
21 جو قوم مَیں نے اپنے لئے تشکیل دی ہے وہ میرے
کام سنا کر میری تمجید کرے۔

رب اسرائیل کے گناہوں سے تنگ آ گیا ہے

22 اے یعقوب کی اولاد، اے اسرائیل، بات یہ
نہیں کہ تُو نے مجھ سے فریاد کی، کہ تُو میری مرضی
دریافت کرنے کے لئے کوشاں رہا۔ 23 کیونکہ نہ تُو نے
میرے لئے اپنی بھیڑ بکریاں بھسم کیں، نہ اپنی ذبح کی
قربانیوں سے میرا احترام کیا۔ نہ مَیں نے غلہ کی نذروں
سے تجھ پر بوجھ ڈالا، نہ بخور کی قربانی سے تنگ کیا۔
24 تُو نے نہ میرے لئے قیمتی مسالا خریدا، نہ مجھے اپنی
قربانیوں کی چربی سے خوش کیا۔ اِس کے برعکس تُو نے
اپنے گناہوں سے مجھ پر بوجھ ڈالا اور اپنی بُری حرکتوں
سے مجھے تنگ کیا۔ 25 تاہم مَیں، ہاں مَیں ہی اپنی خاطر
تیرے جرائم کو مٹا دیتا اور تیرے گناہوں کو ذہن سے
نکال دیتا ہوں۔

26 جا، کچہری میں میرے خلاف مقدمہ دائر کر! آ،
ہم دونوں عدالت میں حاضر ہو جائیں! اپنا معاملہ پیش
کر تاکہ تُو بےقصور ثابت ہو۔ 27 شروع میں تیرے
خاندان کے بانی نے گناہ کیا، اور اُس وقت سے لے
کر آج تک تیرے نمائندے مجھ سے بےوفا ہوتے
آئے ہیں۔ 28 اِس لئے مَیں مقدِس کے بزرگوں کو یوں
رُسوا کروں گا کہ اُن کی مقدّس حالت جاتی رہے گی،
مَیں یعقوب کی اولاد اسرائیل کو مکمل تباہی اور لعن طعن
کے لئے مخصوص کروں گا۔

رب کی قوم کے لئے نئی زندگی

44 لیکن اب سن، اے یعقوب میرے خادم!
میری بات پر توجہ دے، اے اسرائیل جسے
مَیں نے چن لیا ہے۔ 2 رب جس نے تجھے بنایا اور
ماں کے پیٹ سے ہی تشکیل دے کر تیری مدد کرتا آیا
ہے وہ فرماتا ہے، ’اے یعقوب میرے خادم، مت ڈر!
اے یسورون جسے مَیں نے چن لیا ہے، خوف نہ کھا۔
3 کیونکہ مَیں پیاسی زمین پر پانی ڈالوں گا اور خشکی پر ندیاں
بہنے دوں گا۔ مَیں اپنا روح تیری اولاد پر نازل کروں
گا، اپنی برکت تیرے بچوں کو بخشوں گا۔ 4 تب وہ
پانی کے درمیان کی ہریالی کی طرح پھوٹ نکلیں
گے، نہروں پر سفیدہ کے درختوں کی طرح پھلیں
پھولیں گے۔‘

5 ایک کہے گا، ’مَیں رب کا ہوں،‘ دوسرا یعقوب کا
نام لے کر پکارے گا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر ’رب کا بندہ‘
لکھ کر اسرائیل کا اعزازی نام رکھے گا۔“

6 رب الافواج جو اسرائیل کا بادشاہ اور چھڑانے والا ہے
فرماتا ہے، ”مَیں اوّل اور آخر ہوں۔ میرے سوا کوئی اَور
خدا نہیں ہے۔ 7 کون میری مانند ہے؟ وہ آواز دے کر
بتائے اور اپنے دلائل پیش کرے۔ وہ ترتیب سے سب
کچھ سنائے جو اُس قدیم وقت سے ہوا ہے جب مَیں نے
اپنی قوم کو قائم کیا۔ وہ آنے والی باتوں کا اعلان کر کے
بتائے کہ آئندہ کیا کچھ پیش آئے گا۔

8 گھبرا کر دہشت زدہ نہ ہو۔ کیا مَیں نے بہت دیر
پہلے تجھے اطلاع نہیں دی تھی کہ یہ کچھ پیش آئے گا؟
تم خود میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی اَور خدا ہے؟
ہرگز نہیں! اَور کوئی چٹان نہیں ہے، مَیں کسی اَور کو
نہیں جانتا۔“

خودساختہ دیوتا

9 بُت بنانے والے سب ہیچ ہی ہیں، اور جو چیزیں
اُنہیں پیاری لگتی ہیں وہ بےفائدہ ہیں۔ اُن کے گواہ
نہ دیکھ اور نہ جان سکتے ہیں، لہٰذا آخرکار شرمندہ ہو
جائیں گے۔
10 یہ کس طرح کے لوگ ہیں جو اپنے لئے دیوتا
بناتے اور بےفائدہ بُت ڈھال لیتے ہیں؟ 11 اُن کے
تمام ساتھی شرمندہ ہو جائیں گے۔ آخر بُت بنانے والے
انسان ہی تو ہیں۔ آؤ، وہ سب جمع ہو کر خدا کے حضور
کھڑے ہو جائیں۔ کیونکہ وہ دہشت کھا کر سخت شرمندہ
ہو جائیں گے۔
12 لوہار اوزار لے کر اُسے جلتے ہوئے کوئلوں میں
استعمال کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے ہتھوڑے سے ٹھونک
ٹھونک کر بُت کو تشکیل دیتا ہے۔ پورے زور سے کام
کرتے کرتے وہ طاقت کے جواب دینے تک بھوکا ہو
جاتا، پانی نہ پینے کی وجہ سے نڈھال ہو جاتا ہے۔ 13 جب
بُت کو لکڑی سے بنانا ہے تو کاری گر فیتے سے ناپ کر
پنسل سے لکڑی پر خاکہ کھینچتا ہے۔ پرکار بھی کام آ جاتا
ہے۔ پھر کاری گر لکڑی کو چھری سے تراش تراش کر
آدمی کی شکل بناتا ہے۔ یوں شاندار آدمی کا مجسمہ کسی کے
گھر میں لگنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔
14 کاری گر بُت بنانے کے لئے دیودار کا درخت کاٹ
لیتا ہے۔ کبھی کبھی وہ بلوط یا کسی اَور قسم کا درخت چن کر
اُسے جنگل کے دیگر درختوں کے بیچ میں اُگنے دیتا ہے۔
یا وہ صنوبر[a] کا درخت لگاتا ہے، اور بارش اُسے پھلنے
پھولنے دیتی ہے۔ 15 دھیان دو کہ انسان لکڑی کو ایندھن
کے لئے بھی استعمال کرتا، کچھ لے کر آگ تاپتا، کچھ جلا
کر روٹی پکاتا ہے۔ باقی حصے سے وہ بُت بنا کر اُسے سجدہ
کرتا، دیوتا کا مجسمہ تیار کر کے اُس کے سامنے جھک جاتا
ہے۔ 16 وہ لکڑی کا آدھا حصہ جلا کر اُس پر اپنا گوشت
بھونتا، پھر جی بھر کر کھانا کھاتا ہے۔ ساتھ ساتھ وہ آگ
سینک کر کہتا ہے، ”واہ، آگ کی گرمی کتنی اچھی لگ
رہی ہے، اب گرمی محسوس ہو رہی ہے۔“ 17 لیکن باقی
لکڑی سے وہ اپنے لئے دیوتا کا بُت بناتا ہے جس کے
سامنے وہ جھک کر پوجا کرتا ہے۔ اُس سے وہ التماس کرتا
ہے، ”مجھے بچا، کیونکہ تُو میرا دیوتا ہے۔“
18 یہ لوگ کچھ نہیں جانتے، کچھ نہیں سمجھتے۔ اُن
کی آنکھوں اور دلوں پر پردہ پڑا ہے، اِس لئے نہ
وہ دیکھ سکتے، نہ سمجھ سکتے ہیں۔ 19 وہ اِس پر غور نہیں
کرتے، اُنہیں فہم اور سمجھ تک نہیں کہ سوچیں، ”مَیں
نے لکڑی کا آدھا حصہ آگ میں جھونک کر اُس کے
کوئلوں پر روٹی پکائی اور گوشت بھون لیا۔ یہ چیزیں
کھانے کے بعد مَیں باقی لکڑی سے قابلِ گِھن بُت
کیوں بناؤں، لکڑی کے ٹکڑے کے سامنے کیوں جھک
جاؤں؟“ 20 جو یوں راکھ میں ملوث ہو جائے اُس نے
دھوکا کھایا، اُس کے دل نے اُسے فریب دیا ہے۔ وہ
اپنی جان چھڑا کر نہیں مان سکتا کہ جو بُت مَیں دہنے
ہاتھ میں تھامے ہوئے ہوں وہ جھوٹ ہے۔

رب اپنی قوم کو آزاد کرتا ہے

21 ”اے یعقوب کی اولاد، اے اسرائیل، یاد رکھ کہ
تُو میرا خادم ہے۔ مَیں نے تجھے تشکیل دیا، تُو میرا ہی

[a] شاید عبرانی لفظ سے مراد صنوبر نہیں بلکہ laurel ہو، ایک چھوٹا سدا بہار کافوری درخت۔

خادم ہے۔ اے اسرائیل، مَیں تجھے کبھی نہیں بھولوں گا۔
22 مَیں نے تیرے جرائم اور گناہوں کو مٹا ڈالا ہے، وہ
دھوپ میں دُھند یا تیز ہَوا سے بکھرے بادلوں کی طرح
اوجھل ہو گئے ہیں۔ اب میرے پاس واپس آ، کیونکہ
مَیں نے عوضانہ دے کر تجھے چھڑایا ہے۔“
23 اے آسمان، خوشی کے نعرے لگا، کیونکہ رب نے
سب کچھ کیا ہے۔ اے زمین کی گہرائیو، شادیانہ بجاؤ!
اے پہاڑو اور جنگلو، اپنے تمام درختوں سمیت خوشی کے
گیت گاؤ، کیونکہ رب نے عوضانہ دے کر یعقوب کو
چھڑایا ہے، اسرائیل میں اُس نے اپنا جلال ظاہر کیا ہے۔
24 رب تیرا چھڑانے والا جس نے تجھے ماں کے پیٹ
سے ہی تشکیل دیا فرماتا ہے، ”مَیں رب ہوں۔ مَیں ہی
سب کچھ وجود میں لایا، مَیں نے اکیلے ہی آسمان کو زمین
کے اوپر تان لیا اور زمین کو بچھایا۔ 25 مَیں ہی قسمت کا
حال بتانے والوں کے عجیب و غریب نشان ناکام ہونے
دیتا، فال کھولنے والوں کو احمق ثابت کرتا اور داناؤں کو
پیچھے ہٹا کر اُن کے علم کی حماقت ظاہر کرتا ہوں۔
26 مَیں ہی اپنے خادم کا کلام پورا ہونے دیتا اور اپنے
پیغمبروں کا منصوبہ تکمیل تک پہنچاتا ہوں، مَیں ہی یروشلم
کے بارے میں فرماتا ہوں، ’وہ دوبارہ آباد ہو جائے گا،‘
اور یہوداہ کے شہروں کے بارے میں، ’وہ نئے سرے
سے تعمیر ہو جائیں گے، مَیں اُن کے کھنڈرات دوبارہ
کھڑے کروں گا۔‘ 27 مَیں ہی گہرے سمندر کو حکم دیتا
ہوں، ’سوکھ جا، مَیں تیری گہرائیوں کو خشک کرتا ہوں۔‘
28 اور مَیں ہی نے خورس کے بارے میں فرمایا، ’یہ میرا
گلہ بان ہے! یہی میری مرضی پوری کر کے کہے گا کہ
یروشلم دوبارہ تعمیر کیا جائے، رب کے گھر کی بنیاد نئے
سرے سے رکھی جائے‘!“

خورس رب کا آلۂ کار ہے

45 رب اپنے مسح کئے ہوئے خادم خورس سے
فرماتا ہے، ”مَیں نے تیرے دہنے ہاتھ کو
پکڑ لیا ہے، اِس لئے جہاں بھی تُو جائے وہاں قومیں
تیرے تابع ہو جائیں گی، بادشاہوں کی طاقت جاتی رہے
گی، دروازے کھل جائیں گے اور شہر کے دروازے بند
نہیں رہیں گے۔ 2 مَیں خود تیرے آگے آگے جا کر
قلعہ بندیوں کو زمین بوس کر دوں گا۔ مَیں پیتل کے
دروازے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تمام کُنڈے تُڑوا دوں
گا۔ 3 مَیں تجھے اندھیرے میں چھپے خزانے اور پوشیدہ مال
و دولت عطا کروں گا تاکہ تُو جان لے کہ مَیں رب
ہوں جو تیرا نام لے کر تجھے بُلاتا ہے، کہ مَیں اسرائیل
کا خدا ہوں۔ 4 گو تُو مجھے نہیں جانتا تھا، لیکن اپنے
خادم یعقوب کی خاطر مَیں نے تیرا نام لے کر تجھے بُلایا،
اپنے برگزیدہ اسرائیل کے واسطے تجھے اعزازی نام سے
نوازا ہے۔

5 مَیں ہی رب ہوں، اور میرے سوا کوئی اَور خدا نہیں
ہے۔ گو تُو مجھے نہیں جانتا تھا تو بھی مَیں تجھے کمربستہ کرتا
ہوں 6 تاکہ مشرق سے مغرب تک انسان جان لیں کہ
میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ مَیں ہی رب ہوں، اور
میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ 7 مَیں ہی روشنی کو تشکیل
دیتا اور اندھیرے کو وجود میں لاتا ہوں، مَیں ہی اچھے
اور بُرے حالات پیدا کرتا، مَیں رب ہی یہ سب کچھ کرتا
ہوں۔ 8 اے آسمان، راستی کی بوندا باندی سے زمین کو
تر و تازہ کر! اے بادلو، صداقت برساؤ! زمین کھل
کر نجات کا پھل لائے اور راستی کا پودا پھوٹنے دے۔
مَیں رب ہی اُسے وجود میں لایا ہوں۔“

اپنے خالق پر الزام لگانے والے پر افسوس

9 اُس پر افسوس جو اپنے خالق سے جھگڑا کرتا ہے،
گو وہ مٹی کے ٹوٹے پھوٹے برتنوں کا ٹھیکرا ہی ہے۔
کیا گارا کمہار سے پوچھتا ہے، ”تُو کیا بنا رہا ہے؟“ کیا
تیری بنائی ہوئی کوئی چیز تیرے بارے میں شکایت کرتی
ہے، ”اُس کی کوئی طاقت نہیں“؟ 10 اُس پر افسوس جو
باپ سے سوال کرے، ”تُو کیوں باپ بن رہا ہے؟“ یا
عورت سے، ”تُو کیوں بچہ جنم دے رہی ہے؟“
11 رب جو اسرائیل کا قدوس اور اُسے تشکیل دینے والا
ہے فرماتا ہے، ”تم کس طرح میرے بچوں کے بارے
میں میری پوچھ گچھ کر سکتے ہو؟ جو کچھ میرے ہاتھوں
نے بنایا اُس کے بارے میں تم کیسے مجھے حکم دے سکتے
ہو؟ 12 مَیں ہی نے زمین کو بنا کر انسان کو اُس پر خلق
کیا۔ میرے اپنے ہاتھوں نے آسمان کو خیمے کی طرح اُس
کے اوپر تان لیا اور مَیں ہی نے اُس کے ستاروں کے
پورے لشکر کو ترتیب دیا۔ 13 مَیں ہی نے خورس کو
انصاف سے جگا دیا، اور مَیں ہی اُس کے تمام راستے
سیدھے بنا دیتا ہوں۔ وہ میرے شہر کو نئے سرے سے
تعمیر کرے گا اور میرے جلاوطنوں کو آزاد کرے گا۔
اور یہ سب کچھ مفت میں ہو گا، نہ وہ پیسے لے گا، نہ
تحفے۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

رب واحد خدا ہے

14 رب فرماتا ہے، ”مصر کی دولت، ایتھوپیا کا تجارتی
مال اور سِبا کے دراز قد افراد تیرے ماتحت ہو کر تیری
ملکیت بن جائیں گے۔ وہ تیرے پیچھے چلیں گے،
زنجیروں میں جکڑے تیرے تابع ہو جائیں گے۔ تیرے
سامنے جھک کر وہ التماس کر کے کہیں گے، ’یقیناً
اللہ تیرے ساتھ ہے۔ اُس کے سوا کوئی اَور خدا ہے
نہیں‘۔“ 15 اے اسرائیل کے خدا اور نجات دہندہ، یقیناً
تُو اپنے آپ کو چھپائے رکھنے والا خدا ہے۔ 16 بُت بنانے
والے سب شرمندہ ہو جائیں گے۔ اُن کے منہ کالے ہو
جائیں گے، اور وہ مل کر شرم سار حالت میں چلے جائیں
گے۔ 17 لیکن اسرائیل کو چھٹکارا ملے گا، رب اُسے ابدی
نجات دے گا۔ تب تمہاری رُسوائی کبھی نہیں ہو گی، تم
ہمیشہ تک شرمندہ ہونے سے محفوظ رہو گے۔
18 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی رب ہوں، اور
میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے! جو یہ فرماتا ہے وہ خدا ہے،
جس نے آسمان کو خلق کیا اور زمین کو تشکیل دے کر
محفوظ بنیاد پر رکھا۔ اور زمین سنسان بیابان نہ رہی بلکہ
اُس نے اُسے بسنے کے قابل بنا دیا تاکہ جاندار اُس میں
رہ سکیں۔ 19 مَیں نے پوشیدگی میں یا دنیا کے کسی تاریک
کونے سے بات نہیں کی۔ مَیں نے یعقوب کی اولاد سے
یہ بھی نہیں کہا، ’بے شک مجھے تلاش کرو، لیکن تم مجھے
نہیں پاؤ گے۔‘ نہیں، مَیں رب ہی ہوں، جو انصاف
بیان کرتا، سچائی کا اعلان کرتا ہے۔
20 تم جو دیگر اقوام سے بچ نکلے ہو آؤ، جمع ہو جاؤ۔
مل کر میرے حضور حاضر ہو جاؤ! جو لکڑی کے بُت
اُٹھا کر اپنے ساتھ لئے پھرتے ہیں وہ کچھ نہیں جانتے!
جو دیوتا چھٹکارا نہیں دے سکتے اُن سے وہ کیوں التجا
کرتے ہیں؟ 21 آؤ، اپنا معاملہ سناؤ، اپنے دلائل پیش کرو!
بے شک پہلے ایک دوسرے سے مشورہ کرو۔ کس نے
بڑی دیر پہلے یہ کچھ سنایا تھا؟ کیا مَیں، رب نے طویل
عرصہ پہلے اِس کا اعلان نہیں کیا تھا؟ کیونکہ میرے سوا
کوئی اَور خدا نہیں ہے۔ مَیں راست خدا اور نجات دہندہ
ہوں۔ میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔

22 اے زمین کی انتہاؤ، سب میری طرف رجوع کر
کے نجات پاؤ! کیونکہ مَیں ہی خدا ہوں، میرے سوا کوئی
اَور نہیں ہے۔ 23 مَیں نے اپنے نام کی قسم کھا کر فرمایا
ہے، اور میرا فرمان راست ہے، وہ کبھی منسوخ نہیں ہو
گا۔ فرمان یہ ہے کہ میرے سامنے ہر گھٹنا جھکے گا اور
ہر زبان میری قسم کھا کر 24 کہے گی، 'رب ہی راستی اور
قوت کا منبع ہے'!''

جو پہلے طیش میں آ کر رب کی مخالفت کرتے تھے
وہ بھی سب شرمندہ ہو کر اُس کے حضور آئیں گے۔
25 لیکن اسرائیل کی تمام اولاد رب میں راست باز ٹھہر
کر اُس پر فخر کرے گی۔

دیوتا مدد نہیں کر سکتے

46 بابل کے دیوتا بیل اور نبو جھک کر گر گئے
ہیں، اور لادُو جانور اُن کے بُتوں کو اُٹھائے
پھر رہے ہیں۔ تمہارے جو بُت اُٹھائے جا سکتے ہیں تھکے
ہارے جانوروں کا بوجھ بن گئے ہیں۔ 2 کیونکہ دونوں دیوتا
جھک کر گر گئے ہیں۔ وہ بوجھ بننے سے بچ نہ سکے، اور
اب خود جلاوطنی میں جا رہے ہیں۔

3 ''اے یعقوب کے گھرانے، سنو! اے اسرائیل کے
گھرانے کے بچے ہوئے افراد، دھیان دو! ماں کے پیٹ
سے ہی تم میرے لئے بوجھ رہے ہو، پیدائش سے پہلے
ہی مَیں تمہیں اُٹھائے پھر رہا ہوں۔ 4 تمہارے بوڑھے
ہونے تک مَیں وہی رہوں گا، تمہارے بال کے سفید
ہو جانے تک تمہیں اُٹھائے پھروں گا۔ یہ ابتدا سے میرا
ہی کام رہا ہے، اور آئندہ بھی مَیں تجھے اُٹھائے پھروں گا،
آئندہ بھی تیرا سہارا بن کر تجھے بچائے رکھوں گا۔

5 تم میرا مقابلہ کس سے کرو گے، مجھے کس کے برابر
ٹھہراؤ گے؟ تم میرا موازنہ کس سے کرو گے جو میری
مانند ہو؟ 6 لوگ بُت بنوانے کے لئے بٹوے سے کثرت
کا سونا نکالتے اور چاندی ترازو میں تولتے ہیں۔ پھر وہ سنار
کو بُت بنانے کا ٹھیکا دیتے ہیں۔ جب تیار ہو جائے تو وہ
جھک کر منہ کے بل اُس کی پوجا کرتے ہیں۔ 7 وہ اُسے
اپنے کندھوں پر رکھ کر اِدھر اُدھر لئے پھرتے ہیں، پھر
اُسے دوبارہ اُس کی جگہ پر رکھ دیتے ہیں۔ وہاں وہ کھڑا
رہتا ہے اور ذرا بھی نہیں ہلتا۔ لوگ چلّا کر اُس سے فریاد
کرتے ہیں، لیکن وہ جواب نہیں دیتا، دعاگو کو مصیبت
سے نہیں بچاتا۔

8 اے بےوفا لوگو، اِس کا خیال رکھو! مردانگی دکھا کر
سنجیدگی سے اِس پر دھیان دو! 9 جو کچھ ازل سے پیش آیا
ہے اُسے یاد رکھو۔ کیونکہ مَیں ہی رب ہوں، اور میرے
سوا کوئی اَور نہیں۔ مَیں ہی رب ہوں، اور میری مانند
کوئی نہیں۔

10 مَیں ابتدا سے انجام کا اعلان، قدیم زمانے سے
آنے والی باتوں کی پیش گوئی کرتا آیا ہوں۔ اب مَیں فرماتا
ہوں کہ میرا منصوبہ اٹل ہے، مَیں اپنی مرضی ہر لحاظ سے
پوری کروں گا۔ 11 مشرق سے مَیں شکاری پرندہ بُلا رہا
ہوں، دُور دراز ملک سے ایک ایسا آدمی جو میرا منصوبہ
پورا کرے۔ دھیان دو، جو کچھ مَیں نے فرمایا وہ تکمیل تک
پہنچاؤں گا، جو منصوبہ مَیں نے باندھا وہ پورا کروں گا۔

12 اے ضدی لوگو جو راستی سے کہیں دُور ہو، میری
سنو! 13 مَیں اپنی راستی قریب ہی لایا ہوں، وہ دُور
نہیں ہے۔ میری نجات کے آنے میں دیر نہیں ہو گی۔
مَیں صیون کو نجات دوں گا، اسرائیل کو اپنی شان و
شوکت سے نوازوں گا۔

رب بابل کو سزا دے گا

47 اے کنواری بابل بیٹی، اُتر جا! خاک میں
بیٹھ جا! اے بابلیوں کی بیٹی، زمین پر بیٹھ
جا جہاں تخت نہیں ہے! اب سے لوگ تجھ سے نہیں
کہیں گے، 'اے میری ناز پروردہ، اے میری لاڈلی!'
2 اب چکّی لے کر آٹا پیس! اپنا نقاب ہٹا، اپنے لباس
کا دامن اُٹھا، اپنی ٹانگوں کو عُریاں کر کے ندیاں پار کر۔
3 تیری برہنگی سب پر ظاہر ہو گی، سب تیری شرم سار
حالت دیکھیں گے۔ کیونکہ مَیں بدلہ لے کر کسی کو نہیں
چھوڑوں گا۔"
4 جس نے عوضانہ دے کر ہمیں چھڑایا ہے وہی یہ
فرماتا ہے، وہ جس کا نام رب الافواج ہے اور جو اسرائیل
کا قدوس ہے۔
5 "اے بابلیوں کی بیٹی، چپکے سے بیٹھ جا! تاریکی میں
چھپ جا! آئندہ تُو 'ممالک کی ملکہ' نہیں کہلائے گی۔
6 جب مجھے اپنی قوم پر غصہ آیا تو مَیں نے اُسے
یوں رُسوا کیا کہ اُس کی مقدّس حالت جاتی رہی، گو وہ
میرا موروثی حصہ تھی۔ اُس وقت مَیں نے اُنہیں تیرے
حوالے کر دیا، لیکن تُو نے اُن پر رحم نہ کیا بلکہ بوڑھوں
کی گردن پر بھی اپنا بھاری جوا رکھ دیا۔ 7 تُو بولی، 'مَیں
ابد تک ملکہ ہی رہوں گی!' تُو نے سنجیدگی سے دھیان
نہ دیا، نہ اِس کے انجام پر غور کیا۔
8 اب سن، اے عیاش، تُو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھ
کر کہتی ہے، 'مَیں ہی ہوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں
ہے۔ مَیں نہ کبھی بیوہ، نہ کبھی بےاولاد ہوں گی۔'
9 مَیں فرماتا ہوں کہ ایک ہی دن اور ایک ہی لمحے
میں تُو بےاولاد بھی بنے گی اور بیوہ بھی۔ تیرے سارے
زبردست جادو منتر کے باوجود یہ آفت پورے زور سے
تجھ پر آئے گی۔
10 تُو نے اپنی بدکاری پر اعتماد کر کے سوچا، 'کوئی
نہیں مجھے دیکھتا۔' لیکن تیری 'حکمت' اور 'علم' تجھے
غلط راہ پر لایا ہے۔ اُن کی بنا پر تُو نے دل میں کہا،
'مَیں ہی ہوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔' 11 اب
تجھ پر ایسی آفت آئے گی جسے تیرے جادومنتر دُور کرنے
نہیں پائیں گے، تُو ایسی مصیبت میں پھنس جائے گی
جس سے نپٹ نہیں سکے گی۔ اچانک ہی تجھ پر تباہی
نازل ہو گی، اور تُو اُس کے لئے تیار ہی نہیں ہو گی۔
12 اب کھڑی ہو جا، اپنے جادو ٹونے کا پورا خزانہ کھول
کر سب کچھ استعمال میں لا جو تُو نے جوانی سے بڑی
محنت مشقت کے ساتھ اپنا لیا ہے۔ شاید فائدہ ہو، شاید
تُو لوگوں کو ڈرا کر بھگا سکے۔
13 لیکن دوسروں کے بے شمار مشورے بے کار ہیں،
اُنہوں نے تجھے صرف تھکا دیا ہے۔ اب تیرے نجومی
کھڑے ہو جائیں، جو ستاروں کو دیکھ دیکھ کر ہر مہینے پیش
گوئیاں کرتے ہیں وہ سامنے آ کر تجھے اُس سے بچائیں جو
تجھ پر آنے والا ہے۔ 14 یقیناً وہ آگ میں جلنے والا بھوسا
ہی ہیں جو اپنی جان کو شعلوں سے بچا نہیں سکتے۔ اور یہ
کوئلوں کی آگ نہیں ہو گی جس کے سامنے انسان بیٹھ
کر آگ تاپ سکے۔
15 یہی اُن سب کا حال ہے جن پر تُو نے محنت کی
ہے اور جو تیری جوانی سے تیرے ساتھ تجارت کرتے
رہے ہیں۔ ہر ایک لڑکھڑاتے ہوئے اپنی اپنی راہ اختیار
کرے گا، اور ایک بھی نہیں ہو گا جو تجھے بچائے۔

رب اپنے نام کی خاطر اسرائیل کو بچائے گا

48 اے یعقوب کے گھرانے، سنو! تم جو
اسرائیل کہلاتے اور یہوداہ کے قبیلے کے
ہو، دھیان دو! تم جو رب کے نام کی قسم کھا کر اسرائیل
کے خدا کو یاد کرتے ہو، اگرچہ تمہاری بات نہ سچائی،
نہ انصاف پر مبنی ہے، غور کرو! 2 ہاں توجہ دو، تم جو
مقدّس شہر کے لوگ کہلاتے اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد
کرتے ہو، سنو کہ اللہ جس کا نام رب الافواج ہے کیا
فرماتا ہے۔

3 جو کچھ پیش آیا ہے اُس کا اعلان مَیں نے بڑی دیر
پہلے کیا۔ میرے ہی منہ سے اُس کی پیش گوئی صادر
ہوئی، مَیں ہی نے اُس کی اطلاع دی۔ پھر اچانک ہی
مَیں اُسے عمل میں لایا اور وہ وقوع پذیر ہوا۔ 4 مَیں جانتا
تھا کہ تُو کتنا ضدی ہے۔ تیرے گلے کی نسیں لوہے
جیسی بےلچک اور تیری پیشانی پیتل جیسی سخت ہے۔
5 یہ جان کر مَیں نے بڑی دیر پہلے اِن باتوں کی پیش
گوئی کی۔ اُن کے پیش آنے سے پہلے مَیں نے تجھے اُن
کی خبر دی تاکہ تُو دعویٰ نہ کر سکے، ’میرے بُت نے
یہ کچھ کیا، میرے تراشے اور ڈھالے گئے دیوتا نے اِس
کا حکم دیا۔‘ 6 اب جب تُو نے یہ سن لیا ہے تو سب
کچھ پر غور کر۔ تُو کیوں اِن باتوں کو ماننے کے لئے
تیار نہیں؟

اب سے مَیں تجھے نئی نئی باتیں بتاؤں گا، ایسی پوشیدہ
باتیں جو تجھے اب تک معلوم نہ تھیں۔ 7 یہ کسی قدیم
زمانے میں وجود میں نہیں آئیں بلکہ ابھی ابھی آج ہی
تیرے علم میں آئی ہیں۔ کیونکہ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ تُو
کہے، ’مجھے پہلے سے اِس کا علم تھا۔‘ 8 چنانچہ نہ یہ باتیں
تیرے کان تک پہنچی ہیں، نہ تُو اِن کا علم رکھتا ہے، بلکہ
قدیم زمانے سے ہی تیرا کان یہ سن نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ
مَیں جانتا تھا کہ تُو سراسر بےوفا ہے، کہ پیدائش سے
ہی نمک حرام کہلاتا ہے۔ 9 تو بھی مَیں اپنے نام کی خاطر
اپنا غضب نازل کرنے سے باز رہتا، اپنی تمجید کی خاطر
اپنے آپ کو تجھے نیست و نابود کرنے سے روکے رکھتا
ہوں۔ 10 دیکھ، مَیں نے تجھے پاک صاف کر دیا ہے،
لیکن چاندی کو صاف کرنے کی کٹھالی میں نہیں بلکہ
مصیبت کی بھٹی میں۔ اُسی میں مَیں نے تجھے آزمایا ہے۔
11 اپنی خاطر، ہاں اپنی ہی خاطر مَیں یہ سب کچھ کرتا
ہوں، ایسا نہ ہو کہ میرے نام کی بےحرمتی ہو جائے۔
کیونکہ مَیں اجازت نہیں دوں گا کہ کسی اَور کو وہ جلال دیا
جائے جس کا صرف مَیں حق دار ہوں۔

رب اسرائیل کا نجات دہندہ ہے

12 اے یعقوب کی اولاد، میری سن! اے میرے
برگزیدہ اسرائیل، دھیان دے! مَیں ہی وہی ہوں۔
مَیں ہی اوّل و آخر ہوں۔ 13 میرے ہی ہاتھ نے زمین
کی بنیاد رکھی، میرے ہی دہنے ہاتھ نے آسمان کو خیمے کی
طرح تان لیا۔ جب مَیں آواز دیتا ہوں تو سب مل کر
کھڑے ہو جاتے ہیں۔ 14 آؤ، سب جمع ہو کر سنو!
بُتوں میں سے کس نے اِس کی پیش گوئی کی؟ کسی نے
نہیں! جس آدمی کو رب پیار کرتا ہے وہ بابل کے خلاف
اُس کی مرضی پوری کرے گا، بابلیوں پر اُس کی قوت
کا اظہار کرے گا۔ 15 مَیں، ہاں مَیں ہی نے یہ فرمایا۔
مَیں ہی اُسے بُلا کر یہاں لایا ہوں، اِس لئے وہ ضرور
کامیاب ہو گا۔ 16 میرے قریب آ کر سنو! شروع سے
مَیں نے علانیہ بات کی، جب سے یہ پیش آیا مَیں
حاضر ہوں۔“

اور اب رب قادرِ مطلق اور اُس کے روح نے مجھے
بھیجا ہے۔
17 رب جو تیرا چھڑانے والا اور اسرائیل کا قدوس ہے
فرماتا ہے، ”مَیں رب تیرا خدا ہوں۔ مَیں تجھے وہ کچھ
سکھاتا ہوں جو مفید ہے اور تجھے اُن راہوں پر چلنے
دیتا ہوں جن پر تجھے چلنا ہے۔ 18 کاش تُو میرے
احکام پر دھیان دیتا! تب تیری سلامتی بہتے دریا جیسی
اور تیری راست بازی سمندر کی موجوں جیسی ہوتی۔
19 تیری اولاد ریت کی مانند ہوتی، تیرے پیٹ کا پھل
ریت کے ذروں جیسا اَن گنت ہوتا۔ اِس کا امکان
ہی نہ ہوتا کہ تیرا نام و نشان میرے سامنے سے
مٹ جائے۔“

20 بابل سے نکل جاؤ! بابلیوں کے بیچ میں سے
ہجرت کرو! خوشی کے نعرے لگا لگا کر اعلان کرو، دنیا
کی انتہا تک خوش خبری پھیلاتے جاؤ کہ رب نے عوضانہ
دے کر اپنے خادم یعقوب کو چھڑایا ہے۔ 21 اُنہیں
پیاس نہ لگی جب اُس نے اُنہیں ریگستان میں سے
گزرنے دیا۔ اُس کے حکم پر پتھر میں سے پانی بہہ نکلا۔
جب اُس نے چٹان کو چیر ڈالا تو پانی پھوٹ نکلا۔
22 لیکن رب فرماتا ہے کہ بےدین سلامتی نہیں
پائیں گے۔

رب کا پیغمبر اقوام کا نور ہے

49 اے جزیرو، سنو! اے دُور دراز قومو،
دھیان دو! رب نے مجھے پیدائش سے
پہلے ہی بُلایا، میری ماں کے پیٹ سے ہی میرے نام کو
یاد کرتا آیا ہے۔ 2 اُس نے میرے منہ کو تیز تلوار بنا
کر مجھے اپنے ہاتھ کے سائے میں چھپائے رکھا، مجھے تیز
تیر بنا کر اپنے ترکش میں پوشیدہ رکھا ہے۔ 3 وہ مجھ سے
ہم کلام ہوا، ”تُو میرا خادم اسرائیل ہے، جس کے ذریعے
مَیں اپنا جلال ظاہر کروں گا۔“
4 مَیں تو بولا تھا، ”میری محنت مشقت بےسود تھی،
مَیں نے اپنی طاقت بےفائدہ اور بےمقصد ضائع کر دی
ہے۔ تاہم میرا حق اللہ کے ہاتھ میں ہے، میرا خدا ہی
مجھے اجر دے گا۔“
5 لیکن اب رب مجھ سے ہم کلام ہوا ہے، وہ جو ماں
کے پیٹ سے ہی مجھے اِس مقصد سے تشکیل دیتا آیا ہے
کہ مَیں اُس کی خدمت کر کے یعقوب کی اولاد کو اُس
کے پاس واپس لاؤں اور اسرائیل کو اُس کے حضور جمع
کروں۔ رب ہی کے حضور میرا احترام کیا جائے گا، میرا
خدا ہی میری قوت ہو گا۔ 6 وہی فرماتا ہے، ”تُو میری
خدمت کر کے نہ صرف یعقوب کے قبیلے بحال کرے گا
اور اُنہیں واپس لائے گا جنہیں مَیں نے محفوظ رکھا ہے
بلکہ تُو اِس سے کہیں بڑھ کر کرے گا۔ کیونکہ مَیں تجھے
دیگر اقوام کی روشنی بنا دوں گا تاکہ تُو میری نجات کو دنیا
کی انتہا تک پہنچائے۔“
7 رب جو اسرائیل کا چھڑانے والا اور اُس کا قدوس
ہے اُس سے ہم کلام ہوا ہے جسے لوگ حقیر جانتے ہیں،
جس سے دیگر اقوام گھن کھاتے ہیں اور جو حکمرانوں
کا غلام ہے۔ اُس سے رب فرماتا ہے، ”تجھے دیکھتے ہی
بادشاہ کھڑے ہو جائیں گے اور رئیس منہ کے بل جھک
جائیں گے۔ یہ رب کی خاطر ہی پیش آئے گا جو وفادار
ہے اور اسرائیل کے قدوس کے باعث ہی وقوع پذیر ہو
گا جس نے تجھے چن لیا ہے۔“
8 رب فرماتا ہے، ”قبولیت کے وقت مَیں تیری سنوں
گا، نجات کے دن تیری مدد کروں گا۔ تب مَیں تجھے محفوظ

رکھ کر مقرر کروں گا کہ تُو میرے اور قوم کے درمیان
عہد بنے، کہ تُو ملک بحال کر کے تباہ شدہ موروثی
زمین کو نئے سرے سے تقسیم کرے، 9 کہ تُو قیدیوں
کو کہے، 'نکل آؤ' اور تاریکی میں بسنے والوں کو، 'روشنی
میں آ جاؤ!' تب میری بھیڑیں راستوں کے کنارے
کنارے چریں گی، اور تمام بنجر بلندیوں پر بھی اُن کی ہری
ہری چراگاہیں ہوں گی۔ 10 نہ اُنہیں بھوک ستائے گی
نہ پیاس۔ نہ تپتی گرمی، نہ دھوپ اُنہیں جھلسائے گی۔
کیونکہ جو اُن پر ترس کھاتا ہے وہ اُن کی قیادت کر کے
اُنہیں چشموں کے پاس لے جائے گا۔ 11 مَیں پہاڑوں
کو ہموار راستوں میں تبدیل کر دوں گا جبکہ میری شاہ
راہیں اونچی ہو جائیں گی۔ 12 تب وہ دُور دراز علاقوں
سے آئیں گے، کچھ شمال سے، کچھ مغرب سے، اور کچھ
مصر کے جنوبی شہر اسوان سے بھی۔"

13 اے آسمان، خوشی کے نعرے لگا! اے زمین، باغ
باغ ہو جا! اے پہاڑو، شادمانی کے گیت گاؤ! کیونکہ
رب نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے، اُسے اپنے مصیبت
زدہ لوگوں پر ترس آیا ہے۔

رب اپنی قوم کو کبھی نہیں بھولے گا

14 لیکن صیون کہتی ہے، "رب نے مجھے ترک کر
دیا ہے، قادرِ مطلق مجھے بھول گیا ہے۔"

15 "یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا ماں اپنے شیرخوار کو
بھول سکتی ہے؟ جس بچے کو اُس نے جنم دیا، کیا وہ
اُس پر ترس نہیں کھائے گی؟ شاید وہ بھول جائے، لیکن
مَیں تجھے کبھی نہیں بھولوں گا! 16 دیکھ، مَیں نے تجھے اپنی
دونوں ہتھیلیوں میں کندہ کر دیا ہے، تیری زمین بوس
دیواریں ہمیشہ میرے سامنے ہیں۔

17 جو تجھے نئے سرے سے تعمیر کرنا چاہتے ہیں وہ
دوڑ کر واپس آ رہے ہیں جبکہ جن لوگوں نے تجھے ڈھا
کر تباہ کیا وہ تجھ سے نکل رہے ہیں۔ 18 اے صیون
بیٹی، نظر اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ! یہ سب جمع ہو کر
تیرے پاس آ رہے ہیں۔ میری حیات کی قسم، یہ سب
تیرے زیورات بنیں گے جن سے تُو اپنے آپ کو دُلھن
کی طرح آراستہ کرے گی۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

19 "فی الحال تیرے ملک میں چاروں طرف
کھنڈرات، اُجاڑ اور تباہی نظر آتی ہے، لیکن آئندہ وہ
اپنے باشندوں کی کثرت کے باعث چھوٹا ہو گا۔ اور
جنہوں نے تجھے ہڑپ کر لیا تھا وہ دُور رہیں گے۔
20 پہلے تُو بےاولاد تھی، لیکن اب تیرے اِتنے بچے
ہوں گے کہ وہ تیرے پاس آ کر کہیں گے، 'میرے
لئے جگہ کم ہے، مجھے اَور زمین دیں تاکہ مَیں آرام سے
زندگی گزار سکوں۔' تُو اپنے کانوں سے یہ سنے گی۔
21 تب تُو حیران ہو کر دل میں سوچے گی، 'کس
نے یہ بچے میرے لئے پیدا کئے؟ مَیں تو بچوں سے محروم
اور بےاولاد تھی، مجھے جلاوطن کر کے ہٹایا گیا تھا۔ کس
نے اِن کو پالا؟ مجھے تو تنہا ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ تو پھر یہ
کہاں سے آ گئے ہیں'؟"

22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "دیکھ، مَیں دیگر
قوموں کو ہاتھ سے اشارہ دے کر اُن کے سامنے اپنا
جھنڈا گاڑ دوں گا۔ تب وہ تیرے بیٹوں کو اُٹھا کر اپنے
بازوؤں میں واپس لے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو
کندھے پر بٹھا کر تیرے پاس پہنچائیں گے۔ 23 بادشاہ
تیرے بچوں کی دیکھ بھال کریں گے، اور رانیاں اُن کی
دائیاں ہوں گی۔ وہ منہ کے بل جھک کر تیرے پاؤں
کی خاک چاٹیں گے۔ تب تُو جان لے گی کہ مَیں ہی

رب ہوں، کہ جو بھی مجھ سے اُمید رکھے وہ کبھی شرمندہ
نہیں ہو گا۔“
24 کیا سورمے کا لُوٹا ہوا مال اُس کے ہاتھ سے
چھینا جا سکتا ہے؟ یا کیا ظالم کے قیدی اُس کے قبضے سے
چھوٹ سکتے ہیں؟ مشکل ہی سے۔ 25 لیکن رب فرماتا
ہے، ”یقیناً سورمے کا قیدی اُس کے ہاتھ سے چھین
لیا جائے گا اور ظالم کا لُوٹا ہوا مال اُس کے قبضے سے
چھوٹ جائے گا۔ جو تجھ سے جھگڑے اُس کے ساتھ
مَیں خود جھگڑوں گا، مَیں ہی تیرے بچوں کو نجات دوں
گا۔ 26 جنہوں نے تجھ پر ظلم کیا اُنہیں مَیں اُن کا اپنا
گوشت کھلاؤں گا، اُن کا اپنا خون یوں پلاؤں گا کہ
وہ اُسے نئی مَے کی طرح پی پی کر مست ہو جائیں
گے۔ تب تمام انسان جان لیں گے کہ مَیں رب تیرا
نجات دہندہ، تیرا چھڑانے والا اور یعقوب کا زبردست
سورما ہوں۔“

تم اپنے ذاتی گناہوں کی سزا بُھگت رہے ہو

50 رب فرماتا ہے، ”آؤ، مجھے وہ طلاق نامہ
دکھاؤ جو مَیں نے دے کر تمہاری ماں کو
چھوڑ دیا تھا۔ وہ کہاں ہے؟ یا مجھے وہ قرض خواہ دکھاؤ
جس کے حوالے مَیں نے تمہیں اپنا قرض اُتارنے کے
لئے کیا۔ وہ کہاں ہے؟ دیکھو، تمہیں اپنے ہی گناہوں
کے سبب سے فروخت کیا گیا، تمہارے اپنے ہی گناہوں
کے سبب سے تمہاری ماں کو فارغ کر دیا گیا۔
2 جب مَیں آیا تو کوئی نہیں تھا۔ کیا وجہ؟ جب
مَیں نے آواز دی تو جواب دینے والا کوئی نہیں تھا۔
کیوں؟ کیا مَیں فدیہ دے کر تمہیں چھڑانے کے قابل
نہ تھا؟ کیا میری اِتنی طاقت نہیں کہ تمہیں بچا سکوں؟
میری تو ایک ہی دھمکی سے سمندر خشک ہو جاتا اور دریا
ریگستان بن جاتے ہیں۔ تب اُن کی مچھلیاں پانی سے
محروم ہو کر گل جاتی ہیں، اور اُن کی بدبو چاروں طرف
پھیل جاتی ہے۔ 3 مَیں ہی آسمان کو تاریکی کا جامہ پہناتا،
مَیں ہی اُسے ٹاٹ کے ماتمی لباس میں لپیٹ دیتا ہوں۔“

رب کے پیغمبر کی رُسوائی

4 رب قادرِ مطلق نے مجھے شاگرد کی سی زبان عطا
کی تاکہ مَیں وہ کلام جان لوں جس سے تھکاماندہ تقویت
پائے۔ صبح بہ صبح وہ میرے کان کو جگا دیتا ہے تاکہ
مَیں شاگرد کی طرح سن سکوں۔ 5 رب قادرِ مطلق نے
میرے کان کو کھول دیا، اور نہ مَیں سرکش ہوا، نہ پیچھے
ہٹ گیا۔ 6 مَیں نے مارنے والوں کو اپنی پیٹھ اور بال
نوچنے والوں کو اپنے گال پیش کئے۔ مَیں نے اپنا چہرہ
اُن کی گالیوں اور تھوک سے نہ چھپایا۔
7 لیکن رب قادرِ مطلق میری مدد کرتا ہے، اِس لئے
میری رُسوائی نہیں ہو گی۔ چنانچہ مَیں نے اپنا منہ چقماق
کی طرح سخت کر لیا ہے، کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ
مَیں شرمندہ نہیں ہو جاؤں گا۔ 8 جو مجھے راست ٹھہراتا
ہے وہ قریب ہی ہے۔ تو پھر کون میرے ساتھ جھگڑے
گا؟ آؤ، ہم مل کر عدالت میں کھڑے ہو جائیں۔ کون
مجھ پر الزام لگانے کی جرأت کرے گا؟ وہ آ کر میرا سامنا
کرے! 9 رب قادرِ مطلق ہی میری مدد کرتا ہے۔ تو پھر
کون مجھے مجرم ٹھہرائے گا؟ یہ تو سب پرانے کپڑے کی
طرح گِھس کر پھٹیں گے، کیڑے اُنہیں کھا جائیں گے۔
10 تم میں سے کون رب کا خوف مانتا اور اُس کے
خادم کی سنتا ہے؟ جب اُسے روشنی کے بغیر اندھیرے
میں چلنا پڑے تو وہ رب کے نام پر بھروسا رکھے اور

اپنے خدا پر انحصار کرے۔ 11 لیکن تم باقی لوگ جو آگ
لگا کر اپنے آپ کو جلتے ہوئے تیروں سے لیس کرتے
ہو، اپنی ہی آگ کے شعلوں میں چلے جاؤ! خود اُن
تیروں کی زد میں آؤ جو تم نے دوسروں کے لئے جلائے
ہیں! میرے ہاتھ سے تمہیں یہی اجر ملے گا، تم سخت
اذیت کا شکار ہو کر زمین پر تڑپتے رہو گے۔

رب اپنی قوم کو تسلی دیتا ہے

51 ”تم جو راستی کے پیچھے لگے رہتے، جو
رب کے طالب ہو، میری بات سنو! اُس
چٹان پر دھیان دو جس میں سے تمہیں تراش کر نکالا گیا
ہے، اُس کان پر غور کرو جس میں سے تمہیں کھودا گیا
ہے۔ 2 یعنی اپنے باپ ابراہیم اور اپنی ماں سارہ پر توجہ
دو، جس نے دردِ زہ کی تکلیف اُٹھا کر تمہیں جنم دیا۔
ابراہیم بےاولاد تھا جب مَیں نے اُسے بُلایا، لیکن پھر
مَیں نے اُسے برکت دے کر بہت اولاد بخشی۔“

3 یقیناً رب صیون کو تسلی دے گا۔ وہ اُس کے تمام
کھنڈرات کو تشفی دے کر اُس کے ریگستان کو باغِ عدن
میں اور اُس کی بنجر زمین کو رب کے باغ میں بدل دے
گا۔ تب اُس میں خوشی و شادمانی پائی جائے گی، ہر طرف
شکرگزاری اور گیتوں کی آوازیں سنائی دیں گی۔

4 ”اے میری قوم، مجھ پر دھیان دے! اے میری
اُمّت، مجھ پر غور کر! کیونکہ ہدایت مجھ سے صادر ہو
گی، اور میرا انصاف قوموں کی روشنی بنے گا۔ 5 میری راستی
قریب ہی ہے، میری نجات راستے میں ہے، اور میرا زور
آور بازو قوموں میں انصاف قائم کرے گا۔ جزیرے مجھ
سے اُمید رکھیں گے، وہ میری قدرت دیکھنے کے انتظار
میں رہیں گے۔ 6 اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ!
نیچے زمین پر نظر ڈالو! آسمان دھوئیں کی طرح بکھر جائے
گا، زمین پرانے کپڑے کی طرح گِھسے پھٹے گی اور اُس
کے باشندے مچھروں کی طرح مر جائیں گے۔ لیکن
میری نجات ابد تک قائم رہے گی، اور میری راستی کبھی ختم
نہیں ہو گی۔

7 اے صحیح راہ کو جاننے والو، اے قوم جس کے
دل میں میری شریعت ہے، میری بات سنو! جب لوگ
تمہاری بےعزتی کرتے ہیں تو اُن سے مت ڈرنا، جب
وہ تمہیں گالیاں دیتے ہیں تو مت گھبرانا۔ 8 کیونکہ کِرم
اُنہیں کپڑے کی طرح کھا جائے گا، کیڑا اُنہیں اُون کی
طرح ہضم کرے گا۔ لیکن میری راستی ابد تک قائم رہے
گی، میری نجات پشت در پشت برقرار رہے گی۔“

رب کی رِہائی

9 اے رب کے بازو، اُٹھ! جاگ اُٹھ اور قوت
کا جامہ پہن لے! یوں عمل میں آ جس طرح قدیم
زمانے میں آیا تھا، جب تُو نے متعدد نسلوں پہلے رہب
کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، سمندری اژدہے کو چھید ڈالا۔
10 کیونکہ تُو ہی نے سمندر کو خشک کیا، تُو ہی نے
گہرائیوں کی تہہ پر راستہ بنایا تاکہ وہ جنہیں تُو نے
عوضانہ دے کر چھڑایا تھا اُس میں سے گزر سکیں۔

11 جنہیں رب نے فدیہ دے کر چھڑایا ہے وہ واپس
آئیں گے۔ وہ شادیانہ بجا کر صیون میں داخل ہوں گے،
اور ہر ایک کا سر ابدی خوشی کے تاج سے آراستہ ہو گا۔
کیونکہ خوشی اور شادمانی اُن پر غالب آ کر تمام غم اور آہ و
زاری بھگا دے گی۔

12 ”مَیں، صرف مَیں ہی تجھے تسلی دیتا ہوں۔ تو پھر
تُو فانی انسان سے کیوں ڈرتی ہے، جو گھاس کی طرح

مُرجھا کر ختم ہو جاتا ہے؟ 13 تُو رب اپنے خالق کو کیوں
بھول گئی ہے، جس نے آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا
اور زمین کی بنیاد رکھی؟ جب ظالم تجھے تباہ کرنے پر تُلا
رہتا ہے تو تُو اُس کے طیش سے پورے دن کیوں خوف
کھاتی رہتی ہے؟ اب اُس کا طیش کہاں رہا؟ 14 جو
زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے وہ جلد ہی آزاد ہو جائے گا۔
نہ وہ مر کر قبر میں اُترے گا، نہ روٹی سے محروم رہے
گا۔ 15 کیونکہ مَیں رب تیرا خدا ہوں جو سمندر کو یوں
حرکت میں لاتا ہے کہ وہ متلاطم ہو کر گرجنے لگتا ہے۔
رب الافواج میرا نام ہے۔ 16 مَیں نے اپنے الفاظ تیرے
منہ میں ڈال کر تجھے اپنے ہاتھ کے سائے میں چھپائے
رکھا ہے تاکہ نئے سرے سے آسمان کو تانوں، زمین کی
بنیادیں رکھوں اور صیون کو بتاؤں، 'تُو میری قوم ہے'۔"

اے یروشلم، جاگ اُٹھ!

17 اے یروشلم، اُٹھ! جاگ اُٹھ! اے شہر جس نے
رب کے ہاتھ سے اُس کا غضب بھرا پیالہ پی لیا ہے،
کھڑی ہو جا! اب تُو نے لڑکھڑا دینے والے پیالے کو
آخری قطرے تک چاٹ لیا ہے۔ 18 جتنے بھی بیٹے تُو
نے جنم دیئے اُن میں سے ایک بھی نہیں رہا جو تیری
راہنمائی کرے۔ جتنے بھی بیٹے تُو نے پالے اُن میں سے
ایک بھی نہیں جو تیرا ہاتھ پکڑ کر تیرے ساتھ چلے۔
19 تجھ پر دو آفتیں آئیں یعنی بربادی و تباہی، کال اور
تلوار۔ لیکن کس نے ہم دردی کا اظہار کیا؟ کس نے
تجھے تسلی دی؟ 20 تیرے بیٹے غش کھا کر گر گئے
ہیں۔ ہر گلی میں وہ جال میں پھنسے ہوئے غزال[a] کی
طرح زمین پر تڑپ رہے ہیں۔ کیونکہ رب کا غضب
اُن پر نازل ہوا ہے، وہ الٰہی ڈانٹ ڈپٹ کا نشانہ بن
گئے ہیں۔

21 چنانچہ میری بات سن، اے مصیبت زدہ قوم،
اے نشے میں متوالی اُمّت، گو تُو مَے کے اثر سے نہیں
ڈگمگا رہی۔ 22 رب تیرا آقا جو تیرا خدا ہے اور اپنی قوم
کے لئے لڑتا ہے وہ فرماتا ہے، "دیکھ، مَیں نے تیرے
ہاتھ سے وہ پیالہ دُور کر دیا جو تیرے لڑکھڑانے کا سبب
بنا۔ آئندہ تُو میرا غضب بھرا پیالہ نہیں پیئے گی۔ 23 اب
مَیں اِسے اُن کو پکڑا دوں گا جنہوں نے تجھے اذیت
پہنچائی ہے، جنہوں نے تجھ سے کہا، 'اوندھے منہ جھک
جا تاکہ ہم تجھ پر سے گزریں۔' اُس وقت تیری پیٹھ خاک
میں دھنس کر دوسروں کے لئے راستہ بن گئی تھی۔"

زنجیروں کو توڑ!

52 اے صیون، اُٹھ، جاگ اُٹھ! اپنی طاقت
سے ملبّس ہو جا! اے مقدّس شہر یروشلم،
اپنے شاندار کپڑے سے آراستہ ہو جا! آئندہ کبھی بھی
غیرمختون یا ناپاک شخص تجھ میں داخل نہیں ہو گا۔
2 اے یروشلم، اپنے آپ سے گرد جھاڑ کر کھڑی ہو جا
اور تخت پر بیٹھ جا۔ اے گرفتار کی ہوئی صیون بیٹی،
اپنی گردن کی زنجیروں کو کھول کر اُن سے آزاد ہو جا!
3 کیونکہ رب فرماتا ہے، "تمہیں مفت میں بیچا گیا، اور
اب تمہیں پیسے دیئے بغیر چھڑایا جائے گا۔"
4 کیونکہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "قدیم زمانے
میں میری قوم مصر چلی گئی تاکہ وہاں پردیس میں رہے۔
بعد میں اسور نے بلاوجہ اُس پر ظلم کیا ہے۔" 5 رب
فرماتا ہے، "اب جو زیادتی میری قوم سے ہو رہی ہے اُس

[a] غزالِ افریقہ، oryx۔

کا میرے ساتھ کیا واسطہ ہے؟" رب فرماتا ہے، "میری
قوم تو مفت میں چھین لی گئی ہے، اور اُس پر حکومت
کرنے والے شیخی مار کر پورا دن میرے نام پر کفر بکتے
ہیں۔ 6 چنانچہ میری قوم میرے نام کو جان لے گی، اُس
دن وہ پہچان لے گی کہ مَیں ہی وہی ہوں جو فرماتا ہے،
'مَیں حاضر ہوں'!"

7 اُس کے قدم کتنے پیارے ہیں جو پہاڑوں پر چلتے
ہوئے خوش خبری سناتا ہے۔ کیونکہ وہ اَمن و امان، خوشی
کا پیغام اور نجات کا اعلان کرے گا، وہ صیون سے کہے
گا، "تیرا خدا بادشاہ ہے!" 8 سن! تیرے پہرے دار
آواز بلند کر رہے ہیں، وہ مل کر خوشی کے نعرے لگا رہے
ہیں۔ کیونکہ جب رب کوہِ صیون پر واپس آئے گا تو وہ
اپنی آنکھوں سے اِس کا مشاہدہ کریں گے۔

9 اے یروشلم کے کھنڈرات، شادیانہ بجاؤ، خوشی کے
گیت گاؤ! کیونکہ رب نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے، اُس
نے عوضانہ دے کر یروشلم کو چھڑایا ہے۔ 10 رب اپنی
مقدّس قدرت تمام اقوام پر ظاہر کرے گا، دنیا کی انتہا
تک سب ہمارے خدا کی نجات دیکھیں گے۔

11 جاؤ، چلے جاؤ! وہاں سے نکل جاؤ! کسی بھی ناپاک
چیز کو نہ چھونا۔ جو رب کا سامان اُٹھائے چل رہے ہیں وہ
وہاں سے نکل کر پاک صاف رہیں۔ 12 لیکن لازم نہیں
کہ تم بھاگ کر روانہ ہو جاؤ۔ تمہیں اچانک فرار ہونے
کی ضرورت نہیں ہو گی، کیونکہ رب تمہارے آگے بھی
چلے گا اور تمہارے پیچھے بھی۔ یوں اسرائیل کا خدا دونوں
طرف سے تمہاری حفاظت کرے گا۔

رب کا پیغمبر ہمارے گناہوں کو اُٹھائے گا

13 دیکھو، میرا خادم کامیاب ہو گا۔ وہ سربلند، ممتاز
اور بہت سرفراز ہو گا۔ 14 تجھے دیکھ کر بہتوں کے رونگٹے
کھڑے ہو گئے۔ کیونکہ اُس کی شکل اِتنی خراب تھی،
اُس کی صورت کسی بھی انسان سے کہیں زیادہ بگڑی
ہوئی تھی۔ 15 لیکن اب بہت سی قومیں اُسے دیکھ کر ہکا
بکا ہو جائیں گی، بادشاہ دم بخود رہ جائیں گے۔ کیونکہ جو
کچھ اُنہیں نہیں بتایا گیا اُسے وہ دیکھیں گے، اور جو کچھ
اُنہوں نے نہیں سنا اُس کی اُنہیں سمجھ آئے گی۔

53 لیکن کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟ اور
رب کی قدرت کس پر ظاہر ہوئی؟ 2 اُس
کے سامنے وہ کونپل کی طرح پھوٹ نکلا، اُس تازہ اور
ملائم شگوفے کی طرح جو خشک زمین میں چھپی ہوئی
جڑ سے نکل کر پھلنے پھولنے لگتی ہے۔ نہ وہ خوب
صورت تھا، نہ شاندار۔ ہم نے اُسے دیکھا تو اُس کی
شکل و صورت میں کچھ نہیں تھا جو ہمیں پسند آتا۔ 3 اُسے
حقیر اور مردود سمجھا جاتا تھا۔ دُکھ اور بیماریاں اُس کی ساتھی
رہیں، اور لوگ یہاں تک اُس کی تحقیر کرتے تھے کہ
اُسے دیکھ کر اپنا منہ پھیر لیتے تھے۔ ہم اُس کی کچھ قدر
نہیں کرتے تھے۔

4 لیکن اُس نے ہماری ہی بیماریاں اُٹھا لیں، ہمارا ہی
دُکھ بُھگت لیا۔ تو بھی ہم سمجھے کہ یہ اُس کی مناسب سزا
ہے، کہ اللہ نے خود اُسے مار کر خاک میں ملا دیا ہے۔
5 لیکن اُسے ہمارے ہی جرائم کے سبب سے چھیدا گیا،
ہمارے ہی گناہوں کی خاطر کچلا گیا۔ اُسے سزا ملی تاکہ
ہمیں سلامتی حاصل ہو، اور اُسی کے زخموں سے ہمیں
شفا ملی۔ 6 ہم سب بھیڑ بکریوں کی طرح آوارہ پھر رہے
تھے، ہر ایک نے اپنی اپنی راہ اختیار کی۔ لیکن رب نے
اُسے ہم سب کے قصور کا نشانہ بنایا۔

7 اُس پر ظلم ہوا، لیکن اُس نے سب کچھ برداشت کیا

اور اپنا منہ نہ کھولا، اُس بھیڑ کی طرح جسے ذبح کرنے
کے لئے لے جاتے ہیں۔ جس طرح لیلا بال کترنے
والوں کے سامنے خاموش رہتا ہے اُسی طرح اُس نے اپنا
منہ نہ کھولا۔ 8 اُسے ظلم اور عدالت کے ہاتھ سے چھین
لیا گیا۔ اُس کے دور کے لوگ — کس نے دھیان دیا
کہ اُس کا زندوں کے ملک سے تعلق کٹ گیا، کہ وہ میری
قوم کے جرم کے سبب سے سزا کا نشانہ بن گیا؟ 9 مقرر
یہ ہوا کہ اُس کی قبر بےدینوں کے پاس ہو، کہ وہ مرتے
وقت ایک امیر کے پاس دفنایا جائے، گو نہ اُس نے تشدد
کیا، نہ اُس کے منہ میں فریب تھا۔

10 رب ہی کی مرضی تھی کہ اُسے کچلے، اُسے دُکھ
پہنچائے۔ لیکن جب وہ اپنی جان کو قصور کی قربانی کے
طور پر دے گا تو وہ اپنے فرزندوں کو دیکھے گا، اپنے دنوں
میں اضافہ کرے گا۔ ہاں، وہ رب کی مرضی کو پورا کرنے
میں کامیاب ہو گا۔ 11 اِتنی تکلیف برداشت کرنے کے
بعد اُسے پھل نظر آئے گا، اور وہ سیر ہو جائے گا۔ اپنے
علم سے میرا راست خادم بہتوں کا انصاف قائم کرے گا،
کیونکہ وہ اُن کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا کر دُور کر دے
گا۔

12 اِس لئے مَیں اُسے بڑوں میں حصہ دوں گا، اور وہ
زور آوروں کے ساتھ لُوٹ کا مال تقسیم کرے گا۔ کیونکہ
اُس نے اپنی جان کو موت کے حوالے کر دیا، اور اُسے
مجرموں میں شمار کیا گیا۔ ہاں، اُس نے بہتوں کا گناہ اُٹھا
کر دُور کر دیا اور مجرموں کی شفاعت کی۔

رب نے یروشلم کو دوبارہ قبول کر لیا ہے

54 رب فرماتا ہے، ”خوشی کے نعرے لگا، تُو
جو بےاولاد ہے، جو بچے کو جنم ہی نہیں
دے سکتی۔ بلند آواز سے شادیانہ بجا، تُو جسے پیدائش کا
درد نہ ہوا۔ کیونکہ اب ترک کی ہوئی عورت کے بچے
شادی شدہ عورت کے بچوں سے زیادہ ہیں۔ 2 اپنے خیمے
کو بڑا بنا، اُس کے پردے ہر طرف بچھا! بچت مت
کرنا! خیمے کے رسّے لمبے لمبے کر کے میخیں مضبوطی
سے زمین میں ٹھونک دے۔ 3 کیونکہ تُو تیزی سے
دائیں اور بائیں طرف پھیل جائے گی، اور تیری اولاد دیگر
قوموں پر قبضہ کر کے تباہ شدہ شہروں کو از سرِ نو آباد
کرے گی۔

4 مت ڈرنا، تیری رُسوائی نہیں ہو گی۔ شرم سار نہ
ہو، تیری بےحرمتی نہیں ہو گی۔ اب تُو اپنی جوانی کی
شرمندگی بھول جائے گی، تیرے ذہن سے بیوہ ہونے
کی ذلت اُتر جائے گی۔ 5 کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے،
رب الافواج اُس کا نام ہے، اور تیرا چھڑانے والا اسرائیل
کا قدوس ہے، جو پوری دنیا کا خدا کہلاتا ہے۔“

6 تیرا خدا فرماتا ہے، ”تُو متروکہ اور دل سے مجروح
بیوی کی مانند ہے، اُس عورت کی مانند جس کے شوہر
نے اُسے رد کیا، گو اُس کی شادی اُس وقت ہوئی جب
کنواری ہی تھی۔ لیکن اب مَیں، رب نے تجھے بُلایا ہے۔
7 ایک ہی لمحے کے لئے مَیں نے تجھے ترک کیا، لیکن
اب بڑے رحم سے تجھے جمع کروں گا۔ 8 مَیں نے اپنے
غضب کا پورا زور تجھ پر نازل کر کے پل بھر کے لئے
اپنا چہرہ تجھ سے چھپا لیا، لیکن اب ابدی شفقت سے
تجھ پر رحم کروں گا۔“ رب تیرا چھڑانے والا یہ فرماتا ہے۔
9 ”بڑے سیلاب کے بعد مَیں نے نوح سے قسم
کھائی تھی کہ آئندہ سیلاب کبھی پوری زمین پر نہیں آئے
گا۔ اِسی طرح اب مَیں قسم کھا کر وعدہ کرتا ہوں کہ
آئندہ نہ مَیں کبھی تجھ سے ناراض ہوں گا، نہ تجھے ملامت

کروں گا۔ 10 گو پہاڑ ہٹ جائیں اور پہاڑیاں جنبش
کھائیں، لیکن میری شفقت تجھ پر سے کبھی نہیں ہٹے
گی، میرا سلامتی کا عہد کبھی نہیں ہلے گا۔" یہ رب کا
فرمان ہے جو تجھ پر ترس کھاتا ہے۔

نیا شہر یروشلم

11 "بےچاری بیٹی یروشلم! شدید طوفان تجھ پر سے
گزر گئے ہیں، اور کوئی نہیں ہے جو تجھے تسلی دے۔
دیکھ، مَیں تیری دیواروں کے پتھر مضبوط چونے سے جوڑ
دوں گا اور تیری بنیادوں کو سنگِ لاجورد[a] سے رکھ دوں گا۔
12 مَیں تیری دیواروں کو یاقوت، تیرے دروازوں کو آبِ
بحر[b] اور تیری تمام فصیل کو قیمتی جواہر سے تعمیر کروں
گا۔ 13 تیرے تمام فرزند رب سے تعلیم پائیں گے،
اور تیری اولاد کی سلامتی عظیم ہو گی۔ 14 تجھے انصاف کی
مضبوط بنیاد پر رکھا جائے گا، چنانچہ دوسروں کے ظلم سے
دُور رہ، کیونکہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ دہشت
زدہ نہ ہو، کیونکہ دہشت کھانے کا سبب تیرے قریب
نہیں آئے گا۔ 15 اگر کوئی تجھ پر حملہ کرے بھی تو
یہ میری طرف سے نہیں ہو گا، اِس لئے ہر حملہ آور
شکست کھائے گا۔

16 دیکھ، مَیں ہی اُس لوہار کا خالق ہوں جو ہَوا دے
کر کوئلوں کو دہکا دیتا ہے تاکہ کام کے لئے موزوں
ہتھیار بنا لے۔ اور مَیں ہی نے تباہ کرنے والے کو خلق
کیا تاکہ وہ بربادی کا کام انجام دے۔ 17 چنانچہ جو بھی
ہتھیار تجھ پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو جائے وہ ناکام
ہو گا، اور جو بھی زبان تجھ پر الزام لگائے اُسے تُو مجرم
ثابت کرے گی۔ یہی رب کے خادموں کا موروثی حصہ
ہے، مَیں ہی اُن کی راست بازی برقرار رکھوں گا۔" رب
خود یہ فرماتا ہے۔

رب کے پاس آؤ تاکہ زندگی پاؤ

55 "کیا تم پیاسے ہو؟ آؤ، سب پانی کے
پاس آؤ! کیا تمہارے پاس پیسے نہیں؟
اِدھر آؤ، سودا خرید کر کھانا کھاؤ۔ یہاں کی مَے اور
دودھ مفت ہے۔ آؤ، اُسے پیسے دیئے بغیر خریدو۔
2 اُس پر پیسے کیوں خرچ کرتے ہو جو روٹی نہیں ہے؟
جو سیر نہیں کرتا اُس کے لئے محنت مشقت کیوں کرتے
ہو؟ سنو، سنو میری بات! پھر تم اچھی خوراک کھاؤ گے،
بہترین کھانے سے لطف اندوز ہو گے۔ 3 کان لگا کر
میرے پاس آؤ! سنو تو جیتے رہو گے۔
مَیں تمہارے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا، تمہیں اُن
اَن مٹ مہربانیوں سے نوازوں گا جن کا وعدہ داؤد سے
کیا تھا۔ 4 دیکھ، مَیں نے مقرر کیا کہ وہ اقوام کے سامنے
میرا گواہ ہو، کہ اقوام کا رئیس اور حکمران ہو۔ 5 دیکھ، تُو
ایسی قوم کو بُلائے گا جسے تُو نہیں جانتا، اور تجھ سے
ناواقف قوم رب تیرے خدا کی خاطر تیرے پاس دوڑی
چلی آئے گی۔ کیونکہ جو اسرائیل کا قدوس ہے اُس نے
تجھے شان و شوکت عطا کی ہے۔"

میرا کلام بےتاثیر نہیں رہتا

6 ابھی رب کو تلاش کرو جبکہ اُسے پایا جا سکتا ہے۔
ابھی اُسے پکارو جبکہ وہ قریب ہی ہے۔ 7 بےدین اپنی
بُری راہ اور شریر اپنے بُرے خیالات چھوڑے۔ وہ رب
کے پاس واپس آئے تو وہ اُس پر رحم کرے گا۔ وہ ہمارے

lapis lazuli[a]

beryl[b]

خدا کے پاس واپس آئے، کیونکہ وہ فراخ دلی سے معاف
کر دیتا ہے۔
8 کیونکہ رب فرماتا ہے، ''میرے خیالات اور
تمہارے خیالات میں اور میری راہوں اور تمہاری راہوں
میں بڑا فرق ہے۔ 9 جتنا آسمان زمین سے اونچا ہے
اُتنی ہی میری راہیں تمہاری راہوں اور میرے خیالات
تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔
10 بارش اور برف پر غور کرو! زمین پر پڑنے کے
بعد یہ خالی ہاتھ واپس نہیں آتی بلکہ زمین کو یوں سیراب
کرتی ہے کہ پودے پھوٹنے اور پھلنے پھولنے لگتے ہیں
بلکہ پکتے پکتے بیج بونے والے کو بیج اور بھوکے کو روٹی
مہیا کرتے ہیں۔ 11 میرے منہ سے نکلا ہوا کلام بھی ایسا
ہی ہے۔ وہ خالی ہاتھ واپس نہیں آئے گا بلکہ میری مرضی
پوری کرے گا اور اُس میں کامیاب ہو گا جس کے لئے
مَیں نے اُسے بھیجا تھا۔
12 کیونکہ تم خوشی سے نکلو گے، تمہیں سلامتی سے
لایا جائے گا۔ پہاڑ اور پہاڑیاں تمہارے آنے پر باغ باغ
ہو کر شادیانہ بجائیں گی، اور میدان کے تمام درخت
تالیاں بجائیں گے۔ 13 کانٹے دار جھاڑی کی بجائے جونیپر
کا درخت اُگے گا، اور بچھو بوٹی کی بجائے مہندی پھلے
پھولے گی۔ یوں رب کے نام کو جلال ملے گا، اور اُس
کی قدرت کا ابدی اور اَن مٹ نشان قائم ہو گا۔''

ہر شخص اللہ کی قوم میں شامل ہو سکتا ہے

56 رب فرماتا ہے، ''انصاف کو قائم رکھو اور
وہ کچھ کیا کرو جو راست ہے، کیونکہ میری
نجات قریب ہی ہے، اور میری راستی ظاہر ہونے کو
ہے۔ 2 مبارک ہے وہ جو یوں راستی سے لپٹا رہے۔
مبارک ہے وہ جو سبت کے دن کی بےحرمتی نہ کرے
بلکہ اُسے منائے، جو ہر بُرے کام سے گریز کرے۔''
3 جو پردیسی رب کا پیروکار ہو گیا ہے وہ نہ کہے کہ
بےشک رب مجھے اپنی قوم سے الگ کر رکھے گا۔ خواجہ
سرا بھی نہ سوچے کہ ہائے، مَیں سوکھا ہوا درخت
ہی ہوں!
4 کیونکہ رب فرماتا ہے، ''جو خواجہ سرا میرے سبت
کے دن منائیں، ایسے قدم اُٹھائیں جو مجھے پسند ہوں
اور میرے عہد کے ساتھ لپٹے رہیں وہ بےفکر رہیں۔
5 کیونکہ مَیں اُنہیں اپنے گھر اور اُس کی چاردیواری میں
ایسی یادگار اور ایسا نام عطا کروں گا جو بیٹے بیٹیاں ملنے
سے کہیں بہتر ہو گا۔ اور جو نام مَیں اُنہیں دوں گا وہ
ابدی ہو گا، وہ کبھی نہیں مٹنے کا۔
6 وہ پردیسی بھی بےفکر رہیں جو رب کے پیروکار بن
کر اُس کی خدمت کرنا چاہتے، جو رب کا نام عزیز رکھ
کر اُس کی عبادت کرتے، جو سبت کے دن کی بےحرمتی
نہیں کرتے بلکہ اُسے مناتے اور جو میرے عہد کے
ساتھ لپٹے رہتے ہیں۔ 7 کیونکہ مَیں اُنہیں اپنے مقدّس
پہاڑ کے پاس لا کر اپنے دعا کے گھر میں خوشی دلاؤں گا۔
جب وہ میری قربان گاہ پر اپنی بھسم ہونے والی اور ذبح کی
قربانیاں چڑھائیں گے تو وہ مجھے پسند آئیں گی۔ کیونکہ میرا
گھر تمام قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا۔''
8 رب قادرِ مطلق جو اسرائیل کی بکھری ہوئی قوم
جمع کر رہا ہے فرماتا ہے، ''اُن میں جو اکٹھے ہو چکے ہیں
مَیں اَور بھی جمع کر دوں گا۔''

قوم کے راہنما سُست اور لالچی کُتّے ہیں

9 اے میدان کے تمام حیوانو، آؤ! اے جنگل کے

تمام جانورو، آ کر کھاؤ! 10 اسرائیل کے پہرے دار
اندھے ہیں، سب کے سب کچھ بھی نہیں جانتے۔ سب
کے سب بہرے کُتے ہیں جو بھونک ہی نہیں سکتے۔
فرش پر لیٹے ہوئے وہ اچھے اچھے خواب دیکھتے رہتے ہیں۔
اونگھنا اُنہیں کتنا پسند ہے! 11 لیکن یہ کُتے لالچی بھی ہیں
اور کبھی سیر نہیں ہوتے، حالانکہ گلہ بان کہلاتے ہیں۔
وہ سمجھ سے خالی ہیں، اور ہر ایک اپنی اپنی راہ پر دھیان
دے کر اپنے ہی نفع کی تلاش میں رہتا ہے۔ 12 ہر
ایک آواز دیتا ہے، ”آؤ، مَیں مَے لے آتا ہوں! آؤ، ہم
جی بھر کر شراب پی لیں۔ اور کل بھی آج کی طرح ہو
بلکہ اِس سے بھی زیادہ رونق ہو!“

رب بے دینوں کی عدالت کرتا ہے

57 راست باز ہلاک ہو جاتا ہے، لیکن کسی
کو پروا نہیں۔ دیانت دار دنیا سے چھین
لئے جاتے ہیں، لیکن کوئی دھیان نہیں دیتا۔ کوئی نہیں
سمجھتا کہ راست باز کو بُرائی سے بچنے کے لئے چھین
لیا جاتا ہے۔ 2 کیونکہ اُس کی منزلِ مقصود سلامتی ہے۔
سیدھی راہ پر چلنے والے مرتے وقت پاؤں پھیلا کر آرام
کرتے ہیں۔

3 ”لیکن اے جادوگرنی کی اولاد، زناکار اور فحاشی کے
بچو، اِدھر آؤ! 4 تم کس کا مذاق اُڑا رہے ہو، کس پر زبان
چلا کر منہ چڑاتے ہو؟ تم مجرموں اور دھوکے بازوں کے
ہی بچے ہو!

5 تم بلوط بلکہ ہر گھنے درخت کے سائے میں مستی میں
آ جاتے ہو، وادیوں اور چٹانوں کے شگافوں میں اپنے
بچوں کو ذبح کرتے ہو۔ 6 وادیوں کے رگڑے ہوئے پتھر
تیرا حصہ اور تیرا مقدّر بن گئے ہیں۔ کیونکہ اُن ہی کو
تُو نے مَے اور غلہ کی نذریں پیش کیں۔ اِس کے مدِ نظر
مَیں اپنا فیصلہ کیوں بدلوں؟ 7 تُو نے اپنا بستر اونچے
پہاڑ پر لگایا، اُس پر چڑھ کر اپنی قربانیاں پیش کیں۔
8 اپنے گھر کے دروازے اور چوکھٹ کے پیچھے تُو نے
اپنی بُت پرستی کے نشان لگائے۔ مجھے ترک کر کے تُو اپنا
بستر بچھا کر اُس پر لیٹ گئی۔ تُو نے اُسے اِتنا بڑا بنا دیا کہ
دوسرے بھی اُس پر لیٹ سکیں۔ پھر تُو نے عصمت فروشی
کے پیسے مقرر کئے۔ اُن کی صحبت تجھے کتنی پیاری تھی،
اُن کی برہنگی سے تُو کتنا لطف اُٹھاتی تھی! 9 تُو کثرت
کا تیل اور خوشبو دار کریم لے کر مَلِک دیوتا کے پاس
گئی۔ تُو نے اپنے قاصدوں کو دُور دُور بلکہ پاتال تک بھیج
دیا۔ 10 گو تُو سفر کرتے کرتے بہت تھک گئی تو بھی تُو
نے کبھی نہ کہا، ’فضول ہے!‘ اب تک تجھے تقویت ملتی
رہی، اِس لئے تُو نڈھال نہ ہوئی۔

11 تجھے کس سے اِتنا خوف و ہراس تھا کہ تُو نے
جھوٹ بول کر نہ مجھے یاد کیا، نہ پروا کی؟ ایسا ہی ہے
نا، تُو اِس لئے میرا خوف نہیں مانتی کہ مَیں خاموش اور
چھپا رہا۔

12 لیکن مَیں لوگوں پر تیری نام نہاد راست بازی اور
تیرے کام ظاہر کروں گا۔ یقیناً یہ تیرے لئے مفید
نہیں ہوں گے۔ 13 آ، مدد کے لئے آواز دے! دیکھتے
ہیں کہ تیرے بُتوں کا مجموعہ تجھے بچا سکے گا کہ نہیں۔
لیکن ایسا نہیں ہو گا بلکہ اُنہیں ہَوا اُٹھا لے جائے گی،
ایک پھونک اُنہیں اُڑا دے گی۔

لیکن جو مجھ پر بھروسا رکھے وہ ملک کو میراث میں
پائے گا، مقدّس پہاڑ اُس کی موروثی ملکیت بنے گا۔“

رب اپنی قوم کی مدد کرے گا

14 اللہ فرماتا ہے، ”راستہ بناؤ، راستہ بناؤ! اُسے صاف
سُتھرا کر کے ہر رُکاوٹ دُور کرو تاکہ میری قوم آ سکے۔“
15 کیونکہ جو عظیم اور سربلند ہے، جو ابد تک تخت نشین
اور جس کا نام قدوس ہے وہ فرماتا ہے، ”مَیں نہ صرف
بلندیوں کے مقدِس میں بلکہ شکستہ حال اور فروتن روح
کے ساتھ بھی سکونت کرتا ہوں تاکہ فروتن کی روح
اور شکستہ حال کے دل کو نئی زندگی بخشوں۔ 16 کیونکہ
مَیں ہمیشہ تک اُن کے ساتھ نہیں جھگڑوں گا، ابد تک
ناراض نہیں رہوں گا۔ ورنہ اُن کی روح میرے حضور
نڈھال ہو جاتی، اُن لوگوں کی جان جنہیں مَیں نے خود
خلق کیا۔ 17 مَیں اسرائیل کا ناجائز منافع دیکھ کر طیش
میں آیا اور اُسے سزا دے کر اپنا منہ چھپائے رکھا۔
تو بھی وہ اپنے دل کی برگشتہ راہوں پر چلتا رہا۔ 18 لیکن
گو مَیں اُس کے چال چلن سے واقف ہوں مَیں اُسے
پھر بھی شفا دوں گا، اُس کی راہنمائی کر کے اُسے دوبارہ
تسلی دوں گا۔ اور اُس کے جتنے لوگ ماتم کر رہے ہیں
19 اُن کے لئے مَیں ہونٹوں کا پھل پیدا کروں گا۔“
کیونکہ رب فرماتا ہے، ”اُن کی سلامتی ہو جو دُور ہیں اور
اُن کی جو قریب ہیں۔ مَیں ہی اُنہیں شفا دوں گا۔“
20 لیکن بےدین متلاطم سمندر کی مانند ہیں جو تھم
نہیں سکتا اور جس کی لہریں گند اور کیچڑ اُچھالتی رہتی
ہیں۔ 21 میرا خدا فرماتا ہے، ”بےدین سلامتی نہیں
پائیں گے۔“

رب کو پسندیدہ روزہ

58 گلا پھاڑ کر آواز دے، رُک رُک کر بات
نہ کر! نرسنگے کی سی بلند آواز کے ساتھ
میری قوم کو اُس کی سرکشی سنا، یعقوب کے گھرانے کو
اُس کے گناہوں کی فہرست بیان کر۔ 2 روز بہ روز وہ
میری مرضی دریافت کرتے ہیں۔ ہاں، وہ میری راہوں
کو جاننے کے شوقین ہیں، اُس قوم کی مانند جس نے
اپنے خدا کے احکام کو ترک نہیں کیا بلکہ راست باز
ہے۔ چنانچہ وہ مجھ سے منصفانہ فیصلے مانگ کر ظاہراً
اللہ کی قربت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 3 وہ شکایت
کرتے ہیں، ’جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو تُو توجہ کیوں
نہیں دیتا؟ جب ہم اپنے آپ کو خاک سار بنا کر انکساری
کا اظہار کرتے ہیں تو تُو دھیان کیوں نہیں دیتا؟‘

سنو! روزہ رکھتے وقت تم اپنا کاروبار معمول کے
مطابق چلا کر اپنے مزدوروں کو دبائے رکھتے ہو۔ 4 نہ
صرف یہ بلکہ تم روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ جھگڑتے
اور لڑتے بھی ہو۔ تم ایک دوسرے کو شرارت کے مُکے
مارنے سے بھی نہیں چوکتے۔ یہ کیسی بات ہے؟ اگر تم
یوں روزہ رکھو تو اِس کی توقع نہیں کر سکتے کہ تمہاری
بات آسمان تک پہنچے۔ 5 کیا مجھے اِس قسم کا روزہ پسند
ہے؟ کیا یہ کافی ہے کہ بندہ اپنے آپ کو کچھ دیر کے
لئے خاک سار بنا کر انکساری کا اظہار کرے؟ کہ وہ اپنے
سر کو آبی نرسل کی طرح جھکا کر ٹاٹ اور راکھ میں لیٹ
جائے؟ کیا تم واقعی سمجھتے ہو کہ یہ روزہ ہے، کہ ایسا
وقت رب کو پسند ہے؟

6 یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ جو روزہ مَیں پسند کرتا
ہوں وہ فرق ہے۔ حقیقی روزہ یہ ہے کہ تُو بےانصافی
کی زنجیروں میں جکڑے ہوؤں کو رِہا کرے، مظلوموں
کا جوا ہٹائے، کچلے ہوؤں کو آزاد کرے، ہر جوئے کو
توڑے، 7 بھوکے کو اپنے کھانے میں شریک کرے،
بےگھر مصیبت زدہ کو پناہ دے، برہنہ کو کپڑے پہنائے

اور اپنے رشتے دار کی مدد کرنے سے گریز نہ کرے!
8 اگر تُو ایسا کرے تو تُو صبح کی پہلی کرنوں کی
طرح چمک اُٹھے گا، اور تیرے زخم جلد ہی بھریں گے۔
تب تیری راست بازی تیرے آگے آگے چلے گی، اور
رب کا جلال تیرے پیچھے تیری حفاظت کرے گا۔ 9 تب
تُو فریاد کرے گا اور رب جواب دے گا۔ جب تُو مدد
کے لئے پکارے گا تو وہ فرمائے گا، 'مَیں حاضر ہوں۔'
اپنے درمیان دوسروں پر جوا ڈالنے، اُنگلیاں اُٹھانے اور
دوسروں کی بدنامی کرنے کا سلسلہ ختم کر! 10 بھوکے
کو اپنی روٹی دے اور مظلوموں کی ضروریات پوری کر!
پھر تیری روشنی اندھیرے میں چمک اُٹھے گی اور تیری رات
دوپہر کی طرح روشن ہو گی۔ 11 رب ہمیشہ تیری قیادت
کرے گا، وہ جھلستے ہوئے علاقوں میں بھی تیری جان کی
ضروریات پوری کرے گا اور تیرے اعضا کو تقویت
دے گا۔ تب تُو سیراب باغ کی مانند ہو گا، اُس چشمے
کی مانند جس کا پانی کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 12 تیرے لوگ
قدیم کھنڈرات کو نئے سرے سے تعمیر کریں گے۔ جو
بنیادیں گزری نسلوں نے رکھی تھیں اُنہیں تُو دوبارہ رکھے
گا۔ تب تُو 'رخنے کو بند کرنے والا' اور 'گلیوں کو دوبارہ
رہنے کے قابل بنانے والا' کہلائے گا۔
13 سبت کے دن اپنے پیروں کو کام کرنے سے
روک۔ میرے مقدّس دن کے دوران کاروبار مت کرنا
بلکہ اُسے 'راحت بخش' اور 'معزز' قرار دے۔ اُس
دن نہ معمول کی راہوں پر چل، نہ اپنے کاروبار چلا، نہ
خالی گپیں ہانک۔ یوں تُو سبت کا صحیح احترام کرے گا۔
14 تب رب تیری راحت کا منبع ہو گا، اور مَیں تجھے رتھ
میں بٹھا کر ملک کی بلندیوں پر سے گزرنے دوں گا، تجھے
تیرے باپ یعقوب کی میراث میں سے سیر کروں گا۔"
رب کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔

تمہارے قصور نے تمہیں رب سے دُور کر دیا ہے

59 یقیناً رب کا بازو چھوٹا نہیں کہ وہ بچا
نہ سکے، اُس کا کان بہرا نہیں کہ سن
نہ سکے۔ 2 حقیقت میں تمہارے بُرے کاموں نے
تمہیں اُس سے الگ کر دیا، تمہارے گناہوں نے اُس
کا چہرہ تم سے چھپائے رکھا، اِس لئے وہ تمہاری نہیں
سنتا۔ 3 کیونکہ تمہارے ہاتھ خون آلودہ، تمہاری اُنگلیاں
گناہ سے ناپاک ہیں۔ تمہارے ہونٹ جھوٹ بولتے
اور تمہاری زبان شریر باتیں پھسپھساتی ہے۔ 4 عدالت
میں کوئی منصفانہ مقدمہ نہیں چلاتا، کوئی سچے دلائل
پیش نہیں کرتا۔ لوگ سچائی سے خالی باتوں پر اعتبار
کر کے جھوٹ بولتے ہیں، وہ بدکاری سے حاملہ ہو کر
بےدینی کو جنم دیتے ہیں۔ 5-6 وہ زہریلے سانپوں کے
انڈوں پر بیٹھ جاتے ہیں تاکہ بچے نکلیں۔ جو اُن کے
انڈے کھائے وہ مر جاتا ہے، اور اگر اُن کے انڈے
دبائے تو زہریلا سانپ نکل آتا ہے۔ یہ لوگ مکڑی کے
جالے تان لیتے ہیں، ایسا کپڑا جو پہننے کے لئے بےکار
ہے۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے اِس کپڑے سے وہ
اپنے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے۔ اُن کے اعمال بُرے
ہی ہیں، اُن کے ہاتھ تشدد ہی کرتے ہیں۔ 7 جہاں بھی
غلط کام کرنے کا موقع ملے وہاں اُن کے پاؤں بھاگ
کر پہنچ جاتے ہیں۔ وہ بےقصور کو قتل کرنے کے لئے
تیار رہتے ہیں۔ اُن کے خیالات شریر ہی ہیں، اپنے پیچھے
وہ تباہی و بربادی چھوڑ جاتے ہیں۔ 8 نہ وہ سلامتی کی
راہ جانتے ہیں، نہ اُن کے راستوں میں انصاف پایا جاتا
ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُنہیں ٹیڑھا میڑھا بنا رکھا ہے، اور

جو بھی اُن پر چلے وہ سلامتی کو نہیں جانتا۔

توبہ کی دعا

9 اِسی لئے انصاف ہم سے دُور ہے، راستی ہم تک
پہنچتی نہیں۔ ہم روشنی کے انتظار میں رہتے ہیں، لیکن
افسوس، اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ ہم آب و تاب کی
اُمید رکھتے ہیں، لیکن افسوس، جہاں بھی چلتے ہیں وہاں
گھنی تاریکی چھائی رہتی ہے۔ 10 ہم اندھوں کی طرح
دیوار کو ہاتھ سے چھو چھو کر راستہ معلوم کرتے ہیں،
آنکھوں سے محروم لوگوں کی طرح ٹٹول ٹٹول کر آگے
بڑھتے ہیں۔ دوپہر کے وقت بھی ہم ٹھوکر کھا کھا کر
یوں پھرتے ہیں جیسے دُھندلکا ہو۔ گو ہم تن آور لوگوں
کے درمیان رہتے ہیں، لیکن خود مُردوں کی مانند ہیں۔
11 ہم سب نڈھال حالت میں ریچھوں کی طرح غُراتے،
کبوتروں کی مانند غوں غوں کرتے ہیں۔ ہم انصاف کے
انتظار میں رہتے ہیں، لیکن بے سود۔ ہم نجات کی اُمید
رکھتے ہیں، لیکن وہ ہم سے دُور ہی رہتی ہے۔
12 کیونکہ ہمارے متعدد جرائم تیرے سامنے ہیں،
اور ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ہمیں
متواتر اپنے جرائم کا احساس ہے، ہم اپنے گناہوں سے
خوب واقف ہیں۔ 13 ہم مانتے ہیں کہ رب سے بےوفا
رہے بلکہ اُس کا انکار بھی کیا ہے۔ ہم نے اپنا منہ اپنے
خدا سے پھیر کر ظلم اور دھوکے کی باتیں پھیلائی ہیں۔
ہمارے دلوں میں جھوٹ کا بیج بڑھتے بڑھتے منہ میں
سے نکلا۔ 14 نتیجے میں انصاف پیچھے ہٹ گیا، اور راستی
دُور کھڑی رہتی ہے۔ سچائی چوک میں ٹھوکر کھا کر گر گئی
ہے، اور دیانت داری داخل ہی نہیں ہو سکتی۔ 15 چنانچہ
سچائی کہیں بھی پائی نہیں جاتی، اور غلط کام سے گریز
کرنے والے کو لُوٹا جاتا ہے۔

رب کا جواب

یہ سب کچھ رب کو نظر آیا، اور وہ ناخوش تھا کہ
انصاف نہیں ہے۔ 16 اُس نے دیکھا کہ کوئی نہیں
ہے، وہ حیران ہوا کہ مداخلت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔
تب اُس کے زور آور بازو نے اُس کی مدد کی، اور اُس
کی راستی نے اُس کو سہارا دیا۔ 17 راستی کے زرہ بکتر
سے ملبّس ہو کر اُس نے سر پر نجات کا خود رکھا،
انتقام کا لباس پہن کر اُس نے غیرت کی چادر اوڑھ لی۔
18 ہر ایک کو وہ اُس کا مناسب معاوضہ دے گا۔ وہ
مخالفوں پر اپنا غضب نازل کرے گا اور دشمنوں سے بدلہ
لے گا بلکہ جزیروں کو بھی اُن کی حرکتوں کا اجر دے گا۔
19 تب انسان مغرب میں رب کے نام کا خوف مانیں
گے اور مشرق میں اُسے جلال دیں گے۔ کیونکہ وہ رب
کی پھونک سے چلائے ہوئے زور دار سیلاب کی طرح
اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔
20 رب فرماتا ہے، ”چھڑانے والا کوہِ صیون پر آئے
گا۔ وہ یعقوب کے اُن فرزندوں کے پاس آئے گا جو اپنے
گناہوں کو چھوڑ کر واپس آئیں گے۔“
21 رب فرماتا ہے، ”جہاں تک میرا تعلق ہے، اُن
کے ساتھ میرا یہ عہد ہے: میرا روح جو تجھ پر ٹھہرا ہوا
ہے اور میرے الفاظ جو مَیں نے تیرے منہ میں ڈالے
ہیں وہ اب سے ابد تک نہ تیرے منہ سے، نہ تیری اولاد
کے منہ سے اور نہ تیری اولاد کی اولاد سے ہٹیں گے۔“
یہ رب کا فرمان ہے۔

اقوام یروشلم کے نور کے پاس آئیں گی

60 ”اُٹھ، کھڑی ہو کر چمک اُٹھ! کیونکہ تیرا
نور آ گیا ہے، اور رب کا جلال تجھ پر طلوع
ہوا ہے۔ 2 کیونکہ گو زمین پر تاریکی چھائی ہوئی ہے اور
اقوام گھنے اندھیرے میں رہتی ہیں، لیکن تجھ پر رب کا
نور طلوع ہو رہا ہے، اور اُس کا جلال تجھ پر ظاہر ہو رہا
ہے۔ 3 اقوام تیرے نور کے پاس اور بادشاہ اُس چمکتی
دمکتی روشنی کے پاس آئیں گے جو تجھ پر طلوع ہو گی۔

4 اپنی نظر اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ! سب کے
سب جمع ہو کر تیرے پاس آ رہے ہیں۔ تیرے بیٹے
دُور دُور سے پہنچ رہے ہیں، اور تیری بیٹیوں کو گود میں
اُٹھا کر قریب لایا جا رہا ہے۔ 5 اُس وقت تُو یہ دیکھ
کر چمک اُٹھے گی۔ تیرا دل خوشی کے مارے تیزی سے
دھڑکنے لگے گا اور کشادہ ہو جائے گا۔ کیونکہ سمندر کے
خزانے تیرے پاس لائے جائیں گے، اقوام کی دولت
تیرے پاس پہنچے گی۔ 6 اونٹوں کا غول بلکہ مِدیان اور
عیفہ کے جوان اونٹ تیرے ملک کو ڈھانپ دیں گے۔
وہ سونے اور بخور سے لدے ہوئے اور رب کی حمد و
ثنا کرتے ہوئے ملکِ سبا سے آئیں گے۔ 7 قیدار کی
تمام بھیڑ بکریاں تیرے حوالے کی جائیں گی، اور نبایوت
کے مینڈھے تیری خدمت کے لئے حاضر ہوں گے۔
اُنہیں میری قربان گاہ پر چڑھایا جائے گا اور مَیں اُنہیں
پسند کروں گا۔ یوں مَیں اپنے جلال کے گھر کو شان و
شوکت سے آراستہ کروں گا۔

8 یہ کون ہیں جو بادلوں کی طرح اور کابُک کے پاس
واپس آنے والے کبوتروں کی مانند اُڑ کر آ رہے ہیں؟
9 یہ ترسیس کے زبردست بحری جہاز ہیں جو تیرے پاس
پہنچ رہے ہیں۔ کیونکہ جزیرے مجھ سے اُمید رکھتے ہیں۔
یہ جہاز تیرے بیٹوں کو اُن کی سونے چاندی سمیت دُور
دراز علاقوں سے لے کر آ رہے ہیں۔ یوں رب تیرے
خدا کے نام اور اسرائیل کے قدوس کی تعظیم ہو گی جس
نے تجھے شان و شوکت سے نوازا ہے۔

10 پردیسی تیری دیواریں از سرِ نو تعمیر کریں گے، اور
اُن کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔ کیونکہ گو مَیں نے
اپنے غضب میں تجھے سزا دی، لیکن اب مَیں اپنے
فضل سے تجھ پر رحم کروں گا۔ 11 تیری فصیل کے
دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔ اُنہیں نہ دن کو بند کیا
جائے گا، نہ رات کو تاکہ اقوام کا مال و دولت اور اُن کے
گرفتار کئے گئے بادشاہوں کو شہر کے اندر لایا جا سکے۔
12 کیونکہ جو قوم یا سلطنت تیری خدمت کرنے سے انکار
کرے وہ برباد ہو جائے گی، اُسے پورے طور پر تباہ کیا
جائے گا۔

13 لبنان کی شان و شوکت تیرے سامنے حاضر ہو
گی۔ جونیپر، صنوبر اور سرو کے درخت مل کر تیرے
پاس آئیں گے تاکہ میرے مقدِس کو آراستہ کریں۔ یوں
مَیں اپنے پاؤں کی چوکی کو جلال دوں گا۔ 14 تجھ پر ظلم
کرنے والوں کے بیٹے جھک جھک کر تیرے حضور آئیں
گے، تیری تحقیر کرنے والے تیرے پاؤں کے سامنے
اوندھے منہ ہو جائیں گے۔ وہ تجھے ’رب کا شہر‘ اور
’اسرائیل کے قدوس کا صیون‘ قرار دیں گے۔ 15 پہلے
تجھے ترک کیا گیا تھا، لوگ تجھ سے نفرت رکھتے تھے، اور
تجھ میں سے کوئی نہیں گزرتا تھا۔ لیکن اب مَیں تجھے
ابدی فخر کا باعث بنا دوں گا، اور تمام نسلیں تجھے دیکھ کر
خوش ہوں گی۔

16 تُو اقوام کا دودھ پیئے گی، اور بادشاہ تجھے دودھ
پلائیں گے۔ تب تُو جان لے گی کہ مَیں رب تیرا نجات

دہندہ ہوں، کہ مَیں جو یعقوب کا زبردست سورما ہوں
تیرا چھڑانے والا ہوں۔
17 مَیں تیرے پیتل کو سونے میں، تیرے لوہے
کو چاندی میں، تیری لکڑی کو پیتل میں اور تیرے پتھر
کو لوہے میں بدلوں گا۔ مَیں سلامتی کو تیری محافظ اور
راستی کو تیری نگران بناؤں گا۔ 18 اب سے تیرے ملک
میں نہ تشدد کا ذکر ہو گا، نہ بربادی و تباہی کا۔ اب
سے تیری چاردیواری ’نجات‘ اور تیرے دروازے ’حمد و
ثنا‘ کہلائیں گے۔
19 آئندہ تجھے نہ دن کے وقت سورج، نہ رات کے
وقت چاند کی ضرورت ہو گی، کیونکہ رب ہی تیری ابدی
روشنی ہو گا، تیرا خدا ہی تیری آب و تاب ہو گا۔ 20 آئندہ
تیرا سورج کبھی غروب نہیں ہو گا، تیرا چاند کبھی نہیں گھٹے
گا۔ کیونکہ رب تیرا ابدی نور ہو گا، اور ماتم کے تیرے
دن ختم ہو جائیں گے۔
21 تب تیری قوم کے تمام افراد راست باز ہوں گے،
اور ملک ہمیشہ تک اُن کی ملکیت رہے گا۔ کیونکہ وہ
میرے ہاتھ سے لگائی ہوئی پنیری ہوں گے، میرے ہاتھ
کا کام جس سے مَیں اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ 22 تب
سب سے چھوٹے خاندان کی تعداد بڑھ کر ہزار افراد پر
مشتمل ہو گی، سب سے کمزور کنبہ طاقت ور قوم بنے
گا۔ مقررہ وقت پر مَیں، رب یہ سب کچھ تیزی سے
انجام دوں گا۔“

ماتم کا وقت ختم ہے

61 رب قادرِ مطلق کا روح مجھ پر ہے، کیونکہ
رب نے مجھے تیل سے مسح کر کے غریبوں
کو خوش خبری سنانے کا اختیار دیا ہے۔ اُس نے مجھے شکستہ
دلوں کی مرہم پٹی کرنے کے لئے اور یہ اعلان کرنے
کے لئے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رِہائی ملے گی اور زنجیروں
میں جکڑے ہوئے آزاد ہو جائیں گے، 2 کہ بحالی کا سال
اور ہمارے خدا کے انتقام کا دن آ گیا ہے۔ اُس نے
مجھے بھیجا ہے کہ مَیں تمام ماتم کرنے والوں کو تسلی
دوں 3 اور صیون کے سوگواروں کو دلاسا دے کر راکھ
کے بجائے شاندار تاج، ماتم کے بجائے خوشی کا تیل اور
شکستہ روح کے بجائے حمد و ثنا کا لباس مہیا کروں۔
تب وہ ’راستی کے درخت‘ کہلائیں گے، ایسے پودے
جو رب نے اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے لگائے ہیں۔
4 وہ قدیم کھنڈرات کو از سرِ نو تعمیر کر کے دیر سے
برباد ہوئے مقاموں کو بحال کریں گے۔ وہ اُن تباہ شدہ
شہروں کو دوبارہ قائم کریں گے جو نسل در نسل ویران
و سنسان رہے ہیں۔ 5 غیرملکی کھڑے ہو کر تمہاری
بھیڑبکریوں کی گلہ بانی کریں گے، پردیسی تمہارے
کھیتوں اور باغوں میں کام کریں گے۔ 6 اُس وقت تم
’رب کے امام‘ کہلاؤ گے، لوگ تمہیں ’ہمارے خدا کے
خادم‘ قرار دیں گے۔
تم اقوام کی دولت سے لطف اندوز ہو گے، اُن کی
شان و شوکت اپنا کر اُس پر فخر کرو گے۔ 7 تمہاری
شرمندگی نہیں رہے گی بلکہ تم عزت کا دُگنا حصہ پاؤ گے،
تمہاری رُسوائی نہیں رہے گی بلکہ تم شاندار حصہ ملنے کے
باعث شادیانہ بجاؤ گے۔ کیونکہ تمہیں وطن میں دُگنا حصہ
ملے گا، اور ابدی خوشی تمہاری میراث ہو گی۔
8 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مجھے انصاف پسند ہے۔
مَیں غارت گری اور کج رَوی سے نفرت رکھتا ہوں۔
مَیں اپنے لوگوں کو وفاداری سے اُن کا اجر دوں گا،
مَیں اُن کے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۔ 9 اُن کی نسل

اقوام میں اور اُن کی اولاد دیگر اُمّتوں میں مشہور ہو گی۔
جو بھی اُنہیں دیکھے وہ جان لے گا کہ رب نے اُنہیں
برکت دی ہے۔“
10 مَیں رب سے نہایت ہی شادمان ہوں، میری جان
اپنے خدا کی تعریف میں خوشی کے گیت گاتی ہے۔ کیونکہ
جس طرح دُولھا اپنا سر امام کی سی پگڑی سے سجاتا اور
دُلھن اپنے آپ کو اپنے زیورات سے آراستہ کرتی ہے
اُسی طرح اللہ نے مجھے نجات کا لباس پہنا کر راستی کی
چادر میں لپیٹا ہے۔ 11 کیونکہ جس طرح زمین اپنی ہریالی
کو نکلنے دیتی اور باغ اپنے بیجوں کو پھوٹنے دیتا ہے اُسی
طرح رب قادرِ مطلق اقوام کے سامنے اپنی راستی اور
ستائش پھوٹنے دے گا۔

یروشلم کی بحالی

62 صیون کی خاطر مَیں خاموش نہیں رہوں
گا، یروشلم کی خاطر تب تک آرام نہیں
کروں گا جب تک اُس کی راستی طلوعِ صبح کی طرح نہ
چمکے اور اُس کی نجات مشعل کی طرح نہ بھڑکے۔
2 اقوام تیری راستی دیکھیں گی، تمام بادشاہ تیری شان و
شوکت کا مشاہدہ کریں گے۔ اُس وقت تجھے نیا نام ملے
گا، ایسا نام جو رب کا اپنا منہ متعین کرے گا۔ 3 تُو
رب کے ہاتھ میں شاندار تاج اور اپنے خدا کے ہاتھ میں
شاہی کُلاہ ہو گی۔ 4 آئندہ لوگ تجھے نہ کبھی ’متروکہ‘ نہ
تیرے ملک کو ’ویران و سنسان‘ قرار دیں گے بلکہ تُو
’میرا لطف‘ اور تیرا ملک ’بیاہی‘ کہلائے گا۔ کیونکہ رب
تجھ سے لطف اندوز ہو گا، اور تیرا ملک شادی شدہ ہو
گا۔ 5 جس طرح جوان آدمی کنواری سے شادی کرتا ہے
اُسی طرح تیرے فرزند تجھے بیاہ لیں گے۔ اور جس طرح
دُولھا دُلھن کے باعث خوشی مناتا ہے اُسی طرح تیرا خدا
تیرے سبب سے خوشی منائے گا۔
6 اے یروشلم، مَیں نے تیری فصیل پر پہرے دار
لگائے ہیں جو دن رات آواز دیں۔ اُنہیں ایک لمحے کے
لئے بھی خاموش رہنے کی اجازت نہیں ہے۔ اے رب
کو یاد دلانے والو، اُس وقت تک نہ خود آرام کرو، 7 نہ
رب کو آرام کرنے دو جب تک وہ یروشلم کو از سرِ نو
قائم نہ کر لے۔ جب پوری دنیا شہر کی تعریف کرے
گی تب ہی تم سکون کا سانس لے سکتے ہو۔ 8 رب نے
اپنے دائیں ہاتھ اور زور آور بازو کی قسم کھا کر وعدہ کیا
ہے، ”آئندہ نہ مَیں تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو کھلاؤں
گا، نہ بڑی محنت سے بنائی گئی تیری مَے کو اجنبیوں کو
پلاؤں گا۔ 9 کیونکہ آئندہ فصل کی کٹائی کرنے والے ہی
رب کی ستائش کرتے ہوئے اُسے کھائیں گے، اور انگور
چننے والے ہی میرے مقدِس کے صحنوں میں آ کر اُن کا
رس پئیں گے۔“
10 داخل ہو جاؤ، شہر کے دروازوں میں داخل ہو
جاؤ! قوم کے لئے راستہ تیار کرو! راستہ بناؤ، راستہ بناؤ!
اُسے پتھروں سے صاف کرو! تمام اقوام کے اوپر جھنڈا
گاڑ دو!
11 کیونکہ رب نے دنیا کی انتہا تک اعلان کیا ہے،
”صیون بیٹی کو بتاؤ کہ دیکھ، تیری نجات آنے والی ہے۔
دیکھ، اُس کا اجر اُس کے پاس ہے، اُس کا انعام اُس
کے آگے آگے چل رہا ہے۔“ 12 تب وہ ’مقدّس
قوم‘ اور ’وہ قوم جسے رب نے عوضانہ دے کر چھڑایا
ہے‘ کہلائیں گے۔ اے یروشلم بیٹی، تُو ’مرغوب‘ اور
’غیر متروکہ شہر‘ کہلائے گی۔

اللہ اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

63 یہ کون ہے جو ادوم سے آ رہا ہے، جو سرخ
سرخ کپڑے پہنے بُصرہ شہر سے پہنچ رہا
ہے؟ یہ کون ہے جو رُعب سے ملبّس بڑی طاقت کے
ساتھ آگے بڑھ رہا ہے؟ ”مَیں ہی ہوں، وہ جو انصاف
سے بولتا، جو بڑی قدرت سے تجھے بچاتا ہے۔“
2 تیرے کپڑے کیوں اِتنے لال ہیں؟ لگتا ہے کہ تیرا
لباس حوض میں انگور کچلنے سے سرخ ہو گیا ہے۔
3 ”مَیں انگوروں کو اکیلا ہی کچلتا رہا ہوں، اقوام میں
سے کوئی میرے ساتھ نہیں تھا۔ مَیں نے غصے میں آ
کر اُنہیں کچلا، طیش میں اُنہیں روندا۔ اُن کے خون
کی چھینٹیں میرے کپڑوں پر پڑ گئیں، میرا سارا لباس
آلودہ ہوا۔ 4 کیونکہ میرا دل انتقام لینے پر تُلا ہوا تھا،
اپنی قوم کا عوضانہ دینے کا سال آ گیا تھا۔ 5 مَیں نے
اپنے اردگرد نظر دوڑائی، لیکن کوئی نہیں تھا جو میری مدد
کرتا۔ مَیں حیران تھا کہ کسی نے بھی میرا ساتھ نہ دیا۔
چنانچہ میرے اپنے بازو نے میری مدد کی، اور میرے
طیش نے مجھے سہارا دیا۔ 6 غصے میں آ کر مَیں نے اقوام
کو پامال کیا، طیش میں اُنہیں مدہوش کر کے اُن کا خون
زمین پر گرا دیا۔“

رب کی تمجید

7 مَیں رب کی مہربانیاں سناؤں گا، اُس کے قابلِ
تعریف کاموں کی تمجید کروں گا۔ جو کچھ رب نے
ہمارے لئے کیا، جو متعدد بھلائیاں اُس نے اپنے رحم
اور بڑے فضل سے اسرائیل کو دکھائی ہیں اُن کی ستائش
کروں گا۔
8 اُس نے فرمایا، ”یقیناً یہ میری قوم کے ہیں، ایسے
فرزند جو بےوفا نہیں ہوں گے۔“ یہ کہہ کر وہ اُن
کا نجات دہندہ بن گیا، 9 وہ اُن کی تمام مصیبت میں
شریک ہوا، اور اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں
چھٹکارا دیا۔ وہ اُنہیں پیار کرتا، اُن پر ترس کھاتا تھا، اِس
لئے اُس نے عوضانہ دے کر اُنہیں چھڑایا۔ ہاں، قدیم
زمانے سے آج تک وہ اُنہیں اُٹھائے پھرتا رہا۔
10 لیکن وہ سرکش ہوئے، اُنہوں نے اُس کے قدوس
روح کو دُکھ پہنچایا۔ تب وہ مُڑ کر اُن کا دشمن بن گیا۔ خود
وہ اُن سے لڑنے لگا۔
11 پھر اُس کی قوم کو وہ قدیم زمانہ یاد آیا جب موسیٰ
اپنی قوم کے درمیان تھا، اور وہ پکار اُٹھے، ”وہ کہاں
ہے جو اپنی بھیڑ بکریوں کو اُن کے گلہ بانوں سمیت
سمندر میں سے نکال لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنے
روح القدس کو اُن کے درمیان نازل کیا، 12 جس کی
جلالی قدرت موسیٰ کے دائیں ہاتھ حاضر رہی تاکہ اُس
کو سہارا دے؟ وہ کہاں ہے جس نے پانی کو اسرائیلیوں
کے سامنے تقسیم کر کے اپنے لئے ابدی شہرت پیدا کی
13 اور اُنہیں گہرائیوں میں سے گزرنے دیا؟ اُس وقت
وہ کھلے میدان میں چلنے والے گھوڑے کی طرح آرام
سے گزرے اور کہیں بھی ٹھوکر نہ کھائی۔ 14 جس طرح
گائے بَیل آرام کے لئے وادی میں اُترتے ہیں اُسی طرح
اُنہیں رب کے روح سے آرام اور سکون حاصل ہوا۔“
اِسی طرح تُو نے اپنی قوم کی راہنمائی کی تاکہ تیرے
نام کو جلال ملے۔

توبہ کی دعا

15 اے اللہ، آسمان سے ہم پر نظر ڈال، بلندیوں پر
اپنی مقدّس اور شاندار سکونت گاہ سے دیکھ! اِس

وقت تیری غیرت اور قدرت کہاں ہے؟ ہم تیری نرمی
اور مہربانیوں سے محروم رہ گئے ہیں! 16 تُو تو ہمارا باپ
ہے۔ کیونکہ ابراہیم ہمیں نہیں جانتا اور اسرائیل ہمیں
نہیں پہچانتا، لیکن تُو، رب ہمارا باپ ہے، قدیم زمانے
سے ہی تیرا نام 'ہمارا چھڑانے والا' ہے۔ 17 اے رب،
تُو ہمیں اپنی راہوں سے کیوں بھٹکنے دیتا ہے؟ تُو نے
ہمارے دلوں کو اِتنا سخت کیوں کر دیا کہ ہم تیرا خوف
نہیں مان سکتے؟ ہماری خاطر واپس آ! کیونکہ ہم تیرے
خادم، تیری موروثی ملکیت کے قبیلے ہیں۔ 18 تیرا مقدِس
تھوڑی ہی دیر کے لئے تیری قوم کی ملکیت رہا، لیکن
اب ہمارے مخالفوں نے اُسے پاؤں تلے روند ڈالا ہے۔
19 لگتا ہے کہ ہم کبھی تیری حکومت کے تحت نہیں
رہے، کہ ہم پر کبھی تیرے نام کا ٹھپا نہیں لگا تھا۔

64 کاش تُو آسمان کو پھاڑ کر اُتر آئے، کہ
پہاڑ تیرے سامنے تھرتھرائیں۔ 2 کاش تُو
ڈالیوں کو بھڑکا دینے والی آگ یا پانی کو ایک دم اُبالنے
والی آتش کی طرح نازل ہو تاکہ تیرے دشمن تیرا نام
جان لیں اور قومیں تیرے سامنے لرز اُٹھیں! 3 کیونکہ
قدیم زمانے میں جب تُو خوف ناک اور غیرمتوقع کام
کیا کرتا تھا تو یوں ہی نازل ہوا، اور پہاڑ یوں ہی تیرے
سامنے کانپنے لگے۔ 4 قدیم زمانے سے ہی کسی نے
تیرے سوا کسی اَور خدا کو نہ دیکھا نہ سنا ہے۔ صرف تُو
ہی ایسا خدا ہے جو اُن کی مدد کرتا ہے جو تیرے انتظار
میں رہتے ہیں۔
5 تُو اُن سے ملتا ہے جو خوشی سے راست کام کرتے،
جو تیری راہوں پر چلتے ہوئے تجھے یاد کرتے ہیں! افسوس،
تُو ہم سے ناراض ہوا، کیونکہ ہم شروع سے تیرا گناہ کر
کے تجھ سے بےوفا رہے ہیں۔ تو پھر ہم کس طرح بچ
جائیں گے؟ 6 ہم سب ناپاک ہو گئے ہیں، ہمارے
تمام نام نہاد راست کام گندے چیتھڑوں کی مانند ہیں۔
ہم سب پتوں کی طرح مُرجھا گئے ہیں، اور ہمارے گناہ
ہمیں ہَوا کے جھونکوں کی طرح اُڑا کر لے جا رہے ہیں۔
7 کوئی نہیں جو تیرا نام پکارے یا تجھ سے لپٹنے کی
کوشش کرے۔ کیونکہ تُو نے اپنا چہرہ ہم سے چھپا کر
ہمیں ہمارے قصوروں کے حوالے چھوڑ دیا ہے۔
8 اے رب، تاہم تُو ہی ہمارا باپ، ہمارا کمہار ہے۔
ہم سب مٹی ہی ہیں جسے تیرے ہاتھ نے تشکیل دیا
ہے۔ 9 اے رب، حد سے زیادہ ہم سے ناراض نہ ہو!
ہمارے گناہ تجھے ہمیشہ تک یاد نہ رہیں۔ ذرا اِس کا لحاظ
کر کہ ہم سب تیری قوم ہیں۔ 10 تیرے مقدّس شہر
ویران ہو گئے ہیں، یہاں تک کہ صیون بھی بیابان ہی
ہے، یروشلم ویران و سنسان ہے۔ 11 ہمارا مقدّس اور
شاندار گھر جہاں ہمارے باپ دادا تیری ستائش کرتے
تھے نذرِ آتش ہو گیا ہے، جو کچھ بھی ہم عزیز رکھتے تھے
وہ کھنڈر بن گیا ہے۔
12 اے رب، کیا تُو اِن واقعات کے باوجود بھی اپنے
آپ کو ہم سے دُور رکھے گا؟ کیا تُو خاموش رہ کر ہمیں
حد سے زیادہ پست ہونے دے گا؟

رب کا غضب قوم پر نازل ہو گا

65 ”جو میرے بارے میں دریافت نہیں
کرتے تھے اُنہیں مَیں نے مجھے ڈھونڈنے
کا موقع دیا۔ جو مجھے تلاش نہیں کرتے تھے اُنہیں
مَیں نے مجھے پانے کا موقع دیا۔ مَیں بولا، 'مَیں حاضر
ہوں، مَیں حاضر ہوں!' حالانکہ جس قوم سے مَیں
مخاطب ہوا وہ میرا نام نہیں پکارتی تھی۔

2 دن بھر مَیں نے اپنے ہاتھ پھیلائے رکھے تاکہ
ایک سرکش قوم کا استقبال کروں، حالانکہ یہ لوگ غلط
راہ پر چلتے اور اپنے کج رَو خیالات کے پیچھے پڑے رہتے
ہیں۔ 3 یہ متواتر اور میرے رُوبرُو ہی مجھے ناراض کرتے
ہیں۔ کیونکہ یہ باغوں میں قربانیاں چڑھا کر اینٹوں کی
قربان گاہوں پر بخور جلاتے ہیں۔ 4 یہ قبرستان میں
بیٹھ کر خفیہ غاروں میں رات گزارتے ہیں۔ یہ سؤر کا
گوشت کھاتے ہیں، اُن کی دیگوں میں قابلِ گھن شوربہ
ہوتا ہے۔ 5 ساتھ ساتھ یہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں،
’مجھ سے دُور رہو، قریب مت آنا! کیونکہ مَیں تیری
نسبت کہیں زیادہ مقدّس ہوں۔‘

اِس قسم کے لوگ میری ناک میں دھوئیں کی مانند ہیں،
ایک آگ جو دن بھر جلتی رہتی ہے۔ 6 دیکھو، یہ بات
میرے سامنے ہی قلم بند ہوئی ہے کہ مَیں خاموش نہیں
رہوں گا بلکہ پورا پورا اجر دوں گا۔ مَیں اُن کی جھولی اُن
کے اجر سے بھر دوں گا۔“ 7 رب فرماتا ہے، ”اُنہیں
نہ صرف اُن کے اپنے گناہوں کی سزا ملے گی بلکہ باپ
دادا کے گناہوں کی بھی۔ چونکہ اُنہوں نے پہاڑوں پر بخور
کی قربانیاں چڑھا کر میری تحقیر کی اِس لئے مَیں اُن کی
جھولی اُن کی حرکتوں کے معاوضے سے بھر دوں گا۔“

موت نہ چنو بلکہ حیات!

8 رب فرماتا ہے، ”جب تک انگور میں تھوڑا سا رس
باقی ہو لوگ کہتے ہیں، ’اُسے ضائع مت کرنا، کیونکہ
اب تک اُس میں کچھ نہ کچھ ہے جو برکت کا باعث
ہے۔‘ مَیں اسرائیل کے ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا۔
کیونکہ اپنے خادموں کی خاطر مَیں سب کو نیست نہیں
کروں گا۔ 9 مَیں یعقوب اور یہوداہ کو ایسی اولاد بخش
دوں گا جو میرے پہاڑوں کو میراث میں پائے گی۔ تب
پہاڑ میرے برگزیدوں کی ملکیت ہوں گے، اور میرے
خادم اُن پر بسیں گے۔ 10 وادیٔ شارون میں بھیڑ بکریاں
چریں گی، وادیٔ عکور میں گائے بَیل آرام کریں گے۔ یہ
سب کچھ میری اُس قوم کو دست یاب ہو گا جو میری
طالب رہے گی۔

11 لیکن تم جو رب کو ترک کر کے میرے مقدّس
پہاڑ کو بھول گئے ہو، خبردار! گو اِس وقت تم خوش قسمتی
کے دیوتا جد کے لئے میز بچھاتے اور تقدیر کے دیوتا
منات کے لئے مَے کا برتن بھر دیتے ہو، 12 لیکن
تمہاری تقدیر اَور ہے۔ مَیں نے تمہارے لئے تلوار کی
تقدیر مقرر کی ہے۔ تم سب کو قصائی کے سامنے جھکنا
پڑے گا، کیونکہ جب مَیں نے تمہیں بُلایا تو تم نے جواب
نہ دیا۔ جب مَیں تم سے ہم کلام ہوا تو تم نے نہ سنا بلکہ
وہ کچھ کیا جو مجھے بُرا لگا۔ تم نے وہ کچھ اختیار کیا جو مجھے
ناپسند ہے۔“

13 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میرے
خادم کھانا کھائیں گے، لیکن تم بھوکے رہو گے۔ میرے
خادم پانی پئیں گے، لیکن تم پیاسے رہو گے۔ میرے
خادم مسرور ہوں گے، لیکن تم شرم سار ہو گے۔
14 میرے خادم خوشی کے مارے شادیانہ بجائیں گے،
لیکن تم رنجیدہ ہو کر رو پڑو گے، تم مایوس ہو کر واویلا کرو
گے۔ 15 آخرکار تمہارا نام ہی میرے برگزیدوں کے پاس
باقی رہے گا، اور وہ بھی صرف لعنت کے طور پر استعمال
ہو گا۔ قسم کھاتے وقت وہ کہیں گے، ’رب قادرِ مطلق
تمہیں اِسی طرح قتل کرے۔‘ لیکن میرے خادموں کا
ایک اَور نام رکھا جائے گا۔ 16 ملک میں جو بھی اپنے لئے
برکت مانگے یا قسم کھائے وہ وفادار خدا کا نام لے گا۔

کیونکہ گزری مصیبتوں کی یادیں مٹ جائیں گی، وہ میری
آنکھوں سے چھپ جائیں گی۔

نئے زمانے کا آغاز

17 کیونکہ مَیں نیا آسمان اور نئی زمین خلق کروں گا۔
تب گزری چیزیں یاد نہیں آئیں گی، اُن کا خیال تک
نہیں آئے گا۔
18 چنانچہ خوش و خرم ہو! جو کچھ مَیں خلق کروں گا
اُس کی ہمیشہ تک خوشی مناؤ! کیونکہ دیکھو، مَیں یروشلم کو
شادمانی کا باعث اور اُس کے باشندوں کو خوشی کا سبب
بناؤں گا۔ 19 مَیں خود بھی یروشلم کی خوشی مناؤں گا اور اپنی
قوم سے لطف اندوز ہوں گا۔
آئندہ اُس میں رونا اور واویلا سنائی نہیں دے گا۔
20 وہاں کوئی بھی پیدائش کے تھوڑے دنوں بعد فوت
نہیں ہو گا، کوئی بھی وقت سے پہلے نہیں مرے گا۔ جو
سَو سال کا ہو گا اُسے جوان سمجھا جائے گا، اور جو سَو
سال کی عمر سے پہلے ہی فوت ہو جائے اُسے ملعون سمجھا
جائے گا۔
21 لوگ گھر بنا کر اُن میں بسیں گے، وہ انگور کے
باغ لگا کر اُن کا پھل کھائیں گے۔ 22 آئندہ ایسا نہیں ہو
گا کہ گھر بنانے کے بعد کوئی اَور اُس میں بسے، کہ باغ
لگانے کے بعد کوئی اَور اُس کا پھل کھائے۔ کیونکہ میری
قوم کی عمر درختوں جیسی دراز ہو گی، اور میرے برگزیدہ
اپنے ہاتھوں کے کام سے لطف اندوز ہوں گے۔ 23 نہ
اُن کی محنت مشقت رائیگاں جائے گی، نہ اُن کے بچے
اچانک تشدد کا نشانہ بن کر مریں گے۔ کیونکہ وہ رب
کی مبارک نسل ہوں گے، وہ خود اور اُن کی اولاد بھی۔
24 اِس سے پہلے کہ وہ آواز دیں مَیں جواب دوں گا، وہ
ابھی بول رہے ہوں گے کہ مَیں اُن کی سنوں گا۔“
25 رب فرماتا ہے، ”بھیڑیا اور لیلا مل کر چریں گے،
شیر ببر بَیل کی طرح بھوسا کھائے گا، اور سانپ کی
خوراک خاک ہی ہو گی۔ میرے پورے مقدّس پہاڑ پر
نہ غلط کام کیا جائے گا، نہ کسی کو نقصان پہنچے گا۔“

دو مالکوں کی خدمت کرنا ناممکن ہے

66 رب فرماتا ہے، ”آسمان میرا تخت ہے اور
زمین میرے پاؤں کی چوکی، تو پھر وہ گھر
کہاں ہے جو تم میرے لئے بناؤ گے؟ وہ جگہ کہاں ہے
جہاں مَیں آرام کروں گا؟“ 2 رب فرماتا ہے، ”میرے
ہاتھ نے یہ سب کچھ بنایا، تب ہی یہ سب کچھ وجود میں
آیا۔ اور مَیں اُسی کا خیال رکھتا ہوں جو مصیبت زدہ اور
شکستہ دل ہے، جو میرے کلام کے سامنے کانپتا ہے۔
3 لیکن بَیل کو ذبح کرنے والا قاتل کے برابر اور لیلے
کو قربان کرنے والا کُتے کی گردن توڑنے والے کے
برابر ہے۔ غلہ کی نذر پیش کرنے والا سؤر کا خون
چڑھانے والے سے بہتر نہیں، اور بخور جلانے والا بُت
پرست کی مانند ہے۔ اِن لوگوں نے اپنی غلط راہوں کو
اختیار کیا ہے، اور اِن کی جان اپنی گھنونی چیزوں سے
لطف اندوز ہوتی ہے۔ 4 جواب میں مَیں بھی اُن سے
بدسلوکی کی راہ اختیار کروں گا، مَیں اُن پر وہ کچھ نازل
کروں گا جس سے وہ دہشت کھاتے ہیں۔ کیونکہ جب
مَیں نے اُنہیں آواز دی تو کسی نے جواب نہ دیا، جب
مَیں بولا تو اُنہوں نے نہ سنا بلکہ وہی کچھ کرتے رہے جو
مجھے بُرا لگا، وہی کرنے پر تُلے رہے جو مجھے ناپسند ہے۔“

یروشلم کے ساتھ خوشی مناؤ

5 اے رب کے کلام کے سامنے لرزنے والو، اُس کا
فرمان سنو! ”تمہارے اپنے بھائی تم سے نفرت کرتے
اور میرے نام کے باعث تمہیں رد کرتے ہیں۔ وہ مذاق
اُڑا کر کہتے ہیں، ’رب اپنے جلال کا اظہار کرے تاکہ
ہم تمہاری خوشی کا مشاہدہ کر سکیں۔‘ لیکن وہ شرمندہ ہو
جائیں گے۔

6 سنو! شہر میں شور و غوغا ہو رہا ہے۔ سنو! رب
کے گھر سے ہل چل کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ سنو!
رب اپنے دشمنوں کو اُن کی مناسب سزا دے رہا ہے۔

7 دردِ زہ میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی یروشلم نے بچہ
جنم دیا، زچگی کی ایذا سے پہلے ہی اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔
8 کس نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟ کس نے کبھی اِس
قسم کا معاملہ دیکھا ہے؟ کیا کوئی ملک ایک ہی دن کے
اندر اندر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا کوئی قوم ایک ہی لمحے
میں جنم لے سکتی ہے؟ لیکن صیون کے ساتھ ایسا ہی
ہوا ہے۔ دردِ زہ ابھی شروع ہی ہونا تھا کہ اُس کے بچے
پیدا ہوئے۔“ 9 رب فرماتا ہے، ”کیا مَیں بچے کو یہاں
تک لاؤں کہ وہ ماں کے پیٹ سے نکلنے والا ہو اور پھر
اُسے جنم لینے نہ دوں؟ ہرگز نہیں!“ تیرا خدا فرماتا ہے،
”کیا مَیں جو بچے کو پیدا ہونے دیتا ہوں بچے کو روک
دوں؟ کبھی نہیں!“

10 ”اے یروشلم کو پیار کرنے والو، سب اُس کے
ساتھ خوشی مناؤ! اے شہر پر ماتم کرنے والو، سب اُس
کے ساتھ شادیانہ بجاؤ! 11 کیونکہ اب تم اُس کی تسلی
دلانے والی چھاتی سے جی بھر کر دودھ پیو گے، تم اُس
کے شاندار دودھ کی کثرت سے لطف اندوز ہو گے۔“
12 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں یروشلم میں سلامتی کا
دریا بہنے دوں گا اور اُس پر اقوام کی شان و شوکت
کا سیلاب آنے دوں گا۔ تب وہ تمہیں اپنا دودھ پلا کر
اُٹھائے پھرے گی، تمہیں گود میں بٹھا کر پیار کرے گی۔
13 مَیں تمہیں ماں کی سی تسلی دوں گا، اور تم یروشلم
کو دیکھ کر تسلی پاؤ گے۔ 14 اِن باتوں کا مشاہدہ کر کے
تمہارا دل خوش ہو گا اور تم تازہ ہریالی کی طرح پھلو
پھولو گے۔“

اُس وقت ظاہر ہو جائے گا کہ رب کا ہاتھ اُس کے
خادموں کے ساتھ ہے جبکہ اُس کے دشمن اُس کے
غضب کا نشانہ بنیں گے۔ 15 رب آگ کی صورت
میں آ رہا ہے، آندھی جیسے رتھوں کے ساتھ نازل ہو رہا
ہے تاکہ دہکتے کوئلوں سے اپنا غصہ ٹھنڈا کرے اور شعلہ
افشاں آگ سے ملامت کرے۔ 16 کیونکہ رب آگ
اور اپنی تلوار کے ذریعے تمام انسانوں کی عدالت کر کے
اپنے ہاتھ سے متعدد لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

17 رب فرماتا ہے، ”جو اپنے آپ کو بُتوں کے باغوں
کے لئے مخصوص اور پاک صاف کرتے ہیں اور درمیان
کے راہنما کی پیروی کر کے سؤر، چوہے اور دیگر گھنونی
چیزیں کھاتے ہیں وہ مل کر ہلاک ہو جائیں گے۔

دیگر اقوام بھی رب کی پرستش کریں گی

18 چنانچہ مَیں جو اُن کے اعمال اور خیالات سے
واقف ہوں تمام اقوام اور الگ الگ زبانیں بولنے والوں
کو جمع کرنے کے لئے نازل ہو رہا ہوں۔ تب وہ آ
کر میرے جلال کا مشاہدہ کریں گے۔ 19 مَیں اُن کے
درمیان الٰہی نشان قائم کر کے بچے ہوؤں میں سے کچھ
دیگر اقوام کے پاس بھیج دوں گا۔ وہ ترسیس، لبیا، تیر
چلانے کی ماہر قوم لُدیہ، تُوبل، یونان اور اُن دُور دراز

جزیروں کے پاس جائیں گے جنہوں نے نہ میرے
بارے میں سنا، نہ میرے جلال کا مشاہدہ کیا ہے۔ اِن
اقوام میں وہ میرے جلال کا اعلان کریں گے۔
20 پھر وہ تمام اقوام میں رہنے والے تمہارے
بھائیوں کو گھوڑوں، رتھوں، گاڑیوں، خچروں اور اونٹوں پر
سوار کر کے یروشلم لے آئیں گے۔ یہاں میرے مقدّس
پہاڑ پر وہ اُنہیں غلہ کی نذر کے طور پر پیش کریں گے۔
کیونکہ رب فرماتا ہے کہ جس طرح اسرائیلی اپنی غلہ کی
نذریں پاک برتنوں میں رکھ کر رب کے گھر میں لے
آتے ہیں اُسی طرح وہ تمہارے اسرائیلی بھائیوں کو یہاں
پیش کریں گے۔ 21 اُن میں سے مَیں بعض کو امام اور
لاوی کا عُہدہ دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
22 رب فرماتا ہے، ”جتنے یقین کے ساتھ میرا بنایا ہوا
نیا آسمان اور نئی زمین میرے سامنے قائم رہے گا اُتنے
یقین کے ساتھ تمہاری نسل اور تمہارا نام ابد تک قائم
رہے گا۔ 23 اُس وقت تمام انسان میرے پاس آ کر مجھے
سجدہ کریں گے۔ ہر نئے چاند اور ہر سبت کو وہ باقاعدگی
سے آتے رہیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 24 ”تب
وہ شہر سے نکل کر اُن کی لاشوں پر نظر ڈالیں گے جو مجھ
سے سرکش ہوئے تھے۔ کیونکہ نہ اُنہیں کھانے والے
کیڑے کبھی مریں گے، نہ اُنہیں جلانے والی آگ کبھی
بجھے گی۔ تمام انسان اُن سے گھن کھائیں گے۔“

یرمیاہ

رب کا نبی یرمیاہ

1 ذیل میں یرمیاہ بن خِلقیاہ کے پیغامات قلم بند
کئے گئے ہیں۔ (بن یمین کے قبائلی علاقے کے
شہر عنتوت میں کچھ امام رہتے تھے، اور یرمیاہ کا والد
اُن میں سے تھا)۔ 2 رب کا فرمان پہلی بار یہوداہ کے
بادشاہ یوسیاہ بن امون کی حکومت کے 13ویں سال
میں یرمیاہ پر نازل ہوا، 3 اور یرمیاہ کو یہ پیغامات یہویقیم
بن یوسیاہ کے دورِ حکومت سے لے کر صِدقیاہ بن یوسیاہ
کی حکومت کے 11ویں سال کے پانچویں مہینے[a] تک
ملتے رہے۔ اُس وقت یروشلم کے باشندوں کو جلاوطن کر
دیا گیا۔

یرمیاہ کی بُلاہٹ

4 ایک دن رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 5 ”مَیں
تجھے ماں کے پیٹ میں تشکیل دینے سے پہلے ہی جانتا
تھا، تیری پیدائش سے پہلے ہی مَیں نے تجھے مخصوص و
مقدّس کر کے اقوام کے لئے نبی مقرر کیا۔“
6 مَیں نے اعتراض کیا، ”اے رب قادرِ مطلق،
افسوس! مَیں تیرا کلام سنانے کا صحیح علم نہیں رکھتا،
مَیں تو بچہ ہی ہوں۔“ 7 لیکن رب نے مجھ سے فرمایا،
”مت کہہ ’مَیں بچہ ہی ہوں۔‘ کیونکہ جن کے پاس بھی
مَیں تجھے بھیجوں گا اُن کے پاس تُو جائے گا، اور جو
کچھ بھی مَیں تجھے سنانے کو کہوں گا اُسے تُو سنائے گا۔
8 لوگوں سے مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں،
مَیں تجھے بچائے رکھوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
9 پھر رب نے اپنا ہاتھ بڑھا کر میرے ہونٹوں کو
چھو دیا اور فرمایا، ”دیکھ، مَیں نے اپنے الفاظ کو تیرے
منہ میں ڈال دیا ہے۔ 10 آج مَیں تجھے قوموں اور
سلطنتوں پر مقرر کر دیتا ہوں۔ کہیں تجھے اُنہیں جڑ سے
اُکھاڑ کر گرا دینا، کہیں برباد کر کے ڈھا دینا اور کہیں تعمیر
کر کے پودے کی طرح لگا دینا ہے۔“

بادام کی شاخ اور اُبلتی دیگ کی رویا

11 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، ”اے یرمیاہ، تجھے
کیا نظر آ رہا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”بادام کی
ایک شاخ، اُس درخت کی جو ’دیکھنے والا‘ کہلاتا ہے۔“

[a] جولائی تا اگست۔

12 رب نے فرمایا، ”تُو نے صحیح دیکھا ہے۔ اِس کا
مطلب ہے کہ مَیں اپنے کلام کی دیکھ بھال کر رہا ہوں،
مَیں دھیان دے رہا ہوں کہ وہ پورا ہو جائے۔“
13 پھر رب کا کلام دوبارہ مجھ پر نازل ہوا، ”تجھے کیا
نظر آ رہا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”شمال میں دیگ
دکھائی دے رہی ہے۔ جو کچھ اُس میں ہے وہ اُبل رہا
ہے، اور اُس کا منہ ہماری طرف جھکا ہوا ہے۔“ 14 تب
رب نے مجھ سے کہا، ”اِسی طرح شمال سے ملک کے
تمام باشندوں پر آفت ٹوٹ پڑے گی۔“ 15 کیونکہ رب
فرماتا ہے، ”مَیں شمالی ممالک کے تمام گھرانوں کو بُلا لوں
گا، اور ہر ایک آ کر اپنا تخت یروشلم کے دروازوں کے
سامنے ہی کھڑا کرے گا۔ ہاں، وہ اُس کی پوری فصیل کو
گھیر کر اُس پر بلکہ یہوداہ کے تمام شہروں پر چھاپہ ماریں
گے۔ 16 یوں مَیں اپنی قوم پر فیصلے صادر کر کے اُن کے
غلط کاموں کی سزا دوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک
کر کے اجنبی معبودوں کے لئے بخور جلایا اور اپنے ہاتھوں
سے بنے ہوئے بُتوں کو سجدہ کیا ہے۔
17 چنانچہ کمربستہ ہو جا! اُٹھ کر اُنہیں سب کچھ
سنا دے جو مَیں فرماؤں گا۔ اُن سے دہشت مت کھانا،
ورنہ مَیں تجھے اُن کے سامنے ہی دہشت زدہ کر دوں
گا۔ 18 دیکھ، آج مَیں نے تجھے قلعہ بند شہر، لوہے کے
ستون اور پیتل کی چاردیواری جیسا مضبوط بنا دیا ہے تاکہ
تُو پورے ملک کا سامنا کر سکے، خواہ یہوداہ کے بادشاہ،
افسر، امام یا عوام تجھ پر حملہ کیوں نہ کریں۔ 19 تجھ سے
لڑنے کے باوجود وہ تجھ پر غالب نہیں آئیں گے، کیونکہ
مَیں تیرے ساتھ ہوں، مَیں ہی تجھے بچائے رکھوں گا۔“
یہ رب کا فرمان ہے۔

اللہ کی جوان اسرائیل کے لئے فکر

2 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 2 ”جا، زور سے
یروشلم کے کان میں پکار کہ رب فرماتا ہے،
’مجھے تیری جوانی کی وفاداری خوب یاد ہے۔ جب تیری
شادی قریب آئی تو تُو مجھے کتنا پیار کرتی تھی، یہاں تک
کہ تُو ریگستان میں بھی جہاں کھیتی باڑی ناممکن تھی میرے
پیچھے پیچھے چلتی رہی۔ 3 اُس وقت اسرائیل رب کے لئے
مخصوص و مقدّس تھا، وہ اُس کی فصل کا پہلا پھل تھا۔
جس نے بھی اُس میں سے کچھ کھایا وہ مجرم ٹھہرا، اور
اُس پر آفت نازل ہوئی۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔“

اسرائیل کے باپ دادا کے گناہ

4 اے یعقوب کی اولاد، رب کا کلام سنو! اے
اسرائیل کے تمام گھرانو، دھیان دو! 5 رب فرماتا ہے،
”تمہارے باپ دادا نے مجھ میں کون سی ناانصافی پائی
کہ مجھ سے اِتنے دُور ہو گئے؟ ہیچ بُتوں کے پیچھے ہو
کر وہ خود ہیچ ہو گئے۔ 6 اُنہوں نے پوچھا تک نہیں کہ
رب کہاں ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا اور ریگستان
میں صحیح راہ دکھائی، گو وہ علاقہ ویران و سنسان تھا۔ ہر
طرف گھاٹیوں، پانی کی سخت کمی اور تاریکی کا سامنا کرنا
پڑا۔ نہ کوئی اُس میں سے گزرتا، نہ کوئی وہاں رہتا ہے۔
7 مَیں تو تمہیں باغوں سے بھرے ملک میں لایا تاکہ تم
اُس کے پھل اور اچھی پیداوار سے لطف اندوز ہو سکو۔
لیکن تم نے کیا کِیا؟ میرے ملک میں داخل ہوتے ہی
تم نے اُسے ناپاک کر دیا، اور مَیں اپنی موروثی ملکیت
سے گھن کھانے لگا۔ 8 نہ اماموں نے پوچھا کہ رب کہاں
ہے، نہ شریعت کو عمل میں لانے والے مجھے جانتے
تھے۔ قوم کے گلہ بان مجھ سے بےوفا ہوئے، اور نبی

بے فائدہ بُتوں کے پیچھے لگ کر بعل دیوتا کے پیغامات
سنانے لگے۔“

رب کا اپنی قوم کے خلاف مقدمہ

9 رب فرماتا ہے، ”اِسی وجہ سے مَیں آئندہ بھی
عدالت میں تمہارے ساتھ لڑوں گا۔ ہاں، نہ صرف
تمہارے ساتھ بلکہ تمہاری آنے والی نسلوں کے
ساتھ بھی۔ 10 جاؤ، سمندر کو پار کر کے جزیرۂ قبرص
کی تفتیش کرو! اپنے قاصدوں کو ملکِ قیدار میں بھیج کر
غور سے دریافت کرو کہ کیا وہاں کبھی یہاں کا سا کام
ہوا ہے؟ 11 کیا کسی قوم نے کبھی اپنے دیوتاؤں کو تبدیل
کیا، گو وہ حقیقت میں خدا نہیں ہیں؟ ہرگز نہیں! لیکن
میری قوم اپنی شان و شوکت کے خدا کو چھوڑ کر بے فائدہ
بُتوں کی پوجا کرنے لگی ہے۔“ 12 رب فرماتا ہے، ”اے
آسمان، یہ دیکھ کر ہیبت زدہ ہو جا، تیرے رونگٹے کھڑے
ہو جائیں، ہکا بکا رہ جا! 13 کیونکہ میری قوم سے دو سنگین
جرم سرزد ہوئے ہیں۔ ایک، اُنہوں نے مجھے ترک کیا،
گو مَیں زندگی کے پانی کا سرچشمہ ہوں۔ دوسرے، اُنہوں
نے اپنے ذاتی حوض بنائے ہیں جو دراڑوں کی وجہ سے
بھر ہی نہیں سکتے۔

اسرائیل کی بے وفائی کے نتائج

14 کیا اسرائیل ابتدا سے ہی غلام ہے؟ کیا اُس
کے والدین غلام تھے کہ وہ اب تک غلام ہے؟
ہرگز نہیں! تو پھر وہ کیوں دوسروں کا لُوٹا ہوا مال
بن گیا ہے؟ 15 جوان شیر ببر دہاڑتے ہوئے اُس پر
ٹوٹ پڑے ہیں، گرجتے گرجتے اُنہوں نے ملکِ
اسرائیل کو برباد کر دیا ہے۔ اُس کے شہر نذرِ آتش
ہو کر ویران و سنسان ہو گئے ہیں۔ 16 ساتھ ساتھ
میمفِس اور تحفن حیس کے لوگ بھی تیرے سر کو مُنڈوا
رہے ہیں۔

17 اے اسرائیلی قوم، کیا یہ تیرے غلط کام کا نتیجہ
نہیں؟ کیونکہ تُو نے رب اپنے خدا کو اُس وقت ترک
کیا جب وہ تیری راہنمائی کر رہا تھا۔ 18 اب مجھے بتا کہ
مصر کو جا کر دریائے نیل کا پانی پینے کا کیا فائدہ؟ ملکِ
اسور میں جا کر دریائے فرات کا پانی پینے سے کیا حاصل؟
19 تیرا غلط کام تجھے سزا دے رہا ہے، تیری بے وفا
حرکتیں ہی تیری سرزنش کر رہی ہیں۔ چنانچہ جان لے اور
دھیان دے کہ رب اپنے خدا کو چھوڑ کر اُس کا خوف
نہ ماننے کا پھل کتنا بُرا اور کڑوا ہے۔“ یہ قادرِ مطلق
رب الافواج کا فرمان ہے۔

20 ”کیونکہ شروع سے ہی تُو اپنے جوئے اور رسّوں
کو توڑ کر کہتی رہی، ’مَیں تیری خدمت نہیں کروں گی!‘
تُو ہر بلندی پر اور ہر گھنے درخت کے سائے میں لیٹ
کر عصمت فروشی کرتی رہی۔ 21 پہلے تُو انگور کی مخصوص
اور قابلِ اعتماد نسل کی پنیری تھی جسے مَیں نے خود زمین
میں لگایا۔ تو یہ کیا ہوا کہ تُو بگڑ کر جنگلی[a] بیل بن
گئی؟ 22 اب تیرے قصور کا داغ اُتر نہیں سکتا، خواہ تُو
کتنا کھاری سوڈا اور صابن کیوں نہ استعمال کرے۔“ یہ
رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

23 ”تُو کس طرح یہ کہنے کی جرأت کر سکتی ہے کہ
مَیں نے اپنے آپ کو آلودہ نہیں کیا، مَیں بعل دیوتاؤں
کے پیچھے نہیں گئی۔ وادی میں اپنی حرکتوں پر تو غور
کر! جان لے کہ تجھ سے کیا کچھ سرزد ہوا ہے۔ تُو

[a] لفظی ترجمہ: اجنبی۔

بے مقصد اِدھر اُدھر بھاگنے والی اونٹنی ہے۔ 24 بلکہ تُو
ریگستان میں رہنے کی عادی گدھی ہی ہے جو شہوت
کے مارے ہانپتی ہے۔ مستی کے اِس عالم میں کون
اُس پر قابو پا سکتا ہے؟ جو بھی اُس سے ملنا چاہے اُسے
زیادہ جد و جہد کی ضرورت نہیں، کیونکہ مستی کے موسم
میں وہ ہر ایک کے لئے حاضر ہے۔ 25 اے اسرائیل،
اِتنا نہ دوڑ کہ تیرے جوتے گھس کر پھٹ جائیں اور تیرا
گلا خشک ہو جائے۔ لیکن افسوس، تُو بضد ہے، 'نہیں،
مجھے چھوڑ دے! مَیں اجنبی معبودوں کو پیار کرتی ہوں،
اور لازم ہے کہ مَیں اُن کے پیچھے بھاگتی جاؤں۔'
26 سنو! اسرائیلی قوم کے تمام افراد اُن کے بادشاہوں،
افسروں، اماموں اور نبیوں سمیت شرمندہ ہو جائیں گے۔
وہ پکڑے ہوئے چور کی سی شرم محسوس کریں گے۔
27 یہ لوگ لکڑی کے بُت سے کہتے ہیں، 'تُو میرا باپ
ہے' اور پتھر کے دیوتا سے، 'تُو نے مجھے جنم دیا۔'
لیکن گو یہ میری طرف رجوع نہیں کرتے بلکہ اپنا منہ
مجھ سے پھیر کر چلتے ہیں تو بھی جوں ہی کوئی آفت
اُن پر آ جائے تو یہ مجھ سے التجا کرنے لگتے ہیں کہ آ
کر ہمیں بچا! 28 اب یہ بُت کہاں ہیں جو تُو نے اپنے
لئے بنائے؟ وہی کھڑے ہو کر دکھائیں کہ تجھے مصیبت
سے بچا سکتے ہیں۔ اے یہوداہ، آخر جتنے تیرے شہر ہیں
اُتنے تیرے دیوتا بھی ہیں۔" 29 رب فرماتا ہے، "تم
مجھ پر کیوں الزام لگاتے ہو؟ تم تو سب مجھ سے بے وفا
ہو گئے ہو۔ 30 مَیں نے تمہارے بچوں کو سزا دی، لیکن
بے فائدہ۔ وہ میری تربیت قبول نہیں کرتے۔ بلکہ تم نے
پھاڑنے والے شیر ببر کی طرح اپنے نبیوں پر ٹوٹ کر
اُنہیں تلوار سے قتل کیا۔
31 اے موجودہ نسل، رب کے کلام پر دھیان دو! کیا
مَیں اسرائیل کے لئے ریگستان یا تاریک ترین علاقے کی
مانند تھا؟ میری قوم کیوں کہتی ہے، 'اب ہم آزادی سے
اِدھر اُدھر پھر سکتے ہیں، آئندہ ہم تیرے حضور نہیں
آئیں گے'؟ 32 کیا کنواری کبھی اپنے زیورات کو بھول سکتی
ہے، یا دُلھن اپنا عروسی لباس؟ ہرگز نہیں! لیکن میری
قوم بے شمار دنوں سے مجھے بھول گئی ہے۔
33 تُو عشق ڈھونڈنے میں کتنی ماہر ہے! بدکار عورتیں
بھی تجھ سے بہت کچھ سیکھ لیتی ہیں۔ 34 تیرے لباس کا
دامن بے گناہ غریبوں کے خون سے آلودہ ہے، گو تُو نے
اُنہیں نقب زنی جیسا غلط کام کرتے وقت نہ پکڑا۔ اِس
سب کچھ کے باوجود بھی 35 تُو بضد ہے کہ مَیں بے قصور
ہوں، اللہ کا مجھ پر غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ لیکن مَیں تیری
عدالت کروں گا، اِس لئے کہ تُو کہتی ہے، 'مجھ سے گناہ
سرزد نہیں ہوا۔'
36 تُو کبھی اِدھر، کبھی اُدھر جا کر اِتنی آسانی سے اپنا رُخ
کیوں بدلتی ہے؟ یقین کر کہ جس طرح تُو اپنے اتحادی
اسور سے مایوس ہو کر شرمندہ ہوئی ہے اُسی طرح تُو نئے
اتحادی مصر سے بھی نادم ہو جائے گی۔ 37 تُو اُس جگہ
سے بھی اپنے ہاتھوں کو سر پر رکھ کر نکلے گی۔ کیونکہ رب
نے اُنہیں رد کیا ہے جن پر تُو بھروسا رکھتی ہے۔ اُن سے
تجھے مدد حاصل نہیں ہو گی۔"

اسرائیل کی رب سے بے وفائی

3 رب فرماتا ہے، "اگر کوئی اپنی بیوی کو طلاق
دے اور الگ ہونے کے بعد بیوی کی کسی اَور
سے شادی ہو جائے تو کیا پہلے شوہر کو اُس سے دوبارہ
شادی کرنے کی اجازت ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ ایسی
حرکت سے پورے ملک کی بے حرمتی ہو جاتی ہے۔ دیکھ،

یہی تیری حالت ہے۔ تُو نے متعدد عاشقوں سے زنا کیا
ہے، اور اب تُو میرے پاس واپس آنا چاہتی ہے۔ یہ
کیسی بات ہے؟
2 اپنی نظر بنجر پہاڑیوں کی طرف اُٹھا کر دیکھ! کیا کوئی
جگہ ہے جہاں زنا کرنے سے تیری بے حرمتی نہیں ہوئی؟
ریگستان میں تنہا بیٹھنے والے بدُو کی طرح تُو راستوں
کے کنارے پر اپنے عاشقوں کی تاک میں بیٹھی رہی
ہے۔ اپنی عصمت فروشی اور بدکاری سے تُو نے ملک کی
بے حرمتی کی ہے۔ 3 اِسی وجہ سے بہار میں برسات کا
موسم روکا گیا اور بارش نہیں پڑی۔ لیکن افسوس، تُو کسبی
کی سی پیشانی رکھتی ہے، تُو شرم کھانے کے لئے تیار ہی
نہیں۔ 4 اِس وقت بھی تُو چیختی چلّاتی آواز دیتی ہے، ’اے
میرے باپ، جو میری جوانی سے میرا دوست ہے، 5 کیا
تُو ہمیشہ تک میرے ساتھ ناراض رہے گا؟ کیا تیرا
قہر کبھی ٹھنڈا نہیں ہو گا؟‘ یہی تیرے اپنے الفاظ ہیں،
لیکن ساتھ ساتھ تُو غلط کام کرنے کی ہر ممکن کوشش
کرتی رہتی ہے۔“

6 یوسیاہ بادشاہ کی حکومت کے دوران رب مجھ سے ہم
کلام ہوا، ”کیا تُو نے وہ کچھ دیکھا جو بےوفا اسرائیل
نے کیا ہے؟ اُس نے ہر بلندی پر اور ہر گھنے درخت کے
سائے میں زنا کیا ہے۔ 7 مَیں نے سوچا کہ یہ سب
کچھ کرنے کے بعد وہ میرے پاس واپس آئے گی۔ لیکن
افسوس، ایسا نہ ہوا۔ اُس کی غدار بہن یہوداہ بھی اِن
تمام واقعات کی گواہ تھی۔ 8 بےوفا اسرائیل کی زناکاری
ناقابلِ برداشت تھی، اِس لئے مَیں نے اُسے گھر سے
نکال کر طلاق نامہ دے دیا۔ پھر بھی مَیں نے دیکھا
کہ اُس کی غدار بہن یہوداہ نے خوف نہ کھایا بلکہ خود
نکل کر زنا کرنے لگی۔ 9 اسرائیل کو اِس جرم کی سنجیدگی
محسوس نہ ہوئی بلکہ اُس نے پتھر اور لکڑی کے بُتوں
کے ساتھ زنا کر کے ملک کی بے حرمتی کی۔ 10 اِس کے
باوجود اُس کی بےوفا بہن یہوداہ پورے دل سے نہیں
بلکہ صرف ظاہری طور پر میرے پاس واپس آئی۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

میرے پاس لوٹ آ

11 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”بےوفا اسرائیل غدار
یہوداہ کی نسبت زیادہ راست باز ہے۔ 12 جا، شمال کی
طرف دیکھ کر بلند آواز سے اعلان کر، ’اے بےوفا
اسرائیل، رب فرماتا ہے کہ واپس آ! آئندہ مَیں غصے
سے تیری طرف نہیں دیکھوں گا، کیونکہ مَیں مہربان
ہوں۔ مَیں ہمیشہ تک ناراض نہیں رہوں گا۔ یہ رب کا
فرمان ہے۔
13 لیکن لازم ہے کہ تُو اپنا قصور تسلیم کرے۔ اقرار
کر کہ مَیں رب اپنے خدا سے سرکش ہوئی۔ مَیں اِدھر
اُدھر گھوم کر ہر گھنے درخت کے سائے میں اجنبی
معبودوں کی پوجا کرتی رہی، مَیں نے رب کی نہ سنی‘۔“
یہ رب کا فرمان ہے۔ 14 رب فرماتا ہے، ”اے بےوفا
بچو، واپس آؤ، کیونکہ مَیں تمہارا مالک ہوں۔ مَیں تمہیں
ہر جگہ سے نکال کر صیون میں واپس لاؤں گا۔ کسی شہر
سے مَیں ایک کو نکال لاؤں گا، اور کسی خاندان سے دو
افراد کو۔
15 تب مَیں تمہیں ایسے گلہ بانوں سے نوازوں گا
جو میری سوچ رکھیں گے اور جو سمجھ اور عقل کے ساتھ
تمہاری گلہ بانی کریں گے۔ 16 پھر تمہاری تعداد بہت
بڑھے گی اور تم چاروں طرف پھیل جاؤ گے۔“ رب
فرماتا ہے، ”اُن دنوں میں رب کے عہد کے صندوق کا

ذکر نہیں کیا جائے گا۔ نہ اُس کا خیال آئے گا، نہ اُسے
یاد کیا جائے گا۔ نہ اُس کی کمی محسوس ہو گی، نہ اُسے
دوبارہ بنایا جائے گا۔ 17 کیونکہ اُس وقت یروشلم ’رب کا
تخت‘ کہلائے گا، اور اُس میں تمام اقوام رب کے نام
کی تعظیم میں جمع ہو جائیں گی۔ تب وہ اپنے شریر اور
ضدی دلوں کے مطابق زندگی نہیں گزاریں گی۔ 18 تب
یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے پاس آئے گا، اور
وہ مل کر شمالی ملک سے اُس ملک میں واپس آئیں گے
جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو میراث میں دیا تھا۔
19 مَیں نے سوچا، کاش مَیں تیرے ساتھ بیٹوں کا سا
سلوک کر کے تجھے ایک خوش گوار ملک دے سکوں،
ایک ایسی میراث جو دیگر اقوام کی نسبت کہیں شاندار
ہو۔ مَیں سمجھا کہ تم مجھے اپنا باپ ٹھہرا کر اپنا منہ مجھ
سے نہیں پھیرو گے۔ 20 لیکن اے اسرائیلی قوم، تُو مجھ
سے بےوفا رہی ہے، بالکل اُس عورت کی طرح جو اپنے
شوہر سے بےوفا ہو گئی ہے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
21 ”سنو! بنجر بلندیوں پر چیخیں اور التجائیں سنائی
دے رہی ہیں۔ اسرائیلی رو رہے ہیں، اِس لئے کہ وہ
غلط راہ اختیار کر کے رب اپنے خدا کو بھول گئے ہیں۔
22 اے بےوفا بچو، واپس آؤ تاکہ مَیں تمہارے بےوفا
دلوں کو شفا دے سکوں۔“

”اے رب، ہم حاضر ہیں۔ ہم تیرے پاس آتے
ہیں، کیونکہ تُو ہی رب ہمارا خدا ہے۔ 23 واقعی، پہاڑیوں
اور پہاڑوں پر بُت پرستی کا تماشا فریب ہی ہے۔ یقیناً
رب ہمارا خدا اسرائیل کی نجات ہے۔ 24 ہماری جوانی
سے لے کر آج تک شرم ناک دیوتا ہمارے باپ دادا کی
محنت کا پھل کھاتے آئے ہیں، خواہ اُن کی بھیڑ بکریاں
اور گائے بَیل تھے، خواہ اُن کے بیٹے بیٹیاں۔ 25 آؤ،
ہم اپنی شرم کے بستر پر لیٹ جائیں اور اپنی بےعزتی کی
رضائی میں چھپ جائیں۔ کیونکہ ہم نے اپنے باپ دادا
سمیت رب اپنے خدا کا گناہ کیا ہے۔ اپنی جوانی سے
لے کر آج تک ہم نے رب اپنے خدا کی نہیں سنی۔“

توبہ کرو

4 رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیل، اگر تُو واپس
آنا چاہے تو میرے پاس واپس آ! اگر تُو اپنے
گھنونے بُتوں کو میرے حضور سے دُور کر کے آوارہ
نہ پھرے 2 اور رب کی حیات کی قسم کھاتے وقت
دیانت داری، انصاف اور صداقت سے اپنا وعدہ
پورا کرے تو غیراقوام مجھ سے برکت پا کر مجھ پر فخر
کریں گی۔“
3 رب یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے فرماتا ہے،
”اپنے دلوں کی غیرمستعمل زمین پر ہل چلا کر اُسے قابلِ
کاشت بناؤ! اپنے بیج کانٹےدار جھاڑیوں میں بو کر ضائع
مت کرنا۔ 4 اے یہوداہ اور یروشلم کے باشندو، اپنے
آپ کو رب کے لئے مخصوص کر کے اپنا ختنہ کراؤ
یعنی اپنے دلوں کا ختنہ کراؤ، ورنہ میرا قہر تمہارے غلط
کاموں کے باعث کبھی نہ بجھنے والی آگ کی طرح تجھ پر
نازل ہو گا۔

شمال سے آفت کا اعلان

5 یہوداہ میں اعلان کرو اور یروشلم کو اطلاع دو، ’ملک
بھر میں نرسنگا بجاؤ!‘ گلا پھاڑ کر چلّاؤ، ’اکٹھے ہو جاؤ! آؤ،
ہم قلعہ بند شہروں میں پناہ لیں!‘ 6 جھنڈا گاڑ دو تاکہ
لوگ اُسے دیکھ کر صیون میں پناہ لیں۔ محفوظ مقام میں
بھاگ جاؤ اور کہیں نہ رُکو، کیونکہ مَیں شمال کی طرف

سے آفت لا رہا ہوں، سب کچھ دھڑام سے گر جائے گا۔
7 شیر ببر جنگل میں اپنی چھپنے کی جگہ سے نکل آیا،
قوموں کو ہلاک کرنے والا اپنے مقام سے روانہ ہو چکا
ہے تاکہ تیرے ملک کو تباہ کرے۔ تیرے شہر برباد ہو
جائیں گے، اور اُن میں کوئی نہیں رہے گا۔
8 چنانچہ ٹاٹ کا لباس پہن کر آہ و زاری کرو، کیونکہ
رب کا سخت غضب اب تک ہم پر نازل ہو رہا ہے۔''
9 رب فرماتا ہے، ''اُس دن بادشاہ اور اُس کے افسر
ہمت ہاریں گے، اماموں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں
گے اور نبی خوف سے سُن ہو کر رہ جائیں گے۔''
10 تب مَیں بول اُٹھا، ''ہائے، ہائے! اے رب
قادرِ مطلق، تُو نے اِس قوم اور یروشلم کو کتنا سخت
فریب دیا جب تُو نے فرمایا، 'تمہیں امن و امان حاصل
ہو گا' حالانکہ ہمارے گلوں پر تلوار پھرنے کو ہے۔''
11 اُس وقت اِس قوم اور یروشلم کو اطلاع دی جائے گی،
''ریگستان کے بنجر ٹیلوں سے سب کچھ جھلسانے والی لُو
میری قوم کے پاس آ رہی ہے۔ اور یہ گندم کو پھٹک کر
بھوسے سے الگ کرنے والی مفید ہَوا نہیں ہو گی 12 بلکہ
آندھی جیسی تیز ہَوا میری طرف سے آئے گی۔ کیونکہ
اب مَیں اُن پر اپنے فیصلے صادر کروں گا۔''
13 دیکھو، دشمن طوفانی بادلوں کی طرح آگے بڑھ رہا
ہے! اُس کے رتھ آندھی جیسے، اور اُس کے گھوڑے
عقاب سے تیز ہیں۔ ہائے، ہم پر افسوس! ہمارا انجام آ
گیا ہے۔
14 اے یروشلم، اپنے دل کو دھو کر بُرائی سے صاف
کر تاکہ تجھے چھٹکارا ملے۔ تُو اندر ہی اندر کب تک اپنے
شریر منصوبے باندھتی رہے گی؟
15 سنو! دان سے بُری خبریں آ رہی ہیں، افرائیم
پہاڑ سے آفت کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ 16 غیراقوام کو
اطلاع دو اور یروشلم کے بارے میں اعلان کرو، ''محاصرہ
کرنے والے فوجی دُور دراز ملک سے آ رہے ہیں!
وہ جنگ کے نعرے لگا لگا کر یہوداہ کے شہروں پر
ٹوٹ پڑیں گے۔ 17 تب وہ کھیتوں کی چوکیداری کرنے
والوں کی طرح یروشلم کو گھیر لیں گے۔ کیونکہ یہ شہر
مجھ سے سرکش ہو گیا ہے۔'' یہ رب کا فرمان ہے۔
18 ''یہ تیرے اپنے ہی چال چلن اور حرکتوں کا نتیجہ
ہے۔ ہائے، تیری بےدینی کا انجام کتنا تلخ اور دل خراش
ہے!''

یرمیاہ کا اپنی قوم کے لئے دُکھ

19 ہائے، میری تڑپتی جان، میری تڑپتی جان! مَیں درد
کے مارے پیچ و تاب کھا رہا ہوں۔ ہائے، میرا دل!
وہ بےقابو ہو کر دھڑک رہا ہے۔ مَیں خاموش نہیں رہ
سکتا، کیونکہ نرسنگے کی آواز اور جنگ کے نعرے میرے
کان تک پہنچ گئے ہیں۔ 20 یکے بعد دیگرے شکستوں
کی خبریں مل رہی ہیں، چاروں طرف ملک کی تباہی ہوئی
ہے۔ اچانک ہی میرے تنبو برباد ہیں، ایک ہی لمحے میں
میرے خیمے ختم ہو گئے ہیں۔ 21 مجھے کب تک جنگ
کا جھنڈا دیکھنا پڑے گا، کب تک نرسنگے کی آواز سننی
پڑے گی؟
22 ''میری قوم احمق ہے اور مجھے نہیں جانتی۔ وہ
بےوقوف اور ناسمجھ بچے ہیں۔ گو وہ غلط کام کرنے
میں بہت تیز ہیں، لیکن بھلائی کرنا اُن کی سمجھ سے
باہر ہے۔''

23 مَیں نے ملک پر نظر ڈالی تو ویران و سنسان تھا۔
جب آسمان کی طرف دیکھا تو اندھیرا تھا۔ 24 میری نگاہ
پہاڑوں پر پڑی تو تھرتھرا رہے تھے، تمام پہاڑیاں ہچکولے
کھا رہی تھیں۔ 25 کہیں کوئی شخص نظر نہ آیا، تمام
پرندے بھی اُڑ کر جا چکے تھے۔ 26 مَیں نے ملک پر نظر
دوڑائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز زمین ریگستان بن گئی
ہے۔ رب اور اُس کے شدید غضب کے سامنے اُس
کے تمام شہر نیست و نابود ہو گئے ہیں۔ 27 کیونکہ رب
فرماتا ہے، ”پورا ملک برباد ہو جائے گا، اگرچہ مَیں اُسے
پورے طور پر ختم نہیں کروں گا۔ 28 زمین ماتم کرے گی
اور آسمان تاریک ہو جائے گا، کیونکہ مَیں یہ فرما چکا ہوں،
اور میرا ارادہ اٹل ہے۔ نہ مَیں یہ کرنے سے پچھتاؤں
گا، نہ اِس سے باز آؤں گا۔“

29 گھڑسواروں اور تیر چلانے والوں کا شور شرابہ سن
کر لوگ تمام شہروں سے نکل کر جنگلوں اور چٹانوں میں
کھسک جائیں گے۔ تمام شہر ویران و سنسان ہوں
گے، کسی میں بھی لوگ نہیں بسیں گے۔

30 تو پھر تُو کیا کر رہی ہے، تُو جسے خاک میں ملا دیا
گیا ہے؟ اب قرمزی لباس اور سونے کے زیورات پہننے کی
کیا ضرورت ہے؟ اِس وقت اپنی آنکھوں کو سُرمے سے
سجانے اور اپنے آپ کو آراستہ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔
تیرے عاشق تو تجھے حقیر جانتے بلکہ تجھے جان سے
مارنے کے درپَے ہیں۔ 31 کیونکہ مجھے دردِ زہ میں مبتلا
عورت کی آواز، پہلی بار جنم دینے والی کی آہ و زاری سنائی
دے رہی ہے۔ صیون بیٹی کراہ رہی ہے، وہ اپنے ہاتھ
پھیلائے ہوئے کہہ رہی ہے، ”ہائے، مجھ پر افسوس!
میری جان قاتلوں کے ہاتھ میں آ کر نکل رہی ہے۔“

اب معافی ناممکن ہے

5 ”یروشلم کی گلیوں میں گھومو پھرو! ہر جگہ کا
ملاحظہ کر کے پتا کرو کہ کیا ہو رہا ہے۔ اُس کے
چوکوں کی تفتیش بھی کرو۔ اگر تمہیں ایک بھی شخص مل
جائے جو انصاف کرے اور دیانت داری کا طالب رہے
تو مَیں شہر کو معاف کر دوں گا۔ 2 وہ رب کی حیات کی
قَسم کھاتے وقت بھی جھوٹ بولتے ہیں۔“

3 اے رب، تیری آنکھیں دیانت داری دیکھنا چاہتی
ہیں۔ تُو نے اُنہیں مارا، لیکن اُنہیں دُکھ نہ ہوا۔ تُو نے
اُنہیں کچل ڈالا، لیکن وہ تربیت پانے کے لئے تیار
نہیں۔ اُنہوں نے اپنے چہرے کو پتھر سے کہیں زیادہ
سخت بنا کر توبہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ 4 مَیں نے
سوچا، ”صرف غریب لوگ ایسے ہیں۔ یہ اِس لئے
احمقانہ حرکتیں کر رہے ہیں کہ رب کی راہ اور اپنے خدا
کی شریعت سے واقف نہیں ہیں۔ 5 آؤ، مَیں بزرگوں کے
پاس جا کر اُن سے بات کرتا ہوں۔ وہ تو ضرور رب
کی راہ اور اللہ کی شریعت کو جانتے ہوں گے۔“ لیکن
افسوس، سب کے سب نے اپنے جوئے اور رسّے توڑ
ڈالے ہیں۔

6 اِس لئے شیر ببر جنگل سے نکل کر اُن پر حملہ
کرے گا، بھیڑیا بیابان سے آ کر اُنہیں برباد کرے گا،
چیتا اُن کے شہروں کے قریب تاک میں بیٹھ کر ہر نکلنے
والے کو پھاڑ ڈالے گا۔ کیونکہ وہ بار بار سرکش ہوئے ہیں،
متعدد دفعہ اُنہوں نے اپنی بےوفائی کا اظہار کیا ہے۔

7 ”مَیں تجھے کیسے معاف کروں؟ تیری اولاد نے
مجھے ترک کر کے اُن کی قَسم کھائی ہے جو خدا نہیں
ہیں۔ گو مَیں نے اُن کی ہر ضرورت پوری کی تو بھی
اُنہوں نے زنا کیا، چکلے کے سامنے اُن کی لمبی قطاریں

لگی رہیں۔ 8 یہ لوگ موٹے تازے گھوڑے ہیں جو مستی
میں آ گئے ہیں۔ ہر ایک ہنہناتا ہوا اپنے پڑوسی کی بیوی
کو آنکھ مارتا ہے۔" 9 رب فرماتا ہے، "کیا مَیں جواب
میں اُنہیں سزا نہ دوں؟ کیا مَیں ایسی قوم سے انتقام نہ
لوں؟ 10 جاؤ، اُس کے انگور کے باغوں پر ٹوٹ پڑو اور
سب کچھ برباد کر دو۔ لیکن اُنہیں مکمل طور پر ختم مت
کرنا۔ بیلوں کی شاخوں کو دُور کرو، کیونکہ وہ رب کے لوگ
نہیں ہیں۔"

رب اپنی قوم سے جواب طلب کرے گا

11 کیونکہ رب فرماتا ہے، "اسرائیل اور یہوداہ کے
باشندے ہر طرح سے مجھ سے بےوفا رہے ہیں۔
12 اُنہوں نے رب کا انکار کر کے کہا ہے، 'وہ کچھ نہیں
کرے گا۔ ہم پر مصیبت نہیں آئے گی۔ ہمیں نہ تلوار،
نہ کال سے نقصان پہنچے گا۔ 13 نبیوں کی کیا حیثیت
ہے؟ وہ تو بکواس ہی کرتے ہیں، اور رب کا کلام اُن میں
نہیں ہے۔ بلکہ اُن ہی کے ساتھ ایسا کیا جائے گا'۔"
14 اِس لئے رب لشکروں کا خدا فرماتا ہے، "اے
یرمیاہ، چونکہ لوگ ایسی باتیں کر رہے ہیں اِس لئے
تیرے منہ میں میرے الفاظ آگ بن کر اِس قوم کو
لکڑی کی طرح بھسم کر دیں گے۔" 15 رب فرماتا ہے،
"اے اسرائیل، مَیں دُور کی قوم کو تیرے خلاف بھیجوں
گا، ایسی پختہ اور قدیم قوم جس کی زبان تُو نہیں جانتا
اور جس کی باتیں تُو نہیں سمجھتا۔ 16 اُن کے ترکش
کھلی قبریں ہیں، سب کے سب زبردست سورمے ہیں۔
17 وہ سب کچھ ہڑپ کر لیں گے: تیری فصلیں، تیری
خوراک، تیرے بیٹے بیٹیاں، تیری بھیڑ بکریاں، تیرے
گائے بَیل، تیری انگور کی بیلیں اور تیرے انجیر کے
درخت۔ جن قلعہ بند شہروں پر تم بھروسا رکھتے ہو
اُنہیں وہ تلوار سے خاک میں ملا دیں گے۔
18 پھر بھی مَیں اُس وقت تمہیں مکمل طور پر برباد
نہیں کروں گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔ 19 "اے
یرمیاہ، اگر لوگ تجھ سے پوچھیں، 'رب ہمارے خدا نے
یہ سب کچھ ہمارے ساتھ کیوں کیا؟' تو اُنہیں بتا،
'تم مجھے ترک کر کے اپنے وطن میں اجنبی معبودوں کی
خدمت کرتے رہے ہو، اِس لئے تم وطن سے دُور ملک
میں اجنبیوں کی خدمت کرو گے۔'
20 اسرائیل میں اعلان کرو اور یہوداہ کو اطلاع دو
21 کہ اے بےوقوف اور ناسمجھ قوم، سنو! لیکن افسوس،
اُن کی آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھ نہیں سکتے، اُن کے
کان تو ہیں لیکن وہ سن نہیں سکتے۔" 22 رب فرماتا ہے،
"کیا تمہیں میرا خوف نہیں ماننا چاہئے، میرے حضور
نہیں کانپنا چاہئے؟ سوچ لو! مَیں ہی نے ریت سے
سمندر کی سرحد مقرر کی، ایک ایسی باڑ بنائی جس پر سے
وہ کبھی نہیں گزر سکتا۔ گو وہ زور سے لہریں مارے تو بھی
ناکام رہتا ہے، گو اُس کی موجیں خوب گرجیں تو بھی
مقررہ حد سے آگے نہیں بڑھ سکتیں۔
23 لیکن افسوس، اِس قوم کا دل ضدی اور سرکش
ہے۔ یہ لوگ صحیح راہ سے ہٹ کر اپنی ہی راہوں پر
چل پڑے ہیں۔ 24 وہ دل میں کبھی نہیں کہتے، 'آؤ،
ہم رب اپنے خدا کا خوف مانیں۔ کیونکہ وہی ہمیں
وقت پر خزاں اور بہار کے موسم میں بارش مہیا کرتا ہے،
وہی اِس کی ضمانت دیتا ہے کہ ہماری فصلیں باقاعدگی
سے پک جائیں۔' 25 اب تمہارے غلط کاموں نے
تمہیں اِن نعمتوں سے محروم کر دیا، تمہارے گناہوں
نے تمہیں اِن اچھی چیزوں سے روک رکھا ہے۔

26 کیونکہ میری قوم میں ایسے بےدین افراد پائے
جاتے ہیں جو دوسروں کی تاک لگائے رہتے ہیں۔ جس
طرح شکاری پرندے پکڑنے کے لئے جھک کر چھپ
جاتا ہے، اُسی طرح وہ دوسروں کی گھات میں بیٹھ جاتے
ہیں۔ وہ پھندے لگا کر لوگوں کو اُن میں پھنساتے ہیں۔
27 اور جس طرح شکاری اپنے پنجرے کو چڑیوں سے
بھر دیتا ہے اُسی طرح اِن شریر لوگوں کے گھر فریب
سے بھرے رہتے ہیں۔ اپنی چالوں سے وہ امیر، طاقت
ور 28 اور موٹے تازے ہو گئے ہیں۔ اُن کے غلط
کاموں کی حد نہیں رہتی۔ وہ انصاف کرتے ہی نہیں۔
نہ وہ یتیموں کی مدد کرتے ہیں تاکہ اُنہیں وہ کچھ مل
جائے جو اُن کا حق ہے، نہ غریبوں کے حقوق قائم رکھتے
ہیں۔“ 29 رب فرماتا ہے، ”اب مجھے بتاؤ، کیا مجھے
اُنہیں اِس کی سزا نہیں دینی چاہئے؟ کیا مجھے اِس قسم کی
حرکتیں کرنے والی قوم سے بدلہ نہیں لینا چاہئے؟
30 جو کچھ ملک میں ہوا ہے وہ ہول ناک اور قابلِ
گھن ہے۔ 31 کیونکہ نبی جھوٹی پیش گوئیاں سناتے اور
امام اپنی ہی مرضی سے حکومت کرتے ہیں۔ اور میری قوم
اُن کا یہ رویہ عزیز رکھتی ہے۔ لیکن مجھے بتاؤ، جب یہ
سب کچھ ختم ہو جائے گا تو پھر تم کیا کرو گے؟

یروشلم دشمنوں سے گھرا ہوا ہے

6 اے بن یمین کی اولاد، یروشلم سے نکل کر کہیں
اَور پناہ لو! تقوع میں نرسنگا پھونکو! بیت کرم میں
بھاگنے کا ایسا اشارہ کھڑا کر جو سب کو نظر آئے! کیونکہ
شمال سے آفت نازل ہو رہی ہے، سب کچھ دھڑام سے
گر جائے گا۔
2 صیون بیٹی کتنی من موہن اور نازک ہے۔ لیکن
مَیں اُسے ہلاک کر دوں گا، 3 اور چرواہے اپنے ریوڑوں
کو لے کر اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ وہ اپنے خیموں کو اُس
کے اردگرد لگا لیں گے، اور ہر ایک کا ریوڑ چر چر کر اپنا
حصہ کھا جائے گا۔
4 وہ کہیں گے، ’آؤ، ہم اُس سے لڑنے کے لئے
تیار ہو جائیں۔ آؤ، ہم دوپہر کے وقت حملہ کریں!
لیکن افسوس، دن ڈھل رہا ہے، اور شام کے سائے لمبے
ہوتے جا رہے ہیں۔ 5 کوئی بات نہیں، رات کے وقت
ہی ہم اُس پر چھاپہ ماریں گے، اُسی وقت ہم اُس کے
بُرجوں کو گرا دیں گے‘۔“
6 رب الافواج فرماتا ہے، ”درختوں کو کاٹو، مٹی کے
ڈھیروں سے یروشلم کا گھیراؤ کرو! شہر کو سزا دینی ہے،
کیونکہ اُس میں ظلم ہی ظلم پایا جاتا ہے۔ 7 جس طرح
کنوئیں سے تازہ پانی نکلتا رہتا ہے اُسی طرح یروشلم کی
بدی بھی تازہ تازہ اُس سے نکلتی رہتی ہے۔ ظلم و تشدد
کی آوازیں اُس میں گونجتی رہتی ہیں، اُس کی بیمار حالت
اور زخم لگاتار میرے سامنے رہتے ہیں۔
8 اے یروشلم، میری تربیت کو قبول کر، ورنہ مَیں تنگ
آ کر تجھ سے اپنا منہ پھیر لوں گا، مَیں تجھے تباہ کر دوں
گا اور تُو غیرآباد ہو جائے گی۔“
9 رب الافواج فرماتا ہے، ”جس طرح انگور چننے کے
بعد غریب لوگ تمام بچا کھچا پھل توڑ لیتے ہیں اُسی
طرح اسرائیل کا بچا کھچا حصہ بھی احتیاط سے توڑ لیا جائے
گا۔ چننے والے کی طرح دوبارہ اپنے ہاتھ کو انگور کی
شاخوں پر سے گزرنے دے۔“
10 اے رب، مَیں کس سے بات کروں، کس کو آگاہ
کروں؟ کون سنے گا؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون ہیں،
اِس لئے وہ سن ہی نہیں سکتے۔ رب کا کلام اُنہیں

مضحکہ خیز لگتا ہے، وہ اُنہیں ناپسند ہے۔ 11اِس لئے
مَیں رب کے غضب سے بھرا ہوا ہوں، مَیں اُسے
برداشت کرتے کرتے اِتنا تھک گیا ہوں کہ اُسے مزید
نہیں روک سکتا۔
”اُسے گلیوں میں کھیلنے والے بچوں اور جمع شدہ
نوجوانوں پر نازل کر، کیونکہ سب کو گرفتار کیا جائے گا،
خواہ آدمی ہو یا عورت، بزرگ ہو یا عمر رسیدہ۔ 12اُن
کے گھروں کو کھیتوں اور بیویوں سمیت دوسروں کے
حوالے کیا جائے گا، کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ ملک کے
باشندوں کے خلاف بڑھاؤں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
13”چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب غلط نفع کے
پیچھے پڑے ہیں، نبی سے لے کر امام تک سب دھوکے
باز ہیں۔ 14وہ میری قوم کے زخم پر عارضی مرہم پٹی لگا
کر کہتے ہیں، ’اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے، اب
سلامتی کا دور آ گیا ہے‘ حالانکہ سلامتی ہے ہی نہیں۔
15ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث ہونا چاہئے،
لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بےشرم ہیں۔ اِس
لئے جب سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی گر جائیں
گے۔ جب مَیں اِن پر سزا نازل کروں گا تو یہ ٹھوکر کھا
کر خاک میں مل جائیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

صحیح راستے کی تلاش میں رہو

16رب فرماتا ہے، ”راستوں کے پاس کھڑے ہو کر
اُن کا معائنہ کرو! قدیم راہوں کی تفتیش کر کے پتا کرو
کہ اُن میں سے کون سی اچھی ہے، پھر اُس پر چلو۔ تب
تمہاری جان کو سکون ملے گا۔ لیکن افسوس، تم انکار کر
کے کہتے ہو، ’نہیں، ہم یہ راہ اختیار نہیں کریں گے!‘
17دیکھو، مَیں نے تم پر پہرے دار مقرر کئے اور کہا،
’جب نرسنگا پھونکا جائے گا تو دھیان دو!‘ لیکن تم نے
انکار کیا، ’نہیں، ہم توجہ نہیں دیں گے۔‘
18چنانچہ اے قومو، سنو! اے جماعت، جان لے
کہ اُن کے ساتھ کیا کچھ کیا جائے گا۔ 19اے زمین،
دھیان دے کہ مَیں اِس قوم پر کیا آفت نازل کروں گا۔
اور یہ اُن کے اپنے منصوبوں کا پھل ہو گا، کیونکہ اُنہوں
نے میری باتوں پر توجہ نہ دی بلکہ میری شریعت کو رد کر
دیا۔ 20مجھے سبا کے بخور یا دُور دراز ممالک کے قیمتی
مسالوں کی کیا پروا! تمہاری بھسم ہونے والی قربانیاں
مجھے پسند نہیں، تمہاری ذبح کی قربانیوں سے مَیں لطف
اندوز نہیں ہوتا۔“ 21رب فرماتا ہے، ”مَیں اِس قوم
کے راستے میں ایسی رُکاوٹیں کھڑی کر دوں گا جن سے
باپ اور بیٹا ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ پڑوسی اور دوست
مل کر ہلاک ہو جائیں گے۔“

شمال سے دشمن کا حملہ

22رب فرماتا ہے، ”شمالی ملک سے فوج آ رہی ہے،
دنیا کی انتہا سے ایک عظیم قوم کو جگایا جا رہا ہے۔ 23اُس
کے ظالم اور بےرحم فوجی کمان اور شمشیر سے لیس ہیں۔
سنو اُن کا شور! متلاطم سمندر کی سی آواز سنائی دے
رہی ہے۔ اے صیون بیٹی، وہ گھوڑوں پر صف آرا ہو کر
تجھ پر حملہ کرنے آ رہے ہیں۔“
24اُن کے بارے میں اطلاع پا کر ہمارے ہاتھ ہمت
ہار گئے ہیں۔ ہم پر خوف طاری ہو گیا ہے، ہمیں دردِ زہ
میں مبتلا عورت کا سا درد ہو رہا ہے۔ 25شہر سے نکل
کر کھیت میں یا سڑک پر مت چلنا، کیونکہ وہاں دشمن تلوار
تھامے کھڑا ہے، چاروں طرف دہشت ہی دہشت پھیل
گئی ہے۔

26 اے میری قوم، ٹاٹ کا لباس پہن کر راکھ میں
لوٹ پوٹ ہو جا۔ یوں ماتم کر جس طرح اکلوتا بیٹا مر
گیا ہو۔ زور سے واویلا کر، کیونکہ اچانک ہی ہلاکو ہم پر
چھاپہ مارے گا۔

یرمیاہ قوم کو آزماتا ہے

27 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”مَیں نے تجھے دھاتوں
کو جانچنے کی ذمہ داری دی ہے، اور میری قوم وہ دھات
ہے جس کا چال چلن تجھے معلوم کر کے پرکھنا ہے۔“
28 اے رب، یہ تمام لوگ بدترین قسم کے سرکش ہیں۔
تہمت لگانا اِن کی روزی بن گیا ہے۔ یہ پیتل اور لوہا
ہی ہیں، سب کے سب تباہی کا باعث ہیں۔ 29 دھونکنی
خوب ہَوا دے رہی ہے تاکہ سیسہ آگ میں پگھل کر
چاندی سے الگ ہو جائے۔ لیکن افسوس، ساری محنت
رائیگاں ہے۔ سیسہ یعنی بےدینوں کو الگ نہیں کیا جا
سکتا، خالص چاندی باقی نہیں رہتی۔ 30 چنانچہ اُنہیں
’ردی چاندی‘ قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ رب نے اُنہیں
رد کر دیا ہے۔

رب کے گھر کے بارے میں پیغام

7 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 ”رب کے گھر
کے صحن کے دروازے پر کھڑا ہو کر اعلان کر کہ
اے یہوداہ کے تمام باشندو، رب کا کلام سنو! جتنے بھی
رب کی پرستش کرنے کے لئے اِن دروازوں میں داخل
ہوتے ہیں وہ سب توجہ دیں! 3 رب الافواج جو اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے کہ اپنی زندگی اور چال چلن درست
کرو تو مَیں آئندہ بھی تمہیں اِس مقام پر بسنے دوں گا۔
4 اُن کے فریب دہ الفاظ پر اعتماد مت کرو جو کہتے ہیں،
’یہاں ہم محفوظ ہیں کیونکہ یہ رب کا گھر، رب کا گھر،
رب کا گھر ہے۔‘ 5 سنو، شرط تو یہ ہے کہ تم اپنی زندگی
اور چال چلن درست کرو اور ایک دوسرے کے ساتھ
انصاف کا سلوک کرو، 6 کہ تم پردیسی، یتیم اور بیوہ پر
ظلم نہ کرو، اِس جگہ بےقصور کا خون نہ بہاؤ اور اجنبی
معبودوں کے پیچھے لگ کر اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچاؤ۔
7 اگر تم ایسا کرو تو مَیں آئندہ بھی تمہیں اِس جگہ بسنے دوں
گا، اُس ملک میں جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو ہمیشہ
کے لئے بخش دیا تھا۔

8 لیکن افسوس، تم فریب دہ الفاظ پر بھروسا رکھتے ہو
جو فضول ہی ہیں۔ 9 تم چور، قاتل اور زناکار ہو۔ نیز
تم جھوٹی قسم کھاتے، بعل دیوتا کے حضور بخور جلاتے
اور اجنبی معبودوں کے پیچھے لگ جاتے ہو، ایسے دیوتاؤں
کے پیچھے جن سے تم پہلے واقف نہیں تھے۔ 10 لیکن
ساتھ ساتھ تم یہاں میرے حضور بھی آتے ہو۔ جس
مکان پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے اُسی میں تم کھڑے
ہو کر کہتے ہو، ’ہم محفوظ ہیں۔‘ تم رب کے گھر میں
عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ کس طرح یہ تمام گھنونی
حرکتیں جاری رکھ سکتے ہو؟“

11 رب فرماتا ہے، ”کیا تمہارے نزدیک یہ مکان
جس پر میرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے ڈاکوؤں کا اڈّا بن گیا
ہے؟ خبردار! یہ سب کچھ مجھے بھی نظر آتا ہے۔ 12 سَیلا
شہر کا چکر لگاؤ جہاں مَیں نے پہلے اپنا نام بسایا تھا۔ معلوم
کرو کہ مَیں نے اپنی قوم اسرائیل کی بےدینی کے سبب
سے اُس شہر کے ساتھ کیا کِیا۔“ 13 رب فرماتا ہے،
”تم یہ شریر حرکتیں کرتے رہے، اور مَیں بار بار تم سے
ہم کلام ہوتا رہا، لیکن تم نے میری نہ سنی۔ مَیں تمہیں
بُلاتا رہا، لیکن تم جواب دینے کے لئے تیار نہ ہوئے۔

14 اِس لئے اب مَیں اِس گھر کے ساتھ وہ کچھ کروں
گا جو مَیں نے سَیلا کے ساتھ کیا تھا، گو اِس پر میرے
ہی نام کا ٹھپا لگا ہے، یہ وہ مکان ہے جس پر تم اعتماد
رکھتے ہو اور جسے مَیں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا
کو عطا کیا تھا۔ 15 مَیں تمہیں اپنے حضور سے نکال دوں
گا، بالکل اُسی طرح جس طرح مَیں نے تمہارے تمام
بھائیوں یعنی اسرائیل[a] کی اولاد کو نکال دیا تھا۔

لوگوں کی نافرمانی

16 اے یرمیاہ، اِس قوم کے لئے دعا مت کر۔ اِس
کے لئے نہ التجا کر، نہ منت۔ اِن لوگوں کی خاطر مجھے
تنگ نہ کر، کیونکہ مَیں تیری نہیں سنوں گا۔ 17 کیا
تجھے وہ کچھ نظر نہیں آ رہا جو یہ یہوداہ کے شہروں اور
یروشلم کی گلیوں میں کر رہے ہیں؟ 18 اور سب اِس
میں ملوث ہیں۔ بچے لکڑی چن کر ڈھیر بناتے ہیں، پھر
باپ اُسے آگ لگاتے ہیں جبکہ عورتیں آٹا گوندھ گوندھ
کر آگ پر آسمان کی ملکہ نامی دیوی کے لئے ٹکیاں پکاتی
ہیں۔ مجھے تنگ کرنے کے لئے وہ اجنبی معبودوں کو مَے
کی نذریں بھی پیش کرتے ہیں۔
19 لیکن حقیقت میں یہ مجھے اُتنا تنگ نہیں کر رہے
جتنا اپنے آپ کو۔ ایسی حرکتوں سے وہ اپنی ہی رُسوائی کر
رہے ہیں۔“ 20 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میرا قہر اور
غضب اِس مقام پر، انسان و حیوان پر، کھلے میدان کے
درختوں پر اور زمین کی پیداوار پر نازل ہو گا۔ سب کچھ
نذرِ آتش ہو جائے گا، اور کوئی اُسے بجھا نہیں سکے گا۔“
21 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”بھسم ہونے والی قربانیوں کو مجھے پیش نہ کرو، بلکہ اُن
کا گوشت دیگر قربانیوں سمیت خود کھا لو۔ 22 کیونکہ جس
دن مَیں تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکال لایا اُس دن
مَیں نے اُنہیں بھسم ہونے والی قربانیاں اور دیگر قربانیاں
چڑھانے کا حکم نہ دیا۔ 23 مَیں نے اُنہیں صرف یہ حکم
دیا کہ میری سنو! تب ہی مَیں تمہارا خدا ہوں گا اور
تم میری قوم ہو گے۔ پورے طور پر اُس راہ پر چلتے
رہو جو مَیں تمہیں دکھاتا ہوں۔ تب ہی تمہاری خیر ہو
گی۔ 24 لیکن اُنہوں نے میری نہ سنی، نہ دھیان دیا بلکہ
اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق زندگی گزارنے لگے۔
اُنہوں نے میری طرف رجوع نہ کیا بلکہ اپنا منہ مجھ سے
پھیر لیا۔ 25 جب سے تمہارے باپ دادا مصر سے نکل
آئے آج تک مَیں روز بہ روز اور بار بار اپنے خادموں
یعنی نبیوں کو تمہارے پاس بھیجتا رہا۔ 26 تو بھی اُنہوں
نے نہ میری سنی، نہ توجہ دی۔ وہ بضد رہے بلکہ اپنے
باپ دادا کی نسبت زیادہ بُرے تھے۔
27 اے یرمیاہ، تُو اُنہیں یہ تمام باتیں بتائے گا، لیکن
وہ تیری نہیں سنیں گے۔ تُو اُنہیں بُلائے گا، لیکن وہ
جواب نہیں دیں گے۔ 28 تب تُو اُنہیں بتائے گا، ’اِس
قوم نے نہ رب اپنے خدا کی آواز سنی، نہ اُس کی تربیت
قبول کی۔ دیانت داری ختم ہو کر اُن کے منہ سے مٹ
گئی ہے۔‘

وادیٔ بن ہنوم میں قابلِ گھن رسوم

29 اپنے بالوں کو کاٹ کر پھینک دے! جا، بنجر
ٹیلوں پر ماتم کا گیت گا، کیونکہ یہ نسل رب کے غضب
کا نشانہ بن گئی ہے، اور اُس نے اِسے رد کر کے چھوڑ
دیا ہے۔“

[a] لفظی ترجمہ: افرائیم۔

30 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”جو کچھ یہوداہ کے
باشندوں نے کیا وہ مجھے بہت بُرا لگتا ہے۔ اُنہوں نے
اپنے گھنونے بُتوں کو میرے نام کے لئے مخصوص گھر
میں رکھ کر اُس کی بے حرمتی کی ہے۔ 31 ساتھ ساتھ
اُنہوں نے وادیٔ بن ہنوم میں واقع توفت کی اونچی جگہیں
تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو جلا کر قربان کریں۔
مَیں نے کبھی بھی ایسی رسم ادا کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ
اِس کا خیال میرے ذہن میں آیا تک نہیں۔

32 چنانچہ رب کا کلام سنو! وہ دن آنے والے ہیں
جب یہ مقام ’توفت‘ یا ’وادیٔ بن ہنوم‘ نہیں کہلائے
گا بلکہ ’قتل و غارت کی وادی۔‘ اُس وقت لوگ توفت
میں اِتنی لاشیں دفنائیں گے کہ آخرکار خالی جگہ نہیں رہے
گی۔ 33 تب اِس قوم کی لاشیں پرندوں اور جنگلی جانوروں
کی خوراک بن جائیں گی، اور کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں
بھگا دے۔ 34 مَیں یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی گلیوں
میں خوشی و شادمانی کی آوازیں ختم کر دوں گا، دُولھا دُلھن
کی آوازیں بند ہو جائیں گی۔ کیونکہ ملک ویران و سنسان
ہو جائے گا۔“

8 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت دشمن قبروں کو کھول
کر یہوداہ کے بادشاہوں، افسروں، اماموں، نبیوں
اور یروشلم کے عام باشندوں کی ہڈیوں کو نکالے گا 2 اور
زمین پر بکھیر دے گا۔ وہاں وہ اُن کے سامنے پڑی رہیں
گی جو اُنہیں پیارے تھے یعنی سورج، چاند اور ستاروں
کے تمام لشکر کے سامنے۔ کیونکہ وہ اُن ہی کی خدمت
کرتے، اُن ہی کے پیچھے چلتے، اُن ہی کے طالب رہتے،
اور اُن ہی کو سجدہ کرتے تھے۔ اُن کی ہڈیاں دوبارہ نہ
اکٹھی کی جائیں گی، نہ دفن کی جائیں گی بلکہ کھیت میں
گوبر کی طرح بکھری پڑی رہیں گی۔ 3 اور جہاں بھی
مَیں اِس شریر قوم کے بچے ہوؤں کو منتشر کروں گا وہاں
وہ سب کہیں گے کہ کاش ہم بھی زندہ نہ رہیں بلکہ مر
جائیں۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

قوم تباہ کن راہ سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں

4 ”اُنہیں بتا، رب فرماتا ہے کہ جب کوئی گر جاتا
ہے تو کیا دوبارہ اُٹھنے کی کوشش نہیں کرتا؟ ضرور۔ اور
جب کوئی صحیح راستے سے دُور ہو جاتا ہے تو کیا وہ دوبارہ
واپس آ جانے کی کوشش نہیں کرتا؟ بےشک۔ 5 تو پھر
یروشلم کے یہ لوگ صحیح راہ سے بار بار کیوں بھٹک جاتے
ہیں؟ یہ فریب کے ساتھ لپٹے رہتے اور واپس آنے سے
انکار ہی کرتے ہیں۔ 6 مَیں نے دھیان دے کر دیکھا
ہے کہ یہ جھوٹ ہی بولتے ہیں۔ کوئی بھی پچھتا کر نہیں
کہتا، ’یہ کیسا غلط کام ہے جو مَیں نے کیا!‘ جس طرح
جنگ میں گھوڑے دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہیں اُسی طرح
ہر ایک سیدھا اپنی غلط راہ پر دوڑتا رہتا ہے۔ 7 فضا میں
اُڑنے والے لق لق پر غور کرو جسے آنے جانے کے
مقررہ اوقات خوب معلوم ہوتے ہیں۔ فاختہ، ابابیل اور
بلبل پر بھی دھیان دو جو سردیوں کے موسم میں کہیں اَور
ہوتے ہیں، گرمیوں کے موسم میں کہیں اَور۔ وہ مقررہ
اوقات سے کبھی نہیں ہٹتے۔ لیکن افسوس، میری قوم رب
کی شریعت نہیں جانتی۔

8 تم کس طرح کہہ سکتے ہو، ’ہم دانش مند ہیں،
کیونکہ ہمارے پاس رب کی شریعت ہے‘؟ حقیقت میں
کاتبوں کے فریب دہ قلم نے اِسے توڑ مروڑ کر بیان کیا
ہے۔ 9 سنو، دانش مندوں کی رُسوائی ہو جائے گی، وہ
دہشت زدہ ہو کر پکڑے جائیں گے۔ دیکھو، رب کا کلام
رد کرنے کے بعد اُن کی اپنی حکمت کہاں رہی؟

10اِس لئے مَیں اُن کی بیویوں کو پردیسیوں کے
حوالے کر دوں گا اور اُن کے کھیتوں کو ایسے لوگوں کے
سپرد جو اُنہیں نکال دیں گے۔ کیونکہ چھوٹے سے لے
کر بڑے تک سب کے سب ناجائز نفع کے پیچھے پڑے
ہیں، نبیوں سے لے کر اماموں تک سب دھوکے باز
ہیں۔ 11وہ میری قوم کے زخم پر عارضی مرہم پٹی لگا کر
کہتے ہیں، 'اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے، اب سلامتی
کا دور آ گیا ہے' حالانکہ سلامتی ہے ہی نہیں۔
12گو ایسا گھنونا رویہ اُن کے لئے شرم کا باعث ہونا
چاہئے، لیکن وہ شرم نہیں کرتے بلکہ سراسر بےشرم
ہیں۔ اِس لئے جب سب کچھ گر جائے گا تو یہ لوگ بھی
گر جائیں گے۔ جب مَیں اِن پر سزا نازل کروں گا تو
یہ ٹھوکر کھا کر خاک میں مل جائیں گے۔'' یہ رب کا
فرمان ہے۔
13رب فرماتا ہے، ''مَیں اُن کی پوری فصل چھین لوں
گا۔ انگور کی بیل پر ایک دانہ بھی نہیں رہے گا، انجیر کے
تمام درخت پھل سے محروم ہو جائیں گے بلکہ تمام پتے
بھی جھڑ جائیں گے۔ جو کچھ بھی مَیں نے اُنہیں عطا کیا
تھا وہ اُن سے چھین لیا جائے گا۔
14تب تم کہو گے، 'ہم یہاں کیوں بیٹھے رہیں؟
آؤ، ہم قلعہ بند شہروں میں پناہ لے کر وہیں ہلاک ہو
جائیں۔ ہم نے رب اپنے خدا کا گناہ کیا ہے، اور اب
ہم اِس کا نتیجہ بُھگت رہے ہیں۔ کیونکہ اُسی نے ہمیں
ہلاکت کے حوالے کر کے ہمیں زہریلا پانی پلا دیا ہے۔
15ہم سلامتی کے انتظار میں رہے، لیکن حالات ٹھیک
نہ ہوئے۔ ہم شفا پانے کی اُمید رکھتے تھے، لیکن اِس
کے بجائے ہم پر دہشت چھا گئی۔ 16سنو! دشمن کے
گھوڑے نتھنے پُھلا رہے ہیں۔ دان سے اُن کا شور ہم
تک پہنچ رہا ہے۔ اُن کے ہنہنانے سے پورا ملک تھرتھرا رہا
ہے، کیونکہ آتے وقت یہ پورے ملک کو اُس کے شہروں
اور باشندوں سمیت ہڑپ کر لیں گے'۔''

اپنی قوم پر یرمیاہ کا نوحہ

17رب فرماتا ہے، ''مَیں تمہارے خلاف افعی بھیج
دوں گا، ایسے زہریلے سانپ جن کے خلاف ہر جادو
منتر بےاثر رہے گا۔ یہ تمہیں کاٹیں گے۔'' 18لاعلاج
غم مجھ پر حاوی ہو گیا، میرا دل نڈھال ہو گیا ہے۔
19سنو! میری قوم دُور دراز ملک سے چیخ چیخ کر مدد کے
لئے آواز دے رہی ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں، ''کیا رب
صیون میں نہیں ہے، کیا یروشلم کا بادشاہ اب سے
وہاں سکونت نہیں کرتا؟'' ''سنو، اُنہوں نے اپنے
مجسموں اور بےکار اجنبی بُتوں کی پوجا کر کے مجھے کیوں
طیش دلایا؟''
20لوگ آہیں بھر بھر کر کہتے ہیں، ''فصل کٹ
گئی ہے، پھل چنا گیا ہے، لیکن اب تک ہمیں نجات
حاصل نہیں ہوئی۔''
21میری قوم کی مکمل تباہی دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا
ہے۔ مَیں ماتم کر رہا ہوں، کیونکہ اُس کی حالت اِتنی بُری
ہے کہ میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔ 22کیا جِلعاد
میں مرہم نہیں؟ کیا وہاں ڈاکٹر نہیں ملتا؟ مجھے بتاؤ، میری
قوم کا زخم کیوں نہیں بھرتا؟
9 کاش میرا سر پانی کا منبع اور میری آنکھیں آنسوؤں
کا چشمہ ہوں تاکہ مَیں دن رات اپنی قوم کے
مقتولوں پر آہ و زاری کر سکوں۔

دھوکے بازوں کی قوم

2 کاش ریگستان میں کہیں مسافروں کے لئے سرائے
ہو تاکہ مَیں اپنی قوم کو چھوڑ کر وہاں چلا جاؤں۔ کیونکہ
سب زناکار، سب غداروں کا جتھا ہیں۔

3 رب فرماتا ہے، ”وہ اپنی زبان سے جھوٹ کے
تیر چلاتے ہیں، اور ملک میں اُن کی طاقت دیانت
داری پر مبنی نہیں ہوتی۔ نیز، وہ بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔
مجھے تو وہ جانتے ہی نہیں۔ 4 ہر ایک اپنے پڑوسی سے
خبردار رہے، اور اپنے کسی بھی بھائی پر بھروسا مت رکھنا۔
کیونکہ ہر بھائی چالاکی کرنے میں ماہر ہے، اور ہر پڑوسی
تہمت لگانے پر تُلا رہتا ہے۔ 5 ہر ایک اپنے پڑوسی کو
دھوکا دیتا ہے، کوئی بھی سچ نہیں بولتا۔ اُنہوں نے اپنی
زبان کو جھوٹ بولنا سکھایا ہے، اور اب وہ غلط کام کرتے
کرتے تھک گئے ہیں۔ 6 اے یرمیاہ، تُو فریب سے گھرا
رہتا ہے، اور یہ لوگ فریب کے باعث ہی مجھے جاننے
سے انکار کرتے ہیں۔“

7 اِس لئے رب الافواج فرماتا ہے، ”دیکھو، مَیں اُنہیں
خام چاندی کی طرح پگھلا کر آزماؤں گا، کیونکہ مَیں اپنی
قوم، اپنی بیٹی کے ساتھ اَور کیا کر سکتا ہوں؟ 8 اُن کی
زبانیں مہلک تیر ہیں۔ اُن کے منہ پڑوسی سے صلح سلامتی
کی باتیں کرتے ہیں جبکہ اندر ہی اندر وہ اُس کی تاک میں
بیٹھے ہیں۔“ 9 رب فرماتا ہے، ”کیا مجھے اُنہیں اِس کی
سزا نہیں دینی چاہئے؟ کیا مجھے ایسی قوم سے بدلہ نہیں
لینا چاہئے؟“

نوحہ کرو!

10 مَیں پہاڑوں کے بارے میں آہ و زاری کروں گا،
بیابان کی چراگاہوں پر ماتم کا گیت گاؤں گا۔ کیونکہ وہ یوں
تباہ ہو گئے ہیں کہ نہ کوئی اُن میں سے گزرتا، نہ ریوڑوں
کی آوازیں اُن میں سنائی دیتی ہیں۔ پرندے اور جانور سب
بھاگ کر چلے گئے ہیں۔ 11 ”یروشلم کو مَیں ملبے کا ڈھیر
بنا دوں گا، اور آئندہ گیدڑ اُس میں جا بسیں گے۔ یہوداہ
کے شہروں کو مَیں ویران و سنسان کر دوں گا۔ ایک بھی
اُن میں نہیں بسے گا۔“

12 کون اِتنا دانش مند ہے کہ یہ سمجھ سکے؟ کس کو
رب سے اِتنی ہدایت ملی ہے کہ وہ بیان کر سکے کہ ملک
کیوں برباد ہو گیا ہے؟ وہ کیوں ریگستان جیسا بن گیا ہے،
اِتنا ویران کہ اُس میں سے کوئی نہیں گزرتا؟

13 رب نے فرمایا، ”وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے میری
شریعت کو ترک کیا، وہ ہدایت جو مَیں نے خود اُنہیں
دی تھی۔ نہ اُنہوں نے میری سنی، نہ میری شریعت کی
پیروی کی۔ 14 اِس کے بجائے وہ اپنے ضدی دلوں کی
پیروی کر کے بعل دیوتاؤں کے پیچھے لگ گئے ہیں۔
اُنہوں نے وہی کچھ کیا جو اُن کے باپ دادا نے اُنہیں
سکھایا تھا۔“

15 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے، ”دیکھو، مَیں اِس قوم کو کڑوا کھانا کھلا کر زہریلا پانی
پلا دوں گا۔ 16 مَیں اُنہیں ایسی قوموں میں منتشر کر
دوں گا جن سے نہ وہ اور نہ اُن کے باپ دادا واقف
تھے۔ میری تلوار اُس وقت تک اُن کے پیچھے پڑی رہے
گی جب تک ہلاک نہ ہو جائیں۔“ 17 رب الافواج فرماتا
ہے، ”دھیان دے کر گریہ کرنے والی عورتوں کو بُلاؤ۔
جو جنازوں پر واویلا کرتی ہیں اُن میں سے سب سے ماہر
عورتوں کو بُلاؤ۔

18 وہ جلد آ کر ہم پر آہ و زاری کریں تاکہ ہماری
آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں، ہماری پلکوں سے پانی خوب

ٹپکنے لگے۔
19 کیونکہ صیون سے گریہ کی آوازیں بلند ہو رہی
ہیں، 'ہائے، ہمارے ساتھ کیسی زیادتی ہوئی ہے، ہماری
کیسی رُسوائی ہوئی ہے! ہم ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہیں،
کیونکہ دشمن نے ہمارے گھروں کو ڈھا دیا ہے'۔"
20 اے عورتو، رب کا پیغام سنو۔ اپنے کانوں کو اُس
کی ہر بات پر دھرو! اپنی بیٹیوں کو نوحہ کرنے کی تعلیم
دو، ایک دوسری کو ماتم کا یہ گیت سکھاؤ،
21 "موت پھلانگ کر ہماری کھڑکیوں میں سے گھُس
آئی اور ہمارے قلعوں میں داخل ہوئی ہے۔ اب وہ
بچوں کو گلیوں میں سے اور نوجوانوں کو چوکوں میں سے
مٹا ڈالنے جا رہی ہے۔"
22 رب فرماتا ہے، "نعشیں کھیتوں میں گوبر کی طرح
اِدھر اُدھر بکھری پڑی رہیں گی۔ جس طرح کٹا ہوا
گندم فصل کاٹنے والے کے پیچھے اِدھر اُدھر پڑا رہتا ہے
اُسی طرح لاشیں اِدھر اُدھر پڑی رہیں گی۔ لیکن اُنہیں
اکٹھا کرنے والا کوئی نہیں ہو گا۔"
23 رب فرماتا ہے، "نہ دانش مند اپنی حکمت پر فخر
کرے، نہ زور آور اپنے زور پر یا امیر اپنی دولت پر۔
24 فخر کرنے والا فخر کرے کہ اُسے سمجھ حاصل ہے،
کہ وہ رب کو جانتا ہے اور کہ مَیں رب ہوں جو دنیا میں
مہربانی، انصاف اور راستی کو عمل میں لاتا ہوں۔ کیونکہ
یہی چیزیں مجھے پسند ہیں۔"
25 رب فرماتا ہے، "ایسا وقت آ رہا ہے جب مَیں اُن
سب کو سزا دوں گا جن کا صرف جسمانی ختنہ ہوا ہے۔
26 اِن میں مصر، یہوداہ، ادوم، عمون، موآب اور وہ شامل
ہیں جو ریگستان کے کنارے کنارے رہتے ہیں۔ کیونکہ
گو یہ تمام اقوام ظاہری طور پر ختنہ کی رسم ادا کرتی ہیں،
لیکن اُن کا ختنہ باطنی طور پر نہیں ہوا۔ دھیان دو کہ
اسرائیل کی بھی یہی حالت ہے۔"

بُت بے فائدہ ہیں

10 اے اسرائیل کے گھرانے، رب کا پیغام
سن! 2 رب فرماتا ہے، "دیگر اقوام کی بُت
پرستی مت اپنانا۔ یہ لوگ علمِ نجوم سے مستقبل جان لینے
کی کوشش کرتے کرتے پریشان ہو جاتے ہیں، لیکن تم
اُن کی باتوں سے پریشان نہ ہو جاؤ۔ 3 کیونکہ دیگر قوموں
کے رسم و رواج فضول ہی ہیں۔ جنگل میں درخت کٹ
جاتا ہے، پھر کاری گر اُسے اپنے اوزار سے تشکیل دیتا
ہے۔ 4 لوگ اُسے اپنی سونا چاندی سے سجا کر کیلوں سے
کہیں لگا دیتے ہیں تاکہ ہلے نہ۔ 5 بُت اُن پُتلوں کی
مانند ہیں جو کھیرے کے کھیت میں کھڑے کئے جاتے
ہیں تاکہ پرندوں کو بھگا دیں۔ نہ وہ بول سکتے، نہ چل
سکتے ہیں، اِس لئے لوگ اُنہیں اُٹھا کر اپنے ساتھ لے
جاتے ہیں۔ اُن سے مت ڈرنا، کیونکہ نہ وہ نقصان کا
باعث ہیں، نہ بھلائی کا۔"
6 اے رب، تجھ جیسا کوئی نہیں ہے، تُو عظیم ہے،
تیرے نام کی عظمت زور دار طریقے سے ظاہر ہوئی
ہے۔ 7 اے اقوام کے بادشاہ، کون تیرا خوف نہیں مانے
گا؟ کیونکہ تُو اِس لائق ہے۔ اقوام کے تمام دانش مندوں
اور اُن کے تمام ممالک میں تجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔
8 سب احمق اور بےوقوف ثابت ہوئے ہیں، کیونکہ اُن
کی تربیت لکڑی کے بےکار بُتوں سے حاصل ہوئی ہے۔
9 ترسیس سے چاندی کی چادریں اور اوفاز سے سونا لایا جاتا
ہے۔ اُن سے کاری گر اور سنار بُت بنا دیتے ہیں جسے
قرمزی اور ارغوانی رنگ کے کپڑے پہنائے جاتے ہیں۔

سب کچھ ماہر اُستادوں کے ہاتھ سے بنایا جاتا ہے۔
10 لیکن رب ہی حقیقی خدا ہے۔ وہی زندہ خدا اور
ابدی بادشاہ ہے۔ جب وہ ناراض ہو جاتا ہے تو زمین
لرزنے لگتی ہے۔ اقوام اُس کا قہر برداشت نہیں کر
سکتیں۔
11 بُت پرستوں کو بتاؤ کہ دیوتاؤں نے نہ آسمان کو
بنایا اور نہ زمین کو، اُن کا نام و نشان تو آسمان و زمین
سے مٹ جائے گا۔ 12 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت
سے زمین کو خلق کیا، اُسی نے اپنی حکمت سے دنیا کی
بنیاد رکھی، اور اُسی نے اپنی سمجھ کے مطابق آسمان کو
خیمے کی طرح تان لیا۔ 13 اُس کے حکم پر آسمان پر پانی
کے ذخیرے گرجنے لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا سے بادل
چڑھنے دیتا، بارش کے ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے
گوداموں سے ہَوا نکلنے دیتا ہے۔
14 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار
اپنے بُتوں کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بُت
دھوکا ہی ہیں، اُن میں دم نہیں۔ 15 وہ فضول اور مضحکہ
خیز ہیں۔ عدالت کے وقت وہ نیست ہو جائیں گے۔
16 اللہ جو یعقوب کا موروثی حصہ ہے اِن کی مانند نہیں
ہے۔ وہ سب کا خالق ہے، اور اسرائیلی قوم اُس کا موروثی
حصہ ہے۔ رب الافواج ہی اُس کا نام ہے۔

آنے والی جلاوطنی

17 اے محاصرہ شدہ شہر، اپنا سامان سمیٹ کر ملک
سے نکلنے کی تیاریاں کر لے۔ 18 کیونکہ رب فرماتا ہے،
”اِس بار مَیں ملک کے باشندوں کو باہر پھینک دوں گا۔
مَیں اُنہیں تنگ کروں گا تاکہ اُنہیں پکڑا جائے۔“
19 ہائے، میرا بیڑا غرق ہو گیا ہے! ہائے، میرا زخم بھر
نہیں سکتا۔ پہلے مَیں نے سوچا کہ یہ ایسی بیماری ہے جسے
مجھے برداشت ہی کرنا ہے۔ 20 لیکن اب میرا خیمہ تباہ
ہو گیا ہے، اُس کے تمام رسّے ٹوٹ گئے ہیں۔ میرے
بیٹے میرے پاس سے چلے گئے ہیں، ایک بھی نہیں رہا۔
کوئی نہیں ہے جو میرا خیمہ دوبارہ لگائے، جو اُس کے
پردے نئے سرے سے لٹکائے۔ 21 کیونکہ قوم کے
گلہ بان احمق ہو گئے ہیں، اُنہوں نے رب کو تلاش نہیں
کیا۔ اِس لئے وہ کامیاب نہیں رہے، اور اُن کا پورا ریوڑ
تتر بتر ہو گیا ہے۔
22 سنو! ایک خبر پہنچ رہی ہے، شمالی ملک سے شور
و غوغا سنائی دے رہا ہے۔ یہوداہ کے شہر اُس کی زد
میں آ کر برباد ہو جائیں گے۔ آئندہ گیدڑ ہی اُن میں
بسیں گے۔
23 اے رب، مَیں نے جان لیا ہے کہ انسان کی
راہ اُس کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہوتی۔ اپنی مرضی سے
نہ وہ چلتا، نہ قدم اُٹھاتا ہے۔ 24 اے رب، میری تنبیہ
کر، لیکن مناسب حد تک۔ طیش میں آ کر میری تنبیہ
نہ کر، ورنہ مَیں بھسم ہو جاؤں گا۔ 25 اپنا غضب اُن
اقوام پر نازل کر جو تجھے نہیں جانتیں، اُن اُمّتوں پر جو
تیرا نام لے کر تجھے نہیں پکارتیں۔ کیونکہ اُنہوں نے
یعقوب کو ہڑپ کر لیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے مکمل طور
پر نگل کر اُس کی چراگاہ کو تباہ کر دیا ہے۔

قوم کی عہدشکنی

11 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 ”یروشلم
اور یہوداہ کے باشندوں سے کہہ کہ اُس
عہد کی شرائط پر دھیان دو جو مَیں نے تمہارے ساتھ
باندھا تھا۔ 3 رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ

اُس پر لعنت جو اُس عہد کی شرائط پوری نہ کرے 4 جو
مَیں نے تمہارے باپ دادا سے باندھا تھا جب اُنہیں مصر
سے نکال لایا، اُس مقام سے جو لوہا پگھلانے والی بھٹی
کی مانند تھا۔ اُس وقت مَیں بولا، ’میری سنو اور میرے
ہر حکم پر عمل کرو تو تم میری قوم ہو گے اور مَیں تمہارا
خدا ہوں گا۔ 5 پھر مَیں وہ وعدہ پورا کروں گا جو مَیں نے
قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا، مَیں تمہیں وہ
ملک دوں گا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔‘ آج
تم اُسی ملک میں رہ رہے ہو۔“

مَیں، یرمیاہ نے جواب دیا، ”اے رب، آمین، ایسا
ہی ہو!“

6 تب رب نے مجھے حکم دیا کہ یہوداہ کے شہروں اور
یروشلم کی گلیوں میں پھر کر یہ تمام باتیں سنا دے۔
اعلان کر، ”عہد کی شرائط پر دھیان دے کر اُن پر عمل
کرو۔ 7 تمہارے باپ دادا کو مصر سے نکالتے وقت
مَیں نے اُنہیں آگاہ کیا کہ میری سنو۔ آج تک مَیں بار
بار یہی بات دہراتا رہا، 8 لیکن اُنہوں نے نہ میری سنی،
نہ دھیان دیا بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد کے
مطابق زندگی گزارتا رہا۔ عہد کی جن باتوں پر مَیں نے
اُنہیں عمل کرنے کا حکم دیا تھا اُن پر اُنہوں نے عمل نہ
کیا۔ نتیجے میں مَیں اُن پر وہ تمام لعنتیں لایا جو عہد میں
بیان کی گئی ہیں۔“

9 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، ”یہوداہ اور یروشلم
کے باشندوں نے میرے خلاف سازش کی ہے۔ 10 اُن
سے وہی گناہ سرزد ہوئے ہیں جو اُن کے باپ دادا
نے کئے تھے۔ کیونکہ یہ بھی میری باتیں سننے کے لئے
تیار نہیں ہیں، یہ بھی اجنبی معبودوں کے پیچھے ہو لئے
ہیں تاکہ اُن کی خدمت کریں۔ اسرائیل اور یہوداہ نے مل
کر وہ عہد توڑا ہے جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے
باندھا تھا۔

11 اِس لئے رب فرماتا ہے کہ مَیں اُن پر ایسی آفت
نازل کروں گا جس سے وہ بچ نہیں سکیں گے۔ تب وہ
مدد کے لئے مجھ سے فریاد کریں گے، لیکن مَیں اُن کی
نہیں سنوں گا۔ 12 پھر یہوداہ اور یروشلم کے باشندے
اپنے شہروں سے نکل کر چیختے چلّاتے اُن دیوتاؤں سے
منت کریں گے جن کے سامنے بخور جلاتے رہے ہیں۔
لیکن اب جب وہ مصیبت میں مبتلا ہوں گے تو یہ
اُنہیں نہیں بچائیں گے۔ 13 اے یہوداہ، تیرے دیوتا
تیرے شہروں جیسے بے شمار ہو گئے ہیں۔ شرم ناک دیوتا
بعل کے لئے بخور جلانے کی اِتنی قربان گاہیں کھڑی
کی گئی ہیں جتنی یروشلم میں گلیاں ہوتی ہیں۔ 14 اے
یرمیاہ، اِس قوم کے لئے دعا مت کرنا! اِس کے لئے نہ
منت کر، نہ سماجت۔ کیونکہ جب آفت اُن پر آئے گی
اور وہ چلّا کر مجھ سے فریاد کریں گے تو مَیں اُن کی نہیں
سنوں گا۔

15 میری پیاری قوم میرے گھر میں کیوں حاضر ہوتی
ہے؟ وہ تو اپنی بے شمار سازشوں سے باز ہی نہیں آتی۔
کیا آنے والی آفت قربانی کا مقدّس گوشت پیش کرنے
سے رُک جائے گی؟ اگر ایسا ہوتا تو تُو خوشی منا سکتی۔

16 رب نے تیرا نام ’زیتون کا پھلتا پھولتا درخت
جس کا خوب صورت پھل ہے‘ رکھا، لیکن اب وہ
زبردست آندھی کا شور مچا کر درخت کو آگ لگائے گا۔
تب اُس کی تمام ڈالیاں بھسم ہو جائیں گی۔ 17 اے
اسرائیل اور یہوداہ، رب الافواج نے خود تمہیں زمین میں
لگایا۔ لیکن اب اُس نے تم پر آفت لانے کا فیصلہ کیا
ہے۔ کیوں؟ تمہارے غلط کام کی وجہ سے، اور اِس لئے

کہ تم نے بعل دیوتا کو بخور کی قربانیاں پیش کر کے مجھے
طیش دلایا ہے۔“

یرمیاہ کے لئے جان کا خطرہ

18 رب نے مجھے اطلاع دی تو مجھے معلوم ہوا۔ ہاں،
اُس وقت تُو ہی نے مجھے اُن کے منصوبوں سے آگاہ
کیا۔ 19 پہلے مَیں اُس بھولے بھالے بھیڑ کے بچے کی
مانند تھا جسے قصائی کے پاس لایا جا رہا ہو۔ مجھے کیا پتا
تھا کہ یہ میرے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ آپس میں
وہ کہہ رہے تھے، ”آؤ، ہم درخت کو پھل سمیت ختم
کریں، آؤ ہم اُسے زندوں کے ملک میں سے مٹائیں تاکہ
اُس کا نام و نشان تک یاد نہ رہے۔“

20 اے رب الافواج، تُو عادل منصف ہے جو
لوگوں کے سب سے گہرے خیالات اور راز جانچ لیتا
ہے۔ اب بخش دے کہ مَیں اپنی آنکھوں سے وہ
انتقام دیکھوں جو تُو میرے مخالفوں سے لے گا۔ کیونکہ
مَیں نے اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا ہے۔

21 رب فرماتا ہے، ”عنتوت کے آدمی تجھے قتل کرنا
چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’رب کا نام لے کر نبوّت
مت کرنا، ورنہ تُو ہمارے ہاتھوں مار دیا جائے گا‘۔“
22 چونکہ یہ لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں اِس لئے رب
الافواج فرماتا ہے، ”مَیں اُنہیں سزا دوں گا! اُن کے
جوان آدمی تلوار سے اور اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے
ہلاک ہو جائیں گے۔ 23 اُن میں سے ایک بھی نہیں بچے
گا۔ کیونکہ جس سال اُن کی سزا نازل ہو گی، اُس وقت
مَیں عنتوت کے آدمیوں پر سخت آفت لاؤں گا۔“

بےدینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل ہوتی ہے؟

12 اے رب، تُو ہمیشہ حق پر ہے، لٰہذا
عدالت میں تجھ سے شکایت کرنے کا کیا
فائدہ؟ تاہم مَیں اپنا معاملہ تجھے پیش کرنا چاہتا ہوں۔
بےدینوں کو اِتنی کامیابی کیوں حاصل ہوتی ہے؟ غدار
اِتنے سکون سے زندگی کیوں گزارتے ہیں؟ 2 تُو نے
اُنہیں زمین میں لگا دیا، اور اب وہ جڑ پکڑ کر خوب
اُگنے لگے بلکہ پھل بھی لا رہے ہیں۔ گو تیرا نام اُن کی
زبان پر رہتا ہے، لیکن اُن کا دل تجھ سے دُور ہے۔
3 لیکن اے رب، تُو مجھے جانتا ہے۔ تُو میرا ملاحظہ کر
کے میرے دل کو پرکھتا رہتا ہے۔ گزارش ہے کہ تُو
اُنہیں بھیڑوں کی طرح گھسیٹ کر ذبح کرنے کے لئے
لے جا۔ اُنہیں قتل و غارت کے دن کے لئے مخصوص
کر!

4 ملک کب تک کال کی گرفت میں رہے گا؟
کھیتوں میں ہریالی کب تک مُرجھائی ہوئی نظر آئے گی؟
باشندوں کی بُرائی کے باعث جانور اور پرندے غائب
ہو گئے ہیں۔ کیونکہ لوگ کہتے ہیں، ”اللہ کو نہیں معلوم
کہ ہمارے ساتھ کیا ہو جائے گا۔“

5 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”پیدل چلنے والوں
سے دوڑ کا مقابلہ کرنا تجھے تھکا دیتا ہے، تو پھر تُو کس
طرح گھوڑوں کا مقابلہ کرے گا؟ تُو اپنے آپ کو صرف
وہاں محفوظ سمجھتا ہے جہاں چاروں طرف امن و امان پھیلا
ہوا ہے، تو پھر تُو دریائے یردن کے گنجان جنگل سے
کس طرح نپٹے گا؟ 6 کیونکہ تیرے سگے بھائی، ہاں تیرے
باپ کا گھر بھی تجھ سے بےوفا ہو گیا ہے۔ یہ بھی بلند
آواز سے تیرے پیچھے تجھے گالیاں دیتے ہیں۔ اُن پر اعتماد
مت کرنا، خواہ وہ تیرے ساتھ اچھی باتیں کیوں نہ کریں۔

اللہ اپنے ملک پر ماتم کرتا ہے

7 مَیں نے اپنے گھر اسرائیل کو ترک کر دیا ہے۔
جو میری موروثی ملکیت تھی اُسے مَیں نے رد کیا ہے۔
مَیں نے اپنے لختِ جگر کو اُس کے دشمنوں کے حوالے
کر دیا ہے۔ 8 کیونکہ میری قوم جو میری موروثی ملکیت
ہے میرے ساتھ بُرا سلوک کرتی ہے۔ جنگل میں
شیر ببر کی طرح وہ میرے خلاف دہاڑتی ہے، اِس لئے
مَیں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ 9 اب میری موروثی
ملکیت اُس رنگین شکاری پرندے کی مانند ہے جسے دیگر
شکاری پرندوں نے گھیر رکھا ہے۔ جاؤ، تمام درندوں کو
اکٹھا کرو تاکہ وہ آ کر اُسے کھا جائیں۔ 10 متعدد گلہ
بانوں نے میرے انگور کے باغ کو خراب کر دیا ہے۔
میرے پیارے کھیت کو اُنہوں نے پاؤں تلے روند کر
ریگستان میں بدل دیا ہے۔ 11 اب وہ بنجر زمین بن کر
اُجاڑ حالت میں میرے سامنے ماتم کرتا ہے۔ پورا ملک
ویران و سنسان ہے، لیکن کوئی پروا نہیں کرتا۔
12 تباہ کن فوجی بیابان کی بنجر بلندیوں پر سے اُتر کر
قریب پہنچ رہے ہیں۔ کیونکہ رب کی تلوار ملک کے ایک
سرے سے دوسرے سرے تک سب کچھ کھا جائے گی۔
کوئی بھی نہیں بچے گا۔
13 اِس قوم نے گندم کا بیج بویا، لیکن کانٹوں کی فصل
پک گئی۔ خوب محنت مشقت کرنے کے باوجود بھی کچھ
حاصل نہ ہوا، کیونکہ رب کا سخت غضب قوم پر نازل ہو
رہا ہے۔ چنانچہ اب رُسوائی کی فصل کاٹو!“

اللہ کا پڑوسی ممالک کے لئے پیغام

14 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن تمام شریر پڑوسی ممالک
کو جڑ سے اُکھاڑ دوں گا جو میری قوم اسرائیل کی ملکیت کو
چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ ملکیت جو مَیں نے خود
اُنہیں میراث میں دی تھی۔ ساتھ ساتھ مَیں یہوداہ کو بھی
جڑ سے اُن کے درمیان سے نکال دوں گا۔ 15 لیکن بعد
میں مَیں اُن پر ترس کھا کر ہر ایک کو پھر اُس کی اپنی
موروثی زمین اور اپنے ملک میں پہنچا دوں گا۔ 16 پہلے
اُن دیگر قوموں نے میری قوم کو بعل دیوتا کی قسم کھانے
کا طرز سکھایا۔ لیکن اب اگر وہ میری قوم کی راہیں اچھی
طرح سیکھ کر میرے ہی نام اور میری ہی حیات کی قسم
کھائیں تو میری قوم کے درمیان رہ کر از سرِ نو قائم ہو
جائیں گی۔ 17 لیکن جو قوم میری نہیں سنے گی اُسے
مَیں حتمی طور پر جڑ سے اُکھاڑ کر نیست کر دوں گا۔“
یہ رب کا فرمان ہے۔

گلی سڑی لنگوٹی

13 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”جا، کتان کی
لنگوٹی خرید کر اُسے باندھ لے۔ لیکن وہ
بھیگ نہ جائے۔“ 2 مَیں نے ایسا ہی کیا۔ لنگوٹی خرید
کر مَیں نے اُسے باندھ لیا۔ 3 تب رب کا کلام دوبارہ
مجھ پر نازل ہوا، 4 ”اب وہ لنگوٹی لے جو تُو نے خرید
کر باندھ لی ہے۔ دریائے فرات کے پاس جا کر اُسے کسی
چٹان کی دراڑ میں چھپا دے۔“ 5 چنانچہ مَیں روانہ ہو
کر دریائے فرات کے کنارے پہنچ گیا۔ وہاں مَیں نے
لنگوٹی کو کہیں چھپا دیا جس طرح رب نے حکم دیا تھا۔
6 بہت دن گزر گئے۔ پھر رب مجھ سے ایک بار پھر
ہم کلام ہوا، ”اُٹھ، دریائے فرات کے پاس جا کر وہ
لنگوٹی نکال لا جو مَیں نے تجھے وہاں چھپانے کو کہا تھا۔“
7 چنانچہ مَیں روانہ ہو کر دریائے فرات کے پاس پہنچ
گیا۔ وہاں مَیں نے کھود کر لنگوٹی کو اُس جگہ سے نکال

لیا جہاں مَیں نے اُسے چھپا دیا تھا۔ لیکن افسوس، وہ گل
سڑ گئی تھی، بالکل بے کار ہو گئی تھی۔
8 تب رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 9 ”جس طرح یہ
کپڑا زمین میں دب کر گل سڑ گیا اُسی طرح مَیں یہوداہ
اور یروشلم کا بڑا گھمنڈ خاک میں ملا دوں گا۔ 10 یہ
خراب لوگ میری باتیں سننے کے لئے تیار نہیں بلکہ
اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔
اجنبی معبودوں کے پیچھے لگ کر یہ اُن ہی کی خدمت اور
پوجا کرتے ہیں۔ لیکن اِن کا انجام لنگوٹی کی مانند ہی ہو
گا۔ یہ بے کار ہو جائیں گے۔ 11 کیونکہ جس طرح لنگوٹی
آدمی کی کمر کے ساتھ لپٹی رہتی ہے اُسی طرح مَیں نے
پورے اسرائیل اور پورے یہوداہ کو اپنے ساتھ لپٹنے کا
موقع فراہم کیا تاکہ وہ میری قوم اور میری شہرت، تعریف
اور عزت کا باعث بن جائیں۔ لیکن افسوس، وہ سننے کے
لئے تیار نہیں تھے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

مَے کے گھڑے بھرے ہوئے ہیں

12 ”اُنہیں بتا دے کہ رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے،
’ہر گھڑے کو مَے سے بھرنا ہے۔‘ وہ جواب میں کہیں
گے، ’ہم تو خود جانتے ہیں کہ ہر گھڑے کو مَے سے
بھرنا ہے۔‘ 13 تب اُنہیں اِس کا مطلب بتا۔ ’رب فرماتا
ہے کہ اِس ملک کے تمام باشندے گھڑے ہیں جنہیں
مَیں مَے سے بھر دوں گا۔ داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے
بادشاہ، امام، نبی اور یروشلم کے تمام رہنے والے سب
کے سب بھر بھر کر نشے میں دُھت ہو جائیں گے۔
14 تب مَیں اُنہیں ایک دوسرے کے ساتھ ٹکرا دوں
گا، اور باپ بیٹوں کے ساتھ مل کر ٹکڑے ٹکڑے ہو
جائیں گے۔ نہ مَیں ترس کھاؤں گا، نہ اُن پر رحم کروں
گا بلکہ ہم دردی دکھائے بغیر اُنہیں تباہ کروں گا‘۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

قید کی ہیبت ناک حالت

15 دھیان سے سنو! مغرور نہ ہو، کیونکہ رب نے
خود فرمایا ہے۔ 16 اِس سے پہلے کہ تاریکی پھیل جائے
اور تمہارے پاؤں دُھندلے پن میں پہاڑوں کے ساتھ
ٹھوکر کھائیں، رب اپنے خدا کو جلال دو! کیونکہ اُس
وقت گو تم روشنی کے انتظار میں رہو گے، لیکن اللہ
اندھیرے کو مزید بڑھائے گا، گہری تاریکی تم پر چھا جائے
گی۔ 17 لیکن اگر تم نہ سنو تو مَیں تمہارے تکبر کو دیکھ
کر پوشیدگی میں گریہ و زاری کروں گا۔ مَیں زار زار روؤں
گا، میری آنکھوں سے آنسو زور سے ٹپکیں گے، کیونکہ
دشمن رب کے ریوڑ کو پکڑ کر جلاوطن کر دے گا۔
18 بادشاہ اور اُس کی ماں کو اطلاع دے، ”اپنے
تختوں سے اُتر کر زمین پر بیٹھ جاؤ، کیونکہ تمہاری شان کا
تاج تمہارے سروں سے گر گیا ہے۔“ 19 دشتِ نجب
کے شہر بند کئے جائیں گے، اور اُنہیں کھولنے والا کوئی
نہیں ہو گا۔ پورے یہوداہ کو جلاوطن کر دیا جائے گا،
ایک بھی نہیں بچے گا۔
20 اے یروشلم، اپنی نظر اُٹھا کر اُنہیں دیکھ جو شمال
سے آ رہے ہیں۔ اب وہ ریوڑ کہاں رہا جو تیرے سپرد
کیا گیا، تیری شاندار بھیڑ بکریاں کدھر ہیں؟ 21 تُو اُس
دن کیا کہے گی جب رب اُنہیں تجھ پر مقرر کرے گا
جنہیں تُو نے اپنے قریبی دوست بنایا تھا؟ جنم دینے والی
عورت کا سا درد تجھ پر غالب آئے گا۔ 22 اور اگر تیرے
دل میں سوال اُبھر آئے کہ میرے ساتھ یہ کیوں ہو رہا
ہے تو سن! یہ تیرے سنگین گناہوں کی وجہ سے ہو رہا

ہے۔ اِن ہی کی وجہ سے تیرے کپڑے اُتارے گئے ہیں
اور تیری عصمت دری ہوئی ہے۔
23 کیا کالا آدمی اپنی جِلد کا رنگ یا چیتا اپنی کھال
کے دھبے بدل سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! تم بھی بدل نہیں
سکتے۔ تم غلط کام کے اِتنے عادی ہو گئے ہو کہ صحیح کام
کر ہی نہیں سکتے۔
24 ”جس طرح بھوسا ریگستان کی تیز ہَوا میں اُڑ
کر تتر بتر ہو جاتا ہے اُسی طرح مَیں تیرے باشندوں
کو منتشر کر دوں گا۔“ 25 رب فرماتا ہے، ”یہی تیرا
انجام ہو گا، مَیں نے خود مقرر کیا ہے کہ تجھے یہ اجر ملنا
ہے۔ کیونکہ تُو نے مجھے بھول کر جھوٹ پر بھروسا رکھا
ہے۔ 26 مَیں خود تیرے کپڑے اُتاروں گا تاکہ تیری برہنگی
سب کو نظر آئے۔ 27 مَیں نے پہاڑی اور میدانی علاقوں
میں تیری گھنونی حرکتوں پر خوب دھیان دیا ہے۔ تیری
زناکاری، تیرا مستانہ ہنہنانا، تیری بے شرم عصمت فروشی،
سب کچھ مجھے نظر آتا ہے۔ اے یروشلم، تجھ پر افسوس!
تُو پاک صاف ہو جانے کے لئے تیار نہیں۔ مزید کتنی
دیر لگے گی؟“

کال کے دوران رب کا پیغام

14 کال کے دوران رب یرمیاہ سے ہم کلام
ہوا،
2 ”یہوداہ ماتم کر رہا ہے، اُس کے دروازوں کی حالت
قابلِ رحم ہے۔ لوگ سوگ وار حالت میں فرش پر
بیٹھے ہیں، اور یروشلم کی چیخیں آسمان تک بلند ہو رہی
ہیں۔ 3 امیر اپنے نوکروں کو پانی بھرنے بھیجتے ہیں،
لیکن حوضوں کے پاس پہنچ کر پتا چلتا ہے کہ پانی
نہیں ہے، اِس لئے وہ خالی ہاتھ واپس آ جاتے ہیں۔
شرمندگی اور ندامت کے مارے وہ اپنے سروں کو ڈھانپ
لیتے ہیں۔ 4 بارش نہ ہونے کی وجہ سے زمین میں
دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ کھیتوں میں کام کرنے والے بھی شرم
کے مارے اپنے سروں کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ 5 گھاس
نہیں ہے، اِس لئے ہرنی اپنے نومولود بچے کو چھوڑ دیتی
ہے۔ 6 جنگلی گدھے بنجر ٹیلوں پر کھڑے گیدڑوں کی
طرح ہانپتے ہیں۔ ہریالی نہ ملنے کی وجہ سے وہ بے جان
ہو رہے ہیں۔“
7 اے رب، ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دے
رہے ہیں۔ تو بھی اپنے نام کی خاطر ہم پر رحم کر۔ ہم
مانتے ہیں کہ بُری طرح بے وفا ہو گئے ہیں، ہم نے تیرا
ہی گناہ کیا ہے۔ 8 اے اللہ، تُو اسرائیل کی اُمید ہے،
تُو ہی مصیبت کے وقت اُسے چھٹکارا دیتا ہے۔ تو پھر
ہمارے ساتھ تیرا سلوک ملک میں اجنبی کا سا کیوں ہے؟
تُو رات کو کبھی اِدھر کبھی اُدھر ٹھہرنے والے مسافر جیسا
کیوں ہے؟ 9 تُو کیوں اُس آدمی کی مانند ہے جو اچانک
دم بخود ہو جاتا ہے، اُس سورمے کی مانند جو بے بس ہو
کر بچا نہیں سکتا۔ اے رب، تُو تو ہمارے درمیان ہی
رہتا ہے، اور ہم پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔ ہمیں
ترک نہ کر!

اِس قوم کے لئے دعا مت کرنا

10 لیکن رب اِس قوم کے بارے میں فرماتا ہے،
”یہ لوگ آوارہ پھرنے کے شوقین ہیں، یہ اپنے پاؤں کو
روک ہی نہیں سکتے۔ مَیں اُن سے ناخوش ہوں۔ اب
مجھے اُن کے غلط کام یاد رہیں گے، اب مَیں اُن کے
گناہوں کی سزا دوں گا۔“ 11 رب مزید مجھ سے ہم کلام
ہوا، ”اِس قوم کی بہبودی کے لئے دعا مت کرنا۔ 12 گو

یہ روزہ بھی رکھیں تو بھی مَیں اِن کی التجاؤں پر دھیان
نہیں دوں گا۔ گو یہ بھسم ہونے والی اور غلہ کی قربانیاں
پیش بھی کریں تو بھی مَیں اِن سے خوش نہیں ہوں گا
بلکہ اِنہیں کال، تلوار اور بیماریوں سے نیست و نابود کر
دوں گا۔“
13 یہ سن کر مَیں نے اعتراض کیا، ”اے رب قادرِ
مطلق، نبی اِنہیں بتاتے آئے ہیں، ’نہ قتل و غارت کا
خطرہ ہو گا، نہ کال پڑے گا بلکہ مَیں یہیں تمہارے لئے
امن و امان کا پکا بندوبست کر لوں گا‘۔“
14 رب نے جواب دیا، ”نبی میرا نام لے کر جھوٹی
پیش گوئیاں بیان کر رہے ہیں۔ مَیں نے نہ اُنہیں بھیجا،
نہ اُنہیں کوئی ذمہ داری دی اور نہ اُن سے ہم کلام ہوا۔
یہ تمہیں جھوٹی رویائیں، فضول پیش گوئیاں اور اپنے دل
کے وہم سناتے رہے ہیں۔“ 15 چنانچہ رب فرماتا ہے،
”یہ نبی تلوار اور کال کی زد میں آ کر مر جائیں گے۔
کیونکہ گو مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا تو بھی یہ میرے نام
میں نبوّت کر کے کہتے ہیں کہ ملک میں نہ قتل و غارت
کا خطرہ ہو گا، نہ کال پڑے گا۔ 16 اور جن لوگوں کو وہ
اپنی نبوّتیں سناتے رہے ہیں وہ تلوار اور کال کا شکار بن
جائیں گے، اُن کی لاشیں یروشلم کی گلیوں میں پھینک دی
جائیں گی۔ اُنہیں دفنانے والا کوئی نہیں ہو گا، نہ اُن کو،
نہ اُن کی بیویوں کو اور نہ اُن کے بیٹے بیٹیوں کو۔ یوں
مَیں اُن پر اُن کی اپنی بدکاری نازل کروں گا۔

اے رب، ہمیں معاف کر!

17 اے یرمیاہ، اُنہیں یہ کلام سنا، ’دن رات میرے
آنسو بہہ رہے ہیں۔ وہ رُک نہیں سکتے، کیونکہ میری
قوم، میری کنواری بیٹی کو گہری چوٹ لگ گئی ہے، ایسا
زخم جو بھر نہیں سکتا۔ 18 دیہات میں جا کر مجھے وہ سب
نظر آتے ہیں جو تلوار سے قتل کئے گئے ہیں۔ جب
مَیں شہر میں واپس آتا ہوں تو چاروں طرف کال کے
بُرے اثرات دکھائی دیتے ہیں۔ نبی اور امام ملک میں
مارے مارے پھر رہے ہیں، اور اُنہیں معلوم نہیں کہ
کیا کریں‘۔“
19 اے رب، کیا تُو نے یہوداہ کو سراسر رد کیا ہے؟
کیا تجھے صیون سے اِتنی گھن آتی ہے؟ تُو نے ہمیں اِتنی
بار کیوں مارا کہ ہمارا علاج ناممکن ہو گیا ہے؟ ہم امن و
امان کے انتظار میں رہے، لیکن حالات ٹھیک نہ ہوئے۔
ہم شفا پانے کی اُمید رکھتے تھے، لیکن اِس کے بجائے
ہم پر دہشت چھا گئی۔
20 اے رب، ہم اپنی بےدینی اور اپنے باپ دادا کا
قصور تسلیم کرتے ہیں۔ ہم نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔
21 اپنے نام کی خاطر ہمیں حقیر نہ جان، اپنے جلالی تخت
کی بےحرمتی ہونے نہ دے! ہمارے ساتھ اپنا عہد یاد
کر، اُسے منسوخ نہ کر۔ 22 کیا دیگر اقوام کے دیوتاؤں
میں سے کوئی ہے جو بارش برسا سکے؟ یا کیا آسمان خود
ہی بارشیں زمین پر بھیج دیتا ہے؟ ہرگز نہیں، بلکہ تُو ہی
یہ سب کچھ کرتا ہے، اے رب ہمارے خدا۔ اِسی لئے
ہم تجھ پر اُمید رکھتے ہیں۔ تُو ہی نے یہ سارا انتظام قائم
کیا ہے۔

سزا ضرور آئے گی، کیونکہ دیر ہو گئی ہے

15 پھر رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”اب سے
میرا دل اِس قوم کی طرف مائل نہیں ہو
گا، خواہ موسیٰ اور سموایل میرے سامنے آ کر اُن کی
شفاعت کیوں نہ کریں۔ اُنہیں میرے حضور سے نکال

دے، وہ چلے جائیں! 2 اگر وہ تجھ سے پوچھیں، ’ہم
کدھر جائیں؟‘ تو اُنہیں جواب دے، ’رب فرماتا ہے
کہ جسے مرنا ہے وہ مرے، جسے تلوار کی زد میں آنا
ہے وہ تلوار کا لقمہ بنے، جسے بھوکے مرنا ہے وہ بھوکے
مرے، جسے قید میں جانا ہے وہ قید ہو جائے‘۔“
3 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُنہیں چار قسم کی سزا دوں گا۔
ایک، تلوار اُنہیں قتل کرے گی۔ دوسرے، کُتے اُن کی
لاشیں گھسیٹ کر لے جائیں گے۔ تیسرے اور چوتھے،
پرندے اور درندے اُنہیں کھا کھا کر ختم کر دیں گے۔
4 جب مَیں اپنی قوم سے نپٹ لوں گا تو دنیا کے تمام
ممالک اُس کی حالت دیکھ کر کانپ اُٹھیں گے۔ اُن کے
رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے جب وہ یہوداہ کے بادشاہ
منسّی بن حِزقیاہ کی اُن شریر حرکتوں کا انجام دیکھیں گے جو
اُس نے یروشلم میں کی ہیں۔
5 اے یروشلم، کون تجھ پر ترس کھائے گا، کون ہم
دردی کا اظہار کرے گا؟ کون تیرے گھر آ کر تیرا حال
پوچھے گا؟“ 6 رب فرماتا ہے، ”تُو نے مجھے رد کیا،
اپنا منہ مجھ سے پھیر لیا ہے۔ اب مَیں اپنا ہاتھ تیرے
خلاف بڑھا کر تجھے تباہ کر دوں گا۔ کیونکہ مَیں ہم دردی
دکھاتے دکھاتے تنگ آ گیا ہوں۔
7 جس طرح گندم کو ہَوا میں اُچھال کر بھوسے سے
الگ کیا جاتا ہے اُسی طرح مَیں اُنہیں ملک کے دروازوں
کے سامنے پھٹکوں گا۔ چونکہ میری قوم نے اپنے غلط
راستوں کو ترک نہ کیا اِس لئے مَیں اُسے بےاولاد بنا کر
برباد کر دوں گا۔ 8 اُس کی بیوائیں سمندر کی ریت جیسی
بےشمار ہوں گی۔ دوپہر کے وقت ہی مَیں نوجوانوں کی
ماؤں پر تباہی نازل کروں گا، اچانک ہی اُن پر پیچ و تاب
اور دہشت چھا جائے گی۔ 9 سات بچوں کی ماں نڈھال
ہو کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔ دن کے وقت ہی اُس
کا سورج ڈوب جائے گا، اُس کا فخر اور عزت جاتی رہے
گی۔ جو لوگ بچ جائیں گے اُنہیں مَیں دشمن کے آگے
آگے تلوار سے مار ڈالوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

یرمیاہ رب سے شکایت کرتا ہے

10 اے میری ماں، مجھ پر افسوس! افسوس کہ تُو نے
مجھ جیسے شخص کو جنم دیا جس کے ساتھ پورا ملک جھگڑتا
اور لڑتا ہے۔ گو مَیں نے نہ اُدھار دیا نہ لیا تو بھی سب
مجھ پر لعنت کرتے ہیں۔ 11 رب نے جواب دیا، ”یقیناً
مَیں تجھے مضبوط کر کے اپنا اچھا مقصد پورا کروں گا۔
یقیناً مَیں ہونے دوں گا کہ مصیبت کے وقت دشمن
تجھ سے منت کرے۔
12 کیونکہ کوئی اُس لوہے کو توڑ نہیں سکے گا جو شمال
سے آئے گا، ہاں لوہے اور پیتل کا وہ سریا توڑا نہیں
جائے گا۔ 13 مَیں تیرے خزانے دشمن کو مفت میں دوں
گا۔ تجھے تمام گناہوں کا اجر ملے گا جب وہ پورے ملک
میں تیری دولت لُوٹنے آئے گا۔ 14 تب مَیں تجھے دشمن
کے ذریعے ایک ملک میں پہنچا دوں گا جس سے تُو
ناواقف ہے۔ کیونکہ میرے غضب کی بھڑکتی آگ تجھے
بھسم کر دے گی۔“
15 اے رب، تُو سب کچھ جانتا ہے۔ مجھے یاد کر،
میرا خیال کر، تعاقب کرنے والوں سے میرا انتقام لے!
اُنہیں یہاں تک برداشت نہ کر کہ آخرکار میرا صفایا ہو
جائے۔ اِسے دھیان میں رکھ کہ میری رُسوائی تیری ہی
خاطر ہو رہی ہے۔ 16 اے رب، لشکروں کے خدا،
جب بھی تیرا کلام مجھ پر نازل ہوا تو مَیں نے اُسے
ہضم کیا، اور میرا دل اُس سے خوش و خرم ہوا۔ کیونکہ

مجھ پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔ 17 جب دیگر لوگ
رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلاتے تھے تو مَیں کبھی اُن
کے ساتھ نہ بیٹھا، کبھی اُن کی باتوں سے لطف اندوز نہ
ہوا۔ نہیں، تیرا ہاتھ مجھ پر تھا، اِس لئے مَیں دوسروں
سے دُور ہی بیٹھا رہا۔ کیونکہ تُو نے میرے دل کو
قوم پر قہر سے بھر دیا تھا۔ 18 کیا وجہ ہے کہ میرا
درد کبھی ختم نہیں ہوتا، کہ میرا زخم لاعلاج ہے اور کبھی
نہیں بھرتا؟ تُو میرے لئے فریب دہ چشمہ بن گیا ہے،
ایسی ندی جس کے پانی پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

19 رب جواب میں فرماتا ہے، ”اگر تُو میرے پاس
واپس آئے تو مَیں تجھے واپس آنے دوں گا، اور تُو دوبارہ
میرے سامنے حاضر ہو سکے گا۔ اور اگر تُو فضول باتیں
نہ کرے بلکہ میرے لائق الفاظ بولے تو میرا ترجمان
ہو گا۔ لازم ہے کہ لوگ تیری طرف رجوع کریں، لیکن
خبردار، کبھی اُن کی طرف رجوع نہ کر! “ 20 رب فرماتا
ہے، ”مَیں تجھے پیتل کی مضبوط دیوار بنا دوں گا تاکہ
تُو اِس قوم کا سامنا کر سکے۔ یہ تجھ سے لڑیں گے
لیکن تجھ پر غالب نہیں آئیں گے، کیونکہ مَیں تیرے
ساتھ ہوں، مَیں تیری مدد کر کے تجھے بچائے رکھوں گا۔
21 مَیں تجھے بےدینوں کے ہاتھ سے بچاؤں گا اور فدیہ
دے کر ظالموں کی گرفت سے چھڑاؤں گا۔“

یرمیاہ کو شادی کرنے کی اجازت نہیں

16 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اِس مقام
میں نہ تیری شادی ہو، نہ تیرے بیٹے
بیٹیاں پیدا ہو جائیں۔“ 3 کیونکہ رب یہاں پیدا ہونے
والے بیٹے بیٹیوں اور اُن کے ماں باپ کے بارے میں
فرماتا ہے، 4 ”وہ مہلک بیماریوں سے مر کر کھیتوں میں
گوبر کی طرح پڑے رہیں گے۔ نہ کوئی اُن پر ماتم کرے
گا، نہ اُنہیں دفنائے گا، کیونکہ وہ تلوار اور کال سے ہلاک
ہو جائیں گے، اور اُن کی لاشیں پرندوں اور درندوں کی
خوراک بن جائیں گی۔“

5 رب فرماتا ہے، ”ایسے گھر میں مت جانا جس میں
کوئی فوت ہو گیا ہے۔[a] اُس میں نہ ماتم کرنے کے لئے،
نہ افسوس کرنے کے لئے داخل ہونا۔ کیونکہ اب سے
مَیں اِس قوم پر اپنی سلامتی، مہربانی اور رحم کا اظہار نہیں
کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 6 ”اِس ملک کے
باشندے مر جائیں گے، خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔
اور نہ کوئی اُنہیں دفنائے گا، نہ ماتم کرے گا۔ کوئی نہیں
ہو گا جو غم کے مارے اپنی جِلد کو کاٹے یا اپنے سر
کو مُنڈوائے۔ 7 کسی کا باپ یا ماں بھی انتقال کر جائے
تو بھی لوگ ماتم کرنے والے گھر میں نہیں جائیں گے، نہ
تسلی دینے کے لئے جنازے کے کھانے پینے میں شریک
ہوں گے۔ 8 ایسے گھر میں بھی داخل نہ ہونا جہاں لوگ
ضیافت کر رہے ہیں۔ اُن کے ساتھ کھانے پینے کے
لئے مت بیٹھنا۔“ 9 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، ”تمہارے جیتے جی، ہاں تمہارے دیکھتے
دیکھتے مَیں یہاں خوشی و شادمانی کی آوازیں بند کر دوں گا۔
اب سے دُولھا دُلھن کی آوازیں خاموش ہو جائیں گی۔

10 جب تُو اِس قوم کو یہ سب کچھ بتائے گا تو لوگ
پوچھیں گے، ’رب اِتنی بڑی آفت ہم پر لانے پر کیوں
تُلا ہوا ہے؟ ہم سے کیا جرم ہوا ہے؟ ہم نے رب اپنے
خدا کا کیا گناہ کیا ہے؟‘ 11 اُنہیں جواب دے، ’وجہ
یہ ہے کہ تمہارے باپ دادا نے مجھے ترک کر دیا۔ وہ

[a] لفظی ترجمہ: جس میں جنازے کا کھانا کھلایا جا رہا ہے۔

میری شریعت کے تابع نہ رہے بلکہ مجھے چھوڑ کر اجنبی
معبودوں کے پیچھے لگ گئے اور اُن ہی کی خدمت اور
پوجا کرنے لگے۔ 12لیکن تم اپنے باپ دادا کی نسبت
کہیں زیادہ غلط کام کرتے ہو۔ دیکھو، میری کوئی نہیں
سنتا بلکہ ہر ایک اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق زندگی
گزارتا ہے۔ 13اِس لئے مَیں تمہیں اِس ملک سے
نکال کر ایک ایسے ملک میں پھینک دوں گا جس سے
نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادا واقف تھے۔ وہاں تم
دن رات اجنبی معبودوں کی خدمت کرو گے، کیونکہ اُس
وقت مَیں تم پر رحم نہیں کروں گا‘۔“

جلاوطنی سے واپسی

14لیکن رب یہ بھی فرماتا ہے، ”ایسا وقت آنے والا
ہے کہ لوگ قسم کھاتے وقت نہیں کہیں گے، ’رب
کی حیات کی قسم جو اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لایا۔‘
15اِس کے بجائے وہ کہیں گے، ’رب کی حیات کی قسم
جو اسرائیلیوں کو شمالی ملک اور اُن دیگر ممالک سے نکال
لایا جن میں اُس نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔‘ کیونکہ
مَیں اُنہیں اُس ملک میں واپس لاؤں گا جو مَیں نے اُن
کے باپ دادا کو دیا تھا۔“

آنے والی سزا

16لیکن موجودہ حال کے بارے میں رب فرماتا ہے،
”مَیں بہت سے ماہی گیر بھیج دوں گا جو جال ڈال کر
اُنہیں پکڑیں گے۔ اِس کے بعد مَیں متعدد شکاری بھیج
دوں گا جو اُن کا تعاقب کر کے اُنہیں ہر جگہ پکڑیں
گے، خواہ وہ کسی پہاڑ یا ٹیلے پر چھپ گئے ہوں،
خواہ چٹانوں کی کسی دراڑ میں۔ 17کیونکہ اُن کی تمام
حرکتیں مجھے نظر آتی ہیں۔ میرے سامنے وہ چھپ نہیں
سکتے، اور اُن کا قصور میرے سامنے پوشیدہ نہیں ہے۔
18اب مَیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی دُگنی سزا دوں گا،
کیونکہ اُنہوں نے اپنے مُردار بُتوں اور گھنونی چیزوں سے
میری موروثی زمین کو بھر کر میرے ملک کی بے حرمتی
کی ہے۔“

یرمیاہ کا رب پر اعتماد

19اے رب، تُو میری قوت اور میرا قلعہ ہے،
مصیبت کے دن مَیں تجھ میں پناہ لیتا ہوں۔ دنیا کی
انتہا سے اقوام تیرے پاس آ کر کہیں گی، ”ہمارے باپ
دادا کو میراث میں جھوٹ ہی ملا، ایسے بے کار بُت جو اُن
کی مدد نہ کر سکے۔ 20انسان کس طرح اپنے لئے خدا بنا
سکتا ہے؟ اُس کے بُت تو خدا نہیں ہیں۔“
21رب فرماتا ہے، ”چنانچہ اِس بار مَیں اُنہیں صحیح
پہچان عطا کروں گا۔ وہ میری قوت اور طاقت کو پہچان
لیں گے، اور وہ جان لیں گے کہ میرا نام رب ہے۔

یہوداہ کا گناہ اور اُس کی سزا

17 اے یہوداہ کے لوگو، تمہارا گناہ تمہاری
زندگیوں کا اَن مٹ حصہ بن گیا ہے۔
اُسے ہیرے کی نوک رکھنے والے لوہے کے آلے سے
تمہارے دلوں کی تختیوں اور تمہاری قربان گاہوں کے
سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔ 2نہ صرف تم بلکہ تمہارے
بچے بھی اپنی قربان گاہوں اور اسیرت دیوی کے کھمبوں
کو یاد کرتے ہیں، خواہ وہ گھنے درختوں کے سائے میں
یا اونچی جگہوں پر کیوں نہ ہوں۔ 3اے میرے پہاڑ جو
دیہات سے گھرا ہوا ہے، تیرے پورے ملک پر گناہ کا

اثر ہے، اِس لئے مَیں ہونے دوں گا کہ سب کچھ لُوٹ
لیا جائے گا۔ تیرا مال، تیرے خزانے اور تیری اونچی
جگہوں کی قربان گاہیں سب چھین لی جائیں گی۔
4 اپنے قصور کے سبب سے تجھے اپنی موروثی ملکیت
چھوڑنی پڑے گی، وہ ملکیت جو تجھے میری طرف سے
ملی تھی۔ مَیں تجھے تیرے دشمنوں کا غلام بنا دوں گا، اور
تُو ایک نامعلوم ملک میں بسے گا۔ کیونکہ تم لوگوں نے
مجھے طیش دلایا ہے، اور اب تم پر میرا غضب کبھی نہ بجھنے
والی آگ کی طرح بھڑکتا رہے گا۔“

مختلف فرمان

5 رب فرماتا ہے، ”اُس پر لعنت جس کا دل رب
سے دُور ہو کر صرف انسان اور اُسی کی طاقت پر بھروسا
رکھتا ہے۔ 6 وہ ریگستان میں جھاڑی کی مانند ہو گا،
اُسے کسی بھی اچھی چیز کا تجربہ نہیں ہو گا بلکہ وہ بیابان
کے ایسے پتھریلے اور کلر والے علاقوں میں بسے گا
جہاں کوئی اَور نہیں رہتا۔ 7 لیکن مبارک ہے وہ جو
رب پر بھروسا رکھتا ہے، جس کا اعتماد اُسی پر ہے۔ 8 وہ
پانی کے کنارے پر لگے اُس درخت کی مانند ہے جس کی
جڑیں نہر تک پھیلی ہوئی ہیں۔ جھُلسانے والی گرمی بھی
آئے تو اُسے ڈر نہیں، بلکہ اُس کے پتے ہرے بھرے
رہتے ہیں۔ کال بھی پڑے تو وہ پریشان نہیں ہوتا بلکہ
وقت پر پھل لاتا رہتا ہے۔

9 دل حد سے زیادہ فریب دہ ہے، اور اُس کا علاج
ناممکن ہے۔ کون اُس کا صحیح علم رکھتا ہے؟ 10 مَیں، رب
ہی دل کی تفتیش کرتا ہوں۔ مَیں ہر ایک کی باطنی حالت
جانچ کر اُسے اُس کے چال چلن اور عمل کا مناسب اجر
دیتا ہوں۔

11 جس شخص نے غلط طریقے سے دولت جمع کی ہے
وہ اُس تیتر کی مانند ہے جو کسی دوسرے کے انڈوں پر
بیٹھ جاتا ہے۔ کیونکہ زندگی کے عروج پر اُسے سب کچھ
چھوڑنا پڑے گا، اور آخرکار اُس کی حماقت سب پر ظاہر
ہو جائے گی۔“
12 ہمارا مقدِس اللہ کا جلالی تخت ہے جو ازل سے
عظیم ہے۔ 13 اے رب، تُو ہی اسرائیل کی اُمید ہے۔
تجھے ترک کرنے والے سب شرمندہ ہو جائیں گے۔
تجھ سے دُور ہونے والے خاک میں ملائے جائیں گے،
کیونکہ اُنہوں نے رب کو چھوڑ دیا ہے جو زندگی کے پانی
کا سرچشمہ ہے۔

مدد کے لئے یرمیاہ کی درخواست

14 اے رب، تُو ہی مجھے شفا دے تو مجھے شفا ملے
گی۔ تُو ہی مجھے بچا تو مَیں بچوں گا۔ کیونکہ تُو ہی میرا
فخر ہے۔ 15 لوگ مجھ سے پوچھتے رہتے ہیں، ”رب کا
جو کلام تُو نے پیش کیا وہ کہاں ہے؟ اُسے پورا
ہونے دے!“ 16 مَیں نے تو اصرار نہیں کیا تھا
کہ تیرے پیچھے گلہ بانی کروں، نہ مَیں نے کبھی
خواہش رکھی کہ مصیبت کا دن آئے۔ تُو ہی یہ سب
کچھ جانتا ہے؛ جو بھی بات میرے منہ سے نکلی
ہے وہ تیرے سامنے ہے۔ 17 اب میرے لئے
دہشت کا باعث نہ بن! مصیبت کے دن مَیں تجھ میں
ہی پناہ لیتا ہوں۔ 18 میرا تعاقب کرنے والے شرمندہ
ہو جائیں، لیکن میری رُسوائی نہ ہو۔ اُن پر دہشت چھا
جائے، لیکن مَیں اِس سے بچا رہوں۔ اُن پر مصیبت کا
دن نازل کر، اُن کو دو بار کچل کر خاک میں ملا دے۔

سبت کا دن مناؤ

19 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”شہر کے عوامی
دروازے میں کھڑا ہو جا، جسے یہوداہ کے بادشاہ استعمال
کرتے ہیں جب شہر میں آتے اور اُس سے نکلتے ہیں۔
اِسی طرح یروشلم کے دیگر دروازوں میں بھی کھڑا ہو
جا۔ 20 وہاں لوگوں سے کہہ، ’اے دروازوں میں سے
گزرنے والو، رب کا کلام سنو! اے یہوداہ کے بادشاہو
اور یہوداہ اور یروشلم کے تمام باشندو، میری طرف
کان لگاؤ!
21 رب فرماتا ہے کہ اپنی جان خطرے میں نہ ڈالو
بلکہ دھیان دو کہ تم سبت کے دن مال و اسباب شہر میں
نہ لاؤ اور اُسے اُٹھا کر شہر کے دروازوں میں داخل نہ ہو۔
22 نہ سبت کے دن بوجھ اُٹھا کر اپنے گھر سے کہیں اَور
لے جاؤ، نہ کوئی اَور کام کرو، بلکہ اُسے اِس طرح منانا
کہ مخصوص و مقدّس ہو۔ مَیں نے تمہارے باپ دادا کو
یہ کرنے کا حکم دیا تھا، 23 لیکن اُنہوں نے میری نہ سنی،
نہ توجہ دی بلکہ اپنے موقف پر اَڑے رہے اور نہ میری
سنی، نہ میری تربیت قبول کی۔
24 رب فرماتا ہے کہ اگر تم واقعی میری سنو اور
سبت کے دن اپنا مال و اسباب اِس شہر میں نہ لاؤ بلکہ
آرام کرنے سے یہ دن مخصوص و مقدّس مانو 25 تو پھر
آئندہ بھی داؤد کی نسل کے بادشاہ اور سردار اِس شہر
کے دروازوں میں سے گزریں گے۔ تب وہ گھوڑوں اور
رتھوں پر سوار ہو کر اپنے افسروں اور یہوداہ اور یروشلم
کے باشندوں کے ساتھ شہر میں آتے جاتے رہیں گے۔
اگر تم سبت کو مانو تو یہ شہر ہمیشہ تک آباد رہے گا۔
26 پھر پورے ملک سے لوگ یہاں آئیں گے۔ یہوداہ
کے شہروں اور یروشلم کے گرد و نواح کے دیہات سے،
بن یمین کے قبائلی علاقے سے، مغرب کے نشیبی پہاڑی
علاقے سے، پہاڑی علاقے سے اور دشتِ نجب سے
سب اپنی قربانیاں لا کر رب کے گھر میں پیش کریں
گے۔ اُن کی تمام بھسم ہونے والی قربانیاں، ذبح، غلہ،
بخور اور سلامتی کی قربانیاں رب کے گھر میں چڑھائی
جائیں گی۔ 27 لیکن اگر تم میری نہ سنو اور سبت کا دن
مخصوص و مقدّس نہ مانو تو پھر تمہیں سخت سزا ملے گی۔
اگر تم سبت کے دن اپنا مال و اسباب شہر میں لاؤ تو
مَیں اِن ہی دروازوں میں ایک نہ بجھنے والی آگ لگا دوں
گا جو جلتی جلتی یروشلم کے محلوں کو بھسم کر دے گی‘۔“

اللہ عظیم کمہار ہے

18 رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اُٹھ اور
کمہار کے گھر میں جا! وہاں مَیں تجھ سے
ہم کلام ہوں گا۔“ 3 چنانچہ مَیں کمہار کے گھر میں پہنچ
گیا۔ اُس وقت وہ چاک پر کام کر رہا تھا۔ 4 لیکن مٹی کا
جو برتن وہ اپنے ہاتھوں سے تشکیل دے رہا تھا وہ خراب
ہو گیا۔ یہ دیکھ کر کمہار نے اُسی مٹی سے نیا برتن بنا دیا
جو اُسے زیادہ پسند تھا۔
5 تب رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 6 ”اے اسرائیل،
کیا مَیں تمہارے ساتھ ویسا سلوک نہیں کر سکتا جیسا
کمہار اپنے برتن سے کرتا ہے؟ جس طرح مٹی کمہار کے
ہاتھ میں تشکیل پاتی ہے اُسی طرح تم میرے ہاتھ میں
تشکیل پاتے ہو۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 7 ”کبھی
مَیں اعلان کرتا ہوں کہ کسی قوم یا سلطنت کو جڑ سے
اُکھاڑ دوں گا، اُسے گرا کر تباہ کر دوں گا۔ 8 لیکن کئی
بار یہ قوم اپنی غلط راہ کو ترک کر دیتی ہے۔ اِس صورت
میں مَیں پچھتا کر اُس پر وہ آفت نہیں لاتا جو مَیں نے

لانے کو کہا تھا۔ 9کبھی مَیں کسی قوم یا سلطنت کو پنیری
کی طرح لگانے اور تعمیر کرنے کا اعلان بھی کرتا ہوں۔
10لیکن افسوس، کئی دفعہ یہ قوم میری نہیں سنتی بلکہ
ایسا کام کرنے لگتی ہے جو مجھے ناپسند ہے۔ اِس صورت
میں مَیں پچھتا کر اُس پر وہ مہربانی نہیں کرتا جس کا اعلان
مَیں نے کیا تھا۔
11اب یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے مخاطب
ہو کر کہہ، 'رب فرماتا ہے کہ مَیں تم پر آفت لانے کی
تیاریاں کر رہا ہوں، مَیں نے تمہارے خلاف منصوبہ
باندھ لیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک اپنی غلط راہ سے ہٹ کر
واپس آئے، ہر ایک اپنا چال چلن اور اپنا رویہ درست
کرے۔' 12لیکن افسوس، یہ اعتراض کریں گے، 'دفع
کرو! ہم اپنے ہی منصوبے جاری رکھیں گے۔ ہر
ایک اپنے شریر دل کی ضد کے مطابق ہی زندگی
گزارے گا'۔"

قوم رب کو بھول گئی ہے

13اِس لئے رب فرماتا ہے، "دیگر اقوام سے دریافت
کرو کہ اُن میں کبھی ایسی بات سننے میں آئی ہے۔ کنواری
اسرائیل سے نہایت گھنونا جرم ہوا ہے! 14کیا لبنان
کی پتھریلی چوٹیوں کی برف کبھی پگھل کر ختم ہو جاتی
ہے؟ کیا دُور دراز چشموں سے بہنے والا برفیلا پانی کبھی
تھم جاتا ہے؟ 15لیکن میری قوم مجھے بھول گئی ہے۔
یہ لوگ باطل بُتوں کے سامنے بخور جلاتے ہیں، اُن
چیزوں کے سامنے جن کے باعث وہ ٹھوکر کھا کر قدیم
راہوں سے ہٹ گئے ہیں اور اب کچے راستوں پر چل
رہے ہیں۔ 16اِس لئے اُن کا ملک ویران ہو جائے گا،
ایک ایسی جگہ جسے دوسرے اپنے مذاق کا نشانہ بنائیں
گے۔ جو بھی گزرے اُس کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں
گے، وہ افسوس سے اپنا سر ہلائے گا۔ 17دشمن آئے گا
تو مَیں اپنی قوم کو اُس کے آگے آگے منتشر کروں گا۔
جس طرح گرد مشرقی ہَوا کے تیز جھونکوں سے اُڑ کر بکھر
جاتی ہے اُسی طرح وہ تتر بتر ہو جائیں گے۔ جب آفت
اُن پر نازل ہو گی تو مَیں اُن کی طرف رجوع نہیں کروں
گا بلکہ اپنا منہ اُن سے پھیر لوں گا۔"

یرمیاہ کے خلاف سازش

18یہ سن کر لوگ آپس میں کہنے لگے، "آؤ، ہم یرمیاہ
کے خلاف منصوبے باندھیں، کیونکہ اُس کی باتیں صحیح
نہیں ہیں۔ نہ امام شریعت کی ہدایت سے، نہ دانش مند
اچھے مشوروں سے، اور نہ نبی اللہ کے کلام سے محروم
ہو جائے گا۔ آؤ، ہم زبانی اُس پر حملہ کریں اور اُس کی
باتوں پر دھیان نہ دیں، خواہ وہ کچھ بھی کیوں نہ کہے۔"
19اے رب، مجھ پر توجہ دے اور اُس پر غور کر
جو میرے مخالف کہہ رہے ہیں۔ 20کیا انسان کو نیک
کام کے بدلے میں بُرا کام کرنا چاہئے؟ کیونکہ اُنہوں نے
مجھے پھنسانے کے لئے گڑھا کھود کر تیار کر رکھا ہے۔
یاد کر کہ مَیں نے تیرے حضور کھڑے ہو کر اُن کے
لئے شفاعت کی تاکہ تیرا غضب اُن پر نازل نہ ہو۔
21اب ہونے دے کہ اُن کے بچے بھوکے مر جائیں
اور وہ خود تلوار کی زد میں آئیں۔ اُن کی بیویاں بےاولاد
اور شوہروں سے محروم ہو جائیں۔ اُن کے آدمیوں کو
موت کے گھاٹ اُتارا جائے، اُن کے نوجوان جنگ میں
لڑتے لڑتے ہلاک ہو جائیں۔ 22اچانک اُن پر جنگی
دستے لا تاکہ اُن کے گھروں سے چیخوں کی آوازیں بلند
ہوں۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے پکڑنے کے لئے گڑھا

کھودا ہے، اُنہوں نے میرے پاؤں کو پھنسانے کے لئے
میرے راستے میں پھندے چھپا رکھے ہیں۔
23 اے رب، تُو اُن کی مجھے قتل کرنے کی تمام
سازشیں جانتا ہے۔ اُن کا قصور معاف نہ کر، اور اُن
کے گناہوں کو نہ مٹا بلکہ اُنہیں ہمیشہ یاد کر۔ ہونے
دے کہ وہ ٹھوکر کھا کر تیرے سامنے گر جائیں۔ جب
تیرا غضب نازل ہو گا تو اُن سے بھی نپٹ لے۔

قوم مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی مانند ہو گی

19 رب نے حکم دیا، ”کمہار کے پاس جا کر
مٹی کا برتن خرید لے۔ پھر عوام کے کچھ
بزرگوں اور چند ایک بزرگ اماموں کو اپنے ساتھ لے
کر 2 شہر سے نکل جا۔ وادیٔ بن ہنوم میں چلا جا جو
شہر کے دروازے بنام ’ٹھیکرے کا دروازہ‘ کے سامنے
ہے۔ وہاں وہ کلام سنا جو مَیں تجھے سنانے کو کہوں گا۔
3 اُنہیں بتا،

’اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروشلم کے باشندو، رب
کا کلام سنو! رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے کہ مَیں اِس مقام پر ایسی آفت نازل کروں گا کہ
جسے بھی اِس کی خبر ملے گی اُس کے کان بجیں گے۔
4 کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کر کے اِس مقام کو اجنبی
معبودوں کے حوالے کر دیا ہے۔ جن بُتوں سے نہ اُن
کے باپ دادا اور نہ یہوداہ کے بادشاہ کبھی واقف تھے اُن
کے حضور اُنہوں نے قربانیاں پیش کیں۔ نیز، اُنہوں
نے اِس جگہ کو بےقصوروں کے خون سے بھر دیا ہے۔
5 اُنہوں نے اونچی جگہوں پر بعل دیوتا کے لئے قربان
گاہیں تعمیر کیں تاکہ اپنے بیٹوں کو اُن پر جلا کر اُسے
پیش کریں۔ مَیں نے یہ کرنے کا کبھی حکم نہیں دیا تھا۔
نہ مَیں نے کبھی اِس کا ذکر کیا، نہ کبھی میرے ذہن میں
اِس کا خیال تک آیا۔
6 چنانچہ خبردار! رب فرماتا ہے کہ ایسا وقت آنے والا
ہے جب یہ وادی ”توفت“ یا ”بن ہنوم“ نہیں کہلائے
گی بلکہ ”وادیٔ قتل و غارت۔“ 7 اِس جگہ مَیں یہوداہ اور
یروشلم کے منصوبے خاک میں ملا دوں گا۔ مَیں ہونے
دوں گا کہ اُن کے دشمن اُنہیں موت کے گھاٹ اُتاریں،
کہ جو اُنہیں جان سے مارنا چاہیں وہ اِس میں کامیاب ہو
جائیں۔ تب مَیں اُن کی لاشوں کو پرندوں اور درندوں کو
کھلا دوں گا۔ 8 مَیں اِس شہر کو ہول ناک طریقے سے تباہ
کروں گا۔ تب دوسرے اُسے اپنے مذاق کا نشانہ بنائیں
گے۔ جو بھی گزرے اُس کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں
گے۔ اُس کی تباہ شدہ حالت دیکھ کر وہ ”توبہ توبہ“ کہے
گا۔ 9 جب اُن کا جانی دشمن شہر کا محاصرہ کرے گا تو
اِتنا سخت کال پڑے گا کہ باشندے اپنے بچوں اور ایک
دوسرے کو کھا جائیں گے۔‘

10 پھر ساتھ والوں کی موجودگی میں مٹی کے برتن کو
زمین پر پٹخ دے۔ 11 ساتھ ساتھ اُنہیں بتا، ’رب الافواج
فرماتا ہے کہ جس طرح مٹی کا برتن پاش پاش ہو گیا ہے
اور اُس کی مرمت ناممکن ہے اُسی طرح مَیں اِس قوم
اور شہر کو بھی پاش پاش کر دوں گا۔ اُس وقت لاشوں
کو توفت میں دفنایا جائے گا، کیونکہ کہیں اَور جگہ نہیں
ملے گی۔ 12 اِس شہر اور اِس کے باشندوں کے ساتھ
مَیں یہی سلوک کروں گا۔ مَیں اِس شہر کو توفت کی مانند
بنا دوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔ 13 یروشلم کے گھر
یہوداہ کے شاہی محلوں سمیت توفت کی طرح ناپاک ہو
جائیں گے۔ ہاں، وہ تمام گھر ناپاک ہو جائیں گے جن
کی چھتوں پر تمام آسمانی لشکر کے لئے بخور جلایا جاتا اور

اجنبی معبودوں کو مے کی نذریں پیش کی جاتی تھیں‘۔“
14 اِس کے بعد یرمیاہ وادیٔ توفت سے واپس آیا جہاں
رب نے اُسے نبوّت کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ پھر وہ
رب کے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر تمام لوگوں سے
مخاطب ہوا، 15 ”رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے کہ سنو! مَیں اِس شہر اور یہوداہ کے دیگر شہروں پر وہ
تمام مصیبت لانے کو ہوں جس کا اعلان مَیں نے کیا
ہے۔ کیونکہ تم اَڑ گئے ہو اور میری باتیں سننے کے لئے
تیار ہی نہیں۔“

یرمیاہ فشحور امام سے ٹکرا جاتا ہے

20 اُس وقت ایک امام رب کے گھر میں تھا
جس کا نام فشحور بن اِمّیر تھا۔ وہ رب کے
گھر کا اعلیٰ افسر تھا۔ جب یرمیاہ کی یہ پیش گوئیاں اُس
کے کانوں تک پہنچ گئیں 2 تو اُس نے یرمیاہ نبی کی پٹائی
کروا کر اُس کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دیئے۔ یہ کاٹھ
رب کے گھر سے ملحق شہر کے اوپر والے دروازے بنام
بن یمین میں تھا۔
3 اگلے دن فشحور نے اُسے آزاد کر دیا۔ تب یرمیاہ
نے اُس سے کہا، ”رب نے آپ کا ایک نیا نام رکھا
ہے۔ اب سے آپ کا نام فشحور نہیں ہے بلکہ ’چاروں
طرف دہشت ہی دہشت۔‘ 4 کیونکہ رب فرماتا ہے،
’مَیں ہونے دوں گا کہ تُو اپنے لئے اور اپنے تمام
دوستوں کے لئے دہشت کی علامت بنے گا۔ کیونکہ تُو
اپنی آنکھوں سے اپنے دوستوں کی قتل و غارت دیکھے گا۔
مَیں یہوداہ کے تمام باشندوں کو بابل کے بادشاہ کے قبضے
میں کر دوں گا جو بعض کو ملکِ بابل میں لے جائے گا
اور بعض کو موت کے گھاٹ اُتار دے گا۔ 5 مَیں اِس
شہر کی ساری دولت دشمن کے حوالے کر دوں گا، اور
وہ اِس کی تمام پیداوار، قیمتی چیزیں اور شاہی خزانے
لُوٹ کر ملکِ بابل لے جائے گا۔ 6 اے فشحور، تُو بھی
اپنے گھر والوں سمیت ملکِ بابل میں جلاوطن ہو گا۔
وہاں تُو مر کر دفنایا جائے گا۔ اور نہ صرف تُو بلکہ تیرے
وہ سارے دوست بھی جنہیں تُو نے جھوٹی پیش گوئیاں
سنائی ہیں‘۔“

یرمیاہ کی رب سے شکایت

7 اے رب، تُو نے مجھے منوایا، اور مَیں مان گیا۔ تُو
مجھے اپنے قابو میں لا کر مجھ پر غالب آیا۔ اب مَیں پورا
دن مذاق کا نشانہ بنا رہتا ہوں۔ ہر ایک میری ہنسی اُڑاتا
رہتا ہے۔ 8 کیونکہ جب بھی مَیں اپنا منہ کھولتا ہوں تو
مجھے چلّا کر ’ظلم و تباہی‘ کا نعرہ لگانا پڑتا ہے۔ چنانچہ
مَیں رب کے کلام کے باعث پورا دن گالیوں اور مذاق
کا نشانہ بنا رہتا ہوں۔ 9 لیکن اگر مَیں کہوں، ”آئندہ
مَیں نہ رب کا ذکر کروں گا، نہ اُس کا نام لے کر بولوں
گا“ تو پھر اُس کا کلام آگ کی طرح میرے دل میں
بھڑکنے لگتا ہے۔ اور یہ آگ میری ہڈیوں میں بند رہتی
اور کبھی نہیں نکلتی۔ مَیں اِسے برداشت کرتے کرتے
تھک گیا ہوں، یہ میرے بس کی بات نہیں رہی۔
10 متعدد لوگوں کی سرگوشیاں میرے کانوں تک پہنچتی
ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ”چاروں طرف دہشت ہی دہشت؟
یہ کیا کہہ رہا ہے؟ اُس کی رپٹ لکھواؤ! آؤ، ہم اُس کی
رپورٹ کریں۔“ میرے تمام نام نہاد دوست اِس انتظار
میں ہیں کہ مَیں پھسل جاؤں۔ وہ کہتے ہیں، ”شاید وہ
دھوکا کھا کر پھنس جائے اور ہم اُس پر غالب آ کر اُس
سے انتقام لے سکیں۔“

11لیکن رب زبردست سورمے کی طرح میرے
ساتھ ہے، اِس لئے میرا تعاقب کرنے والے مجھ پر
غالب نہیں آئیں گے بلکہ خود ٹھوکر کھا کر گر جائیں
گے۔ اُن کے منہ کالے ہو جائیں گے، کیونکہ وہ ناکام
ہو جائیں گے۔ اُن کی رُسوائی ہمیشہ ہی یاد رہے گی
اور کبھی نہیں مٹے گی۔ 12اے رب الافواج، تُو راست
باز کا معائنہ کر کے دل اور ذہن کو پرکھتا ہے۔ اب بخش
دے کہ مَیں اپنی آنکھوں سے وہ انتقام دیکھوں جو تُو
میرے مخالفوں سے لے گا۔ کیونکہ مَیں نے اپنا معاملہ
تیرے ہی سپرد کر دیا ہے۔ 13رب کی مدح سرائی کرو!
رب کی تمجید کرو! کیونکہ اُس نے ضرورت مند کی جان
کو شریروں کے ہاتھ سے بچا لیا ہے۔

مَیں کیوں پیدا ہوا؟

14اُس دن پر لعنت جب مَیں پیدا ہوا! وہ دن
مبارک نہ ہو جب میری ماں نے مجھے جنم دیا۔ 15اُس
آدمی پر لعنت جس نے میرے باپ کو بڑی خوشی دلا کر
اطلاع دی کہ تیرے بیٹا پیدا ہوا ہے! 16وہ اُن شہروں
کی مانند ہو جن کو رب نے بےرحمی سے خاک میں
ملا دیا۔ اللہ کرے کہ صبح کے وقت اُسے چیخیں سنائی
دیں اور دوپہر کے وقت جنگ کے نعرے۔ 17کیونکہ
اُسے مجھے اُسی وقت مار ڈالنا چاہئے تھا جب مَیں ابھی
ماں کے پیٹ میں تھا۔ پھر میری ماں میری قبر بن جاتی،
اُس کا پاؤں ہمیشہ تک بھاری رہتا۔ 18مَیں کیوں ماں
کے پیٹ میں سے نکلا؟ کیا صرف اِس لئے کہ مصیبت
اور غم دیکھوں اور زندگی کے اختتام تک رُسوائی کی زندگی
گزاروں؟

بابل کی فوج یروشلم پر فتح پائے گی

21 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ
اور معسیاہ کے بیٹے صفنیاہ امام کو یرمیاہ
کے پاس بھیج دیا۔ اُس کے پاس پہنچ کر اُنہوں نے
کہا، 2"بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ہم پر حملہ کر رہا ہے۔
شاید جس طرح رب نے ماضی میں کئی بار کیا اِس دفعہ
بھی ہماری مدد کر کے نبوکدنضر کو معجزانہ طور پر یروشلم کو
چھوڑنے پر مجبور کرے۔ رب سے اِس کے بارے میں
دریافت کریں۔"

تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 3اور اُس نے
دونوں آدمیوں سے کہا، "صِدقیاہ کو بتاؤ کہ 4رب جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'بےشک شہر سے نکل
کر بابل کی محاصرہ کرنے والی فوج اور اُس کے بادشاہ
سے لڑو۔ لیکن مَیں تمہیں پیچھے دھکیل کر شہر میں پناہ
لینے پر مجبور کروں گا۔ وہاں اُس کے بیچ میں ہی تم
اپنے ہتھیاروں سمیت جمع ہو جاؤ گے۔ 5مَیں خود اپنا
ہاتھ بڑھا کر بڑی قدرت سے تمہارے ساتھ لڑوں گا،
مَیں اپنے غصے اور طیش کا پورا اظہار کروں گا، میرا سخت
غضب تم پر نازل ہو گا۔ 6شہر کے باشندے میرے
ہاتھ سے ہلاک ہو جائیں گے، خواہ انسان ہوں یا حیوان۔
مہلک وبا اُنہیں موت کے گھاٹ اُتار دے گی۔' 7رب
فرماتا ہے، 'اِس کے بعد مَیں یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کو
اُس کے افسروں اور باقی باشندوں سمیت بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کے حوالے کر دوں گا۔ وبا، تلوار اور کال سے
بچنے والے سب اپنے جانی دشمن کے قابو میں آ جائیں
گے۔ تب نبوکدنضر بےرحمی سے اُنہیں تلوار سے مار
دے گا۔ نہ اُسے اُن پر ترس آئے گا، نہ وہ ہم دردی کا

اظہار کرے گا۔‘

8اِس قوم کو بتا کہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تمہیں اپنی
جان کو بچانے کا موقع فراہم کرتا ہوں۔ اِس سے فائدہ
اُٹھاؤ، ورنہ تم مرو گے۔ 9اگر تم تلوار، کال یا وبا سے
مرنا چاہو تو اِس شہر میں رہو۔ لیکن اگر تم اپنی جان کو
بچانا چاہو تو شہر سے نکل کر اپنے آپ کو بابل کی محاصرہ
کرنے والی فوج کے حوالے کرو۔ جو کوئی یہ کرے اُس
کی جان چھوٹ جائے گی۔[a]

10رب فرماتا ہے، ’مَیں نے اٹل فیصلہ کیا ہے
کہ اِس شہر پر مہربانی نہیں کروں گا بلکہ اِسے نقصان
پہنچاؤں گا۔ اِسے شاہِ بابل کے حوالے کر دیا جائے گا جو
اِسے آگ لگا کر تباہ کرے گا۔‘

11یہوداہ کے شاہی خاندان سے کہہ، ’رب کا کلام
سنو! 12اے داؤد کے گھرانے، رب فرماتا ہے کہ ہر
صبح لوگوں کا انصاف کرو۔ جسے لُوٹ لیا گیا ہو اُسے
ظالم کے ہاتھ سے بچاؤ! ایسا نہ ہو کہ میرا غضب تمہاری
شریر حرکتوں کی وجہ سے تم پر نازل ہو کر آگ کی طرح
بھڑک اُٹھے اور کوئی نہ ہو جو اُسے بجھا سکے۔

13رب فرماتا ہے کہ اے یروشلم، تُو وادی کے اوپر
اونچی چٹان پر رہ کر فخر کرتی ہے کہ کون ہم پر حملہ
کرے گا، کون ہمارے گھروں میں گھس سکتا ہے؟ لیکن
اب مَیں خود تجھ سے نپٹ لوں گا۔ 14رب فرماتا ہے
کہ مَیں تمہاری حرکتوں کا پورا اجر دوں گا۔ مَیں یروشلم کے
جنگل میں ایسی آگ لگا دوں گا جو اردگرد سب کچھ بھسم
کر دے گی۔‘“

شاہی محل نذرِ آتش ہو جائے گا

22 رب نے فرمایا، ”شاہِ یہوداہ کے محل کے
پاس جا کر میرا یہ کلام سنا، 2’اے یہوداہ
کے بادشاہ، رب کا فرمان سن! اے تُو جو داؤد کے
تخت پر بیٹھا ہے، اپنے ملازموں اور محل کے دروازوں
میں آنے والے لوگوں سمیت میری بات پر غور کر!
3رب فرماتا ہے کہ انصاف اور راستی قائم رکھو۔ جسے
لُوٹ لیا گیا ہے اُسے ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ۔ پردیسی،
یتیم اور بیوہ کو مت دبانا، نہ اُن سے زیادتی کرنا، اور اِس
جگہ بےقصور لوگوں کی خوں ریزی مت کرنا۔ 4اگر تم
احتیاط سے اِس پر عمل کرو تو آئندہ بھی داؤد کی نسل
کے بادشاہ اپنے افسروں اور رعایا کے ساتھ رتھوں اور
گھوڑوں پر سوار ہو کر اِس محل میں داخل ہوں گے۔
5لیکن اگر تم میری اِن باتوں کی نہ سنو تو میرے نام
کی قسم! یہ محل ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ یہ رب کا
فرمان ہے۔

6کیونکہ رب شاہِ یہوداہ کے محل کے بارے میں
فرماتا ہے کہ تُو جِلعاد جیسا خوش گوار اور لبنان کی چوٹی
جیسا خوب صورت تھا۔ لیکن اب مَیں تجھے بیابان میں
بدل دوں گا، تُو غیرآباد شہر کی مانند ہو جائے گا۔
7مَیں آدمیوں کو تجھے تباہ کرنے کے لئے مخصوص کر کے
ہر ایک کو ہتھیار سے لیس کروں گا، اور وہ دیودار کے
تیرے عمدہ شہ تیروں کو کاٹ کر آگ میں جھونک دیں
گے۔ 8تب متعدد قوموں کے افراد یہاں سے گزر کر
پوچھیں گے کہ رب نے اِس جیسے بڑے شہر کے ساتھ
ایسا سلوک کیوں کیا؟ 9اُنہیں جواب دیا جائے گا، وجہ
یہ ہے کہ اِنہوں نے رب اپنے خدا کا عہد ترک کر کے

[a] لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

اجنبی معبودوں کی پوجا اور خدمت کی ہے‘۔“

یہوآخز بادشاہ واپس نہیں آئے گا

10 اِس لئے گریہ و زاری نہ کرو کہ یوسیاہ بادشاہ کوچ
کر گیا ہے بلکہ اُس پر ماتم کرو جسے جلاوطن کیا گیا ہے،
کیونکہ وہ کبھی واپس نہیں آئے گا، کبھی اپنا وطن دوبارہ
نہیں دیکھے گا۔
11 کیونکہ رب یوسیاہ کے بیٹے اور جانشین سلّوم یعنی
یہوآخز کے بارے میں فرماتا ہے، ”یہوآخز یہاں سے
چلا گیا ہے اور کبھی واپس نہیں آئے گا۔ 12 جہاں اُسے
گرفتار کر کے پہنچایا گیا ہے وہیں وہ وفات پائے گا۔ وہ
یہ ملک دوبارہ کبھی نہیں دیکھے گا۔

یہویقیم پر الزام

13 یہویقیم بادشاہ پر افسوس جو ناجائز طریقے سے
اپنا گھر تعمیر کر رہا ہے، جو ناانصافی سے اُس کی دوسری
منزل بنا رہا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے ہم وطنوں کو مفت میں
کام کرنے پر مجبور کر رہا ہے اور اُنہیں اُن کی محنت کا
معاوضہ نہیں دے رہا۔ 14 وہ کہتا ہے، ’مَیں اپنے لئے
کشادہ محل بنوا لوں گا جس کی دوسری منزل پر بڑے
بڑے کمرے ہوں گے۔ مَیں گھر میں بڑی کھڑکیاں بنوا
کر دیواروں کو دیودار کی لکڑی سے ڈھانپ دوں گا۔ اِس
کے بعد مَیں اُسے سرخ رنگ سے آراستہ کروں گا۔‘
15 کیا دیودار کی شاندار عمارتیں بنوانے سے یہ ثابت
ہوتا ہے کہ تُو بادشاہ ہے؟ ہرگز نہیں! تیرے باپ
کو بھی کھانے پینے کی ہر چیز میسر تھی، لیکن اُس نے
اِس کا خیال کیا کہ انصاف اور راستی قائم رہے۔ نتیجے میں
اُسے برکت ملی۔ 16 اُس نے توجہ دی کہ غریبوں اور
ضرورت مندوں کا حق مارا نہ جائے، اِسی لئے اُسے کامیابی
حاصل ہوئی۔“ رب فرماتا ہے، ”جو اِسی طرح زندگی
گزارے وہی مجھے صحیح طور پر جانتا ہے۔ 17 لیکن تُو فرق
ہے۔ تیری آنکھیں اور دل ناجائز نفع کمانے پر تُلے رہتے
ہیں۔ نہ تُو بے قصور کو قتل کرنے سے، نہ ظلم کرنے یا
جبراً کچھ لینے سے جھجکتا ہے۔“
18 چنانچہ رب یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے بارے میں فرماتا ہے، ”لوگ اُس پر ماتم نہیں کریں
گے کہ ’ہائے میرے بھائی، ہائے میری بہن،‘ نہ وہ رو
کر کہیں گے، ’ہائے، میرے آقا! ہائے، اُس کی شان
جاتی رہی ہے۔‘ 19 اِس کے بجائے اُسے گدھے کی
طرح دفنایا جائے گا۔ لوگ اُسے گھسیٹ کر باہر یروشلم کے
دروازوں سے کہیں دُور پھینک دیں گے۔

یہویاکین بادشاہ کو دشمن کے حوالے کیا جائے گا

20 اے یروشلم، لبنان پر چڑھ کر زار و قطار رو! بسن
کی بلندیوں پر جا کر چیخیں مار! عباریم کے پہاڑوں کی
چوٹیوں پر آہ و زاری کر! کیونکہ تیرے تمام عاشق[a] پاش
پاش ہو گئے ہیں۔ 21 مَیں نے تجھے اُس وقت آگاہ کیا
تھا جب تُو سکون سے زندگی گزار رہی تھی، لیکن تُو نے
کہا، ’مَیں نہیں سنوں گی۔‘ تیری جوانی سے ہی تیرا یہی
رویہ رہا۔ اُس وقت سے لے کر آج تک تُو نے میری
نہیں سنی۔ 22 تیرے تمام گلہ بانوں کو آندھی اُڑا لے
جائے گی، اور تیرے عاشق جلاوطن ہو جائیں گے۔ تب

[a] عاشق سے مراد یہوداہ کے اتحادی ہیں۔

تُو اپنی بُری حرکتوں کے باعث شرمندہ ہو جائے گی،
کیونکہ تیری خوب رُسوائی ہو جائے گی۔ 23 بے شک اِس
وقت تُو لبنان میں رہتی ہے اور تیرا بسیرا دیودار کے
درختوں میں ہے۔ لیکن جلد ہی تُو آہیں بھر بھر کر دردِ
زہ میں مبتلا ہو جائے گی، تُو جنم دینے والی عورت کی
طرح پیچ و تاب کھائے گی۔“

24 رب فرماتا ہے، ”اے یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین
بن یہویقیم، میری حیات کی قسم! خواہ تُو میرے دہنے
ہاتھ کی مہردار انگوٹھی کیوں نہ ہوتا تو بھی مَیں تجھے اُتار کر
پھینک دیتا۔[a] 25 مَیں تجھے اُس جانی دشمن کے حوالے
کروں گا جس سے تُو ڈرتا ہے یعنی بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر اور اُس کی قوم کے حوالے۔ 26 مَیں تجھے تیری
ماں سمیت ایک اجنبی ملک میں پھینک دوں گا۔ جہاں
تم پیدا نہیں ہوئے وہیں وفات پاؤ گے۔ 27 تم وطن میں
واپس آنے کے شدید آرزومند ہو گے لیکن اُس میں کبھی
نہیں لوٹو گے۔“

28 لوگ اعتراض کرتے ہیں، ”کیا یہ آدمی یہویاکین
واقعی ایسا حقیر اور ٹوٹا پھوٹا برتن ہے جو کسی کو بھی پسند
نہیں آتا؟ اُسے اپنے بچوں سمیت کیوں زور سے نکال
کر کسی نامعلوم ملک میں پھینک دیا جائے گا؟“

29 اے ملک، اے ملک، اے ملک! رب کا پیغام
سن! 30 رب فرماتا ہے، ”رجسٹر میں درج کرو کہ یہ آدمی
بےاولاد ہے، کہ یہ عمر بھر ناکام رہے گا۔ کیونکہ اُس
کے بچوں میں سے کوئی داؤد کے تخت پر بیٹھ کر یہوداہ
کی حکومت کرنے میں کامیاب نہیں ہو گا۔“

رب قوم کے صحیح گلہ بان مقرر کرے گا

23 رب فرماتا ہے، ”اُن گلہ بانوں پر افسوس
جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو تباہ کر
کے منتشر کر رہے ہیں۔“ 2 اِس لئے رب جو اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے، ”اے میری قوم کو چَرانے والے
گلہ بانو، مَیں تمہاری شریر حرکتوں کی مناسب سزا دوں
گا، کیونکہ تم نے میری بھیڑوں کی فکر نہیں کی بلکہ
اُنہیں منتشر کر کے تتر بتر کر دیا ہے۔“ رب فرماتا
ہے، ”سنو، مَیں تمہاری شریر حرکتوں سے نپٹ لوں گا۔
3 مَیں خود اپنے ریوڑ کی بچی ہوئی بھیڑوں کو جمع کروں
گا۔ جہاں بھی مَیں نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا، اُن تمام
ممالک سے مَیں اُنہیں اُن کی اپنی چراگاہ میں واپس لاؤں
گا۔ وہاں وہ پھلیں پھولیں گے، اور اُن کی تعداد بڑھتی
جائے گی۔ 4 مَیں ایسے گلہ بانوں کو اُن پر مقرر کروں
گا جو اُن کی صحیح گلہ بانی کریں گے۔ آئندہ نہ وہ خوف
کھائیں گے، نہ گھبرا جائیں گے۔ ایک بھی گم نہیں ہو
جائے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

رب صحیح بادشاہ مقرر کرے گا

5 رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے کہ مَیں
داؤد کے لئے ایک راست باز کونپل پھوٹنے دوں گا،
ایک ایسا بادشاہ جو حکمت سے حکومت کرے گا، جو
ملک میں انصاف اور راستی قائم رکھے گا۔ 6 اُس کے
دورِ حکومت میں یہوداہ کو چھٹکارا ملے گا اور اسرائیل
محفوظ زندگی گزارے گا۔ وہ ’رب ہماری راست بازی‘
کہلائے گا۔

---

[a] یہاں اور آیت 28 کے عبرانی متن میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

7چنانچہ وہ وقت آنے والا ہے جب لوگ قسم
کھاتے وقت نہیں کہیں گے، ’رب کی حیات کی قسم
جو اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لایا۔‘ 8اِس کے بجائے وہ
کہیں گے، ’رب کی حیات کی قسم جو اسرائیلیوں کو شمالی
ملک اور دیگر اُن تمام ممالک سے نکال لایا جن میں اُس
نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔‘ اُس وقت وہ دوبارہ اپنے
ہی ملک میں بسیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

جھوٹے نبیوں پر یقین مت کرنا

9 جھوٹے نبیوں کو دیکھ کر میرا دل ٹوٹ گیا ہے، میری
تمام ہڈیاں لرز رہی ہیں۔ مَیں نشے میں دُھت آدمی کی
مانند ہوں۔ مَے سے مغلوب شخص کی طرح مَیں رب اور
اُس کے مُقدّس الفاظ کے سبب سے ڈگمگا رہا ہوں۔
10یہ ملک زناکاروں سے بھرا ہوا ہے، اِس لئے
اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔ زمین جھُلس گئی ہے، بیابان
کی چراگاہوں کی ہریالی مُرجھا گئی ہے۔ نبی غلط راہ پر دوڑ
رہے ہیں، اور جس میں وہ طاقت ور ہیں وہ ٹھیک
نہیں۔ 11رب فرماتا ہے، ”نبی اور امام دونوں ہی بے
دین ہیں۔ مَیں نے اپنے گھر میں بھی اُن کا بُرا کام
پایا ہے۔ 12اِس لئے جہاں بھی چلیں وہ پھسل جائیں
گے، وہ اندھیرے میں ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ کیونکہ
مَیں مقررہ وقت پر اُن پر آفت لاؤں گا۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

13”مَیں نے دیکھا کہ سامریہ کے نبی بعل کے نام
میں نبوّت کر کے میری قوم اسرائیل کو غلط راہ پر لائے۔
یہ قابلِ گھن ہے، 14لیکن جو کچھ مجھے یروشلم کے
نبیوں میں نظر آتا ہے وہ اُتنا ہی گھنونا ہے۔ وہ زنا کرتے
اور جھوٹ کے پیروکار ہیں۔ ساتھ ساتھ وہ بدکاروں کی
حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں، اور نتیجے میں کوئی بھی اپنی
بدی سے باز نہیں آتا۔ میری نظر میں وہ سب سدوم
کی مانند ہیں۔ ہاں، یروشلم کے باشندے عمورہ کے برابر
ہیں۔“ 15اِس لئے رب اِن نبیوں کے بارے میں فرماتا
ہے، ”مَیں اُنہیں کڑوا کھانا کھلاؤں گا اور زہریلا پانی پلاؤں
گا، کیونکہ یروشلم کے نبیوں نے پورے ملک میں بے دینی
پھیلائی ہے۔“

16رب الافواج فرماتا ہے، ”نبیوں کی پیش گوئیوں
پر دھیان مت دینا۔ وہ تمہیں فریب دے رہے ہیں۔
کیونکہ وہ رب کا کلام نہیں سناتے بلکہ محض اپنے دل
میں سے اُبھرنے والی رویا پیش کرتے ہیں۔ 17جو
مجھے حقیر جانتے ہیں اُنہیں وہ بتاتے رہتے ہیں،
’رب فرماتا ہے کہ حالات صحیح سلامت رہیں گے۔‘
جو اپنے دلوں کی ضد کے مطابق زندگی گزارتے
ہیں، اُن سب کو وہ تسلی دے کر کہتے ہیں، ’تم پر
آفت نہیں آئے گی۔‘ 18بات تو یہ ہے: کون رب
کی مجلس میں شریک ہوا ہے؟ وہ دیکھ لے اور اُس کا
فرمان سن لے! کس نے توجہ دے کر میرا کلام سن
لیا ہے؟

19دیکھو، رب کی غضب ناک آندھی چلنے لگی ہے،
اُس کا تیزی سے گھومتا ہوا بگولا بے دینوں کے سروں پر
منڈلا رہا ہے۔ 20اور رب کا یہ غضب اُس وقت تک
ٹھنڈا نہیں ہو گا جب تک اُس کے دل کا ارادہ تکمیل
تک نہ پہنچ جائے۔ آنے والے دنوں میں تمہیں اِس کی
پوری سمجھ آئے گی۔

21یہ نبی دوڑ کر اپنی باتیں سناتے رہتے ہیں اگرچہ
مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ گو مَیں اُن سے ہم کلام نہیں
ہوا تو بھی یہ پیش گوئیاں کرتے ہیں۔ 22اگر یہ میری

مجلس میں شریک ہوتے تو میری قوم کو میرے الفاظ سنا
کر اُسے اُس کے بُرے چال چلن اور غلط حرکتوں سے
ہٹانے کی کوشش کرتے۔“
23 رب فرماتا ہے، ”کیا مَیں صرف قریب کا خدا
ہوں؟ ہرگز نہیں! مَیں دُور کا خدا بھی ہوں۔ 24 کیا کوئی
میری نظر سے غائب ہو سکتا ہے؟ نہیں، ایسی جگہ ہے
نہیں جہاں وہ مجھ سے چھپ سکے۔ آسمان و زمین مجھ
سے معمور رہتے ہیں۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
25 ”اِن نبیوں کی باتیں مجھ تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ میرا
نام لے کر جھوٹ بولتے ہیں کہ مَیں نے خواب دیکھا
ہے، خواب دیکھا ہے! 26 یہ نبی جھوٹی پیش گوئیاں اور
اپنے دلوں کے وسوسے سنانے سے کب باز آئیں گے؟
27 جو خواب وہ ایک دوسرے کو بتاتے ہیں اُن سے وہ
چاہتے ہیں کہ میری قوم میرا نام یوں بھول جائے جس
طرح اُن کے باپ دادا بعل کی پوجا کرنے سے میرا نام
بھول گئے تھے۔“ 28 رب فرماتا ہے، ”جس نبی نے
خواب دیکھا ہو وہ بے شک اپنا خواب بیان کرے، لیکن
جس پر میرا کلام نازل ہوا ہو وہ وفاداری سے میرا کلام
سنائے۔ بھوسے کا گندم سے کیا واسطہ ہے؟“
29 رب فرماتا ہے، ”کیا میرا کلام آگ کی مانند
نہیں؟ کیا وہ ہتھوڑے کی طرح چٹان کو ٹکڑے ٹکڑے
نہیں کرتا؟“ 30 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”اب مَیں اُن
نبیوں سے نپٹ لوں گا جو ایک دوسرے کے پیغامات
چُرا کر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ میری طرف سے ہیں۔“
31 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن سے نپٹ لوں گا جو اپنے
شخصی خیالات سنا کر دعویٰ کرتے ہیں، ’یہ رب کا فرمان
ہے‘۔“ 32 رب فرماتا ہے، ”مَیں اُن سے نپٹ لوں
گا جو جھوٹے خواب سنا کر میری قوم کو اپنی دھوکے
بازی اور شیخی کی باتوں سے غلط راہ پر لاتے ہیں، حالانکہ
مَیں نے اُنہیں نہ بھیجا، نہ کچھ کہنے کو کہا تھا۔ اُن لوگوں
کا اِس قوم کے لئے کوئی بھی فائدہ نہیں۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

رب کے لئے تم بوجھ کا باعث ہو

33 ”اے یرمیاہ، اگر اِس قوم کے عام لوگ یا امام
یا نبی تجھ سے پوچھیں، ’آج رب نے تجھ پر کلام کا کیا
بوجھ نازل کیا ہے؟‘ تو جواب دے، ’رب فرماتا ہے کہ
تم ہی مجھ پر بوجھ ہو! لیکن مَیں تمہیں اُتار پھینکوں گا۔‘
34 اور اگر کوئی نبی، امام یا عام شخص دعویٰ کرے، ’رب
نے مجھ پر کلام کا بوجھ نازل کیا ہے‘ تو مَیں اُسے اُس
کے گھرانے سمیت سزا دوں گا۔
35 اِس کے بجائے ایک دوسرے سے سوال کرو کہ
’رب نے کیا جواب دیا؟‘ یا ’رب نے کیا فرمایا؟‘
36 آئندہ رب کے پیغام کے لئے لفظ ’بوجھ‘ استعمال نہ
کرو، کیونکہ جو بھی بات تم کرو وہ تمہارا اپنا بوجھ ہو گی۔
کیونکہ تم زندہ خدا کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر بیان کرتے
ہو، اُس کلام کو جو رب الافواج ہمارے خدا نے نازل کیا
ہے۔ 37 چنانچہ آئندہ نبی سے صرف اِتنا ہی پوچھو کہ
’رب نے تجھے کیا جواب دیا؟‘ یا ’رب نے کیا فرمایا؟‘
38 لیکن اگر تم ’رب کا بوجھ‘ کہنے پر اصرار کرو تو رب
کا جواب سنو! چونکہ تم کہتے ہو کہ ’مجھ پر رب کا بوجھ
نازل ہوا ہے‘ گو مَیں نے یہ منع کیا تھا، 39 اِس لئے
مَیں تمہیں اپنی یاد سے مٹا کر یروشلم سمیت اپنے
حضور سے دُور پھینک دوں گا، گو مَیں نے خود یہ شہر
تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو فراہم کیا تھا۔ 40 مَیں
تمہاری ابدی رُسوائی کراؤں گا، اور تمہاری شرمندگی

ہمیشہ تک یاد رہے گی۔“

انجیر کی دو ٹوکریاں

24 ایک دن رب نے مجھے رویا دکھائی۔ اُس
وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یہوداہ کے
بادشاہ یہویاکین[a] بن یہویقیم کو یہوداہ کے بزرگوں، کاری
گروں اور لوہاروں سمیت بابل میں جلاوطن کر چکا تھا۔
رویا میں مَیں نے دیکھا کہ انجیروں سے بھری دو
ٹوکریاں رب کے گھر کے سامنے پڑی ہیں۔ 2 ایک ٹوکری
میں موسم کے شروع میں پکنے والے بہترین انجیر تھے
جبکہ دوسری میں خراب انجیر تھے جو کھائے بھی نہیں جا
سکتے تھے۔
3 رب نے مجھ سے سوال کیا، ”اے یرمیاہ، تجھے کیا
نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”مجھے انجیر نظر آتے
ہیں۔ کچھ بہترین ہیں جبکہ دوسرے اِتنے خراب ہیں کہ
اُنہیں کھایا بھی نہیں جا سکتا۔“
4 تب رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 5 ”رب اسرائیل
کا خدا فرماتا ہے کہ اچھے انجیر یہوداہ کے وہ لوگ ہیں
جنہیں مَیں نے جلاوطن کر کے ملکِ بابل میں بھیجا
ہے۔ اُنہیں مَیں مہربانی کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ 6 کیونکہ
اُن پر مَیں اپنے کرم کا اظہار کر کے اُنہیں اِس ملک
میں واپس لاؤں گا۔ مَیں اُنہیں گراؤں گا نہیں بلکہ تعمیر
کروں گا، اُنہیں جڑ سے اُکھاڑوں گا نہیں بلکہ پنیری کی
طرح لگاؤں گا۔ 7 مَیں اُنہیں سمجھ دار دل عطا کروں گا
تاکہ وہ مجھے جان لیں، وہ پہچان لیں کہ مَیں رب ہوں۔
تب وہ میری قوم ہوں گے اور مَیں اُن کا خدا ہوں گا،
کیونکہ وہ پورے دل سے میرے پاس واپس آئیں گے۔
8 لیکن باقی لوگ اُن خراب انجیروں کی مانند ہیں
جو کھائے نہیں جاتے۔ اُن کے ساتھ مَیں وہ سلوک
کروں گا جو خراب انجیروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اُن
میں یہوداہ کا بادشاہ صِدقیاہ، اُس کے افسر، یروشلم اور
یہوداہ میں بچے ہوئے لوگ اور مصر میں پناہ لینے والے
سب شامل ہیں۔ 9 مَیں ہونے دوں گا کہ وہ دنیا کے
تمام ممالک کے لئے دہشت اور آفت کی علامت بن
جائیں گے۔ جہاں بھی مَیں اُنہیں منتشر کروں گا وہاں
وہ عبرت انگیز مثال بن جائیں گے۔ ہر جگہ لوگ اُن
کی بے عزتی، اُنہیں لعن طعن اور اُن پر لعنت کریں گے۔
10 جب تک وہ اُس ملک میں سے مٹ نہ جائیں جو
مَیں نے اُن کے باپ دادا کو دے دیا تھا اُس وقت تک
مَیں اُن کے درمیان تلوار، کال اور مہلک بیماریاں بھیجتا
رہوں گا۔“

ملکِ بابل میں 70 سال رہنے کی پیش گوئی

25 یہویقیم بن یوسیاہ کی حکومت کے چوتھے
سال میں اللہ کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا۔
اُسی سال بابل کا بادشاہ نبوکدنضر تخت نشین ہوا تھا۔
یہ کلام یہوداہ کے تمام باشندوں کے بارے میں تھا۔
2 چنانچہ یرمیاہ نبی نے یروشلم کے تمام باشندوں اور یہوداہ
کی پوری قوم سے مخاطب ہو کر کہا،
3 ”23 سال سے رب کا کلام مجھ پر نازل ہوتا رہا
ہے یعنی یوسیاہ بن امون کی حکومت کے تیرھویں سال
سے لے کر آج تک۔ بار بار مَیں تمہیں پیغامات سناتا
رہا ہوں، لیکن تم نے دھیان نہیں دیا۔ 4 میرے علاوہ
رب دیگر تمام نبیوں کو بھی بار بار تمہارے پاس بھیجتا

[a] عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

رہا، لیکن تم نے نہ سنا، نہ توجہ دی، 5 گو میرے خادم
تمہیں بار بار آگاہ کرتے رہے، 'توبہ کرو! ہر ایک اپنی
غلط راہوں اور بُری حرکتوں سے باز آ کر واپس آئے۔ پھر
تم ہمیشہ تک اُس ملک میں رہو گے جو رب نے تمہیں
اور تمہارے باپ دادا کو عطا کیا تھا۔ 6 اجنبی معبودوں
کی پیروی کر کے اُن کی خدمت اور پوجا مت کرنا! اپنے
ہاتھوں کے بنائے ہوئے بُتوں سے مجھے طیش نہ دلانا،
ورنہ مَیں تمہیں نقصان پہنچاؤں گا'۔"

7 رب فرماتا ہے، "افسوس! تم نے میری نہ سنی بلکہ
مجھے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے بُتوں سے غصہ دلا
کر اپنے آپ کو نقصان پہنچایا۔" 8 رب الافواج فرماتا
ہے، "چونکہ تم نے میرے پیغامات پر دھیان نہ دیا،
9 اِس لئے مَیں شمال کی تمام قوموں اور اپنے خادم بابل
کے بادشاہ نبوکدنضر کو بُلا لوں گا تاکہ وہ اِس ملک، اِس
کے باشندوں اور گرد و نواح کے ممالک پر حملہ کریں۔
تب یہ صفحۂ ہستی سے یوں مٹ جائیں گے کہ لوگوں
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے اور وہ اُن کا مذاق
اُڑائیں گے۔ یہ علاقے دائمی کھنڈرات بن جائیں گے۔
10 مَیں اُن کے درمیان خوشی و شادمانی اور دُولھے دُلھن
کی آوازیں بند کر دوں گا۔ چکّیاں خاموش پڑ جائیں گی اور
چراغ بجھ جائیں گے۔ 11 پورا ملک ویران و سنسان ہو
جائے گا، چاروں طرف ملبے کے ڈھیر نظر آئیں گے۔
تب تم اور اردگرد کی قومیں 70 سال تک شاہِ بابل کی
خدمت کرو گے۔

12 لیکن 70 سال کے بعد مَیں شاہِ بابل اور اُس
کی قوم کو مناسب سزا دوں گا۔ مَیں ملکِ بابل کو یوں
برباد کروں گا کہ وہ ہمیشہ تک ویران و سنسان رہے گا۔
13 اُس وقت مَیں اُس ملک پر سب کچھ نازل کروں گا
جو مَیں نے اُس کے بارے میں فرمایا ہے، سب کچھ
پورا ہو جائے گا جو اِس کتاب میں درج ہے اور جس کی
پیش گوئی یرمیاہ نے تمام اقوام کے بارے میں کی ہے۔
14 اُس وقت اُنہیں بھی متعدد قوموں اور بڑے بڑے
بادشاہوں کی خدمت کرنی پڑے گی۔ یوں مَیں اُنہیں
اُن کی حرکتوں اور اعمال کا مناسب اجر دوں گا۔"

رب کے غضب کا پیالہ

15 رب جو اسرائیل کا خدا ہے مجھ سے ہم کلام ہوا،
"دیکھ، میرے ہاتھ میں میرے غضب سے بھرا ہوا پیالہ
ہے۔ اِسے لے کر اُن تمام قوموں کو پلا دے جن کے
پاس مَیں تجھے بھیجتا ہوں۔ 16 جو بھی قوم یہ پیئے وہ میری
تلوار کے آگے ڈگمگاتی ہوئی دیوانہ ہو جائے گی۔"

17 چنانچہ مَیں نے رب کے ہاتھ سے پیالہ لے کر
اُسے اُن تمام اقوام کو پلا دیا جن کے پاس رب نے
مجھے بھیجا۔ 18 پہلے یروشلم اور یہوداہ کے شہروں کو اُن
کے بادشاہوں اور بزرگوں سمیت غضب کا پیالہ پینا پڑا۔
تب ملک ملبے کا ڈھیر بن گیا جسے دیکھ کر لوگوں کے
رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ آج تک وہ مذاق اور لعنت کا
نشانہ ہے۔

19 پھر یکے بعد دیگرے متعدد قوموں کو غضب
کا پیالہ پینا پڑا۔ ذیل میں اُن کی فہرست ہے: مصر کا
بادشاہ فرعون، اُس کے درباری، افسر، پوری مصری قوم
20 اور ملک میں بسنے والے غیر ملکی، ملکِ عُوض کے
تمام بادشاہ،

فلستی بادشاہ اور اُن کے شہر اسقلون، غزہ اور عقرون،
نیز فلستی شہر اشدود کا بچا کھچا حصہ،

21 ادوم، موآب اور عمون،

22 صور اور صیدا کے تمام بادشاہ، بحیرۂ روم کے
ساحلی علاقے،
23 ددان، تیما اور بوز کے شہر، وہ قومیں جو ریگستان
کے کنارے کنارے رہتی ہیں،
24 ملکِ عرب کے تمام بادشاہ، ریگستان میں مل کر
بسنے والے غیر ملکیوں کے بادشاہ،
25 زِمری، عیلام اور مادی کے تمام بادشاہ،
26 شمال کے دُور و نزدیک کے تمام بادشاہ۔
یکے بعد دیگرے دنیا کے تمام ممالک کو غضب کا
پیالہ پینا پڑا۔ آخر میں شیشک کے بادشاہ[a] کو بھی یہ پیالہ
پینا پڑا۔
27 پھر رب نے کہا، ”اُنہیں بتا، ’رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ غضب کا پیالہ خوب پیو!
اِتنا پیو کہ نشے میں آ کر قے آنے لگے۔ اُس وقت تک
پیتے جاؤ جب تک تم میری تلوار کے آگے گر کر پڑے
نہ رہو۔‘ 28 اگر وہ تیرے ہاتھ سے پیالہ نہ لیں بلکہ اُسے
پینے سے انکار کریں تو اُنہیں بتا، ’رب الافواج خود فرماتا
ہے کہ پیو! 29 دیکھو، جس شہر پر میرے نام کا ٹھپا لگا
ہے اُسی پر مَیں آفت لانے لگا ہوں۔ اگر مَیں نے اُسی
سے شروع کیا تو پھر تم کس طرح بچے رہو گے؟ یقیناً
تمہیں سزا ملے گی، کیونکہ مَیں نے طے کر لیا ہے کہ
دنیا کے تمام باشندے تلوار کی زد میں آ جائیں۔‘“ یہ
رب الافواج کا فرمان ہے۔

تمام اقوام کی عدالت

30 ”اے یرمیاہ، اُنہیں یہ تمام پیش گوئیاں سنا کر
بتا کہ رب بلندیوں سے دہاڑے گا۔ اُس کی مقدّس
سکونت گاہ سے اُس کی کڑکتی آواز نکلے گی، وہ زور سے
اپنی چراگاہ کے خلاف گرجے گا۔ جس طرح انگور کا
رس نکالنے والے انگور کو روندتے وقت زور سے نعرے
لگاتے ہیں اُسی طرح وہ نعرے لگائے گا، البتہ جنگ کے
نعرے۔ کیونکہ وہ دنیا کے تمام باشندوں کے خلاف
جنگ کے نعرے لگائے گا۔ 31 اُس کا شور دنیا کی انتہا
تک گونجے گا، کیونکہ رب عدالت میں اقوام سے مقدمہ
لڑے گا، وہ تمام انسانوں کا انصاف کر کے شریروں کو
تلوار کے حوالے کر دے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
32 رب الافواج فرماتا ہے، ”دیکھو، یکے بعد دیگرے
تمام قوموں پر آفت نازل ہو رہی ہے، زمین کی انتہا
سے زبردست طوفان آ رہا ہے۔ 33 اُس وقت رب کے
مارے ہوئے لوگوں کی لاشیں دنیا کے ایک سرے سے
دوسرے سرے تک پڑی رہیں گی۔ نہ کوئی اُن پر ماتم
کرے گا، نہ اُنہیں اُٹھا کر دفن کرے گا۔ وہ کھیت میں
بکھرے گوبر کی طرح زمین پر پڑی رہیں گی۔
34 اے گلہ بانو، واویلا کرو! اے ریوڑ کے راہنماؤ،
راکھ میں لوٹ پوٹ ہو جاؤ! کیونکہ وقت آ گیا ہے کہ
تمہیں ذبح کیا جائے۔ تم گر کر نازک برتن کی طرح پاش
پاش ہو جاؤ گے۔ 35 گلہ بان کہیں بھی بھاگ کر پناہ
نہیں لے سکیں گے، ریوڑ کے راہنما بچ ہی نہیں سکیں
گے۔ 36 سنو! گلہ بانوں کی چیخیں اور ریوڑ کے راہنماؤں
کی آہیں! کیونکہ رب اُن کی چراگاہ کو تباہ کر رہا ہے۔
37 پُرسکون مرغزاروں کا ستیاناس ہو گا جب رب کا
سخت غضب نازل ہو گا، 38 جب رب جوان شیرِ ببر کی
طرح اپنی چھپنے کی جگہ سے نکل کر لوگوں پر ٹوٹ
پڑے گا۔ تب ظالم کی تیز تلوار اور رب کا شدید قہر

[a] غالباً اِس سے مراد بابل کا بادشاہ ہے۔

اُن کا ملک تباہ کرے گا۔"

رب کے گھر میں یرمیاہ کا پیغام

26 جب یہویقیم بن یوسیاہ یہوداہ کے تخت پر
بیٹھ گیا تو تھوڑی دیر کے بعد رب کا کلام
یرمیاہ پر نازل ہوا۔ 2 رب نے فرمایا، "اے یرمیاہ، رب
کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کر اُن تمام لوگوں سے
مخاطب ہو جو رب کے گھر میں سجدہ کرنے کے لئے
یہوداہ کے دیگر شہروں سے آئے ہیں۔ اُنہیں میرا پورا
پیغام سنا دے، ایک بات بھی نہ چھوڑ! 3 شاید وہ سنیں
اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آ جائے۔ اِس صورت
میں مَیں پچھتا کر اُن پر وہ سزا نازل نہیں کروں گا جس
کا منصوبہ مَیں نے اُن کے بُرے اعمال دیکھ کر باندھ
لیا ہے۔

4 اُنہیں بتا، 'رب فرماتا ہے کہ میری سنو اور میری اُس
شریعت پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دی ہے۔ 5 نیز،
نبیوں کے پیغامات پر دھیان دو۔ افسوس، گو مَیں اپنے
خادموں کو بار بار تمہارے پاس بھیجتا رہا تو بھی تم نے
اُن کی نہ سنی۔ 6 اگر تم آئندہ بھی نہ سنو تو مَیں اِس گھر کو
یوں تباہ کروں گا جس طرح مَیں نے سَیلا کا مقدِس تباہ
کیا تھا۔ مَیں اِس شہر کو بھی یوں خاک میں ملا دوں گا کہ
عبرت انگیز مثال بن جائے گا۔ دنیا کی تمام قوموں میں
جب کوئی اپنے دشمن پر لعنت بھیجنا چاہے تو وہ کہے گا کہ
اُس کا یروشلم کا سا انجام ہو'۔"

یرمیاہ کی عدالت

7 جب یرمیاہ نے رب کے گھر میں رب کے یہ الفاظ
سنائے تو اماموں، نبیوں اور تمام باقی لوگوں نے غور سے
سنا۔ 8 یرمیاہ نے اُنہیں سب کچھ پیش کیا جو رب نے
اُسے سنانے کو کہا تھا۔ لیکن جوں ہی وہ اختتام پر پہنچ
گیا تو امام، نبی اور باقی تمام لوگ اُسے پکڑ کر چیخنے لگے،
"تجھے مرنا ہی ہے! 9 تُو رب کا نام لے کر کیوں کہہ
رہا ہے کہ رب کا گھر سَیلا کی طرح تباہ ہو جائے گا، اور
یروشلم ملبے کا ڈھیر بن کر غیر آباد ہو جائے گا؟" ایسی
باتیں کہہ کر تمام لوگوں نے رب کے گھر میں یرمیاہ کو
گھیرے رکھا۔

10 جب یہوداہ کے بزرگوں کو اِس کی خبر ملی تو وہ
شاہی محل سے نکل کر رب کے گھر کے پاس پہنچے۔
وہاں وہ رب کے گھر کے صحن کے نئے دروازے
میں بیٹھ گئے تاکہ یرمیاہ کی عدالت کریں۔ 11 تب
اماموں اور نبیوں نے بزرگوں اور تمام لوگوں کے سامنے
یرمیاہ پر الزام لگایا، "لازم ہے کہ اِس آدمی کو سزائے
موت دی جائے! کیونکہ اِس نے اِس شہر یروشلم کے
خلاف نبوّت کی ہے۔ آپ نے اپنے کانوں سے یہ بات
سنی ہے۔"

12 تب یرمیاہ نے بزرگوں اور باقی تمام لوگوں سے
کہا، "رب نے خود مجھے یہاں بھیجا تاکہ مَیں رب کے
گھر اور یروشلم کے خلاف اُن تمام باتوں کی پیش گوئی
کروں جو آپ نے سنی ہیں۔ 13 چنانچہ اپنی راہوں اور
اعمال کو درست کریں! رب اپنے خدا کی سنیں تاکہ وہ
پچھتا کر آپ پر وہ سزا نازل نہ کرے جس کا اعلان اُس
نے کیا ہے۔ 14 جہاں تک میرا تعلق ہے، مَیں تو آپ
کے ہاتھ میں ہوں۔ میرے ساتھ وہ سلوک کریں جو
آپ کو اچھا اور مناسب لگے۔ 15 لیکن ایک بات جان
لیں۔ اگر آپ مجھے سزائے موت دیں تو آپ بے قصور
کے قاتل ٹھہریں گے۔ آپ اور یہ شہر اُس کے تمام

باشندوں سمیت قصور وار ٹھہریں گے۔ کیونکہ رب ہی
نے مجھے آپ کے پاس بھیجا تاکہ آپ کے سامنے ہی یہ
باتیں کروں۔“
16 یہ سن کر بزرگوں اور عوام کے تمام لوگوں نے
اماموں اور نبیوں سے کہا، ”یہ آدمی سزائے موت کے
لائق نہیں ہے! کیونکہ اُس نے رب ہمارے خدا کا نام
لے کر ہم سے بات کی ہے۔“
17 پھر ملک کے کچھ بزرگ کھڑے ہو کر پوری
جماعت سے مخاطب ہوئے، 18 ”جب حِزقیاہ یہوداہ کا
بادشاہ تھا تو مورشت کے رہنے والے نبی میکاہ نے نبوّت
کر کے یہوداہ کے تمام باشندوں سے کہا، ’رب الافواج
فرماتا ہے کہ صیون پر کھیت کی طرح ہل چلایا جائے گا،
اور یروشلم ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ رب کے گھر کی
پہاڑی پر گنجان جنگل اُگے گا۔‘ 19 کیا یہوداہ کے بادشاہ
حِزقیاہ یا یہوداہ کے کسی اَور شخص نے میکاہ کو سزائے
موت دی؟ ہرگز نہیں، بلکہ حِزقیاہ نے رب کا خوف
مان کر اُس کا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔ نتیجے میں
رب نے پچھتا کر وہ سزا اُن پر نازل نہ کی جس کا اعلان
وہ کر چکا تھا۔ سنیں، اگر ہم یرمیاہ کو سزائے موت دیں تو
اپنے آپ پر سخت سزا لائیں گے۔“

اُوریاہ نبی کا قتل

20 اُن دنوں میں ایک اَور نبی بھی یرمیاہ کی طرح رب
کا نام لے کر نبوّت کرتا تھا۔ اُس کا نام اُوریاہ بن سمعیاہ
تھا، اور وہ قِریَت یعریم کا رہنے والا تھا۔ اُس نے بھی
یروشلم اور یہوداہ کے خلاف وہی پیش گوئیاں سنائیں جو
یرمیاہ سناتا تھا۔
21 جب یہویقیم بادشاہ اور اُس کے تمام فوجی اور
سرکاری افسروں نے اُس کی باتیں سنیں تو بادشاہ نے اُسے
مار ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن اُوریاہ کو اِس کی خبر ملی،
اور وہ ڈر کر بھاگ گیا۔ چلتے چلتے وہ مصر پہنچ گیا۔ 22 تب
یہویقیم نے اِلناتن بن عکبور اور چند ایک آدمیوں کو
وہاں بھیج دیا۔ 23 وہاں پہنچ کر وہ اُوریاہ کو پکڑ کر یہویقیم
کے پاس واپس لائے۔ بادشاہ کے حکم پر اُس کا سر قلم
کر دیا گیا اور اُس کی نعش کو نچلے طبقے کے لوگوں کے
قبرستان میں دفنایا گیا۔
24 لیکن یرمیاہ کی جان چھوٹ گئی۔ اُسے عوام کے
حوالے نہ کیا گیا، گو وہ اُسے مار ڈالنا چاہتے تھے، کیونکہ
اخی قام بن سافن اُس کے حق میں تھا۔

جوئے کی علامت

27 جب صِدقیاہ بن یوسیاہ یہوداہ کے تخت پر
بیٹھ گیا تو رب یرمیاہ سے ہم کلام ہوا۔
2 رب نے مجھے فرمایا،
”اپنے لئے جوا اور اُس کے رسّے بنا کر اُسے اپنی
گردن پر رکھ لے! 3 پھر ادوم، موآب، عمون، صور اور
صیدا کے شاہی سفیروں کے پاس جا جو اِس وقت یروشلم
میں صِدقیاہ بادشاہ کے پاس جمع ہیں۔ 4 اُن کے ہاتھ
اُن کے بادشاہوں کو پیغام بھیج، ’رب الافواج جو اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے کہ 5 مَیں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر بڑی
قدرت سے دنیا کو انسان و حیوان سمیت خلق کیا ہے،
اور مَیں ہی یہ چیزیں اُسے عطا کرتا ہوں جو میری نظر
میں لائق ہے۔ 6 اِس وقت مَیں تمہارے تمام ممالک کو
اپنے خادم شاہِ بابل نبوکدنضر کے حوالے کروں گا۔ جنگلی
جانور تک سب اُس کے تابع ہو جائیں گے۔ 7 تمام
اقوام اُس کی اور اُس کے بیٹے اور پوتے کی خدمت کریں

گی۔ پھر ایک وقت آئے گا کہ بابل کی حکومت ختم ہو
جائے گی۔ تب متعدد قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ اُسے
اپنے ہی تابع کر لیں گے۔ 8 لیکن اِس وقت لازم ہے
کہ ہر قوم اور سلطنت شاہِ بابل نبوکدنضر کی خدمت
کر کے اُس کا جوا قبول کرے۔ جو انکار کرے اُسے
مَیں تلوار، کال اور مہلک بیماریوں سے اُس وقت تک
سزا دوں گا جب تک وہ پورے طور پر نبوکدنضر کے
ہاتھ سے تباہ نہ ہو جائے۔ یہ رب کا فرمان ہے۔

9 چنانچہ اپنے نبیوں، فال گیروں، خواب دیکھنے والوں،
قسمت کا حال بتانے والوں اور جادوگروں پر دھیان نہ
دو جب وہ تمہیں بتاتے ہیں کہ تم شاہِ بابل کی خدمت
نہیں کرو گے۔ 10 کیونکہ وہ تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں
پیش کر رہے ہیں جن کا صرف یہ نتیجہ نکلے گا کہ مَیں
تمہیں وطن سے نکال کر منتشر کروں گا اور تم ہلاک ہو
جاؤ گے۔ 11 لیکن جو قوم شاہِ بابل کا جوا قبول کر کے
اُس کی خدمت کرے اُسے مَیں اُس کے اپنے ملک میں
رہنے دوں گا، اور وہ اُس کی کھیتی باڑی کر کے اُس میں
بسے گی۔ یہ رب کا فرمان ہے‘۔“

12 مَیں نے یہی پیغام یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کو بھی
سنایا۔ مَیں بولا، ”شاہِ بابل کے جوئے کو قبول کر کے
اُس کی اور اُس کی قوم کی خدمت کرو تو تم زندہ رہو گے۔
13 کیا ضرورت ہے کہ تُو اپنی قوم سمیت تلوار، کال اور
مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائے؟ کیونکہ
رب نے فرمایا ہے کہ ہر قوم جو شاہِ بابل کی خدمت
کرنے سے انکار کرے اُس کا یہی انجام ہو گا۔ 14 اُن
نبیوں پر توجہ مت دینا جو تم سے کہتے ہیں، ’تم شاہِ بابل
کی خدمت نہیں کرو گے۔‘ اُن کی یہ پیش گوئی جھوٹ
ہی ہے۔ 15 رب فرماتا ہے، ’مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا
بلکہ وہ میرا نام لے کر جھوٹی پیش گوئیاں سنا رہے
ہیں۔ اگر تم اُن کی سنو تو مَیں تمہیں منتشر کر دوں
گا، اور تم نبوّت کرنے والے اُن نبیوں سمیت ہلاک ہو
جاؤ گے‘۔“

16 پھر مَیں اماموں اور پوری قوم سے مخاطب ہوا،
”رب فرماتا ہے، ’اُن نبیوں کی نہ سنو جو نبوّت کر کے
کہتے ہیں کہ اب رب کے گھر کا سامان جلد ہی ملکِ
بابل سے واپس لایا جائے گا۔ وہ تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں
بیان کر رہے ہیں۔ 17 اُن پر توجہ مت دینا۔ بابل کے
بادشاہ کی خدمت کرو تو تم زندہ رہو گے۔ یہ شہر کیوں
ملبے کا ڈھیر بن جائے؟ 18 اگر یہ لوگ واقعی نبی ہوں
اور اِنہیں رب کا کلام ملا ہو تو اِنہیں رب کے گھر، شاہی
محل اور یروشلم میں اب تک بچے ہوئے سامان کے لئے
دعا کرنی چاہئے۔ وہ رب الافواج سے شفاعت کریں کہ
یہ چیزیں ملکِ بابل نہ لے جائی جائیں بلکہ یہیں رہیں۔

19-22 اب تک پیتل کے ستون، پیتل کا حوض بنام
سمندر، پانی کے باسن اُٹھانے والی ہتھ گاڑیاں اور اِس
شہر کا باقی بچا ہوا سامان یہیں موجود ہے۔ نبوکدنضر
نے اِنہیں اُس وقت اپنے ساتھ نہیں لیا تھا جب وہ
یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین[a] بن یہویقیم کو یروشلم اور
یہوداہ کے تمام شرفا سمیت جلاوطن کر کے ملکِ بابل
لے گیا تھا۔ لیکن رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے اِن
چیزوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ جتنی بھی قیمتی چیزیں
اب تک رب کے گھر، شاہی محل یا یروشلم میں کہیں
اَور بچ گئی ہیں وہ بھی ملکِ بابل میں پہنچائی جائیں گی۔
وہیں وہ اُس وقت تک رہیں گی جب تک مَیں اُن پر

[a] عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔

نظر ڈال کر اُنہیں اِس جگہ واپس نہ لاؤں۔‘ یہ رب کا
فرمان ہے۔“

حننیاہ نبی کی مخالفت

28 اُسی سال کے پانچویں مہینے[a] میں جِبعون کا
رہنے والا نبی حننیاہ بن عزور رب کے گھر
میں آیا۔ اُس وقت یعنی صِدقیاہ کی حکومت کے چوتھے
سال میں وہ اماموں اور قوم کی موجودگی میں مجھ سے
مخاطب ہوا، 2 ”رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے کہ مَیں شاہِ بابل کا جوا توڑ ڈالوں گا۔ 3 دو سال
کے اندر اندر مَیں رب کے گھر کا وہ سارا سامان اِس جگہ
واپس پہنچاؤں گا جو شاہِ بابل نبوکدنضر یہاں سے نکال
کر بابل لے گیا تھا۔ 4 اُس وقت مَیں یہوداہ کے بادشاہ
یہویاکین[b] بن یہویقیم اور یہوداہ کے دیگر تمام جلاوطنوں
کو بھی بابل سے واپس لاؤں گا۔ کیونکہ مَیں یقیناً شاہِ بابل
کا جوا توڑ ڈالوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔“

5 یہ سن کر یرمیاہ نے اماموں اور رب کے گھر میں
کھڑے باقی پرستاروں کی موجودگی میں حننیاہ نبی سے
کہا، 6 ”آمین! رب ایسا ہی کرے، وہ تیری پیش گوئی
پوری کر کے رب کے گھر کا سامان اور تمام جلاوطنوں
کو بابل سے اِس جگہ واپس لائے۔ 7 لیکن اُس پر توجہ
دے جو مَیں تیری اور پوری قوم کی موجودگی میں بیان
کرتا ہوں! 8 قدیم زمانے سے لے کر آج تک جتنے نبی
مجھ سے اور تجھ سے پہلے خدمت کرتے آئے ہیں اُنہوں
نے متعدد ملکوں اور بڑی بڑی سلطنتوں کے بارے میں
نبوّت کی تھی کہ اُن پر جنگ، آفت اور مہلک بیماریاں
نازل ہوں گی۔ 9 چنانچہ خبردار! جو نبی سلامتی کی پیش
گوئی کرے اُس کی تصدیق اُس وقت ہو گی جب اُس کی
پیش گوئی پوری ہو جائے گی۔ اُسی وقت لوگ جان لیں
گے کہ اُسے واقعی رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔“

10 تب حننیاہ نے لکڑی کے جوئے کو یرمیاہ کی
گردن پر سے اُتار کر اُسے توڑ دیا۔ 11 تمام لوگوں کے
سامنے اُس نے کہا، ”رب فرماتا ہے کہ دو سال کے اندر
اندر مَیں اِسی طرح شاہِ بابل نبوکدنضر کا جوا تمام قوموں
کی گردن پر سے اُتار کر توڑ ڈالوں گا۔“ تب یرمیاہ
وہاں سے چلا گیا۔

12 اِس واقعے کے تھوڑی دیر بعد رب یرمیاہ سے ہم
کلام ہوا، 13 ”جا، حننیاہ کو بتا، ’رب فرماتا ہے کہ تُو
نے لکڑی کا جوا تو توڑ دیا ہے، لیکن اُس کی جگہ تُو نے
اپنی گردن پر لوہے کا جوا رکھ لیا ہے۔‘ 14 کیونکہ رب
الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں نے لوہے
کا جوا اِن تمام قوموں پر رکھ دیا ہے تاکہ وہ نبوکدنضر
کی خدمت کریں۔ اور نہ صرف یہ اُس کی خدمت کریں
گے بلکہ مَیں جنگلی جانوروں کو بھی اُس کے ہاتھ میں کر
دوں گا۔“

15 پھر یرمیاہ نے حننیاہ سے کہا، ”اے حننیاہ، سن!
گو رب نے تجھے نہیں بھیجا تو بھی تُو نے اِس قوم کو
جھوٹ پر بھروسا رکھنے پر آمادہ کیا ہے۔ 16 اِس لئے رب
فرماتا ہے، ’مَیں تجھے رُوئے زمین پر سے مٹانے کو ہوں۔
اِسی سال تُو مر جائے گا، اِس لئے کہ تُو نے رب سے
سرکش ہونے کا مشورہ دیا ہے۔‘“
17 اور ایسا ہی ہوا۔ اُسی سال کے ساتویں مہینے[c] یعنی

---

[a] جولائی تا اگست۔
[b] عبرانی میں یہویاکین کا مترادف یکونیاہ مستعمل ہے۔
[c] ستمبر تا اکتوبر۔

دو مہینے کے بعد حننیاہ نبی کوچ کر گیا۔

یرمیاہ جلاوطنوں کو خط بھیجتا ہے

29 ایک دن یرمیاہ نبی نے یروشلم سے ایک
خط ملکِ بابل بھیجا۔ یہ خط اُن بچے ہوئے
بزرگوں، اماموں، نبیوں اور باقی اسرائیلیوں کے نام لکھا
تھا جنہیں نبوکدنضر بادشاہ جلاوطن کر کے بابل لے گیا
تھا۔ 2 اُن میں یہویاکین بادشاہ، اُس کی ماں اور درباری،
اور یہوداہ اور یروشلم کے بزرگ، کاری گر اور لوہار شامل
تھے۔ 3 یہ خط اِلعاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خِلقیاہ کے
ہاتھ بابل پہنچا جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ نے بابل
میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا تھا۔ خط میں
لکھا تھا،

4 ''رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'اے
تمام جلاوطنو جنہیں مَیں یروشلم سے نکال کر بابل لے گیا
ہوں، دھیان سے سنو!

5 بابل میں گھر بنا کر اُن میں بسنے لگو۔ باغ لگا
کر اُن کا پھل کھاؤ۔ 6 شادی کر کے بیٹے بیٹیاں پیدا
کرو۔ اپنے بیٹے بیٹیوں کی شادی کراؤ تاکہ اُن کے بھی
بچے پیدا ہو جائیں۔ دھیان دو کہ ملکِ بابل میں تمہاری
تعداد کم نہ ہو جائے بلکہ بڑھ جائے۔ 7 اُس شہر کی
سلامتی کے طالب رہو جس میں مَیں تمہیں جلاوطن کر
کے لے گیا ہوں۔ رب سے اُس کے لئے دعا کرو!
کیونکہ تمہاری سلامتی اُسی کی سلامتی پر منحصر ہے۔'

8 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
'خبردار! تمہارے درمیان رہنے والے نبی اور قسمت
کا حال بتانے والے تمہیں فریب نہ دیں۔ اُن خوابوں پر
توجہ مت دینا جو یہ دیکھتے ہیں۔' 9 رب فرماتا ہے، 'یہ
میرا نام لے کر تمہیں جھوٹی پیش گوئیاں سناتے ہیں،
گو مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔' 10 کیونکہ رب فرماتا ہے،
'تمہیں بابل میں رہتے ہوئے کُل 70 سال گزر جائیں
گے۔ لیکن اِس کے بعد مَیں تمہاری طرف رجوع کروں
گا، مَیں اپنا پُرفضل وعدہ پورا کر کے تمہیں واپس لاؤں
گا۔' 11 کیونکہ رب فرماتا ہے، 'مَیں اُن منصوبوں سے
خوب واقف ہوں جو مَیں نے تمہارے لئے باندھے
ہیں۔ یہ منصوبے تمہیں نقصان نہیں پہنچائیں گے بلکہ
تمہاری سلامتی کا باعث ہوں گے، تمہیں اُمید دلا کر ایک
اچھا مستقبل فراہم کریں گے۔ 12 اُس وقت تم مجھے پکارو
گے، تم آ کر مجھ سے دعا کرو گے تو مَیں تمہاری سنوں
گا۔ 13 تم مجھے تلاش کر کے پا لو گے۔ کیونکہ اگر تم
پورے دل سے مجھے ڈھونڈو 14 تو مَیں ہونے دوں گا
کہ تم مجھے پاؤ۔' یہ رب کا فرمان ہے۔ 'پھر مَیں تمہیں
بحال کر کے اُن تمام قوموں اور مقاموں سے جمع کروں
گا جہاں مَیں نے تمہیں منتشر کر دیا تھا۔ اور مَیں تمہیں
اُس ملک میں واپس لاؤں گا جس سے مَیں نے تمہیں
نکال کر جلاوطن کر دیا تھا۔' یہ رب کا فرمان ہے۔

15 تمہارا دعویٰ ہے کہ رب نے یہاں بابل میں بھی
ہمارے لئے نبی برپا کئے ہیں۔ 16-17 لیکن رب کا جواب
سنو! داؤد کے تخت پر بیٹھنے والے بادشاہ اور یروشلم میں
بچے ہوئے تمام باشندوں کے بارے میں رب الافواج
فرماتا ہے، 'تمہارے جتنے بھائی جلاوطنی سے بچ گئے ہیں
اُن کے خلاف مَیں تلوار، کال اور مہلک بیماریاں بھیج
دوں گا۔ مَیں اُنہیں گلے ہوئے انجیروں کی مانند بنا دوں
گا، جو خراب ہونے کی وجہ سے کھائے نہیں جائیں

گے۔ 18 مَیں تلوار، کال اور مہلک بیماریوں سے اُن
کا یوں تعاقب کروں گا کہ دنیا کے تمام ممالک اُن
کی حالت دیکھ کر گھبرا جائیں گے۔ جس قوم میں بھی
مَیں اُنہیں منتشر کروں گا وہاں لوگوں کے رونگٹے کھڑے
ہو جائیں گے۔ کسی پر لعنت بھیجتے وقت لوگ کہیں
گے کہ اُسے یہوداہ کے باشندوں کا سا انجام نصیب
ہو۔ ہر جگہ وہ مذاق اور رُسوائی کا نشانہ بن جائیں گے۔
19 کیوں؟ اِس لئے کہ اُنہوں نے میری نہ سنی، گو
مَیں اپنے خادموں یعنی نبیوں کے ذریعے بار بار اُنہیں
پیغامات بھیجتا رہا۔ لیکن تم نے بھی میری نہ سنی۔' یہ رب
کا فرمان ہے۔

20 اب رب کا فرمان سنو، تم سب جو جلاوطن ہو چکے
ہو، جنہیں مَیں یروشلم سے نکال کر بابل بھیج چکا ہوں۔
21 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'اخی اب
بن قولایاہ اور صِدقیاہ بن معسیاہ میرا نام لے کر تمہیں
جھوٹی پیش گوئیاں سناتے ہیں۔ اِس لئے مَیں اُنہیں شاہِ
بابل نبوکدنضر کے ہاتھ میں دوں گا جو اُنہیں تیرے
دیکھتے دیکھتے سزائے موت دے گا۔ 22 اُن کا انجام عبرت
انگیز مثال بن جائے گا۔ کسی پر لعنت بھیجتے وقت یہوداہ
کے جلاوطن کہیں گے، "رب تیرے ساتھ صِدقیاہ اور
اخی اب کا سا سلوک کرے جنہیں شاہِ بابل نے آگ
میں بھون لیا!" 23 کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں
بےدین حرکتیں کی ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کی بیویوں کے
ساتھ زنا کرنے کے ساتھ ساتھ اُنہوں نے میرا نام لے
کر ایسے جھوٹے پیغام سنائے ہیں جو مَیں نے اُنہیں
سنانے کو نہیں کہا تھا۔ مجھے اِس کا پورا علم ہے، اور
مَیں اِس کا گواہ ہوں۔' یہ رب کا فرمان ہے۔"

سمعیاہ کے لئے رب کا پیغام

24 رب نے فرمایا، "بابل کے رہنے والے سمعیاہ
نخلامی کو اطلاع دے، 25 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے کہ تُو نے اپنی ہی طرف سے امام صفنیاہ
بن معسیاہ کو خط بھیجا۔ دیگر اماموں اور یروشلم کے باقی
تمام باشندوں کو بھی اِس کی کاپیاں مل گئیں۔ خط میں
لکھا تھا،

26 'رب نے آپ کو یہویدع کی جگہ اپنے گھر کی دیکھ
بھال کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ آپ کی ذمہ داریوں
میں یہ بھی شامل ہے کہ ہر دیوانے اور نبوّت کرنے
والے کو کاٹھ میں ڈال کر اُس کی گردن میں لوہے کی
زنجیریں ڈالیں۔ 27 تو پھر آپ نے عنتوت کے رہنے
والے یرمیاہ کے خلاف قدم کیوں نہیں اُٹھایا جو آپ کے
درمیان نبوّت کرتا رہتا ہے؟ 28 کیونکہ اُس نے ہمیں
جو بابل میں ہیں خط بھیج کر مشورہ دیا ہے کہ دیر لگے
گی، اِس لئے گھر بنا کر اُن میں بسنے لگو، باغ لگا کر اُن کا
پھل کھاؤ'۔"

29 جب صفنیاہ کو سمعیاہ کا خط مل گیا تو اُس نے یرمیاہ
کو سب کچھ سنایا۔ 30 تب یرمیاہ پر رب کا کلام نازل
ہوا، 31 "تمام جلاوطنوں کو خط بھیج کر لکھ دے، 'رب
سمعیاہ نخلامی کے بارے میں فرماتا ہے کہ گو مَیں نے
سمعیاہ کو نہیں بھیجا تو بھی اُس نے تمہیں پیش گوئیاں
سنا کر جھوٹ پر بھروسا رکھنے پر آمادہ کیا ہے۔ 32 چنانچہ
رب فرماتا ہے کہ مَیں سمعیاہ نخلامی کو اُس کی اولاد سمیت
سزا دوں گا۔ اِس قوم میں اُس کی نسل ختم ہو جائے گی،
اور وہ خود اُن اچھی چیزوں سے لطف اندوز نہیں ہو گا جو
مَیں اپنی قوم کو فراہم کروں گا۔ کیونکہ اُس نے رب سے
سرکش ہونے کا مشورہ دیا ہے'۔"

اسرائیل اور یہوداہ بحال ہو جائیں گے

30 رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 2 ”رب
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ جو بھی پیغام
مَیں نے تجھ پر نازل کئے اُنہیں کتاب کی صورت میں
قلم بند کر! 3 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ وہ وقت آنے والا
ہے جب مَیں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کو بحال کر کے
اُس ملک میں واپس لاؤں گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا
کو میراث میں دیا تھا۔“

4 یہ اسرائیل اور یہوداہ کے بارے میں رب کے
فرمان ہیں۔ 5 ”رب فرماتا ہے، ’خوف زدہ چیخیں سنائی
دے رہی ہیں۔ امن کا نام و نشان تک نہیں بلکہ چاروں
طرف دہشت ہی دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ 6 کیا مرد
بچے جنم دے سکتا ہے؟ تو پھر تمام مرد کیوں اپنے ہاتھ
کمر پر رکھ کر دردِ زہ میں مبتلا عورتوں کی طرح تڑپ رہے
ہیں؟ ہر ایک کا رنگ فق پڑ گیا ہے۔

7 افسوس! وہ دن کتنا ہول ناک ہو گا! اُس جیسا
کوئی نہیں ہو گا۔ یعقوب کی اولاد کو بڑی مصیبت پیش
آئے گی، لیکن آخرکار اُسے رِہائی ملے گی۔‘ 8 رب فرماتا
ہے، ’اُس دن مَیں اُن کی گردن پر رکھے جوئے اور اُن
کی زنجیروں کو توڑ ڈالوں گا۔ تب وہ غیرملکیوں کے غلام
نہیں رہیں گے 9 بلکہ رب اپنے خدا اور داؤد کی نسل
کے اُس بادشاہ کی خدمت کریں گے جسے مَیں برپا کر کے
اُن پر مقرر کروں گا۔‘

10 چنانچہ رب فرماتا ہے، ’اے یعقوب میرے خادم،
مت ڈر! اے اسرائیل، دہشت مت کھا! دیکھ، مَیں تجھے
دُور دراز علاقوں سے اور تیری اولاد کو جلاوطنی سے چھڑا کر
واپس لے آؤں گا۔ یعقوب واپس آ کر سکون سے زندگی
گزارے گا، اور اُسے پریشان کرنے والا کوئی نہیں ہو
گا۔‘ 11 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’مَیں تیرے ساتھ ہوں،
مَیں ہی تجھے بچاؤں گا۔ مَیں اُن تمام قوموں کو نیست و
نابود کر دوں گا جن میں مَیں نے تجھے منتشر کر دیا ہے،
لیکن تجھے مَیں اِس طرح صفحۂ ہستی سے نہیں مٹاؤں
گا۔ البتہ مَیں مناسب حد تک تیری تنبیہ کروں گا، کیونکہ
مَیں تجھے سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑ سکتا۔‘

12 کیونکہ رب فرماتا ہے، ’تیرا زخم لاعلاج ہے،
تیری چوٹ بھر ہی نہیں سکتی۔ 13 کوئی نہیں ہے جو
تیرے پھوڑ کی تحقیق کرے،[a] تیری چوٹ بھر ہی نہیں
سکتی۔ 14 تیرے تمام عاشق[b] تجھے بھول گئے ہیں اور
تیری پروا ہی نہیں کرتے۔ تیرا قصور بہت سنگین ہے،
تجھ سے بےشمار گناہ سرزد ہوئے ہیں۔ اِسی لئے مَیں
نے تجھے دشمن کی طرح مارا، ظالم کی طرح تنبیہ
دی ہے۔

15 اب جب چوٹ لگ گئی ہے اور لاعلاج درد
محسوس ہو رہا ہے تو تُو مدد کے لئے کیوں چیختا ہے؟ یہ
مَیں ہی نے تیرے سنگین قصور اور متعدد گناہوں کی
وجہ سے تیرے ساتھ کیا ہے۔

16 لیکن جو تجھے ہڑپ کریں اُنہیں بھی ہڑپ کیا جائے
گا۔ تیرے تمام دشمن جلاوطن ہو جائیں گے۔ جنہوں نے
تجھے لُوٹ لیا اُنہیں بھی لُوٹا جائے گا، جنہوں نے تجھے
غارت کیا اُنہیں بھی غارت کیا جائے گا۔‘ 17 کیونکہ رب
فرماتا ہے، ’مَیں تیرے زخموں کو بھر کر تجھے شفا دوں
گا، کیونکہ لوگوں نے تجھے مردود قرار دے کر کہا ہے کہ
صیون کو دیکھو جس کی فکر کوئی نہیں کرتا۔‘ 18 رب
فرماتا ہے، ’دیکھو، مَیں یعقوب کے خیموں کی بدنصیبی ختم

[a] یا جو تیرے حق میں بات کر کے تیرے پھوڑ کا معالجہ کرے۔

[b] عاشق سے مراد اسرائیل کے اتحادی ہیں۔

کروں گا، مَیں اسرائیل کے گھروں پر ترس کھاؤں گا۔ تب
یروشلم کو کھنڈرات پر نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا،
اور محل کو دوبارہ اُس کی پرانی جگہ پر کھڑا کیا جائے گا۔
19 اُس وقت وہاں شکر گزاری کے گیت اور خوشی
منانے والوں کی آوازیں بلند ہو جائیں گی۔ اور مَیں
دھیان دوں گا کہ اُن کی تعداد کم نہ ہو جائے بلکہ مزید
بڑھ جائے۔ اُنہیں حقیر نہیں سمجھا جائے گا بلکہ مَیں اُن کی
عزت بہت بڑھا دوں گا۔ 20 اُن کے بچے قدیم زمانے
کی طرح محفوظ زندگی گزاریں گے، اور اُن کی جماعت
مضبوطی سے میرے حضور قائم رہے گی۔ لیکن جتنوں
نے اُن پر ظلم کیا ہے اُنہیں مَیں سزا دوں گا۔
21 اُن کا حکمران اُن کا اپنا ہم وطن ہو گا، وہ دوبارہ
اُن میں سے اُٹھ کر تخت نشین ہو جائے گا۔ مَیں خود
اُسے اپنے قریب لاؤں گا تو وہ میرے قریب آئے گا۔‘
کیونکہ رب فرماتا ہے، ’صرف وہی اپنی جان خطرے میں
ڈال کر میرے قریب آنے کی جرأت کر سکتا ہے جسے
مَیں خود اپنے قریب لایا ہوں۔ 22 اُس وقت تم میری
قوم ہو گے اور مَیں تمہارا خدا ہوں گا‘۔“
23 دیکھو، رب کا غضب زبردست آندھی کی طرح
نازل ہو رہا ہے۔ تیز بگولے کے جھونکے بےدینوں کے
سروں پر اُتر رہے ہیں۔ 24 اور رب کا شدید قہر اُس وقت
تک ٹھنڈا نہیں ہو گا جب تک اُس نے اپنے دل کے
منصوبوں کو تکمیل تک نہیں پہنچایا۔ آنے والے دنوں
میں تمہیں اِس کی صاف سمجھ آئے گی۔

جلاوطنوں کی واپسی

31 رب فرماتا ہے، ”اُس وقت مَیں تمام
اسرائیلی گھرانوں کا خدا ہوں گا، اور وہ میری
قوم ہوں گے۔“ 2 رب فرماتا ہے، ”تلوار سے بچے
ہوئے لوگوں کو ریگستان میں ہی میرا فضل حاصل ہوا ہے،
اور اسرائیل اپنی آرام گاہ کے پاس پہنچ رہا ہے۔“
3 رب نے دُور سے مجھ پر ظاہر ہو کر فرمایا، ”مَیں نے
تجھے ہمیشہ ہی پیار کیا ہے، اِس لئے مَیں تجھے بڑی
شفقت سے اپنے پاس کھینچ لایا ہوں۔ 4 اے کنواری
اسرائیل، تیری نئے سرے سے تعمیر ہو جائے گی، کیونکہ
مَیں خود تجھے تعمیر کروں گا۔ تُو دوبارہ اپنے دفوں سے
آراستہ ہو کر خوشی منانے والوں کے لوک ناچ کے لئے
نکلے گی۔ 5 تُو دوبارہ سامریہ کی پہاڑیوں پر انگور کے باغ
لگائے گی۔ اور جو پودوں کو لگائیں گے وہ خود اُن کے
پھل سے لطف اندوز ہوں گے۔ 6 کیونکہ وہ دن آنے
والا ہے جب افرائیم پہاڑ کے پہرے دار آواز دے کر
کہیں گے، ’آؤ ہم صیون کے پاس جائیں تاکہ رب
اپنے خدا کو سجدہ کریں‘۔“
7 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”یعقوب کو دیکھ کر خوشی
مناؤ! قوموں کے سربراہ کو دیکھ کر شادمانی کا نعرہ مارو!
بلند آواز سے اللہ کی حمد و ثنا کر کے کہو، ’اے رب،
اپنی قوم کو بچا، اسرائیل کے بچے ہوئے حصے کو چھٹکارا
دے۔‘ 8 کیونکہ مَیں اُنہیں شمالی ملک سے واپس لاؤں
گا، اُنہیں دنیا کی انتہا سے جمع کروں گا۔ اندھے اور
لنگڑے اُن میں شامل ہوں گے، حاملہ اور جنم دینے والی
عورتیں بھی ساتھ چلیں گی۔ اُن کا بڑا ہجوم واپس آئے
گا۔ 9 اور جب مَیں اُنہیں واپس لاؤں گا تو وہ روتے
ہوئے اور التجائیں کرتے ہوئے میرے پیچھے چلیں گے۔
مَیں اُنہیں ندیوں کے کنارے کنارے اور ایسے ہموار
راستوں پر واپس لے چلوں گا، جہاں ٹھوکر کھانے کا
خطرہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ مَیں اسرائیل کا باپ ہوں، اور

افرائیم[a] میرا پہلوٹھا ہے۔
10 اے قومو، رب کا کلام سنو! دُور دراز جزیروں
تک اعلان کرو، ’جس نے اسرائیل کو منتشر کر دیا ہے
وہ اُسے دوبارہ جمع کرے گا اور چرواہے کی سی فکر رکھ
کر اُس کی گلہ بانی کرے گا۔‘ 11 کیونکہ رب نے فدیہ
دے کر یعقوب کو بچایا ہے، اُس نے عوضانہ دے کر
اُسے زور آور کے ہاتھ سے چھڑایا ہے۔ 12 تب وہ آ کر
صیون کی بلندی پر خوشی کے نعرے لگائیں گے، اُن کے
چہرے رب کی برکتوں کو دیکھ کر چمک اُٹھیں گے۔ کیونکہ
اُس وقت وہ اُنہیں اناج، نئی مَے، زیتون کے تیل
اور جوان بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کی کثرت سے
نوازے گا۔ اُن کی جان سیراب باغ کی طرح سر سبز ہو
گی، اور اُن کی نڈھال حالت سنبھل جائے گی۔ 13 پھر
کنواریاں خوشی کے مارے لوک ناچ ناچیں گی، جوان اور
بزرگ آدمی بھی اُس میں حصہ لیں گے۔ یوں مَیں اُن
کا ماتم خوشی میں بدل دوں گا، مَیں اُن کے دلوں سے
غم نکال کر اُنہیں اپنی تسلی اور شادمانی سے بھر دوں
گا۔“ 14 رب فرماتا ہے، ”مَیں اماموں کی جان کو تر و
تازہ کروں گا، اور میری قوم میری برکتوں سے سیر ہو
جائے گی۔“
15 رب فرماتا ہے، ”رامہ میں شور مچ گیا ہے، رونے
پیٹنے اور شدید ماتم کی آوازیں۔ راخل اپنے بچوں کے لئے
رو رہی ہے اور تسلی قبول نہیں کر رہی، کیونکہ وہ ہلاک ہو
گئے ہیں۔“
16 لیکن رب فرماتا ہے، ”رونے اور آنسو بہانے سے
باز آ، کیونکہ تجھے اپنی محنت کا اجر ملے گا۔ یہ رب کا وعدہ
ہے کہ وہ دشمن کے ملک سے لوٹ آئیں گے۔ 17 تیرا
مستقبل پُراُمید ہو گا، کیونکہ تیرے بچے اپنے وطن میں
واپس آئیں گے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
18 ”اسرائیل[b] کی گریہ و زاری مجھ تک پہنچ گئی ہے۔
کیونکہ وہ کہتا ہے، ’ہائے، تُو نے میری سخت تادیب کی
ہے۔ میری یوں تربیت ہوئی ہے جس طرح بچھڑے کی
ہوتی ہے جب اُس کی گردن پر پہلی بار جوا رکھا جاتا ہے۔
اے رب، مجھے واپس لا تاکہ مَیں واپس آؤں، کیونکہ
تُو ہی رب میرا خدا ہے۔ 19 میرے واپس آنے پر مجھے
ندامت محسوس ہوئی، اور سمجھ آنے پر مَیں اپنا سینہ پیٹنے
لگا۔ مجھے شرمندگی اور رُسوائی کا شدید احساس ہو رہا ہے،
کیونکہ اب مَیں اپنی جوانی کے شرم ناک پھل کی فصل
کاٹ رہا ہوں۔‘ 20 لیکن رب فرماتا ہے کہ اسرائیل میرا
قیمتی بیٹا، میرا لاڈلا ہے۔ گو مَیں بار بار اُس کے خلاف
باتیں کرتا ہوں تو بھی اُسے یاد کرتا رہتا ہوں۔ اِس
لئے میرا دل اُس کے لئے تڑپتا ہے، اور لازم ہے کہ
مَیں اُس پر ترس کھاؤں۔
21 اے میری قوم، ایسے نشان کھڑے کر جن سے
لوگوں کو صحیح راستے کا پتا چلے! اُس پکی سڑک پر دھیان
دے جس پر تُو نے سفر کیا ہے۔ اے کنواری اسرائیل،
واپس آ، اپنے اِن شہروں میں لوٹ آ! 22 اے بے وفا
بیٹی، تُو کب تک بھٹکتی پھرے گی؟ رب نے ملک میں
ایک نئی چیز پیدا کی ہے، یہ کہ آئندہ عورت آدمی کے
گرد رہے گی۔“

اسرائیل اور یہوداہ دوبارہ آباد ہو جائیں گے

23 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”جب مَیں اسرائیلیوں کو بحال کروں گا تو ملکِ یہوداہ

[a] یہاں افرائیم اسرائیل کا دوسرا نام ہے۔

[b] لفظی ترجمہ: افرائیم۔

اور اُس کے شہروں کے باشندے دوبارہ کہیں گے،
'اے راستی کے گھر، اے مقدّس پہاڑ، رب تجھے برکت
دے!' 24 تب یہوداہ اور اُس کے شہر دوبارہ آباد ہوں
گے۔ کسان بھی ملک میں بسیں گے، اور وہ بھی جو اپنے
ریوڑوں کے ساتھ اِدھر اُدھر پھرتے ہیں۔ 25 کیونکہ
مَیں تھکے ماندوں کو نئی طاقت دوں گا اور غش کھانے
والوں کو تر و تازہ کروں گا۔"

26 تب مَیں جاگ اُٹھا اور چاروں طرف دیکھا۔ میری
نیند کتنی میٹھی رہی تھی!

27 رب فرماتا ہے، "وہ وقت آنے والا ہے جب مَیں
اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کا بیج بو کر
انسان و حیوان کی تعداد بڑھا دوں گا۔ 28 پہلے مَیں نے
بڑے دھیان سے اُنہیں جڑ سے اُکھاڑ دیا، گرا دیا،
ڈھا دیا، ہاں تباہ کر کے خاک میں ملا دیا۔ لیکن آئندہ
مَیں اُتنے ہی دھیان سے اُنہیں تعمیر کروں گا، اُنہیں
پنیری کی طرح لگا دوں گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔
29 "اُس وقت لوگ یہ کہنے سے باز آئیں گے کہ والدین
نے کھٹے انگور کھائے، لیکن دانت اُن کے بچوں کے
کھٹے ہو گئے ہیں۔ 30 کیونکہ اب سے کھٹے انگور کھانے
والے کے اپنے ہی دانت کھٹے ہوں گے۔ اب سے اُسی
کو سزائے موت دی جائے گی جو قصوروار ہے۔"

نیا عہد

31 رب فرماتا ہے، "ایسے دن آ رہے ہیں جب مَیں
اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے
ساتھ ایک نیا عہد باندھوں گا۔ 32 یہ اُس عہد کی مانند
نہیں ہو گا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا کے ساتھ اُس
دن باندھا تھا جب مَیں اُن کا ہاتھ پکڑ کر اُنہیں مصر سے
نکال لایا۔ کیونکہ اُنہوں نے وہ عہد توڑ دیا، گو مَیں اُن کا
مالک تھا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

33 "جو نیا عہد مَیں اُن دنوں کے بعد اسرائیل کے
گھرانے کے ساتھ باندھوں گا اُس کے تحت مَیں اپنی
شریعت اُن کے اندر ڈال کر اُن کے دلوں پر کندہ کروں
گا۔ تب مَیں ہی اُن کا خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں
گے۔ 34 اُس وقت سے اِس کی ضرورت نہیں رہے گی
کہ کوئی اپنے پڑوسی یا بھائی کو تعلیم دے کر کہے، 'رب کو
جان لو۔' کیونکہ چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب
مجھے جانیں گے۔ کیونکہ مَیں اُن کا قصور معاف کروں
گا اور آئندہ اُن کے گناہوں کو یاد نہیں کروں گا۔" یہ
رب کا فرمان ہے۔

35 رب فرماتا ہے، "مَیں ہی نے مقرر کیا ہے کہ دن
کے وقت سورج چمکے اور رات کے وقت چاند ستاروں
سمیت روشنی دے۔ مَیں ہی سمندر کو یوں اُچھال دیتا
ہوں کہ اُس کی موجیں گرجنے لگتی ہیں۔ رب الافواج
ہی میرا نام ہے۔" 36 رب فرماتا ہے، "جب تک یہ
قدرتی اصول میرے سامنے قائم رہیں گے اُس وقت
تک اسرائیل قوم میرے سامنے قائم رہے گی۔ 37 کیا
انسان آسمان کی پیمائش کر سکتا ہے؟ یا کیا وہ زمین کی
بنیادوں کی تفتیش کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اِسی طرح
یہ ممکن ہی نہیں کہ مَیں اسرائیل کی پوری قوم کو اُس
کے گناہوں کے سبب سے رد کروں۔" یہ رب کا
فرمان ہے۔

یروشلم کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا

38 رب فرماتا ہے، "وہ وقت آنے والا ہے جب
یروشلم کو رب کے لئے نئے سرے سے تعمیر کیا جائے

گا۔ تب اُس کی فصیل حنن ایل کے بُرج سے لے کر
کونے کے دروازے تک تیار ہو جائے گی۔ 39 وہاں سے
شہر کی سرحد سیدھی جریب پہاڑی تک پہنچے گی، پھر جوعہ
کی طرف مُڑے گی۔ 40 اُس وقت جو وادی لاشوں اور
بھسم ہوئی چربی کی راکھ سے ناپاک ہوئی ہے وہ پورے
طور پر رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہو گی۔ اُس کی
ڈھلانوں پر کے تمام کھیت بھی وادیٔ قدرون تک شامل
ہوں گے، بلکہ مشرق میں گھوڑے کے دروازے کے
کونے تک سب کچھ مقدّس ہو گا۔ آئندہ شہر کو نہ کبھی
دوبارہ جڑ سے اُکھاڑا جائے گا، نہ تباہ کیا جائے گا۔“

یرمیاہ محاصرے کے دوران کھیت خریدتا ہے

32 یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کی حکومت کے
دسویں سال میں رب یرمیاہ سے ہم کلام
ہوا۔ اُس وقت نبوکدنضر جو 18 سال سے بابل کا بادشاہ
تھا 2 اپنی فوج کے ساتھ یروشلم کا محاصرہ کر رہا تھا۔ یرمیاہ
اُن دنوں میں شاہی محل کے محافظوں کے صحن میں قید
تھا۔ 3 صِدقیاہ نے یہ کہہ کر اُسے گرفتار کیا تھا، ”تُو
کیوں اِس قسم کی پیش گوئی سناتا ہے؟ تُو کہتا ہے، ’رب
فرماتا ہے کہ مَیں اِس شہر کو شاہِ بابل کے ہاتھ میں دینے
والا ہوں۔ جب وہ اُس پر قبضہ کرے گا 4 تو صِدقیاہ بابل
کی فوج سے نہیں بچے گا۔ اُسے شاہِ بابل کے حوالے کر
دیا جائے گا، اور وہ اُس کے رُوبرُو اُس سے بات کرے
گا، اپنی آنکھوں سے اُسے دیکھے گا۔ 5 شاہِ بابل صِدقیاہ
کو بابل لے جائے گا، اور وہاں وہ اُس وقت تک رہے گا
جب تک مَیں اُسے دوبارہ قبول نہ کروں۔ رب فرماتا ہے
کہ اگر تم بابل کی فوج سے لڑو تو ناکام رہو گے‘۔“
6 جب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا تو یرمیاہ نے
کہا، ”رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 7 ’تیرا چچا زاد بھائی
حنم ایل بن سلّوم تیرے پاس آ کر کہے گا کہ عنتوت
میں میرا کھیت خرید لیں۔ آپ سب سے قریبی رشتے
دار ہیں، اِس لئے اُسے خریدنا آپ کا حق بلکہ فرض بھی
ہے تاکہ زمین ہمارے خاندان کی ملکیت رہے۔[a]‘ 8 ایسا
ہی ہوا جس طرح رب نے فرمایا تھا۔ میرا چچا زاد بھائی
حنم ایل شاہی محافظوں کے صحن میں آیا اور مجھ سے کہا،
’بن یمین کے قبیلے کے شہر عنتوت میں میرا کھیت خرید
لیں۔ یہ کھیت خریدنا آپ کا موروثی حق بلکہ فرض بھی
ہے تاکہ زمین ہمارے خاندان کی ملکیت رہے۔ آئیں،
اُسے خرید لیں!‘
تب مَیں نے جان لیا کہ یہ وہی بات ہے جو رب
نے فرمائی تھی۔ 9 چنانچہ مَیں نے اپنے چچا زاد بھائی
حنم ایل سے عنتوت کا کھیت خرید کر اُسے چاندی کے
17 سِکے دے دیئے۔ 10 مَیں نے انتقال نامہ لکھ کر
اُس پر مُہر لگائی، پھر چاندی کے سِکے تول کر اپنے بھائی کو
دے دیئے۔ مَیں نے گواہ بھی بُلائے تھے تاکہ وہ پوری
کارروائی کی تصدیق کریں۔ 11-12 اِس کے بعد مَیں نے
مُہرشدہ انتقال نامہ تمام شرائط اور قواعد سمیت باروک بن
نیریاہ بن محسیاہ کے سپرد کر دیا۔ ساتھ ساتھ مَیں نے
اُسے ایک نقل بھی دی جس پر مُہر نہیں لگی تھی۔ حنم
ایل، انتقال نامے پر دست خط کرنے والے گواہ اور صحن
میں حاضر باقی ہم وطن سب اِس کے گواہ تھے۔ 13 اُن
کے دیکھتے دیکھتے مَیں نے باروک کو ہدایت دی،

[a] لفظی ترجمہ: عوضانہ دے کر اُسے چھڑانا (تاکہ خاندان کا حصہ
رہے) آپ ہی کا حق ہے۔

14 'رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ
مُہر شدہ انتقال نامہ اور اُس کی نقل لے کر مٹی کے
برتن میں ڈال دے تاکہ لمبے عرصے تک محفوظ رہیں۔
15 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ
ایک وقت آئے گا جب اِس ملک میں دوبارہ گھر، کھیت
اور انگور کے باغ خریدے جائیں گے۔'

یرمیاہ اللہ کی تمجید کرتا ہے

16 باروک بن نیریاہ کو انتقال نامہ دینے کے بعد مَیں
نے رب سے دعا کی،
17 'اے رب قادرِ مطلق، تُو نے اپنا ہاتھ بڑھا
کر بڑی قدرت سے آسمان و زمین کو بنایا، تیرے لئے
کوئی بھی کام ناممکن نہیں۔ 18 تُو ہزاروں پر شفقت کرتا
اور ساتھ ساتھ بچوں کو اُن کے والدین کے گناہوں
کی سزا دیتا ہے۔ اے عظیم اور قادر خدا جس کا نام
رب الافواج ہے، 19 تیرے مقاصد عظیم اور تیرے
کام زبردست ہیں، تیری آنکھیں انسان کی تمام راہوں کو
دیکھتی رہتی ہیں۔ تُو ہر ایک کو اُس کے چال چلن اور
اعمال کا مناسب اجر دیتا ہے۔
20 مصر میں تُو نے الٰہی نشان اور معجزے دکھائے، اور
تیرا یہ سلسلہ آج تک جاری رہا ہے، اسرائیل میں بھی اور
باقی قوموں میں بھی۔ یوں تیرے نام کو وہ عزت و جلال
ملا جو تجھے آج تک حاصل ہے۔ 21 تُو الٰہی نشان اور
معجزے دکھا کر اپنی قوم اسرائیل کو مصر سے نکال لایا۔
تُو نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اپنی عظیم قدرت مصریوں پر ظاہر
کی تو اُن پر شدید دہشت طاری ہوئی۔ 22 تب تُو نے
اپنی قوم کو یہ ملک بخش دیا جس میں دودھ اور شہد
کی کثرت تھی اور جس کا وعدہ تُو نے قسم کھا کر اُن
کے باپ دادا سے کیا تھا۔
23 لیکن جب ہمارے باپ دادا نے ملک میں داخل
ہو کر اُس پر قبضہ کیا تو اُنہوں نے نہ تیری سنی، نہ تیری
شریعت کے مطابق زندگی گزاری۔ جو کچھ بھی تُو نے
اُنہیں کرنے کو کہا تھا اُس پر اُنہوں نے عمل نہ کیا۔ نتیجے
میں تُو اُن پر یہ آفت لایا۔ 24 دشمن مٹی کے پُشتے بنا کر
فصیل کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ہم تلوار، کال اور مہلک
بیماریوں سے اِتنے کمزور ہو گئے ہیں کہ جب بابل کی
فوج شہر پر حملہ کرے گی تو وہ اُس کے قبضے میں آئے
گا۔ جو کچھ بھی تُو نے فرمایا تھا وہ پیش آیا ہے۔ تُو خود اِس
کا گواہ ہے۔ 25 لیکن اے رب قادرِ مطلق، کمال ہے
کہ گو شہر کو بابل کی فوج کے حوالے کیا جائے گا تو بھی
تُو مجھ سے ہم کلام ہوا ہے کہ چاندی دے کر کھیت
خرید لے اور گواہوں سے کارروائی کی تصدیق کروا۔'"

رب کا جواب

26 تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، 27 "دیکھ،
مَیں رب اور تمام انسانوں کا خدا ہوں۔ تو پھر کیا کوئی
کام ہے جو مجھ سے نہیں ہو سکتا؟" 28 چنانچہ رب فرماتا
ہے، "مَیں اِس شہر کو بابل اور اُس کے بادشاہ نبوکدنضر
کے حوالے کر دوں گا۔ وہ ضرور اُس پر قبضہ کرے گا۔
29 بابل کے جو فوجی اِس شہر پر حملہ کر رہے ہیں اِس
میں گھُس کر سب کچھ جلا دیں گے، سب کچھ نذرِ آتش
کریں گے۔ تب وہ تمام گھر راکھ ہو جائیں گے جن
کی چھتوں پر لوگوں نے بعل دیوتا کے لئے بخور جلا کر
اور اجنبی معبودوں کو مَے کی نذریں پیش کر کے مجھے
طیش دلایا۔"
30 رب فرماتا ہے، "اسرائیل اور یہوداہ کے قبیلے جوانی

سے لے کر آج تک وہی کچھ کرتے آئے ہیں جو مجھے
ناپسند ہے۔ اپنے ہاتھوں کے کام سے وہ مجھے بار بار
غصہ دلاتے رہے ہیں۔ 31 یروشلم کی بنیادیں ڈالنے سے
لے کر آج تک اِس شہر نے مجھے حد سے زیادہ مشتعل
کر دیا ہے۔ اب لازم ہے کہ مَیں اُسے نظروں سے
دُور کر دوں۔ 32 کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ کے باشندوں
نے اپنی بُری حرکتوں سے مجھے طیش دلایا ہے، خواہ بادشاہ
ہو یا ملازم، خواہ امام ہو یا نبی، خواہ یہوداہ ہو یا یروشلم۔
33 اُنہوں نے اپنا منہ مجھ سے پھیر کر میری طرف رجوع
کرنے سے انکار کیا ہے۔ گو مَیں اُنہیں بار بار تعلیم دیتا
رہا تو بھی وہ سننے یا میری تربیت قبول کرنے کے لئے تیار
نہیں تھے۔ 34 نہ صرف یہ بلکہ جس گھر پر میرے نام
کا ٹھپا لگا ہے اُس میں اُنہوں نے اپنے گھنونے بُتوں
کو رکھ کر اُس کی بے حرمتی کی ہے۔ 35 وادیِ بن ہنوم
کی اونچی جگہوں پر اُنہوں نے بعل دیوتا کی قربان گاہیں
تعمیر کیں تاکہ وہاں اپنے بیٹے بیٹیوں کو مَلِک دیوتا کے
لئے قربان کریں۔ مَیں نے اُنہیں ایسی قابلِ گھن حرکتیں
کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، بلکہ مجھے اِس کا خیال
تک نہیں آیا۔ یوں اُنہوں نے یہوداہ کو گناہ کرنے پر
اُکسایا ہے۔

36 اِس وقت تم کہہ رہے ہو، 'یہ شہر ضرور شاہِ بابل
کے قبضے میں آ جائے گا، کیونکہ تلوار، کال اور مہلک
بیماریوں نے ہمیں کمزور کر دیا ہے۔' لیکن اب شہر کے
بارے میں رب کا فرمان سنو، جو اسرائیل کا خدا ہے!
37 بے شک مَیں بڑے طیش میں آ کر شہر کے
باشندوں کو مختلف ممالک میں منتشر کر دوں گا، لیکن
مَیں اُنہیں اُن جگہوں سے پھر جمع کر کے واپس بھی
لاؤں گا تاکہ وہ دوبارہ یہاں سکون کے ساتھ رہ سکیں۔
38 تب وہ میری قوم ہوں گے، اور مَیں اُن کا خدا ہوں
گا۔ 39 مَیں ہونے دوں گا کہ وہ سوچ اور چال چلن میں
ایک ہو کر ہر وقت میرا خوف مانیں گے۔ کیونکہ اُنہیں
معلوم ہو گا کہ ایسا کرنے سے ہمیں اور ہماری اولاد کو
برکت ملے گی۔

40 مَیں اُن کے ساتھ ابدی عہد باندھ کر وعدہ کروں
گا کہ اُن پر شفقت کرنے سے باز نہیں آؤں گا۔ ساتھ
ساتھ مَیں اپنا خوف اُن کے دلوں میں ڈال دوں گا تاکہ
وہ مجھ سے دُور نہ ہو جائیں۔ 41 اُنہیں برکت دینا میرے
لئے خوشی کا باعث ہو گا، اور مَیں وفاداری اور پورے دل
و جان سے اُنہیں پنیری کی طرح اِس ملک میں دوبارہ
لگا دوں گا۔" 42 کیونکہ رب فرماتا ہے، "مَیں ہی نے
یہ بڑی آفت اِس قوم پر نازل کی، اور مَیں ہی اُنہیں اُن
تمام برکتوں سے نوازوں گا جن کا وعدہ مَیں نے کیا ہے۔
43 بے شک تم اِس وقت کہتے ہو، 'ہائے، ہمارا ملک
ویران و سنسان ہے، اُس میں نہ انسان اور نہ حیوان
رہ گیا ہے، کیونکہ سب کچھ بابل کے حوالے کر دیا گیا
ہے۔' لیکن مَیں فرماتا ہوں کہ پورے ملک میں دوبارہ
کھیت خریدے 44 اور فروخت کئے جائیں گے۔ لوگ
معمول کے مطابق انتقال نامے لکھ کر اُن پر مُہر لگائیں
گے اور کارروائی کی تصدیق کے لئے گواہ بُلائیں گے۔
تمام علاقے یعنی بن یمین کے قبائلی علاقے میں، یروشلم
کے دیہات میں، یہوداہ اور پہاڑی علاقے کے شہروں
میں، مغرب کے نشیبی پہاڑی علاقے کے شہروں میں اور
دشتِ نجب کے شہروں میں ایسا ہی کیا جائے گا۔ مَیں خود
اُن کی بدنصیبی ختم کروں گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

یروشلم میں دوبارہ خوشی ہو گی

33 یرمیاہ اب تک شاہی محافظوں کے صحن
میں گرفتار تھا کہ رب ایک بار پھر اُس
سے ہم کلام ہوا، 2 ”جو سب کچھ خلق کرتا، تشکیل دیتا
اور قائم رکھتا ہے اُس کا نام رب ہے۔ یہی رب فرماتا
ہے، 3 مجھے پکار تو مَیں تجھے جواب میں ایسی عظیم اور
ناقابلِ فہم باتیں بیان کروں گا جو تُو نہیں جانتا۔
4 کیونکہ رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ تم
نے اِس شہر کے مکانوں بلکہ چند ایک شاہی مکانوں
کو بھی ڈھا دیا ہے تاکہ اُن کے پتھروں اور لکڑی سے
فصیل کو مضبوط کرو اور شہر کو دشمن کے پُشتوں اور تلوار
سے بچائے رکھو۔ 5 گو تم بابل کی فوج سے لڑنا چاہتے
ہو، لیکن شہر کے گھر اسرائیلیوں کی لاشوں سے بھر
جائیں گے۔ کیونکہ اُن ہی پر مَیں اپنا غضب نازل کروں
گا۔ یروشلم کی تمام بےدینی کے باعث مَیں نے اپنا منہ
اُس سے چھپا لیا ہے۔
6 لیکن بعد میں مَیں اُسے شفا دے کر اُس کے
زخم بھرنے دوں گا، مَیں اُس کے باشندوں کو صحت عطا
کروں گا اور اُن پر کثرت کی سلامتی اور وفاداری ظاہر
کروں گا۔ 7 کیونکہ مَیں یہوداہ اور اسرائیل کو بحال کر
کے اُنہیں ویسے تعمیر کروں گا جیسے پہلے تھے۔ 8 مَیں
اُنہیں اُن کی تمام بےدینی سے پاک صاف کر کے اُن
کی تمام سرکشی اور تمام گناہوں کو معاف کر دوں گا۔
9 تب یروشلم پوری دنیا میں میرے لئے مسرت، شہرت،
تعریف اور جلال کا باعث بنے گا۔ دنیا کے تمام ممالک
میری اُس پر مہربانی دیکھ کر متاثر ہو جائیں گے۔ وہ گھبرا
کر کانپ اُٹھیں گے جب اُنہیں پتا چلے گا کہ مَیں نے
یروشلم کو کتنی برکت اور سکون مہیا کیا ہے۔
10 تم کہتے ہو، ’ہمارا شہر ویران و سنسان ہے۔ اُس
میں نہ انسان، نہ حیوان رہتے ہیں۔‘ لیکن رب فرماتا ہے
کہ یروشلم اور یہوداہ کے دیگر شہروں کی جو گلیاں اِس
وقت ویران اور انسان و حیوان سے خالی ہیں، 11 اُن
میں دوبارہ خوشی و شادمانی، دُولھے دُلھن کی آواز اور رب
کے گھر میں شکر گزاری کی قربانیاں پہنچانے والوں کے
گیت سنائی دیں گے۔ اُس وقت وہ گائیں گے، ’رب
الافواج کا شکر کرو، کیونکہ رب بھلا ہے، اور اُس کی
شفقت ابدی ہے۔‘ کیونکہ مَیں اِس ملک کو پہلے کی طرح
بحال کر دوں گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔
12 رب الافواج فرماتا ہے کہ فی الحال یہ مقام ویران
اور انسان و حیوان سے خالی ہے۔ لیکن آئندہ یہاں اور
باقی تمام شہروں میں دوبارہ ایسی چراگاہیں ہوں گی جہاں
گلہ بان اپنے ریوڑوں کو چرائیں گے۔ 13 تب پورے
ملک میں چرواہے اپنے ریوڑوں کو گنتے اور سنبھالتے
ہوئے نظر آئیں گے، خواہ پہاڑی علاقے کے شہروں یا
مغرب کے نشیبی پہاڑی علاقے میں دیکھو، خواہ دشتِ
نجب یا بن یمین کے قبائلی علاقے میں معلوم کرو، خواہ
یروشلم کے دیہات یا یہوداہ کے باقی شہروں میں دریافت
کرو۔ یہ رب کا فرمان ہے۔

ابدی عہد کا وعدہ

14 رب فرماتا ہے کہ ایسا وقت آنے والا ہے جب
مَیں وہ اچھا وعدہ پورا کروں گا جو مَیں نے اسرائیل کے
گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کیا ہے۔ 15 اُس
وقت مَیں داؤد کی نسل سے ایک راست باز کونپل
پھوٹنے دوں گا، اور وہی ملک میں انصاف اور راستی قائم
کرے گا۔ 16 اُن دنوں میں یہوداہ کو چھٹکارا ملے گا

اور یروشلم پُرامن زندگی گزارے گا۔ تب یروشلم 'رب
ہماری راستی' کہلائے گا۔ 17 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ
اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا ہمیشہ ہی داؤد کی نسل کا
ہو گا۔ 18 اِسی طرح رب کے گھر میں خدمت گزار
امام ہمیشہ ہی لاوی کے قبیلے کے ہوں گے۔ وہی متواتر
میرے حضور بھسم ہونے والی قربانیاں اور غلہ اور ذبح کی
قربانیاں پیش کریں گے۔"

19 رب ایک بار پھر یرمیاہ سے ہم کلام ہوا، 20 "رب
فرماتا ہے کہ مَیں نے دن اور رات سے عہد باندھا ہے
کہ وہ مقررہ وقت پر اور ترتیب وار گزریں۔ کوئی اِس
عہد کو توڑ نہیں سکتا۔ 21 اِسی طرح مَیں نے اپنے خادم
داؤد سے بھی عہد باندھ کر وعدہ کیا کہ اسرائیل کا بادشاہ
ہمیشہ اُسی کی نسل کا ہو گا۔ نیز، مَیں نے لاوی کے
اماموں سے بھی عہد باندھ کر وعدہ کیا کہ رب کے گھر
میں خدمت گزار امام ہمیشہ لاوی کے قبیلے کے ہی ہوں
گے۔ رات اور دن سے بندھے ہوئے عہد کی طرح اِن
عہدوں کو بھی توڑا نہیں جا سکتا۔ 22 مَیں اپنے خادم
داؤد کی اولاد اور اپنے خدمت گزار لاویوں کو ستاروں اور
سمندر کی ریت جیسا بے شمار بنا دوں گا۔"

23 رب یرمیاہ سے ایک بار پھر ہم کلام ہوا، 24 "کیا
تجھے لوگوں کی باتیں معلوم نہیں ہوئیں؟ یہ کہہ رہے
ہیں، 'گو رب نے اسرائیل اور یہوداہ کو چن کر اپنی قوم
بنا لیا تھا، لیکن اب اُس نے دونوں کو رد کر دیا ہے۔'
یوں وہ میری قوم کو حقیر جانتے ہیں بلکہ اِسے اب سے
قوم ہی نہیں سمجھتے۔" 25 لیکن رب فرماتا ہے، "جو
عہد مَیں نے دن اور رات سے باندھا ہے وہ مَیں نہیں
توڑوں گا، نہ کبھی آسمان و زمین کے مقررہ اصول منسوخ
کروں گا۔ 26 اِسی طرح یہ ممکن ہی نہیں کہ مَیں یعقوب
اور اپنے خادم داؤد کی اولاد کو کبھی رد کروں۔ نہیں،
مَیں ہمیشہ ہی داؤد کی نسل میں سے کسی کو تخت پر بٹھاؤں
گا تاکہ وہ ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کی اولاد پر حکومت
کرے، کیونکہ مَیں اُنہیں بحال کر کے اُن پر ترس
کھاؤں گا۔"

صِدقیاہ بابل کی قید میں مر جائے گا

34 رب اُس وقت یرمیاہ سے ہم کلام ہوا
جب شاہِ بابل نبوکدنضر اپنی پوری فوج
لے کر یروشلم اور یہوداہ کے تمام شہروں پر حملہ کر رہا
تھا۔ اُس کے ساتھ دنیا کے اُن تمام ممالک اور قوموں
کی فوجیں تھیں جنہیں اُس نے اپنے تابع کر لیا تھا۔
2 "رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ یہوداہ کے
بادشاہ صِدقیاہ کے پاس جا کر اُسے بتا، 'رب فرماتا ہے
کہ مَیں اِس شہر یروشلم کو شاہِ بابل کے حوالے کرنے
کو ہوں، اور وہ اِسے نذرِ آتش کر دے گا۔ 3 تُو بھی
اُس کے ہاتھ سے نہیں بچے گا بلکہ ضرور پکڑا جائے گا۔
تجھے اُس کے حوالے کیا جائے گا، اور تُو شاہِ بابل کو
اپنی آنکھوں سے دیکھے گا، وہ تیرے رُوبرُو تجھ سے بات
کرے گا۔ پھر تجھے بابل جانا پڑے گا۔ 4 لیکن اے
صِدقیاہ بادشاہ، رب کا یہ فرمان بھی سن! رب تیرے
بارے میں فرماتا ہے کہ تُو تلوار سے نہیں 5 بلکہ طبعی
موت مرے گا، اور لوگ اُسی طرح تیری تعظیم میں لکڑی
کا بڑا ڈھیر بنا کر آگ لگائیں گے جس طرح تیرے باپ
دادا کے لئے کرتے آئے ہیں۔ وہ تجھ پر بھی ماتم کریں
گے اور کہیں گے، ہائے، میرے آقا!' یہ رب کا
فرمان ہے۔"
6 یرمیاہ نبی نے صِدقیاہ بادشاہ کو یروشلم میں یہ پیغام

سنایا۔ 7اُس وقت بابل کی فوج یروشلم، لکیس اور عزیقہ
سے لڑ رہی تھی۔ یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں میں
سے یہی تین اب تک قائم رہے تھے۔

غلاموں کے ساتھ بےوفائی

8رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اُس
وقت صِدقیاہ بادشاہ نے یروشلم کے باشندوں کے ساتھ
عہد باندھا تھا کہ ہم اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد کر دیں
گے۔ 9ہر ایک نے اپنے ہم وطن غلاموں اور لونڈیوں
کو آزاد کرنے کا وعدہ کیا تھا، کیونکہ سب متفق ہوئے
تھے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کو غلامی میں نہیں رکھیں گے۔
10تمام بزرگ اور باقی تمام لوگ یہ کرنے پر راضی ہوئے
تھے۔ یہ عہد کرنے پر اُنہوں نے اپنے غلاموں کو واقعی
آزاد کر دیا تھا۔ 11لیکن بعد میں وہ اپنا ارادہ بدل کر
اپنے آزاد کئے ہوئے غلاموں کو واپس لائے اور اُنہیں
دوبارہ اپنے غلام بنا لیا تھا۔ 12تب رب کا کلام یرمیاہ
پر نازل ہوا۔

13"رب جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'جب
مَیں تمہارے باپ دادا کو مصر کی غلامی سے نکال لایا تو
مَیں نے اُن سے عہد باندھا۔ اُس کی ایک شرط یہ تھی
14کہ جب کسی ہم وطن نے اپنے آپ کو بیچ کر چھ
سال تک تیری خدمت کی ہے تو لازم ہے کہ ساتویں
سال تُو اُسے آزاد کر دے۔ یہ شرط تم سب پر صادق
آتی ہے۔ لیکن افسوس، تمہارے باپ دادا نے نہ میری
سنی، نہ میری بات پر دھیان دیا۔ 15اب تم نے پچھتا
کر وہ کچھ کیا جو مجھے پسند تھا۔ ہر ایک نے اعلان کیا کہ
ہم اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد کر دیں گے۔ تم اُس گھر
میں آئے جس پر میرے نام کا ٹھپا لگا ہے اور عہد باندھ
کر میرے حضور اُس وعدے کی تصدیق کی۔ 16لیکن اب
تم نے اپنا ارادہ بدل کر میرے نام کی بےحرمتی کی ہے۔
اپنے غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کر دینے کے بعد ہر ایک
اُنہیں اپنے پاس واپس لایا ہے۔ پہلے تم نے اُنہیں بتایا
کہ جہاں جی چاہو چلے جاؤ، اور اب تم نے اُنہیں دوبارہ
غلام بننے پر مجبور کیا ہے۔'

17چنانچہ سنو جو کچھ رب فرماتا ہے! 'تم نے میری
نہیں سنی، کیونکہ تم نے اپنے ہم وطن غلاموں کو آزاد
نہیں چھوڑا۔ اِس لئے اب رب تمہیں تلوار، مہلک
بیماریوں اور کال کے لئے آزاد چھوڑ دے گا۔ تمہیں دیکھ
کر دنیا کے تمام ممالک کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں
گے۔' یہ رب کا فرمان ہے۔ 19-18'دیکھو، یہوداہ
اور یروشلم کے بزرگوں، درباریوں، اماموں اور عوام نے
میرے ساتھ عہد باندھا۔ اِس کی تصدیق کرنے کے
لئے وہ ایک بچھڑے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے اُن
کے درمیان سے گزر گئے۔ تو بھی اُنہوں نے عہد توڑ کر
اُس کی شرائط پوری نہ کیں۔ چنانچہ مَیں ہونے دوں گا
کہ وہ اُس بچھڑے کی مانند ہو جائیں جس کے دو حصوں
میں سے وہ گزر گئے ہیں۔ 20مَیں اُنہیں اُن کے دشمنوں
کے حوالے کر دوں گا، اُن ہی کے حوالے جو اُنہیں
جان سے مارنے کے درپَے ہیں۔ اُن کی لاشیں پرندوں
اور جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں گی۔

21مَیں یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ اور اُس کے افسروں
کو اُن کے دشمن کے حوالے کر دوں گا، اُن ہی کے
حوالے جو اُنہیں جان سے مارنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ وہ
یقیناً شاہِ بابل نبوکدنضر کی فوج کے قبضے میں آ جائیں
گے۔ کیونکہ گو فوجی اِس وقت پیچھے ہٹ گئے ہیں،
22لیکن میرے حکم پر وہ واپس آ کر یروشلم پر حملہ کریں

گے۔ اور اِس مرتبہ وہ اُس پر قبضہ کر کے اُسے نذرِ آتش
کر دیں گے۔ مَیں یہوداہ کے شہروں کو بھی یوں خاک
میں ملا دوں گا کہ کوئی اُن میں نہیں رہ سکے گا‘۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

یرمیاہ ریکابیوں کو آزماتا ہے

35 جب یہویقیم بن یوسیاہ ابھی یہوداہ کا
بادشاہ تھا تو رب مجھ سے ہم کلام ہوا،
2 ”ریکابی خاندان کے پاس جا کر اُنہیں رب کے گھر
کے صحن کے کسی کمرے میں آنے کی دعوت دے۔
جب وہ آئیں تو اُنہیں مَے پلا دے۔“
3 چنانچہ مَیں یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصِّنیاہ کے پاس
گیا اور اُسے اُس کے بھائیوں اور تمام بیٹوں یعنی ریکابیوں
کے پورے گھرانے سمیت 4 رب کے گھر میں لایا۔ ہم
حنان کے بیٹوں کے کمرے میں بیٹھ گئے۔ مردِ خدا
حنان، یِجدلیاہ کا بیٹا تھا۔ یہ کمرا بزرگوں کے کمرے سے
ملحق اور رب کے گھر کے دربان معسیاہ بن سلّوم
کے کمرے کے اوپر تھا۔ 5 وہاں مَیں نے مَے کے جام
اور پیالے ریکابی آدمیوں کو پیش کر کے اُن سے کہا،
”آئیں، کچھ مَے پی لیں۔“
6 لیکن اُنہوں نے انکار کر کے کہا، ”ہم مَے نہیں
پیتے، کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہمیں
اور ہماری اولاد کو مَے پینے سے منع کیا ہے۔ 7 اُس نے
ہمیں یہ ہدایت بھی دی، ’نہ مکان تعمیر کرنا، نہ بیج بونا
اور نہ انگور کا باغ لگانا۔ یہ چیزیں کبھی بھی تمہاری ملکیت
میں شامل نہ ہوں، کیونکہ لازم ہے کہ تم ہمیشہ خیموں
میں زندگی گزارو۔ پھر تم لمبے عرصے تک اُس ملک میں
رہو گے جس میں تم مہمان ہو۔‘ 8 چنانچہ ہم اپنے
باپ یوندب بن ریکاب کی اِن تمام ہدایات کے تابع
رہتے ہیں۔ نہ ہم اور نہ ہماری بیویاں یا بچے کبھی مَے پیتے
ہیں۔ 9 ہم اپنی رہائش کے لئے مکان نہیں بناتے، اور
نہ انگور کے باغ، نہ کھیت یا فصلیں ہماری ملکیت میں
ہوتی ہیں۔ 10 اِس کے بجائے ہم آج تک خیموں میں
رہتے ہیں۔ جو بھی ہدایت ہمارے باپ یوندب نے ہمیں
دی اُس پر ہم پورے اُترے ہیں۔ 11 ہم صرف عارضی
طور پر شہر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جب شاہِ
بابل نبوکدنضر اِس ملک میں گھس آیا تو ہم بولے، ’آئیں،
ہم یروشلم شہر میں جائیں تاکہ بابل اور شام کی فوجوں
سے بچ جائیں۔‘ ہم صرف اِسی لئے یروشلم میں ٹھہرے
ہوئے ہیں۔“
12 تب رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 13 ”رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ یہوداہ اور یروشلم کے
باشندوں کے پاس جا کر کہہ، ’تم میری تربیت کیوں قبول
نہیں کرتے؟ تم میری کیوں نہیں سنتے؟ 14 یوندب بن
ریکاب پر غور کرو۔ اُس نے اپنی اولاد کو مَے پینے سے
منع کیا، اِس لئے اُس کا گھرانا آج تک مَے نہیں پیتا۔
یہ لوگ اپنے باپ کی ہدایات کے تابع رہتے ہیں۔ اِس
کے مقابلے میں تم لوگ کیا کر رہے ہو؟ گو مَیں بار بار
تم سے ہم کلام ہوا تو بھی تم نے میری نہیں سنی۔
15 بار بار مَیں اپنے نبیوں کو تمہارے پاس بھیجتا رہا
تاکہ میرے خادم تمہیں آگاہ کرتے رہیں کہ ہر ایک اپنی
بُری راہ ترک کر کے واپس آئے! اپنا چال چلن درست
کرو اور اجنبی معبودوں کی پیروی کر کے اُن کی خدمت
مت کرو! پھر تم اُس ملک میں رہو گے جو مَیں نے
تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو بخش دیا تھا۔ لیکن تم
نے نہ توجہ دی، نہ میری سنی۔ 16 یوندب بن ریکاب کی

اولاد اپنے باپ کی ہدایات پر پوری اُتری ہے، لیکن اِس
قوم نے میری نہیں سنی۔'
17 اِس لئے رب جو لشکروں کا اور اسرائیل کا خدا
ہے فرماتا ہے، 'سنو! مَیں یہوداہ پر اور یروشلم کے ہر
باشندے پر وہ تمام آفت نازل کروں گا جس کا اعلان
مَیں نے کیا ہے۔ گو مَیں اُن سے ہم کلام ہوا تو بھی
اُنہوں نے نہ سنی۔ مَیں نے اُنہیں بُلایا، لیکن اُنہوں نے
جواب نہ دیا'۔"
18 لیکن ریکابیوں سے یرمیاہ نے کہا، "رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'تم اپنے باپ یوندب
کے حکم پر پورے اُتر کر اُس کی ہر ہدایت اور ہر
حکم پر عمل کرتے ہو۔' 19 اِس لئے رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'یوندب بن ریکاب کی اولاد
میں سے ہمیشہ کوئی نہ کوئی ہو گا جو میرے حضور خدمت
کرے گا'۔"

رب کے گھر میں یرمیاہ کی کتاب کی تلاوت

36 یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی
حکومت کے چوتھے سال میں رب کا کلام
یرمیاہ پر نازل ہوا، 2 "طومار لے کر اُس میں اسرائیل،
یہوداہ اور باقی تمام قوموں کے بارے میں وہ تمام
پیغامات قلم بند کر جو مَیں نے یوسیاہ کی حکومت سے
لے کر آج تک تجھ پر نازل کئے ہیں۔ 3 شاید یہوداہ
کے گھرانے میں ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آ کر واپس
آئے اگر اُس آفت کی پوری خبر اُن تک پہنچے جو مَیں اِس
قوم پر نازل کرنے کو ہوں۔ پھر مَیں اُن کی بے دینی اور
گناہ کو معاف کروں گا۔"
4 چنانچہ یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بُلا کر اُس
سے وہ تمام پیغامات طومار میں لکھوائے جو رب نے
اُس پر نازل کئے تھے۔ 5 پھر یرمیاہ نے باروک سے کہا،
"مجھے نظربند کیا گیا ہے، اِس لئے مَیں رب کے گھر
میں نہیں جا سکتا۔ 6 لیکن آپ تو جا سکتے ہیں۔ روزے
کے دن یہ طومار اپنے ساتھ لے کر رب کے گھر میں
جائیں۔ حاضرین کے سامنے رب کی اُن تمام باتوں کو
پڑھ کر سنائیں جو مَیں نے آپ سے لکھوائی ہیں۔ سب
کو طومار کی باتیں سنائیں، اُنہیں بھی جو یہوداہ کی دیگر
آبادیوں سے یہاں پہنچے ہیں۔ 7 شاید وہ التجا کریں کہ
رب اُن پر رحم کرے۔ شاید ہر ایک اپنی بُری راہ سے
باز آ کر واپس آئے۔ کیونکہ جو غضب اِس قوم پر نازل
ہونے والا ہے اور جس کا اعلان رب کر چکا ہے وہ بہت
سخت ہے۔"
8 باروک بن نیریاہ نے ایسا ہی کیا۔ یرمیاہ نبی کی
ہدایت کے مطابق اُس نے رب کے گھر میں طومار میں
درج رب کے کلام کی تلاوت کی۔ 9 اُس وقت لوگ
روزہ رکھے ہوئے تھے، کیونکہ بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کی حکومت کے پانچویں سال اور نویں مہینے[a] میں اعلان کیا
گیا تھا کہ یروشلم کے باشندے اور یہوداہ کے دیگر شہروں
سے آئے ہوئے تمام لوگ رب کے حضور روزہ رکھیں۔
10 جب باروک نے طومار کی تلاوت کی تو تمام لوگ
حاضر تھے۔ اُس وقت وہ رب کے گھر میں شاہی محرّر
سافن کے بیٹے جمریاہ کے کمرے میں بیٹھا تھا۔ یہ کمرا
رب کے گھر کے اوپر والے صحن میں تھا، اور صحن کا نیا

[a] نومبر تا دسمبر۔

دروازہ وہاں سے دُور نہیں تھا۔
11 طومار میں درج رب کے تمام پیغامات سن کر
جمریاہ بن سافن کا بیٹا میکایاہ 12 شاہی محل میں میرمنشی
کے دفتر میں چلا گیا۔ وہاں تمام سرکاری افسر بیٹھے تھے
یعنی اِلی سمع میرمنشی، دِلایاہ بن سمعیاہ، اِلناتن بن عکبور،
جمریاہ بن سافن، صِدقیاہ بن حننیاہ اور باقی تمام ملازم۔
13 میکایاہ نے اُنہیں سب کچھ سنایا جو باروک نے طومار
کی تلاوت کر کے پیش کیا تھا۔ 14 تب تمام بزرگوں
نے یہودی بن تتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کو باروک کے
پاس بھیج کر اُسے اطلاع دی، ”جس طومار کی تلاوت
آپ نے لوگوں کے سامنے کی اُسے لے کر ہمارے
پاس آئیں۔“ چنانچہ باروک بن نیریاہ ہاتھ میں طومار کو
تھامے ہوئے اُن کے پاس آیا۔
15 افسروں نے کہا، ”ذرا بیٹھ کر ہمارے لئے بھی
طومار کی تلاوت کریں۔“ چنانچہ باروک نے اُنہیں سب
کچھ پڑھ کر سنا دیا۔ 16 یرمیاہ کی تمام پیش گوئیاں سنتے
ہی وہ گھبرا گئے اور ڈر کے مارے ایک دوسرے کو دیکھنے
لگے۔ پھر اُنہوں نے باروک سے کہا، ”لازم ہے کہ
ہم بادشاہ کو اِن تمام باتوں سے آگاہ کریں۔ 17 ہمیں
ذرا بتائیں، آپ نے یہ تمام باتیں کس طرح قلم بند
کیں؟ کیا یرمیاہ نے سب کچھ زبانی آپ کو پیش کیا؟“
18 باروک نے جواب دیا، ”جی، وہ مجھے یہ تمام باتیں
سناتا گیا، اور مَیں سب کچھ سیاہی سے اِس طومار میں
درج کرتا گیا۔“
19 یہ سن کر افسروں نے باروک سے کہا، ”اب چلے
جائیں، آپ اور یرمیاہ دونوں چھپ جائیں! کسی کو بھی پتا
نہ چلے کہ آپ کہاں ہیں۔“

یہویقیم طومار کو جلا دیتا ہے

20 افسروں نے طومار کو شاہی میرمنشی اِلی سمع کے دفتر
میں محفوظ رکھ دیا، پھر دربار میں داخل ہو کر بادشاہ کو
سب کچھ بتا دیا۔ 21 بادشاہ نے یہودی کو طومار لے آنے
کا حکم دیا۔ یہودی، اِلی سمع میرمنشی کے دفتر سے طومار کو
لے کر بادشاہ اور تمام افسروں کی موجودگی میں اُس کی
تلاوت کرنے لگا۔
22 چونکہ نواں مہینہ[a] تھا اِس لئے بادشاہ محل کے
اُس حصے میں بیٹھا تھا جو سردیوں کے موسم کے لئے
بنایا گیا تھا۔ اُس کے سامنے پڑی انگیٹھی میں آگ جل
رہی تھی۔ 23 جب بھی یہودی تین یا چار کالم پڑھنے سے
فارغ ہوا تو بادشاہ نے منشی کی چھری لے کر اُنہیں طومار
سے کاٹ لیا اور آگ میں پھینک دیا۔ یہودی پڑھتا اور
بادشاہ کاٹتا گیا۔ آخرکار پورا طومار راکھ ہو گیا تھا۔
24 گو بادشاہ اور اُس کے تمام ملازموں نے یہ تمام
باتیں سنیں تو بھی نہ وہ گھبرائے، نہ اُنہوں نے پریشان
ہو کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ 25 اور گو اِلناتن، دِلایاہ اور
جمریاہ نے بادشاہ سے منت کی کہ وہ طومار کو نہ جلائے
تو بھی اُس نے اُن کی نہ مانی 26 بلکہ بعد میں یرحمئیل
شاہزادہ، سرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدئیل کو
بھیجا تاکہ وہ باروک منشی اور یرمیاہ نبی کو گرفتار کریں۔
لیکن رب نے اُنہیں چھپائے رکھا تھا۔

اللہ کا کلام دوبارہ قلم بند کیا جاتا ہے

27 بادشاہ کے طومار کو جلانے کے بعد رب یرمیاہ سے
دوبارہ ہم کلام ہوا،
28 ”نیا طومار لے کر اُس میں وہی تمام پیغامات قلم

[a] تقریباً دسمبر۔

بند کر جو اُس طومار میں درج تھے جسے شاہِ یہوداہ نے
جلا دیا تھا۔ 29 ساتھ ساتھ یہویقیم کے بارے میں
اعلان کر کہ رب فرماتا ہے، ’تُو نے طومار کو جلا کر یرمیاہ
سے شکایت کی کہ تُو نے اِس کتاب میں کیوں لکھا ہے
کہ شاہِ بابل ضرور آ کر اِس ملک کو تباہ کرے گا، اور اِس
میں نہ انسان، نہ حیوان رہے گا؟‘ 30 چنانچہ یہوداہ کے
بادشاہ کے بارے میں رب کا فیصلہ سن!
آئندہ اُس کے خاندان کا کوئی بھی فرد داؤد کے
تخت پر نہیں بیٹھے گا۔ یہویقیم کی لاش باہر پھینکی جائے
گی، اور وہاں وہ کھلے میدان میں پڑی رہے گی۔ کوئی بھی
اُسے دن کی تپتی گرمی یا رات کی شدید سردی سے بچائے
نہیں رکھے گا۔ 31 مَیں اُسے اُس کے بچوں اور ملازموں
سمیت اُن کی بےدینی کا مناسب اجر دوں گا۔ کیونکہ
مَیں اُن پر اور یروشلم اور یہوداہ کے باشندوں پر وہ تمام
آفت نازل کروں گا جس کا اعلان مَیں کر چکا ہوں۔
افسوس، اُنہوں نے میری نہیں سنی۔“
32 چنانچہ یرمیاہ نے نیا طومار لے کر اُسے باروک بن
نیریاہ کو دے دیا۔ پھر اُس نے باروک منشی سے وہ تمام
پیغامات دوبارہ لکھوائے جو اُس طومار میں درج تھے جسے
شاہِ یہوداہ یہویقیم نے جلا دیا تھا۔ اُن کے علاوہ مزید
بہت سے پیغامات کا اضافہ ہوا۔

مصر صِدقیاہ کی مدد نہیں کر سکتا

37 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین[a] بن یہویقیم
کو تخت سے اُتارنے کے بعد شاہِ بابل
نبوکدنضر نے صِدقیاہ بن یوسیاہ کو تخت پر بٹھا دیا۔
2 لیکن نہ صِدقیاہ، نہ اُس کے افسروں یا عوام نے اُن
پیغامات پر دھیان دیا جو رب نے یرمیاہ نبی کی معرفت
فرمائے تھے۔
3 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور
امام صفنیاہ بن معسیاہ کو یرمیاہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ
گزارش کریں، ”مہربانی کر کے رب ہمارے خدا سے
ہماری شفاعت کریں۔“
4 یرمیاہ کو اب تک قید میں ڈالا نہیں گیا تھا، اِس لئے
وہ آزادی سے لوگوں میں چل پھر سکتا تھا۔ 5 اُس وقت
فرعون کی فوج مصر سے نکل کر اسرائیل کی طرف بڑھ
رہی تھی۔ جب یروشلم کا محاصرہ کرنے والی بابل کی فوج
کو یہ خبر ملی تو وہ وہاں سے پیچھے ہٹ گئی۔ 6 تب رب
یرمیاہ نبی سے ہم کلام ہوا،
7 ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ شاہِ یہوداہ نے
تمہیں میری مرضی دریافت کرنے بھیجا ہے۔ اُسے جواب
دو کہ فرعون کی جو فوج تمہاری مدد کرنے کے لئے نکل
آئی ہے وہ اپنے ملک واپس لوٹنے کو ہے۔ 8 پھر بابل
کے فوجی واپس آ کر یروشلم پر حملہ کریں گے۔ وہ اِسے
اپنے قبضے میں لے کر نذرِ آتش کر دیں گے۔ 9 کیونکہ
رب فرماتا ہے کہ یہ سوچ کر دھوکا مت کھاؤ کہ بابل کی
فوج ضرور ہمیں چھوڑ کر چلی جائے گی۔ ایسا کبھی نہیں ہو
گا! 10 خواہ تم حملہ آور پوری بابلی فوج کو شکست کیوں
نہ دیتے اور صرف زخمی آدمی بچے رہتے تو بھی تم ناکام
رہتے، تو بھی یہ بعض ایک آدمی اپنے خیموں میں سے
نکل کر یروشلم کو نذرِ آتش کرتے۔“

یرمیاہ کو قید میں ڈالا جاتا ہے

11 جب فرعون کی فوج اسرائیل کی طرف بڑھنے لگی

[a] عبرانی میں یہویاکین کا مترادف کونیاہ مستعمل ہے۔

تو بابل کے فوجی یروشلم کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے۔
12 اُن دنوں میں یرمیاہ بن یمین کے قبائلی علاقے کے
لئے روانہ ہوا، کیونکہ وہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ
کوئی موروثی ملکیت تقسیم کرنا چاہتا تھا۔ لیکن جب وہ
شہر سے نکلتے ہوئے 13 بن یمین کے دروازے تک
پہنچ گیا تو پہرے داروں کا ایک افسر اُسے پکڑ کر کہنے
لگا، ”تم بھگوڑے ہو! تم بابل کی فوج کے پاس جانا
چاہتے ہو!“ افسر کا نام اِریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا۔
14 یرمیاہ نے اعتراض کیا، ”جھوٹ! مَیں بھگوڑا نہیں
ہوں! مَیں بابل کی فوج کے پاس نہیں جا رہا۔“ لیکن
اِریاہ نہ مانا بلکہ اُسے گرفتار کر کے سرکاری افسروں کے
پاس لے گیا۔ 15 اُسے دیکھ کر اُنہیں یرمیاہ پر غصہ آیا،
اور وہ اُس کی پٹائی کرا کر اُسے شاہی محرّر یونتن کے
گھر میں لائے جسے اُنہوں نے قید خانہ بنایا تھا۔ 16 وہاں
اُسے ایک زمین دوز کمرے میں ڈال دیا گیا جو پہلے حوض
تھا اور جس کی چھت محراب دار تھی۔ وہ متعدد دن اُس
میں بند رہا۔

17 ایک دن صِدقیاہ نے اُسے محل میں بُلایا۔ وہاں
علیٰحدگی میں اُس سے پوچھا، ”کیا رب کی طرف سے
میرے لئے کوئی پیغام ہے؟“ یرمیاہ نے جواب دیا،
”جی ہاں۔ آپ کو شاہِ بابل کے حوالے کیا جائے گا۔“
18 تب یرمیاہ نے صِدقیاہ بادشاہ سے اپنی بات جاری
رکھ کر کہا، ”مجھ سے کیا جرم ہوا ہے؟ مَیں نے آپ
کے افسروں اور عوام کا کیا قصور کیا ہے کہ مجھے جیل
میں ڈلوا دیا؟ 19 آپ کے وہ نبی کہاں ہیں جنہوں نے
آپ کو پیش گوئی سنائی کہ شاہِ بابل نہ آپ پر، نہ اِس
ملک پر حملہ کرے گا؟ 20 اے میرے مالک اور بادشاہ،
مہربانی کر کے میری بات سنیں، میری گزارش پوری کریں!
مجھے یونتن محرّر کے گھر میں واپس نہ بھیجیں، ورنہ مَیں مر
جاؤں گا۔“

21 تب صِدقیاہ بادشاہ نے حکم دیا کہ یرمیاہ کو شاہی
محافظوں کے صحن میں رکھا جائے۔ اُس نے یہ ہدایت
بھی دی کہ جب تک شہر میں روٹی دست یاب ہو یرمیاہ
کو نان بائی گلی سے ہر روز ایک روٹی ملتی رہے۔ چنانچہ
یرمیاہ محافظوں کے صحن میں رہنے لگا۔

یرمیاہ کو سزائے موت دینے کا ارادہ

38 سفطیاہ بن متان، جِدلیاہ بن فشحور، یوکل
بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ کو معلوم ہوا
کہ یرمیاہ تمام لوگوں کو بتا رہا ہے 2 کہ رب فرماتا ہے،
”اگر تم تلوار، کال یا وبا سے مرنا چاہو تو اِس شہر میں
رہو۔ لیکن اگر تم اپنی جان کو بچانا چاہو تو شہر سے نکل
کر اپنے آپ کو بابل کی فوج کے حوالے کرو۔ جو کوئی
یہ کرے اُس کی جان چھوٹ جائے گی۔[a] 3 کیونکہ رب
فرماتا ہے کہ یروشلم کو ضرور شاہِ بابل کی فوج کے حوالے
کیا جائے گا۔ وہ یقیناً اُس پر قبضہ کرے گا۔“
4 تب مذکورہ افسروں نے بادشاہ سے کہا، ”اِس آدمی کو
سزائے موت دینی چاہئے، کیونکہ یہ شہر میں بچے ہوئے
فوجیوں اور باقی تمام لوگوں کو ایسی باتیں بتا رہا ہے جن
سے وہ ہمت ہار گئے ہیں۔ یہ آدمی قوم کی بہبودی نہیں
چاہتا بلکہ اُسے مصیبت میں ڈالنے پر تُلا رہتا ہے۔“
5 صِدقیاہ بادشاہ نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، وہ
آپ کے ہاتھ میں ہے۔ مَیں آپ کو روک نہیں سکتا۔“
6 تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کر ملکیاہ شاہزادہ کے حوض

[a] لفظی ترجمہ: وہ غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

میں ڈال دیا۔ یہ حوض شاہی محافظوں کے صحن میں تھا۔
رسّوں کے ذریعے اُنہوں نے یرمیاہ کو اُتار دیا۔ حوض
میں پانی نہیں تھا بلکہ صرف کیچڑ، اور یرمیاہ کیچڑ میں
دھنس گیا۔
7 لیکن ایتھوپیا کے ایک درباری بنام عبد مَلِک کو پتا چلا
کہ یرمیاہ کے ساتھ کیا کچھ کیا جا رہا ہے۔ جب بادشاہ
شہر کے دروازے بنام بن یمین میں کچہری لگائے بیٹھا
تھا 8 تو عبد مَلِک شاہی محل سے نکل کر اُس کے پاس گیا
اور کہا، 9 ”میرے آقا اور بادشاہ، جو سلوک اِن آدمیوں
نے یرمیاہ کے ساتھ کیا ہے وہ نہایت بُرا ہے۔ اُنہوں
نے اُسے ایک حوض میں پھینک دیا ہے جہاں وہ بھوکا
مرنے کو ہے۔ کیونکہ شہر میں روٹی ختم ہو گئی ہے۔“
10 یہ سن کر بادشاہ نے عبد مَلِک کو حکم دیا، ”اِس
سے پہلے کہ یرمیاہ مر جائے یہاں سے 30 آدمیوں
کو لے کر نبی کو حوض سے نکال دیں۔“ 11 عبد مَلِک
آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر شاہی محل کے گودام کے
نیچے کے ایک کمرے میں گیا۔ وہاں سے اُس نے کچھ
پرانے چیتھڑے اور گِھسے پھٹے کپڑے چن کر اُنہیں رسّوں
کے ذریعے حوض میں یرمیاہ تک اُتار دیا۔ 12 عبد مَلِک
بولا، ”رسّے باندھنے سے پہلے یہ پرانے چیتھڑے اور
گِھسے پھٹے کپڑے بغل میں رکھیں۔“ یرمیاہ نے ایسا ہی
کیا، 13 تو وہ اُسے رسّوں سے کھینچ کر حوض سے نکال
لائے۔ اِس کے بعد یرمیاہ شاہی محافظوں کے صحن
میں رہا۔

صِدقیاہ کو آخری مرتبہ آگاہ کیا جاتا ہے

14 ایک دن صِدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ کو رب کے
گھر کے تیسرے دروازے کے پاس بُلا کر اُس سے
کہا، ”مَیں آپ سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا
ہوں۔ مجھے اِس کا صاف جواب دیں، کوئی بھی بات مجھ
سے مت چھپائیں۔“ 15 یرمیاہ نے اعتراض کیا، ”اگر
مَیں آپ کو صاف جواب دوں تو آپ مجھے مار ڈالیں
گے۔ اور اگر مَیں آپ کو مشورہ دوں بھی تو آپ اُسے
قبول نہیں کریں گے۔“ 16 تب صِدقیاہ بادشاہ نے
علیٰحدگی میں قسم کھا کر یرمیاہ سے وعدہ کیا، ”رب کی
حیات کی قسم جس نے ہمیں جان دی ہے، نہ مَیں آپ
کو مار ڈالوں گا، نہ آپ کے جانی دشمنوں کے حوالے
کروں گا۔“
17 تب یرمیاہ بولا، ”رب جو لشکروں کا اور اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے، ’اپنے آپ کو شاہِ بابل کے افسران
کے حوالے کر۔ پھر تیری جان چھوٹ جائے گی اور یہ
شہر نذرِ آتش نہیں ہو جائے گا۔ تُو اور تیرا خاندان جیتا
رہے گا۔ 18 دوسری صورت میں اِس شہر کو بابل کے
حوالے کیا جائے گا اور فوجی اِسے نذرِ آتش کریں گے۔
تُو بھی اُن کے ہاتھ سے نہیں بچے گا۔‘“
19 لیکن صِدقیاہ بادشاہ نے اعتراض کیا، ”مجھے اُن ہم
وطنوں سے ڈر لگتا ہے جو غداری کر کے بابل کی فوج
کے پاس بھاگ گئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بابل کے فوجی
مجھے اُن کے حوالے کریں اور وہ میرے ساتھ بدسلوکی
کریں۔“ 20 یرمیاہ نے جواب دیا، ”وہ آپ کو اُن کے
حوالے نہیں کریں گے۔ رب کی سن کر وہ کچھ کریں جو
مَیں نے آپ کو بتایا ہے۔ پھر آپ کی سلامتی ہو گی اور
آپ کی جان چھوٹ جائے گی۔ 21 لیکن اگر آپ شہر
سے نکل کر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو پھر

یہ پیغام سنیں جو رب نے مجھ پر ظاہر کیا ہے! 22 شاہی
محل میں جتنی خواتین بچ گئی ہیں اُن سب کو شاہِ بابل
کے افسروں کے پاس پہنچایا جائے گا۔ تب یہ خواتین آپ
کے بارے میں کہیں گی، 'ہائے، جن آدمیوں پر تُو پورا
اعتماد رکھتا تھا وہ فریب دے کر تجھ پر غالب آ گئے ہیں۔
تیرے پاؤں دلدل میں دھنس گئے ہیں، لیکن یہ لوگ
غائب ہو گئے ہیں۔' 23 ہاں، تیرے تمام بال بچوں کو
باہر بابل کی فوج کے پاس لایا جائے گا۔ تُو خود بھی اُن
کے ہاتھ سے نہیں بچے گا بلکہ شاہِ بابل تجھے پکڑ لے گا۔
یہ شہر نذرِ آتش ہو جائے گا۔"

24 پھر صِدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، "خبردار! کسی
کو بھی یہ معلوم نہ ہو کہ ہم نے کیا کیا باتیں کی ہیں،
ورنہ آپ مر جائیں گے۔ 25 جب میرے افسروں کو پتا
چلے کہ میری آپ سے گفتگو ہوئی ہے تو وہ آپ کے
پاس آ کر پوچھیں گے، 'تم نے بادشاہ سے کیا بات کی،
اور بادشاہ نے تم سے کیا کہا؟ ہمیں صاف جواب دو اور
جھوٹ نہ بولو، ورنہ ہم تمہیں مار ڈالیں گے۔' 26 جب
وہ اِس طرح کی باتیں کریں گے تو اُنہیں صرف اِتنا سا
بتائیں، 'مَیں بادشاہ سے منت کر رہا تھا کہ وہ مجھے یونتن
کے گھر میں واپس نہ بھیجیں، ورنہ مَیں مر جاؤں گا'۔"

27 ایسا ہی ہوا۔ تمام سرکاری افسر یرمیاہ کے پاس آئے
اور اُس سے سوال کرنے لگے۔ لیکن اُس نے اُنہیں
صرف وہ کچھ بتایا جو بادشاہ نے اُسے کہنے کو کہا تھا۔ تب
وہ خاموش ہو گئے، کیونکہ کسی نے بھی اُس کی بادشاہ سے
گفتگو نہیں سنی تھی۔

28 اِس کے بعد یرمیاہ یروشلم کی شکست تک شاہی
محافظوں کے صحن میں قیدی رہا۔

یروشلم کی شکست

39 یروشلم یوں دشمن کے ہاتھ میں آیا: یہوداہ
کے بادشاہ کے نویں سال اور 10ویں
مہینے[a] میں شاہِ بابل نبوکدنضر اپنی تمام فوج لے کر یروشلم
پہنچا اور شہر کا محاصرہ کرنے لگا۔ 2 صِدقیاہ کے 11ویں
سال کے چوتھے مہینے اور نویں دن[b] دشمن نے فصیل میں
رخنہ ڈال دیا۔ 3 تب نبوکدنضر کے تمام اعلیٰ افسر شہر
میں آ کر اُس کے درمیانی دروازے میں بیٹھ گئے۔ اُن
میں یہ شامل تھے: نیرگل سراضر سمگر، نبو سرسکیم جو رب
ساریس تھا، نیرگل سراضر جو رب ماگ تھا اور شاہِ بابل
کے باقی بزرگ۔

4 اُنہیں دیکھ کر یہوداہ کا بادشاہ صِدقیاہ اور اُس کے
تمام فوجی بھاگ گئے۔ رات کے وقت وہ فصیل کے
اُس دروازے سے نکلے جو شاہی باغ کے ساتھ ملحق دو
دیواروں کے بیچ میں تھا۔ وہ وادیٔ یردن کی طرف دوڑنے
لگے، 5 لیکن بابل کے فوجیوں نے اُن کا تعاقب کر کے
صِدقیاہ کو یریحو کے میدانی علاقے میں پکڑ لیا۔ پھر اُسے
ملکِ حمات کے شہر ربلہ میں شاہِ بابل نبوکدنضر کے
پاس لایا گیا، اور وہیں اُس نے صِدقیاہ پر فیصلہ صادر کیا۔
6 صِدقیاہ کے دیکھتے دیکھتے شاہِ بابل نے ربلہ میں اُس
کے بیٹوں کو قتل کیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے یہوداہ کے
تمام بزرگوں کو بھی موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ 7 پھر اُس
نے صِدقیاہ کی آنکھیں نکلوا کر اُسے پیتل کی زنجیروں
میں جکڑ لیا اور بابل کو لے جانے کے لئے محفوظ رکھا۔
8 بابل کے فوجیوں نے شاہی محل اور دیگر لوگوں کے
گھروں کو جلا کر یروشلم کی فصیل کو گرا دیا۔ 9 شاہی
محافظوں کے افسر نبوزرادان نے سب کو جلاوطن کر دیا

[a] دسمبر تا جنوری۔

[b] 18 جولائی۔

جو یروشلم اور یہوداہ میں پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ بھی اُن
میں شامل تھے جو جنگ کے دوران غداری کر کے شاہِ
بابل کے پیچھے لگ گئے تھے۔ 10 لیکن نبوزرادان نے
سب سے نچلے طبقے کے بعض لوگوں کو ملکِ یہوداہ میں
چھوڑ دیا، ایسے لوگ جن کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اُنہیں
اُس نے اُس وقت انگور کے باغ اور کھیت دیئے۔
12-11 نبوکدنضر بادشاہ نے شاہی محافظوں کے افسر
نبوزرادان کو حکم دیا، "یرمیاہ کو اپنے پاس رکھیں۔ اُس
کا خیال رکھیں۔ اُسے نقصان نہ پہنچائیں بلکہ جو بھی
درخواست وہ کرے اُسے پورا کریں۔"
13 چنانچہ شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان نے کسی
کو یرمیاہ کے پاس بھیجا۔ اُس وقت نبوشزبان جو رب
ساریس تھا، نیرگل سراضر جو رب ماگ تھا اور شاہِ بابل
کے باقی افسر نبوزرادان کے پاس تھے۔ 14 یرمیاہ اب
تک شاہی محافظوں کے صحن میں گرفتار تھا۔ اُنہوں
نے حکم دیا کہ اُسے وہاں سے نکال کر جِدلیاہ بن اخی
قام بن سافن کے حوالے کر دیا جائے تاکہ وہ اُسے
اُس کے اپنے گھر پہنچا دے۔ یوں یرمیاہ اپنے لوگوں
کے درمیان بسنے لگا۔

عبد مَلِک کے لئے خوش خبری

15 جب یرمیاہ ابھی شاہی محافظوں کے صحن میں
گرفتار تھا تو رب اُس سے ہم کلام ہوا،
16 "جا کر ایتھوپیا کے عبد مَلِک کو بتا، 'رب الافواج
جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ دیکھ، مَیں اِس شہر
کے ساتھ وہ سب کچھ کرنے کو ہوں جس کا اعلان
مَیں نے کیا تھا۔ مَیں اُس پر مہربانی نہیں کروں گا بلکہ
اُسے نقصان پہنچاؤں گا۔ تُو اپنی آنکھوں سے یہ دیکھے
گا۔ 17 لیکن رب فرماتا ہے کہ تجھے مَیں اُس دن چھٹکارا
دوں گا، تجھے اُن کے حوالے نہیں کیا جائے گا جن
سے تُو ڈرتا ہے۔ 18 مَیں خود تجھے بچاؤں گا۔ چونکہ تُو
نے مجھ پر بھروسا کیا اِس لئے تُو تلوار کی زد میں نہیں
آئے گا بلکہ تیری جان چھوٹ جائے گی۔[a] یہ رب کا
فرمان ہے'۔"

یرمیاہ کو آزاد کیا جاتا ہے

40 آزاد ہونے کے بعد بھی رب کا کلام
یرمیاہ پر نازل ہوا۔ شاہی محافظوں کے
افسر نبوزرادان نے اُسے رامہ میں رِہا کیا تھا۔ کیونکہ
جب یروشلم اور باقی یہوداہ کے قیدیوں کو ملکِ بابل
میں لے جانے کے لئے جمع کیا گیا تو معلوم ہوا کہ
یرمیاہ بھی زنجیروں میں جکڑا ہوا اُن میں شامل ہے۔
2 تب نبوزرادان نے یرمیاہ کو بُلا کر اُس سے کہا، "رب
آپ کے خدا نے اعلان کیا تھا کہ اِس جگہ پر آفت آئے
گی۔ 3 اور اب وہ یہ آفت اُسی طرح ہی لایا جس طرح
اُس نے فرمایا تھا۔ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ آپ کی
قوم رب کا گناہ کرتی رہی اور اُس کی نہ سنی۔ 4 لیکن آج
مَیں وہ زنجیریں کھول دیتا ہوں جن سے آپ کے ہاتھ
جکڑے ہوئے ہیں۔ آپ آزاد ہیں۔ اگر چاہیں تو میرے
ساتھ بابل جائیں۔ تب مَیں ہی آپ کی نگرانی کروں گا۔
باقی آپ کی مرضی۔ اگر یہیں رہنا پسند کریں گے تو یہیں
رہیں۔ پورے ملک میں جہاں بھی جانا چاہیں جائیں۔
کوئی آپ کو نہیں روکے گا۔"
5 یرمیاہ اب تک جھجک رہا تھا، اِس لئے نبوزرادان

a لفظی ترجمہ: تُو غنیمت کے طور پر اپنی جان کو بچائے گا۔

نے کہا، ”پھر جِدلیاہ بن اخی قام بن سافن کے پاس
چلے جائیں! شاہِ بابل نے اُسے صوبہ یہوداہ کے
شہروں پر مقرر کیا ہے۔ اُس کے ساتھ رہیں۔ یا پھر
جہاں بھی رہنا پسند کریں وہیں رہیں۔“

نبوزرادان نے یرمیاہ کو کچھ خوراک اور ایک تحفہ
دے کر اُسے رُخصت کر دیا۔ 6 جِدلیاہ مِصفاہ میں ٹھہرا
ہوا تھا۔ یرمیاہ اُس کے پاس جا کر ملک کے بچے ہوئے
لوگوں کے بیچ میں بسنے لگا۔

جِدلیاہ کو قتل کرنے کی سازشیں

7 دیہات میں اب تک یہوداہ کے کچھ فوجی افسر اپنے
دستوں سمیت چھپے رہتے تھے۔ جب اُنہیں خبر ملی کہ
شاہِ بابل نے جِدلیاہ بن اخی قام کو یہوداہ کا گورنر بنا
کر اُن غریب آدمیوں اور بال بچوں پر مقرر کیا ہے جو
جلاوطن نہیں ہوئے ہیں 8 تو وہ مِصفاہ میں جِدلیاہ کے
پاس آئے۔ افسروں کے نام اسمٰعیل بن نتنیاہ، قریح کے
بیٹے یوحنان اور یونتن، سرایاہ بن تنحومت، عیفی نطوفاتی
کے بیٹے اور یازنیاہ بن معکاتی تھے۔ اُن کے فوجی بھی
ساتھ آئے۔ 9 جِدلیاہ بن اخی قام بن سافن نے قسم کھا
کر اُن سے وعدہ کیا، ”بابل کے تابع ہو جانے سے مت
ڈرنا! ملک میں آباد ہو کر شاہِ بابل کی خدمت کریں تو
آپ کی سلامتی ہو گی۔ 10 مَیں خود مِصفاہ میں ٹھہر کر آپ
کی سفارش کروں گا جب بابل کے نمائندے آئیں گے۔
اِتنے میں انگور، موسمِ گرما کا پھل اور زیتون کی فصلیں
جمع کر کے اپنے برتنوں میں محفوظ رکھیں۔ اُن شہروں میں
آباد رہیں جن پر آپ نے قبضہ کر لیا ہے۔“
11 یہوداہ کے متعدد باشندے موآب، عمون، ادوم
اور دیگر پڑوسی ممالک میں ہجرت کر گئے تھے۔ اب جب
اُنہیں اطلاع ملی کہ شاہِ بابل نے کچھ بچے ہوئے لوگوں
کو یہوداہ میں چھوڑ کر جِدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو
گورنر بنا دیا ہے 12 تو وہ سب یہوداہ میں واپس آئے۔
جن ممالک میں بھی وہ منتشر ہوئے تھے وہاں سے وہ
مِصفاہ آئے تاکہ جِدلیاہ سے ملیں۔ اُس موسمِ گرما میں
وہ انگور اور باقی پھل کی بڑی فصل جمع کر سکے۔
13 ایک دن یوحنان بن قریح اور وہ تمام فوجی افسر جو
اب تک دیہات میں ٹھہرے ہوئے تھے جِدلیاہ سے ملنے
آئے۔ 14 مِصفاہ میں پہنچ کر وہ جِدلیاہ سے کہنے لگے،
”کیا آپ کو نہیں معلوم کہ عمون کے بادشاہ بعلیس
نے اسمٰعیل بن نتنیاہ کو آپ کو قتل کرنے کے لئے بھیجا
ہے؟“ لیکن جِدلیاہ بن اخی قام نے اُن کی بات کا یقین
نہ کیا۔ 15 تب یوحنان بن قریح مِصفاہ آیا اور علیٰحدگی میں
جِدلیاہ سے ملا۔ وہ بولا، ”مجھے اسمٰعیل بن نتنیاہ کے پاس
جا کر اُسے مار دینے کی اجازت دیں۔ کسی کو بھی پتا نہیں
چلے گا۔ کیا ضرورت ہے کہ وہ آپ کو قتل کرے؟ اگر
وہ اِس میں کامیاب ہو جائے تو آپ کے پاس جمع شدہ
ہم وطن سب کے سب منتشر ہو جائیں گے اور یہوداہ کا
بچا ہوا حصہ ہلاک ہو جائے گا۔“ 16 جِدلیاہ نے یوحنان
کو ڈانٹ کر کہا، ”ایسا مت کرنا! جو کچھ آپ اسمٰعیل کے
بارے میں بتا رہے ہیں وہ جھوٹ ہے۔“

اسمٰعیل جِدلیاہ گورنر کو قتل کرتا ہے

41 اسمٰعیل بن نتنیاہ بن اِلی سمع شاہی نسل
کا تھا اور پہلے شاہِ یہوداہ کا اعلیٰ افسر تھا۔
ساتویں مہینے[a] میں وہ دس آدمیوں کو اپنے ساتھ لے کر

[a] ستمبر تا اکتوبر۔

مِصفاہ میں جِدلیاہ سے ملنے آیا۔ جب وہ مل کر کھانا کھا
رہے تھے 2 تو اِسمٰعیل اور اُس کے دس آدمی اچانک اُٹھے
اور اپنی تلواروں کو کھینچ کر جِدلیاہ کو مار ڈالا۔ یوں اِسمٰعیل
نے اُس آدمی کو قتل کیا جسے بابل کے بادشاہ نے صوبہ
یہوداہ پر مقرر کیا تھا۔ 3 اُس نے مِصفاہ میں جِدلیاہ کے
ساتھ رہنے والے تمام ہم وطنوں کو بھی قتل کیا اور وہاں
ٹھہرنے والے بابل کے فوجیوں کو بھی۔
4 اگلے دن جب کسی کو معلوم نہیں تھا کہ جِدلیاہ کو
قتل کیا گیا ہے 5 تو 80 آدمی وہاں پہنچے جو سِکم، سَیلا
اور سامریہ سے آ کر رب کے تباہ شدہ گھر میں اُس کی
پرستش کرنے جا رہے تھے۔ اُن کے پاس غلہ اور بخور
کی قربانیاں تھیں، اور اُنہوں نے غم کے مارے اپنی
داڑھیاں مُنڈوا کر اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور اپنی جِلد کو
زخمی کر دیا تھا۔ 6 اِسمٰعیل روتے روتے مِصفاہ سے نکل
کر اُن سے ملنے آیا۔ جب وہ اُن کے پاس پہنچا تو کہنے
لگا، ”جِدلیاہ بن اخی قام کے پاس آؤ اور دیکھو کہ کیا
ہوا ہے!“
7 جوں ہی وہ شہر میں داخل ہوئے تو اِسمٰعیل اور اُس
کے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کر کے ایک حوض میں
پھینک دیا۔ 8 صرف دس آدمی بچ گئے جب اُنہوں نے
اِسمٰعیل سے کہا، ”ہمیں مت قتل کرنا، کیونکہ ہمارے
پاس گندم، جَو اور شہد کے ذخیرے ہیں جو ہم نے کھلے
میدان میں کہیں چھپا رکھے ہیں۔“ یہ سن کر اُس نے
اُنہیں دوسروں کی طرح نہ مارا بلکہ زندہ چھوڑا۔
9 جس حوض میں اِسمٰعیل نے اُن آدمیوں کی لاشیں
پھینک دیں جو اُس نے جِدلیاہ کے معاملے میں مار ڈالے
تھے اُسے یہوداہ کے بادشاہ آسا نے بنوایا تھا — اُس
وقت جب وہ اسرائیلی بادشاہ بعشا کی وجہ سے مِصفاہ کو
مضبوط بنا رہا تھا۔ اِسمٰعیل نے اِسی حوض کو مقتولوں سے
بھر دیا۔ 10 مِصفاہ کے باقی لوگوں کو اُس نے قیدی
بنا لیا۔ اُن میں یہوداہ کے بادشاہ کی بیٹیاں اور باقی وہ
تمام لوگ شامل تھے جن پر شاہی محافظوں کے سردار
نبوزرادان نے جِدلیاہ بن اخی قام کو مقرر کیا تھا۔ پھر
اِسمٰعیل اُن سب کو اپنے ساتھ لے کر ملکِ عمون کے
لئے روانہ ہوا۔
11 لیکن یوحنان بن قریح اور اُس کے ساتھی افسروں کو
اطلاع دی گئی کہ اِسمٰعیل سے کیا جرم ہوا ہے۔ 12 تب
وہ اپنے تمام فوجیوں کو جمع کر کے اِسمٰعیل سے لڑنے
کے لئے نکلے اور اُس کا تعاقب کرتے کرتے اُسے
جِبعون کے جوہڑ کے پاس جا لیا۔ 13 جوں ہی اِسمٰعیل
کے قیدیوں نے یوحنان اور اُس کے افسروں کو دیکھا تو
وہ خوش ہوئے۔ 14 سب نے اِسمٰعیل کو چھوڑ دیا اور
مُڑ کر یوحنان کے پاس بھاگ آئے۔ 15 اِسمٰعیل آٹھ
ساتھیوں سمیت فرار ہوا اور یوحنان کے ہاتھ سے بچ کر
ملکِ عمون میں چلا گیا۔
16 یوں مِصفاہ کے بچے ہوئے تمام لوگ جِبعون میں
یوحنان اور اُس کے ساتھی افسروں کے زیرِ نگرانی آئے۔
اُن میں وہ تمام فوجی، خواتین، بچے اور درباری شامل تھے
جنہیں اِسمٰعیل نے جِدلیاہ کو قتل کرنے کے بعد قیدی
بنایا تھا۔ 17 لیکن وہ مِصفاہ واپس نہ گئے بلکہ آگے چلتے
چلتے بیت لحم کے قریب کے گاؤں بنام سرائے کِمہام میں
رُک گئے۔ وہاں وہ مصر کے لئے روانہ ہونے کی تیاریاں
کرنے لگے، 18 کیونکہ وہ بابل کے انتقام سے ڈرتے
تھے، اِس لئے کہ جِدلیاہ بن اخی قام کو قتل کرنے سے
اِسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُس آدمی کو موت کے گھاٹ اُتارا
تھا جسے شاہِ بابل نے یہوداہ کا گورنر مقرر کیا تھا۔

یرمیاہ مصر نہ جانے کا مشورہ دیتا ہے

42 یوحنان بن قریح، یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور
دیگر فوجی افسر باقی تمام لوگوں کے ساتھ
چھوٹے سے لے کر بڑے تک 2 یرمیاہ نبی کے پاس
آئے اور کہنے لگے، ”ہماری منت قبول کریں اور رب
اپنے خدا سے ہمارے لئے دعا کریں۔ آپ خود دیکھ سکتے
ہیں کہ گو ہم پہلے متعدد لوگ تھے، لیکن اب تھوڑے
ہی رہ گئے ہیں۔ 3 دعا کریں کہ رب آپ کا خدا ہمیں
دکھائے کہ ہم کہاں جائیں اور کیا کچھ کریں۔“

4 یرمیاہ نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، مَیں دعا میں
ضرور رب آپ کے خدا کو آپ کی گزارش پیش کروں گا۔
اور جو بھی جواب رب دے وہ مَیں لفظ بہ لفظ آپ کو بتا
دوں گا۔ مَیں آپ کو کسی بھی بات سے محروم نہیں رکھوں
گا۔“ 5 اُنہوں نے کہا، ”رب ہمارا وفادار اور قابلِ اعتماد
گواہ ہے۔ اگر ہم ہر بات پر عمل نہ کریں جو رب آپ کا
خدا آپ کی معرفت ہم پر نازل کرے گا تو وہی ہمارے
خلاف گواہی دے۔ 6 خواہ اُس کی ہدایت ہمیں اچھی
لگے یا بُری، ہم رب اپنے خدا کی سنیں گے جس کے
پاس ہم آپ کو بھیج رہے ہیں تاکہ ہماری سلامتی ہو۔ ہم
تو ضرور رب اپنے خدا کی سنیں گے۔“

7 دس دن گزرنے کے بعد رب کا کلام یرمیاہ پر نازل
ہوا۔ 8 اُس نے یوحنان، اُس کے ساتھی افسروں اور باقی
تمام لوگوں کو چھوٹے سے لے کر بڑے تک اپنے پاس
بُلا کر 9 کہا، ”آپ نے مجھے رب اسرائیل کے خدا کے
پاس بھیجا تاکہ مَیں آپ کی گزارش اُس کے سامنے لاؤں۔
اب اُس کا فرمان سنیں! 10 ’اگر تم اِس ملک میں رہو
تو مَیں تمہیں نہیں گراؤں گا بلکہ تعمیر کروں گا، تمہیں
جڑ سے نہیں اُکھاڑوں گا بلکہ پنیری کی طرح لگا دوں
گا۔ کیونکہ مجھے اُس مصیبت پر افسوس ہے جس میں
مَیں نے تمہیں مبتلا کیا ہے۔ 11 اِس وقت تم شاہِ بابل
سے ڈرتے ہو، لیکن اُس سے خوف مت کھانا!‘ رب
فرماتا ہے، ’اُس سے دہشت نہ کھاؤ، کیونکہ مَیں تمہارے
ساتھ ہوں اور تمہاری مدد کر کے اُس کے ہاتھ سے
چھٹکارا دوں گا۔ 12 مَیں تم پر رحم کروں گا، اِس لئے
وہ بھی تم پر رحم کر کے تمہیں تمہارے ملک میں واپس
آنے دے گا۔

13 لیکن اگر تم رب اپنے خدا کی سننے کے لئے تیار
نہ ہو بلکہ کہو کہ ہم اِس ملک میں نہیں رہیں گے
14 بلکہ مصر جائیں گے جہاں نہ جنگ دیکھیں گے، نہ
جنگی نرسنگے کی آواز سنیں گے اور نہ بھوکے رہیں گے
15 تو رب کا جواب سنو! اے یہوداہ کے بچے ہوئے
لوگو، رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ اگر تم مصر میں جا
کر وہاں پناہ لینے پر تُلے ہوئے ہو 16 تو یقین جانو کہ جس
تلوار اور کال سے تم ڈرتے ہو وہ وہیں مصر میں تمہارا پیچھا
کرتا رہے گا۔ وہاں جا کر تم یقیناً مرو گے۔ 17 جتنے بھی
مصر جا کر وہاں رہنے پر تُلے ہوئے ہوں وہ سب تلوار،
کال اور مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر مر جائیں گے۔
جس مصیبت میں مَیں اُنہیں ڈال دوں گا اُس سے کوئی
نہیں بچے گا۔‘

18 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے، ’پہلے میرا سخت غضب یروشلم کے باشندوں پر نازل
ہوا۔ اگر تم مصر جاؤ تو میرا غضب تم پر بھی نازل ہو گا۔
تمہیں دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے،
اور تم اُن کی لعن طعن اور حقارت کا نشانہ بنو گے۔
لعنت کرنے والا اپنے دشمنوں کے لئے تمہارے جیسا
انجام چاہے گا۔ جہاں تک تمہارے وطن کا تعلق ہے،

تم اُسے آئندہ کبھی نہیں دیکھو گے۔‘
19 اے یہوداہ کے بچے ہوئے لوگو، اب رب آپ
سے ہم کلام ہوا ہے۔ اُس کا جواب صاف ہے۔ مصر
کو مت جانا! یہ بات خوب جان لیں کہ آج مَیں نے
آپ کو آگاہ کر دیا ہے۔ 20 آپ نے اپنے آپ کو سخت
دھوکا دیا ہے۔ کیونکہ آپ ہی نے مجھے رب اپنے خدا
کے پاس بھیج کر کہا، ’رب ہمارے خدا سے ہمارے
لئے دعا کریں۔ جو بھی وہ فرمائے وہ ہمیں بتائیں تو ہم
اُس پر عمل کریں گے۔‘ 21 آج مَیں نے یہ کیا ہے،
لیکن آپ رب اپنے خدا کی سننے کے لئے تیار نہیں
ہیں۔ جو کچھ بھی اُس نے مجھے آپ کو سنانے کو کہا ہے
اُس پر آپ عمل نہیں کرنا چاہتے۔ 22 چنانچہ اب جان
لیں کہ جہاں آپ جا کر پناہ لینا چاہتے ہیں وہاں آپ
تلوار، کال اور مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو
جائیں گے۔“

یرمیاہ کی آگاہی کو نظرانداز کیا جاتا ہے

43 یرمیاہ خاموش ہوا۔ جو کچھ بھی رب اُن
کے خدا نے یرمیاہ کو اُنہیں سنانے کو کہا
تھا اُسے اُس نے اُن سب تک پہنچایا تھا۔ 2 پھر عزریاہ
بن ہوسعیاہ، یوحنان بن قریح اور تمام بدتمیز آدمی
بول اُٹھے، ”تم جھوٹ بول رہے ہو! رب ہمارے
خدا نے تمہیں یہ سنانے کو نہیں بھیجا کہ مصر کو نہ
جاؤ، نہ وہاں آباد ہو جاؤ۔ 3 اِس کے پیچھے باروک
بن نیریاہ کا ہاتھ ہے۔ وہی تمہیں ہمارے خلاف اُکسا
رہا ہے، کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم بابلیوں کے ہاتھ
میں آ جائیں تاکہ وہ ہمیں قتل کریں یا جلاوطن کر کے
ملکِ بابل لے جائیں۔“

4 ایسی باتیں کرتے کرتے یوحنان بن قریح، دیگر فوجی
افسروں اور باقی تمام لوگوں نے رب کا حکم رد کیا۔ وہ
ملکِ یہوداہ میں نہ رہے 5 بلکہ سب یوحنان اور باقی تمام
فوجی افسروں کی راہنمائی میں مصر چلے گئے۔ اُن میں
یہوداہ کے وہ بچے ہوئے سب لوگ شامل تھے جو پہلے
مختلف ممالک میں منتشر ہوئے تھے، لیکن اب یہوداہ
میں دوبارہ آباد ہونے کے لئے واپس آئے تھے۔ 6 وہ
تمام مرد، عورتیں اور بچے بادشاہ کی بیٹیوں سمیت بھی
اُن میں شامل تھے جنہیں شاہی محافظوں کے سردار
نبوزرادان نے جِدلیاہ بن اخی قام کے سپرد کیا تھا۔
یرمیاہ نبی اور باروک بن نیریاہ کو بھی ساتھ جانا پڑا۔
7 یوں وہ رب کی ہدایت رد کر کے روانہ ہوئے اور چلتے
چلتے مصری سرحد کے شہر تحفن حیس تک پہنچے۔

شاہِ بابل کے مصر میں گھس آنے کی پیش گوئی

8 تحفن حیس میں رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا،
9 ”اپنے ہم وطنوں کے دیکھتے دیکھتے چند ایک بڑے
پتھر فرعون کے محل کے دروازے کے قریب لے
جا کر گارے کی مدد سے فرش کی کچی اینٹوں میں
دبا دے۔ 10 پھر اُنہیں بتا دے، ’رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں اپنے خادم شاہِ
بابل نبوکدنضر کو بُلا کر یہاں لاؤں گا اور اُس کا تخت
اُن پتھروں کے اوپر کھڑا کروں گا جو مَیں نے یرمیاہ
کے ذریعے دبائے ہیں۔ نبوکدنضر اُن ہی کے اوپر اپنا
شاہی تنبو لگائے گا۔ 11 کیونکہ وہ آئے گا اور مصر پر حملہ
کر کے ہر ایک کے ساتھ وہ کچھ کرے گا جو اُس کے
نصیب میں ہے۔ ایک مر جائے گا، دوسرا قید میں جائے
گا اور تیسرا تلوار کی زد میں آئے گا۔ 12-13 مَیں مصری

دیوتاؤں کے مندروں کو جلا دوں گا۔ شاہِ بابل اُنہیں
راکھ کرے گا۔ وہ اُن کے بُتوں پر قبضہ کر کے اُنہیں
اپنے ساتھ لے جائے گا۔ جس طرح چرواہا چادر اوڑھ
لیتا ہے اُسی طرح وہ ملکِ مصر اوڑھ لے گا۔ مصر آتے
وقت وہ سورج دیوتا کے ستونوں کو ڈھا دے گا۔ ہاں، وہ
مصری دیوتاؤں کے مندر نذرِ آتش کرے گا۔ پھر وہ صحیح
سلامت وہاں سے واپس چلا جائے گا'۔"

تم بُت پرستی سے باز کیوں نہیں آتے؟

44 رب کا کلام ایک بار پھر یرمیاہ پر نازل ہوا۔
اُس میں وہ اُن تمام ہم وطنوں سے ہم
کلام ہوا جو شمالی مصر کے شہروں مجدال، تحفن حیس اور
میمفِس اور جنوبی مصر بنام پتروس میں رہتے تھے۔
2 "رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے، 'تم
نے خود وہ بڑی آفت دیکھی جو مَیں یروشلم اور یہوداہ کے
دیگر تمام شہروں پر لایا۔ آج وہ ویران و سنسان ہیں، اور
اُن میں کوئی نہیں بستا۔ 3 یوں اُنہیں اُن کی بُری حرکتوں
کا اجر ملا۔ کیونکہ اجنبی معبودوں کے لئے بخور جلا کر اُن
کی خدمت کرنے سے اُنہوں نے مجھے طیش دلایا۔ اور یہ
ایسے دیوتا تھے جن سے پہلے نہ وہ، نہ تم اور نہ تمہارے
باپ دادا واقف تھے۔ 4 بار بار مَیں نبیوں کو اُن کے
پاس بھیجتا رہا، اور بار بار میرے خادم کہتے رہے کہ ایسی
گھنونی حرکتیں مت کرنا، کیونکہ مجھے اِن سے نفرت ہے!
5 لیکن اُنہوں نے نہ سنی، نہ دھیان دیا۔ نہ وہ اپنی
بے دینی سے باز آئے، نہ اجنبی معبودوں کو بخور جلانے کا
سلسلہ بند کیا۔
6 تب میرا شدید غضب اُن پر نازل ہوا۔ میرے قہر
کی زبردست آگ نے یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی
گلیوں میں پھیلتے پھیلتے اُنہیں ویران و سنسان کر دیا۔
آج تک اُن کا یہی حال ہے۔'
7 اب رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
'تم اپنا ستیاناس کیوں کر رہے ہو؟ ایسے قدم اُٹھانے
سے تم یہوداہ سے آئے ہوئے مردوں اور عورتوں کو بچوں
اور شیرخواروں سمیت ہلاکت کی طرف لا رہے ہو۔ اِس
صورت میں ایک بھی نہیں بچے گا۔ 8 مجھے اپنے ہاتھوں
کے کام سے طیش کیوں دلاتے ہو؟ یہاں مصر میں پناہ
لے کر تم اجنبی معبودوں کے لئے بخور کیوں جلاتے
ہو؟ اِس سے تم اپنے آپ کو نیست و نابود کر رہے ہو،
تم دنیا کی تمام قوموں کے لئے لعنت اور مذاق کا نشانہ بنو
گے۔ 9 کیا تمہیں وہ بُرائیاں یاد نہیں جو تمہارے باپ
دادا، یہوداہ کے راجا رانیوں اور تم سے تمہاری بیویوں
سمیت ملکِ یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں میں سرزد ہوئی
ہیں؟ 10 آج تک تم نے نہ انکساری کا اظہار کیا، نہ
میرا خوف مانا، اور نہ میری شریعت کے مطابق زندگی
گزاری۔ تم اُن ہدایات کے تابع نہ رہے جو مَیں نے
تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو عطا کی تھیں۔'
11 چنانچہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے، 'مَیں تم پر آفت لانے کا اٹل ارادہ رکھتا ہوں۔
تمام یہوداہ ختم ہو جائے گا۔ 12 مَیں یہوداہ کے اُس بچے
ہوئے حصے کو صفحۂ ہستی سے مٹا دوں گا جو مصر میں جا
کر پناہ لینے پر تُلا ہوا تھا۔ سب مصر میں ہلاک ہو جائیں
گے، خواہ تلوار سے، خواہ کال سے۔ چھوٹے سے لے کر
بڑے تک سب کے سب تلوار یا کال کی زد میں آ کر
مر جائیں گے۔ اُنہیں دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے
ہو جائیں گے، اور وہ دوسروں کی لعن طعن اور حقارت
کا نشانہ بنیں گے۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمنوں کے

لئے اُن ہی کا سا انجام چاہے گا۔ 13 جس طرح مَیں نے
یروشلم کو سزا دی عین اُسی طرح مَیں مصر میں آنے والے
ہم وطنوں کو تلوار، کال اور مہلک بیماریوں سے سزا دوں
گا۔ 14 یہوداہ کے جتنے بچے ہوئے لوگ یہاں مصر میں
پناہ لینے کے لئے آئے ہیں وہ سب یہیں ہلاک ہو جائیں
گے۔ کوئی بھی بچ کر ملکِ یہوداہ میں نہیں لوٹے گا، گو
تم سب وہاں دوبارہ آباد ہونے کی شدید آرزو رکھتے ہو۔
صرف چند ایک اِس میں کامیاب ہو جائیں گے‘۔“

آسمانی ملکہ کی پوجا پر ضد

15 اُس وقت جنوبی مصر میں رہنے والے یہوداہ کے
تمام مرد اور عورتیں ایک بڑے اجتماع کے لئے جمع
ہوئے تھے۔ مردوں کو خوب معلوم تھا کہ ہماری بیویاں
اجنبی معبودوں کو بخور کی قربانیاں پیش کرتی ہیں۔ اب
اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، 16 ”جو بات آپ نے رب
کا نام لے کر ہم سے کی ہے وہ ہم نہیں مانتے۔ 17 ہم
اُن تمام باتوں پر ضرور عمل کریں گے جو ہم نے کہی
ہیں۔ ہم آسمانی ملکہ دیوی کے لئے بخور جلائیں گے اور
اُسے مَے کی نذریں پیش کریں گے۔ ہم وہی کچھ کریں
گے جو ہم، ہمارے باپ دادا، ہمارے بادشاہ اور ہمارے
بزرگ ملکِ یہوداہ اور یروشلم کی گلیوں میں کیا کرتے
تھے۔ کیونکہ اُس وقت روٹی کی کثرت تھی اور ہمارا اچھا
حال تھا۔ اُس وقت ہم کسی بھی مصیبت سے دوچار
نہ ہوئے۔ 18 لیکن جب سے ہم آسمانی ملکہ کو بخور اور
مَے کی نذریں پیش کرنے سے باز آئے ہیں اُس وقت
سے ہر لحاظ سے حاجت مند رہے ہیں۔ اُسی وقت سے
ہم تلوار اور کال کی زد میں آ کر نیست ہو رہے ہیں۔“
19 عورتوں نے بات جاری رکھ کر کہا، ”کیا آپ سمجھتے
ہیں کہ ہمارے شوہروں کو اِس کا علم نہیں تھا کہ ہم آسمانی
ملکہ کو بخور اور مَے کی نذریں پیش کرتی ہیں، کہ ہم اُس
کی شکل کی ٹکیاں بنا کر اُس کی پوجا کرتی ہیں؟“

چند ایک کے بچنے کی پیش گوئی

20 یرمیاہ اعتراض کرنے والے تمام مردوں اور عورتوں
سے دوبارہ مخاطب ہوا، 21 ”دیکھو، رب نے اُس بخور
پر دھیان دیا جو تم اور تمہارے باپ دادا نے بادشاہوں،
بزرگوں اور عوام سمیت یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کی
گلیوں میں جلایا ہے۔ یہ بات اُسے خوب یاد ہے۔
22 آخرکار ایک وقت آیا جب تمہاری شریر اور گھنونی
حرکتیں قابلِ برداشت نہ رہیں، اور رب کو تمہیں سزا دینی
پڑی۔ یہی وجہ ہے کہ آج تمہارا ملک ویران و سنسان
ہے، کہ اُسے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے
ہیں۔ لعنت کرنے والا اپنے دشمن کے لئے ایسا ہی انجام
چاہتا ہے۔ 23 آفت اِسی لئے تم پر آئی کہ تم نے بُتوں
کے لئے بخور جلا کر رب کی نہ سنی۔ نہ تم نے اُس کی
شریعت کے مطابق زندگی گزاری، نہ اُس کی ہدایات اور
احکام پر عمل کیا۔ آج تک ملک کا یہی حال رہا ہے۔“
24 پھر یرمیاہ نے تمام لوگوں سے عورتوں سمیت کہا،
”اے مصر میں رہنے والے یہوداہ کے تمام ہم وطنو،
رب کا کلام سنو! 25 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے
فرماتا ہے کہ تم اور تمہاری بیویوں نے اصرار کیا ہے، ’ہم
ضرور اپنی اُن مَنتوں کو پورا کریں گے جو ہم نے مانی ہیں،
ہم ضرور آسمانی ملکہ کو بخور اور مَے کی نذریں پیش کریں
گے۔‘ اور تم نے اپنے الفاظ اور اپنی حرکتوں سے ثابت
کر دیا ہے کہ تم سنجیدگی سے اپنے اِس اعلان پر عمل
کرنا چاہتے ہو۔ تو ٹھیک ہے، اپنا وعدہ اور اپنی مَنتیں

پوری کرو!
26 لیکن اے مصر میں رہنے والے تمام ہم وطنو، رب
کے کلام پر دھیان دو! رب فرماتا ہے کہ میرے عظیم نام
کی قسم، آئندہ مصر میں تم میں سے کوئی میرا نام لے کر
قسم نہیں کھائے گا، کوئی نہیں کہے گا، 'رب قادرِ مطلق
کی حیات کی قسم!' 27 کیونکہ مَیں تمہاری نگرانی کر رہا
ہوں، لیکن تم پر مہربانی کرنے کے لئے نہیں بلکہ تمہیں
نقصان پہنچانے کے لئے۔ مصر میں رہنے والے یہوداہ
کے تمام لوگ تلوار اور کال کی زد میں آ جائیں گے اور
پِستے پِستے ہلاک ہو جائیں گے۔ 28 صرف چند ایک دشمن
کی تلوار سے بچ کر ملکِ یہوداہ واپس آئیں گے۔ تب
یہوداہ کے جتنے بچے ہوئے لوگ مصر میں پناہ لینے کے
لئے آئے ہیں وہ سب جان لیں گے کہ کس کی بات
درست نکلی ہے، میری یا اُن کی۔ 29 رب فرماتا ہے کہ
مَیں تمہیں نشان بھی دیتا ہوں تاکہ تمہیں یقین ہو جائے
کہ مَیں تمہارے خلاف خالی باتیں نہیں کر رہا بلکہ تمہیں
یقیناً مصر میں سزا دوں گا۔ 30 نشان یہ ہو گا کہ جس
طرح مَیں نے یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کو اُس کے جانی
دشمن نبوکدنضر کے حوالے کر دیا اُسی طرح مَیں حُفرع
فرعون کو بھی اُس کے جانی دشمنوں کے حوالے کر دوں
گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔“

باروک کے لئے تسلی کا پیغام

45 یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی
حکومت کے چوتھے سال میں یرمیاہ نبی کو
باروک بن نیریاہ کے لئے رب کا پیغام ملا۔ اُس وقت
باروک یرمیاہ کی وہ باتیں ایک کتاب میں درج کر رہا
تھا جو اُس پر نازل ہوئی تھیں۔ یرمیاہ نے کہا، 2 ”اے
باروک، رب اسرائیل کا خدا تیرے بارے میں فرماتا ہے
3 کہ تُو کہتا ہے، 'ہائے، مجھ پر افسوس! رب نے میرے
درد میں اضافہ کر دیا ہے، اب مجھے رنج و الم بھی سہنا
پڑتا ہے۔ مَیں کراہتے کراہتے تھک گیا ہوں۔ کہیں بھی
آرام و سکون نہیں ملتا۔'
4 اے باروک، رب جواب میں فرماتا ہے کہ جو کچھ
مَیں نے خود تعمیر کیا اُسے مَیں گرا دوں گا، جو پودا مَیں
نے خود لگایا اُسے جڑ سے اُکھاڑ دوں گا۔ پورے ملک
کے ساتھ ایسا ہی سلوک کروں گا۔ 5 تو پھر تُو اپنے
لئے کیوں بڑی کامیابی حاصل کرنے کا آرزومند ہے؟ ایسا
خیال چھوڑ دے، کیونکہ مَیں تمام انسانوں پر آفت لا رہا
ہوں۔ یہ رب کا فرمان ہے۔ لیکن جہاں بھی تُو جائے
وہاں مَیں ہونے دوں گا کہ تیری جان چھوٹ جائے۔[a]“

مصر کی شکست کی پیش گوئی

46 یرمیاہ پر مختلف قوموں کے بارے میں
بھی پیغامات نازل ہوئے۔ یہ ذیل میں
درج ہیں۔
2 پہلا پیغام مصر کے بارے میں ہے۔ یہوداہ کے
بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے سال میں شاہِ بابل
نبوکدنضر نے دریائے فرات پر واقع شہر کرکمیس کے پاس
مصری فوج کو شکست دی تھی۔ اُن دنوں میں مصری
بادشاہ نکوہ فرعون کی فوج کے بارے میں رب کا کلام
نازل ہوا،
3 ”اپنی بڑی اور چھوٹی ڈھالیں تیار کر کے جنگ کے
لئے نکلو! 4 گھوڑوں کو رتھوں میں جوتو! دیگر گھوڑوں پر

a لفظی ترجمہ: مَیں تجھے تیری جان غنیمت کے طور پر بخش دوں گا۔

سوار ہو جاؤ! خود پہن کر کھڑے ہو جاؤ! اپنے نیزوں
کو روغن سے چمکا کر زرہ بکتر پہن لو! 5لیکن مجھے کیا
نظر آ رہا ہے؟ مصری فوجیوں پر دہشت طاری ہوئی ہے۔
وہ پیچھے ہٹ رہے ہیں، اُن کے سورماؤں نے ہتھیار
ڈال دیئے ہیں۔ وہ بھاگ بھاگ کر فرار ہو رہے ہیں اور
پیچھے بھی نہیں دیکھتے۔ رب فرماتا ہے کہ چاروں طرف
دہشت ہی دہشت پھیل گئی ہے۔ 6نہ تیزی سے بھاگنے
والا، نہ زبردست فوجی بچ سکتا ہے۔ شمال میں دریائے
فرات کے کنارے ہی وہ ٹھوکر کھا کر گر گئے ہیں۔

7یہ کیا ہے جو دریائے نیل کی طرح چڑھ رہا ہے، جو
سیلاب بن کر سب کچھ غرق کر رہا ہے؟ 8مصر دریائے
نیل کی طرح چڑھ رہا ہے، وہی سیلاب بن کر سب کچھ
غرق کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے، 'مَیں چڑھ کر پوری زمین کو
غرق کر دوں گا۔ مَیں شہروں کو اُن کے باشندوں سمیت
تباہ کروں گا۔' 9اے گھوڑو، دشمن پر ٹوٹ پڑو! اے
رتھو، دیوانوں کی طرح دوڑو! اے فوجیو، لڑنے کے لئے
نکلو! اے ایتھوپیا اور لبیا کے سپاہیو، اپنی ڈھالیں پکڑ کر
چلو، اے لُدیہ کے تیر چلانے والو، اپنے کمان تان کر
آگے بڑھو!

10لیکن آج قادرِ مطلق، رب الافواج کا ہی دن ہے۔
انتقام کے اِس دن وہ اپنے دشمنوں سے بدلہ لے گا۔ اُس
کی تلوار اُنہیں کھا کھا کر سیر ہو جائے گی، اور اُن کا خون
پی پی کر اُس کی پیاس بجھے گی۔ کیونکہ شمال میں دریائے
فرات کے کنارے اُنہیں قادرِ مطلق، رب الافواج کو
قربان کیا جائے گا۔

11اے کنواری مصر بیٹی، ملکِ جِلعاد میں جا کر اپنے
زخموں کے لئے بلسان خرید لے۔ لیکن کیا فائدہ؟ خواہ
تُو کتنی دوائی کیوں نہ استعمال کرے تیری چوٹیں بھر ہی
نہیں سکتیں! 12تیری شرمندگی کی خبر دیگر اقوام میں
پھیل گئی ہے، تیری چیخیں پوری دنیا میں گونج رہی ہیں۔
کیونکہ تیرے سورمے ایک دوسرے سے ٹھوکر کھا کر گر
گئے ہیں۔"

شاہِ بابل کے مصر میں گھُس آنے کی پیش گوئی

13جب شاہِ بابل نبوکدنضر مصر پر حملہ کرنے آیا تو
رب اِس کے بارے میں یرمیاہ سے ہم کلام ہوا،
14"مصری شہروں مجدال، میمفِس اور تحفن حیس
میں اعلان کرو، 'جنگ کی تیاریاں کر کے لڑنے کے
لئے کھڑے ہو جاؤ! کیونکہ تلوار تمہارے آس پاس
سب کچھ کھا رہی ہے۔'
15اے مصر، تیرے زبردست سانڈ[a] کو خاک میں
کیوں ملایا گیا ہے؟ وہ کھڑا نہیں رہ سکتا، کیونکہ رب نے
اُسے دبا دیا ہے۔ 16اُس نے متعدد افراد کو ٹھوکر کھانے
دیا، اور وہ ایک دوسرے پر گر گئے۔ اُنہوں نے کہا، 'آؤ،
ہم اپنی ہی قوم اور اپنے وطن میں واپس چلے جائیں جہاں
ظالم کی تلوار ہم تک نہیں پہنچ سکتی۔' 17وہاں وہ پکار
اُٹھے، 'مصر کا بادشاہ شور تو بہت مچاتا ہے لیکن اِس
کے پیچھے کچھ بھی نہیں۔ جو سنہرا موقع اُسے ملا وہ جاتا
رہا ہے'۔"
18دنیا کا بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا ہے،
"میری حیات کی قسم، جو تم پر حملہ کرنے آ رہا ہے وہ

[a] سانڈ: مصر کا ایک دیوتا۔ عبرانی لفظ کا مطلب سورما بھی ہو سکتا ہے۔

دوسروں سے اُتنا بڑا ہے جتنا تبور دیگر پہاڑوں سے اور
کرمل سمندر سے اونچا ہے۔ 19 اے مصر کے باشندو، اپنا
مال و اسباب باندھ کر جلاوطن ہونے کی تیاریاں کرو۔
کیونکہ میمفِس مسمار ہو کر نذرِ آتش ہو جائے گا۔ اُس
میں کوئی نہیں رہے گا۔

20 مصر خوب صورت سی جوان گائے ہے، لیکن شمال
سے مہلک مکھی آ کر اُس پر دھاوا بول رہی ہے۔ ہاں، وہ
آ رہی ہے۔ 21 مصری فوج کے بھاڑے کے فوجی موٹے
تازے بچھڑے ہیں، لیکن وہ بھی مُڑ کر فرار ہو جائیں
گے۔ ایک بھی قائم نہیں رہے گا۔ کیونکہ آفت کا دن
اُن پر آنے والا ہے، وہ وقت جب اُنہیں پوری سزا ملے
گی۔ 22 مصر سانپ کی طرح پھنکارتے ہوئے پیچھے ہٹ
جائے گا جب دشمن کے فوجی پورے زور سے اُس پر حملہ
کریں گے، جب وہ لکڑ ہاروں کی طرح اپنی کلہاڑیاں
پکڑے ہوئے اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔" 23 رب فرماتا
ہے، "تب وہ مصر کا جنگل کاٹ ڈالیں گے، گو وہ کتنا
گھنا کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اُن کی تعداد ٹڈیوں سے زیادہ ہو
گی بلکہ وہ اَن گنت ہوں گے۔ 24 مصر بیٹی کی بے عزتی
کی جائے گی، اُسے شمالی قوم کے حوالے کیا جائے گا۔"

25 رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
"مَیں تھیبس شہر کے دیوتا آمون، فرعون اور تمام
مصر کو اُس کے دیوتاؤں اور بادشاہوں سمیت سزا
دوں گا۔ ہاں، مَیں فرعون اور اُس پر اعتماد رکھنے والے
تمام لوگوں کی عدالت کروں گا۔" 26 رب فرماتا ہے،
"مَیں اُنہیں اُن کے جانی دشمنوں کے حوالے کر دوں
گا، اور وہ شاہِ بابل نبوکدنضر اور اُس کے افسروں کے
قابو میں آ جائیں گے۔ لیکن بعد میں مصر پہلے کی طرح
دوبارہ آباد ہو جائے گا۔

27 جہاں تک تیرا تعلق ہے، اے یعقوب میرے
خادم، خوف مت کھا! اے اسرائیل، حوصلہ مت ہار!
دیکھ، مَیں تجھے دُور دراز ملک سے چھٹکارا دوں گا۔ تیری
اولاد کو مَیں اُس ملک سے نجات دوں گا جہاں اُسے
جلاوطن کیا گیا ہے۔ پھر یعقوب واپس آ کر آرام و سکون
کی زندگی گزارے گا۔ کوئی نہیں ہو گا جو اُسے ہیبت
زدہ کرے۔" 28 رب فرماتا ہے، "اے یعقوب میرے
خادم، خوف نہ کھا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
مَیں اُن تمام قوموں کو نیست و نابود کر دوں گا جن میں
مَیں نے تجھے منتشر کر دیا ہے، لیکن تجھے مَیں اِس طرح
صفحۂ ہستی سے نہیں مٹاؤں گا۔ البتہ مَیں مناسب حد
تک تیری تنبیہ کروں گا، کیونکہ مَیں تجھے سزا دیئے بغیر
نہیں چھوڑ سکتا۔"

فلستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹایا جائے گا

47 فرعون کے غزہ شہر پر حملہ کرنے سے پہلے
یرمیاہ نبی پر فلستیوں کے بارے میں رب
کا کلام نازل ہوا،

2 "رب فرماتا ہے کہ شمال سے پانی آ رہا ہے جو
سیلاب بن کر پورے ملک کو غرق کر دے گا۔ پورا ملک
شہروں اور باشندوں سمیت اُس میں ڈوب جائے گا۔ لوگ
چیخ اُٹھیں گے، اور ملک کے تمام باشندے آہ و زاری
کریں گے۔ 3 کیونکہ سرپٹ دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی
ٹاپیں سنائی دیں گی، دشمن کے رتھوں کا شور اور پہیوں کی
گڑگڑاہٹ اُن کے کانوں تک پہنچے گی۔ باپ خوف زدہ
ہو کر یوں ساکت ہو جائیں گے کہ وہ اپنے بچوں کی مدد
کرنے کے لئے پیچھے بھی دیکھ نہیں سکیں گے۔ 4 کیونکہ
وہ دن آنے والا ہے جب تمام فلستیوں کو نیست و نابود

کیا جائے گا تاکہ صور اور صیدا کے آخری مدد کرنے
والے بھی ختم ہو جائیں۔ کیونکہ رب فلستیوں کو صفحۂ
ہستی سے مٹانے والا ہے، جزیرۂ کریتے کے اُن بچے
ہوؤں کو جو یہاں آ کر آباد ہوئے ہیں۔
5 غزہ بیٹی ماتم کے عالم میں اپنا سر مُنڈوائے گی،
اسقلون شہر مسمار ہو جائے گا۔ اے میدانی علاقے کے
بچے ہوئے لوگو، تم کب تک اپنی جِلد کو زخمی کرتے رہو
گے؟ 6 'ہائے، اے رب کی تلوار، کیا تُو کبھی نہیں آرام
کرے گی؟ دوبارہ اپنے میان میں چھپ جا! خاموش ہو
کر آرام کر!' 7 لیکن تُو کس طرح آرام کر سکتی ہے جب
رب نے اِس کا حکم دیا ہے؟ اُسی نے تو مقرر کیا ہے کہ
وہ اسقلون اور ساحلی علاقے پر دھاوا بولے۔"

موآب کے انجام کی پیش گوئی

48 موآب کے بارے میں رب الافواج جو
اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
"نبو شہر پر افسوس، کیونکہ وہ تباہ ہو گیا ہے۔ دشمن
نے قِریَتائم کی بے حرمتی کر کے اُس پر قبضہ کر لیا ہے۔
چٹان کے قلعے کی رُسوائی ہو گئی، وہ پاش پاش ہو گیا
ہے۔ 2 اب سے کوئی موآب کی تعریف نہیں کرے گا۔
حسبون میں آدمی اُس کی شکست کی سازشیں کر کے کہہ
رہے ہیں، 'آؤ، ہم موآبی قوم کو نیست و نابود کریں۔'
اے مدمین، تُو بھی تباہ ہو جائے گا، تلوار تیرے بھی
پیچھے پڑ جائے گی۔
3 سنو! حورونائم سے چیخیں بلند ہو رہی ہیں۔ تباہی
اور بڑی شکست کا شور مچ رہا ہے۔ 4 موآب چُور چُور ہو
گیا ہے، اُس کے بچے زور سے چلّا رہے ہیں۔ 5 لوگ
روتے روتے لوحیت کی طرف چڑھ رہے ہیں۔ حورونائم
کی طرف اُترتے راستے پر شکست کی آہ و زاری سنائی
دے رہی ہے۔ 6 بھاگ کر اپنی جان بچاؤ! ریگستان میں
جھاڑی[a] کی مانند بن جاؤ۔
7 چونکہ تم موآبیوں نے اپنی کامیابیوں اور دولت پر
بھروسا رکھا، اِس لئے تم بھی قید میں جاؤ گے۔ تمہارا
دیوتا کموس بھی اپنے پجاریوں اور بزرگوں سمیت جلاوطن
ہو جائے گا۔ 8 تباہ کرنے والا ہر شہر پر حملہ کرے
گا، ایک بھی نہیں بچے گا۔ جس طرح رب نے فرمایا
ہے، وادی بھی تباہ ہو جائے گی اور میدانِ مرتفع بھی۔
9 موآب پر نمک ڈال دو، کیونکہ وہ مسمار ہو جائے گا۔
اُس کے شہر ویران و سنسان ہو جائیں گے، اور اُن میں
کوئی نہیں بسے گا۔
10 اُس پر لعنت جو سُستی سے رب کا کام کرے!
اُس پر لعنت جو اپنی تلوار کو خون بہانے سے روک لے!
11 اپنی جوانی سے لے کر آج تک موآب آرام و سکون
کی زندگی گزارتا آیا ہے، اُس مَے کی مانند جو کبھی نہیں
چھیڑی گئی اور کبھی ایک برتن سے دوسرے میں اُنڈیلی
نہیں گئی۔ اِس لئے اُس کا مزہ قائم اور ذائقہ بہترین رہا
ہے۔" 12 لیکن رب فرماتا ہے، "وہ دن آنے والا ہے
جب مَیں ایسے آدمیوں کو اُس کے پاس بھیجوں گا جو
مَے کو برتنوں سے نکال کر ضائع کر دیں گے، اور برتنوں
کو خالی کرنے کے بعد پاش پاش کر دیں گے۔ 13 تب
موآب کو اپنے دیوتا کموس پر یوں شرم آئے گی جس طرح
اسرائیل کو بیت ایل کے اُس بُت پر شرم آئی جس پر وہ
بھروسا رکھتا تھا۔
14 ہائے، تم اپنے آپ پر کتنا فخر کرتے ہو کہ ہم

[a] یا عروعیر۔

سورمے اور زبردست جنگجو ہیں۔ 15لیکن دنیا کا بادشاہ
جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا ہے کہ موآب تباہ
ہو جائے گا۔ دشمن اُس کے شہروں پر چڑھ آئے گا، اور
اُس کے بہترین جوان اُتر کر قتل و غارت کی زد میں آ
جائیں گے۔

موآب کی طاقت ٹوٹ گئی ہے

16موآب کا انجام قریب ہی ہے، آفت اُس پر نازل
ہونے والی ہے۔ 17اے پڑوس میں بسنے والو، اُس پر ماتم
کرو! جتنے اُس کی شہرت جانتے ہو آہ و زاری کرو۔
بولو، 'ہائے، موآب کا زور دار عصائے شاہی ٹوٹ گیا
ہے، اُس کی شان و شوکت کی علامت خاک میں ملائی
گئی ہے۔'

18اے دیبون بیٹی، اپنے شاندار تخت پر سے اُتر
کر پیاسی زمین پر بیٹھ جا۔ کیونکہ موآب کو تباہ
کرنے والا تجھ پر بھی چڑھ آئے گا، وہ تیرے قلعہ
بند شہروں کو بھی مسمار کرے گا۔ 19اے عروعیر کی
رہنے والی، سڑک کے کنارے کھڑی ہو کر دھیان دے!
بھاگنے والوں اور اپنی جان بچانے والوں سے پوچھ لے
کہ کیا ہوا ہے۔ 20تب تجھے جواب ملے گا، 'موآب
رُسوا ہوا ہے، وہ پاش پاش ہو گیا ہے۔ بلند آواز سے
واویلا کرو! دریائے ارنون کے کنارے اعلان کرو کہ
موآب ختم ہے۔'

21میدانِ مرتفع پر اللہ کی عدالت نازل ہوئی ہے۔
حولون، یہض، مِفعت، 22دیبون، نبو، بیت دِبلاتائم،
23قِریَتائم، بیت جمول، بیت معون، 24قریوت اور بُصرہ،
غرض موآب کے تمام شہروں کی عدالت ہوئی ہے، خواہ
وہ دُور ہوں یا قریب۔"

25رب فرماتا ہے، "موآب کی طاقت ٹوٹ گئی ہے،
اُس کا بازو پاش پاش ہو گیا ہے۔ 26اُسے مَے پلا پلا کر
متوالا کرو، وہ اپنی قَے میں لوٹ پوٹ ہو کر سب کے
لئے مذاق کا نشانہ بن جائے۔ کیونکہ وہ مغرور ہو کر رب
کے خلاف کھڑا ہو گیا ہے۔
27تم موآبیوں نے اسرائیل کو اپنے مذاق کا نشانہ بنایا
تھا۔ تم یوں اُسے گالیاں دیتے رہے جیسے اُسے چوری
کرتے وقت پکڑا گیا ہو۔ 28لیکن اب تمہاری باری آ گئی
ہے۔ اپنے شہروں کو چھوڑ کر چٹانوں میں جا بسو! کبوتر
بن کر تنگ اور گہری گھاٹی کی کھڑی چڑھائیوں پر اپنے
گھونسلے بنا لو۔
29ہم نے موآب کے تکبر کے بارے میں سنا ہے،
کیونکہ وہ حد سے زیادہ متکبر، مغرور، گھمنڈی، خود پسند
اور انا پرست ہے۔"
30رب فرماتا ہے، "مَیں اُس کے تکبر سے واقف
ہوں۔ لیکن اُس کی ڈینگیں عبث ہیں، اُن کے پیچھے کچھ
نہیں ہے۔ 31اِس لئے مَیں موآب پر آہ و زاری کر رہا،
تمام موآب کے سبب سے چلّا رہا ہوں۔ قیر حراست
کے باشندوں کا انجام دیکھ کر مَیں آہیں بھر رہا ہوں۔
32اے سِبماہ کی انگور کی بیل، یعزیر کی نسبت مَیں
کہیں زیادہ تجھ پر ماتم کر رہا ہوں۔ تیری کونپلیں یعزیر
تک پھیلی ہوئی تھیں بلکہ سمندر کو پار بھی کرتی تھیں۔
لیکن اب تباہ کرنے والا دشمن تیرے پکے ہوئے انگوروں
اور موسمِ گرما کے پھل پر ٹوٹ پڑا ہے۔ 33اب خوشی
و شادمانی موآب کے باغوں اور کھیتوں سے جاتی رہی
ہے۔ مَیں نے انگور کا رس نکالنے کا کام روک دیا ہے۔
کوئی خوشی کے نعرے لگا لگا کر انگور کو پاؤں تلے نہیں
روندتا۔ شور تو مچ رہا ہے، لیکن خوشی کے نعرے بلند

نہیں ہو رہے بلکہ جنگ کے۔
34 حسبون میں لوگ مدد کے لئے پکار رہے ہیں، اُن
کی آواز اِلی عالی اور یہض تک سنائی دے رہی ہے۔ اِسی
طرح ضُغر کی چیخیں حورونائم اور عجلت شلیشیاہ تک پہنچ
گئی ہیں۔ کیونکہ نِمریم کا پانی بھی خشک ہو جائے گا۔“
35 رب فرماتا ہے، ”موآب میں جو اونچی جگہوں پر چڑھ
کر اپنے دیوتاؤں کو بخور اور باقی قربانیاں پیش کرتے ہیں
اُن کا مَیں خاتمہ کر دوں گا۔
36 اِس لئے میرا دل بانسری کے ماتمی سُر نکال کر
موآب اور قیر حراست کے لئے نوحہ کر رہا ہے۔ کیونکہ
اُن کی حاصل شدہ دولت جاتی رہی ہے۔ 37 ہر سر گنجا،
ہر داڑھی مُنڈوائی گئی ہے۔ ہر ہاتھ کی جِلد کو زخمی کر
دیا گیا ہے، ہر کمر ٹاٹ سے ملبّس ہے۔ 38 موآب کی
تمام چھتوں پر اور اُس کے چوکوں میں آہ و زاری بلند ہو
رہی ہے۔“

کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں نے موآب کو بے کار
مٹی کے برتن کی طرح توڑ ڈالا ہے۔ 39 ہائے، موآب
پاش پاش ہو گیا ہے! لوگ زار و قطار رو رہے ہیں، اور
موآب نے شرم کے مارے اپنا منہ ڈھانپ لیا ہے۔ وہ
مذاق کا نشانہ بن گیا ہے، اُسے دیکھ کر تمام پڑوسیوں کے
رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔“

موآب رب کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا ہے

40 رب فرماتا ہے، ”وہ دیکھو! دشمن عقاب کی طرح
موآب پر جھپٹا مارتا ہے۔ اپنے پَروں کو پھیلا کر وہ پورے
ملک پر سایہ ڈالتا ہے۔ 41 دشمن نے قصبوں پر قبضہ کر لیا
ہے، قلعے اُس کے ہاتھ میں آ گئے ہیں۔ اُس دن موآبی
سورماؤں کا دل دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و
تاب کھائے گا۔ 42 کیونکہ موآبی قوم صفحۂ ہستی سے مٹ
جائے گی، اِس لئے کہ وہ مغرور ہو کر رب کے خلاف
کھڑی ہو گئی ہے۔
43 اے موآبی قوم، دہشت، گڑھا اور پھندا تیرے
نصیب میں ہیں۔“ 44 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”جو
دہشت سے بھاگ کر بچ جائے وہ گڑھے میں گر جائے
گا، اور جو گڑھے سے نکل جائے وہ پھندے میں پھنس
جائے گا۔ کیونکہ مَیں موآب پر اُس کی عدالت کا سال
لاؤں گا۔
45 پناہ گزین تھکے ہارے حسبون کے سائے میں
رُک جاتے ہیں۔ لیکن افسوس، حسبون سے آگ نکل
آئی ہے اور سیحون بادشاہ کے شہر میں سے شعلہ بھڑک
اُٹھا ہے جو موآب کی پیشانی کو اور شور مچانے والوں
کے چاندوں کو نذرِ آتش کرے گا۔ 46 اے موآب،
تجھ پر افسوس! کموس دیوتا کے پرستار نیست و نابود ہیں،
تیرے بیٹے بیٹیاں قیدی بن کر جلاوطن ہو گئے ہیں۔
47 لیکن آنے والے دنوں میں مَیں موآب کو بحال
کروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
یہاں موآب پر عدالت کا فیصلہ اختتام پر پہنچ گیا ہے۔

عمونیوں کی عدالت

49 عمونیوں کے بارے میں رب فرماتا ہے،
”کیا اسرائیل کی کوئی اولاد نہیں، کوئی
وارث نہیں جو جد کے قبائلی علاقے میں رہ سکے؟ مَلِک
دیوتا کے پرستاروں نے اُس پر کیوں قبضہ کیا ہے؟ کیا وجہ
ہے کہ یہ لوگ جد کے شہروں میں آباد ہو گئے ہیں؟“
2 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”وہ وقت آنے والا ہے کہ
میرے حکم پر عمونی دار الحکومت ربّہ کے خلاف جنگ

کے نعرے لگائے جائیں گے۔ تب وہ ملبے کا ڈھیر بن
جائے گا، اور گرد و نواح کی آبادیاں نذرِ آتش ہو جائیں
گی۔ تب اسرائیل اُن پر قبضہ کرے گا جنہوں نے
اُس پر قبضہ کیا تھا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
3 ”اے حسبون، واویلا کر، کیونکہ عَی شہر برباد ہوا
ہے۔ اے ربّہ کی بیٹیو، مدد کے لئے چلّاؤ! ٹاٹ
اوڑھ کر ماتم کرو! باڑوں کے اندر بے چینی سے اِدھر
اُدھر پھرو! کیونکہ مَلِک دیوتا اپنے پجاریوں اور بزرگوں
سمیت جلاوطن ہو جائے گا۔ 4 اے بےوفا بیٹی، تُو
گھاٹیوں پر، پانی سے چھلکتی اپنی وادی پر کتنا فخر کرتی ہے!
تُو اپنے مال و دولت پر بھروسا کر کے شیخی مارتی ہے
کہ اب مجھ پر کوئی حملہ نہیں کرے گا۔“ 5 قادرِ مطلق
رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں تمام پڑوسیوں کی طرف سے
تجھ پر دہشت چھا جانے دوں گا۔ تم سب کو چاروں
طرف منتشر کر دیا جائے گا، اور تیرے پناہ گزینوں کو
کوئی جمع نہیں کرے گا۔
6 لیکن بعد میں مَیں عمونیوں کو بحال کروں گا۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

ادوم کی عدالت

7 رب الافواج ادوم کے بارے میں فرماتا ہے، ”کیا
تیمان میں حکمت کا نام و نشان نہیں رہا؟ کیا دانش مند
صحیح مشورہ نہیں دے سکتے؟ کیا اُن کی دانائی بےکار ہو
گئی ہے؟
8 اے ددان کے باشندو، بھاگ کر ہجرت کرو، زمین
کے اندر چھپ جاؤ۔ کیونکہ مَیں عیسَو کی اولاد پر آفت
نازل کرتا ہوں، میری سزا کا دن قریب آ گیا ہے۔ 9 اے
ادوم، اگر تُو انگور کا باغ ہوتا اور مزدور فصل چننے کے لئے
آتے تو تھوڑا بہت اُن کے پیچھے رہ جاتا۔ اگر ڈاکو رات
کے وقت تجھے لُوٹ لیتے تو وہ صرف اُتنا ہی چھین لیتے
جتنا اُٹھا کر لے جا سکتے ہیں۔ لیکن تیرا انجام اِس سے
کہیں زیادہ بُرا ہو گا۔ 10 کیونکہ مَیں نے عیسَو کو ننگا
کر کے اُس کی تمام چھپنے کی جگہیں ڈھونڈ نکالی ہیں۔ وہ
کہیں بھی چھپ نہیں سکے گا۔ اُس کی اولاد، بھائی اور ہم
سائے ہلاک ہو جائیں گے، ایک بھی باقی نہیں رہے گا۔
11 اپنے یتیموں کو پیچھے چھوڑ دے، کیونکہ مَیں اُن
کی جان کو بچائے رکھوں گا۔ تمہاری بیوائیں بھی مجھ پر
بھروسا رکھیں۔“
12 رب فرماتا ہے، ”جنہیں میرے غضب کا پیالہ
پینے کا فیصلہ نہیں سنایا گیا تھا اُنہیں بھی پینا پڑا۔ تو پھر
تیری جان کس طرح بچے گی؟ نہیں، تُو یقیناً سزا کا
پیالہ پی لے گا۔“ 13 رب فرماتا ہے، ”میرے نام کی
قَسم، بُصرہ شہر گرد و نواح کے تمام شہروں سمیت ابدی
کھنڈرات بن جائے گا۔ اُسے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے
کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ اُسے لعن طعن کریں گے۔
لعنت کرنے والا اپنے دشمن کے لئے بُصرہ ہی کا سا انجام
چاہے گا۔“
14 مَیں نے رب کی طرف سے پیغام سنا ہے، ”ایک
قاصد کو اقوام کے پاس بھیجا گیا ہے جو اُنہیں حکم دے،
’جمع ہو کر ادوم پر حملہ کرنے کے لئے نکلو! اُس سے
لڑنے کے لئے اُٹھو!‘
15 اب مَیں تجھے چھوٹا بنا دوں گا، ایک ایسی قوم جسے
دیگر لوگ حقیر جانیں گے۔ 16 ماضی میں دوسرے تجھ
سے دہشت کھاتے تھے، لیکن اِس بات نے اور تیرے
غرور نے تجھے فریب دیا ہے۔ بےشک تُو چٹانوں کی
دراڑوں میں بسیرا کرتا ہے، اور پہاڑی بلندیاں تیرے

قبضے میں ہیں۔ لیکن خواہ تُو اپنا گھونسلا عقاب کی سی اونچی
جگہوں پر کیوں نہ بنائے تو بھی مَیں تجھے وہاں سے اُتار کر
خاک میں ملا دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
17 ”ملکِ ادوم یوں برباد ہو جائے گا کہ وہاں سے
گزرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ اُس
کے زخموں کو دیکھ کر وہ ’توبہ توبہ‘ کہیں گے۔“ 18 رب
فرماتا ہے، ”اُس کا انجام سدوم، عمورہ اور اُن کے پڑوسی
شہروں کی مانند ہو گا جنہیں اللہ نے اُلٹا کر نیست و
نابود کر دیا۔ وہاں کوئی نہیں بسے گا۔ 19 جس طرح
شیر ببر یردن کے جنگل سے نکل کر شاداب چراگاہوں
میں چرنے والی بھیڑ بکریوں پر ٹوٹ پڑتا ہے اُسی طرح
مَیں ایک دم ادوم کو اُس کے اپنے ملک سے بھگا دوں
گا۔ تب مَیں اپنے چنے ہوئے آدمی کو ادوم پر مقرر کروں
گا۔ کیونکہ کون میرے برابر ہے؟ کون مجھ سے جواب
طلب کر سکتا ہے؟ وہ گلہ بان کہاں ہے جو میرا مقابلہ
کر سکے؟“

20 چنانچہ ادوم پر رب کا فیصلہ سنو! تیمان کے
باشندوں کے لئے اُس کے منصوبے پر دھیان دو! دشمن
پورے ریوڑ کو سب سے ننھے بچوں سے لے کر بڑوں
تک گھسیٹ کر لے جائے گا۔ اُس کی چراگاہ ویران و
سنسان ہو جائے گی۔ 21 ادوم اِتنے دھڑام سے گر جائے
گا کہ زمین تھرتھرا اُٹھے گی۔ لوگوں کی چیخیں بحرِ قُلزم
تک سنائی دیں گی۔ 22 وہ دیکھو! دشمن عقاب کی طرح
اُڑ کر ادوم پر جھپٹا مارتا ہے۔ وہ اپنے پَروں کو پھیلا کر
بُصرہ پر سایہ ڈالتا ہے۔ اُس دن ادومی سورماؤں کا دل دردِ
زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب کھائے گا۔

دمشق کی عدالت

23 رب دمشق کے بارے میں فرماتا ہے،
”حمات اور ارفاد شرمندہ ہو گئے ہیں۔ بُری خبریں
سن کر وہ ہمت ہار گئے ہیں۔ پریشانی نے اُنہیں اُس
متلاطم سمندر جیسا بےچین کر دیا ہے جو تھم نہیں سکتا۔
24 دمشق ہمت ہار کر بھاگنے کے لئے مُڑ گیا ہے۔ دہشت
اُس پر چھا گئی ہے، اور وہ دردِ زہ میں مبتلا عورت کی
طرح تڑپ رہا ہے۔
25 ہائے، دمشق کو ترک کیا گیا ہے! جس مشہور شہر
سے میرا دل لطف اندوز ہوتا تھا وہ ویران و سنسان
ہے۔“ 26 رب الافواج فرماتا ہے، ”اُس دن اُس کے
جوان آدمی گلیوں میں گر کر رہ جائیں گے، اُس کے تمام
فوجی ہلاک ہو جائیں گے۔ 27 مَیں دمشق کی فصیل کو
آگ لگا دوں گا جو پھیلتے پھیلتے بن ہدد بادشاہ کے محلوں
کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔“

بدُو قبیلوں کی عدالت

28 ذیل میں قیدار اور حصور کے بدُو قبیلوں کے
بارے میں کلام درج ہے۔ بعد میں شاہِ بابل نبوکدنضر
نے اُنہیں شکست دی۔ رب فرماتا ہے،
”اُٹھو! قیدار پر حملہ کرو! مشرق میں بسنے والے بدُو
قبیلوں کو تباہ کرو! 29 تم اُن کے خیموں، بھیڑ بکریوں
اور اونٹوں کو چھین لو گے، اُن کے خیموں کے پردوں اور
باقی سامان کو لُوٹ لو گے۔ چیخیں سنائی دیں گی، ’ہائے،
چاروں طرف دہشت ہی دہشت‘!“
30 رب فرماتا ہے، ”اے حصور میں بسنے والے قبیلو،
جلدی سے بھاگ جاؤ، زمین کی دراڑوں میں چھپ جاؤ!
کیونکہ شاہِ بابل نے تم پر حملہ کرنے کا فیصلہ کر کے

تمہارے خلاف منصوبہ باندھ لیا ہے۔“ 31 رب فرماتا
ہے، ”اے بابل کے فوجیو، اُٹھ کر اُس قوم پر حملہ کرو
جو علیٰحدگی میں پُرسکون اور محفوظ زندگی گزارتی ہے، جس
کے نہ دروازے، نہ کُنڈے ہیں۔ 32 اُن کے اونٹ
اور بڑے بڑے ریوڑ لُوٹ کا مال بن جائیں گے۔ کیونکہ
مَیں ریگستان کے کنارے پر رہنے والے اِن قبیلوں کو
چاروں طرف منتشر کر دوں گا۔ اُن پر چاروں طرف سے
آفت آئے گی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 33 ”حصور
ہمیشہ تک ویران و سنسان رہے گا، اُس میں کوئی نہیں
بسے گا۔ گیدڑ ہی اُس میں اپنے گھر بنا لیں گے۔“

ملکِ عیلام کی عدالت

34 شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کی حکومت کے ابتدائی دنوں
میں رب یرمیاہ نبی سے ہم کلام ہوا۔ پیغام عیلام کے
متعلق تھا۔

35 ”رب الافواج فرماتا ہے، ’مَیں عیلام کی کمان کو
توڑ ڈالتا ہوں، اُس ہتھیار کو جس پر عیلام کی طاقت
مبنی ہے۔ 36 آسمان کی چاروں سمتوں سے مَیں عیلامیوں
کے خلاف تیز ہوائیں چلاؤں گا جو اُنہیں اُڑا کر چاروں
طرف منتشر کر دیں گی۔ کوئی ایسا ملک نہیں ہو گا جس
تک عیلامی جلاوطن نہیں پہنچیں گے۔‘ 37 رب فرماتا
ہے، ’مَیں عیلام کو اُس کے جانی دشمنوں کے سامنے
پاش پاش کر دوں گا۔ مَیں اُن پر آفت لاؤں گا، میرا
سخت قہر اُن پر نازل ہو گا۔ جب تک وہ نیست نہ
ہوں مَیں تلوار کو اُن کے پیچھے چلاتا رہوں گا۔ 38 تب
مَیں عیلام میں اپنا تخت کھڑا کر کے اُس کے بادشاہ اور
بزرگوں کو تباہ کر دوں گا۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔
39 لیکن رب یہ بھی فرماتا ہے، ’آنے والے دنوں میں
مَیں عیلام کو بحال کروں گا‘۔“

بابل کی عدالت

50 ملکِ بابل اور اُس کے دار الحکومت بابل
کے بارے میں رب کا کلام یرمیاہ نبی
پر نازل ہوا،

2 ”اقوام کے سامنے اعلان کرو، ہر جگہ اطلاع دو!
جھنڈا گاڑ کر کچھ نہ چھپاؤ بلکہ سب کو صاف بتاؤ، ’بابل
شہر دشمن کے قبضے میں آ گیا ہے! بیل دیوتا کی بےحرمتی
ہوئی ہے، مردُک دیوتا پاش پاش ہو گیا ہے۔ بابل کے
تمام دیوتاؤں کی بےحرمتی ہوئی ہے، تمام بُت چِکنا چُور
ہو گئے ہیں!‘ 3 کیونکہ شمال سے ایک قوم بابل پر چڑھ
آئی ہے جو پورے ملک کو برباد کر دے گی۔ انسان اور
حیوان سب ہجرت کر جائیں گے، ملک میں کوئی نہیں
رہے گا۔“

4 رب فرماتا ہے، ”جب یہ وقت آئے گا تو اسرائیل
اور یہوداہ کے لوگ مل کر اپنے وطن میں واپس آئیں
گے۔ تب وہ روتے ہوئے رب اپنے خدا کو تلاش کرنے
آئیں گے۔ 5 وہ صیون کا راستہ پوچھ پوچھ کر اپنا رُخ
اُس طرف کر لیں گے اور کہیں گے، ’آؤ، ہم رب کے
ساتھ لپٹ جائیں، ہم اُس کے ساتھ ابدی عہد باندھ
لیں جو کبھی نہ بُھلایا جائے۔‘ 6 میری قوم کی حالت گم
شدہ بھیڑ بکریوں کی مانند تھی۔ کیونکہ اُن کے گلہ بانوں
نے اُنہیں غلط راہ پر لا کر فریب دہ پہاڑوں پر آوارہ
پھرنے دیا تھا۔ یوں پہاڑوں پر اِدھر اُدھر گھومتے گھومتے
وہ اپنی آرام گاہ بھول گئے تھے۔ 7 جو بھی اُن کو پاتے وہ
اُنہیں پکڑ کر کھا جاتے تھے۔ اُن کے مخالف کہتے تھے،
’اِس میں ہمارا کیا قصور ہے؟ اُنہوں نے تو رب کا گناہ کیا

ہے، گو وہ اُن کی حقیقی چراگاہ ہے اور اُن کے باپ دادا
اُس پر اُمید رکھتے تھے۔'

بابل سے ہجرت کرو!

8 اے میری قوم، ملکِ بابل اور اُس کے دار الحکومت
سے بھاگ نکلو! اُن بکروں کی مانند بن جاؤ جو ریوڑ کی
راہنمائی کرتے ہیں۔ 9 کیونکہ مَیں شمالی ملک میں بڑی
قوموں کے اتحاد کو بابل پر حملہ کرنے پر اُبھاروں گا،
جو اُس کے خلاف صف آرا ہو کر اُس پر قبضہ کرے
گا۔ دشمن کے تیرانداز اِتنے ماہر ہوں گے کہ ہر تیر
نشانے پر لگ جائے گا۔" 10 رب فرماتا ہے، "بابل
کو یوں لُوٹ لیا جائے گا کہ تمام لُوٹنے والے سیر ہو
جائیں گے۔

11 اے میرے موروثی حصے کو لُوٹنے والو، بے شک
تم اِس وقت شادیانہ بجا کر خوشی مناتے ہو۔ بے شک تم
گاہتے ہوئے بچھڑوں کی طرح اُچھلتے کودتے اور گھوڑوں
کی طرح ہنہناتے ہو۔ 12 لیکن آئندہ تمہاری ماں بے حد
شرمندہ ہو جائے گی، جس نے تمہیں جنم دیا وہ رُسوا
ہو جائے گی۔ آئندہ بابل سب سے ذلیل قوم ہو گی،
وہ خشک اور ویران ریگستان ہی ہو گی۔ 13 جب رب
کا غضب اُن پر نازل ہو گا تو وہاں کوئی آباد نہیں رہے
گا بلکہ ملک سراسر ویران و سنسان رہے گا۔ بابل سے
گزرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اُس
کے زخموں کو دیکھ کر سب 'توبہ توبہ' کہیں گے۔

14 اے تیراندازو، بابل شہر کو گھیر کر اُس پر تیر
برساؤ! تمام تیر استعمال کرو، ایک بھی باقی نہ رہے،
کیونکہ اُس نے رب کا گناہ کیا ہے۔ 15 چاروں طرف
اُس کے خلاف جنگ کے نعرے لگاؤ! دیکھو، اُس نے
ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اُس کے بُرج گر گئے، اُس کی
دیواریں مسمار ہو گئی ہیں۔ رب انتقام لے رہا ہے، چنانچہ
بابل سے خوب بدلہ لو۔ جو سلوک اُس نے دوسروں کے
ساتھ کیا، وہی اُس کے ساتھ کرو۔ 16 بابل میں جو بیج
بوتے اور فصل کے وقت درانتی چلاتے ہیں اُنہیں رُوئے
زمین پر سے مٹا دو۔ اُس وقت شہر کے پردیسی مہلک
تلوار سے بھاگ کر اپنے اپنے وطن میں واپس چلے
جائیں گے۔

17 اسرائیلی قوم بکھری ہوئی بھیڑ ہے، شیر ببروں نے
اُسے ریوڑ سے الگ کر دیا ہے۔ کیونکہ پہلے شاہِ اسور نے
آ کر اُسے ہڑپ کر لیا، پھر شاہِ بابل نبوکدنضر نے اُس کی
ہڈیوں کو چبا لیا۔" 18 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل
کا خدا ہے فرماتا ہے، "پہلے مَیں نے شاہِ اسور کو سزا
دی، اور اب مَیں شاہِ بابل کو اُس کے ملک سمیت
وہی سزا دوں گا۔ 19 لیکن اسرائیل کو مَیں اُس کی اپنی
چراگاہ میں واپس لاؤں گا، اور وہ دوبارہ کرمل اور بسن
کی ڈھلانوں پر چَرے گا، وہ دوبارہ افرائیم اور جِلعاد کے
پہاڑی علاقوں میں سیر ہو جائے گا۔" 20 رب فرماتا
ہے، "اُن دنوں میں جو اسرائیل کا قصور ڈھونڈ نکالنے
کی کوشش کرے اُسے کچھ نہیں ملے گا۔ یہی یہوداہ
کی حالت بھی ہو گی۔ اُس کے گناہ پائے نہیں جائیں
گے، کیونکہ جن لوگوں کو مَیں زندہ چھوڑوں گا اُنہیں
مَیں معاف کر دوں گا۔"

اللہ اپنے گھر کا بدلہ لیتا ہے

21 رب فرماتا ہے، "ملکِ مراتائم اور فقود کے
باشندوں پر حملہ کرو! اُنہیں مارتے مارتے صفحۂ ہستی
سے مٹا دو! جو بھی حکم مَیں نے دیا اُس پر عمل کرو۔

22 ملکِ بابل میں جنگ کا شور شرابہ سنو! بابل کی
ہول ناک شکست دیکھو! 23 جو پہلے تمام دنیا کا ہتھوڑا
تھا اُسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔ بابل کو
دیکھ کر لوگوں کو سخت دھچکا لگتا ہے۔
24 اے بابل، تُو نے اپنے لئے پھندا لگا دیا اور
تُو اُس میں پھنس بھی گیا—تجھے پتا بھی نہ چلا۔ تجھے
ڈھونڈ نکالا گیا اور تجھے پکڑا بھی گیا۔ کیوں؟ اِس لئے کہ
تُو نے رب کا مقابلہ کیا۔'' 25 قادرِ مطلق جو رب الافواج
ہے فرماتا ہے، ''مَیں اپنا اسلحہ خانہ کھول کر اپنا غضب
نازل کرنے کے ہتھیار نکال لایا ہوں، کیونکہ ملکِ بابل
میں اُن کی اشد ضرورت ہے۔
26 چاروں طرف سے بابل پر چڑھ آؤ! اُس کے اناج
کے گوداموں کو کھول کر سارے مال کا ڈھیر لگاؤ! پھر
سب کچھ نیست و نابود کرو، کچھ بچا نہ رہے۔ 27 اُس
کے تمام بَیلوں کو ذبح کرو! سب قصائی کی زد میں
آئیں! اُن پر افسوس، کیونکہ اُن کا مقررہ دن، اُن کی سزا
کا وقت آ گیا ہے۔
28 سنو! ملکِ بابل سے بچے ہوئے پناہ گزیں صیون
میں بتا رہے ہیں کہ رب ہمارے خدا نے کس طرح
انتقام لیا۔ کیونکہ اب اُس نے اپنے گھر کا بدلہ لیا ہے!
29 بہتوں کو بُلاؤ تاکہ بابل پر حملہ کریں! ہاں، تمام
تیراندازوں کو بُلاؤ۔ اُسے گھیر لو تاکہ کوئی نہ بچے۔ اُسے
اُس کی حرکتوں کا مناسب اجر دو! جو بُرا سلوک اُس نے
دوسروں کے ساتھ کیا وہی اُس کے ساتھ کرو۔ کیونکہ
اُس کا رویہ رب، اسرائیل کے قدوس کے ساتھ گستاخانہ
تھا۔ 30 اِس لئے اُس کے نوجوان گلیوں میں گر کر مر
جائیں گے، اُس کے تمام فوجی اُس دن ہلاک ہو جائیں
گے۔'' یہ رب کا فرمان ہے۔

31 قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے، ''اے گستاخ
شہر، مَیں تجھ سے نپٹنے والا ہوں۔ کیونکہ وہ دن آ گیا
ہے جب تجھے سزا ملنی ہے۔ 32 تب گستاخ شہر ٹھوکر کھا
کر گر جائے گا، اور کوئی اُسے دوبارہ کھڑا نہیں کرے گا۔
مَیں اُس کے تمام شہروں میں آگ لگا دوں گا جو گرد و
نواح میں سب کچھ راکھ کر دے گی۔''

رب اپنی قوم کو رِہا کرواتا ہے

33 رب الافواج فرماتا ہے، ''اسرائیل اور یہوداہ کے
لوگوں پر ظلم ہوا ہے۔ جنہوں نے اُنہیں اسیر کر کے
جلاوطن کیا ہے وہ اُنہیں رِہا نہیں کرنا چاہتے، اُنہیں
جانے نہیں دیتے۔ 34 لیکن اُن کا چھڑانے والا قوی ہے،
اُس کا نام رب الافواج ہے۔ وہ خوب لڑ کر اُن کا معاملہ
درست کرے گا تاکہ زمین کو آرام و سکون مل جائے۔
لیکن بابل کے باشندوں کو وہ تھرتھرانے دے گا۔''
35 رب فرماتا ہے، ''تلوار بابل کی قوم پر ٹوٹ
پڑے! وہ بابل کے باشندوں، اُس کے بزرگوں اور دانش
مندوں پر ٹوٹ پڑے! 36 تلوار اُس کے قسمت کا
حال بتانے والوں پر ٹوٹ پڑے تاکہ بےوقوف ثابت
ہوں۔ تلوار اُس کے سورماؤں پر ٹوٹ پڑے تاکہ
اُن پر دہشت چھا جائے۔ 37 تلوار بابل کے گھوڑوں،
رتھوں اور پردیسی فوجیوں پر ٹوٹ پڑے تاکہ وہ عورتوں
کی مانند بن جائیں۔ تلوار اُس کے خزانوں پر ٹوٹ
پڑے تاکہ وہ چھین لئے جائیں۔ 38 تلوار اُس کے پانی
کے ذخیروں پر ٹوٹ پڑے تاکہ وہ خشک ہو جائیں۔
کیونکہ ملکِ بابل بُتوں سے بھرا ہوا ہے، ایسے بُتوں
سے جن کے باعث لوگ دیوانوں کی طرح پھرتے ہیں۔
39 آخر میں گلیوں میں صرف ریگستان کے جانور اور جنگلی

کُتے پھریں گے، وہاں عقابی اُلّو بسیں گے۔ وہ ہمیشہ تک
انسان کی بستیوں سے محروم اور نسل در نسل غیرآباد رہے
گا۔‘‘ 40 رب فرماتا ہے، ’’اُس کی حالت سدوم اور عمورہ
کی سی ہو گی جنہیں مَیں نے پڑوس کے شہروں سمیت اُلٹا
کر صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ آئندہ وہاں کوئی نہیں بسے گا،
کوئی نہیں آباد ہو گا۔‘‘ یہ رب کا فرمان ہے۔

شمال سے دشمن آ رہا ہے

41 ’’دیکھو، شمال سے فوج آ رہی ہے، ایک بڑی
قوم اور متعدد بادشاہ دنیا کی انتہا سے روانہ ہوئے ہیں۔
42 اُس کے ظالم اور بےرحم فوجی کمان اور شمشیر سے
لیس ہیں۔ جب وہ اپنے گھوڑوں پر سوار ہو کر چلتے ہیں
تو گرجتے سمندر کا سا شور برپا ہوتا ہے۔ اے بابل بیٹی،
وہ سب صف آرا ہو کر تجھ سے لڑنے آ رہے ہیں۔
43 اُن کی خبر سنتے ہی شاہِ بابل ہمت ہار گیا ہے۔ خوف
زدہ ہو کر وہ دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح تڑپنے
لگا ہے۔

44 جس طرح شیرببر یردن کے جنگلوں سے نکل
کر شاداب چراگاہوں میں چرنے والی بھیڑبکریوں پر
ٹوٹ پڑتا ہے اُسی طرح مَیں بابل کو ایک دم اُس کے
اپنے ملک سے بھگا دوں گا۔ تب مَیں اپنے چنے ہوئے
آدمی کو بابل پر مقرر کروں گا۔ کیونکہ کون میرے
برابر ہے؟ کون مجھ سے جواب طلب کر سکتا ہے؟ وہ
گلہ بان کہاں ہے جو میرا مقابلہ کر سکے؟‘‘ 45 چنانچہ
بابل پر رب کا فیصلہ سنو، ملکِ بابل کے لئے اُس کے
منصوبے پر دھیان دو! ’’دشمن پورے ریوڑ کو سب سے
ننھے بچوں سے لے کر بڑوں تک گھسیٹ کر لے جائے
گا۔ اُس کی چراگاہ ویران و سنسان ہو جائے گی۔
46 جوں ہی نعرہ بلند ہو گا کہ بابل دشمن کے قبضے میں
آ گیا ہے تو زمین لرز اُٹھے گی۔ تب مدد کے لئے بابل
کی چیخیں دیگر ممالک تک گونجیں گی۔‘‘

بابل کا زمانہ ختم ہے

51 رب فرماتا ہے، ’’مَیں بابل اور اُس کے
باشندوں کے خلاف مہلک آندھی چلاؤں
گا۔ 2 مَیں ملکِ بابل میں غیرملکی بھیجوں گا تاکہ وہ
اُسے اناج کی طرح پھٹک کر تباہ کریں۔ آفت کے دن
وہ پورے ملک کو گھیرے رکھیں گے۔ 3 تیرانداز کو تیر
چلانے سے روکو! فوجی کو زرہ بکتر پہن کر لڑنے کے
لئے کھڑے ہونے نہ دو! اُن کے نوجوانوں کو زندہ مت
چھوڑنا بلکہ فوج کو سراسر نیست و نابود کر دینا!
4 تب ملکِ بابل میں ہر طرف لاشیں نظر آئیں گی،
تلوار کے چِرے ہوئے اُس کی گلیوں میں پڑے رہیں
گے۔ 5 لیکن رب الافواج نے اسرائیل اور یہوداہ کو
اکیلا[a] نہیں چھوڑا، اُن کے خدا نے اُنہیں ترک نہیں
کیا حالانکہ اسرائیل کے قدوس کے حضور اُن کے ملک
کا قصور سنگین ہے۔ 6 بابل سے بھاگ نکلو! دوڑ کر
اپنی جان بچاؤ، ورنہ تمہیں بھی بابل کے قصور کا اجر ملے
گا۔ کیونکہ رب کے انتقام کا وقت آ پہنچا ہے، اب بابل
کو مناسب سزا ملے گی۔
7 بابل رب کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جسے اُس
نے پوری دنیا کو پلا دیا۔ اقوام اُس کی مَے پی پی کر متوالی
ہو گئیں، اِس لئے وہ دیوانی ہو گئی ہیں۔ 8 لیکن اب
یہ پیالہ اچانک گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ چنانچہ بابل پر آہ و

[a] لفظی ترجمہ: رنڈوا۔

زاری کرو! اُس کے درد اور تکلیف کو دُور کرنے کے
لئے بلسان لے آؤ، شاید اُسے شفا ملے۔ 9 لیکن لوگ
کہیں گے، ’ہم بابل کی مدد کرنا چاہتے تھے، لیکن اُس
کے زخم بھر نہیں سکتے۔ اِس لئے آؤ، ہم اُسے چھوڑ دیں
اور ہر ایک اپنے اپنے ملک میں جا بسے۔ کیونکہ اُس کی
سخت عدالت ہو رہی ہے، جتنا آسمان اور بادل بلند ہیں
اُتنی ہی سخت اُس کی سزا ہے۔‘
10 رب کی قوم بولے، ’رب نے ہمارے حق میں لڑ
کر ہمیں بحال کر دیا ہے۔ آؤ، ہم صیون میں وہ کچھ
سنائیں جو رب ہمارے خدا نے کیا ہے۔‘
11 تیروں کو تیز کرو! اپنا ترکش اُن سے بھر لو! رب
مادی بادشاہوں کو حرکت میں لایا ہے، کیونکہ وہ بابل کو
تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رب انتقام لے گا، اپنے
گھر کی تباہی کا بدلہ لے گا۔ 12 بابل کی فصیل کے
خلاف جنگ کا جھنڈا گاڑ دو! شہر کے اردگرد پہرا داری
کا بندوبست مضبوط کرو، ہاں مزید سنتری کھڑے کرو۔
کیونکہ رب نے بابل کے باشندوں کے خلاف منصوبہ
باندھ کر اُس کا اعلان کیا ہے، اور اب وہ اُسے پورا
کرے گا۔
13 اے بابل بیٹی، تُو گہرے پانی کے پاس بستی اور
نہایت دولت مند ہو گئی ہے۔ لیکن خبردار! تیرا انجام
قریب ہی ہے، تیری زندگی کا دھاگا کٹ گیا ہے۔ 14 رب
الافواج نے اپنے نام کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ مَیں
تجھے دشمنوں سے بھر دوں گا، اور وہ ٹڈیوں کے غول
کی طرح پورے شہر کو ڈھانپ لیں گے۔ ہر جگہ وہ
تجھ پر فتح کے نعرے لگائیں گے۔
15 دیکھو، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے زمین کو خلق
کیا، اُسی نے اپنی حکمت سے دنیا کی بنیاد رکھی، اور اُسی
نے اپنی سمجھ کے مطابق آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا۔
16 اُس کے حکم پر آسمان پر پانی کے ذخیرے گرجنے
لگتے ہیں۔ وہ دنیا کی انتہا سے بادل چڑھنے دیتا، بارش کے
ساتھ بجلی کڑکنے دیتا اور اپنے گوداموں سے ہَوا نکلنے
دیتا ہے۔
17 تمام انسان احمق اور سمجھ سے خالی ہیں۔ ہر سنار
اپنے بُتوں کے باعث شرمندہ ہوا ہے۔ اُس کے بُت
دھوکا ہی ہیں، اُن میں دم نہیں۔ 18 وہ فضول اور مضحکہ
خیز ہیں۔ عدالت کے وقت وہ نیست ہو جائیں گے۔
19 اللہ جو یعقوب کا موروثی حصہ ہے اِن کی مانند نہیں
ہے۔ وہ سب کا خالق ہے، اور اسرائیلی قوم اُس کا موروثی
حصہ ہے۔ رب الافواج ہی اُس کا نام ہے۔

اب رب بابل پر حملہ کرے گا

20 اے بابل، تُو میرا ہتھوڑا، میرا جنگی ہتھیار تھا۔
تیرے ہی ذریعے مَیں نے قوموں کو پاش پاش کر دیا،
سلطنتوں کو خاک میں ملا دیا۔ 21 تیرے ہی ذریعے مَیں
نے گھوڑوں کو سواروں سمیت اور رتھوں کو رتھ بانوں
سمیت پاش پاش کر دیا۔ 22 تیرے ہی ذریعے مَیں نے
مردوں اور عورتوں، بزرگوں اور بچوں، نوجوانوں اور
کنواریوں کو پارہ پارہ کر دیا۔ 23 تیرے ہی ذریعے مَیں
نے گلہ بان اور اُس کے ریوڑ، کسان اور اُس کے بَیلوں،
گورنروں اور سرکاری ملازموں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔
24 لیکن اب مَیں بابل اور اُس کے تمام باشندوں
کو اُن کی صیون کے ساتھ بدسلوکی کا پورا اجر دوں گا۔
تم اپنی آنکھوں سے اِس کے گواہ ہو گے۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

25 رب فرماتا ہے، ”اے بابل، پہلے تُو مہلک پہاڑ
تھا جس نے تمام دنیا کا ستیاناس کر دیا۔ لیکن اب
مَیں تجھ سے نپٹ لیتا ہوں۔ مَیں اپنا ہاتھ تیرے خلاف
بڑھا کر تجھے اونچی اونچی چٹانوں سے پٹخ دوں گا۔ آخر کار
ملبے کا جھلسا ہوا ڈھیر ہی باقی رہے گا۔ 26 تُو اِتنا تباہ
ہو جائے گا کہ تیرے پتھر نہ کسی مکان کے کونوں کے
لئے، نہ کسی بنیاد کے لئے استعمال ہو سکیں گے۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

27 ”آؤ، ملک میں جنگ کا جھنڈا گاڑ دو! اقوام میں
نرسنگا پھونک پھونک کر اُنہیں بابل کے خلاف لڑنے
کے لئے مخصوص کرو! اُس سے لڑنے کے لئے اراراط،
مِنّی اور اشکناز کی سلطنتوں کو بُلاؤ! بابل سے لڑنے
کے لئے کمانڈر مقرر کرو۔ گھوڑے بھیج دو جو ٹڈیوں کے
ہول ناک غول کی طرح اُس پر ٹوٹ پڑیں۔ 28 اقوام
کو بابل سے لڑنے کے لئے مخصوص کرو! مادی بادشاہ
اپنے گورنروں، افسروں اور تمام مطیع ممالک سمیت تیار
ہو جائیں۔ 29 زمین لرزتی اور تھرتھراتی ہے، کیونکہ رب
کا منصوبہ اٹل ہے، وہ ملکِ بابل کو یوں تباہ کرنا چاہتا ہے
کہ آئندہ اُس میں کوئی نہ رہے۔

30 بابل کے جنگ آزمودہ فوجی لڑنے سے باز آ کر
اپنے قلعوں میں چھپ گئے ہیں۔ اُن کی طاقت جاتی
رہی ہے، وہ عورتوں کی مانند ہو گئے ہیں۔ اب بابل کے
گھروں کو آگ لگ گئی ہے، فصیل کے دروازوں کے
کُنڈے ٹوٹ گئے ہیں۔ 31 یکے بعد دیگرے قاصد دوڑ
کر شاہِ بابل کو اطلاع دیتے ہیں، ’شہر چاروں طرف سے
دشمن کے قبضے میں ہے! 32 دریا کو پار کرنے کے تمام
راستے اُس کے ہاتھ میں ہیں، سرکنڈے کا دلدلی علاقہ
جل رہا ہے، اور فوجی خوف کے مارے بےحس و حرکت
ہو گئے ہیں‘۔“

33 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”فصل کی کٹائی سے پہلے پہلے گاہنے کی جگہ کے فرش
کو دبا دبا کر مضبوط کیا جاتا ہے۔ یہی بابل بیٹی کی حالت
ہے۔ فصل کی کٹائی قریب آ گئی ہے، اور تھوڑی دیر کے
بعد بابل کو پاؤں تلے خوب دبایا جائے گا۔

رب بابل سے یروشلم کا انتقام لے گا

34 صیون بیٹی روتی ہے، ’شاہِ بابل نبوکدنضر نے مجھے
ہڑپ کر لیا، چوس لیا، خالی برتن کی طرح ایک طرف
رکھ دیا ہے۔ اُس نے اژدہے کی طرح مجھے نگل لیا،
اپنے پیٹ کو میری لذیذ چیزوں سے بھر لیا ہے۔ پھر اُس
نے کُلّی کر کے مجھے اُگل دیا۔‘ 35 لیکن اب صیون کی
رہنے والی کہے، ’جو زیادتی میرے ساتھ ہوئی وہ بابل
کے ساتھ کی جائے۔ جو قتل و غارت مجھ میں ہوئی وہ
بابل کے باشندوں میں مچ جائے‘!“

36 رب یروشلم سے فرماتا ہے، ”دیکھ، مَیں خود تیرے
حق میں لڑوں گا، مَیں خود تیرا بدلہ لوں گا۔ تب اُس
کی جھیل خشک ہو جائے گی، اُس کے چشمے بند ہو جائیں
گے۔ 37 بابل ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ گیدڑ ہی اُس
میں اپنا گھر بنا لیں گے۔ اُسے دیکھ کر گزرنے والوں
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے، اور وہ ’توبہ توبہ‘ کہہ
کر آگے نکلیں گے۔ کوئی بھی وہاں نہیں بسے گا۔

38 اِس وقت بابل کے باشندے شیر ببر کی طرح
دہاڑ رہے ہیں، وہ شیر کے بچوں کی طرح غُرا رہے ہیں۔
39 لیکن رب فرماتا ہے کہ وہ ابھی مست ہوں گے کہ
مَیں اُن کے لئے ضیافت تیار کروں گا، ایک ایسی ضیافت
جس میں وہ متوالے ہو کر خوشی کے نعرے ماریں گے،

پھر ابدی نیند سو جائیں گے۔ اُس نیند سے وہ کبھی نہیں
اُٹھیں گے۔ 40 مَیں اُنہیں بھیڑ کے بچوں، مینڈھوں اور
بکروں کی طرح قصائی کے پاس لے جاؤں گا۔
41 ہائے، بابل دشمن کے قبضے میں آ گیا ہے! جس
کی تعریف پوری دنیا کرتی تھی وہ چھین لیا گیا ہے! اب
اُسے دیکھ کر قوموں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
42 سمندر بابل پر چڑھ آیا ہے، اُس کی گرجتی لہروں نے
اُسے ڈھانپ لیا ہے۔ 43 اُس کے شہر ریگستان بن گئے
ہیں، اب چاروں طرف خشک اور ویران بیابان ہی نظر
آتا ہے۔ نہ کوئی اُس میں رہتا، نہ اُس میں سے گزرتا ہے۔
44 مَیں بابل کے دیوتا بیل کو سزا دے کر اُس کے
منہ سے وہ کچھ نکال دوں گا جو اُس نے ہڑپ کر لیا
تھا۔ اب سے دیگر اقوام جوق در جوق اُس کے پاس
نہیں آئیں گی، کیونکہ بابل کی فصیل بھی گر گئی ہے۔
45 اے میری قوم، بابل سے نکل آ! ہر ایک اپنی
جان بچانے کے لئے وہاں سے بھاگ جائے، کیونکہ
رب کا شدید غضب اُس پر نازل ہونے کو ہے۔
46 جب افواہیں ملک میں پھیل جائیں تو ہمت مت
ہارنا، نہ خوف کھانا۔ کیونکہ ہر سال کوئی اَور افواہ پھیلے گی،
ظلم پر ظلم اور حکمران پر حکمران آتا رہے گا۔ 47 کیونکہ
وہ وقت قریب ہی ہے جب مَیں بابل کے بُتوں کو سزا
دوں گا۔ تب پورے ملک کی بےحرمتی ہو جائے گی،
اور اُس کے مقتول اُس کے بیچ میں گر کر پڑے رہیں
گے۔ 48 تب آسمان و زمین اور جو کچھ اُن میں ہے
بابل پر شادیانہ بجائیں گے۔ کیونکہ تباہ کن دشمن شمال
سے اُس پر حملہ کرنے آ رہا ہے۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
49 ”اے اسرائیل کے مقتولو، بابل کو بھی گرنا ہے،
جس طرح پوری دنیا کے مقتول بابل کے واسطے گر
گئے ہیں۔
50 اے تلوار سے بچے ہوئے اسرائیلیو، رُکے نہ رہو
بلکہ روانہ ہو جاؤ! دُور دراز ملک میں رب کو یاد کرو،
یروشلم کا بھی خیال کرو! 51 بےشک تم کہتے ہو، ’ہم
شرمندہ ہیں، ہماری سخت رُسوائی ہوئی ہے، شرم کے
مارے ہم نے اپنے منہ کو ڈھانپ لیا ہے۔ کیونکہ پردیسی
رب کے گھر کی مقدّس ترین جگہوں میں گھُس آئے ہیں۔‘
52 لیکن رب فرماتا ہے کہ وہ وقت آنے والا ہے
جب مَیں بابل کے بُتوں کو سزا دوں گا۔ تب اُس کے
پورے ملک میں موت کے گھاٹ اُترنے والوں کی
آہیں سنائی دیں گی۔ 53 خواہ بابل کی طاقت آسمان تک
اونچی کیوں نہ ہو، خواہ وہ اپنے بلند قلعے کو کتنا مضبوط
کیوں نہ کرے تو بھی وہ گر جائے گا۔ مَیں تباہ کرنے
والے فوجی اُس پر چڑھا لاؤں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
54 ”سنو! بابل میں چیخیں بلند ہو رہی ہیں، ملکِ
بابل دھڑام سے گر پڑا ہے۔ 55 کیونکہ رب بابل کو برباد
کر رہا، وہ اُس کا شور شرابہ بند کر رہا ہے۔ دشمن کی لہریں
متلاطم سمندر کی طرح اُس پر چڑھ رہی ہیں، اُن کی گرجتی
آواز فضا میں گونج رہی ہے۔ 56 کیونکہ تباہ کن دشمن
بابل پر حملہ کرنے آ رہا ہے۔ تب اُس کے سورماؤں کو
پکڑا جائے گا اور اُن کی کمانیں ٹوٹ جائیں گی۔ کیونکہ
رب انتقام کا خدا ہے، وہ ہر انسان کو اُس کا مناسب اجر
دے گا۔“
57 دنیا کا بادشاہ جس کا نام رب الافواج ہے فرماتا ہے،
”مَیں بابل کے بڑوں کو متوالا کروں گا، خواہ وہ بزرگ،
دانش مند، گورنر، سرکاری افسر یا فوجی کیوں نہ ہوں۔
تب وہ ابدی نیند سو جائیں گے اور دوبارہ کبھی نہیں
اُٹھیں گے۔“

58 رب فرماتا ہے، ”بابل کی موٹی موٹی فصیل کو
خاک میں ملایا جائے گا، اور اُس کے اونچے اونچے
دروازے راکھ ہو جائیں گے۔ تب یہ کہاوت بابل پر
صادق آئے گی، ’اقوام کی محنت مشقت بےفائدہ رہی،
جو کچھ اُنہوں نے بڑی مشکل سے بنایا وہ نذرِ آتش ہو
گیا ہے‘۔“

یرمیاہ اپنا پیغام بابل بھیجتا ہے

59 یہوداہ کے بادشاہ صِدقیاہ کے چوتھے سال میں
یرمیاہ نبی نے یہ کلام سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ کے سپرد
کر دیا جو اُس وقت بادشاہ کے ساتھ بابل کے لئے روانہ
ہوا۔ سفر کا پورا بندوبست سرایاہ کے ہاتھ میں تھا۔
60 یرمیاہ نے طومار میں بابل پر نازل ہونے والی
آفت کی پوری تفصیل لکھ دی تھی۔ اُس کے بابل کے
بارے میں تمام پیغامات اُس میں قلم بند تھے۔ 61 اُس
نے سرایاہ سے کہا، ”بابل پہنچ کر دھیان سے طومار کی
تمام باتوں کی تلاوت کریں۔ 62 تب دعا کریں، ’اے
رب، تُو نے اعلان کیا ہے کہ مَیں بابل کو یوں تباہ
کروں گا کہ آئندہ نہ انسان، نہ حیوان اُس میں بسے گا۔
شہر ابد تک ویران و سنسان رہے گا۔‘ 63 پوری کتاب
کی تلاوت کے اختتام پر اُسے پتھر کے ساتھ باندھ
لیں، پھر دریائے فرات میں پھینک کر 64 بولیں، ’جو
آفت مَیں اُس پر نازل کروں گا اُس کی وجہ سے بابل
کا بیڑا اِس پتھر کی طرح غرق ہو جائے گا۔ وہ دوبارہ کبھی
نہیں اُبھر آئے گا چاہے وہ کتنی محنت مشقت کیوں نہ
کریں‘۔“

یرمیاہ کے پیغامات یہاں اختتام پر پہنچ گئے ہیں۔

شاہِ یہوداہ صِدقیاہ کی حکومت

52 صِدقیاہ 21 سال کی عمر میں بادشاہ بنا، اور
یروشلم میں اُس کی حکومت کا دورانیہ 11
سال تھا۔ اُس کی ماں حموطل بنت یرمیاہ لِبناہ شہر کی رہنے
والی تھی۔ 2 یہویقیم کی طرح صِدقیاہ ایسا کام کرتا رہا جو
رب کو ناپسند تھا۔ 3 رب یروشلم اور یہوداہ کے باشندوں
سے اِتنا ناراض ہوا کہ آخر میں اُس نے اُنہیں اپنے حضور
سے خارج کر دیا۔

صِدقیاہ کا فرار اور گرفتاری

ایک دن صِدقیاہ بابل کے بادشاہ سے سرکش ہوا،
4 اِس لئے شاہِ بابل نبوکدنضر تمام فوج اپنے ساتھ لے
کر دوبارہ یروشلم پہنچا تاکہ اُس پر حملہ کرے۔
صِدقیاہ کی حکومت کے نویں سال میں بابل کی فوج
یروشلم کا محاصرہ کرنے لگی۔ یہ کام دسویں مہینے کے دسویں
دن[a] شروع ہوا۔ پورے شہر کے اردگرد بادشاہ نے پُشتے
بنوائے۔ 5 صِدقیاہ کی حکومت کے 11ویں سال تک
یروشلم قائم رہا۔ 6 لیکن پھر کال نے شہر میں زور پکڑا،
اور عوام کے لئے کھانے کی چیزیں نہ رہیں۔
چوتھے مہینے کے نویں دن[b] 7 بابل کے فوجیوں نے
فصیل میں رخنہ ڈال دیا۔ اُسی رات صِدقیاہ اپنے تمام
فوجیوں سمیت فرار ہونے میں کامیاب ہوا، اگرچہ شہر
دشمن سے گھرا ہوا تھا۔ وہ فصیل کے اُس دروازے سے
نکلے جو شاہی باغ کے ساتھ ملحق دو دیواروں کے بیچ
میں تھا۔ وہ وادیٔ یردن کی طرف بھاگنے لگے، 8 لیکن
بابل کی فوج نے بادشاہ کا تعاقب کر کے اُسے یریحو کے
میدان میں پکڑ لیا۔ اُس کے فوجی اُس سے الگ ہو کر

[a] 15 جنوری۔

[b] 18 جولائی۔

چاروں طرف منتشر ہو گئے، 9 اور وہ خود گرفتار ہو گیا۔
پھر اُسے ملکِ حمات کے شہر رِبلہ میں شاہِ بابل کے
پاس لایا گیا، اور وہیں اُس نے صِدقیاہ پر فیصلہ صادر کیا۔
10 صِدقیاہ کے دیکھتے دیکھتے شاہِ بابل نے رِبلہ میں اُس
کے بیٹوں کو قتل کیا۔ ساتھ ساتھ اُس نے یہوداہ کے
تمام بزرگوں کو بھی موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ 11 پھر اُس
نے صِدقیاہ کی آنکھیں نکلوا کر اُسے پیتل کی زنجیروں
میں جکڑ لیا اور بابل لے گیا جہاں وہ جیتے جی رہا۔

یروشلم اور رب کے گھر کی تباہی

12 شاہِ بابل نبوکدنضر کی حکومت کے 19ویں سال
میں بادشاہ کا خاص افسر نبوزرادان یروشلم پہنچا۔ وہ شاہی
محافظوں پر مقرر تھا۔ پانچویں مہینے کے ساتویں دن[a] اُس
نے آ کر 13 رب کے گھر، شاہی محل اور یروشلم کے تمام
مکانوں کو جلا دیا۔ ہر بڑی عمارت بھسم ہو گئی۔ 14 اُس
نے اپنے تمام فوجیوں سے شہر کی پوری فصیل کو بھی گرا
دیا۔ 15 پھر نبوزرادان نے سب کو جلاوطن کر دیا جو
یروشلم میں پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ بھی اُن میں شامل تھے
جو جنگ کے دوران غداری کر کے شاہِ بابل کے پیچھے
لگ گئے تھے۔ نبوزرادان باقی ماندہ کاری گر اور غریبوں
میں سے بھی کچھ بابل لے گیا۔ 16 لیکن اُس نے سب
سے نچلے طبقے کے بعض لوگوں کو ملکِ یہوداہ میں چھوڑ
دیا تاکہ وہ انگور کے باغوں اور کھیتوں کو سنبھالیں۔
17 بابل کے فوجیوں نے رب کے گھر میں جا کر
پیتل کے دونوں ستونوں، پانی کے باسنوں کو اُٹھانے
والی ہتھ گاڑیوں اور سمندر نامی پیتل کے حوض کو توڑ دیا
اور سارا پیتل اُٹھا کر بابل لے گئے۔ 18 وہ رب کے گھر
کی خدمت سرانجام دینے کے لئے درکار سامان بھی لے
گئے یعنی بالٹیاں، بیلچے، بتی کترنے کے اوزار، چھڑکاؤ
کے کٹورے، پیالے اور پیتل کا باقی سارا سامان۔
19 خالص سونے اور چاندی کے برتن بھی اِس میں شامل
تھے یعنی باسن، جلتے ہوئے کوئلے کے برتن، چھڑکاؤ کے
کٹورے، بالٹیاں، شمع دان، پیالے اور مَے کی نذریں
پیش کرنے کے برتن۔ شاہی محافظوں کا یہ افسر سارا
سامان اُٹھا کر بابل لے گیا۔ 20 جب دونوں ستونوں،
سمندر نامی حوض، حوض کو اُٹھانے والے پیتل کے بَیلوں
اور باسنوں کو اُٹھانے والی ہتھ گاڑیوں کا پیتل تُڑوایا
گیا تو وہ اِتنا وزنی تھا کہ اُسے تولا نہ جا سکا۔ سلیمان
بادشاہ نے یہ چیزیں رب کے گھر کے لئے بنوائی تھیں۔
21 ہر ستون کی اونچائی 27 فٹ اور گھیرا 18 فٹ تھا۔
دونوں کھوکھلے تھے، اور اُن کی دیواروں کی موٹائی 3
انچ تھی۔ 22 اُن کے بالائی حصوں کی اونچائی ساڑھے
سات فٹ تھی، اور وہ پیتل کی جالی اور اناروں سے سجے
ہوئے تھے۔ 23 96 انار لگے ہوئے تھے۔ جالی کے
اردگرد کُل 100 انار لگے تھے۔
24 شاہی محافظوں کے افسر نبوزرادان نے ذیل کے
قیدیوں کو الگ کر دیا: امامِ اعظم سرایاہ، اُس کے بعد
آنے والے امام صفنیاہ، رب کے گھر کے تین دربانوں،
25 شہر کے بچے ہوؤں میں سے اُس افسر کو جو شہر کے
فوجیوں پر مقرر تھا، صِدقیاہ بادشاہ کے سات مشیروں،
اُمّت کی بھرتی کرنے والے افسر اور شہر میں موجود اُس
کے 60 مردوں کو۔ 26 نبوزرادان اِن سب کو الگ کر
کے صوبہ حمات کے شہر رِبلہ لے گیا جہاں شاہِ بابل
تھا۔ 27 وہاں نبوکدنضر نے اُنہیں سزائے موت دی۔

[a] 17 اگست۔

یوں یہوداہ کے باشندوں کو جلاوطن کر دیا گیا۔
28 نبوکدنضر نے اپنی حکومت کے 7ویں سال میں
یہوداہ کے 3,023 افراد، 29 18ویں سال میں یروشلم
کے 832 افراد، 30 اور 23ویں سال میں 745 افراد
کو جلاوطن کر دیا۔ یہ آخری لوگ شاہی محافظوں کے افسر
نبوزرادان کے ذریعے بابل لائے گئے۔ کُل 4,600
افراد جلاوطن ہوئے۔

یہویاکین کو آزاد کیا جاتا ہے

31 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کی جلاوطنی کے
37ویں سال میں اَویل مرودک بابل کا بادشاہ بنا۔
اُسی سال کے 12ویں مہینے کے 25ویں دن[a] اُس
نے یہویاکین کو قید خانے سے آزاد کر دیا۔ 32 اُس
نے اُس کے ساتھ نرم باتیں کر کے اُسے عزت کی
ایسی کرسی پر بٹھایا جو بابل میں جلاوطن کئے گئے باقی
بادشاہوں کی نسبت زیادہ اہم تھی۔ 33 یہویاکین کو قیدی
کے کپڑے اُتارنے کی اجازت ملی، اور اُسے زندگی بھر
بادشاہ کی میز پر باقاعدگی سے کھانا کھانے کا شرف حاصل
رہا۔ 34 بادشاہ نے مقرر کیا کہ یہویاکین کو عمر بھر اِتنا
وظیفہ ملتا رہے کہ اُس کی روزمرہ کی ضروریات پوری
ہوتی رہیں۔

[a] 31 مارچ۔

نوحہ

ویران و سنسان

1 ہائے، افسوس! یروشلم بیٹی کتنی تنہا بیٹھی ہے، گو اُس میں پہلے اِتنی رونق تھی۔ جو پہلے اقوام میں اوّل درجہ رکھتی تھی وہ بیوہ بن گئی ہے، جو پہلے ممالک کی رانی تھی وہ غلامی میں آ گئی ہے۔

2 رات کو وہ رو رو کر گزارتی ہے، اُس کے گال آنسوؤں سے تر رہتے ہیں۔ عاشقوں میں سے کوئی نہیں رہا جو اُسے تسلی دے۔ دوست سب کے سب بےوفا ہو کر اُس کے دشمن بن گئے ہیں۔

3 پہلے بھی یہوداہ بیٹی بڑی مصیبت میں پھنسی ہوئی تھی، پہلے بھی اُسے سخت مزدوری کرنی پڑی۔ لیکن اب وہ جلاوطن ہو کر دیگر اقوام کے بیچ میں رہتی ہے، اب اُسے کہیں بھی ایسی جگہ نہیں ملتی جہاں سکون سے رہ سکے۔ کیونکہ جب وہ بڑی تکلیف میں مبتلا تھی تو دشمن نے اُس کا تعاقب کر کے اُسے گھیر لیا۔

4 صیون کی راہیں ماتم زدہ ہیں، کیونکہ کوئی عید منانے کے لئے نہیں آتا۔ شہر کے تمام دروازے ویران و سنسان ہیں۔ اُس کے امام آہیں بھر رہے، اُس کی کنواریاں غم کھا رہی ہیں اور اُسے خود شدید تلخی محسوس ہو رہی ہے۔

5 اُس کے مخالف مالک بن گئے، اُس کے دشمن سکون سے رہ رہے ہیں۔ کیونکہ رب نے شہر کو اُس کے متعدد گناہوں کا اجر دے کر اُسے دُکھ پہنچایا ہے۔ اُس کے فرزند دشمن کے آگے آگے چل کر جلاوطن ہو گئے ہیں۔

6 صیون بیٹی کی تمام شان و شوکت جاتی رہی ہے۔ اُس کے بزرگ چراگاہ نہ پانے والے ہرن ہیں جو تھکتے تھکتے شکاریوں کے آگے آگے بھاگتے ہیں۔

7 اب جب یروشلم مصیبت زدہ اور بےوطن ہے تو اُسے وہ قیمتی چیزیں یاد آتی ہیں جو اُسے قدیم زمانے سے ہی حاصل تھیں۔ کیونکہ جب اُس کی قوم دشمن کے ہاتھ میں آئی تو کوئی نہیں تھا جو اُس کی مدد کرتا بلکہ اُس کے مخالف تماشا دیکھنے دوڑے آئے، وہ اُس کی تباہی سے خوش ہو کر ہنس پڑے۔

8 یروشلم بیٹی سے سنگین گناہ سرزد ہوا ہے، اِسی لئے وہ لعن طعن کا نشانہ بن گئی ہے۔ جو پہلے اُس کی عزت کرتے تھے وہ سب اُسے حقیر جانتے ہیں، کیونکہ اُنہوں نے اُس کی برہنگی دیکھی ہے۔ اب وہ آہیں بھر بھر کر اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیتی ہے۔

9 گو اُس کے دامن میں بہت گندگی تھی، تو بھی اُس
نے اپنے انجام کا خیال تک نہ کیا۔ اب وہ دھڑام سے گر
گئی ہے، اور کوئی نہیں ہے جو اُسے تسلی دے۔ ”اے
رب، میری مصیبت کا لحاظ کر! کیونکہ دشمن شیخی مار
رہا ہے۔“
10 جو کچھ بھی یروشلم کو پیارا تھا اُس پر دشمن نے ہاتھ
ڈالا ہے۔ حتیٰ کہ اُسے دیکھنا پڑا کہ غیر اقوام اُس کے
مقدِس میں داخل ہو رہے ہیں، گو تُو نے ایسے لوگوں کو
اپنی جماعت میں شریک ہونے سے منع کیا تھا۔
11 تمام باشندے آہیں بھر بھر کر روٹی کی تلاش میں
رہتے ہیں۔ ہر ایک کھانے کا کوئی نہ کوئی ٹکڑا پانے کے
لئے اپنی بیش قیمت چیزیں بیچ رہا ہے۔ ذہن میں ایک
ہی خیال ہے کہ اپنی جان کو کسی نہ کسی طرح بچائے۔
”اے رب، مجھ پر نظر ڈال کر دھیان دے کہ میری
کتنی تذلیل ہوئی ہے۔

12 اے یہاں سے گزرنے والو، کیا یہ سب کچھ
تمہارے نزدیک بے معنی ہے؟ غور سے سوچ لو، جو
ایذا مجھے برداشت کرنی پڑتی ہے کیا وہ کہیں اَور پائی جاتی
ہے؟ ہرگز نہیں! یہ رب کی طرف سے ہے، اُسی کا
سخت غضب مجھ پر نازل ہوا ہے۔
13 بلندیوں سے اُس نے میری ہڈیوں پر آگ نازل کر
کے اُنہیں کچل دیا۔ اُس نے میرے پاؤں کے سامنے
جال بچھا کر مجھے پیچھے ہٹا دیا۔ اُسی نے مجھے ویران و
سنسان کر کے ہمیشہ کے لئے بیمار کر دیا۔
14 میرے جرائم کا جوا بھاری ہے۔ رب کے ہاتھ نے
اُنہیں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر میری گردن پر رکھ
دیا۔ اب میری طاقت ختم ہے، رب نے مجھے اُن ہی کے
حوالے کر دیا جن کا مقابلہ مَیں کر ہی نہیں سکتا۔
15 رب نے میرے درمیان کے تمام سورماؤں کو رد
کر دیا، اُس نے میرے خلاف جلوس نکلوایا جو میرے
جوانوں کو پاش پاش کرے۔ ہاں، رب نے کنواری
یہوداہ بیٹی کو انگور کا رس نکالنے کے حوض میں پھینک کر
کچل ڈالا۔
16 اِس لئے مَیں رو رہی ہوں، میری آنکھوں سے
آنسو ٹپکتے رہتے ہیں۔ کیونکہ قریب کوئی نہیں ہے جو مجھے
تسلی دے کر میری جان کو تر و تازہ کرے۔ میرے بچے
تباہ ہیں، کیونکہ دشمن غالب آ گیا ہے۔“

17 صیون بیٹی اپنے ہاتھ پھیلاتی ہے، لیکن کوئی نہیں
ہے جو اُسے تسلی دے۔ رب کے حکم پر یعقوب کے
پڑوسی اُس کے دشمن بن گئے ہیں۔ یروشلم اُن کے درمیان
گھنونی چیز بن گئی ہے۔
18 ”رب حق بجانب ہے، کیونکہ مَیں اُس کے کلام
سے سرکش ہوئی۔ اے تمام اقوام، سنو! میری ایذا پر غور
کرو! میرے نوجوان اور کنواریاں جلاوطن ہو گئے ہیں۔
19 مَیں نے اپنے عاشقوں کو بُلایا، لیکن اُنہوں نے
بےوفا ہو کر مجھے ترک کر دیا۔ اب میرے امام
اور بزرگ اپنی جان بچانے کے لئے خوراک ڈھونڈتے
ڈھونڈتے شہر میں ہلاک ہو گئے ہیں۔
20 اے رب، میری تنگ دستی پر دھیان دے! باطن
میں مَیں تڑپ رہی ہوں، میرا دل تیزی سے دھڑک رہا
ہے، اِس لئے کہ مَیں اِتنی زیادہ سرکش رہی ہوں۔ باہر گلی
میں تلوار نے مجھے بچوں سے محروم کر دیا، گھر کے اندر
موت میرے پیچھے پڑی ہے۔
21 میری آہیں تو لوگوں تک پہنچتی ہیں، لیکن کوئی مجھے

تسلی دینے کے لئے نہیں آتا۔ اِس کے بجائے میرے
تمام دشمن میری مصیبت کے بارے میں سن کر بغلیں
بجا رہے ہیں۔ وہ خوش ہیں کہ تُو نے میرے ساتھ ایسا
سلوک کیا ہے۔ اے رب، وہ دن آنے دے جس کا
اعلان تُو نے کیا ہے تاکہ وہ بھی میری طرح کی مصیبت
میں پھنس جائیں۔
22 اُن کی تمام بُری حرکتیں تیرے سامنے آئیں۔ اُن
سے یوں نپٹ لے جس طرح تُو نے میرے گناہوں
کے جواب میں مجھ سے نپٹ لیا ہے۔ کیونکہ آہیں
بھرتے بھرتے میرا دل نڈھال ہو گیا ہے۔“

رب کا غضب یروشلم پر نازل ہوا ہے

2 ہائے، رب کا قہر کالے بادلوں کی طرح صیون
بیٹی پر چھا گیا ہے! اسرائیل کی جو شان و شوکت
پہلے آسمان کی طرح بلند تھی اُسے اللہ نے خاک میں ملا
دیا ہے۔ جب اُس کا غضب نازل ہوا تو اُس نے اپنے
گھر کا بھی خیال نہ کیا، گو وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔
2 رب نے بےرحمی سے یعقوب کی آبادیوں کو مٹا
ڈالا، قہر میں یہوداہ بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا۔ اُس نے
یہوداہ کی سلطنت اور بزرگوں کو خاک میں ملا کر اُن کی
بےحرمتی کی ہے۔
3 غضب ناک ہو کر اُس نے اسرائیل کی پوری
طاقت ختم کر دی۔ پھر جب دشمن قریب آیا تو اُس نے
اپنے دہنے ہاتھ کو اسرائیل کی مدد کرنے سے روک لیا۔ نہ
صرف یہ بلکہ وہ شعلہ زن آگ بن گیا جس نے یعقوب
میں چاروں طرف پھیل کر سب کچھ بھسم کر دیا۔
4 اپنی کمان کو تان کر وہ اپنے دہنے ہاتھ سے تیر
چلانے کے لئے اُٹھا۔ دشمن کی طرح اُس نے سب کچھ
جو من موہن تھا موت کے گھاٹ اُتارا۔ صیون بیٹی کا
خیمہ اُس کے قہر کے بھڑکتے کوئلوں سے بھر گیا۔

5 رب نے اسرائیل کا دشمن سا بن کر ملک کو اُس کے
محلوں اور قلعوں سمیت تباہ کر دیا ہے۔ اُسی کے ہاتھوں
یہوداہ بیٹی کی آہ و زاری میں اضافہ ہوتا گیا۔
6 اُس نے اپنی سکونت گاہ کو باغ کی جھونپڑی کی طرح
گرا دیا، اُسی مقام کو برباد کر دیا جہاں قوم اُس سے ملنے
کے لئے جمع ہوتی تھی۔ رب کے ہاتھوں یوں ہوا کہ اب
صیون کی عیدوں اور سبتوں کی یاد ہی نہیں رہی۔ اُس
کے شدید قہر نے بادشاہ اور امام دونوں کو رد کر دیا ہے۔
7 اپنی قربان گاہ اور مقدِس کو مسترد کر کے رب نے
یروشلم کے محلوں کی دیواریں دشمن کے حوالے کر دیں۔
تب رب کے گھر میں بھی عید کے دن کا سا شور مچ گیا۔
8 رب نے فیصلہ کیا کہ صیون بیٹی کی فصیل کو گرا
دیا جائے۔ اُس نے فیتے سے دیواروں کو ناپ ناپ کر
اپنے ہاتھ کو نہ روکا جب تک سب کچھ تباہ نہ ہو گیا۔
تب قلعہ بندی کے پُشتے اور فصیل ماتم کرتے کرتے
ضائع ہو گئے۔
9 شہر کے دروازے زمین میں دھنس گئے، اُن کے
کُنڈے ٹوٹ کر بےکار ہو گئے۔ یروشلم کے بادشاہ
اور راہنما دیگر اقوام میں جلاوطن ہو گئے ہیں۔ اب
نہ شریعت رہی، نہ صیون کے نبیوں کو رب کی رویا
ملتی ہے۔
10 صیون بیٹی کے بزرگ خاموشی سے زمین پر بیٹھ
گئے ہیں۔ ٹاٹ کے لباس اوڑھ کر اُنہوں نے اپنے
سروں پر خاک ڈال لی ہے۔ یروشلم کی کنواریاں بھی اپنے
سروں کو جھکائے بیٹھی ہیں۔

11 میری آنکھیں رو رو کر تھک گئی ہیں، شدید درد
نے میرے دل کو بےحال کر دیا ہے۔ کیونکہ میری
قوم نیست ہو گئی ہے۔ شہر کے چوکوں میں بچے پژمُردہ
حالت میں پھر رہے ہیں، شیرخوار بچے غش کھا رہے
ہیں۔ یہ دیکھ کر میرا کلیجا پھٹ رہا ہے۔
12 اپنی ماں سے وہ پوچھتے ہیں، ”روٹی اور مے کہاں
ہے؟“ لیکن بےفائدہ۔ وہ موت کے گھاٹ اُترنے
والے زخمی آدمیوں کی طرح چوکوں میں بھوکے مر رہے
ہیں، اُن کی جان ماں کی گود میں ہی نکل رہی ہے۔

13 اے یروشلم بیٹی، مَیں کس سے تیرا موازنہ کر
کے تیری حوصلہ افزائی کروں؟ اے کنواری صیون بیٹی،
مَیں کس سے تیرا مقابلہ کر کے تجھے تسلی دوں؟ کیونکہ
تجھے سمندر جیسا وسیع نقصان پہنچا ہے۔ کون تجھے شفا
دے سکتا ہے؟
14 تیرے نبیوں نے تجھے جھوٹی اور بےکار رویائیں
پیش کیں۔ اُنہوں نے تیرا قصور تجھ پر ظاہر نہ کیا،
حالانکہ اُنہیں کرنا چاہئے تھا تاکہ تُو اِس سزا سے بچ
جاتی۔ اِس کے بجائے اُنہوں نے تجھے جھوٹ اور فریب
دہ پیغامات سنائے۔
15 اب تیرے پاس سے گزرنے والے تالی بجا کر
آوازے کستے ہیں۔ یروشلم بیٹی کو دیکھ کر وہ سر ہلاتے
ہوئے ’توبہ توبہ‘ کہتے ہیں، ”کیا یہ وہ شہر ہے جو
’تکمیلِ حُسن‘ اور ’تمام دنیا کی خوشی‘ کہلاتا تھا؟“
16 تیرے تمام دشمن منہ پسار کر تیرے خلاف باتیں
کرتے ہیں۔ وہ آوازے کستے اور دانت پیستے ہوئے کہتے
ہیں، ”ہم نے اُسے ہڑپ کر لیا ہے۔ لو، وہ دن آ گیا
ہے جس کے انتظار میں ہم رہے۔ آخرکار وہ پہنچ گیا،
آخرکار ہم نے اپنی آنکھوں سے اُسے دیکھ لیا ہے۔“
17 اب رب نے اپنی مرضی پوری کی ہے۔ اب اُس
نے سب کچھ پورا کیا ہے جو بڑی دیر سے فرماتا آیا ہے۔
بےرحمی سے اُس نے تجھے خاک میں ملا دیا۔ اُسی نے
ہونے دیا کہ دشمن تجھ پر شادیانہ بجاتا، کہ تیرے مخالفوں
کی طاقت تجھ پر غالب آ گئی ہے۔

18 لوگوں کے دل رب کو پکارتے ہیں۔ اے صیون
بیٹی کی فصیل، تیرے آنسو دن رات بہتے بہتے ندی بن
جائیں۔ نہ اِس سے باز آ، نہ اپنی آنکھوں کو رونے سے
رُکنے دے!
19 اُٹھ، رات کے ہر پہر کی ابتدا میں آہ و زاری
کر! اپنے دل کی ہر بات پانی کی طرح رب کے حضور
اُنڈیل دے۔ اپنے ہاتھوں کو اُس کی طرف اُٹھا کر اپنے
بچوں کی جانوں کے لئے التجا کر جو اِس وقت گلی گلی میں
بھوکے مر رہے ہیں۔

20 اے رب، دھیان سے دیکھ کہ تُو نے کس سے
ایسا سلوک کیا ہے۔ کیا یہ عورتیں اپنے پیٹ کا پھل،
اپنے لاڈلے بچوں کو کھائیں؟ کیا رب کے مقدِس میں
ہی امام اور نبی کو مار ڈالا جائے؟
21 لڑکوں اور بزرگوں کی لاشیں مل کر گلیوں میں پڑی
ہیں۔ میرے جوان لڑکے لڑکیاں تلوار کی زد میں آ کر
گر گئے ہیں۔ جب تیرا غضب نازل ہوا تو تُو نے اُنہیں
مار ڈالا، بےرحمی سے اُنہیں موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
22 جن سے مَیں دہشت کھاتا تھا اُنہیں تُو نے بُلایا۔
جس طرح بڑی عیدوں کے موقع پر ہجوم شہر میں جمع
ہوتے ہیں اُسی طرح دشمن چاروں طرف سے مجھ پر ٹوٹ

پڑے۔ جب رب کا غضب نازل ہوا تو نہ کوئی بچا، نہ
کوئی باقی رہ گیا۔ جنہیں مَیں نے پالا اور جو میرے زیرِ
نگرانی پروان چڑھے اُنہیں دشمن نے ہلاک کر دیا۔

مصیبت میں رب کی مہربانی پر اُمید

3 ہائے، مجھے کتنا دُکھ اُٹھانا پڑا! اور یہ سب کچھ
اِس لئے ہو رہا ہے کہ رب کا غضب مجھ پر نازل
ہوا ہے، اُسی کی لاٹھی مجھے تربیت دے رہی ہے۔
2 اُس نے مجھے ہانک ہانک کر تاریکی میں چلنے دیا،
کہیں بھی روشنی نظر نہیں آئی۔
3 روزانہ وہ بار بار اپنا ہاتھ میرے خلاف اُٹھاتا رہتا
ہے۔
4 اُس نے میرے جسم اور جِلد کو سڑنے دیا، میری
ہڈیوں کو توڑ ڈالا۔
5 مجھے گھیر کر اُس نے زہر اور سخت مصیبت کی دیوار
میرے اردگرد کھڑی کر دی۔
6 اُس نے مجھے تاریکی میں بسایا۔ اب مَیں اُن کی مانند
ہوں جو بڑی دیر سے قبر میں پڑے ہیں۔
7 اُس نے مجھے پیتل کی بھاری زنجیروں میں جکڑ کر
میرے اردگرد ایسی دیواریں کھڑی کیں جن سے مَیں نکل
نہیں سکتا۔
8 خواہ مَیں مدد کے لئے کتنی چیخیں کیوں نہ ماروں وہ
میری التجائیں اپنے حضور پہنچنے نہیں دیتا۔
9 جہاں بھی مَیں چلنا چاہوں وہاں اُس نے تراشے
پتھروں کی مضبوط دیوار سے مجھے روک لیا۔ میرے تمام
راستے بھول بُھلیاں بن گئے ہیں۔
10 اللہ ریچھ کی طرح میری گھات میں بیٹھ گیا،
شیر ببر کی طرح میری تاک لگائے چھپ گیا۔

11 اُس نے مجھے صحیح راستے سے بھٹکا دیا، پھر مجھے
پھاڑ کر بے سہارا چھوڑ دیا۔
12 اپنی کمان کو تان کر اُس نے مجھے اپنے تیروں کا
نشانہ بنایا۔
13 اُس کے تیروں نے میرے گُردوں کو چیر ڈالا۔
14 مَیں اپنی پوری قوم کے لئے مذاق کا نشانہ بن
گیا ہوں۔ وہ پورے دن اپنے گیتوں میں مجھے لعن طعن
کرتے ہیں۔
15 اللہ نے مجھے کڑوے زہر سے سیر کیا، مجھے ناگوار
تلخی کا پیالہ پلایا۔
16 اُس نے میرے دانتوں کو بجری چبانے دی، مجھے
کچل کر خاک میں ملا دیا۔
17 میری جان سے سکون چھین لیا گیا، اب مَیں خوش
حالی کا مزہ بھول ہی گیا ہوں۔
18 چنانچہ مَیں بولا، ”میری شان اور رب پر سے میری
اُمید جاتی رہی ہے۔“
19 میری تکلیف دہ اور بے وطن حالت کا خیال کڑوے
زہر کی مانند ہے۔
20 تو بھی میری جان کو اُس کی یاد آتی رہتی ہے،
سوچتے سوچتے وہ میرے اندر دب جاتی ہے۔
21 لیکن مجھے ایک بات کی اُمید رہی ہے، اور یہی
مَیں بار بار ذہن میں لاتا ہوں،
22 رب کی مہربانی ہے کہ ہم نیست و نابود نہیں
ہوئے۔ کیونکہ اُس کی شفقت کبھی ختم نہیں ہوتی
23 بلکہ ہر صبح از سرِ نو ہم پر چمک اُٹھتی ہے۔ اے
میرے آقا، تیری وفاداری عظیم ہے۔

24 میری جان کہتی ہے، ”رب میرا موروثی حصہ ہے، اِس لئے مَیں اُس کے انتظار میں رہوں گی۔“
25 کیونکہ رب اُن پر مہربان ہے جو اُس پر اُمید رکھ کر اُس کے طالب رہتے ہیں۔
26 چنانچہ اچھا ہے کہ ہم خاموشی سے رب کی نجات کے انتظار میں رہیں۔
27 اچھا ہے کہ انسان جوانی میں اللہ کا جوا اُٹھائے پھرے۔
28 جب جوا اُس کی گردن پر رکھا جائے تو وہ چپکے سے تنہائی میں بیٹھ جائے۔
29 وہ خاک میں اوندھے منہ ہو جائے، شاید ابھی تک اُمید ہو۔
30 وہ مارنے والے کو اپنا گال پیش کرے، چپکے سے ہر طرح کی رُسوائی برداشت کرے۔

31 کیونکہ رب انسان کو ہمیشہ تک رد نہیں کرتا۔
32 اُس کی شفقت اِتنی عظیم ہے کہ گو وہ کبھی انسان کو دُکھ پہنچائے تو بھی وہ آخرکار اُس پر دوبارہ رحم کرتا ہے۔
33 کیونکہ وہ انسان کو دبانے اور غم پہنچانے میں خوشی محسوس نہیں کرتا۔

34 ملک میں تمام قیدیوں کو پاؤں تلے کچلا جا رہا ہے۔
35 اللہ تعالیٰ کے دیکھتے دیکھتے انسان کی حق تلفی کی جا رہی ہے،
36 عدالت میں لوگوں کا حق مارا جا رہا ہے۔ لیکن رب کو یہ سب کچھ نظر آتا ہے۔
37 کون کچھ کروا سکتا ہے اگر رب نے اِس کا حکم نہ دیا ہو؟
38 آفتیں اور اچھی چیزیں دونوں اللہ تعالیٰ کے فرمان پر وجود میں آتی ہیں۔
39 تو پھر انسانوں میں سے کون اپنے گناہوں کی سزا پانے پر شکایت کرے؟
40 آؤ، ہم اپنے چال چلن کا جائزہ لیں، اُسے اچھی طرح جانچ کر رب کے پاس واپس آئیں۔
41 ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان کی طرف مائل کریں جہاں اللہ ہے۔

42 ہم اقرار کریں، ”ہم بےوفا ہو کر سرکش ہو گئے ہیں، اور تُو نے ہمیں معاف نہیں کیا۔
43 تُو اپنے قہر کے پردے کے پیچھے چھپ کر ہمارا تعاقب کرنے لگا، بےرحمی سے ہمیں مارتا گیا۔
44 تُو بادل میں یوں چھپ گیا ہے کہ کوئی بھی دعا تجھ تک نہیں پہنچ سکتی۔
45 تُو نے ہمیں اقوام کے درمیان کُوڑا کرکٹ بنا دیا۔
46 ہمارے تمام دشمن ہمیں طعنے دیتے ہیں۔
47 دہشت اور گڑھے ہمارے نصیب میں ہیں، ہم دھڑام سے گر کر تباہ ہو گئے ہیں۔“

48 آنسو میری آنکھوں سے ٹپک ٹپک کر ندیاں بن گئے ہیں، مَیں اِس لئے رو رہا ہوں کہ میری قوم تباہ ہو گئی ہے۔
49 میرے آنسو رُک نہیں سکتے بلکہ اُس وقت تک جاری رہیں گے
50 جب تک رب آسمان سے جھانک کر مجھ پر دھیان نہ دے۔
51 اپنے شہر کی عورتوں سے دشمن کا سلوک دیکھ کر میرا

دل چھلنی ہو رہا ہے۔
52 جو بلاوجہ میرے دشمن ہیں اُنہوں نے پرندے کی
طرح میرا شکار کیا۔
53 اُنہوں نے مجھے جان سے مارنے کے لئے گڑھے
میں ڈال کر مجھ پر پتھر پھینک دیئے۔
54 سیلاب مجھ پر آیا، اور میرا سر پانی میں ڈوب گیا۔
مَیں بولا، ''میری زندگی کا دھاگا کٹ گیا ہے۔''

55 اے رب، جب مَیں گڑھے کی گہرائیوں میں تھا تو
مَیں نے تیرے نام کو پکارا۔
56 مَیں نے التجا کی، ''اپنا کان بند نہ رکھ بلکہ میری
آہیں اور چیخیں سن!'' اور تُو نے میری سنی۔
57 جب مَیں نے تجھے پکارا تو تُو نے قریب آ کر فرمایا،
''خوف نہ کھا۔''
58 اے رب، تُو عدالت میں میرے حق میں مقدمہ
لڑا، بلکہ تُو نے میری جان کا عوضانہ بھی دیا۔
59 اے رب، جو ظلم مجھ پر ہوا وہ تجھے صاف نظر آتا
ہے۔ اب میرا انصاف کر!
60 تُو نے اُن کی تمام کینہ پروری پر توجہ دی
ہے۔ جتنی بھی سازشیں اُنہوں نے میرے خلاف کی
ہیں اُن سے تُو واقف ہے۔
61 اے رب، اُن کی لعن طعن، اُن کے میرے
خلاف تمام منصوبے تیرے کان تک پہنچ گئے ہیں۔
62 جو کچھ میرے مخالف پورا دن میرے خلاف
پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں اُس سے تُو خوب آشنا
ہے۔
63 دیکھ کہ یہ کیا کرتے ہیں! خواہ بیٹھے یا کھڑے
ہوں، ہر وقت وہ اپنے گیتوں میں مجھے اپنے مذاق کا
نشانہ بناتے ہیں۔
64 اے رب، اُنہیں اُن کی حرکتوں کا مناسب اجر
دے!
65 اُن کے ذہنوں کو کُند کر، تیری لعنت اُن پر آ پڑے!
66 اُن پر اپنا پورا غضب نازل کر! جب تک وہ
تیرے آسمان کے نیچے سے غائب نہ ہو جائیں اُن کا
تعاقب کرتا رہ!

یروشلم کی مصیبت

4 ہائے، سونے کی آب و تاب نہ رہی، خالص
سونا بھی ماند پڑ گیا ہے۔ مقدِس کے جواہر تمام
گلیوں میں بکھرے پڑے ہیں۔
2 پہلے تو صیون کے گراں قدر فرزند خالص سونے
جیسے قیمتی تھے، لیکن اب وہ گویا مٹی کے برتن سمجھے
جاتے ہیں جو عام کمہار نے بنائے ہیں۔
3 گو گیدڑ بھی اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں، لیکن
میری قوم ریگستان میں رہنے والے عقابی اُلّو جیسی ظالم
ہو گئی ہے۔
4 شیرخوار بچے کی زبان پیاس کے مارے تالو سے
چپک گئی ہے۔ چھوٹے بچے بھوک کے مارے روٹی
مانگتے ہیں، لیکن کھلانے والا کوئی نہیں ہے۔
5 جو پہلے لذیذ کھانا کھاتے تھے وہ اب گلیوں میں
تباہ ہو رہے ہیں۔ جو پہلے ارغوانی رنگ کے شاندار کپڑے
پہنتے تھے وہ اب کُوڑے کرکٹ میں لوٹ پوٹ ہو
رہے ہیں۔
6 میری قوم سے سدوم کی نسبت کہیں زیادہ سنگین
گناہ سرزد ہوا ہے۔ اور سدوم کا قصور اِتنا سنگین تھا کہ وہ

ایک ہی لمحے میں تباہ ہوا۔ کسی نے بھی مداخلت نہ کی۔
7 صیون کے رئیس کتنے شاندار تھے! جِلد برف
جیسی نکھری، دودھ جیسی سفید تھی۔ رخسار مونگے کی
طرح گلابی، شکل و صورت سنگِ لاجورد[a] جیسی چمک
دار تھی۔
8 لیکن اب وہ کوئلے جیسے کالے نظر آتے ہیں۔
جب گلیوں میں گھومتے ہیں تو اُنہیں پہچانا نہیں جاتا۔
اُن کی ہڈیوں پر کی جِلد سکڑ کر لکڑی کی طرح سوکھی
ہوئی ہے۔
9 جو تلوار سے ہلاک ہوئے اُن کا حال اُن سے بہتر
تھا جو بھوکے مر گئے۔ کیونکہ کھیتوں سے خوراک نہ
ملنے پر وہ گھل گھل کر مر گئے۔
10 جب میری قوم تباہ ہوئی تو اِتنا سخت کال پڑ گیا
کہ نرم دل ماؤں نے بھی اپنے بچوں کو پکا کر کھا لیا۔

11 رب نے اپنا پورا غضب صیون پر نازل کیا، اُسے
اپنے شدید قہر کا نشانہ بنایا۔ اُس نے یروشلم میں اِتنی
زبردست آگ لگائی کہ وہ بنیادوں تک بھسم ہو گیا۔
12 اب دشمن یروشلم کے دروازوں میں داخل ہوئے
ہیں، حالانکہ دنیا کے تمام بادشاہ بلکہ سب لوگ سمجھتے
تھے کہ یہ ممکن ہی نہیں۔
13 لیکن یہ سب کچھ اُس کے نبیوں اور اماموں کے
سبب سے ہوا جنہوں نے شہر ہی میں راست بازوں کی
خوں ریزی کی۔
14 اب یہی لوگ اندھوں کی طرح گلیوں میں ٹٹول
ٹٹول کر پھرتے ہیں۔ وہ خون سے اِتنے آلودہ ہیں کہ
سب لوگ اُن کے کپڑوں سے لگنے سے گریز کرتے ہیں۔

15 اُنہیں دیکھ کر لوگ گرجتے ہیں، ''ہٹو، تم ناپاک
ہو! بھاگ جاؤ، دفع ہو جاؤ، ہمیں ہاتھ مت لگانا!''
پھر جب وہ دیگر اقوام میں جا کر اِدھر اُدھر پھرنے لگتے
ہیں تو وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ یہ مزید یہاں
نہ ٹھہریں۔
16 رب نے خود اُنہیں منتشر کر دیا، اب سے وہ اُن
کا خیال نہیں کرے گا۔ اب نہ اماموں کی عزت ہوتی
ہے، نہ بزرگوں پر مہربانی کی جاتی ہے۔

17 ہم چاروں طرف آنکھ دوڑاتے رہے، لیکن بے
فائدہ، کوئی مدد نہ ملی۔ دیکھتے دیکھتے ہماری نظر دُھندلا گئی۔
کیونکہ ہم اپنے بُرجوں پر کھڑے ایک ایسی قوم کے انتظار
میں رہے جو ہماری مدد کر ہی نہیں سکتی تھی۔
18 ہم اپنے چوکوں میں جا نہ سکے، کیونکہ وہاں دشمن
ہماری تاک میں بیٹھا تھا۔ ہمارا خاتمہ قریب آیا، ہمارا مقررہ
وقت اختتام پذیر ہوا، ہمارا انجام آ پہنچا۔
19 جس طرح آسمان پر منڈلانے والا عقاب ایک
دم شکار پر جھپٹ پڑتا ہے اُسی طرح ہمارا تعاقب کرنے
والے ہم پر ٹوٹ پڑے، اور وہ بھی کہیں زیادہ تیزی
سے۔ وہ پہاڑوں پر ہمارے پیچھے پیچھے بھاگے اور ریگستان
میں ہماری گھات میں رہے۔
20 ہمارا بادشاہ بھی اُن کے گڑھوں میں پھنس گیا۔
جو ہماری جان تھا اور جسے رب نے مسح کر کے چن
لیا تھا اُسے بھی پکڑ لیا گیا، گو ہم نے سوچا تھا کہ
اُس کے سائے میں بس کر اقوام کے درمیان محفوظ
رہیں گے۔

lapis lazuli[a]

21 اے ادوم بیٹی، بے شک شادیانہ بجا! بے شک
ملکِ عُوض میں رہ کر خوشی منا! لیکن خبردار، اللہ کے
غضب کا پیالہ تجھے بھی پلایا جائے گا۔ تب تُو اُسے پی پی
کر مست ہو جائے گی اور نشے میں اپنے کپڑے اُتار کر
برہنہ پھرے گی۔
22 اے صیون بیٹی، تیری سزا کا وقت پورا ہو گیا ہے۔
اب سے رب تجھے قیدی بنا کر جلاوطن نہیں کرے گا۔
لیکن اے ادوم بیٹی، وہ تجھے تیرے قصور کا پورا اجر دے
گا، وہ تیرے گناہوں پر سے پردہ اُٹھا لے گا۔

اے رب، ہمیں اپنے حضور واپس لا!

5 اے رب، یاد کر کہ ہمارے ساتھ کیا کچھ ہوا!
غور کر کہ ہماری کیسی رُسوائی ہوئی ہے۔
2 ہماری موروثی ملکیت پردیسیوں کے حوالے کی گئی،
ہمارے گھر اجنبیوں کے ہاتھ میں آ گئے ہیں۔
3 ہم والدوں سے محروم ہو کر یتیم ہو گئے ہیں، ہماری
مائیں بیواؤں کی طرح غیرمحفوظ ہیں۔
4 خواہ پینے کا پانی ہو یا لکڑی، ہر چیز کی پوری قیمت ادا
کرنی پڑتی ہے، حالانکہ یہ ہماری اپنی ہی چیزیں تھیں۔
5 ہمارا تعاقب کرنے والے ہمارے سر پر چڑھ آئے
ہیں، اور ہم تھک گئے ہیں۔ کہیں بھی سکون نہیں ملتا۔
6 ہم نے اپنے آپ کو مصر اور اسور کے حوالے کر
دیا تاکہ روٹی مل جائے اور بھوکے نہ مریں۔
7 ہمارے باپ دادا نے گناہ کیا، لیکن وہ کوچ کر گئے
ہیں۔ اب ہم ہی اُن کی سزا بُھگت رہے ہیں۔
8 غلام ہم پر حکومت کرتے ہیں، اور کوئی نہیں ہے جو
ہمیں اُن کے ہاتھ سے بچائے۔
9 ہم اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر روزی کماتے
ہیں، کیونکہ بیابان میں تلوار ہماری تاک میں بیٹھی رہتی
ہے۔
10 بھوک کے مارے ہماری جِلد تنور جیسی گرم ہو کر
چُرمُر ہو گئی ہے۔
11 صیون میں عورتوں کی عصمت دری، یہوداہ کے
شہروں میں کنواریوں کی بے حرمتی ہوئی ہے۔
12 دشمن نے رئیسوں کو پھانسی دے کر بزرگوں کی
بے عزتی کی ہے۔
13 نوجوانوں کو چکّی کا پاٹ اُٹھائے پھرنا ہے، لڑکے
لکڑی کے بوجھ تلے ڈگمگا کر گر جاتے ہیں۔
14 اب بزرگ شہر کے دروازے سے اور جوان اپنے
سازوں سے باز رہتے ہیں۔
15 خوشی ہمارے دلوں سے جاتی رہی ہے، ہمارا لوک
ناچ آہ و زاری میں بدل گیا ہے۔
16 تاج ہمارے سر پر سے گر گیا ہے۔ ہم پر افسوس،
ہم سے گناہ سرزد ہوا ہے۔
17 اِسی لئے ہمارا دل نڈھال ہو گیا، ہماری نظر دُھندلا
گئی ہے۔
18 کیونکہ کوہِ صیون تباہ ہوا ہے، لومڑیاں اُس کی
گلیوں میں پھرتی ہیں۔
19 اے رب، تیرا راج ابدی ہے، تیرا تخت پشت در
پشت قائم رہتا ہے۔
20 تُو ہمیں ہمیشہ تک کیوں بھولنا چاہتا ہے؟ تُو نے
ہمیں اِتنی دیر تک کیوں ترک کئے رکھا ہے؟
21 اے رب، ہمیں اپنے پاس واپس لا تاکہ ہم واپس
آ سکیں۔ ہمیں بحال کر تاکہ ہمارا حال پہلے کی طرح ہو۔
22 یا کیا تُو نے ہمیں حتمی طور پر مسترد کر دیا ہے؟ کیا
تیرا ہم پر غصہ حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے؟

حِزقی ایل

اللہ کے رتھ کی رویا

1
3-1 جب مَیں یعنی امام حِزقی ایل بن بوزی
تیس سال کا تھا تو مَیں یہوداہ کے جلاوطنوں
کے ساتھ ملکِ بابل کے دریا کِبار کے کنارے ٹھہرا ہوا
تھا۔ یہویاکین بادشاہ کو جلاوطن ہوئے پانچ سال ہو گئے
تھے۔ چوتھے مہینے کے پانچویں دن[a] آسمان کھل گیا اور
اللہ نے مجھ پر مختلف رویائیں ظاہر کیں۔ اُس وقت رب
مجھ سے ہم کلام ہوا، اور اُس کا ہاتھ مجھ پر آ ٹھہرا۔
4 رویا میں مَیں نے زبردست آندھی دیکھی جس نے
شمال سے آ کر بڑا بادل میرے پاس پہنچایا۔ بادل میں
چمکتی دمکتی آگ نظر آئی، اور وہ تیز روشنی سے گھرا ہوا تھا۔
آگ کا مرکز چمک دار دھات کی طرح تمتما رہا تھا۔
5 آگ میں چار جانداروں جیسے چل رہے تھے جن
کی شکل و صورت انسان کی سی تھی۔ 6 لیکن ہر ایک کے
چار چہرے اور چار پَر تھے۔ 7 اُن کی ٹانگیں انسانوں جیسی
سیدھی تھیں، لیکن پاؤں کے تلوے بچھڑوں کے سے کُھر
تھے۔ وہ پالش کئے ہوئے پیتل کی طرح جگمگا رہے
تھے۔ 8 چاروں کے چہرے اور پَر تھے، اور چاروں پَروں
کے نیچے انسانی ہاتھ دکھائی دیئے۔ 9 جاندار اپنے پَروں
سے ایک دوسرے کو چھو رہے تھے۔ چلتے وقت مُڑنے
کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ ہر ایک کے چار چہرے
چاروں طرف دیکھتے تھے۔ جب کبھی کسی سمت جانا ہوتا
تو اُسی سمت کا چہرہ چل پڑتا۔ 10 چاروں کے چہرے
ایک جیسے تھے۔ سامنے کا چہرہ انسان کا، دائیں طرف کا
چہرہ شیرِ ببر کا، بائیں طرف کا چہرہ بَیل کا اور پیچھے کا چہرہ
عقاب کا تھا۔ 11 اُن کے پَر اوپر کی طرف پھیلے ہوئے
تھے۔ دو پَر بائیں اور دائیں ہاتھ کے جانداروں سے لگتے
تھے، اور دو پَر اُن کے جسموں کو ڈھانپے رکھتے تھے۔
12 جہاں بھی اللہ کا روح جانا چاہتا تھا وہاں یہ جاندار چل
پڑتے۔ اُنہیں مُڑنے کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ وہ
ہمیشہ اپنے چاروں چہروں میں سے ایک کا رُخ اختیار
کرتے تھے۔

13 جانداروں کے بیچ میں ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئلے
دہک رہے ہوں، کہ اُن کے درمیان مشعلیں اِدھر اُدھر
چل رہی ہوں۔ جھلملاتی آگ میں سے بجلی بھی چمک کر
نکلتی تھی۔ 14 جاندار خود اِتنی تیزی سے اِدھر اُدھر گھوم

---

[a] 31 جولائی۔

رہے تھے کہ بادل کی بجلی جیسے نظر آ رہے تھے۔
15 جب مَیں نے غور سے اُن پر نظر ڈالی تو دیکھا
کہ ہر ایک جاندار کے پاس پہیہ ہے جو زمین کو چھو
رہا ہے۔ 16 لگتا تھا کہ چاروں پہیے پُکھراج[a] سے بنے
ہوئے ہیں۔ چاروں ایک جیسے تھے۔ ہر پہیے کے اندر
ایک اَور پہیہ زاویۂ قائمہ میں گھوم رہا تھا، 17 اِس لئے وہ
مُڑے بغیر ہر رُخ اختیار کر سکتے تھے۔ 18 اُن کے لمبے
چکر خوف ناک تھے، اور چکروں کی ہر جگہ پر آنکھیں
ہی آنکھیں تھیں۔ 19 جب چار جاندار چلتے تو چاروں
پہیے بھی ساتھ چلتے، جب جاندار زمین سے اُڑتے
تو پہیے بھی ساتھ اُڑتے تھے۔ 20 جہاں بھی اللہ کا
روح جاتا وہاں جاندار بھی جاتے تھے۔ پہیے بھی اُڑ کر
ساتھ ساتھ چلتے تھے، کیونکہ جانداروں کی روح پہیوں
میں تھی۔ 21 جب کبھی جاندار چلتے تو یہ بھی چلتے،
جب رُک جاتے تو یہ بھی رُک جاتے، جب اُڑتے تو
یہ بھی اُڑتے۔ کیونکہ جانداروں کی روح پہیوں میں تھی۔
22 جانداروں کے سروں کے اوپر گنبد سا پھیلا ہوا
تھا جو صاف شفاف بلور جیسا لگ رہا تھا۔ اُسے دیکھ
کر انسان گھبرا جاتا تھا۔ 23 چاروں جاندار اِس گنبد کے
نیچے تھے، اور ہر ایک اپنے پَروں کو پھیلا کر ایک سے
بائیں طرف کے ساتھی اور دوسرے سے دائیں طرف
کے ساتھی کو چھو رہا تھا۔ باقی دو پَروں سے وہ اپنے جسم
کو ڈھانپے رکھتا تھا۔ 24 چلتے وقت اُن کے پَروں کا شور
مجھ تک پہنچا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے قریب ہی زبردست
آبشار بہہ رہی ہو، کہ قادرِ مطلق کوئی بات فرما رہا ہو، یا
کہ کوئی لشکر حرکت میں آ گیا ہو۔ رُکتے وقت وہ اپنے
پَروں کو نیچے لٹکنے دیتے تھے۔
25 پھر گنبد کے اوپر سے آواز سنائی دی، اور جانداروں
نے رُک کر اپنے پَروں کو لٹکنے دیا۔ 26 مَیں نے دیکھا
کہ اُن کے سروں کے اوپر کے گنبد پر سنگِ لاجورد[b] کا
تخت سا نظر آ رہا ہے جس پر کوئی بیٹھا تھا جس کی شکل
و صورت انسان کی مانند ہے۔ 27 لیکن کمر سے لے کر
سر تک وہ چمک دار دھات کی طرح تمتما رہا تھا، جبکہ
کمر سے لے کر پاؤں تک آگ کی مانند بھڑک رہا تھا۔
تیز روشنی اُس کے اردگرد جھلملا رہی تھی۔ 28 اُسے دیکھ کر
قوسِ قزح کی وہ آب و تاب یاد آتی تھی جو بارش ہوتے
وقت بادل میں دکھائی دیتی ہے۔ یوں رب کا جلال نظر
آیا۔ یہ دیکھتے ہی مَیں اوندھے منہ گر گیا۔ اِسی حالت میں
کوئی مجھ سے بات کرنے لگا۔

حزقی ایل کی بُلاہٹ، طومار کی رویا

2 وہ بولا، ”اے آدم زاد، کھڑا ہو جا! مَیں تجھ سے
بات کرنا چاہتا ہوں۔“ 2 جوں ہی وہ مجھ سے
ہم کلام ہوا تو روح نے مجھ میں آ کر مجھے کھڑا کر دیا۔
پھر مَیں نے آواز کو یہ کہتے ہوئے سنا،
3 ”اے آدم زاد، مَیں تجھے اسرائیلیوں کے پاس بھیج
رہا ہوں، ایک ایسی سرکش قوم کے پاس جس نے مجھ
سے بغاوت کی ہے۔ شروع سے لے کر آج تک وہ اپنے
باپ دادا سمیت مجھ سے بےوفا رہے ہیں۔ 4 جن لوگوں
کے پاس مَیں تجھے بھیج رہا ہوں وہ بےشرم اور ضدی
ہیں۔ اُنہیں وہ کچھ سنا دے جو رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے۔ 5 خواہ یہ باغی سنیں یا نہ سنیں، وہ ضرور جان لیں
گے کہ ہمارے درمیان نبی برپا ہوا ہے۔ 6 اے آدم زاد،
اُن سے یا اُن کی باتوں سے مت ڈرنا۔ گو تُو کانٹےدار

topas[a]

lapis lazuli[b]

جھاڑیوں سے گھرا رہے گا اور تجھے بچھوؤں کے درمیان
بسنا پڑے گا تو بھی خوف زدہ نہ ہو۔ نہ اُن کی باتوں سے
خوف کھانا، نہ اُن کے رویے سے دہشت کھانا۔ کیونکہ
یہ قوم سرکش ہے۔ 7 خواہ یہ سنیں یا نہ سنیں لازم ہے
کہ تُو میرے پیغامات اُنہیں سنائے۔ کیونکہ وہ باغی ہی
ہیں۔ 8 اے آدم زاد، جب مَیں تجھ سے ہم کلام ہوں
گا تو دھیان دے اور اِس سرکش قوم کی طرح بغاوت
مت کرنا۔ اپنے منہ کو کھول کر وہ کچھ کھا جو مَیں تجھے
کھلاتا ہوں۔“

9 تب ایک ہاتھ میری طرف بڑھا ہوا نظر آیا جس
میں طومار تھا۔ 10 طومار کو کھولا گیا تو مَیں نے دیکھا کہ
اُس میں آگے بھی اور پیچھے بھی ماتم اور آہ و زاری قلم بند
ہوئی ہے۔

3 اُس نے فرمایا، ”اے آدم زاد، جو کچھ تجھے دیا
جا رہا ہے اُسے کھا لے! طومار کو کھا، پھر جا کر
اسرائیلی قوم سے مخاطب ہو جا۔“ 2 مَیں نے اپنا منہ کھولا
تو اُس نے مجھے طومار کھلایا۔ 3 ساتھ ساتھ اُس نے فرمایا،
”آدم زاد، جو طومار مَیں تجھے کھلاتا ہوں اُسے کھا، پیٹ
بھر کر کھا!“ جب مَیں نے اُسے کھایا تو شہد کی طرح
میٹھا لگا۔

4 تب اللہ مجھ سے ہم کلام ہوا، ”اے آدم زاد،
اب جا کر اسرائیلی گھرانے کو میرے پیغامات سنا دے۔
5 مَیں تجھے ایسی قوم کے پاس نہیں بھیج رہا جس کی
اجنبی زبان تجھے سمجھ نہ آئے بلکہ تجھے اسرائیلی قوم کے
پاس بھیج رہا ہوں۔ 6 بےشک ایسی بہت سی قومیں ہیں
جن کی اجنبی زبانیں تجھے نہیں آتیں، لیکن اُن کے پاس
مَیں تجھے نہیں بھیج رہا۔ اگر مَیں تجھے اُن ہی کے پاس
بھیجتا تو وہ ضرور تیری سنتیں۔ 7 لیکن اسرائیلی گھرانا تیری
سننے کے لئے تیار نہیں ہو گا، کیونکہ وہ میری سننے کے
لئے تیار ہی نہیں۔ کیونکہ پوری قوم کا ماتھا سخت اور دل
اَڑا ہوا ہے۔ 8 لیکن مَیں نے تیرا چہرہ بھی اُن کے چہرے
جیسا سخت کر دیا، تیرا ماتھا بھی اُن کے ماتھے جیسا
مضبوط کر دیا ہے۔ 9 تُو اُن کا مقابلہ کر سکے گا، کیونکہ
مَیں نے تیرے ماتھے کو ہیرے جیسا مضبوط، چقماق
جیسا پائے دار کر دیا ہے۔ گو یہ قوم باغی ہے تو بھی
اُن سے خوف نہ کھا، نہ اُن کے سلوک سے دہشت
زدہ ہو۔“

10 اللہ نے مزید فرمایا، ”اے آدم زاد، میری ہر بات
پر دھیان دے کر اُسے ذہن میں بٹھا۔ 11 اب روانہ
ہو کر اپنی قوم کے اُن افراد کے پاس جا جو بابل
میں جلاوطن ہوئے ہیں۔ اُنہیں وہ کچھ سنا دے جو
رب قادرِ مطلق اُنہیں بتانا چاہتا ہے، خواہ وہ سنیں یا
نہ سنیں۔“

12 تب اللہ کے روح نے مجھے وہاں سے اُٹھایا۔
مَیں نے اپنے پیچھے ایک گڑگڑاتی آواز سنی: مبارک ہو
رب کا جلال اپنی جگہ سے! 13 فضا چاروں جانداروں کے
شور سے گونج اُٹھی جب اُن کے پَر ایک دوسرے سے
لگنے اور اُن کے پہیے گھومنے لگے۔ 14 اللہ کا روح مجھے
اُٹھا کر وہاں سے لے گیا، اور مَیں تلخ مزاجی اور بڑی سرگرمی
سے روانہ ہوا۔ کیونکہ رب کا ہاتھ زور سے مجھ پر ٹھہرا
ہوا تھا۔ 15 چلتے چلتے مَیں دریائے کبار کی آبادی تل ابیب
میں رہنے والے جلاوطنوں کے پاس پہنچ گیا۔ مَیں اُن
کے درمیان بیٹھ گیا۔ سات دن تک میری حالت گم صم
رہی۔

میری قوم کو آگاہ کر!

16 سات دن کے بعد رب مجھ سے ہم کلام ہوا،
17 ”اے آدم زاد، مَیں نے تجھے اسرائیلی قوم پر پہرے
دار بنایا، اِس لئے جب بھی تجھے مجھ سے کلام ملے تو
اُنہیں میری طرف سے آگاہ کر!
18 مَیں تیرے ذریعے بےدین کو اطلاع دوں گا کہ
اُسے مرنا ہی ہے تاکہ وہ اپنی بُری راہ سے ہٹ کر بچ
جائے۔ اگر تُو اُسے یہ پیغام نہ پہنچائے، نہ اُسے تنبیہ
کرے اور وہ اپنے قصور کے باعث مر جائے تو مَیں تجھے
ہی اُس کی موت کا ذمہ دار ٹھہراؤں گا۔ 19 لیکن اگر وہ
تیری تنبیہ پر اپنی بےدینی اور بُری راہ سے نہ ہٹے تو یہ
الگ بات ہے۔ بےشک وہ مرے گا، لیکن تُو ذمہ دار
نہیں ٹھہرے گا بلکہ اپنی جان کو چھڑائے گا۔
20 جب راست باز اپنی راست بازی کو چھوڑ کر بُری
راہ پر آ جائے گا تو مَیں تجھے اُسے آگاہ کرنے کی ذمہ داری
دوں گا۔ اگر تُو یہ کرنے سے باز رہا تو تُو ہی ذمہ دار
ٹھہرے گا جب مَیں اُسے ٹھوکر کھلا کر مار ڈالوں گا۔ اُس
وقت اُس کے راست کام یاد نہیں رہیں گے بلکہ وہ
اپنے گناہ کے سبب سے مرے گا۔ لیکن تُو ہی اُس کی
موت کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔ 21 لیکن اگر تُو اُسے تنبیہ
کرے اور وہ اپنے گناہ سے باز آئے تو وہ میری تنبیہ کو
قبول کرنے کے باعث بچے گا، اور تُو بھی اپنی جان کو
چھڑائے گا۔“
22 وہیں رب کا ہاتھ دوبارہ مجھ پر آ ٹھہرا۔ اُس نے
فرمایا، ”اُٹھ، یہاں سے نکل کر وادی کے کھلے میدان
میں چلا جا! وہاں مَیں تجھ سے ہم کلام ہوں گا۔“
23 مَیں اُٹھا اور نکل کر وادی کے کھلے میدان میں چلا
گیا۔ جب پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رب کا جلال وہاں
یوں موجود ہے جس طرح پہلی رویا میں دریائے کبار
کے کنارے پر تھا۔ مَیں منہ کے بل گر گیا۔ 24 تب
اللہ کے روح نے آ کر مجھے دوبارہ کھڑا کیا اور فرمایا،
”اپنے گھر میں جا کر اپنے پیچھے کُنڈی لگا۔ 25 اے آدم
زاد، لوگ تجھے رسّیوں میں جکڑ کر بند رکھیں گے تاکہ
تُو نکل کر دوسروں میں نہ پھر سکے۔ 26 مَیں ہونے
دوں گا کہ تیری زبان تالو سے چپک جائے اور تُو خاموش
رہ کر اُنہیں ڈانٹ نہ سکے۔ کیونکہ یہ قوم سرکش ہے۔
27 لیکن جب بھی مَیں تجھ سے ہم کلام ہوں گا تو تیرے
منہ کو کھولوں گا۔ تب تُو میرا کلام سنا کر کہے گا، ’رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے!‘ تب جو سننے کے لئے تیار ہو
وہ سنے، اور جو تیار نہ ہو وہ نہ سنے۔ کیونکہ یہ قوم
سرکش ہے۔

یروشلم کا محاصرہ

4 اے آدم زاد، اب ایک کچی اینٹ لے اور اُسے
اپنے سامنے رکھ کر اُس پر یروشلم شہر کا نقشہ کندہ
کر۔ 2 پھر یہ نقشہ شہر کا محاصرہ دکھانے کے لئے استعمال
کر۔ بُرج اور پُشتے بنا کر گھیرا ڈال۔ یروشلم کے باہر
لشکرگاہ لگا کر شہر کے اردگرد قلعہ شکن مشینیں تیار
رکھ۔ 3 پھر لوہے کی پلیٹ لے کر اپنے اور شہر کے
درمیان رکھ۔ اِس سے مراد لوہے کی دیوار ہے۔ شہر کو
گھور گھور کر ظاہر کر کہ تُو اُس کا محاصرہ کر رہا ہے۔ اِس
نشان سے تُو دکھائے گا کہ اسرائیلیوں کے ساتھ کیا کچھ
ہونے والا ہے۔
4-5 اِس کے بعد اپنے بائیں پہلو پر لیٹ کر علامتی
طور پر ملکِ اسرائیل کی سزا پا۔ جتنے بھی سال وہ گناہ
کرتے آئے ہیں اُتنے ہی دن تجھے اِسی حالت میں لیٹے

رہنا ہے۔ وہ 390 سال گناہ کرتے رہے ہیں، اِس لئے
تُو 390 دن اُن کے گناہوں کی سزا پائے گا۔ 6 اِس
کے بعد اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا اور ملکِ یہوداہ کی
سزا پا۔ مَیں نے مقرر کیا ہے کہ تُو 40 دن یہ کرے،
کیونکہ یہوداہ 40 سال گناہ کرتا رہا ہے۔ 7 گھیرے
ہوئے شہر یروشلم کو گھور گھور کر اپنے ننگے بازو سے
اُسے دھمکی دے اور اُس کے خلاف پیش گوئی کر۔
8 ساتھ ساتھ مَیں تجھے رسّیوں میں جکڑ لوں گا تاکہ تُو
اُتنے دن کروٹیں بدل نہ سکے جتنے دن تیرا محاصرہ کیا
جائے گا۔

9 اب کچھ گندم، جَو، لوبیا، مسور، باجرہ اور یہاں
مستعمل گھٹیا قسم کا گندم جمع کر کے ایک ہی برتن
میں ڈال۔ بائیں پہلو پر لیٹتے وقت یعنی پورے 390
دن اِن ہی سے روٹی بنا کر کھا۔ 10-11 فی دن تجھے روٹی
کا ایک پاؤ کھانے اور پانی کا پونا لٹر پینے کی اجازت ہے۔
یہ چیزیں احتیاط سے تول کر مقررہ اوقات پر کھا اور پی۔
12 روٹی کو جَو کی روٹی کی طرح تیار کر کے کھا۔ ایندھن
کے لئے انسان کا فضلہ استعمال کر۔ دھیان دے کہ
سب اِس کے گواہ ہوں۔‘‘ 13 رب نے فرمایا، ’’جب
مَیں اسرائیلیوں کو دیگر اقوام میں منتشر کروں گا تو اُنہیں
ناپاک روٹی کھانی پڑے گی۔‘‘

14 یہ سن کر مَیں بول اُٹھا، ’’ہائے، ہائے! اے رب
قادرِ مطلق، مَیں کبھی بھی ناپاک نہیں ہوا۔ جوانی سے
لے کر آج تک مَیں نے کبھی ایسے جانور کا گوشت نہیں
کھایا جسے ذبح نہیں کیا گیا تھا یا جسے جنگلی جانوروں نے
پھاڑا تھا۔ ناپاک گوشت کبھی میرے منہ میں نہیں آیا۔‘‘
15 تب رب نے جواب دیا، ’’ٹھیک ہے، روٹی
کو بنانے کے لئے تُو انسان کے فضلے کے بجائے
گوبر استعمال کر سکتا ہے۔ مَیں تجھے اِس کی اجازت
دیتا ہوں۔‘‘
16 اُس نے مزید فرمایا، ’’اے آدم زاد، مَیں یروشلم میں
روٹی کا بندوبست ختم ہو جانے دوں گا۔ تب لوگ اپنا
کھانا بڑی احتیاط سے اور پریشانی میں تول تول کر کھائیں
گے۔ وہ پانی کا قطرہ قطرہ گن کر اُسے لرزتے ہوئے
پیئیں گے۔ 17 کیونکہ کھانے اور پانی کی قلت ہو گی۔
سب مل کر تباہ ہو جائیں گے، سب اپنے گناہوں کے
سبب سے سڑ جائیں گے۔

یروشلم کے خلاف تلوار

5 اے آدم زاد، تیز تلوار لے کر اپنے سر کے بال
اور داڑھی مُنڈوا۔ پھر ترازو میں بالوں کو تول کر
تین حصوں میں تقسیم کر۔ 2 کچی اینٹ پر کندہ یروشلم
کے نقشے کے ذریعے ظاہر کر کہ شہر کا محاصرہ ختم ہو
گیا ہے۔ پھر بالوں کی ایک تہائی شہر کے نقشے کے بیچ
میں جلا دے، ایک تہائی تلوار سے مار مار کر شہر کے
اردگرد زمین پر گرنے دے، اور ایک تہائی ہَوا میں اُڑا
کر منتشر کر۔ کیونکہ مَیں اِسی طرح اپنی تلوار کو میان
سے کھینچ کر لوگوں کے پیچھے پڑ جاؤں گا۔ 3 لیکن بالوں
میں سے تھوڑے تھوڑے بچا لے اور اپنی جھولی میں
لپیٹ کر محفوظ رکھ۔ 4 پھر اِن میں سے کچھ لے اور آگ
میں پھینک کر بھسم کر۔ یہی آگ اسرائیل کے پورے
گھرانے میں پھیل جائے گی۔‘‘
5 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’’یہی یروشلم کی حالت
ہے! گو مَیں نے اُسے دیگر اقوام کے درمیان رکھ کر
دیگر ممالک کا مرکز بنا دیا 6 تو بھی وہ میرے احکام اور
ہدایات سے سرکش ہو گیا ہے۔ گرد و نواح کی اقوام و

ممالک کی نسبت اُس کی حرکتیں کہیں زیادہ بُری ہیں۔
کیونکہ اُس کے باشندوں نے میرے احکام کو رد کر کے
میری ہدایات کے مطابق زندگی گزارنے سے انکار کر دیا
ہے۔‘‘ 7 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’’تمہاری حرکتیں
اردگرد کی قوموں کی نسبت کہیں زیادہ بُری ہیں۔ نہ تم
نے میری ہدایات کے مطابق زندگی گزاری، نہ میرے
احکام پر عمل کیا۔ بلکہ تم اِتنے شرارتی تھے کہ گرد و نواح
کی اقوام کے رسم و رواج سے بھی بدتر زندگی گزارنے
لگے۔‘‘ 8 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’’اے
یروشلم، اب مَیں خود تجھ سے نپٹ لوں گا۔ دیگر اقوام
کے دیکھتے دیکھتے مَیں تیری عدالت کروں گا۔ 9 تیری
گھنونی بُت پرستی کے سبب سے مَیں تیرے ساتھ ایسا
سلوک کروں گا جیسا مَیں نے پہلے کبھی نہیں کیا ہے اور
آئندہ بھی کبھی نہیں کروں گا۔ 10 تب تیرے درمیان
باپ اپنے بیٹوں کو اور بیٹے اپنے باپ کو کھائیں گے۔
مَیں تیری عدالت یوں کروں گا کہ جتنے بچیں گے وہ
سب ہَوا میں اُڑ کر چاروں طرف منتشر ہو جائیں گے۔‘‘
11 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’’میری حیات کی قسم،
تُو نے اپنے گھنونے بُتوں اور رسم و رواج سے میرے
مقدِس کی بےحرمتی کی ہے، اِس لئے مَیں تجھے مُنڈوا کر
تباہ کر دوں گا۔ نہ مَیں تجھ پر ترس کھاؤں گا، نہ رحم کروں
گا۔ 12 تیرے باشندوں کی ایک تہائی مہلک بیماریوں اور
کال سے شہر میں ہلاک ہو جائے گی۔ دوسری تہائی تلوار
کی زد میں آ کر شہر کے اردگرد مر جائے گی۔ تیسری
تہائی کو مَیں ہَوا میں اُڑا کر منتشر کر دوں گا اور پھر تلوار
کو میان سے کھینچ کر اُن کا پیچھا کروں گا۔ 13 یوں میرا قہر
ٹھنڈا ہو جائے گا اور مَیں انتقام لے کر اپنا غصہ اُتاروں
گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں، رب غیرت میں اُن
سے ہم کلام ہوا ہوں۔
14 مَیں تجھے ملبے کا ڈھیر اور اردگرد کی اقوام کی لعن
طعن کا نشانہ بنا دوں گا۔ ہر گزرنے والا تیری حالت دیکھ
کر ’توبہ توبہ‘ کہے گا۔ 15 جب میرا غضب تجھ پر ٹوٹ
پڑے گا اور مَیں تیری سخت عدالت اور سرزنش کروں گا
تو اُس وقت تُو پڑوس کی اقوام کے لئے مذاق اور لعنت
ملامت کا نشانہ بن جائے گا۔ تیری حالت کو دیکھ کر اُن
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے اور وہ محتاط رہنے کا
سبق سیکھیں گے۔ یہ میرا، رب کا فرمان ہے۔
16 اے یروشلم کے باشندو، مَیں کال کے مہلک اور
تباہ کن تیر تم پر برساؤں گا تاکہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ کال
یہاں تک زور پکڑے گا کہ کھانے کا بندوبست ختم ہو
جائے گا۔ 17 مَیں تمہارے خلاف کال اور وحشی جانور
بھیجوں گا تاکہ تُو بےاولاد ہو جائے۔ مہلک بیماریاں
اور قتل و غارت تیرے بیچ میں سے گزرے گی، اور
مَیں تیرے خلاف تلوار چلاؤں گا۔ یہ میرا، رب کا
فرمان ہے۔‘‘

بلندیوں پر مزاروں کی عدالت

6 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ’’اے آدم زاد،
اسرائیل کے پہاڑوں کی طرف رُخ کر کے اُن
کے خلاف نبوّت کر۔ 3 اُن سے کہہ، ’اے اسرائیل
کے پہاڑو، رب قادرِ مطلق کا کلام سنو! وہ پہاڑوں،
پہاڑیوں، گھاٹیوں اور وادیوں کے بارے میں فرماتا ہے
کہ مَیں تمہارے خلاف تلوار چلا کر تمہاری اونچی جگہوں
کے مندروں کو تباہ کر دوں گا۔ 4 جن قربان گاہوں پر تم
اپنے جانور اور بخور جلاتے ہو وہ ڈھا دوں گا۔ مَیں تیرے
مقتولوں کو تیرے بُتوں کے سامنے ہی پھینک چھوڑوں

گا۔ 5 مَیں اسرائیلیوں کی لاشوں کو اُن کے بُتوں کے
سامنے ڈال کر تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربان گاہوں
کے اردگرد بکھیر دوں گا۔ 6 جہاں بھی تم آباد ہو وہاں
تمہارے شہر کھنڈرات بن جائیں گے اور اونچی جگہوں
کے مندر مسمار ہو جائیں گے۔ کیونکہ لازم ہے کہ جن
قربان گاہوں پر تم اپنے جانور اور بخور جلاتے ہو وہ خاک
میں ملائی جائیں، کہ تمہارے بُتوں کو پاش پاش کیا
جائے، کہ تمہاری بُت پرستی کی چیزیں نیست و نابود ہو
جائیں۔ 7 مقتول تمہارے درمیان گر کر پڑے رہیں
گے۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔
8 لیکن مَیں چند ایک کو زندہ چھوڑوں گا۔ کیونکہ جب
تمہیں دیگر ممالک اور اقوام میں منتشر کیا جائے گا تو کچھ
تلوار سے بچے رہیں گے۔ 9 جب یہ لوگ قیدی بن کر
مختلف ممالک میں لائے جائیں گے تو اُنہیں میرا خیال
آئے گا۔ اُنہیں یاد آئے گا کہ مجھے کتنا غم کھانا پڑا جب
اُن کے زناکار دل مجھ سے دُور ہوئے اور اُن کی آنکھیں
اپنے بُتوں سے زنا کرتی رہیں۔ تب وہ یہ سوچ کر کہ ہم
نے کتنا بُرا کام کیا اور کتنی مکروہ حرکتیں کی ہیں اپنے آپ
سے گھن کھائیں گے۔ 10 اُس وقت وہ جان لیں گے کہ
مَیں رب ہوں، کہ اُن پر یہ آفت لانے کا اعلان کرتے
وقت مَیں خالی باتیں نہیں کر رہا تھا۔‘‘
11 پھر رب قادرِ مطلق نے مجھ سے فرمایا، ’’تالیاں
بجا کر پاؤں زور سے زمین پر مار! ساتھ ساتھ یہ کہہ،
’اسرائیلی قوم کی گھنونی حرکتوں پر افسوس! وہ تلوار، کال
اور مہلک بیماریوں کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں گے۔
12 جو دُور ہے وہ مہلک وبا سے مر جائے گا، جو قریب
ہے وہ تلوار سے قتل ہو جائے گا، اور جو بچ جائے وہ
بھوکے مرے گا۔ یوں مَیں اپنا غضب اُن پر نازل کروں
گا۔ 13 وہ جان لیں گے کہ مَیں رب ہوں جب اُن
کے مقتول اُن کے بُتوں کے درمیان، اُن کی قربان
گاہوں کے اردگرد، ہر پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹی پر اور ہر
ہرے درخت اور بلوط کے گھنے درخت کے سائے میں
نظر آئیں گے۔ جہاں بھی وہ اپنے بُتوں کو خوش کرنے
کے لئے کوشاں رہے وہاں اُن کی لاشیں پائی جائیں گی۔
14 مَیں اپنا ہاتھ اُن کے خلاف اُٹھا کر ملک کو یہوداہ کے
ریگستان سے لے کر دِبلہ تک تباہ کر دوں گا۔ اُن کی
تمام آبادیاں ویران و سنسان ہو جائیں گی۔ تب وہ جان
لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔‘‘

ملک کا بُرا انجام

7 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ’’اے آدم زاد،
رب قادرِ مطلق ملکِ اسرائیل سے فرماتا ہے کہ
تیرا انجام قریب ہی ہے! جہاں بھی دیکھو، پورا ملک تباہ
ہو جائے گا۔ 3 اب تیرا ستیاناس ہونے والا ہے، مَیں خود
اپنا غضب تجھ پر نازل کروں گا۔ مَیں تیرے چال چلن
کو پرکھ پرکھ کر تیری عدالت کروں گا، تیری مکروہ حرکتوں کا
پورا اجر دوں گا۔ 4 نہ مَیں تجھ پر ترس کھاؤں گا، نہ رحم
کروں گا بلکہ تجھے تیرے چال چلن کا مناسب اجر دوں
گا۔ کیونکہ تیری مکروہ حرکتوں کا بیج تیرے درمیان ہی
اُگ کر پھل لائے گا۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔‘‘
5 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’’آفت پر آفت ہی
آ رہی ہے۔ 6 تیرا انجام، ہاں، تیرا انجام آ رہا ہے۔
اب وہ اُٹھ کر تجھ پر لپک رہا ہے۔ 7 اے ملک کے
باشندے، تیری فنا پہنچ رہی ہے۔ اب وہ وقت قریب
ہی ہے، وہ دن جب تیرے پہاڑوں پر خوشی کے نعروں

کے بجائے افرا تفری کا شور مچے گا۔
8 اب مَیں جلد
ہی اپنا غضب تجھ پر نازل کروں گا، جلد ہی اپنا غصہ
تجھ پر اُتاروں گا۔ مَیں تیرے چال چلن کو پرکھ پرکھ کر تیری
عدالت کروں گا، تیری گھنونی حرکتوں کا پورا اجر دوں گا۔
9 نہ مَیں تجھ پر ترس کھاؤں گا، نہ رحم کروں گا بلکہ تجھے
تیرے چال چلن کا مناسب اجر دوں گا۔ کیونکہ تیری
مکروہ حرکتوں کا بیج تیرے درمیان ہی اُگ کر پھل لائے
گا۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں یعنی رب ہی ضرب لگا
رہا ہوں۔

10 دیکھو، مذکورہ دن قریب ہی ہے! تیری ہلاکت پہنچ
رہی ہے۔ ناانصافی کے پھول اور شوخی کی کونپلیں پھوٹ
نکلی ہیں۔
11 لوگوں کا ظلم بڑھ بڑھ کر لاٹھی بن گیا ہے
جو اُنہیں اُن کی بےدینی کی سزا دے گی۔ کچھ نہیں
رہے گا، نہ وہ خود، نہ اُن کی دولت، نہ اُن کا شور شرابہ،
اور نہ اُن کی شان و شوکت۔
12 عدالت کا دن قریب
ہی ہے۔ اُس وقت جو کچھ خریدے وہ خوش نہ ہو، اور
جو کچھ فروخت کرے وہ غم نہ کھائے۔ کیونکہ اب اِن
چیزوں کا کوئی فائدہ نہیں، الٰہی غضب سب پر نازل ہو رہا
ہے۔
13 بیچنے والے بچ بھی جائیں تو وہ اپنا کاروبار نہیں
کر سکیں گے۔ کیونکہ سب پر الٰہی غضب کا فیصلہ اٹل ہے
اور منسوخ نہیں ہو سکتا۔ لوگوں کے گناہوں کے باعث
ایک جان بھی نہیں چھوٹے گی۔
14 بےشک لوگ بِگل
بجا کر جنگ کی تیاریاں کریں، لیکن کیا فائدہ؟ لڑنے کے
لئے کوئی نہیں نکلے گا، کیونکہ سب کے سب میرے قہر
کا نشانہ بن جائیں گے۔

15 باہر تلوار، اندر مہلک وبا اور بھوک۔ کیونکہ دیہات
میں لوگ تلوار کی زد میں آ جائیں گے، شہر میں کال اور
مہلک وبا سے ہلاک ہو جائیں گے۔
16 جتنے بھی بچیں
گے وہ پہاڑوں میں پناہ لیں گے، گھاٹیوں میں فاختاؤں
کی طرح غوں غوں کر کے اپنے گناہوں پر آہ و زاری
کریں گے۔
17 ہر ہاتھ سے طاقت جاتی رہے گی، ہر
گھٹنا ڈانواں ڈول ہو جائے گا۔

18 وہ ٹاٹ کے ماتمی کپڑے اوڑھ لیں گے، اُن پر
کپکپی طاری ہو جائے گی۔ ہر چہرے پر شرمندگی نظر آئے
گی، ہر سر مُنڈوایا گیا ہو گا۔
19 اپنی چاندی کو وہ گلیوں
میں پھینک دیں گے، اپنے سونے کو غلاظت سمجھیں
گے۔ کیونکہ جب رب کا غضب اُن پر نازل ہو گا
تو نہ اُن کی چاندی اُنہیں بچا سکے گی، نہ سونا۔ اُن
سے نہ وہ اپنی بھوک مٹا سکیں گے، نہ اپنے پیٹ کو
بھر سکیں گے، کیونکہ یہی چیزیں اُن کے لئے گناہ کا
باعث بن گئی تھیں۔
20 اُنہوں نے اپنے خوب صورت
زیورات پر فخر کر کے اُن سے اپنے گھنونے بُت اور
مکروہ مجسمے بنائے، اِس لئے مَیں ہونے دوں گا کہ وہ اپنی
دولت سے گھن کھائیں گے۔

21 مَیں یہ سب کچھ پردیسیوں کے حوالے کر دوں
گا، اور وہ اُسے لُوٹ لیں گے۔ دنیا کے بےدین اُسے
چھین کر اُس کی بےحرمتی کریں گے۔
22 مَیں اپنا منہ
اسرائیلیوں سے پھیر لوں گا تو اجنبی میرے قیمتی مقام کی
بےحرمتی کریں گے۔ ڈاکو اُس میں گھُس کر اُسے ناپاک
کریں گے۔
23 زنجیریں تیار کر! کیونکہ ملک میں قتل و
غارت عام ہو گئی ہے، شہر ظلم و تشدد سے بھر گیا ہے۔
24 مَیں دیگر اقوام کے سب سے شریر لوگوں کو بُلاؤں
گا تاکہ اسرائیلیوں کے گھروں پر قبضہ کریں، مَیں زور
آوروں کا تکبر خاک میں ملا دوں گا۔ جو بھی مقام اُنہیں
مقدّس ہو اُس کی بےحرمتی کی جائے گی۔

25 جب دہشت اُن پر طاری ہو گی تو وہ امن و امان
تلاش کریں گے، لیکن بے فائدہ۔ امن و امان کہیں بھی
پایا نہیں جائے گا۔ 26 آفت پر آفت ہی اُن پر آئے
گی، یکے بعد دیگرے بُری خبریں اُن تک پہنچیں گی۔
وہ نبی سے رویا ملنے کی اُمید کریں گے، لیکن بے فائدہ۔
نہ امام اُنہیں شریعت کی تعلیم، نہ بزرگ اُنہیں مشورہ
دے سکیں گے۔ 27 بادشاہ ماتم کرے گا، رئیس ہیبت زدہ
ہو گا، اور عوام کے ہاتھ تھرتھرائیں گے۔ مَیں اُن کے
چال چلن کے مطابق اُن سے نپٹوں گا، اُن کے اپنے
ہی اصولوں کے مطابق اُن کی عدالت کروں گا۔ تب وہ
جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔"

رب کے گھر میں بُت پرستی کی رویا

8 جلاوطنی کے چھٹے سال کے چھٹے مہینے کے پانچویں
دن[a] مَیں اپنے گھر میں بیٹھا تھا۔ یہوداہ کے بزرگ
پاس ہی بیٹھے تھے۔ تب رب قادرِ مطلق کا ہاتھ مجھ پر آ
ٹھہرا۔ 2 رویا میں مَیں نے کسی کو دیکھا جس کی شکل
و صورت انسان کی مانند تھی۔ لیکن کمر سے لے کر
پاؤں تک وہ آگ کی مانند بھڑک رہا تھا جبکہ کمر سے
لے کر سر تک چمک دار دھات کی طرح تمتما رہا تھا۔
3 اُس نے کچھ آگے بڑھا دیا جو ہاتھ سا لگ رہا تھا اور
میرے بالوں کو پکڑ لیا۔ پھر روح نے مجھے اُٹھایا اور زمین
اور آسمان کے درمیان چلتے چلتے یروشلم تک پہنچایا۔ ابھی
تک مَیں اللہ کی رویا دیکھ رہا تھا۔ مَیں رب کے گھر کے
اندرونی صحن کے اُس دروازے کے پاس پہنچ گیا جس کا
رُخ شمال کی طرف ہے۔ دروازے کے قریب ایک بُت
پڑا تھا جو رب کو مشتعل کر کے غیرت دلاتا ہے۔
4 وہاں اسرائیل کے خدا کا جلال مجھ پر اُسی طرح ظاہر
ہوا جس طرح پہلے میدان کی رویا میں مجھ پر ظاہر ہوا
تھا۔ 5 وہ مجھ سے ہم کلام ہوا، "اے آدم زاد، شمال
کی طرف نظر اُٹھا۔" مَیں نے اپنی نظر شمال کی طرف
اُٹھائی تو دروازے کے باہر قربان گاہ دیکھی۔ ساتھ ساتھ
دروازے کے قریب ہی وہ بُت کھڑا تھا جو رب کو غیرت
دلاتا ہے۔ 6 پھر رب بولا، "اے آدم زاد، کیا تجھے
وہ کچھ نظر آتا ہے جو اسرائیلی قوم یہاں کرتی ہے؟ یہ
لوگ یہاں بڑی مکروہ حرکتیں کر رہے ہیں تاکہ مَیں اپنے
مقدِس سے دُور ہو جاؤں۔ لیکن تُو اِن سے بھی زیادہ
مکروہ چیزیں دیکھے گا۔"
7 وہ مجھے رب کے گھر کے بیرونی صحن کے دروازے
کے پاس لے گیا تو مَیں نے دیوار میں سوراخ دیکھا۔
8 اللہ نے فرمایا، "آدم زاد، اِس سوراخ کو بڑا بنا۔"
مَیں نے ایسا کیا تو دیوار کے پیچھے دروازہ نظر آیا۔ 9 تب
اُس نے فرمایا، "اندر جا کر وہ شریر اور گھنونی حرکتیں دیکھ
جو لوگ یہاں کر رہے ہیں۔"
10 مَیں دروازے میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ
دیواروں پر چاروں طرف بُت پرستی کی تصویریں کندہ ہوئی
ہیں۔ ہر قسم کے رینگنے والے اور دیگر مکروہ جانور بلکہ
اسرائیلی قوم کے تمام بُت اُن پر نظر آئے۔ 11 اسرائیلی
قوم کے 70 بزرگ بخور دان پکڑے اُن کے سامنے
کھڑے تھے۔ بخور دانوں میں سے بخور کا خوشبو دار دھواں
اُٹھ رہا تھا۔ یازنیاہ بن سافن بھی بزرگوں میں شامل تھا۔
12 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، "اے آدم زاد، کیا تُو
نے دیکھا کہ اسرائیلی قوم کے بزرگ اندھیرے میں کیا
کچھ کر رہے ہیں؟ ہر ایک نے اپنے گھر میں اپنے بُتوں

[a] 17 ستمبر۔

کے لئے کمرا مخصوص کر رکھا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں،
'ہم رب کو نظر نہیں آتے، اُس نے ہمارے ملک کو
ترک کر دیا ہے۔' 13 لیکن آ، مَیں تجھے اِس سے بھی
زیادہ قابلِ گھن حرکتیں دکھاتا ہوں۔''

14 وہ مجھے رب کے گھر کے اندرونی صحن کے شمالی
دروازے کے پاس لے گیا۔ وہاں عورتیں بیٹھی تھیں
جو رو رو کر تموز دیوتا[a] کا ماتم کر رہی تھیں۔ 15 رب
نے سوال کیا، ''آدم زاد، کیا تجھے یہ نظر آتا ہے؟
لیکن آ، مَیں تجھے اِس سے بھی زیادہ قابلِ گھن حرکتیں
دکھاتا ہوں۔''

16 وہ مجھے رب کے گھر کے اندرونی صحن میں لے
گیا۔ رب کے گھر کے دروازے پر یعنی سامنے والے
برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان ہی 25 آدمی کھڑے
تھے۔ اُن کا رُخ رب کے گھر کی طرف نہیں بلکہ مشرق
کی طرف تھا، اور وہ سورج کو سجدہ کر رہے تھے۔

17 رب نے فرمایا، ''اے آدم زاد، کیا تجھے یہ نظر
آتا ہے؟ اور یہ مکروہ حرکتیں بھی یہوداہ کے باشندوں کے
لئے کافی نہیں ہیں بلکہ وہ پورے ملک کو ظلم و تشدد
سے بھر کر مجھے مشتعل کرنے کے لئے کوشاں رہتے
ہیں۔ دیکھ، اب وہ اپنی ناکوں کے سامنے انگور کی بیل لہرا
کر بُت پرستی کی ایک اَور رسم ادا کر رہے ہیں! 18 چنانچہ
مَیں اپنا غضب اُن پر نازل کروں گا۔ نہ مَیں اُن پر ترس
کھاؤں گا، نہ رحم کروں گا۔ خواہ وہ مدد کے لئے کتنے زور
سے کیوں نہ چیخیں مَیں اُن کی نہیں سنوں گا۔''

یروشلم تباہ ہو جائے گا

9 پھر مَیں نے اللہ کی بلند آواز سنی، ''یروشلم کی
عدالت قریب آ گئی ہے! آؤ، ہر ایک اپنا تباہ کن
ہتھیار پکڑ کر کھڑا ہو جائے!'' 2 تب چھ آدمی رب کے
گھر کے شمالی دروازے کے راستے سے چلے آئے۔ ہر ایک
اپنا تباہ کن ہتھیار تھامے چل رہا تھا۔ اُن کے ساتھ ایک
اَور آدمی تھا جس کا لباس کتان کا تھا۔ اُس کے پٹکے سے
کاتب کا سامان لٹکا ہوا تھا۔ یہ آدمی قریب آ کر پیتل کی
قربان گاہ کے پاس کھڑے ہو گئے۔

3 اسرائیل کے خدا کا جلال اب تک کروبی فرشتوں
کے اوپر ٹھہرا ہوا تھا۔ اب وہ وہاں سے اُڑ کر رب کے
گھر کی دہلیز کے پاس رُک گیا۔ پھر رب کتان سے ملبّس
اُس مرد سے ہم کلام ہوا جس کے پٹکے سے کاتب کا
سامان لٹکا ہوا تھا۔ 4 اُس نے فرمایا، ''جا، یروشلم شہر
میں سے گزر کر ہر ایک کے ماتھے پر نشان لگا دے جو
باشندوں کی تمام مکروہ حرکتوں کو دیکھ کر آہ و زاری کرتا
ہے۔'' 5 میرے سنتے سنتے رب نے دیگر آدمیوں سے
کہا، ''پہلے آدمی کے پیچھے پیچھے چل کر لوگوں کو مار ڈالو!
نہ کسی پر ترس کھاؤ، نہ رحم کرو 6 بلکہ بزرگوں کو کنوارے
کنواریوں اور بال بچوں سمیت موت کے گھاٹ اُتارو۔
صرف اُنہیں چھوڑنا جن کے ماتھے پر نشان ہے۔ میرے
مقدِس سے شروع کرو!''

چنانچہ آدمیوں نے اُن بزرگوں سے شروع کیا جو رب
کے گھر کے سامنے کھڑے تھے۔ 7 پھر رب اُن سے
دوبارہ ہم کلام ہوا، ''رب کے گھر کے صحنوں کو مقتولوں
سے بھر کر اُس کی بے حرمتی کرو، پھر وہاں سے نکل

[a] لوگ سمجھتے تھے کہ تموز موسمِ گرما کے اختتام پر ہریالی کے
ساتھ ساتھ مر جاتا اور موسمِ بہار میں دوبارہ جی اُٹھتا ہے۔

جاؤ!" وہ نکل گئے اور شہر میں سے گزر کر لوگوں کو مار
ڈالنے لگے۔ 8 رب کے گھر کے صحن میں صرف مجھے ہی
زندہ چھوڑا گیا تھا۔

مَیں اوندھے منہ گر کر چیخ اُٹھا، "اے رب قادرِ
مطلق، کیا تُو یروشلم پر اپنا غضب نازل کر کے اسرائیل
کے تمام بچے ہوؤں کو موت کے گھاٹ اُتارے گا؟"
9 رب نے جواب دیا، "اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں کا
قصور نہایت ہی سنگین ہے۔ ملک میں قتل و غارت عام
ہے، اور شہر ناانصافی سے بھر گیا ہے۔ کیونکہ لوگ کہتے
ہیں، 'رب نے ملک کو ترک کیا ہے، ہم اُسے نظر ہی
نہیں آتے۔' 10 اِس لئے نہ مَیں اُن پر ترس کھاؤں گا،
نہ رحم کروں گا بلکہ اُن کی حرکتوں کی مناسب سزا اُن کے
سروں پر لاؤں گا۔"

11 پھر کتان سے ملبّس وہ آدمی لوٹ آیا جس کے
پٹکے سے کاتب کا سامان لٹکا ہوا تھا۔ اُس نے اطلاع
دی، "جو کچھ تُو نے فرمایا وہ مَیں نے پورا کیا ہے۔"

10 مَیں نے اُس گنبد پر نظر ڈالی جو کروبی
فرشتوں کے سروں کے اوپر پھیلی ہوئی
تھی۔ اُس پر سنگِ لاجورد[a] کا تخت سا نظر آیا۔ 2 رب
نے کتان سے ملبّس مرد سے فرمایا، "کروبی فرشتوں کے
نیچے لگے پہیوں کے بیچ میں جا۔ وہاں سے دو مٹھی بھر
کوئلے لے کر شہر پر بکھیر دے۔" آدمی میرے دیکھتے
دیکھتے فرشتوں کے بیچ میں چلا گیا۔ 3 اُس وقت کروبی
فرشتے رب کے گھر کے جنوب میں کھڑے تھے، اور
اندرونی صحن بادل سے بھرا ہوا تھا۔

4 پھر رب کا جلال جو کروبی فرشتوں کے اوپر ٹھہرا ہوا
تھا وہاں سے اُٹھ کر رب کے گھر کی دہلیز پر رُک گیا۔
پورا مکان بادل سے بھر گیا بلکہ صحن بھی رب کے جلال
کی آب و تاب سے بھر گیا۔ 5 کروبی فرشتے اپنے پَروں کو
اِتنے زور سے پھڑپھڑا رہے تھے کہ اُس کا شور بیرونی صحن
تک سنائی دے رہا تھا۔ یوں لگ رہا تھا کہ قادرِ مطلق
خدا بول رہا ہے۔ 6 جب رب نے کتان سے ملبّس آدمی
کو حکم دیا کہ کروبی فرشتوں کے پہیوں کے بیچ میں سے
جلتے ہوئے کوئلے لے تو وہ اُن کے درمیان چل کر ایک
پہیے کے پاس کھڑا ہوا۔ 7 پھر کروبی فرشتوں میں سے
ایک نے اپنا ہاتھ بڑھا کر بیچ میں جلنے والے کوئلوں میں
سے کچھ لے لیا اور آدمی کے ہاتھوں میں ڈال دیا۔ کتان
سے ملبّس یہ آدمی کوئلے لے کر چلا گیا۔

رب اپنے گھر کو چھوڑ دیتا ہے

8 مَیں نے دیکھا کہ کروبی فرشتوں کے پَروں کے نیچے
کچھ ہے جو انسانی ہاتھ جیسا لگ رہا ہے۔ 9 ہر فرشتے کے
پاس ایک پہیہ تھا۔ پکھراج[b] جیسی کسی چیز سے بنے یہ
چار پہیے 10 ایک جیسے تھے۔ ہر پہیے کے اندر ایک اَور
پہیہ زاویۂ قائمہ میں گھوم رہا تھا، 11 اِس لئے یہ مُڑے
بغیر ہر رُخ اختیار کر سکتے تھے۔ جس طرف ایک چل
پڑتا اُس طرف باقی بھی مُڑے بغیر چلنے لگتے۔ 12 فرشتوں
کے جسموں کی ہر جگہ پر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔
آنکھیں نہ صرف سامنے نظر آئیں بلکہ اُن کی پیٹھ، ہاتھوں
اور پَروں پر بھی بلکہ چاروں پہیوں پر بھی۔ 13 تو بھی یہ
پہیے ہی تھے، کیونکہ مَیں نے خود سنا کہ اُن کے لئے یہی
نام استعمال ہوا۔

14 ہر فرشتے کے چار چہرے تھے۔ پہلا چہرہ کروبی
کا، دوسرا آدمی کا، تیسرا شیر ببر کا اور چوتھا عقاب کا چہرہ

lapis lazuli[a]

topas[b]

تھا۔ 15 پھر کروبی فرشتے اُڑ گئے۔ وہی جاندار تھے جنہیں
مَیں دریائے کبار کے کنارے دیکھ چکا تھا۔ 16 جب
فرشتے حرکت میں آ جاتے تو پہیے بھی چلنے لگتے، اور جب
فرشتے پھڑپھڑا کر اُڑنے لگتے تو پہیے بھی اُن کے ساتھ
اُڑنے لگتے۔ 17 فرشتوں کے رُکنے پر پہیے رُک جاتے،
اور اُن کے اُڑنے پر یہ بھی اُڑ جاتے، کیونکہ جانداروں کی
روح اُن میں تھی۔

18 پھر رب کا جلال اپنے گھر کی دہلیز سے ہٹ گیا اور
دوبارہ کروبی فرشتوں کے اوپر آ کر ٹھہر گیا۔ 19 میرے
دیکھتے دیکھتے فرشتوں نے اپنے پَروں کو پھیلایا اور زمین
سے اُڑ کر پہیوں سمیت نکل گئے۔ چلتے چلتے وہ رب کے
گھر کے مشرقی دروازے کے پاس رُک گئے۔ خدائے
اسرائیل کا جلال اُن کے اوپر ٹھہرا رہا۔

20 وہی جاندار تھے جنہیں مَیں نے دریائے کبار کے
کنارے خدائے اسرائیل کے نیچے دیکھا تھا۔ مَیں نے
جان لیا کہ یہ کروبی فرشتے ہیں۔ 21 ہر ایک کے چار
چہرے اور چار پَر تھے، اور پَروں کے نیچے کچھ نظر آیا
جو انسانی ہاتھوں کی مانند تھا۔ 22 اُن کے چہروں کی شکل
و صورت اُن چہروں کی مانند تھی جو مَیں نے دریائے
کبار کے کنارے دیکھے تھے۔ چلتے وقت ہر جاندار سیدھا
اپنے کسی ایک چہرے کا رُخ اختیار کرتا تھا۔

اللہ کی یروشلم کے بزرگوں کے لئے سخت سزا

11

تب روح مجھے اُٹھا کر رب کے گھر
کے مشرقی دروازے کے پاس لے گیا۔
وہاں دروازے پر 25 مرد کھڑے تھے۔ مَیں نے دیکھا
کہ قوم کے دو بزرگ یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن
بِنایاہ بھی اُن میں شامل ہیں۔ 2 رب نے فرمایا، ”اے
آدم زاد، یہ وہی مرد ہیں جو شریر منصوبے باندھ رہے اور
یروشلم میں بُرے مشورے دے رہے ہیں۔ 3 یہ کہتے
ہیں، ’آنے والے دنوں میں گھر تعمیر کرنے کی ضرورت
نہیں۔ ہمارا شہر تو دیگ ہے جبکہ ہم اُس میں پکنے
والا بہترین گوشت ہیں۔‘ 4 آدم زاد، چونکہ وہ ایسی
باتیں کرتے ہیں اِس لئے نبوّت کر! اُن کے خلاف
نبوّت کر!“

5 تب رب کا روح مجھ پر آ ٹھہرا، اور اُس نے مجھے یہ
پیش کرنے کو کہا، ”رب فرماتا ہے، ’اے اسرائیلی قوم،
تم اِس قسم کی باتیں کرتے ہو۔ مَیں تو اُن خیالات سے
خوب واقف ہوں جو تمہارے دلوں سے اُبھرتے رہتے
ہیں۔ 6 تم نے اِس شہر میں متعدد لوگوں کو قتل کر کے
اُس کی گلیوں کو لاشوں سے بھر دیا ہے۔‘

7 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’بےشک شہر
دیگ ہے، لیکن تم اُس میں پکنے والا اچھا گوشت نہیں
ہو گے بلکہ وہی جن کو تم نے اُس کے درمیان قتل کیا
ہے۔ تمہیں مَیں اِس شہر سے نکال دوں گا۔ 8 جس
تلوار سے تم ڈرتے ہو، اُسی کو مَیں تم پر نازل کروں
گا۔‘ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔ 9 ’مَیں تمہیں
شہر سے نکالوں گا اور پردیسیوں کے حوالے کر کے
تمہاری عدالت کروں گا۔ 10 تم تلوار کی زد میں آ کر
مر جاؤ گے۔ اسرائیل کی حدود پر ہی مَیں تمہاری عدالت
کروں گا۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔
11 چنانچہ نہ یروشلم شہر تمہارے لئے دیگ ہو گا، نہ تم
اُس میں بہترین گوشت ہو گے بلکہ مَیں اسرائیل کی
حدود ہی پر تمہاری عدالت کروں گا۔ 12 تب تم جان
لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں، جس کے احکام کے
مطابق تم نے زندگی نہیں گزاری۔ کیونکہ تم نے میرے

اصولوں کی پیروی نہیں کی بلکہ اپنی پڑوسی قوموں
کے اصولوں کی'۔''

13 مَیں ابھی اِس پیش گوئی کا اعلان کر رہا تھا کہ
فلطیاہ بن بِنایاہ فوت ہوا۔ یہ دیکھ کر مَیں منہ کے بل گر
گیا اور بلند آواز سے چیخ اُٹھا، ''ہائے، ہائے! اے رب
قادرِ مطلق، کیا تُو اسرائیل کے بچے کھچے حصے کو سراسر
مٹانا چاہتا ہے؟''

اللہ اسرائیل کو بحال کرے گا

14 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 15 ''اے آدم زاد،
یروشلم کے باشندے تیرے بھائیوں، تیرے رشتے داروں
اور بابل میں جلاوطن ہوئے تمام اسرائیلیوں کے بارے
میں کہہ رہے ہیں، 'یہ لوگ رب سے کہیں دُور ہو گئے
ہیں، اب اسرائیل ہمارے ہی قبضے میں ہے۔' 16 جو اِس
قسم کی باتیں کرتے ہیں اُنہیں جواب دے، 'رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جی ہاں، مَیں نے اُنہیں دُور دُور
بھگا دیا، اور اب وہ دیگر قوموں کے درمیان ہی رہتے
ہیں۔ مَیں نے خود اُنہیں مختلف ممالک میں منتشر کر
دیا، ایسے علاقوں میں جہاں اُنہیں مقدِس میں میرے
حضور آنے کا موقع تھوڑا ہی ملتا ہے۔ 17 لیکن رب
قادرِ مطلق یہ بھی فرماتا ہے، مَیں تمہیں دیگر قوموں میں
سے نکال لوں گا، تمہیں اُن ملکوں سے جمع کروں گا جہاں
مَیں نے تمہیں منتشر کر دیا تھا۔ تب مَیں تمہیں ملکِ
اسرائیل دوبارہ عطا کروں گا۔

18 پھر وہ یہاں آ کر تمام مکروہ بُت اور گھنونی چیزیں
دُور کریں گے۔ 19 اُس وقت مَیں اُنہیں ایک ہی دل
بخش کر اُن میں نئی روح ڈالوں گا۔ مَیں اُن کا سنگین
دل نکال کر اُنہیں گوشت پوست کا نرم دل عطا کروں
گا۔ 20 تب وہ میرے احکام کے مطابق زندگی گزاریں گے
اور دھیان سے میری ہدایات پر عمل کریں گے۔ وہ میری
قوم ہوں گے، اور مَیں اُن کا خدا ہوں گا۔ 21 لیکن جن
لوگوں کے دل اُن کے گھنونے بُتوں سے لپٹے رہتے ہیں
اُن کے سر پر مَیں اُن کے غلط کام کا مناسب اجر لاؤں
گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے'۔''

رب یروشلم کو چھوڑ دیتا ہے

22 پھر کروبی فرشتوں نے اپنے پَروں کو پھیلایا، اُن
کے پہیے حرکت میں آ گئے اور خدائے اسرائیل کا جلال
جو اُن کے اوپر تھا 23 اُٹھ کر شہر سے نکل گیا۔ چلتے چلتے
وہ یروشلم کے مشرق میں واقع پہاڑ پر ٹھہر گیا۔ 24 اللہ کے
روح سے دی گئی رویا میں روح مجھے اُٹھا کر ملکِ بابل
کے جلاوطنوں کے پاس واپس لے گیا۔ پھر رویا ختم
ہوئی، 25 اور مَیں نے جلاوطنوں کو سب کچھ سنایا جو رب
نے مجھے دکھایا تھا۔

نبی سامان لپیٹ کر جلاوطنی کی پیش گوئی کرتا ہے

12 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ''اے آدم
زاد، تُو ایک سرکش قوم کے درمیان رہتا
ہے۔ گو اُن کی آنکھیں ہیں تو بھی کچھ نہیں دیکھتے، گو
اُن کے کان ہیں تو بھی کچھ نہیں سنتے۔ کیونکہ یہ قوم
ہٹ دھرم ہے۔

3 اے آدم زاد، اب اپنا سامان یوں لپیٹ لے جس
طرح تجھے جلاوطن کیا جا رہا ہو۔ پھر دن کے وقت اور
اُن کے دیکھتے دیکھتے گھر سے روانہ ہو کر کسی اَور جگہ چلا
جا۔ شاید اُنہیں سمجھ آئے کہ اُنہیں جلاوطن ہونا ہے،
حالانکہ یہ قوم سرکش ہے۔ 4 دن کے وقت اُن کے

دیکھتے دیکھتے اپنا سامان گھر سے نکال لے، یوں جیسے تُو
جلاوطنی کے لئے تیاریاں کر رہا ہو۔ پھر شام کے وقت
اُن کی موجودگی میں جلاوطن کا سا کردار ادا کر کے روانہ
ہو جا۔ 5 گھر سے نکلنے کے لئے دیوار میں سوراخ بنا، پھر
اپنا سارا سامان اُس میں سے باہر لے جا۔ سب اِس
کے گواہ ہوں۔ 6 اُن کے دیکھتے دیکھتے اندھیرے میں اپنا
سامان کندھے پر رکھ کر وہاں سے نکل جا۔ لیکن اپنا منہ
ڈھانپ لے تاکہ تُو ملک کو دیکھ نہ سکے۔ لازم ہے کہ تُو
یہ سب کچھ کرے، کیونکہ مَیں نے مقرر کیا ہے کہ تُو
اسرائیلی قوم کو آگاہ کرنے کا نشان بن جائے۔“

7 مَیں نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے مجھے حکم دیا تھا۔
مَیں نے اپنا سامان یوں لپیٹ لیا جیسے مجھے جلاوطن کیا جا
رہا ہو۔ دن کے وقت مَیں اُسے گھر سے باہر لے گیا،
شام کو مَیں نے اپنے ہاتھوں سے دیوار میں سوراخ بنا لیا۔
لوگوں کے دیکھتے دیکھتے مَیں سامان کو اپنے کندھے پر اُٹھا
کر وہاں سے نکل آیا۔ اُتنے میں اندھیرا ہو گیا تھا۔

8 صبح کے وقت رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا،
9 ”اے آدم زاد، اِس ہٹ دھرم قوم اسرائیل نے
تجھ سے پوچھا کہ تُو کیا کر رہا ہے؟ 10 اُنہیں جواب
دے، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اِس پیغام کا تعلق
یروشلم کے رئیس اور شہر میں بسنے والے تمام اسرائیلیوں
سے ہے۔‘ 11 اُنہیں بتا، ’مَیں تمہیں آگاہ کرنے کا
نشان ہوں۔ جو کچھ مَیں نے کیا وہ تمہارے ساتھ ہو
جائے گا۔ تم قیدی بن کر جلاوطن ہو جاؤ گے۔ 12 جو
رئیس تمہارے درمیان ہے وہ اندھیرے میں اپنا سامان
کندھے پر اُٹھا کر چلا جائے گا۔ دیوار میں سوراخ بنایا جائے
گا تاکہ وہ نکل سکے۔ وہ اپنا منہ ڈھانپ لے گا تاکہ ملک
کو نہ دیکھ سکے۔ 13 لیکن مَیں اپنا جال اُس پر ڈال دوں
گا، اور وہ میرے پھندے میں پھنس جائے گا۔ مَیں اُسے
بابل لاؤں گا جو بابلیوں کے ملک میں ہے، اگرچہ وہ اُسے
اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھے گا۔ وہیں وہ وفات پائے گا۔
14 جتنے بھی ملازم اور دستے اُس کے اردگرد ہوں گے اُن
سب کو مَیں ہَوا میں اُڑا کر چاروں طرف منتشر کر دوں
گا۔ اپنی تلوار کو میان سے کھینچ کر مَیں اُن کے پیچھے
پڑا رہوں گا۔ 15 جب مَیں اُنہیں دیگر اقوام اور مختلف
ممالک میں منتشر کروں گا تو وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔ 16 لیکن مَیں اُن میں سے چند ایک کو بچا کر
تلوار، کال اور مہلک وبا کی زد میں نہیں آنے دوں گا۔
کیونکہ لازم ہے کہ جن اقوام میں بھی وہ جا بسیں وہاں وہ
اپنی مکروہ حرکتیں بیان کریں۔ تب یہ اقوام بھی جان لیں
گی کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“

ایک اَور نشان: حزقی ایل کا کانپنا

17 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 18 ”اے آدم زاد،
کھانا کھاتے وقت اپنی روٹی کو لرزتے ہوئے کھا اور اپنے
پانی کو پریشانی کے مارے تھرتھراتے ہوئے پی۔ 19 ساتھ
ساتھ اُمّت کو بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ ملکِ
اسرائیل کے شہر یروشلم کے باشندے پریشانی میں اپنا کھانا
کھائیں گے اور دہشت زدہ حالت میں اپنا پانی پئیں
گے، کیونکہ اُن کا ملک تباہ اور ہر برکت سے خالی ہو
جائے گا۔ اور سبب اُس کے باشندوں کا ظلم و تشدد ہو
گا۔ 20 جن شہروں میں لوگ اب تک آباد ہیں وہ برباد ہو
جائیں گے، ملک ویران و سنسان ہو جائے گا۔ تب تم
جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“

اللہ کا کلام جلد ہی پورا ہو جائے گا

21 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 22 ”اے آدم زاد، یہ
کیسی کہاوت ہے جو ملکِ اسرائیل میں عام ہو گئی ہے؟
لوگ کہتے ہیں، ’جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں
توں توں ہر رویا غلط ثابت ہوتی جاتی ہے۔‘ 23 جواب
میں اُنہیں بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں اِس
کہاوت کو ختم کروں گا، آئندہ یہ اسرائیل میں استعمال
نہیں ہو گی۔‘ اُنہیں یہ بھی بتا، ’وہ وقت قریب ہی ہے
جب ہر رویا پوری ہو جائے گی۔ 24 کیونکہ آئندہ اسرائیلی
قوم میں نہ فریب دہ رویا، نہ چاپلوسی کی پیش گوئیاں پائی
جائیں گی۔ 25 کیونکہ مَیں رب ہوں۔ جو کچھ مَیں فرماتا
ہوں وہ وجود میں آتا ہے۔ اے سرکش قوم، دیر نہیں
ہو گی بلکہ تمہارے ہی ایام میں مَیں بات بھی کروں
گا اور اُسے پورا بھی کروں گا۔‘ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔“

26 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، 27 ”اے آدم
زاد، اسرائیلی قوم تیرے بارے میں کہتی ہے، ’جو رویا یہ
آدمی دیکھتا ہے وہ بڑی دیر کے بعد ہی پوری ہو گی، اُس
کی پیش گوئیاں دُور کے مستقبل کے بارے میں ہیں۔‘
28 لیکن اُنہیں جواب دے، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ جو کچھ بھی مَیں فرماتا ہوں اُس میں مزید دیر نہیں
ہو گی بلکہ وہ جلد ہی پورا ہو گا۔‘ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔“

جھوٹے نبی ہلاک ہو جائیں گے

13 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، اسرائیل کے نام نہاد نبیوں کے خلاف
نبوّت کر! جو نبوّت کرتے وقت اپنے دلوں سے
اُبھرنے والی باتیں ہی پیش کرتے ہیں، اُن سے کہہ،
’رب کا فرمان سنو! 3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ اُن احمق نبیوں پر افسوس جنہیں اپنی ہی روح سے
تحریک ملتی ہے اور جو حقیقت میں رویا نہیں دیکھتے۔
4 اے اسرائیل، تیرے نبی کھنڈرات میں گیدڑوں کی
طرح آوارہ پھر رہے ہیں۔ 5 نہ کوئی دیوار کے رخنوں میں
کھڑا ہوا، نہ کسی نے اُس کی مرمت کی تاکہ اسرائیلی قوم
رب کے اُس دن قائم رہ سکے جب جنگ چھڑ جائے
گی۔ 6 اُن کی رویائیں دھوکا ہی دھوکا، اُن کی پیش گوئیاں
جھوٹ ہی جھوٹ ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ”رب فرماتا ہے“
گو رب نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ تعجب کی بات ہے کہ
تو بھی وہ توقع کرتے ہیں کہ مَیں اُن کی پیش گوئیاں
پوری ہونے دوں! 7 حقیقت میں تمہاری رویائیں دھوکا
ہی دھوکا اور تمہاری پیش گوئیاں جھوٹ ہی جھوٹ ہیں۔
تو بھی تم کہتے ہو، ”رب فرماتا ہے“ حالانکہ مَیں نے کچھ
نہیں فرمایا۔

8 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں تمہاری
فریب دہ باتوں اور جھوٹی رویاؤں کی وجہ سے تم سے
نپٹ لوں گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔ 9 مَیں
اپنا ہاتھ اُن نبیوں کے خلاف بڑھا دوں گا جو دھوکے
کی رویائیں دیکھتے اور جھوٹی پیش گوئیاں سناتے ہیں۔ نہ
وہ میری قوم کی مجلس میں شریک ہوں گے، نہ اسرائیلی
قوم کی فہرستوں میں درج ہوں گے۔ ملکِ اسرائیل میں
وہ کبھی داخل نہیں ہوں گے۔ تب تم جان لو گے کہ
مَیں رب قادرِ مطلق ہوں۔ 10 وہ میری قوم کو غلط راہ پر
لا کر امن و امان کا اعلان کرتے ہیں اگرچہ امن و امان
ہے نہیں۔ جب قوم اپنے لئے کچی سی دیوار بنا لیتی ہے
تو یہ نبی اُس پر سفیدی پھیر دیتے ہیں۔ 11 لیکن اے

سفیدی کرنے والو، خبردار! یہ دیوار گر جائے گی۔ موسلا
دھار بارش برسے گی، اولے پڑیں گے اور سخت آندھی
اُس پر ٹوٹ پڑے گی۔ 12 تب دیوار گر جائے گی، اور
لوگ طنزاً تم سے پوچھیں گے کہ اب وہ سفیدی کہاں
ہے جو تم نے دیوار پر پھیری تھی؟

13 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں طیش میں آ
کر دیوار پر زبردست آندھی آنے دوں گا، غصے میں
اُس پر موسلا دھار بارش اور مہلک اولے برسا دوں گا۔
14 مَیں اُس دیوار کو ڈھا دوں گا جس پر تم نے سفیدی
پھیری تھی، اُسے خاک میں یوں ملا دوں گا کہ اُس کی
بنیاد نظر آئے گی۔ اور جب وہ گر جائے گی تو تم بھی اُس
کی زد میں آ کر تباہ ہو جاؤ گے۔ تب تم جان لو گے کہ
مَیں ہی رب ہوں۔ 15 یوں مَیں دیوار اور اُس کی سفیدی
کرنے والوں پر اپنا غصہ اُتاروں گا۔ تب مَیں تم سے
کہوں گا کہ دیوار بھی ختم ہے اور اُس کی سفیدی کرنے
والے بھی، 16 یعنی اسرائیل کے وہ نبی جنہوں نے یروشلم
کو ایسی پیش گوئیاں اور رویائیں سنائیں جن کے مطابق
امن و امان کا دور قریب ہی ہے، حالانکہ امن و امان کا
امکان ہی نہیں۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔‘

17 اے آدم زاد، اب اپنی قوم کی اُن بیٹیوں کا سامنا
کر جو نبوّت کرتے وقت وہی باتیں پیش کرتی ہیں جو اُن
کے دلوں سے اُبھر آتی ہیں۔ اُن کے خلاف نبوّت کر
کے 18 کہہ،

’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُن عورتوں پر افسوس
جو تمام لوگوں کے لئے کلائی سے باندھنے والے تعویذ
سی لیتی ہیں، جو لوگوں کو پھنسانے کے لئے چھوٹوں اور
بڑوں کے سروں کے لئے پردے بنا لیتی ہیں۔ اے
عورتو، کیا تم واقعی سمجھتی ہو کہ میری قوم میں سے بعض
کو پھانس سکتی اور بعض کو اپنے لئے زندہ چھوڑ سکتی ہو؟
19 میری قوم کے درمیان ہی تم نے میری بےحرمتی کی،
اور یہ صرف چند ایک مٹھی بھر جَو اور روٹی کے دو چار
ٹکڑوں کے لئے۔ افسوس، میری قوم جھوٹ سننا پسند
کرتی ہے۔ اِس سے فائدہ اُٹھا کر تم نے اُسے جھوٹ
پیش کر کے اُنہیں مار ڈالا جنہیں مرنا نہیں تھا اور اُنہیں
زندہ چھوڑا جنہیں زندہ نہیں رہنا تھا۔

20 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں
تمہارے تعویذوں سے نپٹ لوں گا جن کے ذریعے تم
لوگوں کو پرندوں کی طرح پکڑ لیتی ہو۔ مَیں جادوگری کی
یہ چیزیں تمہارے بازوؤں سے نوچ کر پھاڑ ڈالوں گا اور
اُنہیں رِہا کروں گا جنہیں تم نے پرندوں کی طرح پکڑ لیا
ہے۔ 21 مَیں تمہارے پردوں کو پھاڑ کر ہٹا لوں گا اور
اپنی قوم کو تمہارے ہاتھوں سے بچا لوں گا۔ آئندہ وہ
تمہارا شکار نہیں رہے گی۔ تب تم جان لو گی کہ مَیں ہی
رب ہوں۔

22 تم نے اپنے جھوٹ سے راست بازوں کو دُکھ
پہنچایا، حالانکہ یہ دُکھ میری طرف سے نہیں تھا۔ ساتھ
ساتھ تم نے بےدینوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی
بُری راہوں سے باز نہ آئیں، حالانکہ وہ باز آنے سے بچ
جاتے۔ 23 اِس لئے آئندہ نہ تم فریب دہ رویا دیکھو گی،
نہ دوسروں کی قسمت کا حال بتاؤ گی۔ مَیں اپنی قوم کو
تمہارے ہاتھوں سے چھٹکارا دوں گا۔ تب تم جان لو گی
کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“

اللہ بُت پرستی کا مناسب جواب دے گا

14 اسرائیل کے کچھ بزرگ مجھ سے ملنے آئے
اور میرے سامنے بیٹھ گئے۔ 2 تب رب

مجھ سے ہم کلام ہوا، 3 ”اے آدم زاد، اِن آدمیوں کے
دل اپنے بُتوں سے لپٹے رہتے ہیں۔ جو چیزیں اُن کے
لئے ٹھوکر اور گناہ کا باعث ہیں اُنہیں اُنہوں نے اپنے
منہ کے سامنے ہی رکھا ہے۔ تو پھر کیا مناسب ہے کہ
مَیں اُنہیں جواب دوں جب وہ مجھ سے دریافت کرنے
آتے ہیں؟ 4 اُنہیں بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، یہ
لوگ اپنے بُتوں سے لپٹے رہتے اور وہ چیزیں اپنے منہ
کے سامنے رکھتے ہیں جو ٹھوکر اور گناہ کا باعث ہیں۔
ساتھ ساتھ یہ نبی کے پاس بھی جاتے ہیں تاکہ مجھ سے
معلومات حاصل کریں۔ جو بھی اسرائیلی ایسا کرے اُسے
مَیں خود جو رب ہوں جواب دوں گا، ایسا جواب جو اُس
کے متعدد بُتوں کے عین مطابق ہو گا۔ 5 مَیں اُن سے
ایسا سلوک کروں گا تاکہ اسرائیلی قوم کے دل کو مضبوطی
سے پکڑ لوں۔ کیونکہ اپنے بُتوں کی خاطر سب کے سب
مجھ سے دُور ہو گئے ہیں۔‘
6 چنانچہ اسرائیلی قوم کو بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے کہ توبہ کرو! اپنے بُتوں اور تمام مکروہ رسم و رواج
سے منہ موڑ کر میرے پاس واپس آ جاؤ۔ 7 اُس کے
انجام پر دھیان دو جو ایسا نہیں کرے گا، خواہ وہ اسرائیلی
یا اسرائیل میں رہنے والا پردیسی ہو۔ اگر وہ مجھ سے دُور
ہو کر اپنے بُتوں سے لپٹ جائے اور وہ چیزیں اپنے
سامنے رکھے جو ٹھوکر اور گناہ کا باعث ہیں تو جب وہ نبی
کی معرفت مجھ سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش
کرے گا تو مَیں، رب اُسے مناسب جواب دوں گا۔
8 مَیں ایسے شخص کا سامنا کر کے اُس سے یوں نپٹ لوں
گا کہ وہ دوسروں کے لئے عبرت انگیز مثال بن جائے
گا۔ مَیں اُسے یوں مٹا دوں گا کہ میری قوم میں اُس کا
نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ تب تم جان لو گے کہ
مَیں ہی رب ہوں۔
9 اگر کسی نبی کو کچھ سنانے پر اُکسایا گیا جو میری طرف
سے نہیں تھا تو یہ اِس لئے ہوا کہ مَیں، رب نے خود
اُسے اُکسایا۔ ایسے نبی کے خلاف مَیں اپنا ہاتھ اُٹھا کر
اُسے یوں تباہ کروں گا کہ میری قوم میں اُس کا نام و
نشان تک نہیں رہے گا۔ 10 دونوں کو اُن کے قصور
کی مناسب سزا ملے گی، نبی کو بھی اور اُسے بھی جو
ہدایت پانے کے لئے اُس کے پاس آتا ہے۔ 11 تب
اسرائیلی قوم نہ مجھ سے دُور ہو کر آوارہ پھرے گی، نہ
اپنے آپ کو اِن تمام گناہوں سے آلودہ کرے گی۔ وہ
میری قوم ہوں گے، اور مَیں اُن کا خدا ہوں گا۔ یہ رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔‘ “

صرف راست باز ہی بچے رہیں گے

12 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 13 ”اے آدم زاد،
فرض کر کہ کوئی ملک بےوفا ہو کر میرا گناہ کرے، اور
مَیں کال کے ذریعے اُسے سزا دے کر اُس میں سے
انسان و حیوان مٹا ڈالوں۔ 14 خواہ ملک میں نوح، دانیال
اور ایوب کیوں نہ بستے تو بھی ملک نہ بچتا۔ یہ آدمی اپنی
راست بازی سے صرف اپنی ہی جانوں کو بچا سکتے۔ یہ
رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
15 یا فرض کر کہ مَیں مذکورہ ملک میں وحشی درندوں کو
بھیج دوں جو اِدھر اُدھر پھر کر سب کو پھاڑ کھائیں۔ ملک
ویران و سنسان ہو جائے اور جنگلی درندوں کی وجہ سے
کوئی اُس میں سے گزرنے کی جرأت نہ کرے۔ 16 میری
حیات کی قسم، خواہ مذکورہ تین راست باز آدمی ملک میں
کیوں نہ بستے تو بھی اکیلے ہی بچتے۔ وہ اپنے بیٹے بیٹیوں
کو بھی بچا نہ سکتے بلکہ پورا ملک ویران و سنسان ہوتا۔ یہ

رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
17 یا فرض کر کہ مَیں مذکورہ ملک کو جنگ سے تباہ
کروں، مَیں تلوار کو حکم دوں کہ ملک میں سے گزر کر
انسان و حیوان کو نیست و نابود کر دے۔ 18 میری حیات
کی قَسم، خواہ مذکورہ تین راست باز آدمی ملک میں کیوں
نہ بستے وہ اکیلے ہی بچتے۔ وہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو بھی بچا
نہ سکتے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
19 یا فرض کر کہ مَیں اپنا غصہ ملک پر اُتار کر اُس
میں مہلک وبا یوں پھیلا دوں کہ انسان و حیوان سب
کے سب مر جائیں۔ 20 میری حیات کی قَسم، خواہ نوح،
دانیال اور ایوب ملک میں کیوں نہ بستے تو بھی وہ اپنے
بیٹے بیٹیوں کو بچا نہ سکتے۔ وہ اپنی راست بازی سے
صرف اپنی ہی جانوں کو بچاتے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔
21 اب یروشلم کے بارے میں رب قادرِ مطلق کا
فرمان سنو! یروشلم کا کتنا بُرا حال ہو گا جب مَیں اپنی
چار سخت سزائیں اُس پر نازل کروں گا۔ کیونکہ انسان و
حیوان جنگ، کال، وحشی درندوں اور مہلک وبا کی زد میں
آ کر ہلاک ہو جائیں گے۔ 22 تو بھی چند ایک بچیں گے،
کچھ بیٹے بیٹیاں جلاوطن ہو کر بابل میں تمہارے پاس
آئیں گے۔ جب تم اُن کا بُرا چال چلن اور حرکتیں دیکھو
گے تو تمہیں تسلی ملے گی کہ ہر آفت مناسب تھی جو
مَیں یروشلم پر لایا۔ 23 اُن کا چال چلن اور حرکتیں دیکھ کر
تمہیں تسلی ملے گی، کیونکہ تم جان لو گے کہ جو کچھ بھی
مَیں نے یروشلم کے ساتھ کیا وہ بلاوجہ نہیں تھا۔ یہ رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔“

یروشلم انگور کی بیل کی بےکار لکڑی ہے

15 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، انگور کی بیل کی لکڑی کس لحاظ سے
جنگل کی دیگر لکڑیوں سے بہتر ہے؟ 3 کیا یہ کسی کام
آ جاتی ہے؟ کیا یہ کم از کم کھونٹیاں بنانے کے لئے
استعمال ہو سکتی ہے جن سے چیزیں لٹکائی جا سکیں؟
ہرگز نہیں! 4 اُسے ایندھن کے طور پر آگ میں پھینکا
جاتا ہے۔ اِس کے بعد جب اُس کے دونوں سرے بھسم
ہوئے ہیں اور بیچ میں بھی آگ لگ گئی ہے تو کیا وہ کسی
کام آ جاتی ہے؟ 5 آگ لگنے سے پہلے بھی بےکار تھی،
تو اب وہ کس کام آئے گی جب اُس کے دونوں سرے
بھسم ہوئے ہیں بلکہ بیچ میں بھی آگ لگ گئی ہے؟
6 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یروشلم کے باشندے
انگور کی بیل کی لکڑی جیسے ہیں جنہیں مَیں جنگل کے
درختوں کے درمیان سے نکال کر آگ میں پھینک دیتا
ہوں۔ 7 کیونکہ مَیں اُن کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوں گا۔
گو وہ آگ سے بچ نکلے ہیں تو بھی آخرکار آگ ہی اُنہیں
بھسم کرے گی۔ جب مَیں اُن کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوں
گا تو تم جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔ 8 پورے
ملک کو مَیں ویران و سنسان کر دوں گا، اِس لئے کہ
وہ بےوفا ثابت ہوئے ہیں۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔“

یروشلم بےوفا عورت ہے

16 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، یروشلم کے ذہن میں اُس کی مکروہ
حرکتوں کی سنجیدگی بٹھا کر 3 اعلان کر کہ رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے، ’اے یروشلم بیٹی، تیری نسل ملکِ کنعان کی

ہے، اور وہیں تُو پیدا ہوئی۔ تیرا باپ اموری، تیری ماں
حِتّی تھی۔ 4 پیدا ہوتے وقت ناف کے ساتھ لگی نال
کو کاٹ کر دُور نہیں کیا گیا۔ نہ تجھے پانی سے نہلایا گیا،
نہ تیرے جسم پر نمک مَلا گیا، اور نہ تجھے کپڑوں میں لپیٹا
گیا۔ 5 نہ کسی کو اِتنا ترس آیا، نہ کسی نے تجھ پر اِتنا رحم کیا
کہ اِن کاموں میں سے ایک بھی کرتا۔ اِس کے بجائے
تجھے کھلے میدان میں پھینک کر چھوڑ دیا گیا۔ کیونکہ
جب تُو پیدا ہوئی تو سب تجھے حقیر جانتے تھے۔

6 تب مَیں وہاں سے گزرا۔ اُس وقت تُو اپنے
خون میں تڑپ رہی تھی۔ تجھے اِس حالت میں دیکھ کر
مَیں بولا، "جیتی رہ!" ہاں، تُو اپنے خون میں تڑپ
رہی تھی جب مَیں بولا، "جیتی رہ! 7 کھیت میں ہریالی
کی طرح پھلتی پھولتی جا!" تب تُو پھلتی پھولتی ہوئی
پروان چڑھی۔ تُو نہایت خوب صورت بن گئی۔ چھاتیاں
اور بال دیکھنے میں پیارے لگے۔ لیکن ابھی تک تُو ننگی
اور برہنہ تھی۔

8 مَیں دوبارہ تیرے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ تُو
شادی کے قابل ہو گئی ہے۔ مَیں نے اپنے لباس کا دامن
تجھ پر بچھا کر تیری برہنگی کو ڈھانپ دیا۔ مَیں نے قسم کھا
کر تیرے ساتھ عہد باندھا اور یوں تیرا مالک بن گیا۔ یہ
رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

9 مَیں نے تجھے نہلا کر خون سے صاف کیا، پھر
تیرے جسم پر تیل مَلا۔ 10 مَیں نے تجھے شاندار لباس
اور چمڑے کے نفیس جوتے پہنائے، تجھے باریک کتان
اور قیمتی کپڑے سے ملبّس کیا۔ 11 پھر مَیں نے تجھے
خوب صورت زیورات، چوڑیوں، ہار، 12 نتھ، بالیوں
اور شاندار تاج سے سجایا۔ 13 یوں تُو سونے چاندی سے
آراستہ اور باریک کتان، ریشم اور شاندار کپڑے سے ملبّس
ہوئی۔ تیری خوراک بہترین میدے، شہد اور زیتون کے
تیل پر مشتمل تھی۔ تُو نہایت ہی خوب صورت ہوئی،
اور ہوتے ہوتے ملکہ بن گئی۔' 14 رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے، 'تیرے حُسن کی شہرت دیگر اقوام میں پھیل گئی،
کیونکہ مَیں نے تجھے اپنی شان و شوکت میں یوں شریک
کیا تھا کہ تیرا حُسن کامل تھا۔

15 لیکن تُو نے کیا کیا؟ تُو نے اپنے حُسن پر بھروسا
رکھا۔ اپنی شہرت سے فائدہ اُٹھا کر تُو زناکار بن گئی۔ ہر
گزرنے والے کو تُو نے اپنے آپ کو پیش کیا، ہر ایک
کو تیرا حُسن حاصل ہوا۔ 16 تُو نے اپنے کچھ شاندار
کپڑے لے کر اپنے لئے رنگ دار بستر بنایا اور اُسے اونچی
جگہوں پر بچھا کر زنا کرنے لگی۔ ایسا نہ ماضی میں کبھی ہوا،
نہ آئندہ کبھی ہو گا۔ 17 تُو نے وہی نفیس زیورات لئے جو
مَیں نے تجھے دیئے تھے اور میری ہی سونے چاندی سے
اپنے لئے مردوں کے بُت ڈھال کر اُن سے زنا کرنے
لگی۔ 18 اُنہیں اپنے شاندار کپڑے پہنا کر تُو نے میرا ہی
تیل اور بخور اُنہیں پیش کیا۔' 19 رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے، 'جو خوراک یعنی بہترین میدہ، زیتون کا تیل اور
شہد مَیں نے تجھے دیا تھا اُسے تُو نے اُنہیں پیش کیا تاکہ
اُس کی خوشبو اُنہیں پسند آئے۔

20 جن بیٹے بیٹیوں کو تُو نے میرے ہاں جنم دیا
تھا اُنہیں تُو نے قربان کر کے بُتوں کو کھلایا۔ کیا تُو
اپنی زناکاری پر اکتفا نہ کر سکی؟ 21 کیا ضرورت تھی کہ
میرے بچوں کو بھی قتل کر کے بُتوں کے لئے جلا دے؟
22 تعجب ہے کہ جب بھی تُو ایسی مکروہ حرکتیں اور زنا
کرتی تھی تو تجھے ایک بار بھی جوانی کا خیال نہ آیا، یعنی وہ
وقت جب تُو ننگی اور برہنہ حالت میں اپنے خون میں
تڑپتی رہی۔'

23 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'افسوس، تجھ پر
افسوس! اپنی باقی تمام شرارتوں کے علاوہ 24 تُو نے ہر
چوک میں بُتوں کے لئے قربان گاہ تعمیر کر کے ہر ایک
کے ساتھ زنا کرنے کی جگہ بھی بنائی۔ 25 ہر گلی کے
کونے میں تُو نے زنا کرنے کا کمرا بنایا۔ اپنے حُسن کی
بےحرمتی کر کے تُو اپنی عصمت فروشی زوروں پر لائی۔
ہر گزرنے والے کو تُو نے اپنا بدن پیش کیا۔ 26 پہلے تُو
اپنے شہوت پرست پڑوسی مصر کے ساتھ زنا کرنے لگی۔
جب تُو نے اپنی عصمت فروشی کو زوروں پر لا کر مجھے
مشتعل کیا 27 تو مَیں نے اپنا ہاتھ تیرے خلاف بڑھا
کر تیرے علاقے کو چھوٹا کر دیا۔ مَیں نے تجھے فلستی
بیٹیوں کے لالچ کے حوالے کر دیا، اُن کے حوالے جو
تجھ سے نفرت کرتی ہیں اور جن کو تیرے زناکارانہ چال
چلن پر شرم آتی ہے۔

28 اب تک تیری شہوت کو تسکین نہیں ملی تھی، اِس
لئے تُو اسوریوں سے زنا کرنے لگی۔ لیکن یہ بھی تیرے
لئے کافی نہ تھا۔ 29 اپنی زناکاری میں اضافہ کر کے
تُو سوداگروں کے ملک بابل کے پیچھے پڑ گئی۔ لیکن
یہ بھی تیری شہوت کے لئے کافی نہیں تھا۔' 30 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'ایسی حرکتیں کر کے تُو کتنی سرگرم
ہوئی! صاف ظاہر ہوا کہ تُو زبردست کسبی ہے۔
31 جب تُو نے ہر چوک میں بُتوں کی قربان گاہ بنائی اور
ہر گلی کے کونے میں زنا کرنے کا کمرا تعمیر کیا تو تُو
عام کسبی سے مختلف تھی۔ کیونکہ تُو نے اپنے گاہکوں
سے پیسے لینے سے انکار کیا۔ 32 ہائے، تُو کیسی بدکار
بیوی ہے! اپنے شوہر پر تُو دیگر مردوں کو ترجیح دیتی
ہے۔ 33 ہر کسبی کو فیس ملتی ہے، لیکن تُو تو اپنے
تمام عاشقوں کو تحفے دیتی ہے تاکہ وہ ہر جگہ سے آ کر
تیرے ساتھ زنا کریں۔ 34 اِس میں تُو دیگر کسبیوں سے
فرق ہے۔ کیونکہ نہ گاہک تیرے پیچھے بھاگتے، نہ وہ تیری
محبت کا معاوضہ دیتے ہیں بلکہ تُو خود اُن کے پیچھے بھاگتی
اور اُنہیں اپنے ساتھ زنا کرنے کا معاوضہ دیتی ہے۔'

35 اے کسبی، اب رب کا فرمان سن لے! 36 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'تُو نے اپنے عاشقوں کو اپنی برہنگی
دکھا کر اپنی عصمت فروشی کی، تُو نے مکروہ بُت بنا کر
اُن کی پوجا کی، تُو نے اُنہیں اپنے بچوں کا خون قربان
کیا ہے۔ 37 اِس لئے مَیں تیرے تمام عاشقوں کو اکٹھا
کروں گا، اُن سب کو جنہیں تُو پسند آئی، اُنہیں بھی جو
تجھے پیارے تھے اور اُنہیں بھی جن سے تُو نے نفرت
کی۔ مَیں اُنہیں چاروں طرف سے جمع کر کے تیرے
خلاف بھیجوں گا۔ تب مَیں اُن کے سامنے ہی تیرے
تمام کپڑے اُتاروں گا تاکہ وہ تیری پوری برہنگی دیکھیں۔
38 مَیں تیری عدالت کر کے تیری زناکاری اور قاتلانہ
حرکتوں کا فیصلہ کروں گا۔ میرا غصہ اور میری غیرت تجھے
خوں ریزی کی سزا دے گی۔

39 مَیں تجھے تیرے عاشقوں کے حوالے کروں گا، اور
وہ تیرے بُتوں کی قربان گاہیں اُن کمروں سمیت ڈھا دیں
گے جہاں تُو زناکاری کرتی رہی ہے۔ وہ تیرے کپڑے
اور شاندار زیورات اُتار کر تجھے عُریاں اور برہنہ چھوڑ دیں
گے۔ 40 وہ تیرے خلاف جلوس نکالیں گے اور تجھے
سنگسار کر کے تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔
41 تیرے گھروں کو جلا کر وہ متعدد عورتوں کے دیکھتے
دیکھتے تجھے سزا دیں گے۔ یوں مَیں تیری زناکاری کو روک
دوں گا، اور آئندہ تُو اپنے عاشقوں کو زنا کرنے کے پیسے
نہیں دے سکے گی۔

42تب میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا، اور تُو میری غیرت
کا نشانہ نہیں رہے گی۔ میری ناراضی ختم ہو جائے گی،
اور مجھے دوبارہ تسکین ملے گی۔‘ 43رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے، ’مَیں تیرے سر پر تیری حرکتوں کا پورا نتیجہ
لاؤں گا، کیونکہ تجھے جوانی میں میری مدد کی یاد نہ رہی
بلکہ تُو مجھے اِن تمام باتوں سے طیش دلاتی رہی۔ باقی تمام
گھنونی حرکتیں تیرے لئے کافی نہیں تھیں بلکہ تُو زنا بھی
کرنے لگی۔

44تب لوگ یہ کہاوت کہہ کر تیرا مذاق اُڑائیں
گے، ”جیسی ماں، ویسی بیٹی!“ 45تُو واقعی اپنی ماں
کی مانند ہے، جو اپنے شوہر اور بچوں سے سخت نفرت
کرتی تھی۔ تُو اپنی بہنوں کی مانند بھی ہے، کیونکہ وہ بھی
اپنے شوہروں اور بچوں سے سخت نفرت کرتی تھیں۔ تیری
ماں حِتّی اور تیرا باپ اموری تھا۔ 46تیری بڑی بہن
سامریہ تھی جو اپنی بیٹیوں کے ساتھ تیرے شمال میں
آباد تھی۔ اور تیری چھوٹی بہن سدوم تھی جو اپنی بیٹیوں
کے ساتھ تیرے جنوب میں رہتی تھی۔ 47تُو نہ صرف
اُن کے غلط نمونے پر چل پڑی اور اُن کی سی مکروہ
حرکتیں کرنے لگی بلکہ اُن سے کہیں زیادہ بُرا کام کرنے
لگی۔‘ 48رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’میری حیات کی
قسم، تیری بہن سدوم اور اُس کی بیٹیوں سے کبھی اِتنا
غلط کام سرزد نہ ہوا جتنا کہ تجھ سے اور تیری بیٹیوں سے
ہوا ہے۔ 49تیری بہن سدوم کا کیا قصور تھا؟ وہ اپنی
بیٹیوں سمیت متکبر تھی۔ گو اُنہیں خوراک کی کثرت
اور آرام و سکون حاصل تھا تو بھی وہ مصیبت زدوں اور
غریبوں کا سہارا نہیں بنتی تھیں۔ 50وہ مغرور تھیں اور
میری موجودگی میں ہی گھنونا کام کرتی تھیں۔ اِسی وجہ
سے مَیں نے اُنہیں ہٹا دیا۔ تُو خود اِس کی گواہ ہے۔

51سامریہ پر بھی غور کر۔ جتنے گناہ تجھ سے سرزد ہوئے
اُن کا آدھا حصہ بھی اُس سے نہ ہوا۔ اپنی بہنوں کی
نسبت تُو نے کہیں زیادہ گھنونی حرکتیں کی ہیں۔ تیرے
مقابلے میں تیری بہنیں فرشتے ہیں۔ 52چنانچہ اب اپنی
خجالت کو برداشت کر۔ کیونکہ اپنے گناہوں سے تُو اپنی
بہنوں کی جگہ کھڑی ہو گئی ہے۔ تُو نے اُن سے کہیں
زیادہ قابلِ گھن کام کئے ہیں، اور اب وہ تیرے مقابلے
میں معصوم بچے لگتی ہیں۔ شرم کھا کھا کر اپنی رُسوائی کو
برداشت کر، کیونکہ تجھ سے ایسے سنگین گناہ سرزد ہوئے
ہیں کہ تیری بہنیں راست باز ہی لگتی ہیں۔

تو بھی رب وفادار رہے گا

53لیکن ایک دن آئے گا جب مَیں سدوم، سامریہ،
تجھے اور تم سب کی بیٹیوں کو بحال کروں گا۔ 54تب
تُو اپنی رُسوائی برداشت کر سکے گی اور اپنے سارے
غلط کام پر شرم کھائے گی۔ سدوم اور سامریہ یہ دیکھ کر
تسلی پائیں گی۔ 55ہاں، تیری بہنیں سدوم اور سامریہ
اپنی بیٹیوں سمیت دوبارہ قائم ہو جائیں گی۔ تُو بھی اپنی
بیٹیوں سمیت دوبارہ قائم ہو جائے گی۔

56پہلے تُو اِتنی مغرور تھی کہ اپنی بہن سدوم کا ذکر
تک نہیں کرتی تھی۔ 57لیکن پھر تیری اپنی بُرائی پر روشنی
ڈالی گئی، اور اب تیری تمام پڑوسنیں تیرا ہی مذاق اُڑاتی
ہیں، خواہ ادومی ہوں، خواہ فلستی۔ سب تجھے حقیر جانتی
ہیں۔ 58چنانچہ اب تجھے اپنی زناکاری اور مکروہ حرکتوں کا
نتیجہ بُھگتنا پڑے گا۔ یہ رب کا فرمان ہے۔‘

59رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’مَیں تجھے مناسب
سزا دوں گا، کیونکہ تُو نے میرا وہ عہد توڑ کر اُس قسم
کو حقیر جانا ہے جو مَیں نے تیرے ساتھ عہد باندھتے

وقت کھائی تھی۔ 60 تو بھی مَیں وہ عہد یاد کروں گا
جو مَیں نے تیری جوانی میں تیرے ساتھ باندھا تھا۔ نہ
صرف یہ بلکہ مَیں تیرے ساتھ ابدی عہد قائم کروں
گا۔ 61 تب تجھے وہ غلط کام یاد آئے گا جو پہلے تجھ
سے سرزد ہوا تھا، اور تجھے شرم آئے گی جب مَیں تیری
بڑی اور چھوٹی بہنوں کو لے کر تیرے حوالے کروں
گا تاکہ وہ تیری بیٹیاں بن جائیں۔ لیکن یہ سب کچھ اِس
وجہ سے نہیں ہو گا کہ تُو عہد کے مطابق چلتی رہی
ہے۔ 62 مَیں خود تیرے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا،
اور تُو جان لے گی کہ مَیں ہی رب ہوں۔' 63 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'جب مَیں تیرے تمام گناہوں
کو معاف کروں گا تب تجھے اُن کا خیال آ کر شرمندگی
محسوس ہو گی، اور تُو شرم کے مارے گم صم رہے گی'۔"

انگور کی بیل اور عقاب کی تمثیل

17 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 "اے آدم
زاد، اسرائیلی قوم کو پہیلی پیش کر، تمثیل
سنا دے۔ 3 اُنہیں بتا، 'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ
ایک بڑا عقاب اُڑ کر ملکِ لبنان میں آیا۔ اُس کے بڑے
بڑے پَر اور لمبے لمبے پنکھ تھے، اُس کے گھنے اور رنگین
بال و پَر چمک رہے تھے۔ لبنان میں اُس نے ایک
دیودار کے درخت کی چوٹی پکڑ لی 4 اور اُس کی سب سے
اونچی شاخ کو توڑ کر تاجروں کے ملک میں لے گیا۔
وہاں اُس نے اُسے سوداگروں کے شہر میں لگا دیا۔ 5 پھر
عقاب اسرائیل میں آیا اور وہاں سے کچھ بیج لے کر ایک
بڑے دریا کے کنارے پر زرخیز زمین میں بو دیا۔ 6 تب
انگور کی بیل پھوٹ نکلی جو زیادہ اونچی نہ ہوئی بلکہ چاروں
طرف پھیلتی گئی۔ شاخوں کا رُخ عقاب کی طرف رہا جبکہ
اُس کی جڑیں زمین میں دھنستی گئیں۔ چنانچہ اچھی بیل
بن گئی جو پھوٹتی پھوٹتی نئی شاخیں نکالتی گئی۔
7 لیکن پھر ایک اَور بڑا عقاب آیا۔ اُس کے بھی بڑے
بڑے پَر اور گھنے گھنے بال و پَر تھے۔ اب مَیں کیا دیکھتا
ہوں، بیل دوسرے عقاب کی طرف رُخ کرنے لگتی
ہے۔ اُس کی جڑیں اور شاخیں اُس کھیت میں نہ رہیں
جس میں اُسے لگایا گیا تھا بلکہ وہ دوسرے عقاب سے پانی
ملنے کی اُمید رکھ کر اُسی کی طرف پھیلنے لگی۔ 8 تعجب
یہ تھا کہ اُسے اچھی زمین میں لگایا گیا تھا، جہاں اُسے
کثرت کا پانی حاصل تھا۔ وہاں وہ خوب پھیل کر پھل لا
سکتی تھی، وہاں وہ زبردست بیل بن سکتی تھی۔'
9 اب رب قادرِ مطلق پوچھتا ہے، 'کیا بیل کی نشو
و نما جاری رہے گی؟ ہرگز نہیں! کیا اُسے جڑ سے اُکھاڑ
کر پھینکا نہیں جائے گا؟ ضرور! کیا اُس کا پھل چھین
نہیں لیا جائے گا؟ بے شک بلکہ آخرکار اُس کی تازہ تازہ
کونپلیں بھی سب کی سب مُرجھا کر ختم ہو جائیں گی۔
تب اُسے جڑ سے اُکھاڑنے کے لئے نہ زیادہ لوگوں، نہ
طاقت کی ضرورت ہو گی۔ 10 گو اُسے لگایا گیا ہے تو بھی
بیل کی نشو و نما جاری نہیں رہے گی۔ جوں ہی مشرقی
لُو اُس پر چلے گی وہ مکمل طور پر مُرجھا جائے گی۔ جس
کھیت میں اُسے لگایا گیا وہیں وہ ختم ہو جائے گی'۔"
11 رب مجھ سے مزید ہم کلام ہوا، 12 "اِس سرکش
قوم سے پوچھ، 'کیا تجھے اِس تمثیل کی سمجھ نہیں آئی؟'
تب اُنہیں اِس کا مطلب سمجھا دے۔ 'بابل کے بادشاہ
نے یروشلم پر حملہ کیا۔ وہ اُس کے بادشاہ اور افسروں کو
گرفتار کر کے اپنے ملک میں لے گیا۔ 13 اُس نے یہوداہ
کے شاہی خاندان میں سے ایک کو چن لیا اور اُس کے
ساتھ عہد باندھ کر اُسے تخت پر بٹھا دیا۔ نئے بادشاہ نے

بابل سے وفادار رہنے کی قَسم کھائی۔ بابل کے بادشاہ
نے یہوداہ کے راہنماؤں کو بھی جلاوطن کر دیا 14 تاکہ
ملکِ یہوداہ اور اُس کا نیا بادشاہ کمزور رہ کر سرکش ہونے
کے قابل نہ بنیں بلکہ اُس کے ساتھ عہد قائم رکھ کر
خود قائم رہیں۔ 15 تو بھی یہوداہ کا بادشاہ باغی ہو گیا اور
اپنے قاصد مصر بھیجے تاکہ وہاں سے گھوڑے اور فوجی
منگوائیں۔ کیا اُسے کامیابی حاصل ہو گی؟ کیا جس نے
ایسی حرکتیں کی ہیں بچ نکلے گا؟ ہرگز نہیں! کیا جس نے
عہد توڑ لیا ہے وہ بچے گا؟ ہرگز نہیں!
16 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قَسم،
اُس شخص نے قَسم کے تحت شاہِ بابل سے عہد باندھا
ہے، لیکن اب اُس نے یہ قَسم حقیر جان کر عہد کو
توڑ ڈالا ہے۔ اِس لئے وہ بابل میں وفات پائے گا، اُس
بادشاہ کے ملک میں جس نے اُسے تخت پر بٹھایا تھا۔
17 جب بابل کی فوج یروشلم کے اردگرد پُشتے اور بُرج
بنا کر اُس کا محاصرہ کرے گی تاکہ بہتوں کو مار ڈالے تو
فرعون اپنی بڑی فوج اور متعدد فوجیوں کو لے کر اُس کی
مدد کرنے نہیں آئے گا۔ 18 کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ نے
عہد کو توڑ کر وہ قَسم حقیر جانی ہے جس کے تحت یہ
باندھا گیا۔ گو اُس نے شاہِ بابل سے ہاتھ ملا کر عہد کی
تصدیق کی تھی تو بھی بےوفا ہو گیا، اِس لئے وہ نہیں
بچے گا۔ 19 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی
قَسم، اُس نے میرے ہی عہد کو توڑ ڈالا، میری ہی قَسم کو
حقیر جانا ہے۔ اِس لئے مَیں عہد توڑنے کے تمام نتائج
اُس کے سر پر لاؤں گا۔ 20 مَیں اُس پر اپنا جال ڈال دوں
گا، اُسے اپنے پھندے میں پکڑ لوں گا۔ چونکہ وہ مجھ سے
بےوفا ہو گیا ہے اِس لئے مَیں اُسے بابل لے جا کر اُس
کی عدالت کروں گا۔ 21 اُس کے بہترین فوجی سب مر
جائیں گے، اور جتنے بچ جائیں گے وہ چاروں طرف منتشر
ہو جائیں گے۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں، رب نے یہ
سب کچھ فرمایا ہے۔
22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اب مَیں خود
کے درخت کی چوٹی سے نرم و نازک کونپل توڑ کر اُسے
ایک بلند و بالا پہاڑ پر لگا دوں گا۔ 23 اور جب مَیں اُسے
اسرائیل کی بلندیوں پر لگا دوں گا تو اُس کی شاخیں پھوٹ
نکلیں گی، اور وہ پھل لا کر شاندار درخت بنے گا۔ ہر
قسم کے پرندے اُس میں بسیرا کریں گے، سب اُس کی
شاخوں کے سائے میں پناہ لیں گے۔ 24 تب ملک کے
تمام درخت جان لیں گے کہ مَیں رب ہوں۔ مَیں ہی
اونچے درخت کو خاک میں ملا دیتا، اور مَیں ہی چھوٹے
درخت کو بڑا بنا دیتا ہوں۔ مَیں ہی سایہ دار درخت کو
سوکھنے دیتا اور مَیں ہی سوکھے درخت کو پھلنے پھولنے
دیتا ہوں۔ یہ میرا، رب کا فرمان ہے، اور مَیں یہ کروں
گا بھی‘۔“

ہر ایک کو صرف اپنے ہی اعمال کی سزا ملے گی

18 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”تم لوگ
ملکِ اسرائیل کے لئے یہ کہاوت کیوں
استعمال کرتے ہو، ’والدین نے کھٹے انگور کھائے، لیکن
اُن کے بچوں ہی کے دانت کھٹے ہو گئے ہیں۔‘ 3 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قَسم، آئندہ تم
یہ کہاوت اسرائیل میں استعمال نہیں کرو گے! 4 ہر
انسان کی جان میری ہی ہے، خواہ باپ کی ہو یا بیٹے
کی۔ جس نے گناہ کیا ہے صرف اُسی کو سزائے موت
ملے گی۔

5 لیکن اُس راست باز کا معاملہ فرق ہے جو راستی اور
انصاف کی راہ پر چلتے ہوئے 6 نہ اونچی جگہوں کی ناجائز
قربانیاں کھاتا، نہ اسرائیلی قوم کے بُتوں کی پوجا کرتا ہے۔
نہ وہ اپنے پڑوسی کی بیوی کی بے حرمتی کرتا، نہ ماہواری
کے دوران کسی عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔ 7 وہ کسی پر
ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ضمانت دے کر اُس سے قرضہ
لے تو پیسے واپس ملنے پر وہ ضمانت واپس کر دیتا ہے۔
وہ چوری نہیں کرتا بلکہ بھوکوں کو کھانا کھلاتا اور ننگوں
کو کپڑے پہناتا ہے۔ 8 وہ کسی سے بھی سود نہیں لیتا۔
وہ غلط کام کرنے سے گریز کرتا اور جھگڑنے والوں کا
منصفانہ فیصلہ کرتا ہے۔ 9 وہ میرے قواعد کے مطابق
زندگی گزارتا اور وفاداری سے میرے احکام پر عمل کرتا
ہے۔ ایسا شخص راست باز ہے، اور وہ یقیناً زندہ رہے
گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

10 اب فرض کرو کہ اُس کا ایک ظالم بیٹا ہے جو قاتل
ہے اور وہ کچھ کرتا ہے 11 جس سے اُس کا باپ گریز
کرتا تھا۔ وہ اونچی جگہوں کی ناجائز قربانیاں کھاتا، اپنے
پڑوسی کی بیوی کی بے حرمتی کرتا، 12 غریبوں اور ضرورت
مندوں پر ظلم کرتا اور چوری کرتا ہے۔ جب قرض دار قرضہ
ادا کرے تو وہ اُسے ضمانت واپس نہیں دیتا۔ وہ بُتوں کی
پوجا بلکہ کئی قسم کی مکروہ حرکتیں کرتا ہے۔ 13 وہ سود بھی
لیتا ہے۔ کیا ایسا آدمی زندہ رہے گا؟ ہرگز نہیں! اِن تمام
مکروہ حرکتوں کی بنا پر اُسے سزائے موت دی جائے گی۔
وہ خود اپنے گناہوں کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔

14 لیکن فرض کرو کہ اِس بیٹے کے ہاں بیٹا پیدا ہو
جائے۔ گو بیٹا سب کچھ دیکھتا ہے جو اُس کے باپ سے
سرزد ہوتا ہے تو بھی وہ باپ کے غلط نمونے پر نہیں
چلتا۔ 15 نہ وہ اونچی جگہوں کی ناجائز قربانیاں کھاتا، نہ
اسرائیلی قوم کے بُتوں کی پوجا کرتا ہے۔ وہ اپنے پڑوسی
کی بیوی کی بے حرمتی نہیں کرتا 16 اور کسی پر بھی ظلم
نہیں کرتا۔ اگر کوئی ضمانت دے کر اُس سے قرضہ لے
تو پیسے واپس ملنے پر وہ ضمانت لوٹا دیتا ہے۔ وہ چوری
نہیں کرتا بلکہ بھوکوں کو کھانا کھلاتا اور ننگوں کو کپڑے
پہناتا ہے۔ 17 وہ غلط کام کرنے سے گریز کر کے سود
نہیں لیتا۔ وہ میرے قواعد کے مطابق زندگی گزارتا اور
میرے احکام پر عمل کرتا ہے۔ ایسے شخص کو اپنے باپ
کی سزا نہیں بُھگتنی پڑے گی۔ اُسے سزائے موت نہیں
ملے گی، حالانکہ اُس کے باپ نے مذکورہ گناہ کئے ہیں۔
نہیں، وہ یقیناً زندہ رہے گا۔ 18 لیکن اُس کے باپ کو
ضرور اُس کے گناہوں کی سزا ملے گی، وہ یقیناً مرے گا۔
کیونکہ اُس نے لوگوں پر ظلم کیا، اپنے بھائی سے چوری کی
اور اپنی ہی قوم کے درمیان بُرا کام کیا۔

19 لیکن تم لوگ اعتراض کرتے ہو، 'بیٹا باپ کے
قصور میں کیوں نہ شریک ہو؟ اُسے بھی باپ کی سزا
بُھگتنی چاہئے۔' جواب یہ ہے کہ بیٹا تو راست باز اور
انصاف کی راہ پر چلتا رہا ہے، وہ احتیاط سے میرے تمام
احکام پر عمل کرتا رہا ہے۔ اِس لئے لازم ہے کہ وہ زندہ
رہے۔ 20 جس سے گناہ سرزد ہوا ہے صرف اُسے ہی
مرنا ہے۔ لٰہذا نہ بیٹے کو باپ کی سزا بُھگتنی پڑے گی، نہ
باپ کو بیٹے کی۔ راست باز اپنی راست بازی کا اجر پائے
گا، اور بے دین اپنی بے دینی کا۔

21 تو بھی اگر بے دین آدمی اپنے گناہوں کو ترک
کرے اور میرے تمام قواعد کے مطابق زندگی گزار کر
راست بازی اور انصاف کی راہ پر چل پڑے تو وہ یقیناً
زندہ رہے گا، وہ مرے گا نہیں۔ 22 جتنے بھی غلط کام
اُس سے سرزد ہوئے ہیں اُن کا حساب مَیں نہیں لوں گا

بلکہ اُس کے راست باز چال چلن کا لحاظ کر کے اُسے
زندہ رہنے دوں گا۔ 23 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ
کیا مَیں بے دین کی ہلاکت دیکھ کر خوش ہوتا ہوں؟ ہرگز
نہیں، بلکہ مَیں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی بُری راہوں کو چھوڑ
کر زندہ رہے۔
24 اِس کے برعکس کیا راست باز زندہ رہے گا اگر وہ
اپنی راست باز زندگی ترک کرے اور گناہ کر کے وہی
قابلِ گھن حرکتیں کرنے لگے جو بے دین کرتے ہیں؟ ہرگز
نہیں! جتنا بھی اچھا کام اُس نے کیا اُس کا مَیں خیال
نہیں کروں گا بلکہ اُس کی بے وفائی اور گناہوں کا۔ اُن
ہی کی وجہ سے اُسے سزائے موت دی جائے گی۔
25 لیکن تم لوگ دعویٰ کرتے ہو کہ جو کچھ رب کرتا
ہے وہ ٹھیک نہیں۔ اے اسرائیلی قوم، سنو! یہ کیسی
بات ہے کہ میرا عمل ٹھیک نہیں؟ اپنے ہی اعمال پر غور
کرو! وہی درست نہیں۔ 26 اگر راست باز اپنی راست باز
زندگی ترک کر کے گناہ کرے تو وہ اِس بنا پر مر جائے
گا۔ اپنی ناراستی کی وجہ سے ہی وہ مر جائے گا۔ 27 اِس
کے برعکس اگر بے دین اپنی بے دین زندگی ترک کر کے
راستی اور انصاف کی راہ پر چلنے لگے تو وہ اپنی جان کو
چھڑائے گا۔ 28 کیونکہ اگر وہ اپنا قصور تسلیم کر کے اپنے
گناہوں سے منہ موڑ لے تو وہ مرے گا نہیں بلکہ زندہ
رہے گا۔ 29 لیکن اسرائیلی قوم دعویٰ کرتی ہے کہ جو کچھ
رب کرتا ہے وہ ٹھیک نہیں۔ اے اسرائیلی قوم، یہ کیسی
بات ہے کہ میرا عمل ٹھیک نہیں؟ اپنے ہی اعمال پر غور
کرو! وہی درست نہیں۔
30 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے
اسرائیل کی قوم، مَیں تیری عدالت کروں گا، ہر ایک
کا اُس کے کاموں کے موافق فیصلہ کروں گا۔ چنانچہ
خبردار! توبہ کر کے اپنی بے وفا حرکتوں سے منہ پھیرو،
ورنہ تم گناہ میں پھنس کر گر جاؤ گے۔ 31 اپنے تمام غلط
کام ترک کر کے نیا دل اور نئی روح اپنا لو۔ اے اسرائیلیو،
تم کیوں مر جاؤ؟ 32 کیونکہ مَیں کسی کی موت سے خوش
نہیں ہوتا۔ چنانچہ توبہ کرو، تب ہی تم زندہ رہو گے۔ یہ
رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

اسرائیلی بزرگوں پر ماتمی گیت

19 اے نبی، اسرائیل کے رئیسوں پر ماتمی
گیت گا،
2 ' تیری ماں کتنی زبردست شیرنی تھی۔ جوان شیر
ببروں کے درمیان ہی اپنا گھر بنا کر اُس نے اپنے بچوں
کو پال لیا۔
3 ایک بچے کو اُس نے خاص تربیت دی۔ جب بڑا
ہوا تو جانوروں کو پھاڑنا سیکھ لیا، بلکہ انسان بھی اُس کی
خوراک بن گئے۔
4 اِس کی خبر دیگر اقوام تک پہنچی تو اُنہوں نے اُسے
اپنے گڑھے میں پکڑ لیا۔ وہ اُس کی ناک میں کانٹے ڈال
کر اُسے مصر میں گھسیٹ لے گئے۔

5 جب شیرنی کے اِس بچے پر سے اُمید جاتی رہی تو
اُس نے دیگر بچوں میں سے ایک کو چن کر اُسے خاص
تربیت دی۔
6 یہ بھی طاقت ور ہو کر دیگر شیروں میں گھومنے
پھرنے لگا۔ اُس نے جانوروں کو پھاڑنا سیکھ لیا، بلکہ
انسان بھی اُس کی خوراک بن گئے۔
7 اُن کے قلعوں کو گرا کر اُس نے اُن کے شہروں کو
خاک میں ملا دیا۔ اُس کی دہاڑتی آواز سے ملک باشندوں

سمیت خوف زدہ ہو گیا۔
8تب اردگرد کے صوبوں میں بسنے والی اقوام اُس
سے لڑنے آئیں۔ اُنہوں نے اپنا جال اُس پر ڈال دیا،
اُسے اپنے گڑھے میں پکڑ لیا۔
9وہ اُس کی گردن میں پٹا اور ناک میں کانٹے ڈال کر
اُسے شاہِ بابل کے پاس گھسیٹ لے گئے۔ وہاں اُسے
قید میں ڈالا گیا تاکہ آئندہ اسرائیل کے پہاڑوں پر اُس کی
گرجتی آواز سنائی نہ دے۔

10تیری ماں پانی کے کنارے لگائی گئی انگور کی سی
بیل تھی۔ بیل کثرت کے پانی کے باعث پھل دار اور
شاخ دار تھی۔
11اُس کی شاخیں اِتنی مضبوط تھیں کہ اُن سے
شاہی عصا بن سکتے تھے۔ وہ باقی پودوں سے کہیں زیادہ
اونچی تھی بلکہ اُس کی شاخیں دُور دُور تک نظر آتی تھیں۔
12لیکن آخرکار لوگوں نے طیش میں آ کر اُسے اُکھاڑ
کر پھینک دیا۔ مشرقی لُو نے اُس کا پھل مُرجھانے دیا۔
سب کچھ اُتارا گیا، لٰہذا وہ سوکھ گیا اور اُس کا مضبوط تنا
نذرِ آتش ہوا۔
13اب بیل کو ریگستان میں لگایا گیا ہے، وہاں جہاں
خشک اور پیاسی زمین ہوتی ہے۔
14اُس کے تنے کی ایک ٹہنی سے آگ نے نکل کر
اُس کا پھل بھسم کر دیا۔ اب کوئی مضبوط شاخ نہیں
رہی جس سے شاہی عصا بن سکے'۔"

درجِ بالا گیت ماتمی ہے اور آہ و زاری کرنے کے لئے
استعمال ہوا ہے۔

اسرائیل کی مسلسل بے وفائی

20 یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کی جلاوطنی کے
ساتویں سال میں اسرائیلی قوم کے کچھ
بزرگ میرے پاس آئے تاکہ رب سے کچھ دریافت
کریں۔ پانچویں مہینے کا دسواں دن[a] تھا۔ وہ میرے سامنے
بیٹھ گئے۔ 2تب رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 3"اے آدم
زاد، اسرائیل کے بزرگوں کو بتا،
'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ کیا تم مجھ سے دریافت
کرنے آئے ہو؟ میری حیات کی قسم، مَیں تمہیں کوئی
جواب نہیں دوں گا! یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔'
4اے آدم زاد، کیا تُو اُن کی عدالت کرنے کے
لئے تیار ہے؟ پھر اُن کی عدالت کر! اُنہیں اُن کے
باپ دادا کی قابلِ گھن حرکتوں کا احساس دلا۔ 5اُنہیں
بتا، 'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اسرائیلی قوم کو چنتے
وقت مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر اُس سے قسم کھائی۔ ملکِ
مصر میں ہی مَیں نے اپنے آپ کو اُن پر ظاہر کیا اور
قسم کھا کر کہا کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 6یہ میرا
اٹل وعدہ ہے کہ مَیں تمہیں مصر سے نکال کر ایک
ملک میں پہنچا دوں گا جس کا جائزہ مَیں تمہاری خاطر
لے چکا ہوں۔ یہ ملک دیگر تمام ممالک سے کہیں زیادہ
خوب صورت ہے، اور اِس میں دودھ اور شہد کی کثرت
ہے۔ 7اُس وقت مَیں نے اسرائیلیوں سے کہا، "ہر ایک
اپنے گھنونے بُتوں کو پھینک دے! مصر کے دیوتاؤں
سے لپٹے نہ رہو، کیونکہ اُن سے تم اپنے آپ کو ناپاک
کر رہے ہو۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔"
8لیکن وہ مجھ سے باغی ہوئے اور میری سننے کے
لئے تیار نہ تھے۔ کسی نے بھی اپنے بُتوں کو نہ پھینکا بلکہ

[a]14 اگست۔

وہ اِن گھنونی چیزوں سے لپٹے رہے اور مصری دیوتاؤں کو
ترک نہ کیا۔ یہ دیکھ کر مَیں وہیں مصر میں اپنا غضب اُن
پر نازل کرنا چاہتا تھا۔ اُسی وقت مَیں اپنا غصہ اُن پر اُتارنا
چاہتا تھا۔ 9لیکن مَیں باز رہا، کیونکہ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ
جن اقوام کے درمیان اسرائیلی رہتے تھے اُن کے سامنے
میرے نام کی بے حرمتی ہو جائے۔ کیونکہ اُن قوموں کی
موجودگی میں ہی مَیں نے اپنے آپ کو اسرائیلیوں پر ظاہر
کر کے وعدہ کیا تھا کہ مَیں تمہیں مصر سے نکال لاؤں گا۔
10چنانچہ مَیں اُنہیں مصر سے نکال کر ریگستان میں
لایا۔ 11وہاں مَیں نے اُنہیں اپنی ہدایات دیں، وہ
احکام جن کی پیروی کرنے سے انسان جیتا رہتا ہے۔
12مَیں نے اُنہیں سبت کا دن بھی عطا کیا۔ مَیں چاہتا
تھا کہ آرام کا یہ دن میرے اُن کے ساتھ عہد کا نشان
ہو، کہ اِس سے لوگ جان لیں کہ مَیں رب ہی اُنہیں
مقدّس بناتا ہوں۔
13لیکن ریگستان میں بھی اسرائیلی مجھ سے باغی
ہوئے۔ اُنہوں نے میری ہدایات کے مطابق زندگی نہ
گزاری بلکہ میرے احکام کو مسترد کر دیا، حالانکہ انسان
اُن کی پیروی کرنے سے ہی جیتا رہتا ہے۔ اُنہوں نے
سبت کی بھی بڑی بے حرمتی کی۔ یہ دیکھ کر مَیں اپنا
غضب اُن پر نازل کر کے اُنہیں وہیں ریگستان میں
ہلاک کرنا چاہتا تھا۔ 14تاہم مَیں باز رہا، کیونکہ مَیں نہیں
چاہتا تھا کہ اُن اقوام کے سامنے میرے نام کی بے حرمتی
ہو جائے جن کے دیکھتے دیکھتے مَیں اسرائیلیوں کو مصر سے
نکال لایا تھا۔ 15چنانچہ مَیں نے یہ کرنے کے بجائے اپنا
ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی، ”مَیں تمہیں اُس ملک میں
نہیں لے جاؤں گا جو مَیں نے تمہارے لئے مقرر
کیا تھا، حالانکہ اُس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے
اور وہ دیگر تمام ممالک کی نسبت کہیں زیادہ خوب
صورت ہے۔ 16کیونکہ تم نے میری ہدایات کو رد کر
کے میرے احکام کے مطابق زندگی نہ گزاری بلکہ سبت
کے دن کی بھی بے حرمتی کی۔ ابھی تک تمہارے دل
بُتوں سے لپٹے رہتے ہیں۔“
17لیکن ایک بار پھر مَیں نے اُن پر ترس کھایا۔ نہ
مَیں نے اُنہیں تباہ کیا، نہ پوری قوم کو ریگستان میں مٹا
دیا۔ 18ریگستان میں ہی مَیں نے اُن کے بیٹوں کو آگاہ
کیا، ”اپنے باپ دادا کے قواعد کے مطابق زندگی مت
گزارنا۔ نہ اُن کے احکام پر عمل کرو، نہ اُن کے بُتوں کی
پوجا سے اپنے آپ کو ناپاک کرو۔ 19مَیں رب تمہارا خدا
ہوں۔ میری ہدایات کے مطابق زندگی گزارو اور احتیاط
سے میرے احکام پر عمل کرو۔ 20میرے سبت کے
دن آرام کر کے اُنہیں مقدّس مانو تاکہ وہ میرے ساتھ
بندھے ہوئے عہد کا نشان رہیں۔ تب تم جان لو گے
کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“
21لیکن یہ بچے بھی مجھ سے باغی ہوئے۔ نہ اُنہوں
نے میری ہدایات کے مطابق زندگی گزاری، نہ احتیاط
سے میرے احکام پر عمل کیا، حالانکہ انسان اُن کی پیروی
کرنے سے ہی جیتا رہتا ہے۔ اُنہوں نے میرے سبت
کے دنوں کی بھی بے حرمتی کی۔ یہ دیکھ کر مَیں اپنا غصہ
اُن پر نازل کر کے اُنہیں وہیں ریگستان میں تباہ کرنا
چاہتا تھا۔ 22لیکن ایک بار پھر مَیں اپنے ہاتھ کو روک
کر باز رہا، کیونکہ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ اُن اقوام کے
سامنے میرے نام کی بے حرمتی ہو جائے جن کے دیکھتے
دیکھتے مَیں اسرائیلیوں کو مصر سے نکال لایا تھا۔ 23چنانچہ
مَیں نے یہ کرنے کے بجائے اپنا ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی،
”مَیں تمہیں دیگر اقوام و ممالک میں منتشر کروں گا،

24 کیونکہ تم نے میرے احکام کی پیروی نہیں کی بلکہ
میری ہدایات کو رد کر دیا۔ گو مَیں نے سبت کا دن
ماننے کا حکم دیا تھا تو بھی تم نے آرام کے اِس دن کی
بےحرمتی کی۔ اور یہ بھی کافی نہیں تھا بلکہ تم اپنے باپ
دادا کے بُتوں کے بھی پیچھے لگے رہے۔‘‘
25 تب مَیں نے اُنہیں ایسے احکام دیئے جو اچھے
نہیں تھے، ایسی ہدایات جو انسان کو جینے نہیں دیتیں۔
26 نیز، مَیں نے ہونے دیا کہ وہ اپنے پہلوٹھوں کو قربان
کر کے اپنے آپ کو ناپاک کریں۔ مقصد یہ تھا کہ اُن
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور وہ جان لیں کہ مَیں ہی
رب ہوں۔‘
27 چنانچہ اے آدم زاد، اسرائیلی قوم کو بتا، ’رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ تمہارے باپ دادا نے اِس میں بھی
میری تکفیر کی کہ وہ مجھ سے بےوفا ہوئے۔ 28 مَیں نے
تو اُن سے ملکِ اسرائیل دینے کی قسم کھا کر وعدہ کیا تھا۔
لیکن جوں ہی مَیں اُنہیں اُس میں لایا تو جہاں بھی کوئی
اونچی جگہ یا سایہ دار درخت نظر آیا وہاں وہ اپنے جانوروں
کو ذبح کرنے، طیش دلانے والی قربانیاں چڑھانے، خوشبو
دار بخور جلانے اور مے کی نذریں پیش کرنے لگے۔
29 مَیں نے اُن کا سامنا کر کے کہا، ”یہ کس طرح کی
اونچی جگہیں ہیں جہاں تم جاتے ہو؟“ آج تک یہ
قربان گاہیں اونچی جگہیں کہلاتی ہیں۔‘
30 اے آدم زاد، اسرائیلی قوم کو بتا، ’رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ کیا تم اپنے باپ دادا کی حرکتیں اپنا کر اپنے
آپ کو ناپاک کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُن کے گھنونے
بُتوں کے پیچھے لگ کر زنا کرنا چاہتے ہو؟ 31 کیونکہ اپنے
نذرانے پیش کرنے اور اپنے بچوں کو قربان کرنے سے
تم اپنے آپ کو اپنے بُتوں سے آلودہ کرتے ہو۔ اے
اسرائیلی قوم، آج تک یہی تمہارا رویہ ہے! تو پھر مَیں کیا
کروں؟ کیا مجھے تمہیں جواب دینا چاہئے جب تم مجھ سے
کچھ دریافت کرنے کے لئے آتے ہو؟ ہرگز نہیں! میری
حیات کی قسم، مَیں تمہیں جواب میں کچھ نہیں بتاؤں
گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

اللہ اپنی قوم کو واپس لائے گا

32 تم کہتے ہو، ”ہم دیگر قوموں کی مانند ہونا چاہتے،
دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح لکڑی اور پتھر کی چیزوں
کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔“ گو یہ خیال تمہارے
ذہنوں میں اُبھر آیا ہے، لیکن ایسا کبھی نہیں ہو گا۔
33 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قسم،
مَیں بڑے غصے اور زور دار طریقے سے اپنی قدرت کا
اظہار کر کے تم پر حکومت کروں گا۔ 34 مَیں بڑے
غصے اور زور دار طریقے سے اپنی قدرت کا اظہار کر کے
تمہیں اُن قوموں اور ممالک سے نکال کر جمع کروں
گا جہاں تم منتشر ہو گئے ہو۔ 35 تب مَیں تمہیں اقوام
کے ریگستان میں لا کر تمہارے رُوبرُو تمہاری عدالت
کروں گا۔ 36 جس طرح مَیں نے تمہارے باپ دادا کی
عدالت مصر کے ریگستان میں کی اُسی طرح تمہاری بھی
عدالت کروں گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
37 جس طرح گلہ بان بھیڑ بکریوں کو اپنی لاٹھی کے نیچے
سے گزرنے دیتا ہے تاکہ اُنہیں گن لے اُسی طرح مَیں
تمہیں اپنی لاٹھی کے نیچے سے گزرنے دوں گا اور تمہیں
عہد کے بندھن میں شریک کروں گا۔ 38 جو بےوفا ہو
کر مجھ سے باغی ہو گئے ہیں اُنہیں مَیں تم سے دُور کر
دوں گا تاکہ تم پاک ہو جاؤ۔ اگرچہ مَیں اُنہیں بھی اُن
دیگر ممالک سے نکال لاؤں گا جن میں وہ رہ رہے ہیں

تو بھی وہ ملکِ اسرائیل میں داخل نہیں ہوں گے۔ تب
تم جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔
39 جہاں تیرا تعلق ہے، اے اسرائیلی قوم، رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ جاؤ، ہر ایک اپنے بُتوں کی عبادت
کرتا جائے اگر تم میری نہیں سننے کے۔ لیکن تم اپنی
قربانیوں اور بُتوں کی پوجا سے میرے مقدّس نام کی
بے حرمتی نہیں کرو گے۔
40 کیونکہ رب فرماتا ہے کہ آئندہ پوری اسرائیلی
قوم میرے مقدّس پہاڑ یعنی اسرائیل کے بلند پہاڑ
صیون پر میری خدمت کرے گی۔ وہاں مَیں خوشی سے
اُنہیں قبول کروں گا، اور وہاں مَیں تمہاری قربانیاں،
تمہارے پہلے پھل اور تمہارے تمام مقدّس ہدیئے
طلب کروں گا۔ 41 میرے تمہیں اُن اقوام اور ممالک
سے نکال کر جمع کرنے کے بعد جن میں تم منتشر ہو
گئے ہو تم اسرائیل میں مجھے قربانیاں پیش کرو گے، اور
مَیں اُن کی خوشبو سونگھ کر خوشی سے تمہیں قبول کروں
گا۔ یوں مَیں تمہارے ذریعے دیگر اقوام پر ظاہر کروں
گا کہ مَیں قدوس خدا ہوں۔ 42 تب جب مَیں تمہیں
ملکِ اسرائیل یعنی اُس ملک میں لاؤں گا جس کا وعدہ
مَیں نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا تو تم
جان لو گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔ 43 وہاں تمہیں اپنا
وہ چال چلن اور اپنی وہ حرکتیں یاد آئیں گی جن سے
تم نے اپنے آپ کو ناپاک کر دیا تھا، اور تم اپنے تمام
بُرے اعمال کے باعث اپنے آپ سے گِھن کھاؤ گے۔
44 اے اسرائیلی قوم، تم جان لو گے کہ مَیں رب ہوں
جب مَیں اپنے نام کی خاطر نرمی سے تم سے پیش آؤں
گا، حالانکہ تم اپنے بُرے سلوک اور تباہ کن حرکتوں کی
وجہ سے سخت سزا کے لائق تھے۔ یہ رب قادرِ مطلق
کا فرمان ہے‘۔ ”

جنگل میں آگ لگنے کی تمثیل

45 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 46 ”اے آدم زاد،
جنوب کی طرف رُخ کر کے اُس کے خلاف نبوّت کر!
دشتِ نجب کے جنگل کے خلاف نبوّت کر کے 47 اُسے
بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں تجھ میں ایسی آگ
لگانے والا ہوں جو تیرے تمام درختوں کو بھسم کرے
گی، خواہ وہ ہرے بھرے یا سوکھے ہوئے ہوں۔ اِس
آگ کے بھڑکتے شعلے نہیں بجھیں گے بلکہ جنوب سے
لے کر شمال تک ہر چہرے کو جھُلسا دیں گے۔ 48 ہر
ایک کو نظر آئے گا کہ یہ آگ میرے، رب کے ہاتھ
نے لگائی ہے۔ یہ بجھے گی نہیں‘۔ ”
49 یہ سن کر مَیں بولا، ”اے قادرِ مطلق، یہ بتانے
کا کیا فائدہ ہے؟ لوگ پہلے سے میرے بارے میں کہتے
ہیں کہ یہ ہمیشہ ناقابلِ سمجھ تمثیلیں پیش کرتا ہے۔ ”

رب اسرائیل کے خلاف تلوار چلانے کو ہے

21 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، یروشلم کی طرف رُخ کر کے مقدّس
جگہوں اور ملکِ اسرائیل کے خلاف نبوّت کر! 3 ملک
کو بتا، ’رب فرماتا ہے کہ اب مَیں تجھ سے نپٹ لوں
گا! اپنی تلوار میان سے کھینچ کر مَیں تیرے تمام باشندوں
کو مٹا دوں گا، خواہ راست باز ہوں یا بے دین۔ 4 کیونکہ
مَیں راست بازوں کو بے دینوں سمیت مار ڈالوں گا، اِس
لئے میری تلوار میان سے نکل کر جنوب سے لے
کر شمال تک ہر شخص پر ٹوٹ پڑے گی۔ 5 تب تمام
لوگوں کو پتا چلے گا کہ مَیں، رب نے اپنی تلوار کو میان

سے کھینچ لیا ہے۔ تلوار مارتی رہے گی اور میان میں واپس
نہیں آئے گی۔‘
6 اے آدم زاد، آہیں بھر بھر کر یہ پیغام سنا! لوگوں
کے سامنے اِتنی تلخی سے آہ و زاری کر کہ کمر میں درد
ہونے لگے۔ 7 جب وہ تجھ سے پوچھیں، ’آپ کیوں کراہ
رہے ہیں؟‘ تو اُنہیں جواب دے، ’مجھے ایک ہول ناک
خبر کا علم ہے جو ابھی آنے والی ہے۔ جب یہاں پہنچے گی
تو ہر ایک کی ہمت ٹوٹ جائے گی اور ہر ہاتھ بے حس
و حرکت ہو جائے گا۔ ہر جان حوصلہ ہارے گی اور ہر
گھٹنا ڈانواں ڈول ہو جائے گا۔ رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے کہ اِس خبر کا وقت قریب آ گیا ہے، جو کچھ پیش آنا
ہے وہ جلد ہی پیش آئے گا‘۔“
8 رب ایک بار پھر مجھ سے ہم کلام ہوا، 9 ”اے آدم
زاد، نبوّت کر کے لوگوں کو بتا،
’تلوار کو رگڑ رگڑ کر تیز کر دیا گیا ہے۔ 10 اب وہ
قتل و غارت کے لئے تیار ہے، بجلی کی طرح چمکنے لگی
ہے۔ ہم یہ دیکھ کر کس طرح خوش ہو سکتے ہیں؟ اے
میرے بیٹے، تُو نے لاٹھی اور ہر تربیت کو حقیر جانا ہے۔
11 چنانچہ تلوار کو تیز کروانے کے لئے بھیجا گیا تاکہ اُسے
خوب استعمال کیا جا سکے۔ اب وہ رگڑ رگڑ کر تیز کی گئی
ہے، اب وہ قاتل کے ہاتھ کے لئے تیار ہے۔‘
12 اے آدم زاد، چیخ اُٹھ! واویلا کر! افسوس سے اپنا
سینہ پیٹ! تلوار میری قوم اور اسرائیل کے بزرگوں کے
خلاف چلنے لگی ہے، اور سب اُس کی زد میں آ جائیں
گے۔ 13 کیونکہ قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جانچ پڑتال کا
وقت آ گیا ہے، اور لازم ہے کہ وہ آئے، کیونکہ تُو نے
لاٹھی کی تربیت کو حقیر جانا ہے۔
14 چنانچہ اے آدم زاد، اب تالی بجا کر نبوّت کر!
تلوار کو دو بلکہ تین بار اُن پر ٹوٹنے دے! کیونکہ قتل
و غارت کی یہ مہلک تلوار قبضے تک مقتولوں میں گھونپی
جائے گی۔ 15 مَیں نے تلوار کو اُن کے شہروں کے ہر
دروازے پر کھڑا کر دیا ہے تاکہ آنے جانے والوں کو
مار ڈالے، ہر دل ہمت ہارے اور متعدد افراد ہلاک ہو
جائیں۔ افسوس! اُسے بجلی کی طرح چمکایا گیا ہے، وہ قتل
و غارت کے لئے تیار ہے۔
16 اے تلوار، دائیں اور بائیں طرف گھومتی پھر، جس
طرف بھی تُو مُڑے اُس طرف مارتی جا! 17 مَیں بھی
تالیاں بجا کر اپنا غصہ اسرائیل پر اُتاروں گا۔ یہ میرا، رب
کا فرمان ہے۔“

دو راستوں کا نقشہ، بابل کے ذریعے یروشلم کی تباہی

18 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 19 ”اے آدم زاد،
نقشہ بنا کر اُس پر وہ دو راستے دکھا جو شاہِ بابل کی تلوار
اختیار کر سکتی ہے۔ دونوں راستے ایک ہی ملک سے
شروع ہو جائیں۔ جہاں یہ ایک دوسرے سے الگ ہو
جاتے ہیں وہاں دو سائن بورڈ کھڑے کر جو دو مختلف
شہروں کے راستے دکھائیں، 20 ایک عمونیوں کے شہر ربّہ
کا اور دوسرا یہوداہ کے قلعہ بند شہر یروشلم کا۔
یہ وہ دو راستے ہیں جو شاہِ بابل کی تلوار اختیار کر سکتی
ہے۔ 21 کیونکہ جہاں یہ دو راستے ایک دوسرے سے الگ
ہو جاتے ہیں وہاں شاہِ بابل رُک کر معلوم کرے گا کہ
کون سا راستہ اختیار کرنا ہے۔ وہ تیروں کے ذریعے قرعہ
ڈالے گا، اپنے بُتوں سے اشارہ ملنے کی کوشش کرے گا
اور کسی جانور کی کلیجی کا معائنہ کرے گا۔ 22 تب اُسے
یروشلم کا راستہ اختیار کرنے کی ہدایت ملے گی، چنانچہ وہ
اپنے فوجیوں کے ساتھ یروشلم کے پاس پہنچ کر قتل و

غارت کا حکم دے گا۔ تب وہ زور سے جنگ کے نعرے
لگا لگا کر شہر کو پُشتے سے گھیر لیں گے، محاصرے کے
بُرج تعمیر کریں گے اور دروازوں کو توڑنے کی قلعہ شکن
مشینیں کھڑی کریں گے۔ 23 جنہوں نے شاہِ بابل سے
وفاداری کی قسم کھائی ہے اُنہیں یہ پیش گوئی غلط لگے
گی، لیکن وہ اُنہیں اُن کے قصور کی یاد دلا کر اُنہیں
گرفتار کرے گا۔

24 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، 'تم لوگوں نے
خود علانیہ طور پر بےوفا ہونے سے اپنے قصور کی یاد
دلائی ہے۔ تمہارے تمام اعمال میں تمہارے گناہ نظر
آتے ہیں۔ اِس لئے تم سے سختی سے نپٹا جائے گا۔

25 اے اسرائیل کے بگڑے ہوئے اور بےدین
رئیس، اب وہ وقت آ گیا ہے جب تجھے حتمی سزا دی
جائے گی۔ 26 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ پگڑی کو
اُتار، تاج کو دُور کر! اب سب کچھ اُلٹ جائے گا۔ ذلیل
کو سرفراز اور سرفراز کو ذلیل کیا جائے گا۔

27 مَیں یروشلم کو ملبے کا ڈھیر، ملبے کا ڈھیر، ملبے کا
ڈھیر بنا دوں گا۔ اور شہر اُس وقت تک نئے سرے سے
تعمیر نہیں کیا جائے گا جب تک وہ نہ آئے جو حق دار
ہے۔ اُسی کے حوالے مَیں یروشلم کروں گا۔'

عمونی بھی تلوار کی زد میں آئیں گے

28 اے آدم زاد، عمونیوں اور اُن کی لعن طعن کے
جواب میں نبوّت کر! اُنہیں بتا،

'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تلوار قتل و غارت کے
لئے میان سے کھینچ لی گئی ہے، اُسے رگڑ رگڑ کر تیز کیا
گیا ہے تاکہ بجلی کی طرح چمکتے ہوئے مارتی جائے۔

29 تیرے نبیوں نے تجھے فریب دہ رویائیں اور
جھوٹے پیغامات سنائے ہیں۔ لیکن تلوار بےدینوں کی
گردن پر نازل ہونے والی ہے، کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے
جب اُنہیں حتمی سزا دی جائے۔

30 لیکن اِس کے بعد اپنی تلوار کو میان میں واپس
ڈال، کیونکہ مَیں تجھے بھی سزا دوں گا۔ جہاں تُو پیدا
ہوا، تیرے اپنے وطن میں مَیں تیری عدالت کروں گا۔
31 مَیں اپنا غضب تجھ پر نازل کروں گا، اپنے قہر کی آگ
تیرے خلاف بھڑکاؤں گا۔ مَیں تجھے ایسے وحشی آدمیوں
کے حوالے کروں گا جو تباہ کرنے کا فن خوب جانتے
ہیں۔ 32 تُو آگ کا ایندھن بن جائے گا، تیرا خون تیرے
اپنے ملک میں بہہ جائے گا۔ آئندہ تجھے کوئی یاد نہیں
کرے گا۔ کیونکہ یہ میرا، رب کا فرمان ہے'۔"

یروشلم خوں ریزی کا شہر ہے

22 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 2 "اے آدم
زاد، کیا تُو یروشلم کی عدالت کرنے کے
لئے تیار ہے؟ کیا تُو اِس قاتل شہر پر فیصلہ کرنے کے
لئے مستعد ہے؟ پھر اُس پر اُس کی مکروہ حرکتیں ظاہر
کر۔ 3 اُسے بتا،

'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے یروشلم بیٹی، تیرا
انجام قریب ہی ہے، اور یہ تیرا اپنا قصور ہے۔ کیونکہ
تُو نے اپنے درمیان معصوموں کا خون بہایا اور اپنے
لئے بُت بنا کر اپنے آپ کو ناپاک کر دیا ہے۔ 4 اپنی
خوں ریزی سے تُو مجرم بن گئی ہے، اپنی بُت پرستی سے
ناپاک ہو گئی ہے۔ تُو خود اپنی عدالت کا دن قریب لائی
ہے۔ اِسی وجہ سے تیرا انجام قریب آ گیا ہے، اِسی لئے
مَیں تجھے دیگر اقوام کی لعن طعن اور تمام ممالک کے
مذاق کا نشانہ بنا دوں گا۔ 5 سب تجھ پر ٹھٹھا ماریں گے،

خواہ وہ قریب ہوں یا دُور۔ تیرے نام پر داغ لگ گیا
ہے، تجھ میں فساد حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔
6 اسرائیل کا جو بھی بزرگ تجھ میں رہتا ہے وہ
اپنی پوری طاقت سے خون بہانے کی کوشش کرتا ہے۔
7 تیرے باشندے اپنے ماں باپ کو حقیر جانتے ہیں۔ وہ
پردیسی پر سختی کر کے یتیموں اور بیواؤں پر ظلم کرتے ہیں۔
8 جو مجھے مقدّس ہے اُسے تُو پاؤں تلے کچل دیتی ہے۔
تُو میرے سبت کے دنوں کی بے حرمتی بھی کرتی ہے۔
9 تجھ میں ایسے تہمت لگانے والے ہیں جو خوں
ریزی پر تُلے ہوئے ہیں۔ تیرے باشندے پہاڑوں کی
ناجائز قربان گاہوں کے پاس قربانیاں کھاتے اور تیرے
درمیان شرم ناک حرکتیں کرتے ہیں۔ 10 بیٹا ماں سے
ہم بستر ہو کر باپ کی بے حرمتی کرتا ہے، شوہر ماہواری
کے دوران بیوی سے صحبت کر کے اُس سے زیادتی کرتا
ہے۔ 11 ایک اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرتا ہے جبکہ
دوسرا اپنی بہو کی بے حرمتی اور تیسرا اپنی سگی بہن کی
عصمت دری کرتا ہے۔ 12 تجھ میں ایسے لوگ ہیں جو
رشوت کے عوض قتل کرتے ہیں۔ سود قابلِ قبول ہے،
اور لوگ ایک دوسرے پر ظلم کر کے ناجائز نفع کماتے
ہیں۔ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے یروشلم، تُو مجھے
سراسر بھول گئی ہے!
13 تیرا ناجائز نفع اور تیرے بیچ میں خوں ریزی دیکھ
کر مَیں غصے میں تالی بجاتا ہوں۔ 14 سوچ لے! جس
دن مَیں تجھ سے نپٹوں گا تو کیا تیرا حوصلہ قائم اور تیرے
ہاتھ مضبوط رہیں گے؟ یہ میرا، رب کا فرمان ہے، اور
مَیں یہ کروں گا بھی۔ 15 مَیں تجھے دیگر اقوام و ممالک
میں منتشر کر کے تیری ناپاکی دُور کروں گا۔ 16 پھر جب
دیگر قوموں کے دیکھتے دیکھتے تیری بے حرمتی ہو جائے گی
تب تُو جان لے گی کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“

اسرائیلی قوم بھٹی میں دھات کا مَیل ہے

17 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، 18 ”اے آدم زاد،
اسرائیلی قوم میرے نزدیک اُس مَیل کی مانند بن گئی ہے
جو چاندی کو خالص کرنے کے بعد بھٹی میں باقی رہ جاتا
ہے۔ سب کے سب اُس تانبے، ٹین، لوہے اور سیسے
کی مانند ہیں جو بھٹی میں رہ جاتا ہے۔ وہ کچرا ہی ہیں۔
19 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ چونکہ تم بھٹی
میں بچا ہوا مَیل ہو اِس لئے مَیں تمہیں یروشلم میں اکٹھا
کر کے 20 بھٹی میں پھینک دوں گا۔ جس طرح چاندی،
تانبے، لوہے، سیسے اور ٹین کی آمیزش کو تپتی بھٹی میں
پھینکا جاتا ہے تاکہ پگھل جائے اُسی طرح مَیں تمہیں غصے
میں اکٹھا کروں گا اور بھٹی میں پھینک کر پگھلا دوں گا۔
21 مَیں تمہیں جمع کر کے آگ میں پھینک دوں گا اور
بڑے غصے سے ہَوا دے کر تمہیں پگھلا دوں گا۔
22 جس طرح چاندی بھٹی میں پگھل جاتی ہے اُسی طرح
تم یروشلم میں پگھل جاؤ گے۔ تب تم جان لو گے کہ
مَیں رب نے اپنا غضب تم پر نازل کیا ہے۔“

پوری قوم قصور وار ہے

23 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 24 ”اے آدم زاد، ملکِ
اسرائیل کو بتا، ’غضب کے دن تجھ پر مینہ نہیں برسے گا
بلکہ تُو بارش سے محروم رہے گا۔‘
25 ملک کے بیچ میں سازش کرنے والے راہنما
شیر ببر کی مانند ہیں جو دہاڑتے دہاڑتے اپنا شکار پھاڑ
لیتے ہیں۔ وہ لوگوں کو ہڑپ کر کے اُن کے خزانے اور
قیمتی چیزیں چھین لیتے اور ملک کے درمیان ہی متعدد

عورتوں کو بیوائیں بنا دیتے ہیں۔
26 ملک کے امام میری شریعت سے زیادتی کر کے اُن
چیزوں کی بے حرمتی کرتے ہیں جو مجھے مقدّس ہیں۔ نہ
وہ مقدّس اور عام چیزوں میں امتیاز کرتے، نہ پاک اور
ناپاک اشیا کا فرق سکھاتے ہیں۔ نیز، وہ میرے سبت کے
دن اپنی آنکھوں کو بند رکھتے ہیں تاکہ اُس کی بے حرمتی
نظر نہ آئے۔ یوں اُن کے درمیان ہی میری بے حرمتی کی
جاتی ہے۔
27 ملک کے درمیان کے بزرگ بھیڑیوں کی مانند ہیں
جو اپنے شکار کو پھاڑ پھاڑ کر خون بہاتے اور لوگوں کو
موت کے گھاٹ اُتارتے ہیں تاکہ ناروا نفع کمائیں۔
28 ملک کے نبی فریب دہ رویائیں اور جھوٹے
پیغامات سنا کر لوگوں کے بُرے کاموں پر سفیدی پھیر
دیتے ہیں تاکہ اُن کی غلطیاں نظر نہ آئیں۔ وہ کہتے ہیں،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے‘ حالانکہ رب نے اُن پر کچھ
نازل نہیں کیا ہوتا۔
29 ملک کے عام لوگ بھی ایک دوسرے کا استحصال
کرتے ہیں۔ وہ ڈکیت بن کر غریبوں اور ضرورت مندوں
پر ظلم کرتے اور پردیسیوں سے بدسلوکی کر کے اُن کا حق
مارتے ہیں۔
30 اسرائیل میں مَیں ایسے آدمی کی تلاش میں رہا جو
ملک کے لئے حفاظتی چاردیواری تعمیر کرے، جو میرے
حضور آ کر دیوار کے رخنے میں کھڑا ہو جائے تاکہ
مَیں ملک کو تباہ نہ کروں۔ لیکن مجھے ایک بھی نہ ملا
جو اِس قابل ہو۔ 31 چنانچہ مَیں اپنا غضب اُن پر نازل
کروں گا اور اُنہیں اپنے سخت قہر سے بھسم کروں گا۔ تب
اُن کے غلط کاموں کا نتیجہ اُن کے اپنے سروں پر آئے
گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔“

بے حیا بہنیں اہولہ اور اہولیبہ

23 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، دو عورتوں کی کہانی سن لے۔ دونوں
ایک ہی ماں کی بیٹیاں تھیں۔ 3 وہ ابھی جوان ہی تھیں
جب مصر میں کسبی بن گئیں۔ وہیں مرد دونوں کنواریوں
کی چھاتیاں سہلا کر اپنا دل بہلاتے تھے۔ 4 بڑی کا نام
اہولہ اور چھوٹی کا نام اہولیبہ تھا۔ اہولہ سامریہ اور اہولیبہ
یروشلم ہے۔ مَیں دونوں کا مالک بن گیا، اور دونوں کے
بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئے۔
5 گو مَیں اہولہ کا مالک تھا تو بھی وہ زنا کرنے لگی۔
شہوت سے بھر کر وہ جنگجو اسوریوں کے پیچھے پڑ گئی، اور
یہی اُس کے عاشق بن گئے۔ 6 شاندار کپڑوں سے ملبّس
یہ گورنر اور فوجی افسر اُسے بڑے پیارے لگے۔ سب
خوب صورت جوان اور اچھے گھڑسوار تھے۔ 7 اسور کے
چیدہ چیدہ بیٹوں سے اُس نے زنا کیا۔ جس کی بھی اُسے
شہوت تھی اُس سے اور اُس کے بُتوں سے وہ ناپاک
ہوئی۔ 8 لیکن اُس نے جوانی میں مصریوں کے ساتھ
جو زناکاری شروع ہوئی وہ بھی نہ چھوڑی۔ وہی لوگ تھے
جو اُس کے ساتھ اُس وقت ہم بستر ہوئے تھے جب وہ
ابھی کنواری تھی، جنہوں نے اُس کی چھاتیاں سہلا کر
اپنی گندی خواہشات اُس سے پوری کی تھیں۔
9 یہ دیکھ کر مَیں نے اُسے اُس کے اسوری عاشقوں
کے حوالے کر دیا، اُن ہی کے حوالے جن کی شدید
شہوت اُسے تھی۔ 10 اُن ہی سے اہولہ کی عدالت
ہوئی۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے برہنہ کر
دیا اور اُس کے بیٹے بیٹیوں کو اُس سے چھین لیا۔ اُسے
خود اُنہوں نے تلوار سے مار ڈالا۔ یوں وہ دیگر عورتوں
کے لئے عبرت انگیز مثال بن گئی۔

11 گو اُس کی بہن اہولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا
تو بھی وہ شہوت اور زناکاری کے لحاظ سے اپنی بہن سے
کہیں زیادہ آگے بڑھی۔ 12 وہ بھی شہوت کے مارے
اسوریوں کے پیچھے پڑ گئی۔ یہ خوب صورت جوان سب
اُسے پیارے تھے، خواہ اسوری گورنر یا افسر، خواہ شاندار
کپڑوں سے ملبّس فوجی یا اچھے گھڑسوار تھے۔ 13 مَیں نے
دیکھا کہ اُس نے بھی اپنے آپ کو ناپاک کر دیا۔ اِس
میں دونوں بیٹیاں ایک جیسی تھیں۔

14 لیکن اہولیبہ کی زناکارانہ حرکتیں کہیں زیادہ بُری
تھیں۔ ایک دن اُس نے دیوار پر بابل کے مردوں کی
تصویر دیکھی۔ تصویر لال رنگ سے کھینچی ہوئی تھی۔
15 مردوں کی کمر میں پٹکا اور سر پر پگڑی بندھی ہوئی
تھی۔ وہ بابل کے اُن افسروں کی مانند لگتے تھے جو
رتھوں پر سوار لڑتے ہیں۔ 16 مردوں کی تصویر دیکھتے ہی
اہولیبہ کے دل میں اُن کے لئے شدید آرزو پیدا ہوئی۔
چنانچہ اُس نے اپنے قاصدوں کو بابل بھیج کر اُنہیں آنے
کی دعوت دی۔ 17 تب بابل کے مرد اُس کے پاس آئے
اور اُس سے ہم بستر ہوئے۔ اپنی زناکاری سے اُنہوں نے
اُسے ناپاک کر دیا۔ لیکن اُن سے ناپاک ہونے کے بعد
اُس نے تنگ آ کر اپنا منہ اُن سے پھیر لیا۔

18 جب اُس نے کھلے طور پر اُن سے زنا کر کے اپنی
برہنگی سب پر ظاہر کی تو مَیں نے تنگ آ کر اپنا منہ اُس
سے پھیر لیا، بالکل اُسی طرح جس طرح مَیں نے اپنا
منہ اُس کی بہن سے بھی پھیر لیا تھا۔ 19 لیکن یہ بھی
اُس کے لئے کافی نہ تھا بلکہ اُس نے اپنی زناکاری میں
مزید اضافہ کیا۔ اُسے جوانی کے دن یاد آئے جب وہ مصر
میں کسبی تھی۔ 20 وہ شہوت کے مارے پہلے عاشقوں
کی آرزو کرنے لگی، اُن سے جو گدھوں اور گھوڑوں کی
سی جنسی طاقت رکھتے تھے۔ 21 کیونکہ تُو اپنی جوانی کی
زناکاری دہرانے کی متمنی تھی۔ تُو ایک بار پھر اُن سے
ہم بستر ہونا چاہتی تھی جو مصر میں تیری چھاتیاں سہلا کر
اپنا دل بہلاتے تھے۔

22 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’اے اہولیبہ،
مَیں تیرے عاشقوں کو تیرے خلاف کھڑا کروں گا۔
جن سے تُو نے تنگ آ کر اپنا منہ پھیر لیا تھا اُنہیں
مَیں چاروں طرف سے تیرے خلاف لاؤں گا۔ 23 بابل،
کسدیوں، فقود، شوع اور قوع کے فوجی مل کر تجھ پر
ٹوٹ پڑیں گے۔ گھڑسوار اسوری بھی اُن میں شامل ہوں
گے، ایسے خوب صورت جوان جو سب گورنر، افسر،
رتھ سوار فوجی اور اونچے طبقے کے افراد ہوں گے۔
24 شمال سے وہ رتھوں اور مختلف قوموں کے متعدد
فوجیوں سمیت تجھ پر حملہ کریں گے۔ وہ تجھے یوں گھیر
لیں گے کہ ہر طرف چھوٹی اور بڑی ڈھالیں، ہر طرف
خود نظر آئیں گے۔ مَیں تجھے اُن کے حوالے کر دوں
گا تاکہ وہ تجھے سزا دے کر اپنے قوانین کے مطابق تیری
عدالت کریں۔ 25 تُو میری غیرت کا تجربہ کرے گی،
کیونکہ یہ لوگ غصے میں تجھ سے نپٹ لیں گے۔ وہ تیری
ناک اور کانوں کو کاٹ ڈالیں گے اور بچے ہوؤں کو تلوار
سے موت کے گھاٹ اُتاریں گے۔ تیرے بیٹے بیٹیوں
کو وہ لے جائیں گے، اور جو کچھ اُن کے پیچھے رہ جائے
وہ بھسم ہو جائے گا۔ 26 وہ تیرے لباس اور تیرے
زیورات کو تجھ پر سے اُتاریں گے۔

27 یوں مَیں تیری وہ فحاشی اور زناکاری روک دوں گا
جس کا سلسلہ تُو نے مصر میں شروع کیا تھا۔ تب نہ
تُو آرزومند نظروں سے اِن چیزوں کی طرف دیکھے گی،
نہ مصر کو یاد کرے گی۔ 28 کیونکہ رب قادرِ مطلق

فرماتا ہے کہ مَیں تجھے اُن کے حوالے کرنے کو ہوں جو
تجھ سے نفرت کرتے ہیں، اُن کے حوالے جن سے تُو
نے تنگ آ کر اپنا منہ پھیر لیا تھا۔ 29 وہ بڑی نفرت
سے تیرے ساتھ پیش آئیں گے۔ جو کچھ تُو نے محنت
سے کمایا اُسے وہ چھین کر تجھے ننگی اور برہنہ چھوڑیں
گے۔ تب تیری زناکاری کا شرم ناک انجام اور تیری فحاشی
سب پر ظاہر ہو جائے گی۔ 30 تب تجھے اِس کا اجر ملے
گا کہ تُو قوموں کے پیچھے پڑ کر زنا کرتی رہی، کہ تُو
نے اُن کے بُتوں کی پوجا کر کے اپنے آپ کو ناپاک کر
دیا ہے۔

31 تُو اپنی بہن کے نمونے پر چل پڑی، اِس لئے
مَیں تجھے وہی پیالہ پلاؤں گا جو اُسے پینا پڑا۔ 32 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تجھے اپنی بہن کا پیالہ پینا پڑے
گا جو بڑا اور گہرا ہے۔ اور تُو اُس وقت تک اُسے پیتی
رہے گی جب تک مذاق اور لعن طعن کا نشانہ نہ بن گئی
ہو۔ 33 دہشت اور تباہی کا پیالہ پی پی کر تُو مدہوشی اور
دُکھ سے بھر جائے گی۔ تُو اپنی بہن سامریہ کا یہ پیالہ
34 آخری قطرے تک پی لے گی، پھر پیالے کو پاش
پاش کر کے اُس کے ٹکڑے چبا لے گی اور اپنے سینے کو
پھاڑ لے گی۔‘ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔ 35 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’تُو نے مجھے بھول کر اپنا منہ مجھ
سے پھیر لیا ہے۔ اب تجھے اپنی فحاشی اور زناکاری کا نتیجہ
بُھگتنا پڑے گا۔‘ ”

36 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، ”اے آدم زاد، کیا
تُو اہولہ اور اہولیبہ کی عدالت کرنے کے لئے تیار ہے؟
پھر اُن پر اُن کی مکروہ حرکتیں ظاہر کر۔ 37 اُن سے دو
جرم سرزد ہوئے ہیں، زنا اور قتل۔ اُنہوں نے بُتوں سے
زنا کیا اور اپنے بچوں کو جلا کر اُنہیں کھلایا، اُن بچوں کو
جو اُنہوں نے میرے ہاں جنم دیئے تھے۔ 38 لیکن یہ
اُن کے لئے کافی نہیں تھا۔ ساتھ ساتھ اُنہوں نے میرا
مقدِس ناپاک اور میرے سبت کے دنوں کی بے حرمتی
کی۔ 39 کیونکہ جب کبھی وہ اپنے بچوں کو اپنے بُتوں کے
حضور قربان کرتی تھیں اُسی دن وہ میرے گھر میں آ کر
اُس کی بے حرمتی کرتی تھیں۔ میرے ہی گھر میں وہ ایسی
حرکتیں کرتی تھیں۔

40 یہ بھی اِن دو بہنوں کے لئے کافی نہیں تھا بلکہ
آدمیوں کی تلاش میں اُنہوں نے اپنے قاصدوں کو دُور
دُور تک بھیج دیا۔ جب مرد پہنچے تو تُو نے اُن کے
لئے نہا کر اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا اور اپنے زیورات
پہن لئے۔ 41 پھر تُو شاندار صوفے پر بیٹھ گئی۔ تیرے
سامنے میز تھی جس پر تُو نے میرے لئے مخصوص بخور
اور تیل رکھا تھا۔ 42 ریگستان سے سِبا کے متعدد آدمی
لائے گئے تو شہر میں شور مچ گیا، اور لوگوں نے سکون کا
سانس لیا۔ آدمیوں نے دونوں بہنوں کے بازوؤں میں
کڑے پہنائے اور اُن کے سروں پر شاندار تاج رکھے۔
43 تب مَیں نے زناکاری سے گِھسی پِٹی عورت کے
بارے میں کہا، ’اب وہ اُس کے ساتھ زنا کریں، کیونکہ
وہ زناکار ہی ہے۔‘ 44 ایسا ہی ہوا۔ مرد اُن بے حیا بہنوں
اہولہ اور اہولیبہ سے یوں ہم بستر ہوئے جس طرح
کسبیوں سے۔

45 لیکن راست باز آدمی اُن کی عدالت کر کے اُنہیں
زنا اور قتل کے مجرم ٹھہرائیں گے۔ کیونکہ دونوں بہنیں
زناکار اور قاتل ہی ہیں۔ 46 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ اُن کے خلاف جلوس نکال کر اُنہیں دہشت اور
لُوٹ مار کے حوالے کرو۔ 47 لوگ اُنہیں سنگسار کر کے
تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کریں، وہ اُن کے بیٹے بیٹیوں

کو مار ڈالیں اور اُن کے گھروں کو نذرِ آتش کریں۔
48 یوں مَیں ملک میں زناکاری ختم کروں گا۔ اِس سے
تمام عورتوں کو تنبیہ ملے گی کہ وہ تمہارے شرم ناک
نمونے پر نہ چلیں۔ 49 تمہیں زناکاری اور بُت پرستی کی
مناسب سزا ملے گی۔ تب تم جان لو گی کہ مَیں رب
قادرِ مطلق ہوں۔“

یروشلم آگ پر زنگ آلودہ دیگ ہے

24 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے نویں سال
میں رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ دسویں
مہینے کا دسواں دن[a] تھا۔ پیغام یہ تھا، 2 ”اے آدم زاد،
اِسی دن کی تاریخ لکھ لے، کیونکہ اِسی دن شاہِ بابل یروشلم
کا محاصرہ کرنے لگا ہے۔ 3 پھر اِس سرکش قوم اسرائیل کو
تمثیل پیش کر کے بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ آگ پر دیگ رکھ کر
اُس میں پانی ڈال دے۔ 4 پھر اُسے بہترین گوشت
سے بھر دے۔ ران اور شانے کے ٹکڑے، نیز بہترین
ہڈیاں اُس میں ڈال دے۔ 5 صرف بہترین بھیڑوں کا
گوشت استعمال کر۔ دھیان دے کہ دیگ کے نیچے آگ
زور سے بھڑکتی رہے۔ گوشت کو ہڈیوں سمیت خوب
پکنے دے۔
6 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یروشلم پر افسوس
جس میں اِتنا خون بہایا گیا ہے! یہ شہر دیگ ہے جس
میں زنگ لگا ہے، ایسا زنگ جو اُترتا نہیں۔ اب گوشت
کے ٹکڑوں کو یکے بعد دیگرے دیگ سے نکال دے۔
اُنہیں کسی ترتیب سے مت نکالنا بلکہ قرعہ ڈالے بغیر
نکال دے۔
7 جو خون یروشلم نے بہایا وہ اب تک اُس میں موجود
ہے۔ کیونکہ وہ مٹی پر نہ گرا جو اُسے جذب کر سکتی بلکہ
ننگی چٹان پر۔ 8 مَیں نے خود یہ خون ننگی چٹان پر بہنے
دیا تاکہ وہ چھپ نہ جائے بلکہ میرا غضب یروشلم پر نازل
ہو جائے اور مَیں بدلہ لوں۔
9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یروشلم پر افسوس جس
نے اِتنا خون بہایا ہے! مَیں بھی تیرے نیچے لکڑی کا بڑا
ڈھیر لگاؤں گا۔ 10 آ، لکڑی کا بڑا ڈھیر کر کے آگ لگا
دے۔ گوشت کو خوب پکا، پھر شوربہ نکال کر ہڈیوں کو
بھسم ہونے دے۔ 11 اِس کے بعد خالی دیگ کو جلتے
کوئلوں پر رکھ دے تاکہ پیتل گرم ہو کر تمتمانے لگے اور
دیگ میں مَیل پگھل جائے، اُس کا زنگ اُتر جائے۔
12 لیکن بےفائدہ! اِتنا زنگ لگا ہے کہ وہ آگ
میں بھی نہیں اُترتا۔
13 اے یروشلم، اپنی بےحیا حرکتوں سے تُو نے اپنے
آپ کو ناپاک کر دیا ہے۔ اگرچہ مَیں خود تجھے پاک
صاف کرنا چاہتا تھا تو بھی تُو پاک صاف نہ ہوئی۔ اب
تُو اُس وقت تک پاک نہیں ہو گی جب تک مَیں اپنا
پورا غصہ تجھ پر اُتار نہ لوں۔ 14 میرے رب کا یہ فرمان
پورا ہونے والا ہے، اور مَیں دھیان سے اُسے عمل میں
لاؤں گا۔ نہ مَیں تجھ پر ترس کھاؤں گا، نہ رحم کروں گا۔
مَیں تیرے چال چلن اور اعمال کے مطابق تیری عدالت
کروں گا۔‘ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔“

بیوی کی وفات پر حزقی ایل ماتم نہ کرے

15 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 16 ”اے آدم زاد،
مَیں تجھ سے اچانک تیری آنکھ کا تارا چھین لوں گا۔ لیکن

[a] 15 جنوری۔

لازم ہے کہ تُو نہ آہ و زاری کرے، نہ آنسو بہائے۔
17 بےشک چپکے سے کراہتا رہ، لیکن اپنی عزیزہ کے
لئے علانیہ ماتم نہ کر۔ نہ سر سے پگڑی اُتار اور نہ
پاؤں سے جوتے۔ نہ داڑھی کو ڈھانپنا، نہ جنازے کا
کھانا کھا۔"
18 صبح کو مَیں نے قوم کو یہ پیغام سنایا، اور شام کو
میری بیوی انتقال کر گئی۔ اگلی صبح مَیں نے وہ کچھ کیا
جو رب نے مجھے کرنے کو کہا تھا۔ 19 یہ دیکھ کر لوگوں
نے مجھ سے پوچھا، "آپ کے رویے کا ہمارے ساتھ کیا
تعلق ہے؟ ذرا ہمیں بتائیں۔"
20 مَیں نے جواب دیا، "رب نے مجھے 21 آپ
اسرائیلیوں کو یہ پیغام سنانے کو کہا، 'رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ میرا گھر تمہارے نزدیک پناہ گاہ ہے جس
پر تم فخر کرتے ہو۔ لیکن یہ مقدِس جو تمہاری آنکھ کا
تارا اور جان کا پیارا ہے تباہ ہونے والا ہے۔ مَیں اُس کی
بےحرمتی کرنے کو ہوں۔ اور تمہارے جتنے بیٹے بیٹیاں
یروشلم میں پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تلوار کی زد میں آ
کر مر جائیں گے۔ 22 تب تم وہ کچھ کرو گے جو حِزقی
ایل اِس وقت کر رہا ہے۔ نہ تم اپنی داڑھیوں کو ڈھانپو
گے، نہ جنازے کا کھانا کھاؤ گے۔ 23 نہ تم سر سے
پگڑی، نہ پاؤں سے جوتے اُتارو گے۔ تمہارے ہاں نہ
ماتم کا شور، نہ رونے کی آواز سنائی دے گی بلکہ تم اپنے
گناہوں کے سبب سے ضائع ہوتے جاؤ گے۔ تم چپکے
سے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر کراہتے رہو گے۔
24 حِزقی ایل تمہارے لئے نشان ہے۔ جو کچھ وہ اِس
وقت کر رہا ہے وہ تم بھی کرو گے۔ تب تم جان لو گے
کہ مَیں رب قادرِ مطلق ہوں'۔"
25 رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، "اے آدم زاد، یہ
گھر اسرائیلیوں کے نزدیک پناہ گاہ ہے جس کے بارے
میں وہ خاص خوشی محسوس کرتے ہیں، جس پر وہ فخر
کرتے ہیں۔ لیکن مَیں یہ مقدِس جو اُن کی آنکھ کا تارا
اور جان کا پیارا ہے اُن سے چھین لوں گا اور ساتھ ساتھ
اُن کے بیٹے بیٹیوں کو بھی۔ جس دن یہ پیش آئے گا
26 اُس دن ایک آدمی بچ کر تجھے اِس کی خبر پہنچائے گا۔
27 اُسی وقت تُو دوبارہ بول سکے گا۔ تُو گونگا نہیں رہے گا
بلکہ اُس سے باتیں کرنے لگے گا۔ یوں تُو اسرائیلیوں کے
لئے نشان ہو گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب
ہوں۔"

عمونیوں کا ملک اُن سے چھین لیا جائے گا

25 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 "اے آدم
زاد، عمونیوں کے ملک کی طرف رُخ کر
کے اُن کے خلاف نبوّت کر۔ 3 اُنہیں بتا،
'سنو رب قادرِ مطلق کا کلام! وہ فرماتا ہے کہ اے
عمون بیٹی، تُو نے خوش ہو کر قہقہہ لگایا جب میرے
مقدِس کی بےحرمتی ہوئی، ملکِ اسرائیل تباہ ہوا اور یہوداہ
کے باشندے جلاوطن ہوئے۔ 4 اِس لئے مَیں تجھے مشرقی
قبیلوں کے حوالے کروں گا جو اپنے ڈیرے تجھ میں لگا
کر پوری بستیاں قائم کریں گے۔ وہ تیرا ہی پھل کھائیں
گے، تیرا ہی دودھ پئیں گے۔ 5 ربّہ شہر کو مَیں اونٹوں
کی چراگاہ میں بدل دوں گا اور ملکِ عمون کو بھیڑ بکریوں
کی آرام گاہ بنا دوں گا۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔
6 کیونکہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تُو نے تالیاں
بجا بجا کر اور پاؤں زمین پر مار مار کر اسرائیل کے انجام
پر اپنی دلی خوشی کا اظہار کیا۔ تیری اسرائیل کے لئے

حقارت صاف طور پر نظر آئی۔ 7اِس لئے مَیں اپنا ہاتھ
تیرے خلاف بڑھا کر تجھے دیگر اقوام کے حوالے کر
دوں گا تاکہ وہ تجھے لُوٹ لیں۔ مَیں تجھے یوں مٹا دوں
گا کہ اقوام و ممالک میں تیرا نام و نشان تک نہیں رہے
گا۔ تب تُو جان لے گی کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“

موآب کے شہر تباہ ہو جائیں گے

8”رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ موآب اور سعیر
اسرائیل کا مذاق اُڑا کر کہتے ہیں، ’لو، دیکھو یہوداہ کے
گھرانے کا حال! اب وہ بھی باقی قوموں کی طرح بن گیا
ہے۔‘ 9اِس لئے مَیں موآب کی پہاڑی ڈھلانوں کو اُن
کے شہروں سے محروم کروں گا۔ ملک کے ایک سرے
سے دوسرے سرے تک ایک بھی آبادی نہیں رہے گی۔
گو موآبی اپنے شہروں بیت یسیموت، بعل معون اور
قِریَتائم پر خاص فخر کرتے ہیں، لیکن وہ بھی زمین بوس ہو
جائیں گے۔ 10عمون کی طرح مَیں موآب کو بھی مشرقی
قبیلوں کے حوالے کروں گا۔ آخرکار اقوام میں عمونیوں
کی یاد تک نہیں رہے گی، 11اور موآب کو بھی مجھ سے
مناسب سزا ملے گی۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔“

اللہ ادومیوں سے انتقام لے گا

12”رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یہوداہ سے انتقام
لینے سے ادوم نے سنگین گناہ کیا ہے۔ 13اِس لئے مَیں
اپنا ہاتھ ادوم کے خلاف بڑھا کر اُس کے انسان و
حیوان کو مار ڈالوں گا، اور وہ تلوار سے مارے جائیں
گے۔ تیمان سے لے کر ددان تک یہ ملک ویران و
سنسان ہو جائے گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
14رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اپنی قوم کے ہاتھوں
مَیں ادوم سے بدلہ لوں گا، اور اسرائیل میرے غضب
اور قہر کے مطابق ہی ادوم سے نپٹ لے گا۔ تب وہ
میرا انتقام جان لیں گے۔“

فلستیوں کا خاتمہ

15”رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ فلستیوں نے
بڑے ظلم کے ساتھ یہوداہ سے بدلہ لیا ہے۔ اُنہوں
نے اُس پر اپنی دلی حقارت اور دائمی دشمنی کا اظہار کیا اور
انتقام لے کر اُسے تباہ کرنے کی کوشش کی۔ 16اِس
لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں اپنا ہاتھ فلستیوں
کے خلاف بڑھانے کو ہوں۔ مَیں اِن کریتیوں اور ساحلی
علاقے کے بچے ہوؤں کو مٹا دوں گا۔ 17مَیں اپنا غضب
اُن پر نازل کر کے سختی سے اُن سے بدلہ لوں گا۔ تب
وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔“

صور کا ستیاناس

26 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے 11ویں
سال میں رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔ مہینے
کا پہلا دن تھا۔ 2”اے آدم زاد، صور بیٹی یروشلم کی
تباہی دیکھ کر خوش ہوئی ہے۔ وہ کہتی ہے، ’لو، اقوام کا
دروازہ ٹوٹ گیا ہے! اب مَیں ہی اِس کی ذمہ داریاں
نبھاؤں گی۔ اب جب یروشلم ویران ہے تو مَیں ہی فروغ
پاؤں گی۔‘
3جواب میں رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے
صور، مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا! مَیں متعدد قوموں
کو تیرے خلاف بھیجوں گا۔ سمندر کی زبردست موجوں
کی طرح وہ تجھ پر ٹوٹ پڑیں گی۔ 4وہ صور شہر کی

فصیل کو ڈھا کر اُس کے بُرجوں کو خاک میں ملا دیں
گی۔ تب مَیں اُسے اِتنے زور سے جھاڑ دوں گا کہ مٹی
تک نہیں رہے گی۔ خالی چٹان ہی نظر آئے گی۔ 5 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ وہ سمندر کے درمیان ایسی جگہ
رہے گی جہاں مچھیرے اپنے جالوں کو سُکھانے کے لئے
بچھا دیں گے۔ دیگر اقوام اُسے لُوٹ لیں گی، 6 اور خشکی
پر اُس کی آبادیاں تلوار کی زد میں آ جائیں گی۔ تب وہ
جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔

7 کیونکہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کو تیرے خلاف بھیجوں گا جو گھوڑے،
رتھ، گھڑسوار اور بڑی فوج لے کر شمال سے تجھ پر حملہ
کرے گا۔ 8 خشکی پر تیری آبادیوں کو وہ تلوار سے تباہ
کرے گا، پھر پُشتے اور بُرجوں سے تجھے گھیر لے گا۔
اُس کے فوجی اپنی ڈھالیں اُٹھا کر تجھ پر حملہ کریں گے۔
9 بادشاہ اپنی قلعہ شکن مشینوں سے تیری فصیل کو ڈھا
دے گا اور اپنے آلات سے تیرے بُرجوں کو گرا دے
گا۔ 10 جب اُس کے بے شمار گھوڑے چل پڑیں گے تو
اِتنی گرد اُڑ جائے گی کہ تُو اُس میں ڈوب جائے گی۔
جب بادشاہ تیری فصیل کو توڑ توڑ کر تیرے دروازوں میں
داخل ہو گا تو تیری دیواریں گھوڑوں اور رتھوں کے شور سے
لرز اُٹھیں گی۔ 11 اُس کے گھوڑوں کے کُھر تیری تمام
گلیوں کو کچل دیں گے، اور تیرے باشندے تلوار سے
مر جائیں گے، تیرے مضبوط ستون زمین بوس ہو جائیں
گے۔ 12 دشمن تیری دولت چھین لیں گے اور تیری تجارت
کا مال لُوٹ لیں گے۔ وہ تیری دیواروں کو گرا کر تیری
شاندار عمارتوں کو مسمار کریں گے، پھر تیرے پتھر، لکڑی
اور ملبہ سمندر میں پھینک دیں گے۔ 13 مَیں تیرے
گیتوں کا شور بند کروں گا۔ آئندہ تیرے سرودوں کی آواز
سنائی نہیں دے گی۔ 14 مَیں تجھے ننگی چٹان میں تبدیل
کروں گا، اور مچھیرے تجھے اپنے جال بچھا کر سُکھانے
کے لئے استعمال کریں گے۔ آئندہ تجھے کبھی دوبارہ تعمیر
نہیں کیا جائے گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

15 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے صور بیٹی،
ساحلی علاقے کانپ اُٹھیں گے جب تُو دھڑام سے گر
جائے گی، جب ہر طرف زخمی لوگوں کی کراہتی آوازیں
سنائی دیں گی، ہر گلی میں قتل و غارت کا شور مچے گا۔
16 تب ساحلی علاقوں کے تمام حکمران اپنے تختوں سے
اُتر کر اپنے چوغے اور شاندار لباس اُتاریں گے۔ وہ ماتمی
کپڑے پہن کر زمین پر بیٹھ جائیں گے اور بار بار لرز
اُٹھیں گے، یہاں تک وہ تیرے انجام پر پریشان ہوں
گے۔ 17 تب وہ تجھ پر ماتم کر کے گیت گائیں گے،

’ہائے، تُو کتنے دھڑام سے گر کر تباہ ہوئی ہے! اے
ساحلی شہر، اے صور بیٹی، پہلے تُو اپنے باشندوں سمیت
سمندر کے درمیان رہ کر کتنی مشہور اور طاقت ور تھی۔
گرد و نواح کے تمام باشندے تجھ سے دہشت کھاتے
تھے۔ 18 اب ساحلی علاقے تیرے انجام کو دیکھ کر
تھرتھرا رہے ہیں۔ سمندر کے جزیرے تیرے خاتمے کی
خبر سن کر دہشت زدہ ہو گئے ہیں۔‘

19 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے صور بیٹی، مَیں
تجھے ویران و سنسان کروں گا۔ تُو اُن دیگر شہروں
کی مانند بن جائے گی جو نیست و نابود ہو گئے ہیں۔
مَیں تجھ پر سیلاب لاؤں گا، اور گہرا پانی تجھے ڈھانپ دے
گا۔ 20 مَیں تجھے پاتال میں اُترنے دوں گا، اور تُو اُس
قوم کے پاس پہنچے گی جو قدیم زمانے سے ہی وہاں بستی
ہے۔ تب تجھے زمین کی گہرائیوں میں رہنا پڑے گا، وہاں
جہاں قدیم زمانوں کے کھنڈرات ہیں۔ تُو مُردوں کے

ملک میں رہے گی اور کبھی زندگی کے ملک میں واپس
نہیں آئے گی، نہ وہاں اپنا مقام دوبارہ حاصل کرے گی۔
21 مَیں ہونے دوں گا کہ تیرا انجام دہشت ناک ہو گا،
اور تُو سراسر تباہ ہو جائے گی۔ لوگ تیرا کھوج لگائیں گے
لیکن تجھے کبھی نہیں پائیں گے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔"

صور کے انجام پر ماتمی گیت

27 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 "اے آدم
زاد، صور بیٹی پر ماتمی گیت گا، 3 اُس شہر پر
جو سمندر کی گزرگاہ پر واقع ہے اور متعدد ساحلی قوموں
سے تجارت کرتا ہے۔ اُس سے کہہ،
'رب فرماتا ہے کہ اے صور بیٹی، تُو اپنے آپ پر
بہت فخر کر کے کہتی ہے کہ واہ، میرا حُسن کمال کا
ہے۔ 4 اور واقعی، تیرا علاقہ سمندر کے بیچ میں ہی ہے،
اور جنہوں نے تجھے تعمیر کیا اُنہوں نے تیرے حُسن
کو تکمیل تک پہنچایا، 5 تجھے شاندار بحری جہاز کی مانند بنایا۔
تیرے تختے سنیر میں اُگنے والے جونیپر کے درختوں سے
بنائے گئے، تیرا مستول لبنان کا دیودار کا درخت تھا۔
6 تیرے چپو بسن کے بلوط کے درختوں سے بنائے گئے،
جبکہ تیرے فرش کے لئے قبرص سے سرو کی لکڑی لائی
گئی، پھر اُسے ہاتھی دانت سے آراستہ کیا گیا۔ 7 نفیس
کتان کا تیرا رنگ دار بادبان مصر کا تھا۔ وہ تیرا امتیازی
نشان بن گیا۔ تیرے ترپالوں کا قرمزی اور ارغوانی رنگ
اِلیسہ کے ساحلی علاقے سے لایا گیا۔
8 صیدا اور اروَد کے مرد تیرے چپو مارتے تھے،
صور کے اپنے ہی دانا تیرے ملاح تھے۔ 9 جبل[a] کے
بزرگ اور دانش مند آدمی دھیان دیتے تھے کہ تیری
درزیں بند رہیں۔ تمام بحری جہاز اپنے ملاحوں سمیت
تیرے پاس آیا کرتے تھے تاکہ تیرے ساتھ تجارت
کریں۔ 10 فارس، لُدیہ اور لبیا کے افراد تیری فوج میں
خدمت کرتے تھے۔ تیری دیواروں سے لٹکی اُن کی ڈھالوں
اور خودوں نے تیری شان مزید بڑھا دی۔ 11 اروَد اور
خلک[b] کے آدمی تیری فصیل کا دفاع کرتے تھے، جماد
کے فوجی تیرے بُرجوں میں پہرا داری کرتے تھے۔ تیری
دیواروں سے لٹکی ہوئی اُن کی ڈھالوں نے تیرے حُسن کو
کمال تک پہنچا دیا۔
12 تُو امیر تھی، تجھ میں مال و اسباب کی کثرت
کی تجارت کی جاتی تھی۔ اِس لئے ترسیس تجھے چاندی،
لوہا، ٹین اور سیسا دے کر تجھ سے سودا کرتا تھا۔
13 یونان، تُوبل اور مسک تجھ سے تجارت کرتے، تیرا
مال خرید کر معاوضے میں غلام اور پیتل کا سامان دیتے
تھے۔ 14 بیت تُجرمہ کے تاجر تیرے مال کے لئے
تجھے عام گھوڑے، فوجی گھوڑے اور خچر پہنچاتے تھے۔
15 ددان کے آدمی تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے، ہاں
متعدد ساحلی علاقے تیرے گاہک تھے۔ اُن کے ساتھ
سودا بازی کر کے تجھے ہاتھی دانت اور آبنوس کی لکڑی
ملتی تھی۔ 16 شام تیری پیداوار کی کثرت کی وجہ سے
تیرے ساتھ تجارت کرتا تھا۔ معاوضے میں تجھے فیروزہ،
ارغوانی رنگ، رنگ دار کپڑے، باریک کتان، مونگا اور
یاقوت ملتا تھا۔ 17 یہوداہ اور اسرائیل تیرے گاہک تھے۔
تیرا مال خرید کر وہ تجھے منّیت کا گندم، پنّگ کی ٹکیاں،
شہد، زیتون کا تیل اور بلسان دیتے تھے۔ 18 دمشق تیری
وافر پیداوار اور مال کی کثرت کی وجہ سے تیرے ساتھ

[a] Biblos

[b] غالباً Cilicia۔

کاروبار کرتا تھا۔ اُس سے تجھے حلبون کی مَے اور صاحر کی
اُون ملتی تھی۔ 19 ودان اور یونان تیرے گاہک تھے۔ وہ
اُوزال کا ڈھالا ہوا لوہا، دارچینی اور کلمس کا مسالا پہنچاتے
تھے۔ 20 ددان سے تجارت کرنے سے تجھے زِین پوش
ملتی تھی۔ 21 عرب اور قیدار کے تمام حکمران تیرے
گاہک تھے۔ تیرے مال کے عوض وہ بھیڑ کے بچے،
مینڈھے اور بکرے دیتے تھے۔ 22 سبا اور رعمہ کے تاجر
تیرا مال حاصل کرنے کے لئے تجھے بہترین بلسان، ہر
قسم کے جواہر اور سونا دیتے تھے۔ 23 حاران، کنّہ، عدن،
سبا، اسور اور کُل مادی سب تیرے ساتھ تجارت کرتے
تھے۔ 24 وہ تیرے پاس آ کر تجھے شاندار لباس، قرمزی
رنگ کی چادریں، رنگ دار کپڑے اور کمبل، نیز مضبوط
رسّے پیش کرتے تھے۔ 25 ترسیس کے عمدہ جہاز تیرا
مال مختلف ممالک میں پہنچاتے تھے۔ یوں تُو جہاز کی
مانند سمندر کے بیچ میں رہ کر دولت اور شان سے مالا
مال ہو گئی۔ 26 تیرے چپو چلانے والے تجھے دُور دُور
تک پہنچاتے ہیں۔

لیکن وہ وقت قریب ہے جب مشرق سے تیز آندھی
آ کر تجھے سمندر کے درمیان ہی ٹکڑے ٹکڑے کر دے
گی۔ 27 جس دن تُو گر جائے گی اُس دن تیری تمام
ملکیت سمندر کے بیچ میں ہی ڈوب جائے گی۔ تیری
دولت، تیرا سودا، تیرے ملاح، تیرے بحری مسافر، تیری
درزیں بند رکھنے والے، تیرے تاجر، تیرے تمام فوجی
اور باقی جتنے بھی تجھ پر سوار ہیں سب کے سب غرق
ہو جائیں گے۔ 28 تیرے ملاحوں کی چیختی چلّاتی آوازیں
سن کر ساحلی علاقے کانپ اُٹھیں گے۔ 29 تمام چپو
چلانے والے، ملاح اور بحری مسافر اپنے جہازوں سے اُتر
کر ساحل پر کھڑے ہو جائیں گے۔ 30 وہ زور سے رو
پڑیں گے، بڑی تلخی سے گریہ و زاری کریں گے۔ اپنے
سروں پر خاک ڈال کر وہ راکھ میں لوٹ پوٹ ہو جائیں
گے۔ 31 تیری ہی وجہ سے وہ اپنے سروں کو مُنڈوا کر
ٹاٹ کا لباس اوڑھ لیں گے، وہ بڑی بے چینی اور تلخی
سے تجھ پر ماتم کریں گے۔ 32 تب وہ زار و قطار رو کر ماتم
کا گیت گائیں گے،

”ہائے، کون سمندر سے گھرے ہوئے صور کی
طرح خاموش ہو گیا ہے؟“

33 جب تجارت کا مال سمندر کی چاروں طرف سے
تجھ تک پہنچتا تھا تو تُو متعدد قوموں کو سیر کرتی تھی۔ دنیا
کے بادشاہ تیری دولت اور تجارتی سامان کی کثرت سے
امیر ہوئے۔

34 افسوس! اب تُو پاش پاش ہو کر سمندر کی گہرائیوں
میں غائب ہو گئی ہے۔ تیرا مال اور تیرے تمام افراد
تیرے ساتھ ڈوب گئے ہیں۔

35 ساحلی علاقوں میں بسنے والے گھبرا گئے ہیں۔
اُن کے بادشاہوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے، اُن کے
چہرے پریشان نظر آتے ہیں۔

36 دیگر اقوام کے تاجر تجھے دیکھ کر ”توبہ توبہ“ کہتے
ہیں۔ تیرا ہول ناک انجام اچانک ہی آ گیا ہے۔ اب سے
تُو کبھی نہیں اُٹھے گی۔“

صور کے حکمران کے لئے پیغام

28 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، صور کے حکمران کو بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تُو مغرور ہو گیا ہے۔
تُو کہتا ہے کہ مَیں خدا ہوں، مَیں سمندر کے درمیان
ہی اپنے تختِ الٰہی پر بیٹھا ہوں۔ لیکن تُو خدا نہیں

بلکہ انسان ہے، گو تُو اپنے آپ کو خدا سا سمجھتا ہے۔
3بے شک تُو اپنے آپ کو دانیال سے کہیں زیادہ دانش
مند سمجھ کر کہتا ہے کہ کوئی بھی بھید مجھ سے پوشیدہ
نہیں رہتا۔ 4اور یہ حقیقت بھی ہے کہ تُو نے اپنی
حکمت اور سمجھ سے بہت دولت حاصل کی ہے، سونے
اور چاندی سے اپنے خزانوں کو بھر دیا ہے۔ 5بڑی
دانش مندی سے تُو نے تجارت کے ذریعے اپنی دولت
بڑھائی۔ لیکن جتنی تیری دولت بڑھتی گئی اُتنا ہی تیرا
غرور بھی بڑھتا گیا۔

6چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ چونکہ تُو اپنے
آپ کو خدا سا سمجھتا ہے 7اِس لئے مَیں سب سے ظالم
قوموں کو تیرے خلاف بھیجوں گا جو اپنی تلواروں کو تیری
خوب صورتی اور حکمت کے خلاف کھینچ کر تیری شان
و شوکت کی بے حرمتی کریں گی۔ 8وہ تجھے پاتال میں
اُتاریں گی۔ سمندر کے بیچ میں ہی تجھے مار ڈالا جائے گا۔
9کیا تُو اُس وقت اپنے قاتلوں سے کہے گا کہ مَیں خدا
ہوں؟ ہرگز نہیں! اپنے قاتلوں کے ہاتھ میں ہوتے
وقت تُو خدا نہیں بلکہ انسان ثابت ہو گا۔ 10تُو اجنبیوں
کے ہاتھوں نامختون کی سی وفات پائے گا۔ یہ میرا، رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے‘۔“

11رب مزید مجھ سے ہم کلام ہوا، 12”اے آدم زاد،
صور کے بادشاہ پر ماتمی گیت گا کر اُس سے کہہ،

’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تجھ پر کاملیت کا ٹھپا
تھا۔ تُو حکمت سے بھرپور تھا، تیرا حُسن کمال کا تھا۔
13اللہ کے باغِ عدن میں رہ کر تُو ہر قسم کے جواہر
سے سجا ہوا تھا۔ لعل،[a] زبرجد،[b] حجر القمر،[c] پکھراج،[d] عقیقِ
احمر[e] اور یشب،[f] سنگِ لاجورد[g] فیروزہ اور زمرد سب تجھے
آراستہ کرتے تھے۔ سب کچھ سونے کے کام سے مزید
خوب صورت بنایا گیا تھا۔ جس دن تجھے خلق کیا گیا اُسی
دن یہ چیزیں تیرے لئے تیار ہوئیں۔

14مَیں نے تجھے اللہ کے مقدّس پہاڑ پر کھڑا کیا تھا۔
وہاں تُو کروبی فرشتے کی حیثیت سے اپنے پَر پھیلائے
پہرا داری کرتا تھا، وہاں تُو جلتے ہوئے پتھروں کے
درمیان ہی گھومتا پھرتا رہا۔

15جس دن تجھے خلق کیا گیا تیرا چال چلن بے الزام
تھا، لیکن اب تجھ میں ناانصافی پائی گئی ہے۔ 16تجارت
میں کامیابی کی وجہ سے تُو ظلم و تشدد سے بھر گیا اور
گناہ کرنے لگا۔

یہ دیکھ کر مَیں نے تجھے اللہ کے پہاڑ پر سے اُتار
دیا۔ مَیں نے تجھے جو پہرا داری کرنے والا فرشتہ تھا تباہ
کر کے جلتے ہوئے پتھروں کے درمیان سے نکال دیا۔
17تیری خوب صورتی تیرے لئے غرور کا باعث بن گئی،
ہاں تیری شان و شوکت نے تجھے اِتنا بُھلا دیا کہ تیری
حکمت جاتی رہی۔ اِسی لئے مَیں نے تجھے زمین پر پٹخ کر
دیگر بادشاہوں کے سامنے تماشا بنا دیا۔ 18اپنے بے شمار
گناہوں اور بے انصاف تجارت سے تُو نے اپنے مقدّس
مقاموں کی بے حرمتی کی ہے۔ جواب میں مَیں نے
ہونے دیا کہ آگ تیرے درمیان سے نکل کر تجھے بھسم

[a] یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رہے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواہرات کے نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔
[b] peridot
[c] moonstone
[d] topas
[e] carnelian
[f] jasper
[g] lapis lazuli

کرے۔ مَیں نے تجھے تماشا دیکھنے والے تمام لوگوں کے
سامنے ہی راکھ کر دیا۔ 19 جتنی بھی قومیں تجھے جانتی تھیں
اُن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ تیرا ہول ناک انجام
اچانک ہی آ گیا ہے۔ اب سے تُو کبھی نہیں اُٹھے گا‘۔“

صیدا کو سزا دی جائے گی

20 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 21 ”اے آدم زاد،
صیدا کی طرف رُخ کر کے اُس کے خلاف نبوّت
کر! 22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے صیدا، مَیں
تجھ سے نپٹ لوں گا۔ تیرے درمیان ہی مَیں اپنا جلال
دکھاؤں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں،
کیونکہ مَیں شہر کی عدالت کر کے اپنا مقدّس کردار اُن
پر ظاہر کروں گا۔ 23 مَیں اُس میں مہلک وبا پھیلا کر
اُس کی گلیوں میں خون بہا دوں گا۔ اُسے چاروں طرف
سے تلوار گھیر لے گی تو اُس میں پھنسے ہوئے لوگ
ہلاک ہو جائیں گے۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔

اسرائیل کی بحالی

24 اِس وقت اسرائیل کے پڑوسی اُسے حقیر جانتے
ہیں۔ اب تک وہ اُسے چبھنے والے خار اور زخمی کرنے
والے کانٹے ہیں۔ لیکن آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ تب وہ
جان لیں گے کہ مَیں رب قادرِ مطلق ہوں۔ 25 کیونکہ
رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ دیگر اقوام کے دیکھتے
دیکھتے مَیں ظاہر کروں گا کہ مَیں مقدّس ہوں۔ کیونکہ
مَیں اسرائیلیوں کو اُن اقوام میں سے نکال کر جمع کروں
گا جہاں مَیں نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔ تب وہ اپنے
وطن میں جا بسیں گے، اُس ملک میں جو مَیں نے اپنے
خادم یعقوب کو دیا تھا۔ 26 وہ حفاظت سے اُس میں
رہ کر گھر تعمیر کریں گے اور انگور کے باغ لگائیں گے۔
لیکن جو پڑوسی اُنہیں حقیر جانتے تھے اُن کی مَیں عدالت
کروں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں رب اُن کا
خدا ہوں۔“

مصر کو سزا ملے گی

29 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے دسویں
سال میں رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔
دسویں مہینے کا 11واں دن[a] تھا۔ رب نے فرمایا،
2 ”اے آدم زاد، مصر کے بادشاہ فرعون کی طرف رُخ
کر کے اُس کے اور تمام مصر کے خلاف نبوّت کر!
3 اُسے بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے شاہِ
مصر فرعون، مَیں تجھ سے نپٹنے کو ہوں۔ بے شک تُو
ایک بڑا اژدہا ہے جو دریائے نیل کی مختلف شاخوں کے
بیچ میں لیٹا ہوا کہتا ہے کہ یہ دریا میرا ہی ہے، مَیں
نے خود اُسے بنایا۔
4 لیکن مَیں تیرے منہ میں کانٹے ڈال کر تجھے دریا
سے نکال لاؤں گا۔ میرے کہنے پر تیری ندیوں کی تمام
مچھلیاں تیرے چھلکوں کے ساتھ لگ کر تیرے ساتھ
پکڑی جائیں گی۔ 5 مَیں تجھے اِن تمام مچھلیوں سمیت
ریگستان میں پھینک چھوڑوں گا۔ تُو کھلے میدان میں گر
کر پڑا رہے گا۔ نہ کوئی تجھے اکٹھا کرے گا، نہ جمع کرے
گا بلکہ مَیں تجھے درندوں اور پرندوں کو کھلا دوں گا۔
6 تب مصر کے تمام باشندے جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔

[a] 7 جنوری۔

تُو اسرائیل کے لئے سرکنڈے کی کچی چھڑی ثابت ہوا
ہے۔ 7 جب اُنہوں نے تجھے پکڑنے کی کوشش کی تو
تُو نے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اُن کے کندھے کو زخمی کر
دیا۔ جب اُنہوں نے اپنا پورا وزن تجھ پر ڈالا تو تُو ٹوٹ
گیا، اور اُن کی کمر ڈانواں ڈول ہو گئی۔ 8 اِس لئے رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں تیرے خلاف تلوار بھیجوں
گا جو ملک میں سے انسان و حیوان مٹا ڈالے گی۔ 9 ملکِ
مصر ویران و سنسان ہو جائے گا۔ تب وہ جان لیں گے
کہ مَیں ہی رب ہوں۔

چونکہ تُو نے دعویٰ کیا، ”دریائے نیل میرا ہی ہے،
مَیں نے خود اُسے بنایا“ 10 اِس لئے مَیں تجھ سے اور
تیری ندیوں سے نپٹ لوں گا۔ مصر میں ہر طرف
کھنڈرات نظر آئیں گے۔ شمال میں مجدال سے لے
کر جنوبی شہر اسوان بلکہ ایتھوپیا کی سرحد تک مَیں مصر کو
ویران و سنسان کر دوں گا۔ 11 نہ انسان اور نہ حیوان
کا پاؤں اُس میں سے گزرے گا۔ چالیس سال تک اُس
میں کوئی نہیں بسے گا۔ 12 اردگرد کے دیگر تمام ممالک
کی طرح مَیں مصر کو بھی اُجاڑوں گا، اردگرد کے دیگر تمام
شہروں کی طرح مَیں مصر کے شہر بھی ملبے کے ڈھیر
بنا دوں گا۔ چالیس سال تک اُن کی یہی حالت رہے
گی۔ ساتھ ساتھ مَیں مصریوں کو مختلف اقوام و ممالک
میں منتشر کر دوں گا۔

13 لیکن رب قادرِ مطلق یہ بھی فرماتا ہے کہ چالیس
سال کے بعد مَیں مصریوں کو اُن ممالک سے نکال کر
جمع کروں گا جہاں مَیں نے اُنہیں منتشر کر دیا تھا۔
14 مَیں مصر کو بحال کر کے اُنہیں اُن کے آبائی وطن
یعنی جنوبی مصر میں واپس لاؤں گا۔ وہاں وہ ایک غیراہم
سلطنت قائم کریں گے 15 جو باقی ممالک کی نسبت
چھوٹی ہو گی۔ آئندہ وہ دیگر قوموں پر اپنا رُعب نہیں
ڈالیں گے۔ مَیں خود دھیان دوں گا کہ وہ آئندہ اِتنے
کمزور رہیں کہ دیگر قوموں پر حکومت نہ کر سکیں۔
16 آئندہ اسرائیل نہ مصر پر بھروسا کرنے اور نہ اُس سے
لپٹ جانے کی آزمائش میں پڑے گا۔ تب وہ جان لیں
گے کہ مَیں ہی رب قادرِ مطلق ہوں‘۔“

شاہِ بابل کو مصر ملے گا

17 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے 27ویں سال میں
رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔ پہلے مہینے کا پہلا دن[a] تھا۔ اُس
نے فرمایا، 18 ”اے آدم زاد، جب شاہِ بابل نبوکدنضر
نے صور کا محاصرہ کیا تو اُس کی فوج کو سخت محنت کرنی
پڑی۔ ہر سر گنجا ہوا، ہر کندھے کی جِلد چھل گئی۔ لیکن
نہ اُسے اور نہ اُس کی فوج کو محنت کا مناسب اجر ملا۔
19 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں شاہِ
بابل نبوکدنضر کو مصر دے دوں گا۔ اُس کی دولت کو وہ
اُٹھا کر لے جائے گا۔ اپنی فوج کو پیسے دینے کے لئے
وہ مصر کو لُوٹ لے گا۔ 20 چونکہ نبوکدنضر اور اُس کی
فوج نے میرے لئے خوب محنت مشقت کی اِس لئے
مَیں نے اُسے معاوضے کے طور پر مصر دے دیا ہے۔
یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
21 جب یہ کچھ پیش آئے گا تو مَیں اسرائیل کو نئی
طاقت دوں گا۔ اے حزقی ایل، اُس وقت مَیں تیرا منہ
کھول دوں گا، اور تُو دوبارہ اُن کے درمیان بولے گا۔
تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔“

[a] 26 اپریل۔

مصر کی طاقت ختم ہو جائے گی

30 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم زاد، نبوّت کر کے یہ پیغام سنا دے،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ آہ و زاری کرو! اُس دن پر افسوس 3 جو آنے والا ہے۔ کیونکہ رب کا دن قریب ہی ہے۔ اُس دن گھنے بادل چھا جائیں گے، اور مَیں اقوام کی عدالت کروں گا۔ 4 مصر پر تلوار نازل ہو کر وہاں کے باشندوں کو مار ڈالے گی۔ ملک کی دولت چھین لی جائے گی، اور اُس کی بنیادوں کو ڈھا دیا جائے گا۔ یہ دیکھ کر ایتھوپیا لرز اُٹھے گا، 5 کیونکہ اُس کے لوگ بھی تلوار کی زد میں آ جائیں گے۔ کئی قوموں کے افراد مصریوں کے ساتھ ہلاک ہو جائیں گے۔ ایتھوپیا کے، لبیا کے، لُدیہ کے، مصر میں بسنے والے تمام اجنبی قوموں کے، کوب کے اور میرے عہد کی قوم اسرائیل کے لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔ 6 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مصر کو سہارا دینے والے سب گر جائیں گے، اور جس طاقت پر وہ فخر کرتا ہے وہ جاتی رہے گی۔ شمال میں مجدال سے لے کر جنوبی شہر اسوان تک اُنہیں تلوار مار ڈالے گی۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔ 7 اردگرد کے دیگر ممالک کی طرح مصر بھی ویران و سنسان ہو گا، اردگرد کے دیگر شہروں کی طرح اُس کے شہر بھی ملبے کے ڈھیر ہوں گے۔ 8 جب مَیں مصر میں یوں آگ لگا کر اُس کے مددگاروں کو کچل ڈالوں گا تو لوگ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔

9 اب تک ایتھوپیا اپنے آپ کو محفوظ سمجھتا ہے، لیکن اُس دن میری طرف سے قاصد نکل کر اُس ملک کے باشندوں کو ایسی خبر پہنچائیں گے جس سے وہ تھرتھرا اُٹھیں گے۔ کیونکہ قاصد کشتیوں میں بیٹھ کر دریائے نیل کے ذریعے اُن تک پہنچیں گے اور اُنہیں اطلاع دیں گے کہ مصر تباہ ہو گیا ہے۔ یہ سن کر وہاں کے لوگ کانپ اُٹھیں گے۔ یقین کرو، یہ دن جلد ہی آنے والا ہے۔ 10 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ شاہِ بابل نبوکدنضر کے ذریعے مَیں مصر کی شان و شوکت چھین لوں گا۔ 11 اُسے فوج سمیت مصر میں لایا جائے گا تاکہ اُسے تباہ کرے۔ تب اقوام میں سے سب سے ظالم یہ لوگ اپنی تلواروں کو چلا کر ملک کو مقتولوں سے بھر دیں گے۔ 12 مَیں دریائے نیل کی شاخوں کو خشک کروں گا اور مصر کو فروخت کر کے شریر آدمیوں کے حوالے کر دوں گا۔ پردیسیوں کے ذریعے مَیں ملک اور جو کچھ بھی اُس میں ہے تباہ کر دوں گا۔ یہ میرا، رب کا فرمان ہے۔

13 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں مصری بُتوں کو برباد کروں گا اور میمفِس کے مجسمے ہٹا دوں گا۔ مصر میں حکمران نہیں رہے گا، اور مَیں ملک پر خوف طاری کروں گا۔ 14 میرے حکم پر جنوبی مصر برباد اور ضُعن نذرِ آتش ہو گا۔ مَیں تھیبس کی عدالت 15 اور مصری قلعے پلوسیئم پر اپنا غضب نازل کروں گا۔ ہاں، تھیبس کی شان و شوکت نیست و نابود ہو جائے گی۔ 16 مَیں مصر کو نذرِ آتش کروں گا۔ تب پلوسیئم دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب کھائے گا، تھیبس دشمن کے قبضے میں آئے گا اور میمفِس مسلسل مصیبت میں پھنسا رہے گا۔ 17 دشمن کی تلوار ہیلیوپلس اور بوبستس کے جوانوں کو مار ڈالے گی جبکہ بچی ہوئی عورتیں غلام بن کر جلاوطن ہو جائیں گی۔ 18 تحفن حیس میں دن تاریک ہو جائے گا جب مَیں وہاں مصر کے جوئے کو توڑ دوں گا۔ وہیں اُس کی زبردست طاقت جاتی رہے گی۔ گھنا بادل شہر پر چھا جائے گا، اور گرد و نواح کی آبادیاں قیدی بن کر جلاوطن

ہو جائیں گی۔ 19 یوں مَیں مصر کی عدالت کروں گا اور وہ
جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔“
20 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے گیارھویں سال میں
رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔ پہلے مہینے کا ساتواں دن[a] تھا۔
اُس نے فرمایا تھا، 21 ”اے آدم زاد، مَیں نے مصری
بادشاہ فرعون کا بازو توڑ ڈالا ہے۔ شفا پانے کے لئے لازم
تھا کہ بازو پر پٹی باندھی جائے، کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے
ساتھ کھپچّی باندھی جائے تاکہ بازو مضبوط ہو کر تلوار
چلانے کے قابل ہو جائے۔ لیکن اِس قسم کا علاج
ہوا نہیں۔
22 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں مصری
بادشاہ فرعون سے نپٹ کر اُس کے دونوں بازوؤں کو توڑ
ڈالوں گا، صحت مند بازو کو بھی اور ٹوٹے ہوئے کو بھی۔
تب تلوار اُس کے ہاتھ سے گر جائے گی 23 اور مَیں
مصریوں کو مختلف اقوام و ممالک میں منتشر کر دوں گا۔
24 مَیں شاہِ بابل کے بازوؤں کو تقویت دے کر
اُسے اپنی ہی تلوار پکڑا دوں گا۔ لیکن فرعون کے بازوؤں
کو مَیں توڑ ڈالوں گا، اور وہ شاہِ بابل کے سامنے مرنے
والے زخمی آدمی کی طرح کراہ اُٹھے گا۔ 25 شاہِ بابل
کے بازوؤں کو مَیں تقویت دوں گا جبکہ فرعون کے بازو
بے حس و حرکت ہو جائیں گے۔ جس وقت مَیں اپنی
تلوار کو شاہِ بابل کو پکڑا دوں گا اور وہ اُسے مصر
کے خلاف چلائے گا اُس وقت لوگ جان لیں گے کہ
مَیں ہی رب ہوں۔ 26 ہاں، جس وقت مَیں مصریوں کو
دیگر اقوام و ممالک میں منتشر کر دوں گا اُس وقت وہ
جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔“

مصری درخت دھڑام سے گر جائے گا

31 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے گیارھویں
سال میں رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔
تیسرے مہینے کا پہلا دن[b] تھا۔ اُس نے فرمایا، 2 ”اے
آدم زاد، مصری بادشاہ فرعون اور اُس کی شان و شوکت
سے کہہ،
’کون تجھ جیسا عظیم تھا؟ 3 تُو سرو کا درخت، لبنان
کا دیودار کا درخت تھا، جس کی خوب صورت اور گھنی
شاخیں جنگل کو سایہ دیتی تھیں۔ وہ اِتنا بڑا تھا کہ اُس
کی چوٹی بادلوں میں اوجھل تھی۔ 4 پانی کی کثرت نے
اُسے اِتنی ترقی دی، گہرے چشموں نے اُسے بڑا بنا دیا۔
اُس کی ندیاں تنے کے چاروں طرف بہتی تھیں اور پھر
آگے جا کر کھیت کے باقی تمام درختوں کو بھی سیراب
کرتی تھیں۔ 5 چنانچہ وہ دیگر درختوں سے کہیں زیادہ بڑا
تھا۔ اُس کی شاخیں بڑھتی اور اُس کی ٹہنیاں لمبی ہوتی
گئیں۔ وافر پانی کے باعث وہ خوب پھیلتا گیا۔ 6 تمام
پرندے اپنے گھونسلے اُس کی شاخوں میں بناتے تھے۔
اُس کی شاخوں کی آڑ میں جنگلی جانوروں کے بچے پیدا
ہوتے، اُس کے سائے میں تمام عظیم قومیں بستی تھیں۔
7 چونکہ درخت کی جڑوں کو پانی کی کثرت ملتی تھی اِس
لئے اُس کی لمبائی اور شاخیں قابلِ تعریف اور خوب
صورت بن گئیں۔ 8 باغِ خدا کے دیودار کے درخت
اُس کے برابر نہیں تھے۔ نہ جونیپر کی ٹہنیاں، نہ چنار
کی شاخیں اُس کی شاخوں کے برابر تھیں۔ باغِ خدا میں
کوئی بھی درخت اُس کی خوب صورتی کا مقابلہ نہیں کر
سکتا تھا۔ 9 مَیں نے خود اُسے متعدد ڈالیاں مہیا کر کے
خوب صورت بنایا تھا۔ اللہ کے باغِ عدن کے تمام دیگر

[a] 29 اپریل۔

[b] 21 جون۔

درخت اُس سے رشک کھاتے تھے۔
10 لیکن اب رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جب
درخت اِتنا بڑا ہو گیا کہ اُس کی چوٹی بادلوں میں اوجھل
ہو گئی تو وہ اپنے قد پر فخر کر کے مغرور ہو گیا۔
11 یہ دیکھ کر مَیں نے اُسے اقوام کے سب سے
بڑے حکمران کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اُس کی بےدینی
کے مطابق اُس سے نپٹ لے۔ مَیں نے اُسے نکال دیا،
12 تو اجنبی اقوام کے سب سے ظالم لوگوں نے اُسے
ٹکڑے ٹکڑے کر کے زمین پر چھوڑ دیا۔ تب اُس کی
شاخیں پہاڑوں پر اور تمام وادیوں میں گر گئیں، اُس کی
ٹہنیاں ٹوٹ کر ملک کی تمام گھاٹیوں میں پڑی رہیں۔
دنیا کی تمام اقوام اُس کے سائے میں سے نکل کر وہاں
سے چلی گئیں۔ 13 تمام پرندے اُس کے کٹے ہوئے
تنے پر بیٹھ گئے، تمام جنگلی جانور اُس کی سوکھی ہوئی
شاخوں پر لیٹ گئے۔ 14 یہ اِس لئے ہوا کہ آئندہ پانی
کے کنارے پر لگا کوئی بھی درخت اِتنا بڑا نہ ہو کہ اُس
کی چوٹی بادلوں میں اوجھل ہو جائے اور نتیجتاً وہ اپنے
آپ کو دوسروں سے برتر سمجھے۔ کیونکہ سب کے لئے
موت اور زمین کی گہرائیاں مقرر ہیں، سب کو پاتال میں
اُتر کر مُردوں کے درمیان بسنا ہے۔
15 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جس وقت یہ درخت
پاتال میں اُتر گیا اُس دن مَیں نے گہرائیوں کے
چشموں کو اُس پر ماتم کرنے دیا اور اُن کی ندیوں کو
روک دیا تاکہ پانی اِتنی کثرت سے نہ بہے۔ اُس کی خاطر
مَیں نے لبنان کو ماتمی لباس پہنائے۔ تب کھلے میدان
کے تمام درخت مُرجھا گئے۔ 16 وہ اِتنے دھڑام سے
گر گیا جب مَیں نے اُسے پاتال میں اُن کے پاس اُتار
دیا جو گڑھے میں اُتر چکے تھے کہ دیگر اقوام کو دھچکا
لگا۔ لیکن باغِ عدن کے باقی تمام درختوں کو تسلی ملی۔
کیونکہ گو لبنان کے اِن چیدہ اور بہترین درختوں کو پانی
کی کثرت ملتی رہی تھی تاہم یہ بھی پاتال میں اُتر گئے
تھے۔ 17 گو یہ بڑے درخت کی طاقت رہے تھے اور
اقوام کے درمیان رہ کر اُس کے سائے میں اپنا گھر بنا
لیا تھا تو بھی یہ بڑے درخت کے ساتھ وہاں اُتر گئے
جہاں مقتول اُن کے انتظار میں تھے۔
18 اے مصر، عظمت اور شان کے لحاظ سے باغِ عدن
کا کون سا درخت تیرا مقابلہ کر سکتا ہے؟ لیکن تجھے باغِ
عدن کے دیگر درختوں کے ساتھ زمین کی گہرائیوں میں
اُتارا جائے گا۔ وہاں تُو نامختونوں اور مقتولوں کے درمیان
پڑا رہے گا۔ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یہی فرعون اور
اُس کی شان و شوکت کا انجام ہو گا۔“

اژدہے فرعون کو مارا جائے گا

32 یہویاکین بادشاہ کے 12ویں سال میں
رب مجھ سے ہم کلام ہوا۔ 12ویں مہینے
کا پہلا دن[a] تھا۔ مجھے یہ پیغام ملا، 2 ”اے آدم زاد، مصر
کے بادشاہ فرعون پر ماتمی گیت گا کر اُسے بتا،
’گو اقوام کے درمیان تجھے جوان شیر ببر سمجھا جاتا
ہے، لیکن درحقیقت تُو دریائے نیل کی شاخوں میں
رہنے والا اژدہا ہے جو اپنی ندیوں کو اُبلنے دیتا اور پاؤں
سے پانی کو زور سے حرکت میں لا کر گدلا کر دیتا ہے۔
3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں متعدد قوموں
کو جمع کر کے تیرے پاس بھیجوں گا تاکہ تجھ پر جال
ڈال کر تجھے پانی سے کھینچ نکالیں۔ 4 تب مَیں تجھے

[a] 3 مارچ۔

زور سے خشکی پر پٹخ دوں گا، کھلے میدان پر ہی تجھے
پھینک چھوڑوں گا۔ تمام پرندے تجھ پر بیٹھ جائیں گے،
تمام جنگلی جانور تجھے کھا کھا کر سیر ہو جائیں گے۔
5 تیرا گوشت مَیں پہاڑوں پر پھینک دوں گا، تیری لاش
سے وادیوں کو بھر دوں گا۔ 6 تیرے بہتے خون سے
مَیں زمین کو پہاڑوں تک سیراب کروں گا، گھاٹیاں تجھ
سے بھر جائیں گی۔
7 جس وقت مَیں تیری زندگی کی بتی بجھا دوں گا اُس
وقت مَیں آسمان کو ڈھانپ دوں گا۔ ستارے تاریک ہو
جائیں گے، سورج بادلوں میں چھپ جائے گا اور چاند کی
روشنی نظر نہیں آئے گی۔ 8 جو کچھ بھی آسمان پر چمکتا دمکتا
ہے اُسے مَیں تیرے باعث تاریک کر دوں گا۔ تیرے
پورے ملک پر تاریکی چھا جائے گی۔ یہ رب قادرِ مطلق
کا فرمان ہے۔
9 بہت قوموں کے دل گھبرا جائیں گے جب مَیں
تیرے انجام کی خبر دیگر اقوام تک پہنچاؤں گا، ایسے
ممالک تک جن سے تُو ناواقف ہے۔ 10 متعدد قوموں
کے سامنے ہی مَیں تجھ پر تلوار چلا دوں گا۔ یہ دیکھ کر
اُن پر دہشت طاری ہو جائے گی، اور اُن کے بادشاہوں
کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ جس دن تُو دھڑام
سے گر جائے گا اُس دن اُن پر مرنے کا اِتنا خوف چھا
جائے گا کہ وہ بار بار کانپ اُٹھیں گے۔
11 کیونکہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ شاہِ بابل کی
تلوار تجھ پر حملہ کرے گی۔ 12 تیری شاندار فوج اُس
کے سورماؤں کی تلوار سے گر کر ہلاک ہو جائے گی۔
دنیا کے سب سے ظالم آدمی مصر کا غرور اور اُس کی تمام
شان و شوکت خاک میں ملا دیں گے۔ 13 مَیں وافر پانی
کے پاس کھڑے اُس کے مویشی کو بھی برباد کروں گا۔
آئندہ یہ پانی نہ انسان، نہ حیوان کے پاؤں سے گدلا
ہو گا۔ 14 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُس وقت مَیں
ہونے دوں گا کہ اُن کا پانی صاف شفاف ہو جائے اور
ندیاں تیل کی طرح بہنے لگیں۔ 15 مَیں مصر کو ویران و
سنسان کر کے ہر چیز سے محروم کروں گا، مَیں اُس کے
تمام باشندوں کو مار ڈالوں گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ
مَیں ہی رب ہوں‘۔“
16 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”لازم ہے کہ درجِ بالا
ماتمی گیت کو گایا جائے۔ دیگر اقوام اُسے گائیں، وہ مصر اور
اُس کی شان و شوکت پر ماتم کا یہ گیت ضرور گائیں۔“

پاتال میں دیگر اقوام مصر کے انتظار میں ہیں

17 یہویاکین بادشاہ کے 12ویں سال میں رب مجھ
سے ہم کلام ہوا۔ مہینے کا 15واں دن تھا۔ اُس نے
فرمایا، 18 ”اے آدم زاد، مصر کی شان و شوکت پر واویلا
کر۔ اُسے دیگر عظیم اقوام کے ساتھ پاتال میں اُتار دے۔
اُسے اُن کے پاس پہنچا دے جو پہلے گڑھے میں پہنچ چکے
ہیں۔ 19 مصر کو بتا،
’اب تیری خوب صورتی کہاں گئی؟ اب تُو اِس میں
کس کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ اُتر جا! پاتال میں نامختونوں
کے پاس ہی پڑا رہ۔‘ 20 کیونکہ لازم ہے کہ مصری
مقتولوں کے بیچ میں ہی گر کر ہلاک ہو جائیں۔ تلوار
اُن پر حملہ کرنے کے لئے کھینچی جا چکی ہے۔ اب مصر
کو اُس کی تمام شان و شوکت کے ساتھ گھسیٹ کر پاتال
میں لے جاؤ! 21 تب پاتال میں بڑے سورمے مصر
اور اُس کے مددگاروں کا استقبال کر کے کہیں گے، ’لو،
اب یہ بھی اُتر آئے ہیں، یہ بھی یہاں پڑے نامختونوں اور
مقتولوں میں شامل ہو گئے ہیں۔‘

22وہاں اسور پہلے سے اپنی پوری فوج سمیت پڑا
ہے، اور اُس کے اردگرد تلوار کے مقتولوں کی قبریں
ہیں۔ 23اسور کو پاتال کے سب سے گہرے گڑھے
میں قبریں مل گئیں، اور اردگرد اُس کی فوج دفن ہوئی
ہے۔ پہلے یہ زندوں کے ملک میں چاروں طرف
دہشت پھیلاتے تھے، لیکن اب خود تلوار سے ہلاک ہو
گئے ہیں۔

24وہاں عیلام بھی اپنی تمام شان و شوکت سمیت پڑا
ہے۔ اُس کے اردگرد دفن ہوئے فوجی تلوار کی زد میں آ
گئے تھے۔ اب سب اُتر کر نامختونوں میں شامل ہو گئے
ہیں، گو زندوں کے ملک میں لوگ اُن سے شدید دہشت
کھاتے تھے۔ اب وہ بھی پاتال میں اُترے ہوئے دیگر
لوگوں کی طرح اپنی رُسوائی بُھگت رہے ہیں۔ 25عیلام کا
بستر مقتولوں کے درمیان ہی بچھایا گیا ہے، اور اُس کے
اردگرد اُس کی تمام شاندار فوج کو قبریں مل گئی ہیں۔
سب نامختون، سب مقتول ہیں، گو زندوں کے ملک میں
لوگ اُن سے سخت دہشت کھاتے تھے۔ اب وہ بھی
پاتال میں اُترے ہوئے دیگر لوگوں کی طرح اپنی رُسوائی
بُھگت رہے ہیں۔ اُنہیں مقتولوں کے درمیان ہی جگہ مل
گئی ہے۔

26وہاں مسک تُوبل بھی اپنی تمام شان و شوکت
سمیت پڑا ہے۔ اُس کے اردگرد دفن ہوئے فوجی تلوار
کی زد میں آ گئے تھے۔ اب سب نامختونوں میں شامل
ہو گئے ہیں، گو زندوں کے ملک میں لوگ اُن سے شدید
دہشت کھاتے تھے۔ 27اور اُنہیں اُن سورماؤں کے
پاس جگہ نہیں ملی جو قدیم زمانے میں نامختونوں کے
درمیان فوت ہو کر اپنے ہتھیاروں کے ساتھ پاتال میں
اُتر آئے تھے اور جن کے سروں کے نیچے تلوار رکھی گئی۔
اُن کا قصور اُن کی ہڈیوں پر پڑا رہتا ہے، گو زندوں کے
ملک میں لوگ اِن جنگجوؤں سے دہشت کھاتے تھے۔

28اے فرعون، تُو بھی پاش پاش ہو کر نامختونوں
اور مقتولوں کے درمیان پڑا رہے گا۔ 29ادوم پہلے سے
اپنے بادشاہوں اور رئیسوں سمیت وہاں پہنچ چکا ہو گا۔
گو وہ پہلے اِتنے طاقت ور تھے، لیکن اب مقتولوں میں
شامل ہیں، اُن نامختونوں میں جو پاتال میں اُتر گئے ہیں۔
30اِس طرح شمال کے تمام حکمران اور صیدا کے تمام
باشندے بھی وہاں آ موجود ہوں گے۔ وہ بھی مقتولوں
کے ساتھ پاتال میں اُتر گئے ہیں۔ گو اُن کی زبردست
طاقت لوگوں میں دہشت پھیلاتی تھی، لیکن اب وہ
شرمندہ ہو گئے ہیں، اب وہ نامختون حالت میں مقتولوں
کے ساتھ پڑے ہیں۔ وہ بھی پاتال میں اُترے ہوئے
باقی لوگوں کے ساتھ اپنی رُسوائی بُھگت رہے ہیں۔

31تب فرعون اِن سب کو دیکھ کر تسلی پائے گا، گو
اُس کی تمام شان و شوکت پاتال میں اُتر گئی ہو گی۔ رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ فرعون اور اُس کی پوری فوج
تلوار کی زد میں آ جائیں گے۔

32پہلے میری مرضی تھی کہ فرعون زندوں کے ملک
میں خوف و ہراس پھیلائے، لیکن اب اُسے اُس کی
تمام شان و شوکت کے ساتھ نامختونوں اور مقتولوں
کے درمیان رکھا جائے گا۔ یہ میرا رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔“

حِزقی ایل اسرائیل کا پہرے دار ہے

33 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، اپنے ہم وطنوں کو یہ پیغام پہنچا دے،
’جب کبھی مَیں کسی ملک میں جنگ چھیڑتا ہوں تو
اُس ملک کے باشندے اپنے مردوں میں سے ایک کو
چن کر اپنا پہرے دار بنا لیتے ہیں۔ 3 پہرے دار کی ذمہ
داری یہ ہے کہ جوں ہی دشمن نظر آئے توں ہی نرسنگا
بجا کر لوگوں کو آگاہ کرے۔ 4 اُس وقت جو نرسنگے کی
آواز سن کر پروا نہ کرے وہ خود ذمہ دار ٹھہرے گا اگر
دشمن اُس پر حملہ کر کے اُسے قتل کرے۔ 5 یہ اُس کا
اپنا قصور ہو گا، کیونکہ اُس نے نرسنگے کی آواز سننے کے
باوجود پروا نہ کی۔ لیکن اگر وہ پہرے دار کی خبر مان لے
تو اپنی جان کو بچائے گا۔

6 اب فرض کرو کہ پہرے دار دشمن کو دیکھے لیکن
نہ نرسنگا بجائے، نہ لوگوں کو آگاہ کرے۔ اگر نتیجے میں
کوئی قتل ہو جائے تو وہ اپنے گناہوں کے باعث ہی مر
جائے گا۔ لیکن مَیں پہرے دار کو اُس کی موت کا ذمہ
دار ٹھہراؤں گا۔‘

7 اے آدم زاد، مَیں نے تجھے اسرائیلی قوم کی پہرا
داری کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ اِس لئے لازم ہے کہ
جب بھی مَیں کچھ فرماؤں تو تُو میری سن کر اسرائیلیوں کو
میری طرف سے آگاہ کرے۔ 8 اگر مَیں کسی بےدین کو
بتانا چاہوں، ’تُو یقیناً مرے گا‘ تو لازم ہے کہ تُو اُسے
یہ سنا کر اُس کی غلط راہ سے آگاہ کرے۔ اگر تُو ایسا نہ
کرے تو گو بےدین اپنے گناہوں کے باعث ہی مرے
گا تاہم مَیں تجھے ہی اُس کی موت کا ذمہ دار ٹھہراؤں گا۔
9 لیکن اگر تُو اُسے اُس کی غلط راہ سے آگاہ کرے اور وہ
نہ مانے تو وہ اپنے گناہوں کے باعث مرے گا، لیکن تُو
نے اپنی جان کو بچایا ہو گا۔

توبہ کرو!

10 اے آدم زاد، اسرائیلیوں کو بتا، تم آہیں بھر بھر
کر کہتے ہو، ’ہائے، ہم اپنے جرائم اور گناہوں کے باعث
گل سڑ کر تباہ ہو رہے ہیں۔ ہم کس طرح جیتے رہیں؟‘
11 لیکن رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ’میری حیات کی
قسم، مَیں بےدین کی موت سے خوش نہیں ہوتا بلکہ
مَیں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی غلط راہ سے ہٹ کر زندہ
رہے۔ چنانچہ توبہ کرو! اپنی غلط راہوں کو ترک کر کے
واپس آؤ! اے اسرائیلی قوم، کیا ضرورت ہے کہ تُو
مر جائے؟‘

12 اے آدم زاد، اپنے ہم وطنوں کو بتا،
’اگر راست باز غلط کام کرے تو یہ بات اُسے نہیں
بچائے گی کہ پہلے راست باز تھا۔ اگر وہ گناہ کرے تو
اُسے زندہ نہیں چھوڑا جائے گا۔ اِس کے مقابلے میں اگر
بےدین اپنی بےدینی سے توبہ کر کے واپس آئے تو یہ
بات اُس کی تباہی کا باعث نہیں بنے گی کہ پہلے بےدین
تھا۔‘ 13 ہو سکتا ہے مَیں راست باز کو بتاؤں، ’تُو زندہ
رہے گا۔‘ اگر وہ یہ سن کر سمجھنے لگے، ’میری راست بازی
مجھے ہر صورت میں بچائے گی‘ اور نتیجے میں غلط کام
کرے تو مَیں اُس کے تمام راست کاموں کا لحاظ نہیں
کروں گا بلکہ اُس کے غلط کام کے باعث اُسے سزائے
موت دوں گا۔ 14 لیکن فرض کرو مَیں کسی بےدین آدمی
کو بتاؤں، ’تُو یقیناً مرے گا۔‘ ہو سکتا ہے وہ یہ سن کر
اپنے گناہ سے توبہ کر کے انصاف اور راست بازی کرنے
لگے۔ 15 وہ اپنے قرض دار کو وہ کچھ واپس کرے جو
ضمانت کے طور پر ملا تھا، وہ چوری ہوئی چیزیں واپس کر

دے، وہ زندگی بخش ہدایات کے مطابق زندگی گزارے،
غرض وہ ہر بُرے کام سے گریز کرے۔ اِس صورت
میں وہ مرے گا نہیں بلکہ زندہ ہی رہے گا۔ 16 جو بھی
گناہ اُس سے سرزد ہوئے تھے وہ مَیں یاد نہیں کروں گا۔
چونکہ اُس نے بعد میں وہ کچھ کیا جو منصفانہ اور راست
تھا اِس لئے وہ یقیناً زندہ رہے گا۔
17 تیرے ہم وطن اعتراض کرتے ہیں کہ رب کا
سلوک صحیح نہیں ہے جبکہ اُن کا اپنا سلوک صحیح نہیں
ہے۔ 18 اگر راست باز اپنا راست چال چلن چھوڑ کر بدی
کرنے لگے تو اُسے سزائے موت دی جائے گی۔ 19 اِس
کے مقابلے میں اگر بےدین اپنا بےدین چال چلن چھوڑ
کر وہ کچھ کرنے لگے جو منصفانہ اور راست ہے تو وہ اِس
بنا پر زندہ رہے گا۔
20 اے اسرائیلیو، تم دعویٰ کرتے ہو کہ رب کا سلوک
صحیح نہیں ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے! تمہاری
عدالت کرتے وقت مَیں ہر ایک کے چال چلن کا خیال
کروں گا۔“

یروشلم پر دشمن کے قبضے کی خبر

21 یہویاکین بادشاہ کی جلاوطنی کے 12ویں سال میں
ایک آدمی میرے پاس آیا۔ 10ویں مہینے کا پانچواں دن[a]
تھا۔ یہ آدمی یروشلم سے بھاگ نکلا تھا۔ اُس نے کہا،
”یروشلم دشمن کے قبضے میں آ گیا ہے!“
22 ایک دن پہلے رب کا ہاتھ شام کے وقت مجھ پر آیا
تھا، اور اگلے دن جب یہ آدمی صبح کے وقت پہنچا تو رب
نے میرے منہ کو کھول دیا، اور مَیں دوبارہ بول سکا۔

بچے ہوئے اسرائیلی اپنے آپ پر غلط اعتماد کرتے ہیں

23 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 24 ”اے آدم زاد،
ملکِ اسرائیل کے کھنڈرات میں رہنے والے لوگ کہہ
رہے ہیں، ’گو ابراہیم صرف ایک آدمی تھا توبھی اُس
نے پورے ملک پر قبضہ کیا۔ اُس کی نسبت ہم بہت
ہیں، اِس لئے لازم ہے کہ ہمیں یہ ملک حاصل ہو۔‘
25 اُنہیں بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تم گوشت کھاتے ہو
جس میں خون ہے، تمہارے ہاں بُت پرستی اور خوں
ریزی عام ہے۔ تو پھر ملک کس طرح تمہیں حاصل ہو
سکتا ہے؟ 26 تم اپنی تلوار پر بھروسا رکھ کر قابلِ گھن
حرکتیں کرتے ہو، حتیٰ کہ ہر ایک اپنے پڑوسی کی بیوی
سے زنا کرتا ہے۔ تو پھر ملک کس طرح تمہیں حاصل ہو
سکتا ہے؟‘
27 اُنہیں بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری
حیات کی قسم، جو اسرائیل کے کھنڈرات میں رہتے ہیں
وہ تلوار کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں گے، جو بچ
کر کھلے میدان میں جا بسے ہیں اُنہیں مَیں درندوں کو
کھلا دوں گا، اور جنہوں نے پہاڑی قلعوں اور غاروں
میں پناہ لی ہے وہ مہلک بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔
28 مَیں ملک کو ویران و سنسان کر دوں گا۔ جس طاقت
پر وہ فخر کرتے ہیں وہ جاتی رہے گی۔ اسرائیل کا پہاڑی
علاقہ بھی اِتنا تباہ ہو جائے گا کہ لوگ اُس میں سے
گزرنے سے گریز کریں گے۔ 29 پھر جب مَیں ملک کو
اُن کی مکروہ حرکتوں کے باعث ویران و سنسان کر دوں
گا تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔‘

[a] 8 جنوری۔

جلاوطن اسرائیلیوں کی بےپروائی

30 اے آدم زاد، تیرے ہم وطن اپنے گھروں کی
دیواروں اور دروازوں کے پاس کھڑے ہو کر تیرا ذکر
کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'آؤ، ہم نبی کے پاس جا کر
وہ پیغام سنیں جو رب کی طرف سے آیا ہے۔' 31 لیکن
گو اِن لوگوں کے ہجوم آ کر تیرے پیغامات سننے کے
لئے تیرے سامنے بیٹھ جاتے ہیں تو بھی وہ اُن پر عمل
نہیں کرتے۔ کیونکہ اُن کی زبان پر عشق کے ہی گیت
ہیں۔ اُن ہی پر وہ عمل کرتے ہیں، جبکہ اُن کا دل
ناروا نفع کے پیچھے پڑا رہتا ہے۔ 32 اصل میں وہ تیری
باتیں یوں سنتے ہیں جس طرح کسی گلوکار کے گیت
جو مہارت سے ساز بجا کر سُریلی آواز سے عشق کے
گیت گائے۔ گو وہ تیری باتیں سن کر خوش ہو جاتے ہیں
تو بھی اُن پر عمل نہیں کرتے۔ 33 لیکن یقیناً ایک دن
آنے والا ہے جب وہ جان لیں گے کہ ہمارے درمیان
نبی رہا ہے۔"

اسرائیل کے بےپروا گلہ بان

34 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 "اے آدم
زاد، اسرائیل کے گلہ بانوں کے خلاف
نبوّت کر! اُنہیں بتا،

'رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اسرائیل کے گلہ بانوں
پر افسوس جو صرف اپنی ہی فکر کرتے ہیں۔ کیا گلہ بان کو
ریوڑ کی فکر نہیں کرنی چاہئے؟ 3 تم بھیڑ بکریوں کا دودھ
پیتے، اُن کی اُون کے کپڑے پہنتے اور بہترین جانوروں
کا گوشت کھاتے ہو۔ تو بھی تم ریوڑ کی دیکھ بھال نہیں
کرتے! 4 نہ تم نے کمزوروں کو تقویت، نہ بیماروں کو
شفا دی یا زخمیوں کی مرہم پٹی کی۔ نہ تم آوارہ پھرنے
والوں کو واپس لائے، نہ گم شدہ جانوروں کو تلاش کیا
بلکہ سختی اور ظالمانہ طریقے سے اُن پر حکومت کرتے
رہے۔ 5 گلہ بان نہ ہونے کی وجہ سے بھیڑ بکریاں تتر
بتر ہو کر درندوں کا شکار ہو گئیں۔ 6 میری بھیڑ بکریاں
تمام پہاڑوں اور بلند جگہوں پر آوارہ پھرتی رہیں۔ ساری
زمین پر وہ منتشر ہو گئیں، اور کوئی نہیں تھا جو اُنہیں ڈھونڈ
کر واپس لاتا۔

7 چنانچہ اے گلہ بانو، رب کا جواب سنو! 8 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قسم، میری بھیڑ
بکریاں لٹیروں کا شکار اور تمام درندوں کی غذا بن گئی
ہیں۔ اُن کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ میرے
گلہ بان میرے ریوڑ کو ڈھونڈ کر واپس نہیں لاتے بلکہ
صرف اپنا ہی خیال کرتے ہیں۔ 9 چنانچہ اے گلہ بانو،
رب کا جواب سنو! 10 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ
مَیں گلہ بانوں سے نپٹ کر اُنہیں اپنی بھیڑ بکریوں کے
لئے ذمہ دار ٹھہراؤں گا۔ تب مَیں اُنہیں گلہ بانی کی
ذمہ داری سے فارغ کروں گا تاکہ صرف اپنا ہی خیال
کرنے کا سلسلہ ختم ہو جائے۔ مَیں اپنی بھیڑ بکریوں کو
اُن کے منہ سے نکال کر بچاؤں گا تاکہ آئندہ وہ اُنہیں
نہ کھائیں۔

اللہ اچھا چرواہا ہے

11 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ آئندہ مَیں خود اپنی
بھیڑ بکریوں کو ڈھونڈ کر واپس لاؤں گا، خود اُن کی دیکھ
بھال کروں گا۔ 12 جس طرح چرواہا چاروں طرف بکھری
ہوئی اپنی بھیڑ بکریوں کو اکٹھا کر کے اُن کی دیکھ بھال کرتا
ہے اُسی طرح مَیں اپنی بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال کروں
گا۔ مَیں اُنہیں اُن تمام مقاموں سے نکال کر بچاؤں گا

جہاں اُنہیں گھنے بادلوں اور تاریکی کے دن منتشر کر دیا
گیا تھا۔ 13 مَیں اُنہیں دیگر اقوام اور ممالک میں سے
نکال کر جمع کروں گا اور اُنہیں اُن کے اپنے ملک میں
واپس لا کر اسرائیل کے پہاڑوں، گھاٹیوں اور تمام آبادیوں
میں چَراؤں گا۔ 14 تب مَیں اچھی چراگاہوں میں اُن
کی دیکھ بھال کروں گا، اور وہ اسرائیل کی بلندیوں پر ہی
چریں گی۔ وہاں وہ سرسبز میدانوں میں آرام کر کے
اسرائیل کے پہاڑوں پر بہترین گھاس چریں گی۔ 15 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں خود اپنی بھیڑ بکریوں کی دیکھ
بھال کروں گا، خود اُنہیں بٹھاؤں گا۔
16 مَیں گم شدہ بھیڑ بکریوں کا کھوج لگاؤں گا اور
آوارہ پھرنے والوں کو واپس لاؤں گا۔ مَیں زخمیوں کی
مرہم پٹی کروں گا اور کمزوروں کو تقویت دوں گا۔ لیکن
موٹے تازے اور طاقت ور جانوروں کو مَیں ختم کروں
گا۔ مَیں انصاف سے ریوڑ کی گلہ بانی کروں گا۔
17 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے میرے ریوڑ،
جہاں بھیڑوں، مینڈھوں اور بکروں کے درمیان ناانصافی
ہے وہاں مَیں اُن کی عدالت کروں گا۔ 18 کیا یہ
تمہارے لئے کافی نہیں کہ تمہیں کھانے کے لئے چراگاہ
کا بہترین حصہ اور پینے کے لئے صاف شفاف پانی مل
گیا ہے؟ تم باقی چراگاہ کو کیوں روندتے اور باقی پانی کو
پاؤں سے گدلا کرتے ہو؟ 19 میرا ریوڑ کیوں تم سے کچلی
ہوئی گھاس کھائے اور تمہارا گدلا کیا ہوا پانی پیئے؟
20 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جہاں موٹی اور دُبلی
بھیڑ بکریوں کے درمیان ناانصافی ہے وہاں مَیں خود فیصلہ
کروں گا۔ 21 کیونکہ تم موٹی بھیڑوں نے کمزوروں کو
کندھوں سے دھکا دے کر اور سینگوں سے مار مار کر اچھی
گھاس سے بھگا دیا ہے۔ 22 لیکن مَیں اپنی بھیڑ بکریوں
کو تم سے بچا لوں گا۔ آئندہ اُنہیں لُوٹا نہیں جائے گا
بلکہ مَیں خود اُن میں انصاف قائم رکھوں گا۔

امن و امان کی سلطنت

23 مَیں اُن پر ایک ہی گلہ بان یعنی اپنے خادم داؤد
کو مقرر کروں گا جو اُنہیں چَرا کر اُن کی دیکھ بھال کرے
گا۔ وہی اُن کا صحیح چرواہا رہے گا۔ 24 مَیں، رب اُن کا خدا
ہوں گا اور میرا خادم داؤد اُن کے درمیان اُن کا حکمران
ہو گا۔ یہ میرا، رب کا فرمان ہے۔
25 مَیں اسرائیلیوں کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھ
کر درندوں کو ملک سے نکال دوں گا۔ پھر وہ حفاظت
سے سو سکیں گے، خواہ ریگستان میں ہوں یا جنگل میں۔
26 مَیں اُنہیں اور اپنے پہاڑ کے اردگرد کے علاقے
کو برکت دوں گا۔ مَیں ملک میں وقت پر بارش برساتا
رہوں گا۔ ایسی مبارک بارشیں ہوں گی 27 کہ ملک کے
باغوں اور کھیتوں میں زبردست فصلیں پکیں گی۔ لوگ
اپنے ملک میں محفوظ ہوں گے۔ پھر جب مَیں اُن کے
جوئے کو توڑ کر اُنہیں اُن سے رِہائی دوں گا جنہوں نے
اُنہیں غلام بنایا تھا تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔ 28 آئندہ نہ دیگر اقوام اُنہیں لُوٹیں گی، نہ
وہ درندوں کی خوراک بنیں گے بلکہ وہ حفاظت سے
اپنے گھروں میں بسیں گے۔ ڈرانے والا کوئی نہیں ہو گا۔
29 میرے حکم پر زمین ایسی فصلیں پیدا کرے گی جن کی
شہرت دُور دُور تک پھیلے گی۔ آئندہ نہ وہ بھوکے مریں
گے، نہ اُنہیں دیگر اقوام کی لعن طعن سننی پڑے گی۔
30 رب قادرِ مطلق خدا فرماتا ہے کہ اُس وقت وہ جان
لیں گے کہ مَیں جو رب اُن کا خدا ہوں اُن کے ساتھ
ہوں، کہ اسرائیلی میری قوم ہیں۔ 31 رب قادرِ مطلق

فرماتا ہے کہ تم میرا ریوڑ، میری چراگاہ کی بھیڑ بکریاں ہو۔
تم میرے لوگ، اور مَیں تمہارا خدا ہوں‘۔“

ادوم ریگستان بنے گا

35 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، سعیر کے پہاڑی علاقے کی طرف
رُخ کر کے اُس کے خلاف نبوّت کر! 3 اُسے بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے سعیر کے پہاڑی
علاقے، اب مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا۔ مَیں اپنا ہاتھ
تیرے خلاف اُٹھا کر تجھے ویران و سنسان کر دوں گا۔
4 مَیں تیرے شہروں کو ملبے کے ڈھیر بنا دوں گا، اور
تُو سراسر اُجڑ جائے گا۔ تب تُو جان لے گا کہ مَیں ہی
رب ہوں۔
5 تُو ہمیشہ اسرائیلیوں کا سخت دشمن رہا ہے، اور جب
اُن پر آفت آئی اور اُن کی سزا عروج تک پہنچی تو
تُو بھی تلوار لے کر اُن پر ٹوٹ پڑا۔ 6 اِس لئے رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری حیات کی قسم، مَیں تجھے
قتل و غارت کے حوالے کروں گا، اور قتل و غارت تیرا
تعاقب کرتی رہے گی۔ چونکہ تُو نے قتل و غارت کرنے
سے نفرت نہ کی، اِس لئے قتل و غارت تیرے پیچھے
پڑی رہے گی۔ 7 مَیں سعیر کے پہاڑی علاقے کو ویران
و سنسان کر کے وہاں کے تمام آنے جانے والوں کو
مٹا ڈالوں گا۔ 8 تیرے پہاڑی علاقے کو مَیں مقتولوں
سے بھر دوں گا۔ تلوار کی زد میں آنے والے ہر طرف
پڑے رہیں گے۔ تیری پہاڑیوں، وادیوں اور تمام گھاٹیوں
میں لاشیں نظر آئیں گی۔ 9 میرے حکم پر تُو ابد تک
ویران رہے گا، اور تیرے شہر غیر آباد رہیں گے۔ تب
تُو جان لے گا کہ مَیں ہی رب ہوں۔
10 تُو بولا، ”اسرائیل اور یہوداہ کی دونوں قومیں
اپنے علاقوں سمیت میری ہی ہیں! آؤ ہم اُن پر قبضہ
کریں۔“ تجھے خیال تک نہیں آیا کہ رب وہاں موجود
ہے۔ 11 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میری
حیات کی قسم، مَیں تجھ سے وہی سلوک کروں گا جو تُو
نے اُن سے کیا جب تُو نے غصے اور حسد کے عالم
میں اُن پر اپنی پوری نفرت کا اظہار کیا۔ لیکن اُن
ہی پر مَیں اپنے آپ کو ظاہر کروں گا جب مَیں تیری
عدالت کروں گا۔ 12 اُس وقت تُو جان لے گا کہ مَیں،
رب نے وہ تمام کفر سن لیا ہے جو تُو نے اسرائیل کے
پہاڑوں کے خلاف بکا ہے۔ کیونکہ تُو نے کہا، ”یہ اُجڑ
گئے ہیں، اب یہ ہمارے قبضے میں آ گئے ہیں اور ہم
اُنہیں کھا سکتے ہیں۔“ 13 تُو نے شیخی مار مار کر میرے
خلاف کفر بکا ہے، لیکن خبردار! مَیں نے اِن تمام
باتوں پر توجہ دی ہے۔ 14 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ تُو نے خوشی منائی کہ پورا ملک ویران و سنسان
ہے، لیکن مَیں تجھے بھی اُتنا ہی ویران کر دوں گا۔
15 تُو کتنا خوش ہوا جب اسرائیل کی موروثی زمین اُجڑ
گئی! اب مَیں تیرے ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا۔ اے
سعیر کے پہاڑی علاقے، تُو پورے ادوم سمیت ویران
و سنسان ہو جائے گا۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔‘

اسرائیل اپنے وطن واپس آئے گا

36 اے آدم زاد، اسرائیل کے پہاڑوں کے
بارے میں نبوّت کر کے کہہ،
’اے اسرائیل کے پہاڑو، رب کا کلام سنو! 2 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ دشمن بغلیں بجا کر کہتا ہے کہ

کیا خوب، اسرائیل کی قدیم بلندیاں ہمارے قبضے میں آ
گئی ہیں! 3 قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُنہوں نے تمہیں
اُجاڑ دیا، تمہیں چاروں طرف سے تنگ کیا ہے۔ نتیجے میں
تم دیگر اقوام کے قبضے میں آ گئی ہو اور لوگ تم پر کفر
بکنے لگے ہیں۔ 4 چنانچہ اے اسرائیل کے پہاڑو، رب
قادرِ مطلق کا کلام سنو!

رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے پہاڑو اور پہاڑیو،
اے گھاٹیو اور وادیو، اے کھنڈرات اور انسان سے خالی
شہرو، تم گرد و نواح کی اقوام کے لئے لُوٹ مار اور مذاق
کا نشانہ بن گئے ہو۔

5 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں نے
بڑی غیرت سے اِن باقی اقوام کی سرزنش کی ہے، خاص
کر ادوم کی۔ کیونکہ وہ میری قوم کا نقصان دیکھ کر شادیانہ
بجانے لگیں اور اپنی حقارت کا اظہار کر کے میرے
ملک پر قبضہ کیا تاکہ اُس کی چراگاہ کو لُوٹ لیں۔ 6 اے
پہاڑو اور پہاڑیو، اے گھاٹیو اور وادیو، رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ چونکہ دیگر اقوام نے تیری اِتنی رُسوائی کی
ہے اِس لئے مَیں اپنی غیرت اور اپنا غضب اُن پر نازل
کروں گا۔ 7 مَیں رب قادرِ مطلق اپنا ہاتھ اُٹھا کر قسم
کھاتا ہوں کہ گرد و نواح کی اِن اقوام کی بھی رُسوائی کی
جائے گی۔

8 لیکن اے اسرائیل کے پہاڑو، تم پر دوبارہ ہریالی
پھلے پھولے گی۔ تم نئے سرے سے میری قوم اسرائیل
کے لئے پھل لاؤ گے، کیونکہ وہ جلد ہی واپس آنے والی
ہے۔ 9 مَیں دوبارہ تمہاری طرف رجوع کروں گا، دوبارہ
تم پر مہربانی کروں گا۔ تب لوگ نئے سرے سے تم پر ہل
چلا کر بیج بوئیں گے۔

10 مَیں تم پر کی آبادی بڑھا دوں گا۔ کیونکہ تمام
اسرائیلی آ کر تمہاری ڈھلانوں پر اپنے گھر بنا لیں گے۔
تمہارے شہر دوبارہ آباد ہو جائیں گے، اور کھنڈرات کی
جگہ نئے گھر بن جائیں گے۔ 11 مَیں تم پر بسنے والے
انسان و حیوان کی تعداد بڑھا دوں گا، اور وہ بڑھ کر
پھلیں پھولیں گے۔ مَیں ہونے دوں گا کہ تمہارے
علاقے میں ماضی کی طرح آبادی ہو گی، پہلے کی نسبت
مَیں تم پر کہیں زیادہ مہربانی کروں گا۔ تب تم جان لو گے
کہ مَیں ہی رب ہوں۔

12 مَیں اپنی قوم اسرائیل کو تمہارے پاس پہنچا دوں
گا، اور وہ دوبارہ تمہاری ڈھلانوں پر گھومتے پھریں گے۔
وہ تم پر قبضہ کریں گے، اور تم اُن کی موروثی زمین ہو
گے۔ آئندہ کبھی تم اُنہیں اُن کی اولاد سے محروم نہیں
کرو گے۔ 13 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ بے شک
لوگ تمہارے بارے میں کہتے ہیں کہ تم لوگوں کو ہڑپ
کر کے اپنی قوم کو اُس کی اولاد سے محروم کر دیتے ہو۔
14 لیکن آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ آئندہ تم نہ آدمیوں کو
ہڑپ کرو گے، نہ اپنی قوم کو اُس کی اولاد سے محروم کرو
گے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔ 15 مَیں خود
ہونے دوں گا کہ آئندہ تمہیں دیگر اقوام کی لعن طعن
نہیں سننی پڑے گی۔ آئندہ تمہیں اُن کا مذاق برداشت
نہیں کرنا پڑے گا، کیونکہ ایسا کبھی ہو گا نہیں کہ تم اپنی
قوم کے لئے ٹھوکر کا باعث ہو۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے‘۔“

اللہ اپنی قوم کو نیا دل اور نیا روح بخشے گا

16 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 17 ”اے آدم زاد،
جب اسرائیلی اپنے ملک میں آباد تھے تو ملک اُن کے
چال چلن اور حرکتوں سے ناپاک ہوا۔ وہ اپنے بُرے

روپے کے باعث میری نظر میں ماہواری میں مبتلا عورت
کی طرح ناپاک تھے۔ 18 اُن کے ہاتھوں لوگ قتل
ہوئے، اُن کی بُت پرستی سے ملک ناپاک ہو گیا۔
جواب میں مَیں نے اُن پر اپنا غضب نازل کیا۔
19 مَیں نے اُنہیں مختلف اقوام و ممالک میں منتشر کر
کے اُن کے چال چلن اور غلط کاموں کی مناسب سزا
دی۔ 20 لیکن جہاں بھی وہ پہنچے وہاں اُن ہی کے سبب
سے میرے مقدّس نام کی بے حرمتی ہوئی۔ کیونکہ جن
سے بھی اُن کی ملاقات ہوئی اُنہوں نے کہا، ’گو یہ رب
کی قوم ہیں تو بھی اِنہیں اُس کے ملک کو چھوڑنا پڑا!‘
21 یہ دیکھ کر کہ جس قوم میں بھی اسرائیلی جا بسے وہاں
اُنہوں نے میرے مقدّس نام کی بے حرمتی کی مَیں اپنے
نام کی فکر کرنے لگا۔ 22 اِس لئے اسرائیلی قوم کو بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جو کچھ مَیں کرنے والا
ہوں وہ مَیں تیری خاطر نہیں کروں گا بلکہ اپنے مقدّس
نام کی خاطر۔ کیونکہ تم نے دیگر اقوام میں منتشر ہو کر
اُس کی بے حرمتی کی ہے۔ 23 مَیں ظاہر کروں گا کہ
میرا عظیم نام کتنا مقدّس ہے۔ تم نے دیگر اقوام کے
درمیان رہ کر اُس کی بے حرمتی کی ہے، لیکن مَیں اُن
کی موجودگی میں تمہاری مدد کر کے اپنا مقدّس کردار
اُن پر ظاہر کروں گا۔ تب وہ جان لیں گی کہ مَیں ہی
رب ہوں۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
24 مَیں تمہیں دیگر اقوام و ممالک سے نکال دوں گا
اور تمہیں جمع کر کے تمہارے اپنے ملک میں واپس لاؤں
گا۔ 25 مَیں تم پر صاف پانی چھڑکوں گا تو تم پاک صاف
ہو جاؤ گے۔ ہاں، مَیں تمہیں تمام ناپاکیوں اور بُتوں سے
پاک صاف کر دوں گا۔
26 تب مَیں تمہیں نیا دل بخش کر تم میں نئی روح
ڈال دوں گا۔ مَیں تمہارا سنگین دل نکال کر تمہیں گوشت
پوست کا نرم دل عطا کروں گا۔ 27 کیونکہ مَیں اپنا ہی روح
تم میں ڈال کر تمہیں اِس قابل بنا دوں گا کہ تم میری
ہدایات کی پیروی اور میرے احکام پر دھیان سے عمل کر
سکو۔ 28 تب تم دوبارہ اُس ملک میں سکونت کرو گے
جو مَیں نے تمہارے باپ دادا کو دیا تھا۔ تم میری قوم
ہو گے، اور مَیں تمہارا خدا ہوں گا۔ 29 مَیں خود تمہیں
تمہاری تمام ناپاکی سے چھڑاؤں گا۔ آئندہ مَیں تمہارے
ملک میں کال پڑنے نہیں دوں گا بلکہ اناج کو اُگنے اور
بڑھنے کا حکم دوں گا۔ 30 مَیں باغوں اور کھیتوں کی
پیداوار بڑھا دوں گا تاکہ آئندہ تمہیں ملک میں کال پڑنے
کے باعث دیگر قوموں کے طعنے سننے نہ پڑیں۔ 31 تب
تمہاری بُری راہیں اور غلط حرکتیں تمہیں یاد آئیں گی، اور
تم اپنے گناہوں اور بُت پرستی کے باعث اپنے آپ سے
گھن کھاؤ گے۔ 32 لیکن یاد رہے کہ مَیں یہ سب کچھ
تمہاری خاطر نہیں کر رہا۔ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے
کہ اے اسرائیلی قوم، شرم کرو! اپنے چال چلن پر شرم
سار ہو!
33 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جس دن مَیں تمہیں
تمہارے تمام گناہوں سے پاک صاف کروں گا اُس
دن مَیں تمہیں دوبارہ تمہارے شہروں میں آباد کروں گا۔
تب کھنڈرات پر نئے گھر بنیں گے۔ 34 گو اِس وقت
ملک میں سے گزرنے والے ہر مسافر کو اُس کی تباہ شدہ
حالت نظر آتی ہے، لیکن اُس وقت ایسا نہیں ہو گا بلکہ
زمین کی کھیتی باڑی کی جائے گی۔ 35 لوگ یہ دیکھ کر کہیں
گے، ”پہلے سب کچھ ویران و سنسان تھا، لیکن اب
ملک باغِ عدن بن گیا ہے! پہلے اُس کے شہر زمین بوس
تھے اور اُن کی جگہ ملبے کے ڈھیر نظر آتے تھے۔ لیکن

اب اُن کی نئے سرے سے قلعہ بندی ہو گئی ہے اور
لوگ اُن میں آباد ہیں۔‘‘ 36 پھر اردگرد کی جتنی قومیں
بچ گئی ہوں گی وہ جان لیں گی کہ مَیں، رب نے نئے
سرے سے وہ کچھ تعمیر کیا ہے جو پہلے ڈھا دیا گیا تھا،
مَیں نے ویران زمین میں دوبارہ پودے لگائے ہیں۔ یہ
میرا، رب کا فرمان ہے، اور مَیں یہ کروں گا بھی۔
37 قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ ایک بار پھر مَیں اسرائیلی
قوم کی التجائیں سن کر باشندوں کی تعداد ریوڑ کی طرح
بڑھا دوں گا۔ 38 جس طرح ماضی میں عید کے دن
یروشلم میں ہر طرف قربانی کی بھیڑ بکریاں نظر آتی تھیں
اُسی طرح ملک کے شہروں میں دوبارہ ہجوم کے ہجوم
نظر آئیں گے۔ تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں‘۔‘‘

ہڈیوں سے بھری وادی کی رویا

37 ایک دن رب کا ہاتھ مجھ پر آ ٹھہرا۔ رب
نے مجھے اپنے روح سے باہر لے جا کر
ایک کھلی وادی کے بیچ میں کھڑا کیا۔ وادی ہڈیوں سے
بھری تھی۔ 2 اُس نے مجھے اُن میں سے گزرنے دیا تو
مَیں نے دیکھا کہ وادی کی زمین پر بے شمار ہڈیاں بکھری
پڑی ہیں۔ یہ ہڈیاں سراسر سوکھی ہوئی تھیں۔
3 رب نے مجھ سے پوچھا، ’’اے آدم زاد، کیا یہ
ہڈیاں دوبارہ زندہ ہو سکتی ہیں؟‘‘ مَیں نے جواب دیا،
’’اے رب قادرِ مطلق، تُو ہی جانتا ہے۔‘‘
4 تب اُس نے فرمایا، ’’نبوّت کر کے ہڈیوں کو
بتا، ’اے سوکھی ہوئی ہڈیو، رب کا کلام سنو! 5 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں تم میں دم ڈالوں گا تو تم
دوبارہ زندہ ہو جاؤ گی۔ 6 مَیں تم پر نسیں اور گوشت چڑھا
کر سب کچھ جِلد سے ڈھانپ دوں گا۔ مَیں تم میں دم
ڈال دوں گا، اور تم زندہ ہو جاؤ گی۔ تب تم جان لو گی
کہ مَیں ہی رب ہوں‘۔‘‘
7 مَیں نے ایسا ہی کیا۔ اور جوں ہی مَیں نبوّت
کرنے لگا تو شور مچ گیا۔ ہڈیاں کھڑکھڑاتے ہوئے ایک
دوسری کے ساتھ جُڑ گئیں، اور ہوتے ہوتے پورے
ڈھانچے بن گئے۔ 8 میرے دیکھتے دیکھتے نسیں اور گوشت
ڈھانچوں پر چڑھ گیا اور سب کچھ جِلد سے ڈھانپا گیا۔
لیکن اب تک جسموں میں دم نہیں تھا۔
9 پھر رب نے فرمایا، ’’اے آدم زاد، نبوّت کر کے
دم سے مخاطب ہو جا، ’اے دم، رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے کہ چاروں طرف سے آ کر مقتولوں پر پھونک مار تاکہ
دوبارہ زندہ ہو جائیں‘۔‘‘
10 مَیں نے ایسا ہی کیا تو مقتولوں میں دم آ گیا، اور
وہ زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے۔ ایک نہایت
بڑی فوج وجود میں آ گئی تھی!
11 تب رب نے فرمایا، ’’اے آدم زاد، یہ ہڈیاں
اسرائیلی قوم کے تمام افراد ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ’ہماری
ہڈیاں سوکھ گئی ہیں، ہماری اُمید جاتی رہی ہے۔ ہم ختم ہی
ہو گئے ہیں!‘ 12 چنانچہ نبوّت کر کے اُنہیں بتا،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے میری قوم،
مَیں تمہاری قبروں کو کھول دوں گا اور تمہیں اُن میں سے
نکال کر ملکِ اسرائیل میں واپس لاؤں گا۔ 13 اے میری
قوم، جب مَیں تمہاری قبروں کو کھول دوں گا اور تمہیں
اُن میں سے نکال لاؤں گا تب تم جان لو گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔ 14 مَیں اپنا روح تم میں ڈال دوں گا تو تم
زندہ ہو جاؤ گے۔ پھر مَیں تمہیں تمہارے اپنے ملک میں
بسا دوں گا۔ تب تم جان لو گے کہ یہ میرا، رب کا فرمان

ہے اور مَیں یہ کروں گا بھی‘۔“

یہوداہ اور اسرائیل متحد ہو جائیں گے

15 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 16 ”اے آدم زاد،
لکڑی کا ٹکڑا لے کر اُس پر لکھ دے، ’جنوبی قبیلہ یہوداہ
اور جتنے اسرائیلی قبیلے اُس کے ساتھ متحد ہیں۔‘ پھر
لکڑی کا ایک اَور ٹکڑا لے کر اُس پر لکھ دے، ’شمالی
قبیلہ یوسف یعنی افرائیم اور جتنے اسرائیلی قبیلے اُس کے
ساتھ متحد ہیں۔‘ 17 اب لکڑی کے دونوں ٹکڑے ایک
دوسرے کے ساتھ یوں جوڑ دے کہ تیرے ہاتھ میں
ایک ہو جائیں۔

18 تیرے ہم وطن تجھ سے پوچھیں گے، ’کیا آپ
ہمیں اِس کا مطلب نہیں بتائیں گے؟‘ 19 تب اُنہیں
بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں یوسف یعنی لکڑی
کے مالک افرائیم اور اُس کے ساتھ متحد اسرائیلی قبیلوں کو
لے کر یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ جوڑ دوں گا۔ میرے
ہاتھ میں وہ لکڑی کا ایک ہی ٹکڑا بن جائیں گے۔‘

20 اپنے ہم وطنوں کی موجودگی میں لکڑی کے مذکورہ
ٹکڑے ہاتھ میں تھامے رکھ 21 اور ساتھ ساتھ اُنہیں
بتا، ’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں اسرائیلیوں کو اُن
قوموں میں سے نکال لاؤں گا جہاں وہ جا بسے ہیں۔
مَیں اُنہیں جمع کر کے اُن کے اپنے ملک میں واپس
لاؤں گا۔ 22 وہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر مَیں اُنہیں متحد
کر کے ایک ہی قوم بنا دوں گا۔ اُن پر ایک ہی بادشاہ
حکومت کرے گا۔ آئندہ وہ نہ کبھی دو قوموں میں تقسیم
ہو جائیں گے، نہ دو سلطنتوں میں۔ 23 آئندہ وہ اپنے
آپ کو نہ اپنے بُتوں یا باقی مکروہ چیزوں سے ناپاک کریں
گے، نہ اُن گناہوں سے جو اب تک کرتے آئے ہیں۔
مَیں اُنہیں اُن تمام مقاموں سے نکال کر چھڑاؤں گا جن
میں اُنہوں نے گناہ کیا ہے۔ مَیں اُنہیں پاک صاف
کروں گا۔ یوں وہ میری قوم ہوں گے اور مَیں اُن کا
خدا ہوں گا۔ 24 میرا خادم داؤد اُن کا بادشاہ ہو گا، اُن کا
ایک ہی گلہ بان ہو گا۔ تب وہ میری ہدایات کے مطابق
زندگی گزاریں گے اور دھیان سے میرے احکام پر عمل
کریں گے۔

25 جو ملک مَیں نے اپنے خادم یعقوب کو دیا تھا
اور جس میں تمہارے باپ دادا رہتے تھے اُس میں
اسرائیلی دوبارہ بسیں گے۔ ہاں، وہ اور اُن کی اولاد ہمیشہ
تک اُس میں آباد رہیں گے، اور میرا خادم داؤد ابد تک
اُن پر حکومت کرے گا۔ 26 تب مَیں اُن کے ساتھ
سلامتی کا عہد باندھوں گا، ایک ایسا عہد جو ہمیشہ تک
قائم رہے گا۔ مَیں اُنہیں قائم کر کے اُن کی تعداد بڑھاتا
جاؤں گا، اور میرا مقدِس ابد تک اُن کے درمیان رہے
گا۔ 27 وہ میری سکونت گاہ کے سائے میں بسیں گے۔
مَیں اُن کا خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں گے۔
28 جب میرا مقدِس ابد تک اُن کے درمیان ہو گا تو دیگر
اقوام جان لیں گی کہ مَیں ہی رب ہوں، کہ اسرائیل کو
مقدّس کرنے والا مَیں ہی ہوں‘۔“

اسرائیل کا دشمن جوج

38 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 2 ”اے آدم
زاد، ملکِ ماجوج کے حکمران جوج کی
طرف رُخ کر جو مسک اور تُوبل کا اعلیٰ رئیس ہے۔ اُس
کے خلاف نبوّت کر کے 3 کہہ،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے مسک اور تُوبل
کے اعلیٰ رئیس جوج، اب مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا۔

4 مَیں تیرے منہ کو پھیر دوں گا، تیرے منہ میں کانٹے
ڈال کر تجھے پوری فوج سمیت نکال دوں گا۔ شاندار
وردیوں سے آراستہ تیرے تمام گھڑسوار اور فوجی اپنے
گھوڑوں سمیت نکل آئیں گے، گو تیری بڑی فوج کے مرد
چھوٹی اور بڑی ڈھالیں اُٹھائے پھریں گے، اور ہر ایک
تلوار سے لیس ہو گا۔ 5 فارس، ایتھوپیا اور لبیا کے مرد بھی
فوج میں شامل ہوں گے۔ ہر ایک بڑی ڈھال اور خود
سے مسلح ہو گا۔ 6 جُمر اور شمال کے دُور دراز علاقے بیت
تُجرمہ کے تمام دستے بھی ساتھ ہوں گے۔ غرض اُس
وقت بہت سی قومیں تیرے ساتھ نکلیں گی۔ 7 چنانچہ
مستعد ہو جا! جتنے لشکر تیرے اردگرد جمع ہو گئے ہیں
اُن کے ساتھ مل کر خوب تیاریاں کر! اُن کے لئے پہرا
داری کر۔

8 متعدد دنوں کے بعد تجھے ملکِ اسرائیل پر حملہ
کرنے کے لئے بُلایا جائے گا جسے ابھی جنگ سے چھٹکارا
ملا ہو گا اور جس کے جلاوطن دیگر بہت سی قوموں میں
سے واپس آ گئے ہوں گے۔ گو اسرائیل کا پہاڑی علاقہ
بڑی دیر سے برباد ہوا ہو گا، لیکن اُس وقت اُس کے
باشندے جلاوطنی سے واپس آ کر امن و امان سے اُس
میں بسیں گے۔

9 تب تُو طوفان کی طرح آگے بڑھے گا، تیرے دستے
بادل کی طرح پورے ملک پر چھا جائیں گے۔ تیرے
ساتھ بہت سی قومیں ہوں گی۔ 10 رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ اُس وقت تیرے ذہن میں بُرے خیالات
اُبھر آئیں گے اور تُو شریر منصوبے باندھے گا۔ 11 تُو
کہے گا، ”یہ ملک کھلا ہے، اور اُس کے باشندے آرام
اور سکون کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ آؤ، مَیں اُن پر حملہ
کروں، کیونکہ وہ اپنی حفاظت نہیں کر سکتے۔ نہ اُن کی
چاردیواری ہے، نہ دروازہ یا کنڈا۔ 12 مَیں اسرائیلیوں کو
لُوٹ لوں گا۔ جو شہر پہلے کھنڈرات تھے لیکن اب نئے
سرے سے آباد ہوئے ہیں اُن پر مَیں ٹوٹ پڑوں گا۔ جو
جلاوطن دیگر اقوام سے واپس آ گئے ہیں اُن کی دولت
مَیں چھین لوں گا۔ کیونکہ اُنہیں کافی مال مویشی حاصل
ہوئے ہیں، اور اب وہ دنیا کے مرکز میں آ بسے ہیں۔“
13 سبا، ددان اور ترسیس کے تاجر اور بزرگ پوچھیں گے
کہ کیا تُو نے واقعی اپنے فوجیوں کو لُوٹ مار کے لئے
اکٹھا کر لیا ہے؟ کیا تُو واقعی سونا چاندی، مال مویشی اور باقی
بہت سی دولت چھیننا چاہتا ہے؟‘

14 اے آدم زاد، نبوّت کر کے جوج کو بتا، ’رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُس وقت تجھے پتا چلے گا کہ
میری قوم اسرائیل سکون سے زندگی گزار رہی ہے، 15 اور
تُو دُور دراز شمال کے اپنے ملک سے نکلے گا۔ تیری وسیع
اور طاقت ور فوج میں متعدد قومیں شامل ہوں گی، اور
سب گھوڑوں پر سوار 16 میری قوم اسرائیل پر دھاوا بول
دیں گے۔ وہ اُس پر بادل کی طرح چھا جائیں گے۔ اے
جوج، اُن آخری دنوں میں مَیں خود تجھے اپنے ملک پر حملہ
کرنے دوں گا تاکہ دیگر اقوام مجھے جان لیں۔ کیونکہ جو
کچھ مَیں اُن کے دیکھتے دیکھتے تیرے ساتھ کروں گا اُس
سے میرا مقدّس کردار اُن پر ظاہر ہو جائے گا۔ 17 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ تُو وہی ہے جس کا ذکر مَیں نے
ماضی میں کیا تھا۔ کیونکہ ماضی میں میرے خادم یعنی
اسرائیل کے نبی کافی سالوں سے پیش گوئی کرتے رہے
کہ مَیں تجھے اسرائیل کے خلاف بھیجوں گا۔

اللہ خود جوج کو تباہ کرے گا

18 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ جس دن جوج

ملکِ اسرائیل پر حملہ کرے گا اُس دن مَیں آگ بگولا ہو
جاؤں گا۔ 19 مَیں فرماتا ہوں کہ اُس دن میری غیرت
اور شدید قہر یوں بھڑک اُٹھے گا کہ یقیناً ملکِ اسرائیل
میں زبردست زلزلہ آئے گا۔ 20 سب میرے سامنے
تھرتھرا اُٹھیں گے، خواہ مچھلیاں ہوں یا پرندے، خواہ
زمین پر چلنے اور رینگنے والے جانور ہوں یا انسان۔ پہاڑ
اُن کی گزرگاہوں سمیت خاک میں ملائے جائیں گے،
اور ہر دیوار گر جائے گی۔

21 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں اپنے تمام
پہاڑی علاقے میں جوج کے خلاف تلوار بھیجوں گا۔
تب سب آپس میں لڑنے لگیں گے۔ 22 مَیں اُن میں
مہلک بیماریاں اور قتل و غارت پھیلا کر اُن کی عدالت
کروں گا۔ ساتھ ساتھ مَیں موسلا دھار بارش، اولے،
آگ اور گندھک جوج اور اُس کی بین الاقوامی فوج پر برسا
دوں گا۔ 23 یوں مَیں اپنا عظیم اور مقدّس کردار متعدد
قوموں پر ظاہر کروں گا، اُن کے دیکھتے دیکھتے اپنے
آپ کا اظہار کروں گا۔ تب وہ جان لیں گی کہ مَیں ہی
رب ہوں۔‘

39 اے آدم زاد، جوج کے خلاف نبوّت کر
کے کہہ،
’رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے مسک اور تُوبل
کے اعلیٰ رئیس جوج، اب مَیں تجھ سے نپٹ لوں گا۔
2 مَیں تیرا منہ پھیر دوں گا اور تجھے شمال کے دُور دراز
علاقے سے گھسیٹ کر اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤں
گا۔ 3 وہاں مَیں تیرے بائیں ہاتھ سے کمان ہٹاؤں گا
اور تیرے دائیں ہاتھ سے تیر گرا دوں گا۔ 4 اسرائیل
کے پہاڑوں پر ہی تُو اپنے تمام بین الاقوامی فوجیوں کے
ساتھ ہلاک ہو جائے گا۔ مَیں تجھے ہر قسم کے شکاری
پرندوں اور درندوں کو کھلا دوں گا۔ 5 کیونکہ تیری لاش
کھلے میدان میں گر کر پڑی رہے گی۔ یہ میرا، رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

6 مَیں ماجوج پر اور اپنے آپ کو محفوظ سمجھنے والے
ساحلی علاقوں پر آگ بھیجوں گا۔ تب وہ جان لیں
7 اپنی قوم اسرائیل کے درمیان ہی مَیں اپنا مقدّس
نام ظاہر کروں گا۔ آئندہ مَیں اپنے مقدّس نام
کی بےحرمتی برداشت نہیں کروں گا۔ تب اقوام
جان لیں گی کہ مَیں رب اور اسرائیل کا قدوس
ہوں۔ 8 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یہ سب کچھ
ہونے والا ہے، یہ ضرور پیش آئے گا! وہی دن ہے جس
کا ذکر مَیں کر چکا ہوں۔

جوج اور اُس کی فوج کی تدفین

9 پھر اسرائیلی شہروں کے باشندے میدانِ جنگ میں
جا کر دشمن کے اسلحہ کو ایندھن کے لئے جمع کریں گے۔
اِتنی چھوٹی اور بڑی ڈھالیں، کمان، تیر، لاٹھیاں اور نیزے
اکٹھے ہو جائیں گے کہ سات سال تک کسی اَور ایندھن کی
ضرورت نہیں ہو گی۔ 10 اسرائیلیوں کو کھلے میدان میں
لکڑی چننے یا جنگل میں درخت کاٹنے کی ضرورت نہیں ہو
گی، کیونکہ وہ یہ ہتھیار ایندھن کے طور پر استعمال کریں
گے۔ اب وہ اُنہیں لُوٹیں گے جنہوں نے اُنہیں لُوٹ
لیا تھا، وہ اُن سے مال مویشی چھین لیں گے جنہوں نے
اُن سے سب کچھ چھین لیا تھا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔

11 اُس دن مَیں اسرائیل میں جوج کے لئے قبرستان

مقرر کروں گا۔ یہ قبرستان وادیٔ عباریم[a] میں ہو گا جو بحیرۂ
مُردار کے مشرق میں ہے۔ جوج کے ساتھ اُس کی تمام
فوج بھی دفن ہو گی، اِس لئے مسافر آئندہ اُس میں سے
نہیں گزر سکیں گے۔ تب وہ جگہ وادیٔ ہمون جوج[b] بھی
کہلائے گی۔ 12 جب اسرائیلی تمام لاشیں دفنا کر ملک کو
پاک صاف کریں گے تو سات مہینے لگیں گے۔ 13 تمام
اُمّت اِس کام میں مصروف رہے گی۔ رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ جس دن مَیں دنیا پر اپنا جلال ظاہر کروں گا
اُس دن یہ اُن کے لئے شہرت کا باعث ہو گا۔
14 سات مہینوں کے بعد کچھ آدمیوں کو الگ کر کے
کہا جائے گا کہ پورے ملک میں سے گزر کر معلوم کریں
کہ ابھی کہاں کہاں لاشیں پڑی ہیں۔ کیونکہ لازم ہے
کہ سب دفن ہو جائیں تاکہ ملک دوبارہ پاک صاف ہو
جائے۔ 15 جہاں کہیں کوئی لاش نظر آئے اُس جگہ کی وہ
نشان دہی کریں گے تاکہ دفنانے والے اُسے وادیٔ ہمون
جوج میں لے جا کر دفن کریں۔ 16 یوں ملک کو پاک
صاف کیا جائے گا۔ اُس وقت سے اسرائیل کے ایک شہر
کا نام ہمونہ[c] کہلائے گا۔'
17 اے آدم زاد، رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ ہر
قسم کے پرندے اور درندے بُلا کر کہہ، 'آؤ، اِدھر
جمع ہو جاؤ! چاروں طرف سے آ کر اسرائیل کے پہاڑی
علاقے میں جمع ہو جاؤ! کیونکہ یہاں مَیں تمہارے
لئے قربانی کی زبردست ضیافت تیار کر رہا ہوں۔ یہاں
تمہیں گوشت کھانے اور خون پینے کا سنہرا موقع ملے گا۔
18 تم سورماؤں کا گوشت کھاؤ گے اور دنیا کے حکمرانوں کا
خون پیو گے۔ سب بسن کے موٹے تازے مینڈھوں،
بھیڑ کے بچوں، بکروں اور بَیلوں جیسے مزے دار ہوں
گے۔ 19 کیونکہ جو قربانی مَیں تمہارے لئے تیار کر رہا
ہوں اُس کی چربی تم جی بھر کر کھاؤ گے، اُس کا خون پی
پی کر مست ہو جاؤ گے۔ 20 رب فرماتا ہے کہ تم میری
میز پر بیٹھ کر گھوڑوں اور گھڑسواروں، سورماؤں اور ہر قسم
کے فوجیوں سے سیر ہو جاؤ گے۔'

رب اپنی قوم واپس لائے گا

21 یوں مَیں دیگر اقوام پر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔
کیونکہ جب مَیں جوج اور اُس کی فوج کی عدالت کر کے
اُن سے نپٹ لوں گا تو تمام اقوام اِس کی گواہ ہوں گی۔
22 تب اسرائیلی قوم ہمیشہ کے لئے جان لے گی کہ
مَیں رب اُس کا خدا ہوں۔ 23 اور دیگر اقوام جان لیں گی
کہ اسرائیلی اپنے گناہوں کے سبب سے جلاوطن ہوئے۔
وہ جان لیں گی کہ چونکہ اسرائیلی مجھ سے بےوفا ہوئے،
اِسی لئے مَیں نے اپنا منہ اُن سے چھپا کر اُنہیں اُن کے
دشمنوں کے حوالے کر دیا، اِسی لئے وہ سب تلوار کی زد
میں آ کر ہلاک ہوئے۔ 24 کیونکہ مَیں نے اُنہیں اُن کی
ناپاکی اور جرائم کا مناسب بدلہ دے کر اپنا چہرہ اُن سے
چھپا لیا تھا۔
25 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اب مَیں
یعقوب کی اولاد کو بحال کر کے تمام اسرائیلی قوم پر ترس
کھاؤں گا۔ اب مَیں بڑی غیرت سے اپنے مقدّس نام
کا دفاع کروں گا۔ 26 جب اسرائیلی سکون سے اور
خوف کھائے بغیر اپنے ملک میں رہیں گے تو وہ اپنی
رُسوائی اور میرے ساتھ بےوفائی کا اعتراف کریں گے۔

[a] یا گزرنے والوں کی وادی۔
[b] جوج کے فوجی ہجوم کی وادی۔
[c] ہجوم یعنی جوج کے۔

27 مَیں اُنہیں دیگر اقوام اور اُن کے دشمنوں کے ممالک
میں سے جمع کر کے اُنہیں واپس لاؤں گا اور یوں
اُن کے ذریعے اپنا مقدّس کردار متعدد اقوام پر ظاہر
کروں گا۔ 28 تب وہ جان لیں گے کہ مَیں ہی رب
ہوں۔ کیونکہ اُنہیں اقوام میں جلاوطن کرنے کے بعد
مَیں اُنہیں اُن کے اپنے ہی ملک میں دوبارہ جمع کروں
گا۔ ایک بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا۔ 29 رب قادرِ
مطلق فرماتا ہے کہ آئندہ مَیں اپنا چہرہ اُن سے نہیں
چھپاؤں گا۔ کیونکہ مَیں اپنا روح اسرائیلی قوم پر اُنڈیل
دوں گا۔“

رب کے نئے گھر کی رویا

40 ہماری جلاوطنی کے 25ویں سال میں رب
کا ہاتھ مجھ پر آ ٹھہرا اور وہ مجھے یروشلم لے
گیا۔ مہینے کا دسواں دن[a] تھا۔ اُس وقت یروشلم کو دشمن
کے قبضے میں آئے 14 سال ہو گئے تھے۔ 2 الٰہی رویاؤں
میں اللہ نے مجھے ملکِ اسرائیل کے ایک نہایت بلند
پہاڑ پر پہنچایا۔ پہاڑ کے جنوب میں مجھے ایک شہر سا نظر
آیا۔ 3 اللہ مجھے شہر کے قریب لے گیا تو مَیں نے شہر
کے دروازے میں کھڑے ایک آدمی کو دیکھا جو پیتل کا
بنا ہوا لگ رہا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں کتان کی رسّی اور
فیتہ تھا۔ 4 اُس نے مجھ سے کہا، ”اے آدم زاد، دھیان
سے دیکھ، غور سے سن! جو کچھ بھی مَیں تجھے دکھاؤں گا،
اُس پر توجہ دے۔ کیونکہ تجھے اِسی لئے یہاں لایا گیا ہے
کہ مَیں تجھے یہ دکھاؤں۔ جو کچھ بھی تُو دیکھے اُسے اسرائیلی
قوم کو سنا دے!“

رب کے گھر کے بیرونی صحن کا مشرقی دروازہ

5 مَیں نے دیکھا کہ رب کے گھر کا صحن چاردیواری
سے گھرا ہوا ہے۔ جو فیتہ میرے راہنما کے ہاتھ میں تھا
اُس کی لمبائی ساڑھے 10 فٹ تھی۔ اِس کے ذریعے
اُس نے چاردیواری کو ناپ لیا۔ دیوار کی موٹائی اور اونچائی
دونوں ساڑھے دس دس فٹ تھی۔
6 پھر میرا راہنما مشرقی دروازے کے پاس پہنچانے
والی سیڑھی پر چڑھ کر دروازے کی دہلیز پر رُک گیا۔ جب
اُس نے اُس کی پیمائش کی تو اُس کی گہرائی ساڑھے 10
فٹ نکلی۔
7 جب وہ دروازے میں کھڑا ہوا تو دائیں اور بائیں
طرف پہرے داروں کے تین تین کمرے نظر آئے۔ ہر
کمرے کی لمبائی اور چوڑائی ساڑھے دس دس فٹ تھی۔
کمروں کے درمیان کی دیوار پونے نو فٹ موٹی تھی۔ اِن
کمروں کے بعد ایک اَور دہلیز تھی جو ساڑھے 10 فٹ
گہری تھی۔ اُس پر سے گزر کر ہم دروازے سے ملحق ایک
برآمدے میں آئے جس کا رُخ رب کے گھر کی طرف
تھا۔ 8 میرے راہنما نے برآمدے کی پیمائش کی 9 تو پتا
چلا کہ اُس کی لمبائی 14 فٹ ہے۔ دروازے کے ستون
نما بازو ساڑھے تین تین فٹ موٹے تھے۔ برآمدے کا
رُخ رب کے گھر کی طرف تھا۔ 10 پہرے داروں کے
مذکورہ کمرے سب ایک جیسے بڑے تھے، اور اُن کے
درمیان والی دیواریں سب ایک جیسی موٹی تھیں۔
11 اِس کے بعد اُس نے دروازے کی گزرگاہ کی
چوڑائی ناپی۔ یہ مل ملا کر پونے 23 فٹ تھی، البتہ جب
کواڑ کھلے تھے تو اُن کے درمیان کا فاصلہ ساڑھے 17
فٹ تھا۔ 12 پہرے داروں کے ہر کمرے کے سامنے

---

[a] 28 اپریل۔

ایک چھوٹی سی دیوار تھی جس کی اونچائی 21 انچ تھی جبکہ
ہر کمرے کی لمبائی اور اونچائی ساڑھے دس دس فٹ تھی۔
13 پھر میرے راہنما نے وہ فاصلہ ناپا جو اِن کمروں میں
سے ایک کی پچھلی دیوار سے لے کر اُس کے مقابل کے
کمرے کی پچھلی دیوار تک تھا۔ معلوم ہوا کہ پونے 44
فٹ ہے۔
14 صحن میں دروازے سے ملحق وہ برآمدہ تھا جس
کا رُخ رب کے گھر کی طرف تھا۔ اُس کی چوڑائی 33
فٹ تھی۔[a] 15 جو باہر سے دروازے میں داخل ہوتا تھا
وہ ساڑھے 87 فٹ کے بعد ہی صحن میں پہنچتا تھا۔
16 پہرے داروں کے تمام کمروں میں چھوٹی کھڑکیاں
تھیں۔ کچھ بیرونی دیوار میں تھیں، کچھ کمروں کے درمیان
کی دیواروں میں۔ دروازے کے ستون نما بازوؤں میں
کھجور کے درخت منقّش تھے۔

رب کے گھر کا بیرونی صحن

17 پھر میرا راہنما دروازے میں سے گزر کر مجھے
رب کے گھر کے بیرونی صحن میں لایا۔ چاردیواری کے
ساتھ ساتھ 30 کمرے بنائے گئے تھے جن کے سامنے
پتھر کا فرش تھا۔ 18 یہ فرش چاردیواری کے ساتھ ساتھ
تھا۔ جہاں دروازوں کی گزرگاہیں تھیں وہاں فرش اُن کی
دیواروں سے لگتا تھا۔ جتنا لمبا اِن گزرگاہوں کا وہ حصہ
تھا جو صحن میں تھا اُتنا ہی چوڑا فرش بھی تھا۔ یہ فرش
اندرونی صحن کی نسبت نیچا تھا۔
19 بیرونی اور اندرونی صحنوں کے درمیان بھی دروازہ
تھا۔ یہ بیرونی دروازے کے مقابل تھا۔ جب میرے
راہنما نے دونوں دروازوں کا درمیانی فاصلہ ناپا تو معلوم
ہوا کہ 175 فٹ ہے۔

بیرونی صحن کا شمالی دروازہ

20 اِس کے بعد اُس نے چاردیواری کے شمالی
دروازے کی پیمائش کی۔
21 اِس دروازے میں بھی دائیں اور بائیں طرف
تین تین کمرے تھے جو مشرقی دروازے کے کمروں جتنے
بڑے تھے۔ اُس میں سے گزر کر ہم وہاں بھی دروازے
سے ملحق برآمدے میں آئے جس کا رُخ رب کے گھر
کی طرف تھا۔ اُس کی اور اُس کے ستون نما بازوؤں
کی لمبائی اور چوڑائی اُتنی ہی تھی جتنی مشرقی دروازے
کے برآمدے اور اُس کے ستون نما بازوؤں کی تھی۔
گزرگاہ کی پوری لمبائی ساڑھے 87 فٹ تھی۔ جب
میرے راہنما نے وہ فاصلہ ناپا جو پہرے داروں کے
کمروں میں سے ایک کی پچھلی دیوار سے لے کر اُس کے
مقابل کے کمرے کی پچھلی دیوار تک تھا تو معلوم ہوا
کہ پونے 44 فٹ ہے۔ 22 دروازے سے ملحق برآمدہ،
کھڑکیاں اور کندہ کئے گئے کھجور کے درخت اُسی طرح
بنائے گئے تھے جس طرح مشرقی دروازے میں۔ باہر
ایک سیڑھی دروازے تک پہنچاتی تھی جس کے سات
قدمچے تھے۔ مشرقی دروازے کی طرح شمالی دروازے
کے اندرونی سرے کے ساتھ ایک برآمدہ ملحق تھا جس
سے ہو کر انسان صحن میں پہنچتا تھا۔
23 مشرقی دروازے کی طرح اِس دروازے کے
مقابل بھی اندرونی صحن میں پہنچانے والا دروازہ تھا۔
دونوں دروازوں کا درمیانی فاصلہ 175 فٹ تھا۔

[a] عبرانی متن میں اِس آیت کا مطلب غیرواضح ہے۔

بیرونی صحن کا جنوبی دروازہ

24 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے باہر لے گیا۔ چلتے
چلتے ہم جنوبی چاردیواری کے پاس پہنچے۔ وہاں بھی دروازہ
نظر آیا۔ اُس میں سے گزر کر ہم وہاں بھی دروازے
سے ملحق برآمدے میں آئے جس کا رُخ رب کے
گھر کی طرف تھا۔ یہ برآمدہ دروازے کے ستون نما
بازوؤں سمیت دیگر دروازوں کے برآمدے جتنا بڑا تھا۔
25 دروازے اور برآمدے کی کھڑکیاں بھی دیگر کھڑکیوں
کی مانند تھیں۔ گزرگاہ کی پوری لمبائی ساڑھے 87
فٹ تھی۔ جب اُس نے وہ فاصلہ ناپا جو پہرے داروں
کے کمروں میں سے ایک کی پچھلی دیوار سے لے کر اُس
کے مقابل کے کمرے کی پچھلی دیوار تک تھا تو معلوم ہوا
کہ پونے 44 فٹ ہے۔ 26 باہر ایک سیڑھی دروازے
تک پہنچاتی تھی جس کے سات قدمچے تھے۔ دیگر
دروازوں کی طرح جنوبی دروازے کے اندرونی سرے
کے ساتھ برآمدہ ملحق تھا جس سے ہو کر انسان صحن میں
پہنچتا تھا۔ برآمدے کے دونوں ستون نما بازوؤں پر کھجور
کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔
27 اِس دروازے کے مقابل بھی اندرونی صحن میں
پہنچانے والا دروازہ تھا۔ دونوں دروازوں کا درمیانی فاصلہ
175 فٹ تھا۔

اندرونی صحن کا جنوبی دروازہ

28 پھر میرا راہنما جنوبی دروازے میں سے گزر کر
مجھے اندرونی صحن میں لایا۔ جب اُس نے وہاں کا دروازہ
ناپا تو معلوم ہوا کہ وہ بیرونی دروازوں کی مانند ہے۔
30-29 پہرے داروں کے کمرے، برآمدہ اور اُس کے
ستون نما بازو سب پیمائش کے حساب سے دیگر دروازوں
کی مانند تھے۔ اِس دروازے اور اِس کے ساتھ ملحق
برآمدے میں بھی کھڑکیاں تھیں۔ گزرگاہ کی پوری لمبائی
ساڑھے 87 فٹ تھی۔ جب میرے راہنما نے وہ فاصلہ
ناپا جو پہرے داروں کے کمرے میں سے ایک کی پچھلی
دیوار سے لے کر اُس کے مقابل کے کمرے کی پچھلی
دیوار تک تھا تو معلوم ہوا کہ پونے 44 فٹ ہے۔
31 لیکن اُس کے برآمدے کا رُخ بیرونی صحن کی طرف
تھا۔ اُس میں پہنچنے کے لئے ایک سیڑھی بنائی گئی تھی
جس کے آٹھ قدمچے تھے۔ دروازے کے ستون نما
بازوؤں پر کھجور کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔

اندرونی صحن کا مشرقی دروازہ

32 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے مشرقی دروازے سے
ہو کر اندرونی صحن میں لایا۔ جب اُس نے یہ دروازہ
ناپا تو معلوم ہوا کہ یہ بھی دیگر دروازوں جتنا بڑا ہے۔
33 پہرے داروں کے کمرے، دروازے کے ستون نما
بازو اور برآمدہ پیمائش کے حساب سے دیگر دروازوں
کی مانند تھے۔ یہاں بھی دروازے اور برآمدے میں
کھڑکیاں لگی تھیں۔ گزرگاہ کی لمبائی ساڑھے 87 فٹ
اور چوڑائی پونے 44 فٹ تھی۔ 34 اِس دروازے کے
برآمدے کا رُخ بھی بیرونی صحن کی طرف تھا۔ دروازے
کے ستون نما بازوؤں پر کھجور کے درخت کندہ کئے گئے
تھے۔ برآمدے میں پہنچنے کے لئے ایک سیڑھی بنائی
گئی تھی جس کے آٹھ قدمچے تھے۔

اندرونی صحن کا شمالی دروازہ

35 پھر میرا راہنما مجھے شمالی دروازے کے پاس لایا۔
اُس کی پیمائش کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ بھی دیگر دروازوں

جتنا بڑا ہے۔ 36 پہرے داروں کے کمرے، ستون نما بازو، برآمدہ اور دیواروں میں کھڑکیاں بھی دوسرے دروازوں کی مانند تھیں۔ گزرگاہ کی لمبائی ساڑھے 87 فٹ اور چوڑائی پونے 44 فٹ تھی۔ 37 اُس کے برآمدے کا رُخ بھی بیرونی صحن کی طرف تھا۔ دروازے کے ستون نما بازوؤں پر کھجور کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔ اُس میں پہنچنے کے لئے ایک سیڑھی بنائی گئی تھی جس کے آٹھ قدمچے تھے۔

اندرونی شمالی دروازے کے پاس ذبح کا بندوبست

38 اندرونی شمالی دروازے کے برآمدے میں دروازہ تھا جس میں سے گزر کر انسان اُس کمرے میں داخل ہوتا تھا جہاں اُن ذبح کئے ہوئے جانوروں کو دھویا جاتا تھا جنہیں بھسم کرنا ہوتا تھا۔ 39 برآمدے میں چار میزیں تھیں، کمرے کے دونوں طرف دو دو میزیں۔ اِن میزوں پر اُن جانوروں کو ذبح کیا جاتا تھا جو بھسم ہونے والی قربانیوں، گناہ کی قربانیوں اور قصور کی قربانیوں کے لئے مخصوص تھے۔ 40 اِس برآمدے سے باہر مزید چار ایسی میزیں تھیں، دو ایک طرف اور دو دوسری طرف۔ 41 مل ملا کر آٹھ میزیں تھیں جن پر قربانیوں کے جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ چار برآمدے کے اندر اور چار اُس سے باہر کے صحن میں تھیں۔

42 برآمدے کی چار میزیں تراشے ہوئے پتھر سے بنائی گئی تھیں۔ ہر ایک کی لمبائی اور چوڑائی ساڑھے 31 انچ اور اونچائی 21 انچ تھی۔ اُن پر وہ تمام آلات پڑے تھے جو جانوروں کو بھسم ہونے والی قربانی اور باقی قربانیوں کے لئے تیار کرنے کے لئے درکار تھے۔ 43 جانوروں کا گوشت اِن میزوں پر رکھا جاتا تھا۔ اردگرد کی دیواروں میں تین تین انچ لمبی ہکیں لگی تھیں۔

44 پھر ہم اندرونی صحن میں داخل ہوئے۔ وہاں شمالی دروازے کے ساتھ ایک کمرا ملحق تھا جو اندرونی صحن کی طرف کھلا تھا اور جس کا رُخ جنوب کی طرف تھا۔ جنوبی دروازے کے ساتھ بھی ایسا کمرا تھا۔ اُس کا رُخ شمال کی طرف تھا۔ 45 میرے راہنما نے مجھ سے کہا، ”جس کمرے کا رُخ جنوب کی طرف ہے وہ اُن اماموں کے لئے ہے جو رب کے گھر کی دیکھ بھال کرتے ہیں، 46 جبکہ جس کمرے کا رُخ شمال کی طرف ہے وہ اُن اماموں کے لئے ہے جو قربان گاہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ تمام امام صدوق کی اولاد ہیں۔ لاوی کے قبیلے میں سے صرف اُن ہی کو رب کے حضور آ کر اُس کی خدمت کرنے کی اجازت ہے۔“

اندرونی صحن اور رب کا گھر

47 میرے راہنما نے اندرونی صحن کی پیمائش کی۔ اُس کی لمبائی اور چوڑائی پونے دو دو سو فٹ تھی۔ قربان گاہ اِس صحن میں رب کے گھر کے سامنے ہی تھی۔ 48 پھر اُس نے مجھے رب کے گھر کے برآمدے میں لے جا کر دروازے کے ستون نما بازوؤں کی پیمائش کی۔ معلوم ہوا کہ یہ پونے 9 فٹ موٹے ہیں۔ دروازے کی چوڑائی ساڑھے 24 فٹ تھی جبکہ دائیں بائیں کی دیواروں کی لمبائی سوا پانچ پانچ فٹ تھی۔ 49 چنانچہ برآمدے کی پوری چوڑائی 35 اور لمبائی 21 فٹ تھی۔ اُس میں داخل ہونے کے لئے دس قدمچوں والی سیڑھی بنائی گئی تھی۔ دروازے کے دونوں ستون نما بازوؤں کے ساتھ ساتھ ایک ایک ستون کھڑا کیا گیا تھا۔

41 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے رب کے
گھر کے پہلے کمرے یعنی 'مقدّس کمرا' میں
لے گیا۔ اُس نے دروازے کے ستون نما بازو ناپے
تو معلوم ہوا کہ ساڑھے دس دس فٹ موٹے ہیں۔
2 دروازے کی چوڑائی ساڑھے 17 فٹ تھی، اور دائیں
بائیں کی دیواریں پونے نو نو فٹ لمبی تھیں۔ کمرے کی
پوری لمبائی 70 فٹ اور چوڑائی 35 فٹ تھی۔
3 پھر وہ آگے بڑھ کر سب سے اندرونی کمرے میں
داخل ہوا۔ اُس نے دروازے کے ستون نما بازوؤں
کی پیمائش کی تو معلوم ہوا کہ ساڑھے تین تین فٹ
موٹے ہیں۔ دروازے کی چوڑائی ساڑھے 10 فٹ تھی،
اور دائیں بائیں کی دیواریں سوا بارہ بارہ فٹ لمبی تھیں۔
4 اندرونی کمرے کی لمبائی اور چوڑائی پینتیس پینتیس فٹ
تھی۔ وہ بولا، ''یہ مقدّس ترین کمرا ہے۔''

رب کے گھر سے ملحق کمرے

5 پھر اُس نے رب کے گھر کی بیرونی دیوار ناپی۔
اُس کی موٹائی ساڑھے 10 فٹ تھی۔ دیوار کے ساتھ
ساتھ کمرے تعمیر کئے گئے تھے۔ ہر کمرے کی چوڑائی 7
فٹ تھی۔ 6 کمروں کی تین منزلیں تھیں، کُل 30 کمرے
تھے۔ رب کے گھر کی بیرونی دیوار دوسری منزل پر پہلی
منزل کی نسبت کم موٹی اور تیسری منزل پر دوسری منزل
کی نسبت کم موٹی تھی۔ نتیجتاً ہر منزل کا وزن اُس کی
بیرونی دیوار پر تھا اور ضرورت نہیں تھی کہ اِس دیوار میں
شہتیر لگائیں۔ 7 چنانچہ دوسری منزل پہلی کی نسبت چوڑی
اور تیسری دوسری کی نسبت چوڑی تھی۔ ایک سیڑھی نچلی
منزل سے دوسری اور تیسری منزل تک پہنچاتی تھی۔
8-11 اِن کمروں کی بیرونی دیوار پونے 9 فٹ موٹی
تھی۔ جو کمرے رب کے گھر کی شمالی دیوار میں تھے اُن
میں داخل ہونے کا ایک دروازہ تھا، اور اِسی طرح جنوبی
کمروں میں داخل ہونے کا ایک دروازہ تھا۔ مَیں نے دیکھا
کہ رب کا گھر ایک چبوترے پر تعمیر ہوا ہے۔ اِس کا جتنا
حصہ اُس کے اردگرد نظر آتا تھا وہ پونے 9 فٹ چوڑا اور
ساڑھے 10 فٹ اونچا تھا۔ رب کے گھر کی بیرونی دیوار
سے ملحق کمرے اِس پر بنائے گئے تھے۔ اِس چبوترے
اور اماموں سے مستعمل مکانوں کے درمیان کھلی جگہ تھی
جس کا فاصلہ 35 فٹ تھا۔ یہ کھلی جگہ رب کے گھر
کے چاروں طرف نظر آتی تھی۔

مغرب میں عمارت

12 اِس کھلی جگہ کے مغرب میں ایک عمارت تھی جو
ایک سَو ساڑھے 57 فٹ لمبی اور ایک سَو ساڑھے 22
فٹ چوڑی تھی۔ اُس کی دیواریں چاروں طرف پونے نو نو
فٹ موٹی تھیں۔

رب کے گھر کی بیرونی پیمائش

13 پھر میرے راہنما نے باہر سے رب کے گھر کی
پیمائش کی۔ اُس کی لمبائی 175 فٹ تھی۔ رب کے گھر
کی پچھلی دیوار سے مغربی عمارت تک کا فاصلہ بھی 175
فٹ تھا۔ 14 پھر اُس نے رب کے گھر کے سامنے والی
یعنی مشرقی دیوار شمال اور جنوب میں کھلی جگہ سمیت
کی پیمائش کی۔ معلوم ہوا کہ اُس کا فاصلہ بھی 175
فٹ ہے۔ 15 اُس نے مغرب میں اُس عمارت کی
لمبائی ناپی جو رب کے گھر کے پیچھے تھی۔ معلوم ہوا کہ
یہ بھی دونوں پہلوؤں کی گزرگاہوں سمیت 175 فٹ
لمبی ہے۔

رب کے گھر کا اندرونی حصہ

رب کے گھر کے برآمدے، مقدّس کمرے اور
مقدّس ترین کمرے کی دیواروں پر 16 فرش سے لے
کر کھڑکیوں تک لکڑی کے تختے لگائے گئے تھے۔ اِن
کھڑکیوں کو بند کیا جا سکتا تھا۔
17 رب کے گھر کی اندرونی دیواروں پر دروازوں کے
اوپر تک تصویریں کندہ کی گئی تھیں۔ 18 کھجور کے درختوں
اور کروبی فرشتوں کی تصویریں باری باری نظر آتی تھیں۔
ہر فرشتے کے دو چہرے تھے۔ 19 انسان کا چہرہ ایک
طرف کے درخت کی طرف دیکھتا تھا جبکہ شیر ببر کا چہرہ
دوسری طرف کے درخت کی طرف دیکھتا تھا۔ یہ درخت
اور کروبی پوری دیوار پر باری باری منقّش کئے گئے تھے،
20 فرش سے لے کر دروازوں کے اوپر تک۔ 21 مقدّس
کمرے میں داخل ہونے والے دروازے کے دونوں بازو
مربع تھے۔

لکڑی کی قربان گاہ

مقدّس ترین کمرے کے دروازے کے سامنے
22 لکڑی کی قربان گاہ نظر آئی۔ اُس کی اونچائی سوا 5 فٹ
اور چوڑائی ساڑھے تین فٹ تھی۔ اُس کے کونے، پایہ
اور چاروں پہلو لکڑی سے بنے تھے۔ اُس نے مجھ سے
کہا، ”یہ وہی میز ہے جو رب کے حضور رہتی ہے۔“

دروازے

23 مقدّس کمرے میں داخل ہونے کا ایک دروازہ
تھا اور مقدّس ترین کمرے کا ایک۔ 24 ہر دروازے
کے دو کواڑ تھے، وہ درمیان میں سے کھلتے تھے۔
25 دیواروں کی طرح مقدّس کمرے کے دروازے پر بھی
کھجور کے درخت اور کروبی فرشتے کندہ کئے گئے تھے۔
اور برآمدے کے باہر والے دروازے کے اوپر لکڑی کی
چھوٹی سی چھت بنائی گئی تھی۔
26 برآمدے کے دونوں طرف کھڑکیاں تھیں، اور
دیواروں پر کھجور کے درخت کندہ کئے گئے تھے۔

اماموں کے لئے مخصوص کمرے

42 اِس کے بعد ہم دوبارہ بیرونی صحن میں
آئے۔ میرا راہنما مجھے رب کے گھر کے
شمال میں واقع ایک عمارت کے پاس لے گیا جو رب
کے گھر کے پیچھے یعنی مغرب میں واقع عمارت کے
مقابل تھی۔ 2 یہ عمارت 175 فٹ لمبی اور ساڑھے
87 فٹ چوڑی تھی۔
3 اُس کا رُخ اندرونی صحن کی اُس کھلی جگہ کی طرف
تھا جو 35 فٹ چوڑی تھی۔ دوسرا رُخ بیرونی صحن کے پکے
فرش کی طرف تھا۔
مکان کی تین منزلیں تھیں۔ دوسری منزل پہلی
کی نسبت کم چوڑی اور تیسری دوسری کی نسبت کم
چوڑی تھی۔ 4 مکان کے شمالی پہلو میں ایک گزرگاہ تھی
جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک لے جاتی تھی۔
اُس کی لمبائی 175 فٹ اور چوڑائی ساڑھے 17
فٹ تھی۔ کمروں کے دروازے سب شمال کی طرف
کھلتے تھے۔ 6-5 دوسری منزل کے کمرے پہلی منزل کی
نسبت کم چوڑے تھے تاکہ اُن کے سامنے ٹیرس ہو۔
اِسی طرح تیسری منزل کے کمرے دوسری کی نسبت کم
چوڑے تھے۔ اِس عمارت میں صحن کی دوسری عمارتوں
کی طرح ستون نہیں تھے۔
7 کمروں کے سامنے ایک بیرونی دیوار تھی جو اُنہیں

بیرونی صحن سے الگ کرتی تھی۔ اُس کی لمبائی ساڑھے
87 فٹ تھی، 8 کیونکہ بیرونی صحن کی طرف کمروں کی
مل ملا کر لمبائی ساڑھے 87 فٹ تھی اگرچہ پوری دیوار
کی لمبائی 175 فٹ تھی۔ 9 بیرونی صحن سے اِس عمارت
میں داخل ہونے کے لئے مشرق کی طرف سے آنا پڑتا
تھا۔ وہاں ایک دروازہ تھا۔
10 رب کے گھر کے جنوب میں اُس جیسی ایک
اَور عمارت تھی جو رب کے گھر کے پیچھے والی یعنی
مغربی عمارت کے مقابل تھی۔ 11 اُس کے کمروں کے
سامنے بھی مذکورہ شمالی عمارت جیسی گزرگاہ تھی۔ اُس کی
لمبائی اور چوڑائی، ڈیزائن اور دروازے، غرض سب کچھ
شمالی مکان کی مانند تھا۔ 12 کمروں کے دروازے جنوب
کی طرف تھے، اور اُن کے سامنے بھی ایک حفاظتی
دیوار تھی۔ بیرونی صحن سے اِس عمارت میں داخل ہونے
کے لئے مشرق سے آنا پڑتا تھا۔ اُس کا دروازہ بھی گزرگاہ
کے شروع میں تھا۔
13 اُس آدمی نے مجھ سے کہا، ”یہ دونوں عمارتیں
مقدّس ہیں۔ جو امام رب کے حضور آتے ہیں وہ اِن ہی
میں مقدّس ترین قربانیاں کھاتے ہیں۔ چونکہ یہ کمرے
مقدّس ہیں اِس لئے امام اِن میں مقدّس ترین قربانیاں
رکھیں گے، خواہ غلہ، گناہ یا قصور کی قربانیاں کیوں نہ
ہوں۔ 14 جو امام مقدِس سے نکل کر بیرونی صحن میں
جانا چاہیں اُنہیں اِن کمروں میں وہ مقدّس لباس اُتار
کر چھوڑنا ہے جو اُنہوں نے رب کی خدمت کرتے
وقت پہنے ہوئے تھے۔ لازم ہے کہ وہ پہلے اپنے
کپڑے بدلیں، پھر ہی وہاں جائیں جہاں باقی لوگ جمع
ہوتے ہیں۔“

باہر سے رب کے گھر کی چاردیواری کی پیمائش

15 رب کے گھر کے احاطے میں سب کچھ ناپنے کے
بعد میرا راہنما مجھے مشرقی دروازے سے باہر لے گیا اور
باہر سے چاردیواری کی پیمائش کرنے لگا۔ 16-20 فیتے سے
پہلے مشرقی دیوار ناپی، پھر شمالی، جنوبی اور مغربی دیوار۔ ہر
دیوار کی لمبائی 875 فٹ تھی۔ اِس چاردیواری کا مقصد
یہ تھا کہ جو کچھ مقدّس ہے وہ اُس سے الگ کیا جائے
جو مقدّس نہیں ہے۔

رب اپنے گھر میں واپس آ جاتا ہے

43 میرا راہنما مجھے دوبارہ رب کے گھر
کے مشرقی دروازے کے پاس لے گیا۔
2 اچانک اسرائیل کے خدا کا جلال مشرق سے آتا ہوا
دکھائی دیا۔ زبردست آبشار کا سا شور سنائی دیا، اور زمین
اُس کے جلال سے چمک رہی تھی۔ 3 رب مجھ پر یوں
ظاہر ہوا جس طرح دیگر رویاؤں میں، پہلے دریائے کبار
کے کنارے اور پھر اُس وقت جب وہ یروشلم کو تباہ
کرنے آیا تھا۔
مَیں منہ کے بل گر گیا۔ 4 رب کا جلال مشرقی
دروازے میں سے رب کے گھر میں داخل ہوا۔ 5 پھر
اللہ کا روح مجھے اُٹھا کر اندرونی صحن میں لے گیا۔ وہاں
مَیں نے دیکھا کہ پورا گھر رب کے جلال سے معمور ہے۔
6 میرے پاس کھڑے آدمی کی موجودگی میں کوئی رب
کے گھر میں سے مجھ سے مخاطب ہوا،
7 ”اے آدم زاد، یہ میرے تخت اور میرے پاؤں
کے تلووں کا مقام ہے۔ یہیں مَیں ہمیشہ تک اسرائیلیوں
کے درمیان سکونت کروں گا۔ آئندہ نہ کبھی اسرائیلی اور
نہ اُن کے بادشاہ میرے مقدّس نام کی بے حرمتی کریں

گے۔ نہ وہ اپنی زناکارانہ بُت پرستی سے، نہ بادشاہوں کی
لاشوں سے میرے نام کی بے حرمتی کریں گے۔ 8 ماضی
میں اسرائیل کے بادشاہوں نے اپنے محلوں کو میرے گھر
کے ساتھ ہی تعمیر کیا۔ اُن کی دہلیز میری دہلیز کے ساتھ
اور اُن کے دروازے کا بازو میرے دروازے کے بازو
کے ساتھ لگتا تھا۔ ایک ہی دیوار اُنہیں مجھ سے الگ
رکھتی تھی۔ یوں اُنہوں نے اپنی مکروہ حرکتوں سے میرے
مقدّس نام کی بے حرمتی کی، اور جواب میں مَیں نے
اپنے غضب میں اُنہیں ہلاک کر دیا۔ 9 لیکن اب وہ
اپنی زناکارانہ بُت پرستی اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں مجھ
سے دُور رکھیں گے۔ تب مَیں ہمیشہ تک اُن کے درمیان
سکونت کروں گا۔

10 اے آدم زاد، اسرائیلیوں کو اِس گھر کے بارے
میں بتا دے تاکہ اُنہیں اپنے گناہوں پر شرم آئے۔
وہ دھیان سے نئے گھر کے نقشے کا مطالعہ کریں۔
11 اگر اُنہیں اپنی حرکتوں پر شرم آئے تو اُنہیں گھر کی
تفصیلات بھی دکھا دے، یعنی اُس کی ترتیب، اُس کے
آنے جانے کے راستے اور اُس کا پورا انتظام تمام قواعد
اور احکام سمیت۔ سب کچھ اُن کے سامنے ہی لکھ
دے تاکہ وہ اُس کے پورے انتظام کے پابند رہیں اور
اُس کے تمام قواعد کی پیروی کریں۔ 12 رب کے گھر کے
لئے میری ہدایت سن! اِس پہاڑ کی چوٹی گرد و نواح کے
تمام علاقے سمیت مقدّس ترین جگہ ہے۔ یہ گھر کے
لئے میری ہدایت ہے۔“

بھسم ہونے والی قربانیوں کی قربان گاہ

13 قربان گاہ یوں بنائی گئی تھی کہ اُس کا پایہ نالی
سے گھرا ہوا تھا جو 21 انچ گہری اور اُتنی ہی چوڑی تھی۔
باہر کی طرف نالی کے کنارے پر چھوٹی سی دیوار تھی
جس کی اونچائی 9 انچ تھی۔ 14 قربان گاہ کے تین
حصے تھے۔ سب سے نچلا حصہ ساڑھے تین فٹ اونچا
تھا۔ اِس پر بنا ہوا حصہ 7 فٹ اونچا تھا، لیکن اُس کی
چوڑائی کچھ کم تھی، اِس لئے چاروں طرف نچلے حصے
کا اوپر والا کنارہ نظر آتا تھا۔ اِس کنارے کی چوڑائی
21 انچ تھی۔ تیسرا اور سب سے اوپر والا حصہ بھی
اِسی طرح بنایا گیا تھا۔ وہ دوسرے حصے کی نسبت کم
چوڑا تھا، اِس لئے چاروں طرف دوسرے حصے کا اوپر
والا کنارہ نظر آتا تھا۔ اِس کنارے کی چوڑائی بھی 21
انچ تھی۔ 15 تیسرے حصے پر قربانیاں جلائی جاتی تھیں،
اور چاروں کونوں پر سینگ لگے تھے۔ یہ حصہ بھی 7
فٹ اونچا تھا۔ 16 قربان گاہ کی اوپر والی سطح مربع شکل
کی تھی۔ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اکیس اکیس فٹ تھی۔
17 دوسرا حصہ بھی مربع شکل کا تھا۔ اُس کی چوڑائی اور
لمبائی ساڑھے چوبیس چوبیس فٹ تھی۔ اُس کا اوپر والا
کنارہ نظر آتا تھا، اور اُس پر 21 انچ چوڑی نالی تھی، یوں
کہ کنارے پر چھوٹی سی دیوار تھی جس کی اونچائی ساڑھے
10 انچ تھی۔ قربان گاہ پر چڑھنے کے لئے اُس کے
مشرق میں سیڑھی تھی۔

قربان گاہ کی مخصوصیت

18 پھر رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”اے آدم زاد،
رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اِس قربان گاہ کو تعمیر
کرنے کے بعد تجھے اِس پر قربانیاں جلا کر اِسے مخصوص
کرنا ہے۔ ساتھ ساتھ اِس پر قربانیوں کا خون بھی چھڑکنا
ہے۔ اِس سلسلے میں میری ہدایات سن!
19 صرف لاوی کے قبیلے کے اُن اماموں کو رب کے

گھر میں میرے حضور خدمت کرنے کی اجازت ہے جو
صدوق کی اولاد ہیں۔
رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُنہیں ایک جوان بَیل
دے تاکہ وہ اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کریں۔
20 اِس بَیل کا کچھ خون لے کر قربان گاہ کے چاروں
سینگوں، نچلے حصے کے چاروں کونوں اور اردگرد اُس
کے کنارے پر لگا دے۔ یوں تُو قربان گاہ کا کفارہ
دے کر اُسے پاک صاف کرے گا۔ 21 اِس کے بعد
جوان بَیل کو مقدِس سے باہر کسی مقررہ جگہ پر لے جا۔
وہاں اُسے جلا دینا ہے۔
22 اگلے دن ایک بے عیب بکرے کو قربان کر۔
یہ بھی گناہ کی قربانی ہے، اور اِس کے ذریعے قربان گاہ
کو پہلی قربانی کی طرح پاک صاف کرنا ہے۔
23 پاک صاف کرنے کے اِس سلسلے کی تکمیل پر
ایک بے عیب بَیل اور ایک بے عیب مینڈھے کو
چن کر 24 رب کو پیش کر۔ امام اِن جانوروں پر نمک
چھڑک کر اِنہیں رب کو بھسم ہونے والی قربانی کے طور
پر پیش کریں۔
25 لازم ہے کہ تُو سات دن تک روزانہ ایک بکرا،
ایک جوان بَیل اور ایک مینڈھا قربان کرے۔ سب
جانور بے عیب ہوں۔ 26 سات دنوں کی اِس کارروائی
سے تم قربان گاہ کا کفارہ دے کر اُسے پاک صاف
اور مخصوص کرو گے۔ 27 آٹھویں دن سے امام باقاعدہ
قربانیاں شروع کر سکیں گے۔ اُس وقت سے وہ تمہارے
لئے بھسم ہونے والی اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں
گے۔ تب تم مجھے منظور ہو گے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔“

رب کے گھر کا بیرونی مشرقی دروازہ بند کیا جاتا ہے

44 میرا راہنما مجھے دوبارہ مقدِس کے بیرونی
مشرقی دروازے کے پاس لے گیا۔ اب
وہ بند تھا۔ 2 رب نے فرمایا، ”اب سے یہ دروازہ ہمیشہ
تک بند رہے۔ اِسے کبھی نہیں کھولنا ہے۔ کسی کو بھی اِس
میں سے داخل ہونے کی اجازت نہیں، کیونکہ رب جو
اسرائیل کا خدا ہے اِس دروازے میں سے ہو کر رب
کے گھر میں داخل ہوا ہے۔ 3 صرف اسرائیل کے حکمران
کو اِس دروازے میں بیٹھنے اور میرے حضور قربانی کا اپنا
حصہ کھانے کی اجازت ہے۔ لیکن اِس کے لئے وہ
دروازے میں سے گزر نہیں سکے گا بلکہ بیرونی صحن کی
طرف سے اُس میں داخل ہو گا۔ وہ دروازے کے ساتھ
ملحق برآمدے سے ہو کر وہاں پہنچے گا اور اِسی راستے سے
وہاں سے نکلے گا بھی۔“

اکثر لاویوں کی خدمت کو محدود کیا جاتا ہے

4 پھر میرا راہنما مجھے شمالی دروازے میں سے ہو کر
دوبارہ اندرونی صحن میں لے گیا۔ ہم رب کے گھر کے
سامنے پہنچے۔ مَیں نے دیکھا کہ رب کا گھر رب کے
جلال سے معمور ہو رہا ہے۔ مَیں منہ کے بل گر گیا۔
5 رب نے فرمایا، ”اے آدم زاد، دھیان سے دیکھ،
غور سے سن! رب کے گھر کے بارے میں اُن تمام
ہدایات پر توجہ دے جو مَیں تجھے بتانے والا ہوں۔
دھیان دے کہ کون کون اُس میں جا سکے گا۔ 6 اِس
سرکش قوم اسرائیل کو بتا،
’اے اسرائیلی قوم، رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ
تمہاری مکروہ حرکتیں بہت ہیں، اب بس کرو! 7 تم
پردیسیوں کو میرے مقدِس میں لائے ہو، ایسے لوگوں

کو جو باطن اور ظاہر میں نامختون ہیں۔ اور یہ تم نے
اُس وقت کیا جب تم مجھے میری خوراک یعنی چربی اور
خون پیش کر رہے تھے۔ یوں تم نے میرے گھر کی
بےحرمتی کر کے اپنی گھنونی حرکتوں سے وہ عہد توڑ ڈالا
ہے جو مَیں نے تمہارے ساتھ باندھا تھا۔ 8 تم خود
میرے مقدِس میں خدمت نہیں کرنا چاہتے تھے بلکہ تم
نے پردیسیوں کو یہ ذمہ داری دی تھی کہ وہ تمہاری جگہ
یہ خدمت انجام دیں۔

9 اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ آئندہ جو
بھی غیرملکی اندرونی اور بیرونی طور پر نامختون ہے اُسے
میرے مقدِس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ اِس
میں وہ اجنبی بھی شامل ہیں جو اسرائیلیوں کے درمیان
رہتے ہیں۔ 10 جب اسرائیلی بھٹک گئے اور مجھ سے دُور
ہو کر بُتوں کے پیچھے لگ گئے تو اکثر لاوی بھی مجھ سے
دُور ہوئے۔ اب اُنہیں اپنے گناہ کی سزا بُھگتنی پڑے
گی۔ 11 آئندہ وہ میرے مقدِس میں ہر قسم کی خدمت
نہیں کریں گے۔ اُنہیں صرف دروازوں کی پہرا داری
کرنے اور جانوروں کو ذبح کرنے کی اجازت ہو گی۔ اِن
جانوروں میں بھسم ہونے والی قربانیاں بھی شامل ہوں گی
اور ذبح کی قربانیاں بھی۔ لاوی قوم کی خدمت کے لئے
رب کے گھر میں حاضر رہیں گے، 12 لیکن چونکہ وہ
اپنے ہم وطنوں کے بُتوں کے سامنے لوگوں کی خدمت
کر کے اُن کے لئے گناہ کا باعث بنے رہے اِس لئے
مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی ہے کہ اُنہیں اِس کی
سزا بُھگتنی پڑے گی۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

13 اب سے وہ امام کی حیثیت سے میرے قریب آ
کر میری خدمت نہیں کریں گے، اب سے وہ اُن چیزوں
کے قریب نہیں آئیں گے جن کو مَیں نے مقدّس ترین
قرار دیا ہے۔ 14 اِس کے بجائے مَیں اُنہیں رب کے گھر
کے نچلے درجے کی ذمہ داریاں دوں گا۔

اماموں کے لئے ہدایات

15 لیکن رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ لاوی کا ایک
خاندان اُن میں شامل نہیں ہے۔ صدوق کا خاندان
آئندہ بھی میری خدمت کرے گا۔ اُس کے امام اُس
وقت بھی وفاداری سے میرے مقدِس میں میری خدمت
کرتے رہے جب اسرائیل کے باقی لوگ مجھ سے دُور ہو
گئے تھے۔ اِس لئے یہ آئندہ بھی میرے حضور آ کر مجھے
قربانیوں کی چربی اور خون پیش کریں گے۔ 16 صرف
یہی امام میرے مقدِس میں داخل ہوں گے اور میری
میز پر میری خدمت کر کے میرے تمام فرائض ادا
کریں گے۔

17 جب بھی امام اندرونی دروازے میں داخل ہوتے
ہیں تو لازم ہے کہ وہ کتان کے کپڑے پہن لیں۔
اندرونی صحن اور رب کے گھر میں خدمت کرتے وقت
اُون کے کپڑے پہننا منع ہے۔ 18 وہ کتان کی پگڑی
اور پاجامہ پہنیں، کیونکہ اُنہیں پسینہ دلانے والے کپڑوں
سے گریز کرنا ہے۔ 19 جب بھی امام اندرونی صحن سے
دوبارہ بیرونی صحن میں جانا چاہیں تو لازم ہے کہ وہ خدمت
کے لئے مستعمل کپڑوں کو اُتاریں۔ وہ اِن کپڑوں کو
مقدّس کمروں میں چھوڑ آئیں اور عام کپڑے پہن لیں،
ایسا نہ ہو کہ مقدّس کپڑے چھونے سے عام لوگوں کی
جان خطرے میں پڑ جائے۔

20 نہ امام اپنا سر مُنڈوائیں، نہ اُن کے بال لمبے ہوں
بلکہ وہ اُنہیں کٹواتے رہیں۔ 21 امام کو اندرونی صحن میں
داخل ہونے سے پہلے مَے پینا منع ہے۔

22 امام کو کسی طلاق شدہ عورت یا بیوہ سے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وہ صرف اسرائیلی کنواری سے شادی کرے۔ صرف اُس وقت بیوہ سے شادی کرنے کی اجازت ہے جب مرحوم شوہر امام تھا۔

23 امام عوام کو مقدّس اور غیرمقدّس چیزوں میں فرق کی تعلیم دیں۔ وہ اُنہیں ناپاک اور پاک چیزوں میں امتیاز کرنا سکھائیں۔ 24 اگر تنازع ہو تو امام میرے احکام کے مطابق ہی اُس پر فیصلہ کریں۔ اُن کا فرض ہے کہ وہ میری مقررہ عیدوں کو میری ہدایات اور قواعد کے مطابق ہی منائیں۔ وہ میرا سبت کا دن مخصوص و مقدّس رکھیں۔

25 امام اپنے آپ کو کسی لاش کے پاس جانے سے ناپاک نہ کرے۔ اِس کی اجازت صرف اِسی صورت میں ہے کہ اُس کے ماں باپ، بچوں، بھائیوں یا غیرشادی شدہ بہنوں میں سے کوئی انتقال کر جائے۔ 26 اگر کبھی ایسا ہو تو وہ اپنے آپ کو پاک صاف کرنے کے بعد مزید سات دن انتظار کرے، 27 پھر مقدِس کے اندرونی صحن میں جا کر اپنے لئے گناہ کی قربانی پیش کرے۔ تب ہی وہ دوبارہ مقدِس میں خدمت کر سکتا ہے۔ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

28 صرف مَیں ہی اماموں کا موروثی حصہ ہوں۔ اُنہیں اسرائیل میں موروثی ملکیت مت دینا، کیونکہ مَیں خود اُن کی موروثی ملکیت ہوں۔ 29 کھانے کے لئے اماموں کو غلہ، گناہ اور قصور کی قربانیاں ملیں گی، نیز اسرائیل میں وہ سب کچھ جو رب کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے۔ 30 اماموں کو فصل کے پہلے پھل کا بہترین حصہ اور تمہارے تمام ہدیئے ملیں گے۔ اُنہیں اپنے گُندھے ہوئے آٹے سے بھی حصہ دینا ہے۔ تب اللہ کی برکت تیرے گھرانے پر ٹھہرے گی۔

31 جو پرندہ یا دیگر جانور فطری طور پر یا کسی دوسرے جانور کے حملے سے مر جائے اُس کا گوشت کھانا امام کے لئے منع ہے۔

اسرائیل میں رب کا حصہ

45 جب تم ملک کو قرعہ ڈال کر قبیلوں میں تقسیم کرو گے تو ایک حصے کو رب کے لئے مخصوص کرنا ہے۔ اُس زمین کی لمبائی ساڑھے 12 کلو میٹر اور چوڑائی 10 کلو میٹر ہو گی۔ پوری زمین مقدّس ہو گی۔

2 اِس خطے میں ایک پلاٹ رب کے گھر کے لئے مخصوص ہو گا۔ اُس کی لمبائی بھی 875 فٹ ہو گی اور اُس کی چوڑائی بھی۔ اُس کے اردگرد کھلی جگہ ہو گی جس کی چوڑائی ساڑھے 87 فٹ ہو گی۔ 3 خطے کا آدھا حصہ الگ کیا جائے۔ اُس کی لمبائی ساڑھے 12 کلو میٹر اور چوڑائی 5 کلو میٹر ہو گی، اور اُس میں مقدِس یعنی مقدّس ترین جگہ ہو گی۔ 4 یہ خطہ ملک کا مقدّس علاقہ ہو گا۔ وہ اُن اماموں کے لئے مخصوص ہو گا جو مقدِس میں اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ اُس میں اُن کے گھر اور مقدِس کا مخصوص پلاٹ ہو گا۔

5 خطے کا دوسرا حصہ اُن باقی لاویوں کو دیا جائے گا جو رب کے گھر میں خدمت کریں گے۔ یہ اُن کی ملکیت ہو گی، اور اُس میں وہ اپنی آبادیاں بنا سکیں گے۔ اُس کی لمبائی اور چوڑائی پہلے حصے کے برابر ہو گی۔

6 مقدّس خطے سے ملحق ایک اَور خطہ ہو گا جس کی لمبائی ساڑھے 12 کلو میٹر اور چوڑائی ڈھائی کلو میٹر ہو گی۔ یہ ایک ایسے شہر کے لئے مخصوص ہو گا جس میں کوئی بھی اسرائیلی رہ سکے گا۔

حکمران کے لئے زمین

7 حکمران کے لئے بھی زمین الگ کرنی ہے۔ یہ زمین
مقدّس خطے کی مشرقی حد سے لے کر ملک کی مشرقی سرحد
تک اور مقدّس خطے کی مغربی حد سے لے کر سمندر
تک ہو گی۔ چنانچہ مشرق سے مغرب تک مقدّس خطے
اور حکمران کے علاقے کا مل ملا کر فاصلہ اُتنا ہے جتنا
قبائلی علاقوں کا ہے۔ 8 یہ علاقہ ملکِ اسرائیل میں حکمران
کا حصہ ہو گا۔ پھر وہ آئندہ میری قوم پر ظلم نہیں کرے
گا بلکہ ملک کے باقی حصے کو اسرائیل کے قبیلوں پر
چھوڑے گا۔

حکمران کے لئے ہدایات

9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اے اسرائیلی حکمرانو،
اب بس کرو! اپنی غلط حرکتوں سے باز آؤ۔ اپنا ظلم و
تشدد چھوڑ کر انصاف اور راست بازی قائم کرو۔ میری
قوم کو اُس کی موروثی زمین سے بھگانے سے باز آؤ۔ یہ
رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
10 صحیح ترازو استعمال کرو، تمہارے باٹ اور پیمائش
کے آلات غلط نہ ہوں۔ 11 غلہ ناپنے کا برتن بنام ایفہ
مائع ناپنے کے برتن بنام بَت جتنا بڑا ہو۔ دونوں کے
لئے کسوٹی خومر ہے۔ ایک خومر 10 ایفہ اور 10 بَت
کے برابر ہے۔ 12 تمہارے باٹ یوں ہوں کہ 20
جیرہ 1 مثقال کے برابر اور 60 مثقال 1 مانہ کے برابر
ہوں۔
13 درجِ ذیل تمہارے باقاعدہ ہدیئے ہیں:
اناج: تمہاری فصل کا 60واں حصہ،
جَو: تمہاری فصل کا 60واں حصہ،
14 زیتون کا تیل: تمہاری فصل کا 100واں حصہ
(تیل کو بَت کے حساب سے ناپنا ہے۔ 10 بَت 1
خومر اور 1 کور کے برابر ہے۔)،
15 200 بھیڑ بکریوں میں سے ایک۔
یہ چیزیں غلہ کی نذروں کے لئے، بھسم ہونے والی
قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے مقرر ہیں۔ اُن
سے قوم کا کفارہ دیا جائے گا۔ یہ رب قادرِ مطلق کا
فرمان ہے۔
16 لازم ہے کہ تمام اسرائیلی یہ ہدیئے ملک کے
حکمران کے حوالے کریں۔ 17 حکمران کا فرض ہو گا
کہ وہ نئے چاند کی عیدوں، سبت کے دنوں اور دیگر
عیدوں پر تمام اسرائیلی قوم کے لئے قربانیاں مہیا
کرے۔ اِن میں بھسم ہونے والی قربانیاں، گناہ اور سلامتی
کی قربانیاں اور غلہ اور مَے کی نذریں شامل ہوں گی۔
یوں وہ اسرائیل کا کفارہ دے گا۔

بڑی عیدوں پر قربانیاں

18 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ پہلے مہینے[a] کے
پہلے دن کو ایک بے عیب بَیل کو قربان کر کے مقدِس
کو پاک صاف کر۔ 19 امام بَیل کا خون لے کر اُسے
رب کے گھر کے دروازوں کے بازوؤں، قربان گاہ کے
درمیانی حصے کے کونوں اور اندرونی صحن میں پہنچانے
والے دروازوں کے بازوؤں پر لگا دے۔ 20 یہی عمل
پہلے مہینے کے ساتویں دن بھی کر تاکہ اُن سب کا کفارہ
دیا جائے جنہوں نے غیر ارادی طور پر یا بے خبری سے
گناہ کیا ہو۔ یوں تم رب کے گھر کا کفارہ دو گے۔
21 پہلے مہینے کے چودھویں دن فسح کی عید کا آغاز

---

[a] مارچ تا اپریل۔

ہو۔ اُسے سات دن مناؤ، اور اُس کے دوران صرف بےخمیری روٹی کھاؤ۔ 22 پہلے دن ملک کا حکمران اپنے اور تمام قوم کے لئے گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بَیل پیش کرے۔ 23 نیز، وہ عید کے سات دن کے دوران روزانہ سات بے عیب بَیل اور سات مینڈھے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر قربان کرے اور گناہ کی قربانی کے طور پر ایک ایک بکرا پیش کرے۔ 24 وہ ہر بَیل اور ہر مینڈھے کے ساتھ ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرے۔ اِس کے لئے وہ فی جانور 16 کلوگرام میدہ اور 4 لٹر تیل مہیا کرے۔

25 ساتویں مہینے[a] کے پندرھویں دن جھونپڑیوں کی عید شروع ہوتی ہے۔ حکمران اِس عید پر بھی سات دن کے دوران وہی قربانیاں پیش کرے جو فسح کی عید کے لئے درکار ہیں یعنی گناہ کی قربانیاں، بھسم ہونے والی قربانیاں، غلہ کی نذریں اور تیل۔

عیدوں پر حکمران کی جانب سے قربانیاں

46 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ لازم ہے کہ اندرونی صحن میں پہنچانے والا مشرقی دروازہ اتوار سے لے کر جمعہ تک بند رہے۔ اُسے صرف سبت اور نئے چاند کے دن کھولنا ہے۔ 2 اُس وقت حکمران بیرونی صحن سے ہو کر مشرقی دروازے کے برآمدے میں داخل ہو جائے اور اُس میں سے گزر کر دروازے کے بازو کے پاس کھڑا ہو جائے۔ وہاں سے وہ اماموں کو اُس کی بھسم ہونے والی اور سلامتی کی قربانیاں پیش کرتے ہوئے دیکھ سکے گا۔ دروازے کی دہلیز پر وہ سجدہ کرے گا، پھر چلا جائے گا۔ یہ دروازہ شام تک کھلا رہے۔ 3 لازم ہے کہ باقی اسرائیلی سبت اور نئے چاند کے دن بیرونی صحن میں عبادت کریں۔ وہ اِسی مشرقی دروازے کے پاس آ کر میرے حضور اوندھے منہ ہو جائیں۔

4 سبت کے دن حکمران چھ بے عیب بھیڑ کے بچے اور ایک بے عیب مینڈھا چن کر رب کو بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 5 وہ ہر مینڈھے کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرے یعنی 16 کلوگرام میدہ اور 4 لٹر زیتون کا تیل۔ ہر بھیڑ کے بچے کے ساتھ وہ اُتنا ہی غلہ دے جتنا جی چاہے۔ 6 نئے چاند کے دن وہ ایک جوان بَیل، چھ بھیڑ کے بچے اور ایک مینڈھا پیش کرے۔ سب بے عیب ہوں۔ 7 جوان بَیل اور مینڈھے کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کی جائے۔ غلہ کی یہ نذر 16 کلوگرام میدے اور 4 لٹر زیتون کے تیل پر مشتمل ہو۔ وہ ہر بھیڑ کے بچے کے ساتھ اُتنا ہی غلہ دے جتنا جی چاہے۔

8 حکمران اندرونی مشرقی دروازے میں بیرونی صحن سے ہو کر داخل ہو، اور وہ اِسی راستے سے نکلے بھی۔ 9 جب باقی اسرائیلی کسی عید پر رب کو سجدہ کرنے آئیں تو جو شمالی دروازے سے بیرونی صحن میں داخل ہوں وہ عبادت کے بعد جنوبی دروازے سے نکلیں، اور جو جنوبی دروازے سے داخل ہوں وہ شمالی دروازے سے نکلیں۔ کوئی اُس دروازے سے نہ نکلے جس میں سے وہ داخل ہوا بلکہ مقابل کے دروازے سے۔ 10 حکمران اُس وقت صحن میں داخل ہو جب باقی اسرائیلی داخل ہو رہے ہوں، اور وہ اُس وقت روانہ ہو جب باقی اسرائیلی روانہ ہو جائیں۔

[a] ستمبر تا اکتوبر۔

11 عیدوں اور مقررہ تہواروں پر بَیل اور مینڈھے
کے ساتھ غلہ کی نذر پیش کی جائے۔ غلہ کی یہ نذر 16
کلو گرام میدے اور 4 لٹر زیتون کے تیل پر مشتمل ہو۔
حکمران بھیڑ کے بچوں کے ساتھ اُتنا ہی غلہ دے جتنا
جی چاہے۔
12 جب حکمران اپنی خوشی سے مجھے قربانی پیش کرنا
چاہے خواہ بھسم ہونے والی یا سلامتی کی قربانی ہو، تو اُس
کے لئے اندرونی دروازے کا مشرقی دروازہ کھولا جائے۔
وہاں وہ اپنی قربانی یوں پیش کرے جس طرح سبت
کے دن کرتا ہے۔ اُس کے نکلنے پر یہ دروازہ بند کر
دیا جائے۔

روزانہ کی قربانی

13 اسرائیل رب کو ہر صبح ایک بے عیب یک سالہ
بھیڑ کا بچہ پیش کرے۔ بھسم ہونے والی یہ قربانی روزانہ
چڑھائی جائے۔ 14 ساتھ ساتھ غلہ کی نذر پیش کی
جائے۔ اِس کے لئے سوا لٹر زیتون کا تیل ڈھائی کلو گرام
میدے کے ساتھ ملایا جائے۔ غلہ کی یہ نذر ہمیشہ ہی
مجھے پیش کرنی ہے۔ 15 لازم ہے کہ ہر صبح بھیڑ کا بچہ،
میدہ اور تیل میرے لئے جلایا جائے۔

حکمران کی موروثی زمین

16 قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اگر اسرائیل کا حکمران
اپنے کسی بیٹے کو کچھ موروثی زمین دے تو یہ زمین بیٹے
کی موروثی زمین بن کر اُس کی اولاد کی ملکیت رہے
گی۔ 17 لیکن اگر حکمران کچھ موروثی زمین اپنے کسی
ملازم کو دے تو یہ زمین صرف اگلے بحالی کے سال
تک ملازم کے ہاتھ میں رہے گی۔ پھر یہ دوبارہ حکمران
کے قبضے میں واپس آئے گی۔ کیونکہ یہ موروثی زمین
مستقل طور پر اُس کی اور اُس کے بیٹوں کی ملکیت ہے۔
18 حکمران کو جبراً دوسرے اسرائیلیوں کی موروثی زمین
اپنانے کی اجازت نہیں۔ لازم ہے کہ جو بھی زمین وہ
اپنے بیٹوں میں تقسیم کرے وہ اُس کی اپنی ہی موروثی
زمین ہو۔ میری قوم میں سے کسی کو نکال کر اُس کی
موروثی زمین سے محروم کرنا منع ہے‘۔“

رب کے گھر کا کچن

19 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے اُن کمروں کے
دروازے کے پاس لے گیا جن کا رُخ شمال کی طرف
تھا اور جو اندرونی صحن کے جنوبی دروازے کے قریب
تھے۔ یہ اماموں کے مقدّس کمرے ہیں۔ اُس نے
مجھے کمروں کے مغربی سرے میں ایک جگہ دکھا کر
20 کہا، ”یہاں امام وہ گوشت اُبالیں گے جو گناہ اور
قصور کی قربانیوں میں سے اُن کا حصہ بنتا ہے۔ یہاں
وہ غلہ کی نذر لے کر روٹی بھی بنائیں گے۔ قربانیوں میں
سے کوئی بھی چیز بیرونی صحن میں نہیں لائی جا سکتی، ایسا
نہ ہو کہ مقدّس چیزیں چھونے سے عام لوگوں کی جان
خطرے میں پڑ جائے۔“
21 پھر میرا راہنما دوبارہ میرے ساتھ بیرونی صحن میں
آ گیا۔ وہاں اُس نے مجھے اُس کے چار کونے دکھائے۔
ہر کونے میں ایک صحن تھا 22 جس کی لمبائی 70 فٹ
اور چوڑائی ساڑھے 52 فٹ تھی۔ ہر صحن اِتنا ہی بڑا تھا
23 اور ایک دیوار سے گھرا ہوا تھا۔ دیوار کے ساتھ ساتھ
چولھے تھے۔ 24 میرے راہنما نے مجھے بتایا، ”یہ وہ کچن
ہیں جن میں رب کے گھر کے خادم لوگوں کی پیش کردہ
قربانیاں اُبالیں گے۔“

رب کے گھر میں سے نکلنے والا دریا

47 اِس کے بعد میرا راہنما مجھے ایک بار پھر
رب کے گھر کے دروازے کے پاس لے
گیا۔ یہ دروازہ مشرق میں تھا، کیونکہ رب کے گھر کا رُخ
ہی مشرق کی طرف تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ دہلیز کے نیچے
سے پانی نکل رہا ہے۔ دروازے سے نکل کر وہ پہلے رب
کے گھر کی جنوبی دیوار کے ساتھ ساتھ بہتا تھا، پھر قربان
گاہ کے جنوب میں سے گزر کر مشرق کی طرف بہہ نکلا۔
2 میرا راہنما میرے ساتھ بیرونی صحن کے شمالی دروازے
میں سے نکلا۔ باہر چاردیواری کے ساتھ ساتھ چلتے چلتے
ہم بیرونی صحن کے مشرقی دروازے کے پاس پہنچ گئے۔
مَیں نے دیکھا کہ پانی اِس دروازے کے جنوبی حصے میں
سے نکل رہا ہے۔

3 ہم پانی کے کنارے کنارے چل پڑے۔ میرے
راہنما نے اپنے فیتے کے ساتھ آدھا کلو میٹر کا فاصلہ ناپا۔
پھر اُس نے مجھے پانی میں سے گزرنے کو کہا۔ یہاں
پانی ٹخنوں تک پہنچتا تھا۔ 4 اُس نے مزید آدھے کلو میٹر
کا فاصلہ ناپا، پھر مجھے دوبارہ پانی میں سے گزرنے کو
کہا۔ اب پانی گھٹنوں تک پہنچا۔ جب اُس نے تیسری
مرتبہ آدھا کلو میٹر کا فاصلہ ناپ کر مجھے اُس میں سے
گزرنے دیا تو پانی کمر تک پہنچا۔ 5 ایک آخری دفعہ اُس
نے آدھے کلو میٹر کا فاصلہ ناپا۔ اب مَیں پانی میں سے
گزر نہ سکا۔ پانی اِتنا گہرا تھا کہ اُس میں سے گزرنے
کے لئے تیرنے کی ضرورت تھی۔

6 اُس نے مجھ سے پوچھا، ”اے آدم زاد، کیا تُو
نے غور کیا ہے؟“ پھر وہ مجھے دریا کے کنارے تک
واپس لایا۔

7 جب واپس آیا تو مَیں نے دیکھا کہ دریا کے دونوں
کناروں پر متعدد درخت لگے ہیں۔ 8 وہ بولا، ”یہ پانی
مشرق کی طرف بہہ کر وادیِٔ یردن میں پہنچتا ہے۔
اُسے پار کر کے وہ بحیرۂ مُردار میں آ جاتا ہے۔ اُس
کے اثر سے بحیرۂ مُردار کا نمکین پانی پینے کے قابل ہو
جائے گا۔ 9 جہاں بھی دریا بہے گا وہاں کے بے شمار
جاندار جیتے رہیں گے۔ بہت مچھلیاں ہوں گی، اور دریا
بحیرۂ مُردار کا نمکین پانی پینے کے قابل بنائے گا۔ جہاں
سے بھی گزرے گا وہاں سب کچھ پھلتا پھولتا رہے
گا۔ 10 عین جدی سے لے کر عین عجلیم تک اُس کے
کناروں پر مچھیرے کھڑے ہوں گے۔ ہر طرف اُن کے
جال سوکھنے کے لئے پھیلائے ہوئے نظر آئیں گے۔
دریا میں ہر قسم کی مچھلیاں ہوں گی، اُتنی جتنی بحیرۂ روم
میں پائی جاتی ہیں۔ 11 صرف بحیرۂ مُردار کے اردگرد کی
دلدلی جگہوں اور جوہڑوں کا پانی نمکین رہے گا، کیونکہ
وہ نمک حاصل کرنے کے لئے استعمال ہو گا۔ 12 دریا
کے دونوں کناروں پر ہر قسم کے پھل دار درخت اُگیں
گے۔ اِن درختوں کے پتے نہ کبھی مُرجھائیں گے، نہ کبھی
اُن کا پھل ختم ہو گا۔ وہ ہر مہینے پھل لائیں گے، اِس
لئے کہ مقدِس کا پانی اُن کی آب پاشی کرتا رہے گا۔ اُن
کا پھل لوگوں کی خوراک بنے گا، اور اُن کے پتے شفا
دیں گے۔“

اسرائیل کی سرحدیں

13 پھر رب قادرِ مطلق نے فرمایا، ”مَیں تجھے اُس
ملک کی سرحدیں بتاتا ہوں جو بارہ قبیلوں میں تقسیم کرنا
ہے۔ یوسف کو دو حصے دینے ہیں، باقی قبیلوں کو ایک
ایک حصہ۔ 14 مَیں نے اپنا ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی تھی

کہ مَیں یہ ملک تمہارے باپ دادا کو عطا کروں گا، اِس
لئے تم یہ ملک میراث میں پاؤ گے۔ اب اُسے آپس میں
برابر تقسیم کر لو۔
15 شمالی سرحد بحیرۂ روم سے شروع ہو کر مشرق کی
طرف حتلون، لبو حمات اور صداد کے پاس سے گزرتی
ہے۔ 16 وہاں سے وہ بیروتا اور سبریم کے پاس پہنچتی
ہے (سبریم ملکِ دمشق اور ملکِ حمات کے درمیان واقع
ہے)۔ پھر سرحد حصر عینان شہر تک آگے نکلتی ہے جو
حوران کی سرحد پر واقع ہے۔ 17 غرض شمالی سرحد بحیرۂ
روم سے لے کر حصر عینان تک پہنچتی ہے۔ دمشق اور
حمات کی سرحدیں اُس کے شمال میں ہیں۔
18 ملک کی مشرقی سرحد وہاں شروع ہوتی ہے جہاں
دمشق کا علاقہ حوران کے پہاڑی علاقے سے ملتا ہے۔
وہاں سے سرحد دریائے یردن کے ساتھ ساتھ چلتی ہوئی
جنوب میں بحیرۂ روم کے پاس تمر شہر تک پہنچتی ہے۔
یوں دریائے یردن ملکِ اسرائیل کی مشرقی سرحد اور ملکِ
جِلعاد کی مغربی سرحد ہے۔
19 جنوبی سرحد تمر سے شروع ہو کر جنوب مغرب
کی طرف چلتی چلتی مریبہ قادس کے چشموں تک پہنچتی
ہے۔ پھر وہ شمال مغرب کی طرف رُخ کر کے مصر کی
سرحد یعنی وادیٔ مصر کے ساتھ ساتھ بحیرۂ روم تک
پہنچتی ہے۔
20 مغربی سرحد بحیرۂ روم ہے جو شمال میں لبو حمات
کے مقابل ختم ہوتی ہے۔
21 ملک کو اپنے قبیلوں میں تقسیم کرو! 22 یہ تمہاری
موروثی زمین ہو گی۔ جب تم قرعہ ڈال کر اُسے آپس
میں تقسیم کرو تو اُن غیرملکیوں کو بھی زمین ملنی ہے
جو تمہارے درمیان رہتے اور جن کے بچے یہاں پیدا
ہوئے ہیں۔ تمہارا اُن کے ساتھ ویسا سلوک ہو جیسا
اسرائیلیوں کے ساتھ۔ قرعہ ڈالتے وقت اُنہیں اسرائیلی
قبیلوں کے ساتھ زمین ملنی ہے۔ 23 رب قادرِ مطلق
فرماتا ہے کہ جس قبیلے میں بھی پردیسی آباد ہوں وہاں
تمہیں اُنہیں موروثی زمین دینی ہے۔

قبیلوں میں ملک کی تقسیم

48
1-7 اسرائیل کی شمالی سرحد بحیرۂ روم سے
شروع ہو کر مشرق کی طرف حتلون، لبو
حمات اور حصر عینان کے پاس سے گزرتی ہے۔ دمشق
اور حمات سرحد کے شمال میں ہیں۔ ہر قبیلے کو ملک کا
ایک حصہ ملے گا۔ ہر خطے کا ایک سرا ملک کی مشرقی سرحد
اور دوسرا سرا مغربی سرحد ہو گا۔ شمال سے لے کر جنوب
تک قبائلی علاقوں کی یہ ترتیب ہو گی: دان، آشر، نفتالی،
منسّی، افرائیم، روبن اور یہوداہ۔

ملک کے بیچ میں مخصوص علاقہ

8 یہوداہ کے جنوب میں وہ علاقہ ہو گا جو تمہیں میرے
لئے الگ کرنا ہے۔ قبائلی علاقوں کی طرح اُس کا بھی
ایک سرا ملک کی مشرقی سرحد اور دوسرا سرا مغربی سرحد ہو
گا۔ شمال سے جنوب تک کا فاصلہ ساڑھے 12 کلو میٹر
ہے۔ اُس کے بیچ میں مقدِس ہے۔
9 اِس علاقے کے درمیان ایک خاص خطہ ہو گا۔
مشرق سے مغرب تک اُس کا فاصلہ ساڑھے 12 کلو
میٹر ہو گا جبکہ شمال سے جنوب تک فاصلہ 10 کلو
میٹر ہو گا۔ رب کے لئے مخصوص اِس خطے 10 کا ایک
حصہ اماموں کے لئے مخصوص ہو گا۔ اِس حصے کا فاصلہ
مشرق سے مغرب تک ساڑھے 12 کلو میٹر اور شمال

سے جنوب تک 5 کلو میٹر ہو گا۔ اِس کے بیچ میں
ہی رب کا مقدِس ہو گا۔ 11 یہ مقدّس علاقہ لاوی کے
خاندان صدوق کے مخصوص و مقدّس کئے گئے اماموں کو
دیا جائے گا۔ کیونکہ جب اسرائیلی مجھ سے برگشتہ ہوئے
تو باقی لاوی اُن کے ساتھ بھٹک گئے، لیکن صدوق
کا خاندان وفاداری سے میری خدمت کرتا رہا۔ 12 اِس
لئے اُنہیں میرے لئے مخصوص علاقے کا مقدّس ترین
حصہ ملے گا۔ یہ لاویوں کے خطے کے شمال میں ہو گا۔
13 اماموں کے جنوب میں باقی لاویوں کا خطہ ہو گا۔
مشرق سے مغرب تک اُس کا فاصلہ ساڑھے 12 کلو
میٹر اور شمال سے جنوب تک 5 کلو میٹر ہو گا۔

14 رب کے لئے مخصوص یہ علاقہ پورے ملک کا
بہترین حصہ ہے۔ اُس کا کوئی بھی پلاٹ کسی دوسرے کے
ہاتھ میں دینے کی اجازت نہیں۔ اُسے نہ بیچا جائے، نہ
کسی دوسرے کو کسی پلاٹ کے عوض میں دیا جائے۔
کیونکہ یہ علاقہ رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہے۔

15 رب کے مقدِس کے اِس خاص علاقے کے
جنوب میں ایک اَور خطہ ہو گا جس کی لمبائی ساڑھے
12 کلو میٹر اور چوڑائی اڑھائی کلو میٹر ہے۔ وہ مقدّس
نہیں ہے بلکہ عام لوگوں کی رہائش کے لئے ہو گا۔ اِس
کے بیچ میں شہر ہو گا، جس کے اردگرد چراگاہیں ہوں
گی۔ 16 یہ شہر مربع شکل کا ہو گا۔ لمبائی اور چوڑائی
دونوں سوا دو دو کلو میٹر ہو گی۔

17 شہر کے چاروں طرف جانوروں کو چَرانے کی کھلی
جگہ ہو گی جس کی چوڑائی 133 میٹر ہو گی۔ 18 چونکہ
شہر اپنے خطے کے بیچ میں ہو گا اِس لئے مذکورہ کھلی جگہ
کے مشرق میں ایک خطہ باقی رہ جائے گا جس کا مشرق
سے شہر تک فاصلہ 5 کلو میٹر اور شمال سے جنوب تک
فاصلہ اڑھائی کلو میٹر ہو گا۔ شہر کے مغرب میں بھی اِتنا
ہی بڑا خطہ ہو گا۔ اِن دو خطوں میں کھیتی باڑی کی جائے
گی جس کی پیداوار شہر میں کام کرنے والوں کی خوراک
ہو گی۔ 19 شہر میں کام کرنے والے تمام قبیلوں کے
ہوں گے۔ وہی اِن کھیتوں کی کھیتی باڑی کریں گے۔

20 چنانچہ میرے لئے الگ کیا گیا یہ پورا علاقہ مربع
شکل کا ہے۔ اُس کی لمبائی اور چوڑائی ساڑھے بارہ بارہ
کلو میٹر ہے۔ اِس میں شہر بھی شامل ہے۔

21-22 مذکورہ مقدّس خطے میں مقدِس، اماموں اور باقی
لاویوں کی زمینیں ہیں۔ اُس کے مشرق اور مغرب میں
باقی ماندہ زمین حکمران کی ملکیت ہے۔ مقدّس خطے کے
مشرق میں حکمران کی زمین ملک کی مشرقی سرحد تک ہو
گی اور مقدّس خطے کے مغرب میں وہ سمندر تک ہو
گی۔ شمال سے جنوب تک وہ مقدّس خطے جتنی چوڑی
یعنی ساڑھے 12 کلو میٹر ہو گی۔ شمال میں یہوداہ کا
قبائلی علاقہ ہو گا اور جنوب میں بن یمین کا۔

دیگر قبیلوں کی زمین

23-27 ملک کے اِس خاص درمیانی حصے کے جنوب
میں باقی قبیلوں کو ایک ایک علاقہ ملے گا۔ ہر علاقے کا
ایک سرا ملک کی مشرقی سرحد اور دوسرا سرا بحیرۂ روم ہو گا۔
شمال سے لے کر جنوب تک قبائلی علاقوں کی یہ ترتیب
ہو گی: بن یمین، شمعون، اِشکار، زبولون اور جد۔

28 جد کے قبیلے کی جنوبی سرحد ملک کی سرحد بھی
ہے۔ وہ تمر سے جنوب مغرب میں مریبہ قادس کے
چشموں تک چلتی ہے، پھر مصر کی سرحد یعنی وادیٔ مصر
کے ساتھ ساتھ شمال مغرب کا رُخ کر کے بحیرۂ روم تک
پہنچتی ہے۔

29 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ یہی تمہارا ملک ہو
گا! اُسے اسرائیلی قبیلوں میں تقسیم کرو۔ جو کچھ بھی اُنہیں
قرعہ ڈال کر ملے وہ اُن کی موروثی زمین ہو گی۔

یروشلم کے دروازے

34-30 یروشلم شہر کے 12 دروازے ہوں گے۔
فصیل کی چاروں دیواریں سوا دو دو کلو میٹر لمبی ہوں
گی۔ ہر دیوار کے تین دروازے ہوں گے، غرض کُل
بارہ دروازے ہوں گے۔ ہر ایک کا نام کسی قبیلے کا نام
ہو گا۔ چنانچہ شمال میں روبن کا دروازہ، یہوداہ کا دروازہ
اور لاوی کا دروازہ ہو گا، مشرق میں یوسف کا دروازہ، بن
یمین کا دروازہ اور دان کا دروازہ ہو گا، جنوب میں شمعون
کا دروازہ، اِشکار کا دروازہ اور زبولون کا دروازہ ہو گا، اور
مغرب میں جد کا دروازہ، آشر کا دروازہ اور نفتالی کا دروازہ
ہو گا۔ 35 فصیل کی پوری لمبائی 9 کلو میٹر ہے۔
تب شہر 'یہاں رب ہے' کہلائے گا!"

دانیال

دانیال اور اُس کے دوست شاہِ بابل کے دربار میں

1 شاہِ یہوداہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے
سال میں شاہِ بابل نبوکدنضر نے یروشلم آ کر اُس
کا محاصرہ کیا۔ 2 اُس وقت رب نے یہویقیم اور اللہ کے
گھر کا کافی سامان نبوکدنضر کے حوالے کر دیا۔ نبوکدنضر
نے یہ چیزیں ملکِ بابل میں لے جا کر اپنے دیوتا کے
مندر کے خزانے میں محفوظ کر دیں۔
3 پھر اُس نے اپنے دربار کے اعلیٰ افسر اشپناز کو حکم
دیا، ”یہوداہ کے شاہی خاندان اور اونچے طبقے کے
خاندانوں کی تفتیش کرو۔ اُن میں سے کچھ ایسے نوجوانوں
کو چن کر لے آؤ 4 جو بے عیب، خوب صورت، حکمت
کے ہر لحاظ سے سمجھ دار، تعلیم یافتہ اور سمجھنے میں تیز
ہوں۔ غرض یہ آدمی شاہی محل میں خدمت کرنے کے
قابل ہوں۔ اُنہیں بابل کی زبان لکھنے اور بولنے کی
تعلیم دو۔“ 5 بادشاہ نے مقرر کیا کہ روزانہ اُنہیں شاہی
باورچی خانے سے کتنا کھانا اور مَے ملنی ہے۔ تین سال
کی تربیت کے بعد اُنہیں بادشاہ کی خدمت کے لئے
حاضر ہونا تھا۔
6 جب اِن نوجوانوں کو چنا گیا تو چار آدمی اُن میں
شامل تھے جن کے نام دانیال، حننیاہ، میسائیل اور
عزریاہ تھے۔ 7 دربار کے اعلیٰ افسر نے اُن کے نئے نام
رکھے۔ دانیال بیل طشَضر میں بدل گیا، حننیاہ سدرک
میں، میسائیل میسک میں اور عزریاہ عبدنجو میں۔
8 لیکن دانیال نے مصمم ارادہ کر لیا کہ مَیں اپنے
آپ کو شاہی کھانا کھانے اور شاہی مَے پینے سے ناپاک
نہیں کروں گا۔ اُس نے دربار کے اعلیٰ افسر سے اِن
چیزوں سے پرہیز کرنے کی اجازت مانگی۔ 9 اللہ نے پہلے
سے اِس افسر کا دل نرم کر دیا تھا، اِس لئے وہ دانیال کا
خاص لحاظ کرتا اور اُس پر مہربانی کرتا تھا۔ 10 لیکن دانیال
کی درخواست سن کر اُس نے جواب دیا، ”مجھے اپنے آقا
بادشاہ سے ڈر ہے۔ اُن ہی نے متعین کیا کہ تمہیں کیا
کیا کھانا اور پینا ہے۔ اگر اُنہیں پتا چلے کہ تم دوسرے
نوجوانوں کی نسبت دُبلے پتلے اور کمزور لگے تو وہ میرا سر
قلم کریں گے۔“ 11 تب دانیال نے اُس نگران سے
بات کی جسے دربار کے اعلیٰ افسر نے دانیال، حننیاہ،
میسائیل اور عزریاہ پر مقرر کیا تھا۔ وہ بولا، 12 ”ذرا

دس دن تک اپنے خادموں کو آزمائیں۔ اِتنے میں ہمیں
کھانے کے لئے صرف ساگ پات اور پینے کے لئے
پانی دیجئے۔ 13 اِس کے بعد ہماری صورت کا مقابلہ اُن
دیگر نوجوانوں کے ساتھ کریں جو شاہی کھانا کھاتے ہیں۔
پھر ہی فیصلہ کریں کہ آئندہ اپنے خادموں کے ساتھ کیسا
سلوک کریں گے۔"

14 نگران مان گیا۔ دس دن تک وہ اُنہیں ساگ پات
کھلا کر اور پانی پلا کر آزماتا رہا۔ 15 دس دن کے بعد کیا
دیکھتا ہے کہ دانیال اور اُس کے تین دوست شاہی کھانا
کھانے والے دیگر نوجوانوں کی نسبت کہیں زیادہ صحت
مند اور موٹے تازے لگ رہے ہیں۔ 16 تب نگران اُن
کے لئے مقررہ شاہی کھانے اور مَے کا انتظام بند کر کے
اُنہیں صرف ساگ پات کھلانے لگا۔ 17 اللہ نے اِن چار
آدمیوں کو ادب اور حکمت کے ہر شعبے میں علم اور سمجھ
عطا کی۔ نیز، دانیال ہر قسم کی رویا اور خواب کی تعبیر کر
سکتا تھا۔

18 مقررہ تین سال کے بعد دربار کے اعلیٰ افسر نے
تمام نوجوانوں کو نبوکدنضر کے سامنے پیش کیا۔ 19 جب
بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی تو معلوم ہوا کہ دانیال،
حننیاہ، میسائیل اور عزریاہ دوسروں پر سبقت رکھتے ہیں۔
چنانچہ چاروں بادشاہ کے ملازم بن گئے۔ 20 جب بھی کسی
معاملے میں خاص حکمت اور سمجھ درکار ہوتی تو بادشاہ نے
دیکھا کہ یہ چار نوجوان مشورہ دینے میں پوری سلطنت
کے تمام قسمت کا حال بتانے والوں اور جادوگروں سے
دس گُنا زیادہ قابل ہیں۔

21 دانیال خورس کی حکومت کے پہلے سال تک شاہی
دربار میں خدمت کرتا رہا۔

نبوکدنضر کا خواب

2 اپنی حکومت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر
نے خواب دیکھا۔ خواب اِتنا ہول ناک تھا کہ وہ
گھبرا کر جاگ اُٹھا۔ 2 اُس نے حکم دیا کہ تمام قسمت
کا حال بتانے والے، جادوگر، افسوں گر اور نجومی میرے
پاس آ کر خواب کا مطلب بتائیں۔ جب وہ حاضر ہوئے
3 تو بادشاہ بولا، "مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جو مجھے
بہت پریشان کر رہا ہے۔ اب مَیں اُس کا مطلب جاننا
چاہتا ہوں۔"

4 نجومیوں نے ارامی زبان میں جواب دیا، "بادشاہ
سلامت اپنے خادموں کے سامنے یہ خواب بیان کریں
تو ہم اُس کی تعبیر کریں گے۔"

5 لیکن بادشاہ بولا، "نہیں، تم ہی مجھے وہ کچھ بتاؤ
اور اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔ اگر
تم یہ نہ کر سکو تو مَیں حکم دوں گا کہ تمہیں ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا جائے اور تمہارے گھر کچرے کے ڈھیر
ہو جائیں۔ یہ میرا مصمم ارادہ ہے۔ 6 لیکن اگر تم مجھے وہ
کچھ بتا کر اُس کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا تو
مَیں تمہیں اچھے تحفے اور انعام دوں گا، نیز تمہاری خاص
عزت کروں گا۔ اب شروع کرو! مجھے وہ کچھ بتاؤ اور اُس
کی تعبیر کرو جو مَیں نے خواب میں دیکھا۔"

7 ایک بار پھر اُنہوں نے منت کی، "بادشاہ اپنے
خادموں کے سامنے اپنا خواب بتائیں تو ہم ضرور اُس کی
تعبیر کریں گے۔"

8 بادشاہ نے جواب دیا، "مجھے صاف پتا ہے کہ تم
کیا کر رہے ہو! تم صرف ٹال مٹول کر رہے ہو، کیونکہ
تم سمجھ گئے ہو کہ میرا ارادہ پکا ہے۔ 9 اگر تم مجھے خواب
نہ بتاؤ تو تم سب کو ایک ہی سزا دی جائے گی۔ کیونکہ تم

سب جھوٹ اور غلط باتیں پیش کرنے پر متفق ہو گئے
ہو، یہ اُمید رکھتے ہوئے کہ حالات کسی وقت بدل جائیں
گے۔ مجھے خواب بتاؤ تو مجھے پتا چل جائے گا کہ تم مجھے
اُس کی صحیح تعبیر پیش کر سکتے ہو۔“
10 نجومیوں نے اعتراض کیا، ”دنیا میں کوئی بھی انسان
وہ کچھ نہیں کر پاتا جو بادشاہ مانگتے ہیں۔ یہ کبھی ہوا بھی
نہیں کہ کسی بادشاہ نے ایسی بات کسی قسمت کا حال
بتانے والے، جادوگر یا نجومی سے طلب کی، خواہ بادشاہ
کتنا عظیم کیوں نہ تھا۔ 11 جس چیز کا تقاضا بادشاہ کرتے
ہیں وہ حد سے زیادہ مشکل ہے۔ صرف دیوتا ہی یہ بات
بادشاہ پر ظاہر کر سکتے ہیں، لیکن وہ تو انسان کے درمیان
رہتے نہیں۔“
12 یہ سن کر بادشاہ آگ بگولا ہو گیا۔ بڑے غصے
میں اُس نے حکم دیا کہ بابل کے تمام دانش مندوں
کو سزائے موت دی جائے۔ 13 فرمان صادر ہوا کہ
دانش مندوں کو مار ڈالنا ہے۔ چنانچہ دانیال اور اُس
کے دوستوں کو بھی تلاش کیا گیا تاکہ اُنہیں سزائے
موت دیں۔
14 شاہی محافظوں کا افسر بنام اریوک ابھی دانش
مندوں کو مار ڈالنے کے لئے روانہ ہوا کہ دانیال بڑی
حکمت اور موقع شناسی سے اُس سے مخاطب ہوا۔
15 اُس نے افسر سے پوچھا، ”بادشاہ نے اِتنا سخت
فرمان کیوں جاری کیا؟“ اریوک نے دانیال کو سارا معاملہ
بیان کیا۔ 16 دانیال فوراً بادشاہ کے پاس گیا اور اُس
سے درخواست کی، ”ذرا مجھے کچھ مہلت دیجئے تاکہ
مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر سکوں۔“ 17 پھر وہ
اپنے گھر واپس گیا اور اپنے دوستوں حننیاہ، میسائیل اور
عزریاہ کو تمام صورتِ حال سنائی۔ 18 وہ بولا، ”آسمان
کے خدا سے التجا کریں کہ وہ مجھ پر رحم کرے۔ منت
کریں کہ وہ میرے لئے بھید کھولے تاکہ ہم دیگر دانش
مندوں کے ساتھ ہلاک نہ ہو جائیں۔“
19 رات کے وقت دانیال نے رویا دیکھی جس میں
اُس کے لئے بھید کھولا گیا۔ تب اُس نے آسمان کے خدا
کی حمد و ثنا کی،
20 ”اللہ کے نام کی تمجید ازل سے ابد تک ہو۔ وہی
حکمت اور قوت کا مالک ہے۔ 21 وہی اوقات اور زمانے
بدلنے دیتا ہے۔ وہی بادشاہوں کو تخت پر بٹھا دیتا اور
اُنہیں تخت پر سے اُتار دیتا ہے۔ وہی دانش مندوں کو
دانائی اور سمجھ داروں کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ 22 وہی گہری
اور پوشیدہ باتیں ظاہر کرتا ہے۔ جو کچھ اندھیرے میں چھپا
رہتا ہے اُس کا علم وہ رکھتا ہے، کیونکہ وہ روشنی سے گھرا
رہتا ہے۔ 23 اے میرے باپ دادا کے خدا، مَیں تیری
حمد و ثنا کرتا ہوں! تُو نے مجھے حکمت اور طاقت عطا کی
ہے۔ جو بات ہم نے تجھ سے مانگی وہ تُو نے ہم پر ظاہر
کی، کیونکہ تُو نے ہم پر بادشاہ کا خواب ظاہر کیا ہے۔“
24 پھر دانیال اریوک کے پاس گیا جسے بادشاہ نے
بابل کے دانش مندوں کو سزائے موت دینے کی ذمہ
داری دی تھی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی، ”بابل
کے دانش مندوں کو موت کے گھاٹ نہ اُتاریں، کیونکہ
مَیں بادشاہ کے خواب کی تعبیر کر سکتا ہوں۔ مجھے بادشاہ
کے حضور پہنچا دیں تو مَیں اُنہیں سب کچھ بتا دوں گا۔“
25 یہ سن کر اریوک بھاگ کر دانیال کو بادشاہ کے
حضور لے گیا۔ وہ بولا، ”مجھے یہوداہ کے جلاوطنوں میں
سے ایک آدمی مل گیا جو بادشاہ کو خواب کا مطلب بتا
سکتا ہے۔“ 26 تب نبوکدنضر نے دانیال سے جو بیل
طِشَضر کہلاتا تھا پوچھا، ”کیا تم مجھے وہ کچھ بتا سکتے ہو

جو مَیں نے خواب میں دیکھا؟ کیا تم اُس کی تعبیر کر
سکتے ہو؟“
27 دانیال نے جواب دیا، ”جو بھید بادشاہ جاننا چاہتے
ہیں اُسے کھولنے کی کُنجی کسی بھی دانش مند، جادوگر،
قسمت کا حال بتانے والے یا غیب دان کے پاس نہیں
ہوتی۔ 28 لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو بھیدوں کا
مطلب انسان پر ظاہر کر دیتا ہے۔ اُسی نے نبوکدنضر
بادشاہ کو دکھایا کہ آنے والے دنوں میں کیا کچھ پیش
آئے گا۔ سوتے وقت آپ نے خواب میں رویا دیکھی۔
29 اے بادشاہ، جب آپ پلنگ پر لیٹے ہوئے تھے تو
آپ کے ذہن میں آنے والے دنوں کے بارے میں
خیالات اُبھر آئے۔ تب بھیدوں کو کھولنے والے خدا
نے آپ پر ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں کیا کچھ پیش
آئے گا۔ 30 اِس بھید کا مطلب مجھ پر ظاہر ہوا ہے،
لیکن اِس لئے نہیں کہ مجھے دیگر تمام دانش مندوں سے
زیادہ حکمت حاصل ہے بلکہ اِس لئے کہ آپ کو بھید کا
مطلب معلوم ہو جائے اور آپ سمجھ سکیں کہ آپ کے
ذہن میں کیا کچھ اُبھر آیا ہے۔

31 اے بادشاہ، رویا میں آپ نے اپنے سامنے ایک
بڑا اور لمبا تڑنگا مجسمہ دیکھا جو تیزی سے چمک رہا تھا۔
شکل و صورت ایسی تھی کہ انسان کے رونگٹے کھڑے ہو
جاتے تھے۔ 32 سر خالص سونے کا تھا جبکہ سینہ اور
بازو چاندی کے، پیٹ اور ران پیتل کی 33 اور پنڈلیاں
لوہے کی تھیں۔ اُس کے پاؤں کا آدھا حصہ لوہا اور آدھا
حصہ پکی ہوئی مٹی تھا۔ 34 آپ اِس منظر پر غور ہی کر
رہے تھے کہ اچانک کسی پہاڑی ڈھلان سے پتھر کا بڑا ٹکڑا
الگ ہوا۔ یہ بغیر کسی انسانی ہاتھ کے ہوا۔ پتھر نے دھڑام
سے مجسمے کے لوہے اور مٹی کے پاؤں پر گر کر دونوں کو
چُور چُور کر دیا۔ 35 نتیجے میں پورا مجسمہ پاش پاش ہو گیا۔
جتنا بھی لوہا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا تھا وہ اُس بھوسے
کی مانند بن گیا جو گاہتے وقت باقی رہ جاتا ہے۔ ہَوا نے
سب کچھ یوں اُڑا دیا کہ اِن چیزوں کا نام و نشان تک نہ
رہا۔ لیکن جس پتھر نے مجسمے کو گرا دیا وہ زبردست پہاڑ
بن کر اِتنا بڑھ گیا کہ پوری دنیا اُس سے بھر گئی۔
36 یہی بادشاہ کا خواب تھا۔ اب ہم بادشاہ کو خواب
کا مطلب بتاتے ہیں۔ 37 اے بادشاہ، آپ شہنشاہ ہیں۔
آسمان کے خدا نے آپ کو سلطنت، قوت، طاقت اور
عزت سے نوازا ہے۔ 38 اُس نے انسان کو جنگلی جانوروں
اور پرندوں سمیت آپ ہی کے حوالے کر دیا ہے۔
جہاں بھی وہ بستے ہیں اُس نے آپ کو ہی اُن پر مقرر
کیا ہے۔ آپ ہی مذکورہ سونے کا سر ہیں۔ 39 آپ
کے بعد ایک اَور سلطنت قائم ہو جائے گی، لیکن اُس
کی طاقت آپ کی سلطنت سے کم ہو گی۔ پھر پیتل
کی ایک تیسری سلطنت وجود میں آئے گی جو پوری دنیا
پر حکومت کرے گی۔ 40 آخر میں ایک چوتھی سلطنت
آئے گی جو لوہے جیسی طاقت ور ہو گی۔ جس طرح لوہا
سب کچھ توڑ کر پاش پاش کر دیتا ہے اُسی طرح وہ دیگر
سب کو توڑ کر پاش پاش کرے گی۔ 41 آپ نے دیکھا
کہ مجسمے کے پاؤں اور اُنگلیوں میں کچھ لوہا اور کچھ پکی
ہوئی مٹی تھی۔ اِس کا مطلب ہے، اِس سلطنت کے
دو الگ حصے ہوں گے۔ لیکن جس طرح خواب میں مٹی
کے ساتھ لوہا ملایا گیا تھا اُسی طرح چوتھی سلطنت میں
لوہے کی کچھ نہ کچھ طاقت ہو گی۔ 42 خواب میں پاؤں
کی اُنگلیوں میں کچھ لوہا بھی تھا اور کچھ مٹی بھی۔ اِس کا
مطلب ہے، چوتھی سلطنت کا ایک حصہ طاقت ور اور
دوسرا نازک ہو گا۔ 43 لوہے اور مٹی کی ملاوٹ کا مطلب

ہے کہ گو لوگ آپس میں شادی کرنے سے ایک دوسرے
کے ساتھ متحد ہونے کی کوشش کریں گے تو بھی وہ ایک
دوسرے سے پیوست نہیں رہیں گے، بالکل اُسی طرح
جس طرح لوہا مٹی کے ساتھ پیوست نہیں رہ سکتا۔

44 جب یہ بادشاہ حکومت کریں گے، اُن ہی دنوں
میں آسمان کا خدا ایک بادشاہی قائم کرے گا جو نہ کبھی
تباہ ہو گی، نہ کسی دوسری قوم کے ہاتھ میں آئے گی۔ یہ
بادشاہی اِن دیگر تمام سلطنتوں کو پاش پاش کر کے ختم
کرے گی، لیکن خود ابد تک قائم رہے گی۔ 45 یہی
خواب میں اُس پتھر کا مطلب ہے جس نے بغیر کسی
انسانی ہاتھ کے پہاڑی ڈھلان سے الگ ہو کر مجسمے کے
لوہے، پیتل، مٹی، چاندی اور سونے کو پاش پاش کر
دیا۔ اِس طریقے سے عظیم خدا نے بادشاہ پر ظاہر کیا ہے
کہ مستقبل میں کیا کچھ پیش آئے گا۔ یہ خواب قابلِ
اعتماد اور اُس کی تعبیر صحیح ہے۔"

46 یہ سن کر نبوکدنضر بادشاہ نے اوندھے منہ ہو
کر دانیال کو سجدہ کیا اور حکم دیا کہ دانیال کو غلہ اور
بخور کی قربانیاں پیش کی جائیں۔ 47 دانیال سے اُس
نے کہا، "یقیناً، تمہارا خدا خداؤں کا خدا اور بادشاہوں کا
مالک ہے۔ وہ واقعی بھیدوں کو کھولتا ہے، ورنہ تم یہ بھید
میرے لئے کھول نہ پاتے۔" 48 نبوکدنضر نے دانیال کو
بڑا عُہدہ اور متعدد بیش قیمت تحفے دیئے۔ اُس نے اُسے
پورے صوبہ بابل کا گورنر بنا دیا۔ ساتھ ساتھ دانیال
بابل کے تمام دانش مندوں پر مقرر ہوا۔ 49 اُس کی
گزارش پر بادشاہ نے سدرک، میسک اور عبدنجو کو صوبہ
بابل کی انتظامیہ پر مقرر کیا۔ دانیال خود شاہی دربار میں
حاضر رہتا تھا۔

سونے کے بُت کی پوجا کرنے کا حکم

3 ایک دن نبوکدنضر نے سونے کا مجسمہ بنوایا۔ اُس
کی اونچائی 90 فٹ اور چوڑائی 9 فٹ تھی۔ اُس
نے حکم دیا کہ بُت کو صوبہ بابل کے میدان بنام
دُورا میں کھڑا کیا جائے۔ 2 پھر اُس نے تمام صوبے
داروں، گورنروں، منتظموں، مشیروں، خزانچیوں، ججوں،
مجسٹریٹوں، اور صوبوں کے دیگر تمام بڑے بڑے سرکاری
ملازموں کو پیغام بھیجا کہ مجسمے کی مخصوصیت کے لئے آ
کر جمع ہو جاؤ۔ 3 چنانچہ سب بُت کی مخصوصیت کے
لئے جمع ہو گئے۔ جب سب اُس کے سامنے کھڑے
تھے 4 تو شاہی نقیب نے بلند آواز سے اعلان کیا،
"اے مختلف قوموں، اُمّتوں اور زبانوں کے لوگو،
سنو! بادشاہ فرماتا ہے، 5 'جوں ہی نرسنگا، شہنائی،
سنطور، سرود، عود، بین اور دیگر تمام ساز بجیں گے تو
لازم ہے کہ سب اوندھے منہ ہو کر بادشاہ کے کھڑے
کئے گئے سونے کے بُت کو سجدہ کریں۔ 6 جو بھی سجدہ
نہ کرے اُسے فوراً بھڑکتی بھٹی میں پھینکا جائے گا'۔"

7 چنانچہ جوں ہی ساز بجنے لگے تو مختلف قوموں،
اُمّتوں اور زبانوں کے تمام لوگ منہ کے بل ہو کر
نبوکدنضر کے کھڑے کئے گئے بُت کو سجدہ کرنے لگے۔

8 اُس وقت کچھ نجومی بادشاہ کے پاس آ کر یہودیوں
پر الزام لگانے لگے۔ 9 وہ بولے، "بادشاہ سلامت ابد
تک جیتے رہیں! 10 اے بادشاہ، آپ نے فرمایا، 'جوں
ہی نرسنگا، شہنائی، سنطور، سرود، عود، بین اور دیگر تمام
ساز بجیں گے تو لازم ہے کہ سب اوندھے منہ ہو کر
بادشاہ کے کھڑے کئے گئے اِس سونے کے بُت کو سجدہ
کریں۔ 11 جو بھی سجدہ نہ کرے اُسے بھڑکتی بھٹی میں
پھینکا جائے گا۔' 12 لیکن کچھ یہودی آدمی ہیں جو آپ کی

پروا ہی نہیں کرتے، حالانکہ آپ نے اُنہیں صوبہ بابل
کی انتظامیہ پر مقرر کیا تھا۔ یہ آدمی بنام سدرک، میسک
اور عبدنجو نہ آپ کے دیوتاؤں کی پوجا کرتے، نہ سونے
کے اُس بُت کی پرستش کرتے ہیں جو آپ نے کھڑا
کیا ہے۔‘‘

13 یہ سن کر نبوکدنضر آپے سے باہر ہو گیا۔ اُس نے
سیدھا سدرک، میسک اور عبدنجو کو بُلایا۔ جب پہنچے 14 تو
بولا، ’’اے سدرک، میسک اور عبدنجو، کیا یہ صحیح ہے
کہ نہ تم میرے دیوتاؤں کی پوجا کرتے، نہ میرے کھڑے
کئے گئے مجسمے کی پرستش کرتے ہو؟ 15 مَیں تمہیں ایک
آخری موقع دیتا ہوں۔ ساز دوبارہ بجیں گے تو تمہیں منہ
کے بل ہو کر میرے بنوائے ہوئے مجسمے کو سجدہ کرنا
ہے۔ اگر تم ایسا نہ کرو تو تمہیں سیدھا بھڑکتی بھٹی میں
پھینکا جائے گا۔ تب کون سا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے
بچا سکے گا؟‘‘

16 سدرک، میسک اور عبدنجو نے جواب دیا، ’’اے
نبوکدنضر، اِس معاملے میں ہمیں اپنا دفاع کرنے کی
ضرورت نہیں ہے۔ 17 جس خدا کی خدمت ہم کرتے
ہیں وہ ہمیں بچا سکتا ہے، خواہ ہمیں بھڑکتی بھٹی میں
کیوں نہ پھینکا جائے۔ اے بادشاہ، وہ ہمیں ضرور آپ
کے ہاتھ سے بچائے گا۔ 18 لیکن اگر وہ ہمیں نہ بھی
بچائے تو بھی آپ کو معلوم ہو کہ نہ ہم آپ کے دیوتاؤں
کی پوجا کریں گے، نہ آپ کے کھڑے کئے گئے سونے
کے مجسمے کی پرستش کریں گے۔‘‘

19 یہ سن کر نبوکدنضر آگ بگولا ہو گیا۔ سدرک،
میسک اور عبدنجو کے سامنے اُس کا چہرہ بگڑ گیا اور اُس
نے حکم دیا کہ بھٹی کو معمول کی نسبت سات گُنا زیادہ
گرم کیا جائے۔ 20 پھر اُس نے کہا کہ بہترین فوجیوں
میں سے چند ایک سدرک، میسک اور عبدنجو کو باندھ
کر بھڑکتی بھٹی میں پھینک دیں۔ 21 تینوں کو باندھ کر
بھڑکتی بھٹی میں پھینکا گیا۔ اُن کے چوغے، پاجامے اور
ٹوپیاں اُتاری نہ گئیں۔ 22 چونکہ بادشاہ نے بھٹی کو گرم
کرنے پر خاص زور دیا تھا اِس لئے آگ اِتنی تیز ہوئی کہ
جو فوجی سدرک، میسک اور عبدنجو کو لے کر بھٹی کے
منہ تک چڑھ گئے وہ فوراً نذرِ آتش ہو گئے۔ 23 اُن
کے قیدی بندھی ہوئی حالت میں شعلہ زن آگ میں
گر گئے۔

24 اچانک نبوکدنضر بادشاہ چونک اُٹھا۔ اُس نے اُچھل
کر اپنے مشیروں سے پوچھا، ’’ہم نے تو تین آدمیوں
کو باندھ کر بھٹی میں پھینکوایا کہ نہیں؟‘‘ اُنہوں نے
جواب دیا، ’’جی، اے بادشاہ۔‘‘ 25 وہ بولا، ’’تو پھر یہ
کیا ہے؟ مجھے چار آدمی آگ میں اِدھر اُدھر پھرتے ہوئے
نظر آ رہے ہیں۔ نہ وہ بندھے ہوئے ہیں، نہ اُنہیں
نقصان پہنچ رہا ہے۔ چوتھا آدمی دیوتاؤں کا بیٹا سا لگ
رہا ہے۔‘‘

26 نبوکدنضر جلتی ہوئی بھٹی کے منہ کے قریب گیا
اور پکارا، ’’اے سدرک، میسک اور عبدنجو، اے اللہ
تعالیٰ کے بندو، نکل آؤ! اِدھر آؤ۔‘‘ تب سدرک، میسک
اور عبدنجو آگ سے نکل آئے۔ 27 صوبے دار، گورنر،
منتظم اور شاہی مشیر اُن کے گرد جمع ہوئے تو دیکھا کہ
آگ نے اُن کے جسموں کو نقصان نہیں پہنچایا۔ بالوں
میں سے ایک بھی جھُلس نہیں گیا تھا، نہ اُن کے لباس
آگ سے متاثر ہوئے تھے۔ آگ اور دھوئیں کی بُو تک
نہیں تھی۔

28 تب نبوکدنضر بولا، ’’سدرک، میسک اور عبدنجو
کے خدا کی تمجید ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر

اپنے بندوں کو بچایا۔ اُنہوں نے اُس پر بھروسا رکھ کر
بادشاہ کے حکم کی نافرمانی کی۔ اپنے خدا کے سوا کسی
اَور کی خدمت یا پرستش کرنے سے پہلے وہ اپنی جان
کو دینے کے لئے تیار تھے۔ 29 چنانچہ میرا حکم سنو!
سدرک، میسک اور عبدنجو کے خدا کے خلاف کفر بکنا
تمام قوموں، اُمّتوں اور زبانوں کے افراد کے لئے سخت
منع ہے۔ جو بھی ایسا کرے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
جائے گا اور اُس کے گھر کو کچرے کا ڈھیر بنایا جائے گا۔
کیونکہ کوئی بھی دیوتا اِس طرح نہیں بچا سکتا۔'' 30 پھر
بادشاہ نے تینوں آدمیوں کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

نبوکدنضر کے دوسرے خواب کی تعبیر

4 نبوکدنضر دنیا کی تمام قوموں، اُمّتوں اور زبانوں
کے افراد کو ذیل کا پیغام بھیجتا ہے،
سب کی سلامتی ہو! 2 مَیں نے سب کو اُن الٰہی
نشانات اور معجزات سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو
اللہ تعالیٰ نے میرے لئے کئے ہیں۔ 3 اُس کے نشان
کتنے عظیم، اُس کے معجزات کتنے زبردست ہیں! اُس
کی بادشاہی ابدی ہے، اُس کی سلطنت نسل در نسل قائم
رہتی ہے۔
4 مَیں، نبوکدنضر خوشی اور سکون سے اپنے محل میں
رہتا تھا۔ 5 لیکن ایک دن مَیں ایک خواب دیکھ کر بہت
گھبرا گیا۔ مَیں پلنگ پر لیٹا ہوا تھا کہ اِتنی ہول ناک
باتیں اور رویائیں میرے سامنے سے گزریں کہ مَیں ڈر
گیا۔ 6 تب مَیں نے حکم دیا کہ بابل کے تمام دانش
مند میرے پاس آئیں تاکہ میرے لئے خواب کی تعبیر
کریں۔ 7 قسمت کا حال بتانے والے، جادوگر، نجومی اور
غیب دان پہنچے تو مَیں نے اُنہیں اپنا خواب بیان کیا، لیکن
وہ اُس کی تعبیر کرنے میں ناکام رہے۔
8 آخرکار دانیال میرے حضور آیا جس کا نام بیل
طشَضر رکھا گیا ہے (میرے دیوتا کا نام بیل ہے)۔ دانیال
میں مقدّس دیوتاؤں کی روح ہے۔ اُسے بھی مَیں نے اپنا
خواب سنایا۔ 9 مَیں بولا، ''اے بیل طشَضر، تم جادوگروں
کے سردار ہو، اور مَیں جانتا ہوں کہ مقدّس دیوتاؤں کی
روح تم میں ہے۔ کوئی بھی بھید تمہارے لئے اِتنا مشکل
نہیں ہے کہ تم اُسے کھول نہ سکو۔ اب میرا خواب سن
کر اُس کی تعبیر کرو!
10 پلنگ پر لیٹے ہوئے مَیں نے رویا میں دیکھا کہ دنیا
کے بیچ میں نہایت لمبا سا درخت لگا ہے۔ 11 یہ درخت
اِتنا اونچا اور تناور ہوتا گیا کہ آخرکار اُس کی چوٹی آسمان
تک پہنچ گئی اور وہ دنیا کی انتہا تک نظر آیا۔ 12 اُس کے
پتے خوب صورت تھے، اور وہ بہت پھل لاتا تھا۔ اُس
کے سائے میں جنگلی جانور پناہ لیتے، اُس کی شاخوں میں
پرندے بسیرا کرتے تھے۔ ہر انسان و حیوان کو اُس سے
خوراک ملتی تھی۔
13 مَیں ابھی درخت کو دیکھ رہا تھا کہ ایک مقدّس
فرشتہ آسمان سے اُتر آیا۔ 14 اُس نے بڑے زور سے
آواز دی، 'درخت کو کاٹ ڈالو! اُس کی شاخیں توڑ دو،
اُس کے پتے جھاڑ دو، اُس کا پھل بکھیر دو! جانور اُس
کے سائے میں سے نکل کر بھاگ جائیں، پرندے اُس
کی شاخوں سے اُڑ جائیں۔ 15 لیکن اُس کا ٹُنڈ جڑوں
سمیت زمین میں رہنے دو۔ اُسے لوہے اور پیتل کی
زنجیروں میں جکڑ کر کھلے میدان کی گھاس میں چھوڑ دو۔
وہاں اُسے آسمان کی اوس تر کرے، اور جانوروں کے
ساتھ زمین کی گھاس ہی اُس کو نصیب ہو۔ 16 سات
سال تک اُس کا انسانی دل جانور کے دل میں بدل

جائے۔ 17 کیونکہ مقدّس فرشتوں نے فتویٰ دیا ہے کہ
ایسا ہی ہو تاکہ انسان جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا اختیار
انسانی سلطنتوں پر ہے۔ وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو
اُن پر مقرر کرتا ہے، خواہ وہ کتنے ذلیل کیوں نہ ہوں۔‘

18 مَیں، نبوکدنضر نے خواب میں یہ کچھ دیکھا۔ اے
بیل طَشَضَر، اب مجھے اِس کی تعبیر پیش کرو۔ میری
سلطنت کے تمام دانش مند اِس میں ناکام رہے ہیں۔
لیکن تم یہ کر پاؤ گے، کیونکہ تم میں مقدّس دیوتاؤں کی
روح ہے۔“

19 تب بیل طَشَضَر یعنی دانیال کے رونگٹے کھڑے ہو
گئے، اور جو خیالات اُبھر آئے اُن سے اُس پر کافی دیر
تک سخت دہشت طاری رہی۔ آخرکار بادشاہ بولا، ”اے
بیل طَشَضَر، خواب اور اُس کا مطلب تجھے اِتنا دہشت
زدہ نہ کرے۔“ بیلطشَضَر نے جواب دیا، ”میرے آقا،
کاش خواب کی باتیں آپ کے دشمنوں اور مخالفوں کو پیش
آئیں! 20 آپ نے ایک درخت دیکھا جو اِتنا اونچا اور
تناور ہو گیا کہ اُس کی چوٹی آسمان تک پہنچی اور وہ پوری
دنیا کو نظر آیا۔ 21 اُس کے پتے خوب صورت تھے، اور
وہ بہت سا پھل لاتا تھا۔ اُس کے سائے میں جنگلی جانور
پناہ لیتے، اُس کی شاخوں میں پرندے بسیرا کرتے تھے۔
ہر انسان و حیوان کو اُس سے خوراک ملتی تھی۔

22 اے بادشاہ، آپ ہی یہ درخت ہیں! آپ
ہی بڑے اور طاقت ور ہو گئے ہیں بلکہ آپ کی
عظمت بڑھتے بڑھتے آسمان سے باتیں کرنے لگی، آپ
کی سلطنت دنیا کی انتہا تک پھیل گئی ہے۔ 23 اے
بادشاہ، اِس کے بعد آپ نے ایک مقدّس فرشتے کو دیکھا
جو آسمان سے اُتر کر بولا، ’درخت کو کاٹ ڈالو! اُسے تباہ
کرو، لیکن اُس کا ٹُنڈ جڑوں سمیت زمین میں رہنے دو۔
اُسے لوہے اور پیتل کی زنجیروں میں جکڑ کر کھلے میدان
کی گھاس میں چھوڑ دو۔ وہاں اُسے آسمان کی اوس تر
کرے، اور جانوروں کے ساتھ زمین کی گھاس ہی اُس کو
نصیب ہو۔ سات سال یوں ہی گزر جائیں۔‘

24 اے بادشاہ، اِس کا مطلب یہ ہے، اللہ تعالیٰ نے
میرے آقا بادشاہ کے بارے میں فیصلہ کیا ہے 25 کہ
آپ کو انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا جائے گا۔ تب
آپ جنگلی جانوروں کے ساتھ رہ کر بَیلوں کی طرح
گھاس چریں گے اور آسمان کی اوس سے تر ہو جائیں
گے۔ سات سال یوں ہی گزریں گے۔ پھر آخرکار آپ
اقرار کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کا انسانی سلطنتوں پر اختیار
ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں کو اُن پر مقرر کرتا ہے۔
26 لیکن خواب میں یہ بھی کہا گیا کہ درخت کے ٹُنڈ
کو جڑوں سمیت زمین میں چھوڑا جائے۔ اِس کا مطلب
ہے کہ آپ کی سلطنت تاہم قائم رہے گی۔ جب آپ
اعتراف کریں گے کہ تمام اختیار آسمان کے ہاتھ میں ہے
تو آپ کو سلطنت واپس ملے گی۔ 27 اے بادشاہ، اب
مہربانی سے میرا مشورہ قبول فرمائیں۔ انصاف کر کے اور
مظلوموں پر کرم فرما کر اپنے گناہوں کو دُور کریں۔ شاید
ایسا کرنے سے آپ کی خوش حالی قائم رہے۔“

28 دانیال کی ہر بات نبوکدنضر کو پیش آئی۔ 29 بارہ
مہینے کے بعد بادشاہ بابل میں اپنے شاہی محل کی
چھت پر ٹہل رہا تھا۔ 30 تب وہ کہنے لگا، ”لو، یہ عظیم
شہر دیکھو جو مَیں نے اپنی رہائش کے لئے تعمیر کیا ہے!
یہ سب کچھ مَیں نے اپنی ہی زبردست قوت سے بنا لیا
ہے تاکہ میری شان و شوکت مزید بڑھتی جائے۔“

31 بادشاہ یہ بات بول ہی رہا تھا کہ آسمان سے آواز
سنائی دی، ”اے نبوکدنضر بادشاہ، سن! سلطنت تجھ

سے چھین لی گئی ہے۔ 32 تجھے انسانی سنگت سے نکال
کر بھگایا جائے گا، اور تُو جنگلی جانوروں کے ساتھ رہ کر
بَیل کی طرح گھاس چَرے گا۔ سات سال یوں ہی گزر
جائیں گے۔ پھر آخرکار تُو اقرار کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کا
انسانی سلطنتوں پر اختیار ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں
کو اُن پر مقرر کرتا ہے۔"
33 جوں ہی آواز بند ہوئی تو ایسا ہی ہوا۔ نبوکدنضر
کو انسانی سنگت سے نکال کر بھگایا گیا، اور وہ بَیلوں
کی طرح گھاس چرنے لگا۔ اُس کا جسم آسمان کی اوس
سے تر ہوتا رہا۔ ہوتے ہوتے اُس کے بال عقاب کے
پَروں جتنے لمبے اور اُس کے ناخن پرندے کے چنگل
کی مانند ہوئے۔ 34 لیکن سات سال گزرنے کے بعد
مَیں، نبوکدنضر اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اُٹھا کر
دوبارہ ہوش میں آیا۔ تب مَیں نے اللہ تعالیٰ کی تمجید کی،
مَیں نے اُس کی حمد و ثنا کی جو ہمیشہ تک زندہ ہے۔ اُس
کی حکومت ابدی ہے، اُس کی سلطنت نسل در نسل قائم
رہتی ہے۔ 35 اُس کی نسبت دنیا کے تمام باشندے صفر
کے برابر ہیں۔ وہ آسمانی فوج اور دنیا کے باشندوں کے
ساتھ جو جی چاہے کرتا ہے۔ اُسے کچھ کرنے سے کوئی
نہیں روک سکتا، کوئی اُس سے جواب طلب کر کے پوچھ
نہیں سکتا، "تُو نے کیا کِیا؟"
36 جوں ہی مَیں دوبارہ ہوش میں آیا تو مجھے پہلی
شاہی عزت اور شان و شوکت بھی از سرِ نو حاصل ہوئی۔
میرے مشیر اور شرفا دوبارہ میرے سامنے حاضر ہوئے،
اور مجھے دوبارہ تخت پر بٹھایا گیا۔ پہلے کی نسبت میری
عظمت میں اضافہ ہوا۔
37 اب مَیں، نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی حمد و ثنا
کرتا ہوں۔ مَیں اُسی کو جلال دیتا ہوں، کیونکہ جو کچھ بھی
وہ کرے وہ صحیح ہے۔ اُس کی تمام راہیں منصفانہ ہیں۔
جو مغرور ہو کر زندگی گزارتے ہیں اُنہیں وہ پست کرنے
کے قابل ہے۔

بیل شَضَر کی ضیافت

5 ایک دن بیل شَضَر بادشاہ اپنے بڑوں کے ہزار
افراد کے لئے زبردست ضیافت کر کے اُن
کے ساتھ مَے پینے لگا۔ 2 نشے میں اُس نے حکم دیا،
"سونے چاندی کے جو پیالے میرے باپ نبوکدنضر نے
یروشلم میں واقع اللہ کے گھر سے چھین لئے تھے وہ
میرے پاس لے آؤ تاکہ مَیں اپنے بڑوں، بیویوں اور
داشتاؤں کے ساتھ اُن سے مَے پی لوں۔" 3 چنانچہ
یروشلم میں واقع اللہ کے گھر سے لُوٹے ہوئے پیالے
اُس کے پاس لائے گئے، اور سب اُن سے مَے پی کر
4 سونے، چاندی، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے اپنے
بُتوں کی تمجید کرنے لگے۔
5 اُسی لمحے شاہی محل کے ہال میں انسانی ہاتھ کی
اُنگلیاں نظر آئیں جو شمع دان کے مقابل دیوار کے
پلستر پر کچھ لکھنے لگیں۔ جب بادشاہ نے ہاتھ کو لکھتے
ہوئے دیکھا 6 تو اُس کا چہرہ ڈر کے مارے فق ہو گیا۔
اُس کی کمر کے جوڑ ڈھیلے پڑ گئے، اور اُس کے گھٹنے
ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے۔
7 وہ زور سے چیخا، "جادوگروں، نجومیوں اور غیب
دانوں کو بُلاؤ!" بابل کے دانش مند پہنچے تو وہ بولا،
"جو بھی لکھے ہوئے الفاظ پڑھ کر مجھے اُن کا مطلب بتا
سکے اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ اُس کے
گلے میں سونے کی زنجیر پہنائی جائے گی، اور حکومت
میں صرف دو لوگ اُس سے بڑے ہوں گے۔"

8 بادشاہ کے دانش مند قریب آئے، لیکن نہ وہ لکھے
ہوئے الفاظ پڑھ سکے، نہ اُن کا مطلب بادشاہ کو بتا سکے۔
9 تب بیل شضر بادشاہ نہایت پریشان ہوا، اور اُس کا چہرہ
مزید ماند پڑ گیا۔ اُس کے شرفا بھی سخت پریشان ہو گئے۔
10 بادشاہ اور شرفا کی باتیں ملکہ تک پہنچ گئیں تو وہ
ضیافت کے ہال میں داخل ہوئی۔ کہنے لگی، ”بادشاہ ابد
تک جیتے رہیں! گھبرانے یا ماند پڑنے کی کیا ضرورت
ہے؟ 11 آپ کی بادشاہی میں ایک آدمی ہے جس میں
مقدّس دیوتاؤں کی روح ہے۔ آپ کے باپ کے دورِ
حکومت میں ثابت ہوا کہ وہ دیوتاؤں کی سی بصیرت،
فہم اور حکمت کا مالک ہے۔ آپ کے باپ نبوکدنضر
بادشاہ نے اُسے قسمت کا حال بتانے والوں، جادوگروں،
نجومیوں اور غیب دانوں پر مقرر کیا تھا، 12 کیونکہ اُس
میں غیر معمولی ذہانت، علم اور سمجھ پائی جاتی ہے۔ وہ
خوابوں کی تعبیر کرنے اور پہیلیاں اور پیچیدہ مسئلے حل
کرنے میں ماہر ثابت ہوا ہے۔ آدمی کا نام دانیال ہے، گو
بادشاہ نے اُس کا نام بیل طشضر رکھا تھا۔ میرا مشورہ ہے
کہ آپ اُسے بُلائیں، کیونکہ وہ آپ کو ضرور لکھے ہوئے
الفاظ کا مطلب بتائے گا۔“
13 یہ سن کر بادشاہ نے دانیال کو فوراً بُلا لیا۔ جب
پہنچا تو بادشاہ اُس سے مخاطب ہوا، ”کیا تم وہ دانیال ہو
جسے میرے باپ نبوکدنضر بادشاہ یہوداہ کے جلاوطنوں
کے ساتھ یہوداہ سے یہاں لائے تھے؟ 14 سنا ہے کہ
دیوتاؤں کی روح تم میں ہے، کہ تم بصیرت، فہم اور
غیر معمولی حکمت کے مالک ہو۔ 15 دانش مندوں اور
نجومیوں کو میرے سامنے لایا گیا ہے تاکہ دیوار پر لکھے
ہوئے الفاظ پڑھ کر مجھے اُن کا مطلب بتائیں، لیکن وہ
ناکام رہے ہیں۔ 16 اب مجھے بتایا گیا کہ تم خوابوں کی
تعبیر اور پیچیدہ مسئلوں کو حل کرنے میں ماہر ہو۔ اگر تم
یہ الفاظ پڑھ کر مجھے اِن کا مطلب بتا سکو تو تمہیں ارغوانی
رنگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ تمہارے گلے میں سونے
کی زنجیر پہنائی جائے گی، اور حکومت میں صرف دو لوگ
تم سے بڑے ہوں گے۔“
17 دانیال نے جواب دیا، ”مجھے اجر نہ دیں، اپنے
تحفے کسی اَور کو دیجئے۔ مَیں بادشاہ کو یہ الفاظ اور اِن
کا مطلب ویسے ہی بتا دوں گا۔ 18 اے بادشاہ، جو
سلطنت، عظمت اور شان و شوکت آپ کے باپ
نبوکدنضر کو حاصل تھی وہ اللہ تعالیٰ سے ملی تھی۔ 19 اُسی
نے اُنہیں وہ عظمت عطا کی تھی جس کے باعث تمام
قوموں، اُمّتوں اور زبانوں کے افراد اُن سے ڈرتے اور
اُن کے سامنے کانپتے تھے۔ جسے وہ مار ڈالنا چاہتے تھے
اُسے مارا گیا، جسے وہ زندہ چھوڑنا چاہتے تھے وہ زندہ رہا۔
جسے وہ سرفراز کرنا چاہتے تھے وہ سرفراز ہوا اور جسے پست
کرنا چاہتے تھے وہ پست ہوا۔ 20 لیکن وہ پھول کر حد
سے زیادہ مغرور ہو گئے، اِس لئے اُنہیں تخت سے اُتارا
گیا، اور وہ اپنی قدر و منزلت کھو بیٹھے۔ 21 اُنہیں انسانی
سنگت سے نکال کر بھگایا گیا، اور اُن کا دل جانور کے دل
کی مانند بن گیا۔ اُن کا رہن سہن جنگلی گدھوں کے ساتھ
تھا، اور وہ بَیلوں کی طرح گھاس چرنے لگے۔ اُن کا جسم
آسمان کی اوس سے تر رہتا تھا۔ یہ حالت اُس وقت تک
رہی جب تک کہ اُنہوں نے اقرار نہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کا
انسانی سلطنتوں پر اختیار ہے، وہ اپنی ہی مرضی سے لوگوں
کو اُن پر مقرر کرتا ہے۔
22 اے بیل شضر بادشاہ، گو آپ اُن کے بیٹے
ہیں اور اِس بات کا علم رکھتے ہیں تو بھی آپ فروتن نہ
رہے 23 بلکہ آسمان کے مالک کے خلاف اُٹھ کھڑے ہو

گئے ہیں۔ آپ نے حکم دیا کہ اُس کے گھر کے پیالے
آپ کے حضور لائے جائیں، اور آپ نے اپنے بڑوں،
بیویوں اور داشتاؤں کے ساتھ اُنہیں مَے پینے کے لئے
استعمال کیا۔ ساتھ ساتھ آپ نے اپنے دیوتاؤں کی تمجید
کی گو وہ چاندی، سونے، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر
کے بُت ہی ہیں۔ نہ وہ دیکھ سکتے، نہ سن یا سمجھ سکتے
ہیں۔ لیکن جس خدا کے ہاتھ میں آپ کی جان اور آپ
کی تمام راہیں ہیں اُس کا احترام آپ نے نہیں کیا۔
24 اِسی لئے اُس نے ہاتھ بھیج کر دیوار پر یہ الفاظ لکھوا
دیئے۔ 25 اور لکھا یہ ہے، ’منے منے تقیل و فرسین۔‘
26 ’منے‘ کا مطلب ’گنا ہوا‘ ہے۔ یعنی آپ کی
سلطنت کے دن گنے ہوئے ہیں، اللہ نے اُنہیں اختتام
تک پہنچایا ہے۔
27 ’تقیل‘ کا مطلب ’تولا ہوا‘ ہے۔ یعنی اللہ نے
آپ کو تول کر معلوم کیا ہے کہ آپ کا وزن کم ہے۔
28 ’فرسین‘ کا مطلب ’تقسیم ہوا‘ ہے۔ یعنی آپ کی
بادشاہی کو مادیوں اور فارسیوں میں تقسیم کیا جائے گا۔‘‘
29 دانیال خاموش ہوا تو بیل شضر نے حکم دیا کہ
اُسے ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا جائے اور اُس کے گلے
میں سونے کی زنجیر پہنائی جائے۔ ساتھ ساتھ اعلان کیا
گیا کہ اب سے حکومت میں صرف دو آدمی دانیال سے
بڑے ہیں۔
30 اُسی رات شاہِ بابل بیل شضر کو قتل کیا گیا، 31 اور
دارا مادی تخت پر بیٹھ گیا۔ اُس کی عمر 62 سال تھی۔

دانیال شیر ببر کی ماند میں

6 دارا نے سلطنت کے تمام صوبوں پر 120
صوبے دار متعین کرنے کا فیصلہ کیا۔ 2 اُن پر
تین وزیر مقرر تھے جن میں سے ایک دانیال تھا۔
گورنر اُن کے سامنے جواب دہ تھے تاکہ بادشاہ کو
نقصان نہ پہنچے۔ 3 جلد ہی پتا چلا کہ دانیال دوسرے
وزیروں اور صوبے داروں پر سبقت رکھتا تھا، کیونکہ وہ
غیرمعمولی ذہانت کا مالک تھا۔ نتیجتاً بادشاہ نے اُسے
پوری سلطنت پر مقرر کرنے کا ارادہ کیا۔ 4 جب دیگر
وزیروں اور صوبے داروں کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ
دانیال پر الزام لگانے کا بہانہ ڈھونڈنے لگے۔ لیکن وہ
اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں اِتنا قابلِ اعتماد تھا کہ
وہ ناکام رہے۔ کیونکہ نہ وہ رشوت خور تھا، نہ کسی کام
میں سُست۔
5 آخرکار وہ آدمی آپس میں کہنے لگے، ’’اِس طریقے
سے ہمیں دانیال پر الزام لگانے کا موقع نہیں ملے گا۔
لیکن ایک بات ہے جو الزام کا باعث بن سکتی ہے یعنی
اُس کے خدا کی شریعت۔‘‘ 6 تب وہ گروہ کی صورت
میں بادشاہ کے سامنے حاضر ہوئے اور کہنے لگے، ’’دارا
بادشاہ ابد تک جیتے رہیں! 7 سلطنت کے تمام وزیر،
گورنر، صوبے دار، مشیر اور منتظم آپس میں مشورہ کر
کے متفق ہوئے ہیں کہ اگلے 30 دن کے دوران سب
کو صرف بادشاہ سے دعا کرنی چاہئے۔ بادشاہ ایک فرمان
صادر کریں کہ جو بھی کسی اَور معبود یا انسان سے التجا
کرے اُسے شیروں کی ماند میں پھینکا جائے گا۔ دھیان دینا
چاہئے کہ سب ہی اِس پر عمل کریں۔ 8 اے بادشاہ،
گزارش ہے کہ آپ یہ فرمان ضرور صادر کریں بلکہ لکھ
کر اُس کی تصدیق بھی کریں تاکہ اُسے تبدیل نہ کیا جا
سکے۔ تب وہ مادیوں اور فارسیوں کے قوانین کا حصہ بن
کر منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔‘‘
9 دارا بادشاہ مان گیا۔ اُس نے فرمان لکھوا کر اُس

کی تصدیق کی۔
10 جب دانیال کو معلوم ہوا کہ فرمان صادر ہوا ہے تو
وہ سیدھا اپنے گھر میں چلا گیا۔ چھت پر ایک کمرا تھا جس
کی کھلی کھڑکیوں کا رُخ یروشلم کی طرف تھا۔ اِس کمرے
میں دانیال روزانہ تین بار اپنے گھٹنے ٹیک کر دعا اور اپنے
خدا کی ستائش کرتا تھا۔ اب بھی اُس نے یہ سلسلہ جاری
رکھا۔ 11 جوں ہی دانیال اپنے خدا سے دعا اور التجا کر
رہا تھا تو اُس کے دشمنوں نے گروہ کی صورت میں گھر
میں گھُس کر اُسے یہ کرتے ہوئے پایا۔
12 تب وہ بادشاہ کے پاس گئے اور اُسے شاہی فرمان
کی یاد دلائی، ”کیا آپ نے فرمان صادر نہیں کیا تھا
کہ اگلے 30 دن کے دوران سب کو صرف بادشاہ سے
دعا کرنی ہے، اور جو کسی اَور معبود یا انسان سے التجا
کرے اُسے شیروں کی ماند میں پھینکا جائے گا؟“ بادشاہ
نے جواب دیا، ”جی، یہ فرمان قائم ہے بلکہ مادیوں اور
فارسیوں کے قوانین کا حصہ ہے جو منسوخ نہیں کیا جا
سکتا۔“ 13 اُنہوں نے کہا، ”اے بادشاہ، دانیال جو یہوداہ
کے جلاوطنوں میں سے ہے نہ آپ کی پروا کرتا، نہ اُس
فرمان کی جس کی آپ نے لکھ کر تصدیق کی۔ ابھی تک
وہ روزانہ تین بار اپنے خدا سے دعا کرتا ہے۔“
14 یہ سن کر بادشاہ کو بڑی دقت محسوس ہوئی۔ پورا
دن وہ سوچتا رہا کہ مَیں دانیال کو کس طرح بچاؤں۔
سورج کے غروب ہونے تک وہ اُسے چھڑانے کے لئے
کوشاں رہا۔ 15 لیکن آخرکار وہ آدمی گروہ کی صورت میں
دوبارہ بادشاہ کے حضور آئے اور کہنے لگے، ”بادشاہ کو
یاد رہے کہ مادیوں اور فارسیوں کے قوانین کے مطابق
جو بھی فرمان بادشاہ صادر کرے اُسے تبدیل نہیں کیا جا
سکتا۔“ 16 چنانچہ بادشاہ نے حکم دیا کہ دانیال کو پکڑ
کر شیروں کی ماند میں پھینکا جائے۔ ایسا ہی ہوا۔ بادشاہ
بولا، ”اے دانیال، جس خدا کی عبادت تم بلاناغہ کرتے
آئے ہو وہ تمہیں بچائے۔“ 17 پھر ماند کے منہ پر پتھر
رکھا گیا، اور بادشاہ نے اپنی مُہر اور اپنے بڑوں کی مُہریں
اُس پر لگائیں تاکہ کوئی بھی اُسے کھول کر دانیال کی مدد
نہ کرے۔
18 اِس کے بعد بادشاہ شاہی محل میں واپس چلا گیا
اور پوری رات روزہ رکھے ہوئے گزاری۔ نہ کچھ اُس
کا دل بہلانے کے لئے اُس کے پاس لایا گیا، نہ اُسے
نیند آئی۔
19 جب پَو پھٹنے لگی تو وہ اُٹھ کر شیروں کی ماند کے
پاس گیا۔ 20 اُس کے قریب پہنچ کر بادشاہ نے غم گین
آواز سے پکارا، ”اے زندہ خدا کے بندے دانیال، کیا
تمہارے خدا جس کی تم بلاناغہ عبادت کرتے رہے ہو
تمہیں شیروں سے بچا سکا؟“ 21 دانیال نے جواب دیا،
”بادشاہ ابد تک جیتے رہیں! 22 میرے خدا نے اپنے
فرشتے کو بھیج دیا جس نے شیروں کے منہ کو بند کئے
رکھا۔ اُنہوں نے مجھے کوئی بھی نقصان نہ پہنچایا، کیونکہ
اللہ کے سامنے مَیں بےقصور ہوں۔ بادشاہ سلامت کے
خلاف بھی مجھ سے جرم نہیں ہوا۔“
23 یہ سن کر بادشاہ آپے میں نہ سمایا۔ اُس نے دانیال
کو ماند سے نکالنے کا حکم دیا۔ جب اُسے کھینچ کر نکالا
گیا تو معلوم ہوا کہ اُسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا۔
یوں اُسے اللہ پر بھروسا رکھنے کا اجر ملا۔ 24 لیکن
جن آدمیوں نے دانیال پر الزام لگایا تھا اُن کا بُرا انجام
ہوا۔ بادشاہ کے حکم پر اُنہیں اُن کے بال بچوں سمیت
شیروں کی ماند میں پھینکا گیا۔ ماند کے فرش پر گرنے
سے پہلے ہی شیر اُن پر جھپٹ پڑے اور اُنہیں پھاڑ کر

اُن کی ہڈیوں کو چبا لیا۔
25 پھر دارا بادشاہ نے سلطنت کی تمام قوموں، اُمّتوں
اور اہلِ زبان کو ذیل کا پیغام بھیجا،
''سب کی سلامتی ہو! 26 میرا فرمان سنو! لازم ہے
کہ میری سلطنت کی ہر جگہ لوگ دانیال کے خدا کے
سامنے تھرتھرائیں اور اُس کا خوف مانیں۔ کیونکہ وہ زندہ
خدا اور ابد تک قائم ہے۔ نہ کبھی اُس کی بادشاہی تباہ،
نہ اُس کی حکومت ختم ہو گی۔ 27 وہی بچاتا اور نجات
دیتا ہے، وہی آسمان و زمین پر الٰہی نشان اور معجزے دکھاتا
ہے۔ اُسی نے دانیال کو شیروں کے قبضے سے بچایا۔''
28 چنانچہ دانیال کو دارا بادشاہ اور فارس کے بادشاہ
خورس کے دورِ حکومت میں بہت کامیابی حاصل ہوئی۔

دانیال کی پہلی رویا : چار جانور

7 شاہِ بابل بیل شَضَر کی حکومت کے پہلے سال
میں دانیال نے خواب میں رویا دیکھی۔ جاگ
اُٹھنے پر اُس نے وہ کچھ قلم بند کر لیا جو خواب میں دیکھا
تھا۔ ذیل میں اِس کا بیان ہے،
2 رات کے وقت مَیں، دانیال نے رویا میں دیکھا کہ
آسمان کی چاروں ہَوائیں زور سے بڑے سمندر کو متلاطم
کر رہی ہیں۔ 3 پھر چار بڑے جانور سمندر سے نکل آئے
جو ایک دوسرے سے مختلف تھے۔
4 پہلا جانور شیر ببر جیسا تھا، لیکن اُس کے عقاب
کے پَر تھے۔ میرے دیکھتے ہی اُس کے پَروں کو نوچ لیا
گیا اور اُسے اُٹھا کر انسان کی طرح پچھلے دو پیروں پر کھڑا
کیا گیا۔ اُسے انسان کا دل بھی مل گیا۔
5 دوسرا جانور ریچھ جیسا تھا۔ اُس کا ایک پہلو کھڑا
کیا گیا تھا، اور وہ اپنے دانتوں میں تین پسلیاں پکڑے
ہوئے تھا۔ اُسے بتایا گیا، ''اُٹھ، جی بھر کر گوشت
کھا لے!''
6 پھر مَیں نے تیسرے جانور کو دیکھا۔ وہ چیتے جیسا
تھا، لیکن اُس کے چار سر تھے۔ اُسے حکومت کرنے کا
اختیار دیا گیا۔
7 اِس کے بعد رات کی رویا میں ایک چوتھا جانور نظر
آیا جو ڈراؤنا، ہول ناک اور نہایت ہی طاقت ور تھا۔
اپنے لوہے کے بڑے بڑے دانتوں سے وہ سب کچھ
کھاتا اور چُور چُور کرتا تھا۔ جو کچھ بچ جاتا اُسے وہ پاؤں
تلے روند دیتا تھا۔ یہ جانور دیگر جانوروں سے مختلف تھا۔
اُس کے دس سینگ تھے۔ 8 مَیں سینگوں پر غور ہی کر
رہا تھا کہ ایک اَور چھوٹا سا سینگ اُن کے درمیان سے
نکل آیا۔ پہلے دس سینگوں میں سے تین کو نوچ لیا
گیا تاکہ اُسے جگہ مل جائے۔ چھوٹے سینگ پر انسانی
آنکھیں تھیں، اور اُس کا منہ بڑی بڑی باتیں کرتا تھا۔
9 مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ تخت لگائے گئے اور قدیم
الایام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف جیسا سفید اور اُس کے
بال خالص اُون کی مانند تھے۔ جس تخت پر وہ بیٹھا تھا
وہ آگ کی طرح بھڑک رہا تھا، اور اُس پر شعلہ زن پہیے
لگے تھے۔ 10 اُس کے سامنے سے آگ کی نہر بہہ کر
نکل رہی تھی۔ بے شمار ہستیاں اُس کی خدمت کے لئے
کھڑی تھیں۔ لوگ عدالت کے لئے بیٹھ گئے، اور کتابیں
کھولی گئیں۔
11 مَیں نے غور کیا کہ چھوٹا سینگ بڑی بڑی باتیں کر
رہا ہے۔ مَیں دیکھتا رہا تو چوتھے جانور کو قتل کیا گیا۔ اُس
کا جسم تباہ ہوا اور بھڑکتی آگ میں پھینکا گیا۔ 12 دیگر تین
جانوروں کی حکومت اُن سے چھین لی گئی، لیکن اُنہیں
کچھ دیر کے لئے زندہ رہنے کی اجازت دی گئی۔

13 رات کی رویا میں مَیں نے یہ بھی دیکھا کہ آسمان
کے بادلوں کے ساتھ ساتھ کوئی آ رہا ہے جو ابنِ آدم
سا لگ رہا ہے۔ جب قدیم الایام کے قریب پہنچا تو اُس
کے حضور لایا گیا۔ 14 اُسے سلطنت، عزت اور بادشاہی
دی گئی، اور ہر قوم، اُمّت اور زبان کے افراد نے اُس کی
پرستش کی۔ اُس کی حکومت ابدی ہے اور کبھی ختم نہیں ہو
گی۔ اُس کی بادشاہی کبھی تباہ نہیں ہو گی۔
15 مَیں، دانیال سخت پریشان ہوا، کیونکہ رویا سے
مجھ پر دہشت چھا گئی تھی۔ 16 اِس لئے مَیں نے وہاں
کھڑے کسی کے پاس جا کر اُس سے گزارش کی کہ وہ
مجھے اِن تمام باتوں کا مطلب بتائے۔ اُس نے مجھے اِن
کا مطلب بتایا، 17 ”چار بڑے جانور چار سلطنتیں ہیں جو
زمین سے نکل کر قائم ہو جائیں گی۔ 18 لیکن اللہ تعالیٰ
کے مقدّسین کو حقیقی بادشاہی ملے گی، وہ بادشاہی جو ابد
تک حاصل رہے گی۔“
19 مَیں چوتھے جانور کے بارے میں مزید جاننا چاہتا
تھا، اُس جانور کے بارے میں جو دیگر جانوروں سے
اِتنا مختلف اور اِتنا ہول ناک تھا۔ کیونکہ اُس کے دانت
لوہے اور پنجے پیتل کے تھے، اور وہ سب کچھ کھاتا
اور چُور چُور کرتا تھا۔ جو بچ جاتا اُسے وہ پاؤں تلے روند
دیتا تھا۔ 20 مَیں اُس کے سر کے دس سینگوں اور اُن
میں سے نکلے ہوئے چھوٹے سینگ کے بارے میں بھی
مزید جاننا چاہتا تھا۔ کیونکہ چھوٹے سینگ کے نکلنے پر دس
سینگوں میں سے تین نکل کر گر گئے، اور یہ سینگ
بڑھ کر ساتھ والے سینگوں سے کہیں بڑا نظر آیا۔ اُس
کی آنکھیں تھیں، اور اُس کا منہ بڑی بڑی باتیں کرتا
تھا۔ 21 رویا میں مَیں نے دیکھا کہ چھوٹے سینگ نے
مقدّسین سے جنگ کر کے اُنہیں شکست دی۔ 22 لیکن
پھر قدیم الایام آ پہنچا اور اللہ تعالیٰ کے مقدّسین کے
لئے انصاف قائم کیا۔ پھر وہ وقت آیا جب مقدّسین کو
بادشاہی حاصل ہوئی۔
23 جس سے مَیں نے رویا کا مطلب پوچھا تھا اُس
نے کہا، ”چوتھے جانور سے مراد زمین پر ایک چوتھی
بادشاہی ہے جو دیگر تمام بادشاہیوں سے مختلف ہو گی۔
وہ تمام دنیا کو کھا جائے گی، اُسے روند کر چُور چُور کر
دے گی۔ 24 دس سینگوں سے مراد دس بادشاہ ہیں جو اِس
بادشاہی سے نکل آئیں گے۔ اُن کے بعد ایک اَور بادشاہ
آئے گا جو گزرے بادشاہوں سے مختلف ہو گا اور تین
بادشاہوں کو خاک میں ملا دے گا۔ 25 وہ اللہ تعالیٰ کے
خلاف کفر بکے گا، اور مقدّسین اُس کے تحت پستے رہیں
گے، یہاں تک کہ وہ عیدوں کے مقررہ اوقات اور
شریعت کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے گا۔ مقدّسین کو
ایک عرصے، دو عرصوں اور آدھے عرصے کے لئے اُس
کے حوالے کیا جائے گا۔
26 لیکن پھر لوگ اُس کی عدالت کے لئے بیٹھ جائیں
گے۔ اُس کی حکومت اُس سے چھین لی جائے گی، اور وہ
مکمل طور پر تباہ ہو جائے گی۔ 27 تب آسمان تلے کی تمام
سلطنتوں کی بادشاہت، سلطنت اور عظمت اللہ تعالیٰ کی
مقدّس قوم کے حوالے کر دی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی
بادشاہی ابدی ہو گی، اور تمام حکمران اُس کی خدمت کر
کے اُس کے تابع رہیں گے۔“
28 مجھے مزید کچھ نہیں بتایا گیا۔ مَیں، دانیال اِن
باتوں سے بہت پریشان ہوا، اور میرا چہرہ ماند پڑ گیا، لیکن
مَیں نے معاملہ اپنے دل میں محفوظ رکھا۔

دانیال کی دوسری رویا : مینڈھا اور بکرا

8 بیل شَضَر بادشاہ کے دورِ حکومت کے تیسرے
سال میں مَیں، دانیال نے ایک اَور رویا دیکھی۔
2 رویا میں مَیں صوبہ عیلام کے قلعہ بند شہر سوسن کی
نہر اُولائی کے کنارے پر کھڑا تھا۔ 3 جب مَیں نے اپنی
نگاہ اُٹھائی تو کنارے پر میرے سامنے ہی ایک مینڈھا
کھڑا تھا۔ اُس کے دو بڑے سینگ تھے جن میں سے
ایک زیادہ بڑا تھا۔ لیکن وہ دوسرے کے بعد ہی بڑا ہو
گیا تھا۔ 4 میری نظروں کے سامنے مینڈھا مغرب، شمال
اور جنوب کی طرف سینگ مارنے لگا۔ نہ کوئی جانور اُس
کا مقابلہ کر سکا، نہ کوئی اُس کے قابو سے بچ سکا۔ جو جی
چاہے کرتا تھا اور ہوتے ہوتے بہت بڑا ہو گیا۔
5 مَیں اُس پر غور ہی کر رہا تھا کہ اچانک مغرب سے
آتے ہوئے ایک بکرا دکھائی دیا۔ اُس کی آنکھوں کے
درمیان زبردست سینگ تھا، اور وہ زمین کو چھوئے بغیر
چل رہا تھا۔ پوری دنیا کو عبور کر کے 6 وہ دو سینگوں
والے اُس مینڈھے کے پاس پہنچ گیا جو مَیں نے نہر
کے کنارے کھڑا دیکھا تھا۔ بڑے طیش میں آ کر وہ
اُس پر ٹوٹ پڑا۔ 7 مَیں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے
پہلو سے ٹکرا گیا۔ بڑے غصے میں اُس نے اُسے یوں
مارا کہ مینڈھے کے دونوں سینگ ٹکڑے ٹکڑے ہو
گئے۔ اِس بےبس حالت میں مینڈھا اُس کا مقابلہ
نہ کر سکا۔ بکرے نے اُسے زمین پر پٹخ کر پاؤں تلے
کچل دیا۔ کوئی نہیں تھا جو مینڈھے کو بکرے کے قابو
سے بچائے۔

8 بکرا نہایت طاقت ور ہو گیا۔ لیکن طاقت کے
عروج پر ہی اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہ
مزید چار زبردست سینگ نکل آئے جن کا رُخ آسمان
کی چار سمتوں کی طرف تھا۔ 9 اُن کے ایک سینگ
میں سے ایک اَور سینگ نکل آیا جو ابتدا میں چھوٹا تھا۔
لیکن وہ جنوب، مشرق اور خوب صورت ملک اسرائیل
کی طرف بڑھتے بڑھتے بہت طاقت ور ہو گیا۔ 10 پھر
وہ آسمانی فوج تک بڑھ گیا۔ وہاں اُس نے کچھ فوجیوں اور
ستاروں کو زمین پر پھینک کر پاؤں تلے کچل دیا۔ 11 وہ
بڑھتے بڑھتے آسمانی فوج کے کمانڈر تک بھی پہنچ گیا اور
اُسے اُن قربانیوں سے محروم کر دیا جو اُسے روزانہ پیش
کی جاتی تھیں۔ ساتھ ساتھ سینگ نے اُس کے مقدِس
کے مقام کو تباہ کر دیا۔ 12 اُس کی فوج سے روزانہ
کی قربانیوں کی بےحرمتی ہوئی، اور سینگ نے سچائی کو
زمین پر پٹخ دیا۔ جو کچھ بھی اُس نے کیا اُس میں وہ
کامیاب رہا۔

13 پھر مَیں نے دو مقدّس ہستیوں کو آپس میں
بات کرتے ہوئے سنا۔ ایک نے پوچھا، ”اِس رویا میں
پیش کئے گئے حالات کب تک قائم رہیں گے، یعنی
جو کچھ روزانہ کی قربانیوں کے ساتھ ہو رہا ہے، یہ
تباہ کن بےحرمتی اور یہ بات کہ مقدِس کو پامال کیا
جا رہا ہے؟“ 14 دوسرے نے جواب میں مجھے بتایا،
”حالات 2,300 شاموں اور صبحوں تک یوں ہی رہیں
گے۔ اِس کے بعد مقدِس کو نئے سرے سے مخصوص و
مقدّس کیا جائے گا۔“

15 مَیں دیکھے ہوئے واقعات کو سمجھنے کی کوشش کر
ہی رہا تھا کہ کوئی میرے سامنے کھڑا ہوا جو مرد جیسا
لگ رہا تھا۔ 16 ساتھ ساتھ مَیں نے نہر اُولائی کی
طرف سے کسی شخص کی آواز سنی جس نے کہا، ”اے
جبرائیل، اِس آدمی کو رویا کا مطلب بتا دے۔“ 17 فرشتہ
میرے قریب آیا تو مَیں سخت گھبرا کر منہ کے بل گر

گیا۔ لیکن وہ بولا، ”اے آدم زاد، جان لے کہ اِس
رویا کا تعلق آخری زمانے سے ہے۔“
18 جب وہ مجھ سے بات کر رہا تھا تو مَیں مدہوش
حالت میں منہ کے بل پڑا رہا۔ اب فرشتے نے مجھے چھو
کر پاؤں پر کھڑا کیا۔ 19 وہ بولا، ”مَیں تجھے سمجھا دیتا ہوں
کہ اُس آخری زمانے میں کیا کچھ پیش آئے گا جب اللہ
کا غضب نازل ہو گا۔ کیونکہ رویا کا تعلق آخری زمانے
سے ہے۔ 20 دو سینگوں کے جس مینڈھے کو تُو نے
دیکھا وہ مادی اور فارس کے بادشاہوں کی نمائندگی کرتا
ہے۔ 21 لمبے بالوں کا بکرا یونان کا بادشاہ ہے۔ اُس کی
آنکھوں کے درمیان لگا بڑا سینگ یونانی شہنشاہی کا پہلا
بادشاہ ہے۔ 22 تُو نے دیکھا کہ یہ سینگ ٹوٹ گیا اور
اُس کی جگہ چار سینگ نکل آئے۔ اِس کا مطلب ہے کہ
پہلی بادشاہی سے چار اَور نکل آئیں گی۔ لیکن چاروں کی
طاقت پہلی کی نسبت کم ہو گی۔ 23 اُن کی حکومت کے
آخری ایام میں بےوفاؤں کی بدکرداری عروج تک پہنچ
گئی ہو گی۔

اُس وقت ایک گستاخ اور سازش کا ماہر بادشاہ
تخت پر بیٹھے گا۔ 24 وہ بہت طاقت ور ہو جائے گا،
لیکن یہ اُس کی اپنی طاقت نہیں ہو گی۔ وہ حیرت انگیز
بربادی کا باعث بنے گا، اور جو کچھ بھی کرے گا اُس
میں کامیاب ہو گا۔ وہ زور آوروں اور مقدّس قوم کو
تباہ کرے گا۔ 25 اپنی سمجھ اور فریب کے ذریعے وہ
کامیاب رہے گا۔ تب وہ متکبر ہو جائے گا۔ جب لوگ
اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں گے تو وہ اُنہیں موت کے
گھاٹ اُتارے گا۔ آخرکار وہ حکمرانوں کے حکمران کے
خلاف بھی اُٹھے گا۔ لیکن وہ پاش پاش ہو جائے گا، البتہ
انسانی ہاتھ سے نہیں۔

26 اے دانیال، شاموں اور صبحوں کے بارے میں
جو رویا تجھ پر ظاہر ہوئی وہ سچی ہے۔ لیکن فی الحال اُسے
پوشیدہ رکھ، کیونکہ یہ واقعات ابھی پیش نہیں آئیں گے
بلکہ بہت دنوں کے گزر جانے کے بعد ہی۔“
27 اِس کے بعد مَیں، دانیال نڈھال ہو کر کئی دنوں
تک بیمار رہا۔ پھر مَیں اُٹھا اور بادشاہ کی خدمت میں دوبارہ
اپنے فرائض ادا کرنے لگا۔ مَیں رویا سے سخت پریشان
تھا، اور کوئی نہیں تھا جو مجھے اُس کا مطلب بتا سکے۔

دانیال اپنی قوم کی شفاعت کرتا ہے

9 دارا بن اخسویرس بابل کے تخت پر بیٹھ گیا
تھا۔ اِس مادی بادشاہ 2 کی حکومت کے پہلے
سال میں مَیں، دانیال نے پاک نوشتوں کی تحقیق کی۔
مَیں نے خاص کر اُس پر غور کیا جو رب نے یرمیاہ نبی
کی معرفت فرمایا تھا۔ اُس کے مطابق یروشلم کی تباہ شدہ
حالت 70 سال تک قائم رہے گی۔ 3 چنانچہ مَیں نے
رب اپنے خدا کی طرف رجوع کیا تاکہ اپنی دعا اور التجاؤں
سے اُس کی مرضی دریافت کروں۔ ساتھ ساتھ مَیں نے
روزہ رکھا، ٹاٹ کا لباس اوڑھ لیا اور اپنے سر پر راکھ ڈال
لی۔ 4 مَیں نے رب اپنے خدا سے دعا کر کے اقرار کیا،
”اے رب، تُو کتنا عظیم اور مہیب خدا ہے! جو بھی
تجھے پیار کرتا اور تیرے احکام کے تابع رہتا ہے اُس کے
ساتھ تُو اپنا عہد قائم رکھتا اور اُس پر مہربانی کرتا ہے۔
5 لیکن ہم نے گناہ اور بدی کی ہے۔ ہم بےدین اور
باغی ہو کر تیرے احکام اور ہدایات سے بھٹک گئے ہیں۔
6 ہم نے نبیوں کی نہیں سنی، حالانکہ تیرے خادم تیرا نام
لے کر ہمارے بادشاہوں، بزرگوں، باپ دادا بلکہ ملک
کے تمام باشندوں سے مخاطب ہوئے۔ 7 اے رب، تُو

حق بجانب ہے جبکہ اِس دن ہم سب شرم سار ہیں،
خواہ یہوداہ، یروشلم یا اسرائیل کے ہوں، خواہ قریب یا اُن
تمام دُور دراز ممالک میں رہتے ہوں جہاں تُو نے ہمیں
ہماری بےوفائی کے سبب سے منتشر کر دیا ہے۔ کیونکہ
ہم تیرے ہی ساتھ بےوفا رہے ہیں۔ 8 اے رب، ہم
اپنے بادشاہوں، بزرگوں اور باپ دادا سمیت بہت شرم
سار ہیں، کیونکہ ہم نے تیرا ہی گناہ کیا ہے۔
9 لیکن رب ہمارا خدا رحیم ہے اور خوشی سے معاف
کرتا ہے، گو ہم اُس سے سرکش ہوئے ہیں۔ 10 نہ ہم
رب اپنے خدا کے تابع رہے، نہ اُس کے اُن احکام
کے مطابق زندگی گزاری جو اُس نے ہمیں اپنے خادموں
یعنی نبیوں کی معرفت دیئے تھے۔ 11 تمام اسرائیل تیری
شریعت کی خلاف ورزی کر کے صحیح راہ سے بھٹک گیا
ہے، کوئی تیری سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔
اللہ کے خادم موسیٰ نے شریعت میں قسم کھا کر لعنتیں
بھیجی تھیں، اور اب یہ لعنتیں ہم پر نازل ہوئی ہیں، اِس
لئے کہ ہم نے تیرا گناہ کیا۔ 12 جو کچھ تُو نے ہمارے
اور ہمارے حکمرانوں کے خلاف فرمایا تھا وہ پورا ہوا، اور
ہم پر بڑی آفت آئی۔ آسمان تلے کہیں بھی ایسی مصیبت
نہیں آئی جس طرح یروشلم کو پیش آئی ہے۔ 13 موسیٰ
کی شریعت میں مذکور ہر وہ لعنت ہم پر نازل ہوئی جو
نافرمانوں پر بھیجی گئی ہے۔ تو بھی نہ ہم نے اپنے گناہوں
کو چھوڑا، نہ تیری سچائی پر دھیان دیا، حالانکہ اِس سے ہم
رب اپنے خدا کا غضب ٹھنڈا کر سکتے تھے۔ 14 اِسی لئے
رب ہم پر آفت لانے سے نہ جھجکا۔ کیونکہ جو کچھ بھی
رب ہمارا خدا کرتا ہے اُس میں وہ حق بجانب ہوتا ہے۔
لیکن ہم نے اُس کی نہ سنی۔
15 اے رب ہمارے خدا، تُو بڑی قدرت کا اظہار کر
کے اپنی قوم کو مصر سے نکال لایا۔ یوں تیرے نام کو
وہ عزت و جلال ملا جو آج تک قائم رہا ہے۔ اِس کے
باوجود ہم نے گناہ کیا، ہم سے بےدین حرکتیں سرزد ہوئی
ہیں۔ 16 اے رب، تُو اپنے منصفانہ کاموں میں وفادار
رہا ہے! اب بھی اِس کا لحاظ کر اور اپنے سخت غضب
کو اپنے شہر اور مقدّس پہاڑ یروشلم سے دُور کر! یروشلم
اور تیری قوم گرد و نواح کی قوموں کے لئے مذاق کا نشانہ
بن گئی ہے، گو ہم مانتے ہیں کہ یہ ہمارے گناہوں اور
ہمارے باپ دادا کی خطاؤں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔
17 اے ہمارے خدا، اب اپنے خادم کی دعاؤں اور
التجاؤں کو سن! اے رب، اپنی ہی خاطر اپنے تباہ شدہ
مقدِس پر اپنے چہرے کا مہربان نور چمکا۔ 18 اے میرے
خدا، کان لگا کر میری سن! اپنی آنکھیں کھول! اُس شہر
کے کھنڈرات پر نظر کر جس پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا
ہے۔ ہم اِس لئے تجھ سے التجائیں نہیں کر رہے کہ ہم
راست باز ہیں بلکہ اِس لئے کہ تُو نہایت مہربان ہے۔
19 اے رب، ہماری سن! اے رب، ہمیں معاف کر!
اے میرے خدا، اپنی خاطر دیر نہ کر، کیونکہ تیرے شہر
اور قوم پر تیرے ہی نام کا ٹھپا لگا ہے۔“

70 ہفتوں کا بھید

20 یوں مَیں دعا کرتا اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل
کے گناہوں کا اقرار کرتا گیا۔ مَیں خاص کر اپنے خدا کے
مقدّس پہاڑ یروشلم کے لئے رب اپنے خدا کے حضور
فریاد کر رہا تھا۔
21 مَیں دعا کر ہی رہا تھا کہ جبرائیل جسے مَیں نے
دوسری رویا میں دیکھا تھا میرے پاس آ پہنچا۔ رب کے
گھر میں شام کی قربانی پیش کرنے کا وقت تھا۔ مَیں بہت

ہی تھک گیا تھا۔ 22 اُس نے مجھے سمجھا کر کہا، ”اے
دانیال، اب مَیں تجھے سمجھ اور بصیرت دینے کے لئے آیا
ہوں۔ 23 جوں ہی تُو دعا کرنے لگا تو اللہ نے جواب
دیا، کیونکہ تُو اُس کی نظر میں گراں قدر ہے۔ مَیں تجھے
یہ جواب سنانے آیا ہوں۔ اب دھیان سے رویا کو سمجھ
لے! 24 تیری قوم اور تیرے مقدّس شہر کے لئے 70
ہفتے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اُتنے میں جرائم اور گناہوں
کا سلسلہ ختم کیا جائے، قصور کا کفارہ دیا جائے، ابدی
راستی قائم کی جائے، رویا اور پیش گوئی کی تصدیق کی
جائے اور مقدّس ترین جگہ کو مسح کر کے مخصوص و مقدّس
کیا جائے۔

25 اب جان لے اور سمجھ لے کہ یروشلم کو دوبارہ تعمیر
کرنے کا حکم دیا جائے گا، لیکن مزید سات ہفتے گزریں
گے، پھر ہی اللہ ایک حکمران کو اِس کام کے لئے چن
کر مسح کرے گا۔ تب شہر کو 62 ہفتوں کے اندر چوکوں
اور خندقوں سمیت نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا،
گو اِس دوران وہ کافی مصیبت سے دوچار ہو گا۔ 26 اِن
62 ہفتوں کے بعد اللہ کے مسح کئے گئے بندے کو
قتل کیا جائے گا، اور اُس کے پاس کچھ بھی نہیں ہو گا۔
اُس وقت ایک اَور حکمران کی قوم آ کر شہر اور مقدِس
کو تباہ کرے گی۔ اختتام سیلاب کی صورت میں آئے
گا، اور آخر تک جنگ جاری رہے گی، ایسی تباہی ہو گی
جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ 27 ایک ہفتے تک یہ حکمران
متعدد لوگوں کو ایک عہد کے تحت رہنے پر مجبور کرے
گا۔ اِس ہفتے کے بیچ میں وہ ذبح اور غلہ کی قربانیوں کا
انتظام بند کرے گا اور مقدِس کے ایک طرف وہ کچھ
کھڑا کرے گا جو بے حرمتی اور تباہی کا باعث ہے۔ لیکن
تباہ کرنے والے کا خاتمہ بھی مقرر کیا گیا ہے، اور آخرکار
وہ بھی تباہ ہو جائے گا۔“

دانیال کی آخری رویا

10 فارس کے بادشاہ خورس کی حکومت کے
تیسرے سال میں بیل طشضر یعنی دانیال
پر ایک بات ظاہر ہوئی جو یقینی ہے اور جس کا تعلق
ایک بڑی مصیبت سے ہے۔ اُسے رویا میں اِس پیغام
کی سمجھ حاصل ہوئی۔

2 اُن دنوں میں مَیں، دانیال تین پورے ہفتے ماتم
کر رہا تھا۔ 3 نہ مَیں نے عمدہ کھانا کھایا، نہ گوشت یا
مَے میرے ہونٹوں تک پہنچی۔ تین پورے ہفتے مَیں
نے ہر خوشبودار تیل سے پرہیز کیا۔ 4 پہلے مہینے کے
24ویں دن[a] مَیں بڑے دریا دِجلہ کے کنارے پر کھڑا
تھا۔ 5 مَیں نے نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے
سامنے کتان سے ملبّس آدمی کھڑا ہے جس کی کمر میں
خالص سونے کا پٹکا بندھا ہوا ہے۔ 6 اُس کا جسم پکھراج[b]
جیسا تھا، اُس کا چہرہ آسمانی بجلی کی طرح چمک رہا تھا، اور
اُس کی آنکھیں بھڑکتی مشعلوں کی مانند تھیں۔ اُس کے
بازو اور پاؤں پالش کئے ہوئے پیتل کی طرح دمک رہے
تھے۔ بولتے وقت یوں لگ رہا تھا کہ بڑا ہجوم شور مچا
رہا ہے۔

7 صرف مَیں، دانیال نے یہ رویا دیکھی۔ میرے
ساتھیوں نے اُسے نہ دیکھا۔ تو بھی اچانک اُن پر اِتنی
دہشت طاری ہوئی کہ وہ بھاگ کر چھپ گئے۔ 8 چنانچہ
مَیں اکیلا ہی رہ گیا۔ لیکن یہ عظیم رویا دیکھ کر میری ساری
طاقت جاتی رہی۔ میرے چہرے کا رنگ ماند پڑ گیا اور

[a] 23 اپریل۔

[b] topas

مَیں بےبس ہوا۔ 9 پھر وہ بولنے لگا۔ اُسے سنتے ہی
مَیں منہ کے بل گر کر مدہوش حالت میں زمین پر پڑا
رہا۔ 10 تب ایک ہاتھ نے مجھے چھو کر ہلایا۔ اُس کی مدد
سے مَیں اپنے ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل ہو سکا۔

11 وہ آدمی بولا، ”اے دانیال، تُو اللہ کے نزدیک
بہت گراں قدر ہے! جو باتیں مَیں تجھ سے کروں گا
اُن پر غور کر۔ کھڑا ہو جا، کیونکہ اِس وقت مجھے تیرے
ہی پاس بھیجا گیا ہے۔“ تب مَیں تھرتھراتے ہوئے کھڑا
ہو گیا۔ 12 اُس نے اپنی بات جاری رکھی، ”اے دانیال،
مت ڈرنا! جب سے تُو نے سمجھ حاصل کرنے اور اپنے
خدا کے سامنے جھکنے کا پورا ارادہ کر رکھا ہے، اُسی دن
سے تیری سنی گئی ہے۔ مَیں تیری دعاؤں کے جواب میں آ
گیا ہوں۔ 13 لیکن فارسی بادشاہی کا سردار 21 دن تک
میرے راستے میں کھڑا رہا۔ پھر میکائیل جو اللہ کے سردار
فرشتوں میں سے ایک ہے میری مدد کرنے آیا، اور میری
جان فارسی بادشاہی کے اُس سردار کے ساتھ لڑنے سے
چھوٹ گئی۔ 14 مَیں تجھے وہ کچھ سنانے کو آیا ہوں جو
آخری دنوں میں تیری قوم کو پیش آئے گا۔ کیونکہ رویا کا
تعلق آنے والے وقت سے ہے۔“

15 جب وہ میرے ساتھ یہ باتیں کر رہا تھا تو مَیں
خاموشی سے نیچے زمین کی طرف دیکھتا رہا۔ 16 پھر جو
آدمی سا لگ رہا تھا اُس نے میرے ہونٹوں کو چھو دیا،
اور مَیں منہ کھول کر بولنے لگا۔ مَیں نے اپنے سامنے
کھڑے فرشتے سے کہا، ”اے میرے آقا، یہ رویا دیکھ
کر مَیں دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح پیچ و تاب
کھانے لگا ہوں۔ میری طاقت جاتی رہی ہے۔ 17 اے
میرے آقا، آپ کا خادم کس طرح آپ سے بات کر
سکتا ہے؟ میری طاقت تو جواب دے گئی ہے، سانس
لینا بھی مشکل ہو گیا ہے۔“

18 جو آدمی سا لگ رہا تھا اُس نے مجھے ایک بار پھر
چھو کر تقویت دی 19 اور بولا، ”اے تُو جو اللہ کی نظر میں
گراں قدر ہے، مت ڈرنا! تیری سلامتی ہو۔ حوصلہ رکھ،
مضبوط ہو جا!“ جوں ہی اُس نے مجھ سے بات کی مجھے
تقویت ملی، اور مَیں بولا، ”اب میرے آقا بات کریں،
کیونکہ آپ نے مجھے تقویت دی ہے۔“

20 اُس نے کہا، ”کیا تُو میرے آنے کا مقصد جانتا
ہے؟ جلد ہی مَیں دوبارہ فارس کے سردار سے لڑنے چلا
جاؤں گا۔ اور اُس سے نپٹنے کے بعد یونان کا سردار آئے
گا۔ 21 لیکن پہلے مَیں تیرے سامنے وہ کچھ بیان کرتا
ہوں جو 'سچائی کی کتاب' میں لکھا ہے۔ (اِن سرداروں
سے لڑنے میں میری مدد کوئی نہیں کرتا سوائے تمہارے
سردار فرشتے میکائیل کے۔

11 مادی بادشاہ دارا کی حکومت کے پہلے سال
سے ہی مَیں میکائیل کے ساتھ کھڑا رہا
ہوں تاکہ اُس کو سہارا دوں اور اُس کی حفاظت کروں۔

شمالی اور جنوبی سلطنتوں کی جنگیں

2 اب مَیں تجھے وہ کچھ بتاتا ہوں جو یقیناً پیش آئے
گا۔ فارس میں مزید تین بادشاہ تخت پر بیٹھیں گے۔ اِس
کے بعد ایک چوتھا آدمی بادشاہ بنے گا جو تمام دوسروں
سے کہیں زیادہ دولت مند ہو گا۔ جب وہ دولت کے
باعث طاقت ور ہو جائے گا تو وہ یونانی مملکت سے
لڑنے کے لئے سب کچھ جمع کرے گا۔

3 پھر ایک زور آور بادشاہ برپا ہو جائے گا جو بڑی
قوت سے حکومت کرے گا اور جو جی چاہے کرے گا۔
4 لیکن جوں ہی وہ برپا ہو جائے اُس کی سلطنت ٹکڑے

ٹکڑے ہو کر ایک شمالی، ایک جنوبی، ایک مغربی اور
ایک مشرقی حصے میں تقسیم ہو جائے گی۔ نہ یہ چار حصے
پہلی سلطنت جتنے طاقت ور ہوں گے، نہ بادشاہ کی اولاد
تخت پر بیٹھے گی، کیونکہ اُس کی سلطنت جڑ سے اُکھاڑ کر
دوسروں کو دی جائے گی۔ 5 جنوبی ملک کا بادشاہ تقویت
پائے گا، لیکن اُس کا ایک افسر کہیں زیادہ طاقت ور ہو
جائے گا، اُس کی حکومت کہیں زیادہ مضبوط ہو گی۔

6 چند سال کے بعد دونوں سلطنتیں متحد ہو جائیں
گی۔ عہد کو مضبوط کرنے کے لئے جنوبی بادشاہ کی بیٹی
کی شادی شمالی بادشاہ سے کرائی جائے گی۔ لیکن نہ بیٹی
کامیاب ہو گی، نہ اُس کا شوہر اور نہ اُس کی طاقت قائم
رہے گی۔ اُن دنوں میں اُسے اُس کے ساتھیوں، باپ
اور شوہر سمیت دشمن کے حوالے کیا جائے گا۔ 7 بیٹی کی
جگہ اُس کا ایک رشتے دار کھڑا ہو جائے گا جو شمالی بادشاہ
کی فوج پر حملہ کر کے اُس کے قلعے میں گھُس آئے گا۔
وہ اُن سے نپٹ کر فتح پائے گا 8 اور اُن کے ڈھالے
ہوئے بُتوں کو سونے چاندی کی قیمتی چیزوں سمیت چھین
کر مصر لے جائے گا۔ وہ کچھ سال تک شمالی بادشاہ
کو نہیں چھیڑے گا۔ 9 پھر شمالی بادشاہ جنوبی بادشاہ کے
ملک میں گھُس آئے گا، لیکن اُسے اپنے ملک میں واپس
جانا پڑے گا۔ 10 اِس کے بعد اُس کے بیٹے جنگ کی
تیاریاں کر کے بڑی بڑی فوجیں جمع کریں گے۔ اُن میں
سے ایک جنوبی بادشاہ کی طرف بڑھ کر سیلاب کی طرح
جنوبی ملک پر آئے گی اور لڑتے لڑتے اُس کے قلعے تک
پہنچے گی۔

11 پھر جنوبی بادشاہ طیش میں آ کر شمالی بادشاہ سے
لڑنے کے لئے نکلے گا۔ شمالی بادشاہ جواب میں بڑی فوج
کھڑی کرے گا، لیکن وہ شکست کھا کر 12 تباہ ہو جائے
گی۔ تب جنوبی بادشاہ کا دل غرور سے بھر جائے گا، اور
وہ بے شمار افراد کو موت کے گھاٹ اُتارے گا۔ تو بھی
وہ طاقت ور نہیں رہے گا۔ 13 کیونکہ شمالی بادشاہ ایک
اَور فوج جمع کرے گا جو پہلی کی نسبت کہیں زیادہ بڑی
ہو گی۔ چند سال کے بعد وہ اِس بڑی اور ہتھیاروں سے
لیس فوج کے ساتھ جنوبی بادشاہ سے لڑنے آئے گا۔

14 اُس وقت بہت سے لوگ جنوبی بادشاہ کے خلاف
اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ تیری قوم کے بے دین لوگ بھی
اُس کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے اور یوں رویا کو پورا
کریں گے۔ لیکن وہ ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔ 15 پھر
شمالی بادشاہ آ کر ایک قلعہ بند شہر کا محاصرہ کرے گا۔ وہ
پُشتہ بنا کر شہر پر قبضہ کر لے گا۔ جنوب کی فوجیں اُسے
روک نہیں سکیں گی، اُن کے بہترین دستے بھی بے بس
ہو کر اُس کا سامنا نہیں کر سکیں گے۔ 16 حملہ آور بادشاہ
جو جی چاہے کرے گا، اور کوئی اُس کا سامنا نہیں کر
سکے گا۔

اُس وقت وہ خوب صورت ملک اسرائیل میں ٹک
جائے گا اور اُسے تباہ کرنے کا اختیار رکھے گا۔ 17 تب
وہ اپنی پوری سلطنت پر قابو پانے کا منصوبہ باندھے
گا۔ اِس ضمن میں وہ جنوبی بادشاہ کے ساتھ عہد باندھ کر
اُس سے اپنی بیٹی کی شادی کرائے گا تاکہ جنوبی ملک کو
تباہ کرے، لیکن بے فائدہ۔ منصوبہ ناکام ہو جائے گا۔

18 اِس کے بعد وہ ساحلی علاقوں کی طرف رُخ کرے
گا۔ اُن میں سے وہ بہتوں پر قبضہ بھی کرے گا، لیکن
آخرکار ایک حکمران اُس کے گستاخانہ رویے کا خاتمہ
کرے گا، اور اُسے شرمندہ ہو کر پیچھے ہٹنا پڑے گا۔
19 پھر شمالی بادشاہ اپنے ملک کے قلعوں کے پاس واپس
آئے گا، لیکن اِتنے میں ٹھوکر کھا کر گر جائے گا۔ تب

اُس کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔
20 اُس کی جگہ ایک بادشاہ برپا ہو جائے گا جو اپنے
افسر کو شاندار ملک اسرائیل میں بھیجے گا تاکہ وہاں سے
گزر کر لوگوں سے ٹیکس لے۔ لیکن تھوڑے دنوں
کے بعد وہ تباہ ہو جائے گا۔ نہ وہ کسی جھگڑے کے سبب
سے ہلاک ہو گا، نہ کسی جنگ میں۔

اسرائیلی قوم کا بڑا دشمن

21 اُس کی جگہ ایک قابلِ مذمت آدمی کھڑا ہو
جائے گا۔ وہ تخت کے لئے مقرر نہیں ہوا ہو گا بلکہ
غیرمتوقع طور پر آ کر سازشوں کے وسیلے سے بادشاہ
بنے گا۔ 22 مخالف فوجیں اُس پر ٹوٹ پڑیں گی، لیکن
وہ سیلاب کی طرح اُن پر آ کر اُنہیں بہا لے جائے گا۔
وہ اور عہد کا ایک رئیس تباہ ہو جائیں گے۔ 23 کیونکہ
اُس کے ساتھ عہد باندھنے کے بعد وہ اُسے فریب دے
گا اور صرف تھوڑے ہی افراد کے ذریعے اقتدار حاصل
کر لے گا۔ 24 وہ غیرمتوقع طور پر دولت مند صوبوں
میں گھُس کر وہ کچھ کرے گا جو نہ اُس کے باپ اور نہ
اُس کے باپ دادا سے کبھی سرزد ہوا ہو گا۔ لُوٹا ہوا مال
اور ملکیت وہ اپنے لوگوں میں تقسیم کرے گا۔ وہ قلعہ بند
شہروں پر قبضہ کرنے کے منصوبے بھی باندھے گا، لیکن
صرف محدود عرصے کے لئے۔

25 پھر وہ ہمت باندھ کر اور پورا زور لگا کر بڑی فوج
کے ساتھ جنوبی بادشاہ سے لڑنے جائے گا۔ جواب میں
جنوبی بادشاہ ایک بڑی اور نہایت ہی طاقت ور فوج کو
لڑنے کے لئے تیار کرے گا۔ تو بھی وہ شمالی بادشاہ کا
سامنا نہیں کر پائے گا، اِس لئے کہ اُس کے خلاف
سازشیں کامیاب ہو جائیں گی۔ 26 اُس کی روٹی کھانے
والے ہی اُسے تباہ کریں گے۔ تب اُس کی فوج منتشر
ہو جائے گی، اور بہت سے افراد میدانِ جنگ میں کھیت
آئیں گے۔

27 دونوں بادشاہ مذاکرات کے لئے ایک ہی میز پر
بیٹھ جائیں گے۔ وہاں دونوں جھوٹ بولتے ہوئے ایک
دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے کوشاں رہیں گے۔
لیکن کسی کو کامیابی حاصل نہیں ہو گی، کیونکہ مقررہ
آخری وقت ابھی نہیں آنا ہے۔ 28 شمالی بادشاہ بڑی
دولت کے ساتھ اپنے ملک میں واپس چلا جائے گا۔
راستے میں وہ مقدّس عہد کی قوم اسرائیل پر دھیان
دے کر اُسے نقصان پہنچائے گا، پھر اپنے وطن واپس
جائے گا۔

29 مقررہ وقت پر وہ دوبارہ جنوبی ملک میں گھُس
آئے گا، لیکن پہلے کی نسبت اِس بار نتیجہ فرق ہو گا۔
30 کیونکہ کِتّیم کے بحری جہاز اُس کی مخالفت کریں گے،
اور وہ حوصلہ ہارے گا۔

تب وہ مُڑ کر مقدّس عہد کی قوم پر اپنا پورا غصہ
اُتارے گا۔ جو مقدّس عہد کو ترک کریں گے اُن پر وہ
مہربانی کرے گا۔ 31 اُس کے فوجی آ کر قلعہ بند مقدِس
کی بے حرمتی کریں گے۔ وہ روزانہ کی قربانیوں کا انتظام
بند کر کے تباہی کا مکروہ بُت کھڑا کریں گے۔ 32 جو
یہودی پہلے سے عہد کی خلاف ورزی کر رہے ہوں گے
اُنہیں وہ چِکنی چپڑی باتوں سے مرتد ہو جانے پر آمادہ
کرے گا۔ لیکن جو لوگ اپنے خدا کو جانتے ہیں وہ مضبوط
رہ کر اُس کی مخالفت کریں گے۔ 33 قوم کے سمجھ دار
بہتوں کو صحیح راہ کی تعلیم دیں گے۔ لیکن کچھ عرصے کے
لئے وہ تلوار، آگ، قید اور لُوٹ مار کے باعث ڈانواں
ڈول رہیں گے۔ 34 اُس وقت اُنہیں تھوڑی بہت مدد

حاصل تو ہو گی، لیکن بہت سے ایسے لوگ اُن کے
ساتھ مل جائیں گے جو مخلص نہیں ہوں گے۔ 35سمجھ
داروں میں سے کچھ ڈانواں ڈول ہو جائیں گے تاکہ
لوگوں کو آزما کر آخری وقت تک خالص اور پاک
صاف کیا جائے۔ کیونکہ مقررہ وقت کچھ دیر کے بعد
آئے گا۔

36بادشاہ جو جی چاہے کرے گا۔ وہ سرفراز ہو کر اپنے
آپ کو تمام معبودوں سے عظیم قرار دے گا۔ خداؤں
کے خدا کے خلاف وہ ناقابلِ بیان کفر بکے گا۔ اُسے
کامیابی بھی حاصل ہو گی، لیکن صرف اُس وقت تک
جب تک الٰہی غضب ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ کیونکہ جو کچھ
مقرر ہوا ہے اُسے پورا ہونا ہے۔ 37بادشاہ نہ اپنے
باپ دادا کے دیوتاؤں کی پروا کرے گا، نہ عورتوں کے
عزیز دیوتا کی، نہ کسی اَور کی۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو
سب پر سرفراز کرے گا۔ 38اِن دیوتاؤں کے بجائے وہ
قلعوں کے دیوتا کی پوجا کرے گا جس سے اُس کے باپ
دادا واقف ہی نہیں تھے۔ وہ سونے چاندی، جواہرات
اور قیمتی تحفوں سے دیوتا کا احترام کرے گا۔ 39چنانچہ
وہ اجنبی معبود کی مدد سے مضبوط قلعوں پر حملہ کرے
گا۔ جو اُس کی حکومت مانیں اُن کی وہ بڑی عزت کرے
گا، اُنہیں بہتوں پر مقرر کرے گا اور اُن میں اجر کے
طور پر زمین تقسیم کرے گا۔

40لیکن پھر آخری وقت آئے گا۔ جنوبی بادشاہ جنگ
میں اُس سے ٹکرائے گا، تو جواب میں شمالی بادشاہ رتھ،
گھڑسوار اور متعدد بحری جہاز لے کر اُس پر ٹوٹ پڑے
گا۔ تب وہ بہت سے ملکوں میں گھس آئے گا اور سیلاب
کی طرح سب کچھ غرق کر کے آگے بڑھے گا۔ 41اِس
دوران وہ خوب صورت ملک اسرائیل میں بھی گھس آئے
گا۔ بہت سے ممالک شکست کھائیں گے، لیکن ادوم اور
موآب عمون کے مرکزی حصے سمیت بچ جائیں گے۔
42اُس وقت اُس کا اقتدار بہت سے ممالک پر چھا
جائے گا، مصر بھی نہیں بچے گا۔ 43شمالی بادشاہ مصر کی
سونے چاندی اور باقی دولت پر قبضہ کرے گا، اور لبیا اور
ایتھوپیا بھی اُس کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔ 44لیکن
پھر مشرق اور شمال کی طرف سے افواہیں اُسے صدمہ
پہنچائیں گی، اور وہ بڑے طیش میں آ کر بہتوں کو تباہ اور
ہلاک کرنے کے لئے نکلے گا۔ 45راستے میں وہ سمندر
اور خوب صورت مقدّس پہاڑ کے درمیان اپنے شاہی
خیمے لگا لے گا۔ لیکن پھر اُس کا انجام آئے گا، اور کوئی
اُس کی مدد نہیں کرے گا۔

مُردے جی اُٹھتے ہیں

12 اُس وقت فرشتوں کا عظیم سردار میکائیل
اُٹھ کھڑا ہو گا، وہ جو تیری قوم کی شفاعت
کرتا ہے۔ مصیبت کا ایسا وقت ہو گا کہ قوموں کے
پیدا ہونے سے لے کر اُس وقت تک نہیں ہوا ہو گا۔
لیکن ساتھ ساتھ تیری قوم کو نجات ملے گی۔ جس کا
بھی نام اللہ کی کتاب میں درج ہے وہ نجات پائے گا۔
2تب خاک میں سوئے ہوئے متعدد لوگ جاگ اُٹھیں
گے، کچھ ابدی زندگی پانے کے لئے اور کچھ ابدی رُسوائی
اور گھن کا نشانہ بننے کے لئے۔ 3جو سمجھ دار ہیں وہ
آسمان کی آب و تاب کی مانند چمکیں گے، اور جو بہتوں
کو راست راہ پر لائے ہیں وہ ہمیشہ تک ستاروں کی طرح
جگمگائیں گے۔

4لیکن تُو، اے دانیال، اِن باتوں کو چھپائے رکھ!
اِس کتاب پر آخری وقت تک مُہر لگا دے! بہت لوگ

اِدھر اُدھر گھومتے پھریں گے، اور علم میں اضافہ ہوتا
جائے گا۔“

آخری وقت

5 پھر مَیں، دانیال نے دریا کے پاس دو آدمیوں کو
دیکھا۔ ایک اِس کنارے پر کھڑا تھا جبکہ دوسرا دوسرے
کنارے پر۔ 6 کتان سے ملبّس آدمی بہتے ہوئے پانی کے
اوپر تھا۔ کناروں پر کھڑے آدمیوں میں سے ایک نے
اُس سے پوچھا، ”اِن حیرت انگیز باتوں کی تکمیل تک
مزید کتنی دیر لگے گی؟“
7 کتان سے ملبّس آدمی نے دونوں ہاتھ آسمان
کی طرف اُٹھائے اور ابد تک زندہ خدا کی قسم کھا کر
بولا، ”پہلے ایک عرصہ، پھر دو عرصے، پھر آدھا عرصہ
گزرے گا۔ پہلے مقدّس قوم کی طاقت کو پاش پاش
کرنے کا سلسلہ اختتام پر پہنچنا ہے۔ اِس کے بعد ہی یہ
تمام باتیں تکمیل تک پہنچیں گی۔“
8 گو مَیں نے اُس کی یہ بات سنی، لیکن وہ میری سمجھ
میں نہ آئی۔ چنانچہ مَیں نے پوچھا، ”میرے آقا، اِن تمام
باتوں کا کیا انجام ہو گا؟“
9 وہ بولا، ”اے دانیال، اب چلا جا! کیونکہ اِن
باتوں کو آخری وقت تک چھپائے رکھنا ہے۔ اُس وقت
تک اِن پر مُہر لگی رہے گی۔ 10 بہتوں کو آزما کر پاک
صاف اور خالص کیا جائے گا۔ لیکن بےدین بےدین ہی
رہیں گے۔ کوئی بھی بےدین یہ نہیں سمجھے گا، لیکن سمجھ
داروں کو سمجھ آئے گی۔ 11 جس وقت سے روزانہ کی
قربانی کا انتظام بند کیا جائے گا اور تباہی کے مکروہ بُت
کو مقدِس میں کھڑا کیا جائے گا اُس وقت سے 1,290
دن گزریں گے۔ 12 جو صبر کر کے 1,335 دنوں کے
اختتام تک قائم رہے وہ مبارک ہے!
13 جہاں تک تیرا تعلق ہے، آخری وقت کی طرف
بڑھتا چلا جا! تُو آرام کرے گا اور پھر دنوں کے اختتام
پر جی اُٹھ کر اپنی میراث پائے گا۔“

ہوسیع

نبی کا خاندان اسرائیل کی علامت ہے

1 ذیل میں رب کا وہ کلام درج ہے جو اُن دنوں
میں ہوسیع بن بیری پر نازل ہوا جب عُزیّاہ، یوتام،
آخز اور حِزقیاہ یہوداہ کے بادشاہ اور یُربعام بن یوآس
اسرائیل کا بادشاہ تھا۔
2 جب رب پہلی بار ہوسیع سے ہم کلام ہوا تو اُس
نے حکم دیا، ”جا، زناکار عورت سے شادی کر اور زناکار
بچے پیدا کر، کیونکہ ملک رب کی پیروی چھوڑ کر مسلسل
زنا کرتا رہتا ہے۔“ 3 چنانچہ ہوسیع کی جُمر بنت دِبلائم سے
شادی ہوئی۔ اُس کا پاؤں بھاری ہوا، اور بیٹا پیدا ہوا۔
4 تب رب نے ہوسیع سے کہا، ”اُس کا نام یزرعیل
رکھنا۔ کیونکہ جلد ہی مَیں یاہو کے خاندان کو یزرعیل میں
اُس قتل و غارت کی سزا دوں گا جو اُس سے سرزد ہوئی۔
ساتھ ساتھ مَیں اسرائیلی بادشاہی کو بھی ختم کروں گا۔
5 اُس دن مَیں میدانِ یزرعیل میں اسرائیل کی کمان کو
توڑ ڈالوں گا۔“

6 اِس کے بعد جُمر دوبارہ اُمید سے ہوئی۔ اِس بار
بیٹی پیدا ہوئی۔ رب نے ہوسیع سے کہا، ”اِس کا نام
لو رُحامہ یعنی ’جس پر رحم نہ ہوا ہو‘ رکھنا، کیونکہ آئندہ
مَیں اسرائیلیوں پر رحم نہیں کروں گا بلکہ وہ میرے رحم
سے سراسر محروم رہیں گے۔
7 لیکن یہوداہ کے باشندوں پر مَیں رحم کر کے اُنہیں
چھٹکارا دوں گا۔ مَیں اُنہیں کمان، تلوار، جنگ کے
ہتھیاروں، گھوڑوں یا گھڑسواروں کی معرفت چھٹکارا نہیں
دوں گا بلکہ مَیں جو رب اُن کا خدا ہوں خود ہی اُنہیں
نجات دوں گا۔“
8 لو رُحامہ کا دودھ چھڑانے پر جُمر پھر حاملہ ہوئی۔
اِس مرتبہ بیٹا پیدا ہوا۔ 9 تب رب نے فرمایا، ”اِس کا
نام لو عمی یعنی ’میری قوم نہیں‘ رکھنا۔ کیونکہ تم میری قوم
نہیں، اور مَیں تمہارا خدا نہیں ہوں گا۔
10 لیکن وہ وقت آئے گا جب اسرائیلی سمندر کی ریت
جیسے بے شمار ہوں گے۔ نہ اُن کی پیمائش کی جا سکے گی،
نہ اُنہیں گنا جا سکے گا۔ تب جہاں اُن سے کہا گیا کہ
’تم میری قوم نہیں‘ وہاں وہ ’زندہ خدا کے فرزند‘ کہلائیں
گے۔ 11 تب یہوداہ اور اسرائیل کے لوگ متحد ہو جائیں
گے اور مل کر ایک راہنما مقرر کریں گے۔ پھر وہ ملک

میں سے نکل آئیں گے، کیونکہ یزرعیل[a] کا دن عظیم
ہو گا!

2 اُس وقت اپنے بھائیوں کا نام عمی یعنی 'میری
قوم' اور اپنی بہنوں کا نام رُحامہ یعنی 'جس پر رحم
کیا گیا ہو' رکھو۔

اسرائیل بےوفا جُمر کی مانند ہے

2 اپنی ماں اسرائیل پر الزام لگاؤ، ہاں اُس پر الزام
لگاؤ! کیونکہ نہ وہ میری بیوی ہے، نہ مَیں اُس کا شوہر
ہوں۔ وہ اپنے چہرے سے اور اپنی چھاتیوں کے درمیان
سے زناکاری کے نشان دُور کرے، 3 ورنہ مَیں اُس کے
کپڑے اُتار کر اُسے اُس ننگی حالت میں چھوڑوں گا جس
میں وہ پیدا ہوئی۔ مَیں ہونے دوں گا کہ وہ ریگستان
اور جھلستی زمین میں تبدیل ہو جائے، کہ وہ پیاس کے
مارے مر جائے۔ 4 مَیں اُس کے بچوں پر بھی رحم نہیں
کروں گا، کیونکہ وہ زناکار بچے ہیں۔ 5 اُن کی ماں نے زنا
کیا، اُنہیں جنم دینے والی نے شرم ناک حرکتیں کی ہیں۔
وہ بولی، 'مَیں اپنے عاشقوں کے پیچھے بھاگ جاؤں گی۔
آخر میری روٹی، پانی، اُون، کتان، تیل اور پینے کی چیزیں
وہی مہیا کرتے ہیں۔'

6 اِس لئے جہاں بھی وہ چلنا چاہے وہاں مَیں اُسے
کانٹےدار جھاڑیوں سے روک دوں گا، مَیں ایسی دیوار
کھڑی کروں گا کہ اُسے راستے کا پتا نہ چلے۔ 7 وہ اپنے
عاشقوں کا پیچھا کرتے کرتے تھک جائے گی اور کبھی اُن
تک پہنچے گی نہیں، وہ اُن کا کھوج لگاتی رہے گی لیکن
اُنہیں پائے گی نہیں۔ پھر وہ بولے گی، 'مَیں اپنے پہلے
شوہر کے پاس واپس جاؤں، کیونکہ اُس وقت میرا حال
آج کی نسبت کہیں بہتر تھا۔' 8 لیکن وہ یہ بات جاننے
کے لئے تیار نہیں کہ اُسے اللہ ہی کی طرف سے سب
کچھ مہیا ہوا ہے۔ مَیں ہی نے اُسے وہ اناج، مے، تیل
اور کثرت کی سونا چاندی دے دی جو لوگوں نے بعل
دیوتا کو پیش کی۔ 9 اِس لئے مَیں اپنے اناج اور اپنے
انگور کو فصل کی کٹائی سے پہلے پہلے واپس لوں گا۔ جو
اُون اور کتان مَیں اُسے دیتا رہا تاکہ اُس کی برہنگی نظر
نہ آئے اُسے مَیں اُس سے چھین لوں گا۔ 10 اُس کے
عاشقوں کے دیکھتے دیکھتے مَیں اُس کے سارے کپڑے
اُتاروں گا، اور کوئی اُسے میرے ہاتھ سے نہیں بچائے گا۔
11 مَیں اُس کی تمام خوشیاں بند کر دوں گا۔ نہ کوئی عید،
نہ نئے چاند کا تہوار، نہ سبت کا دن یا باقی کوئی مقررہ
جشن منایا جائے گا۔ 12 مَیں اُس کے انگور اور انجیر کے
باغوں کو تباہ کروں گا، اُن چیزوں کو جن کے بارے
میں اُس نے کہا، 'یہ مجھے عاشقوں کی خدمت کرنے کے
عوض مل گئی ہیں۔' مَیں یہ باغ جنگل بننے دوں گا، اور
جنگلی جانور اُن کا پھل کھائیں گے۔

13 رب فرماتا ہے کہ مَیں اُسے اُن دنوں کی سزا دوں
گا جب اُس نے بعل کے بُتوں کو بخور کی قربانیاں پیش
کیں۔ اُس وقت وہ اپنے آپ کو بالیوں اور زیورات
سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے بھاگ گئی۔ مجھے وہ
بھول گئی۔

اللہ وفادار رہتا ہے

14 چنانچہ اب مَیں اُسے منانے کی کوشش کروں گا،
اُسے ریگستان میں لے جا کر اُس سے نرمی سے بات
کروں گا۔ 15 پھر مَیں اُسے وہاں سے ہو کر اُس کے

[a] یعنی اللہ بیج بوتا ہے۔

انگور کے باغ واپس کروں گا اور وادیٔ عکور[a] کو اُمید کے
دروازے میں بدل دوں گا۔ اُس وقت وہ خوشی سے
میرے پیچھے ہو کر وہاں چلے گی، بالکل اُسی طرح جس
طرح جوانی میں کرتی تھی جب میرے پیچھے ہو کر مصر
سے نکل آئی۔“
16 رب فرماتا ہے، ”اُس دن تُو مجھے پکارتے وقت
’اے میرے بعل‘[b] نہیں کہے گی بلکہ ’اے میرے
خاوند۔‘ 17 مَیں بعل دیوتاؤں کے نام تیرے منہ سے
نکال دوں گا، اور تُو آئندہ اُن کے ناموں کا ذکر تک
نہیں کرے گی۔ 18 اُس دن مَیں جنگلی جانوروں، پرندوں
اور رینگنے والے جانداروں کے ساتھ عہد باندھوں گا تاکہ
وہ اسرائیل کو نقصان نہ پہنچائیں۔ کمان اور تلوار کو توڑ کر
مَیں جنگ کا خطرہ ملک سے دُور کر دوں گا۔ سب آرام
و سکون سے زندگی گزاریں گے۔
19 مَیں تیرے ساتھ ابدی رشتہ باندھوں گا، ایسا رشتہ
جو راستی، انصاف، فضل اور رحم پر مبنی ہو گا۔ 20 ہاں، جو
رشتہ مَیں تیرے ساتھ باندھوں گا اُس کی بنیاد وفاداری ہو
گی۔ تب تُو رب کو جان لے گی۔“
21 رب فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں سنوں گا۔ مَیں
آسمان کی سن کر بادل پیدا کروں گا، آسمان زمین کی سن
کر بارش برسائے گا، 22 زمین اناج، انگور اور زیتون کی
سن کر اُنہیں تقویت دے گی، اور یہ چیزیں میدانِ
یزرعیل[c] کی سن کر کثرت سے پیدا ہو جائیں گی۔ 23 اُس
وقت مَیں اپنی خاطر اسرائیل کا بیج ملک میں بو دوں
گا۔ ’لو رُحامہ‘[d] پر مَیں رحم کروں گا، اور ’لو عمی‘[e] سے
مَیں کہوں گا، ’تُو میری قوم ہے۔‘ جواب میں وہ بولے
گی، ’تُو میرا خدا ہے۔‘“

جُمر کی طرح اسرائیل کو واپس خریدا جائے گا

3 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”جا، اپنی بیوی کو
دوبارہ پیار کر، حالانکہ اُس کا عاشق ہے جس
سے اُس نے زنا کیا ہے۔ اُسے یوں پیار کر جس طرح
رب اسرائیلیوں کو پیار کرتا ہے، حالانکہ اُن کا رُخ دیگر
معبودوں کی طرف ہے اور اُنہیں اُن ہی کی انگور کی
ٹکیاں پسند ہیں۔“
2 تب مَیں نے چاندی کے 15 سِکے اور جَو کے
195 کلو گرام دے کر اُسے واپس خرید لیا۔ 3 مَیں نے
اُس سے کہا، ”اب تجھے بڑے عرصے تک میرے
ساتھ رہنا ہے۔ اِتنے میں نہ زنا کر، نہ کسی آدمی سے
صحبت رکھ۔ مَیں بھی بڑی دیر تک تجھ سے ہم بستر نہیں
ہوں گا۔“
4 اسرائیل کا یہی حال ہو گا۔ بڑی دیر تک نہ اُن کا
بادشاہ ہو گا، نہ راہنما، نہ قربانی کا انتظام، نہ یادگار پتھر،
نہ امام کا بالاپوش۔ اُن کے پاس بُت تک بھی نہیں ہوں
گے۔ 5 اِس کے بعد اسرائیلی واپس آ کر رب اپنے خدا
اور داؤد اپنے بادشاہ کو تلاش کریں گے۔ آخری دنوں میں
وہ لرزتے ہوئے رب اور اُس کی بھلائی کی طرف رجوع
کریں گے۔

اماموں پر رب کا الزام

4 اے اسرائیلیو، رب کا کلام سنو! کیونکہ رب کا
ملک کے باشندوں سے مقدمہ ہے۔ ”الزام یہ

[a] یعنی مصیبت کی وادی۔
[b] بعل کا مطلب ’مالک‘ ہے۔
[c] اللہ بیج بوتا ہے۔
[d] جس پر رحم نہ ہوا ہو۔
[e] میری قوم نہیں۔

ہے کہ ملک میں نہ وفاداری، نہ مہربانی اور نہ اللہ کا
عرفان ہے۔ 2 کوسنا، جھوٹ بولنا، چوری اور زنا کرنا عام
ہو گیا ہے۔ روز بہ روز قتل و غارت کی نئی خبریں ملتی
رہتی ہیں۔ 3 اِسی لئے ملک میں کال ہے اور اُس کے تمام
باشندے پژمُردہ ہو گئے ہیں۔ جنگلی جانور، پرندے اور
مچھلیاں بھی فنا ہو رہی ہیں۔

4 لیکن بلاوجہ کسی پر الزام مت لگانا، نہ خواہ مخواہ کسی
کی تنبیہ کرو! اے اماموں، مَیں تم ہی پر الزام لگاتا ہوں۔
5 اے امام، دن کے وقت تُو ٹھوکر کھا کر گرے گا،
اور رات کے وقت نبی گر کر تیرے ساتھ پڑا رہے
گا۔ مَیں تیری ماں کو بھی تباہ کروں گا۔ 6 افسوس، میری
قوم اِس لئے تباہ ہو رہی ہے کہ وہ صحیح علم نہیں رکھتی۔
اور کیا عجب جب تم اماموں نے یہ علم رد کر دیا ہے۔
اب مَیں تمہیں بھی رد کرتا ہوں۔ آئندہ تم امام کی
خدمت ادا نہیں کرو گے۔ چونکہ تم اپنے خدا کی شریعت
بھول گئے ہو اِس لئے مَیں تمہاری اولاد کو بھی بھول
جاؤں گا۔

7 اماموں کی تعداد جتنی بڑھتی گئی اُتنا ہی وہ میرا گناہ
کرتے گئے۔ اُنہوں نے اپنی عزت ایسی چیز کے عوض
چھوڑ دی جو رُسوائی کا باعث ہے۔ 8 میری قوم کے گناہ
اُن کی خوراک ہیں، اور وہ اِس لالچ میں رہتے ہیں کہ
لوگوں کا قصور مزید بڑھ جائے۔ 9 چنانچہ اماموں اور
قوم کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جائے گا۔ دونوں کو
مَیں اُن کے چال چلن کی سزا دوں گا، دونوں کو اُن کی
حرکتوں کا اجر دوں گا۔ 10 کھانا تو وہ کھائیں گے لیکن
سیر نہیں ہوں گے۔ زنا بھی کرتے رہیں گے، لیکن
بے فائدہ۔ اِس سے اُن کی تعداد نہیں بڑھے گی۔ کیونکہ
اُنہوں نے رب کا خیال کرنا چھوڑ دیا ہے۔

11 زنا کرنے اور نئی اور پرانی مَے پینے سے لوگوں کی
عقل جاتی رہتی ہے۔ 12 میری قوم لکڑی سے دریافت
کرتی ہے کہ کیا کرنا ہے، اور اُس کی لاٹھی اُسے ہدایت
دیتی ہے۔ کیونکہ زناکاری کی روح نے اُنہیں بھٹکا دیا
ہے، زنا کرتے کرتے وہ اپنے خدا سے کہیں دُور ہو گئے
ہیں۔ 13 وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر اپنے جانوروں کو قربان
کرتے ہیں اور پہاڑیوں پر چڑھ کر بلوط، سفیدہ یا کسی
اَور درخت کے خوش گوار سائے میں بخور کی قربانیاں
پیش کرتے ہیں۔ اِسی لئے تمہاری بیٹیاں عصمت فروش
بن گئی ہیں، اور تمہاری بہوئیں زنا کرتی ہیں۔ 14 لیکن
مَیں اُنہیں اُن کی عصمت فروشی اور زناکاری کی سزا کیوں
دوں جبکہ تم مرد کسبیوں سے صحبت رکھتے اور دیوتاؤں کی
خدمت میں عصمت فروشی کرنے والی عورتوں کے ساتھ
قربانیاں چڑھاتے ہو؟ ایسی حرکتوں سے ناسمجھ قوم تباہ ہو
رہی ہے۔

15 اے اسرائیل، تُو عصمت فروش ہے، لیکن یہوداہ
خبردار رہے کہ وہ اِس جرم میں ملوث نہ ہو جائے۔
اسرائیل کے شہروں جِلجال اور بیت آون[a] کی قربان گاہوں
کے پاس مت جانا۔ ایسی جگہوں پر رب کا نام لے کر
اُس کی حیات کی قسم کھانا منع ہے۔ 16 اسرائیل تو ضدی
گائے کی طرح اَڑ گیا ہے۔ تو پھر رب اُنہیں کس طرح
سبزہ زار میں بھیڑ کے بچوں کی طرح چَرا سکتا ہے؟
17 اسرائیل[b] تو بُتوں کا اتحادی ہے، اُسے چھوڑ دے!
18 یہ لوگ شراب کی محفل سے فارغ ہو کر زناکاری میں

[a] بیت آون یعنی 'گناہ کا گھر' سے مراد بیت ایل ہے۔

[b] ہوسیع کے عبرانی متن میں یہاں اور متعدد دیگر آیات میں 'افرائیم' مستعمل ہے جس سے مراد شمالی ملکِ اسرائیل ہے۔

لگ جاتے ہیں۔ وہ ناجائز محبت کرتے کرتے کبھی نہیں
تھکتے۔ لیکن اِس کا اجر اُن کی اپنی بےعزتی ہے۔
19 آندھی اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے کر اُڑا لے جائے گی،
اور وہ اپنی قربانیوں کے باعث شرمندہ ہو جائیں گے۔

اسرائیل اور یہوداہ دونوں قصوروار ہیں

5 اے امامو، سنو میری بات! اے اسرائیل کے
گھرانے، توجہ دے! اے شاہی خاندان، میرے
پیغام پر غور کر!
تم پر فیصلہ ہے، کیونکہ اپنی بُت پرستی سے تم نے
مِصفاہ میں پھندا لگا دیا، تبور پہاڑ پر جال بچھا دیا 2 اور
شِطّیم میں گڑھا کھدوا لیا ہے۔ خبردار! مَیں تم سب کو
سزا دوں گا۔
3 مَیں تو اسرائیل کو خوب جانتا ہوں، وہ مجھ سے چھپا
نہیں رہ سکتا۔ اسرائیل اب عصمت فروش بن گیا ہے، وہ
ناپاک ہے۔ 4 اُن کی بُری حرکتیں اُنہیں اُن کے خدا کے
پاس واپس آنے نہیں دیتیں۔ کیونکہ اُن کے اندر زناکاری
کی روح ہے، اور وہ رب کو نہیں جانتے۔ 5 اسرائیل کا
تکبر اُس کے خلاف گواہی دیتا ہے، اور وہ اپنے قصور
کے باعث گر جائے گا۔ یہوداہ بھی اُس کے ساتھ گر
جائے گا۔
6 تب وہ اپنی بھیڑبکریوں اور گائے بَیلوں کو لے کر
رب کو تلاش کریں گے، لیکن بےفائدہ۔ وہ اُسے پا نہیں
سکیں گے، کیونکہ وہ اُنہیں چھوڑ کر چلا گیا ہے۔ 7 اُنہوں
نے رب سے بےوفا ہو کر ناجائز اولاد پیدا کی ہے۔
اب نیا چاند اُنہیں اُن کی موروثی زمینوں سمیت ہڑپ کر
لے گا۔

اپنی قوم پر اللہ کا الزام

8 جِبعہ میں نرسنگا پھونکو، رامہ میں تُرم بجاؤ! بیت آون
میں جنگ کے نعرے بلند کرو۔ اے بن یمین، دشمن
تیرے پیچھے پڑ گیا ہے! 9 جس دن مَیں سزا دوں گا
اُس دن اسرائیل ویران و سنسان ہو جائے گا۔ دھیان دو
کہ مَیں نے اسرائیلی قبیلوں کے بارے میں قابلِ اعتماد
باتیں بتائی ہیں۔
10 یہوداہ کے راہنما اُن جیسے بن گئے ہیں جو ناجائز
طور پر اپنی زمین کی حدود بڑھا دیتے ہیں۔ جواب میں
مَیں اپنا غضب موسلا دھار بارش کی طرح اُن پر نازل
کروں گا۔ 11 اسرائیل پر اِس لئے ظلم ہو رہا ہے اور
اُس کا حق مارا جا رہا ہے کہ وہ بےمعنی بُتوں کے پیچھے
بھاگنے پر تُلا ہوا ہے۔ 12 مَیں اسرائیل کے لئے پیپ اور
یہوداہ کے لئے سڑاہٹ کا باعث بنوں گا۔
13 اسرائیل نے اپنی بیماری دیکھی اور یہوداہ نے اپنے
ناسور پر غور کیا۔ تب اسرائیل نے اسور کی طرف رجوع
کیا اور اسور کے عظیم بادشاہ کو پیغام بھیج کر اُس سے مدد
مانگی۔ لیکن وہ تمہیں شفا نہیں دے سکتا، وہ تمہارے
ناسور کا علاج نہیں کر سکتا۔
14 کیونکہ مَیں شیرببر کی طرح اسرائیل پر ٹوٹ پڑوں
گا اور جوان شیرببر کی طرح یہوداہ پر جھپٹ پڑوں گا۔
مَیں اُنہیں پھاڑ کر اپنے ساتھ گھسیٹ لے جاؤں گا، اور
کوئی اُنہیں نہیں بچائے گا۔ 15 پھر مَیں اپنے گھر واپس
جا کر اُس وقت تک اُن سے دُور رہوں گا جب تک وہ
اپنا قصور تسلیم کر کے میرے چہرے کو تلاش نہ کریں۔
کیونکہ جب وہ مصیبت میں پھنس جائیں گے تب ہی
مجھے تلاش کریں گے۔“

6 اُس وقت وہ کہیں گے، ”آؤ، ہم رب کے پاس
واپس چلیں۔ کیونکہ اُسی نے ہمیں پھاڑا، اور
وہی ہمیں شفا بھی دے گا۔ اُسی نے ہماری پٹائی کی، اور
وہی ہماری مرہم پٹی بھی کرے گا۔ 2 دو دن کے بعد
وہ ہمیں نئے سرے سے زندہ کرے گا اور تیسرے دن
ہمیں دوبارہ اُٹھا کھڑا کرے گا تاکہ ہم اُس کے حضور
زندگی گزاریں۔ 3 آؤ، ہم اُسے جان لیں، ہم پوری جد
و جہد کے ساتھ رب کو جاننے کے لئے کوشاں رہیں۔
وہ ضرور ہم پر ظاہر ہو گا۔ یہ اُتنا یقینی ہے جتنا سورج کا
روزانہ طلوع ہونا یقینی ہے۔ جس طرح موسمِ بہار کی تیز
بارش زمین کو سیراب کرتی ہے اُسی طرح اللہ بھی ہمارے
پاس آئے گا۔“

4 ”اے اسرائیل، مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟ اے
یہوداہ، مَیں تیرے ساتھ کیا کروں؟ تمہاری محبت صبح
کی دُھند جیسی عارضی ہے۔ دھوپ میں اوس کی طرح وہ
جلد ہی کافور ہو جاتی ہے۔ 5 اِسی لئے مَیں نے اپنے
نبیوں کی معرفت تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اپنے منہ کے الفاظ سے
تمہیں مار ڈالا ہے۔ میرے انصاف کا نور سورج کی طرح
ہی طلوع ہوتا ہے۔ 6 کیونکہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند
کرتا ہوں، بھسم ہونے والی قربانیوں کی نسبت مجھے یہ
پسند ہے کہ تم اللہ کو جان لو۔

عدالت کی فصل پک گئی ہے

7 وہ آدم شہر میں عہد توڑ کر مجھ سے بےوفا ہو
گئے۔ 8 جِلعاد شہر مجرموں سے بھر گیا ہے، ہر طرف
خون کے داغ ہیں۔ 9 اماموں کے جتھے ڈاکوؤں کی
مانند بن گئے ہیں۔ کیونکہ وہ سِکم کو پہنچانے والے
راستے پر مسافروں کی تاک لگا کر اُنہیں قتل کرتے
ہیں۔ ہاں، وہ شرم ناک حرکتوں سے گریز نہیں کرتے۔
10 مَیں نے اسرائیل میں ایسی باتیں دیکھی ہیں جن
سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اسرائیل زنا
کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو ناپاک کرتا ہے۔ 11 لیکن
یہوداہ پر بھی عدالت کی فصل پکنے والی ہے۔

7 جب کبھی مَیں اپنی قوم کو بحال کر کے 1 اسرائیل
کو شفا دینا چاہتا ہوں تو اسرائیل کا قصور اور
سامریہ کی بُرائی صاف ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ فریب
دینا اُن کا پیشہ ہی بن گیا ہے۔ چور گھروں میں نقب
لگاتے جبکہ باہر گلی میں ڈاکوؤں کے جتھے لوگوں کو
لُوٹ لیتے ہیں۔ 2 لیکن وہ خیال نہیں کرتے کہ مجھے
اُن کی تمام بُری حرکتوں کی یاد رہتی ہے۔ وہ نہیں سمجھتے
کہ اب وہ اپنے غلط کاموں سے گھرے رہتے ہیں، کہ
یہ گناہ ہر وقت مجھے نظر آتے ہیں۔ 3 اپنی بُرائی سے
وہ بادشاہ کو خوش رکھتے ہیں، اُن کے جھوٹ سے بزرگ
لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 4 سب کے سب زناکار ہیں۔
وہ اُس تپتے تنور کی مانند ہیں جو اِتنا گرم ہے کہ نان بائی
کو اُسے مزید چھیڑنے کی ضرورت نہیں۔ اگر وہ آٹا گوندھ
کر اُس کے خمیر ہونے تک انتظار بھی کرے تو بھی تنور
اِتنا گرم رہتا ہے کہ روٹی پک جائے گی۔ 5 ہمارے بادشاہ
کے جشن پر راہنما مَے پی پی کر مست ہو جاتے ہیں، اور
وہ کفر بکنے والوں سے ہاتھ ملاتا ہے۔ 6 یہ لوگ قریب
آ کر تاک میں بیٹھ جاتے ہیں جبکہ اُن کے دل تنور کی
طرح تپتے ہیں۔ پوری رات کو اُن کا غصہ سویا رہتا ہے،
لیکن صبح کے وقت وہ بیدار ہو کر شعلہ زن آگ کی
طرح دہکنے لگتا ہے۔ 7 سب تنور کی طرح تپتے تپتے اپنے
راہنماؤں کو ہڑپ کر لیتے ہیں۔ اُن کے تمام بادشاہ گر
جاتے ہیں، اور ایک بھی مجھے نہیں پکارتا۔

8 اسرائیل دیگر اقوام کے ساتھ مل کر ایک ہو گیا
ہے۔ اب وہ اُس روٹی کی مانند ہے جو توے پر صرف
ایک طرف سے پک گئی ہے، دوسری طرف سے کچی ہی
ہے۔ 9 غیر ملکی اُس کی طاقت کھا کھا کر اُسے کمزور کر
رہے ہیں، لیکن ابھی تک اُسے پتا نہیں چلا۔ اُس کے
بال سفید ہو گئے ہیں، لیکن ابھی تک اُسے معلوم نہیں
ہوا۔ 10 اسرائیل کا تکبر اُس کے خلاف گواہی دیتا ہے۔
تو بھی نہ وہ رب اپنے خدا کے پاس واپس آ جاتا، نہ اُسے
تلاش کرتا ہے۔

11 اسرائیل ناسمجھ کبوتر کی مانند ہے جسے آسانی سے
ورغلایا جا سکتا ہے۔ پہلے وہ مصر کو مدد کے لئے بُلاتا، پھر
اسور کے پاس بھاگ جاتا ہے۔ 12 لیکن جوں ہی وہ کبھی
اِدھر کبھی اُدھر دوڑیں گے تو مَیں اُن پر اپنا جال ڈالوں
گا، اُنہیں اُڑتے ہوئے پرندوں کی طرح نیچے اُتاروں
گا۔ مَیں اُن کی یوں تادیب کروں گا جس طرح اُن کی
جماعت کو آگاہ کیا گیا ہے۔

13 اُن پر افسوس، کیونکہ وہ مجھ سے بھاگ گئے ہیں۔
اُن پر تباہی آئے، کیونکہ وہ مجھ سے سرکش ہو گئے ہیں۔
مَیں فدیہ دے کر اُنہیں چھڑانا چاہتا تھا، لیکن جواب
میں وہ میرے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔ 14 وہ
خلوص دلی سے مجھ سے التجا نہیں کرتے۔ وہ بستر پر لیٹے
لیٹے 'ہائے ہائے' کرتے اور غلہ اور انگور کو حاصل کرنے
کے لئے اپنے آپ کو زخمی کرتے ہیں۔ لیکن مجھ سے وہ
دُور رہتے ہیں۔

15 مَیں ہی نے اُنہیں تربیت دی، مَیں ہی نے اُنہیں
تقویت دی، لیکن وہ میرے خلاف بُرے منصوبے
باندھتے ہیں۔ 16 وہ توبہ کر کے واپس آ جاتے ہیں، لیکن
میرے پاس نہیں، لہٰذا وہ ڈھیلی کمان جیسے بے کار ہو
گئے ہیں۔ چنانچہ اُن کے راہنما کفر بکنے کے سبب سے
تلوار کی زد میں آ کر ہلاک ہو جائیں گے۔ اِس بات کے
باعث وہ مصر میں مذاق کا نشانہ بن جائیں گے۔

اللہ کی بےوفا قوم پر عدالت

8 نرسنگا بجاؤ! دشمن عقاب کی طرح رب کے گھر
پر جھپٹا مارنے کو ہے۔ کیونکہ لوگوں نے میرے
عہد کو توڑ کر میری شریعت کی خلاف ورزی کی ہے۔
2 بے شک وہ مدد کے لئے چیختے چلّاتے ہیں، 'اے
ہمارے خدا، ہم تو تجھے جانتے ہیں، ہم تو اسرائیل ہیں۔'
3 لیکن حقیقت میں اسرائیل نے وہ کچھ مسترد کر دیا ہے
جو اچھا ہے۔ چنانچہ دشمن اُس کا تعاقب کرے! 4 اُنہوں
نے میری مرضی پوچھے بغیر اپنے بادشاہ مقرر کئے، میری
منظوری کے بغیر اپنے راہنماؤں کو چن لیا ہے۔ اپنے
سونے چاندی سے اپنے لئے بُت بنا کر وہ اپنی تباہی اپنے
سر پر لائے ہیں۔

5 اے سامریہ، مَیں نے تیرے بچھڑے کو رد کر
دیا ہے! میرا غضب تیرے باشندوں پر نازل ہونے والا
ہے، کیونکہ وہ پاک صاف ہو جانے کے قابل ہی نہیں!
یہ حالت کب تک جاری رہے گی؟ 6 اے اسرائیل،
جس بچھڑے کی پوجا تُو کرتا ہے اُسے دست کار ہی نے
بنایا ہے۔ سامریہ کا بچھڑا خدا نہیں ہے بلکہ پاش پاش ہو
جائے گا۔

7 وہ ہَوا کا بیج بو رہے ہیں اور آندھی کی فصل کاٹیں
گے۔ اناج کی فصل تیار ہے، لیکن بالیاں کہیں نظر
نہیں آتیں۔ اِس سے آٹا ملنے کا امکان ہی نہیں۔ اور
اگر تھوڑا بہت گندم ملے بھی تو غیر ملکی اُسے ہڑپ کر
لیں گے۔

8 ہاں، تمام اسرائیل کو ہڑپ کر لیا گیا ہے۔ اب وہ
قوموں میں ایسا برتن بن گیا ہے جو کوئی پسند نہیں کرتا۔
9 کیونکہ اُس کے لوگ اسور کے پاس چلے گئے ہیں۔
جنگلی گدھا تو اکیلا رہتا ہے، لیکن اسرائیل اپنے عاشق کو
تحفے دے کر خوش رکھنے پر تُلا رہتا ہے۔ 10 لیکن خواہ
وہ دیگر قوموں میں کتنے تحفے کیوں نہ تقسیم کریں اب
مَیں اُنہیں سزا دینے کے لئے جمع کروں گا۔ جلد ہی وہ
شہنشاہ کے بوجھ تلے پیچ و تاب کھانے لگیں گے۔ 11 گو
اسرائیل نے گناہوں کو دُور کرنے کے لئے متعدد قربان
گاہیں تعمیر کیں، لیکن وہ اُس کے لئے گناہ کا باعث
بن گئی ہیں۔ 12 خواہ مَیں اپنے احکام کو اسرائیلیوں کے
لئے ہزاروں دفعہ کیوں نہ قلم بند کرتا، تو بھی فرق نہ
پڑتا، وہ سمجھتے کہ یہ احکام اجنبی ہیں، یہ ہم پر لاگو نہیں
ہوتے۔ 13 گو وہ مجھے قربانیاں پیش کر کے اُن کا گوشت
کھاتے ہیں، لیکن مَیں، رب اِن سے خوش نہیں ہوتا
بلکہ اُن کے گناہوں کو یاد کر کے اُنہیں سزا دوں گا۔
تب اُنہیں دوبارہ مصر جانا پڑے گا۔ 14 اسرائیل نے اپنے
خالق کو بھول کر بڑے محل بنا لئے ہیں، اور یہوداہ نے
متعدد شہروں کو قلعہ بند بنا لیا ہے۔ لیکن مَیں اُن کے
شہروں پر آگ نازل کر کے اُن کے محلوں کو بھسم کر
دوں گا۔“

اسرائیل کا انجام

9 اے اسرائیل، خوشی نہ منا، دیگر اقوام کی طرح
شادیانہ مت بجا۔ کیونکہ تُو زنا کرتے کرتے اپنے
خدا سے دُور ہوتا جا رہا ہے۔ جہاں بھی لوگ گندم گاہتے
ہیں وہاں تُو جا کر اپنی عصمت فروشی کے پیسے جمع کرتا
ہے، یہی کچھ تجھے پیارا ہے۔ 2 اِس لئے آئندہ گندم
گاہنے اور انگور کا رس نکالنے کی جگہیں اُنہیں خوراک
مہیا نہیں کریں گی، اور انگور کی فصل اُنہیں رس مہیا نہیں
کرے گی۔
3 اسرائیلی رب کے ملک میں نہیں رہیں گے بلکہ
اُنہیں مصر واپس جانا پڑے گا، اُنہیں اسور میں ناپاک
چیزیں کھانی پڑیں گی۔ 4 وہاں وہ رب کو نہ مَے کی اور
نہ ذبح کی قربانیاں پیش کر سکیں گے۔ اُن کی روٹی ماتم
کرنے والوں کی روٹی جیسی ہو گی یعنی جو بھی اُسے کھائے
وہ ناپاک ہو جائے گا۔ ہاں، اُن کا کھانا صرف اُن کی
اپنی بھوک مٹانے کے لئے ہو گا، اور وہ رب کے گھر
میں نہیں آئے گا۔ 5 اُس وقت تم عیدوں پر کیا کرو
گے؟ رب کے تہواروں کو تم کیسے مناؤ گے؟ 6 جو
تباہ شدہ ملک سے نکلیں گے اُنہیں مصر اکٹھا کرے گا،
اُنہیں میمفِس دفنائے گا۔ خود رَو پودے اُن کی قیمتی
چاندی پر قبضہ کریں گے، کانٹےدار جھاڑیاں اُن کے
گھروں پر چھا جائیں گی۔
7 سزا کے دن آ گئے ہیں، حساب کتاب کے دن پہنچ
گئے ہیں۔ اسرائیل یہ بات جان لے۔ تم کہتے ہو، ”یہ
نبی احمق ہے، روح کا یہ بندہ پاگل ہے۔“ کیونکہ جتنا
سنگین تمہارا گناہ ہے اُتنے ہی زور سے تم میری مخالفت
کرتے ہو۔
8 نبی میرے خدا کی طرف سے اسرائیل کا پہرے
دار بنایا گیا ہے۔ لیکن جہاں بھی وہ جائے وہاں اُسے
پھنسانے کے پھندے لگائے گئے ہیں، بلکہ اُسے اُس
کے خدا کے گھر میں بھی ستایا جاتا ہے۔ 9 اُن سے نہایت
ہی خراب کام سرزد ہوا ہے، ایسا شریر کام جیسا جِبعہ کے
باشندوں سے ہوا تھا۔ اللہ اُن کا قصور یاد کر کے اُن کے
گناہوں کی مناسب سزا دے گا۔

اسرائیل شروع سے ہی شریر ہے

10 رب فرماتا ہے، ”جب میرا اسرائیل سے پہلا واسطہ
پڑا تو ریگستان میں انگور جیسا لگ رہا تھا۔ تمہارے باپ
دادا انجیر کے درخت پر لگے پہلے پکنے والے پھل جیسے
نظر آئے۔ لیکن بعل فغور کے پاس پہنچتے ہی اُنہوں
نے اپنے آپ کو اُس شرم ناک بُت کے لئے مخصوص
کر لیا۔ تب وہ اپنے عاشق جیسے مکروہ ہو گئے۔ 11 اب
اسرائیل کی شان و شوکت پرندے کی طرح اُڑ کر غائب
ہو جائے گی۔ آئندہ نہ کوئی اُمید سے ہو گی، نہ بچہ جنے
گی۔ 12 اگر وہ اپنے بچوں کو پروان چڑھنے تک پالیں بھی
تو بھی مَیں اُنہیں بےاولاد کر دوں گا۔ ایک بھی نہیں
رہے گا۔ اُن پر افسوس جب مَیں اُن سے دُور ہو جاؤں
گا۔ 13 پہلے جب مَیں نے اسرائیل پر نظر ڈالی تو وہ صور
کی مانند شاندار تھا، اُسے شاداب جگہ پر پودے کی طرح
لگایا گیا تھا۔ لیکن اب اُسے اپنی اولاد کو باہر لا کر قاتل
کے حوالے کرنا پڑے گا۔“

14 اے رب، اُنہیں دے! کیا دے؟ ہونے دے
کہ اُن کے بچے پیٹ میں ضائع ہو جائیں، کہ عورتیں
دودھ نہ پلا سکیں۔

15 رب فرماتا ہے، ”جب اُن کی تمام بےدینی جِلجال
میں ظاہر ہوئی تو مَیں نے اُن سے نفرت کی۔ اُن کی
بُری حرکتوں کی وجہ سے مَیں اُنہیں اپنے گھر سے نکال
دوں گا۔ آئندہ مَیں اُنہیں پیار نہیں کروں گا۔ اُن کے
تمام راہنما سرکش ہیں۔ 16 اسرائیل کو مارا گیا، لوگوں کی
جڑ سوکھ گئی ہے، اور وہ پھل نہیں لا سکتے۔ اُن کے بچے
پیدا ہو بھی جائیں تو مَیں اُن کی قیمتی اولاد کو مار ڈالوں
گا۔“ 17 میرا خدا اُنہیں رد کرے گا، اِس لئے کہ اُنہوں
نے اُس کی نہیں سنی۔ چنانچہ اُنہیں دیگر اقوام میں مارے
مارے پھرنا پڑے گا۔

بُت پرستی کے نتائج

10 اسرائیل انگور کی پھلتی پھولتی بیل تھا جو
کافی پھل لاتی رہی۔ لیکن جتنا اُس کا پھل
بڑھتا گیا اُتنا ہی وہ بُتوں کے لئے قربان گاہیں بناتا گیا۔
جتنا اُس کا ملک ترقی کرتا گیا اُتنا ہی وہ دیوتاؤں کے
مخصوص ستونوں کو سجاتا گیا۔ 2 لوگ دو دلے ہیں، اور
اب اُنہیں اُن کے قصور کا اجر بُھگتنا پڑے گا۔ رب اُن
کی قربان گاہوں کو گرا دے گا، اُن کے ستونوں کو مسمار
کرے گا۔ 3 جلد ہی وہ کہیں گے، ”ہم اِس لئے بادشاہ
سے محروم ہیں کہ ہم نے رب کا خوف نہ مانا۔ لیکن اگر
بادشاہ ہوتا بھی تو وہ ہمارے لئے کیا کر سکتا؟“ 4 وہ بڑی
باتیں کرتے، جھوٹی قسمیں کھاتے اور خالی عہد باندھتے
ہیں۔ اُن کا انصاف اُن زہریلے خودرَو پودوں کی مانند ہے
جو بیج کے لئے تیار شدہ زمین سے پھوٹ نکلتے ہیں۔
5 سامریہ کے باشندے پریشان ہیں کہ بیت آون[a]
میں بچھڑے کے بُت کے ساتھ کیا کِیا جائے گا۔ اُس
کے پرستار اُس پر ماتم کریں گے، اُس کے پجاری اُس کی
شان و شوکت یاد کر کے واویلا کریں گے، کیونکہ وہ
اُن سے چھن کر پردیس میں لے جایا جائے گا۔ 6 ہاں،
بچھڑے کو ملکِ اسور میں لے جا کر شہنشاہ کو خراج کے
طور پر پیش کیا جائے گا۔ اسرائیل کی رُسوائی ہو جائے گی،
وہ اپنے منصوبے کے باعث شرمندہ ہو جائے گا۔
7 سامریہ نیست و نابود، اُس کا بادشاہ پانی پر تیرتی
ہوئی ٹہنی کی طرح بےبس ہو گا۔ 8 بیت آون کی وہ

[a] بیت آون یعنی ’گناہ کا گھر‘ سے مراد بیت ایل ہے۔

اونچی جگہیں تباہ ہو جائیں گی جہاں اسرائیل گناہ کرتا رہا
ہے۔ اُن کی قربان گاہوں پر کانٹے دار جھاڑیاں اور اونٹ
کٹارے چھا جائیں گے۔ تب لوگ پہاڑوں سے کہیں
گے، ”ہمیں چھپا لو!“ اور پہاڑیوں کو ”ہم پر گر پڑو!“
9 رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیل، جِبعہ کے واقعے
سے لے کر آج تک تُو گناہ کرتا آیا ہے، لوگ وہیں کے
وہیں رہ گئے ہیں۔ کیا مناسب نہیں کہ جِبعہ میں جنگ
اُن پر ٹوٹ پڑے جو اِتنے شریر ہیں؟ 10 اب مَیں اپنی
مرضی سے اُن کی تادیب کروں گا۔ اقوام اُن کے خلاف
جمع ہو جائیں گی جب اُنہیں اُن کے دُگنے قصور کے
لئے زنجیروں میں جکڑ لیا جائے گا۔

11 اسرائیل جوان گائے تھا جسے گندم گاہنے کی
تربیت دی گئی تھی اور جو شوق سے یہ کام کرتی تھی۔
تب مَیں نے اُس کے خوب صورت گلے پر جوا رکھ
کر اُسے جوت لیا۔ یہوداہ کو ہل کھینچنا اور یعقوب[a] کو
زمین پر سہاگہ پھیرنا تھا۔ 12 مَیں نے فرمایا، ’انصاف کا
بیج بو کر شفقت کی فصل کاٹو۔ جس زمین پر ہل کبھی نہیں
چلایا گیا اُس پر ٹھیک طرح ہل چلاؤ! جب تک رب کو
تلاش کرنے کا موقع ہے اُسے تلاش کرو، اور جب تک
وہ آ کر تم پر انصاف کی بارش نہ برسائے اُسے ڈھونڈو۔‘
13 لیکن جواب میں تم نے ہل چلا کر بےدینی کا بیج
بویا، تم نے بُرائی کی فصل کاٹ کر فریب کا پھل کھایا
ہے۔ چونکہ تُو نے اپنی راہ اور اپنے سورماؤں کی بڑی
تعداد پر بھروسا رکھا ہے 14 اِس لئے تیری قوم میں جنگ
کا شور مچے گا، تیرے تمام قلعے خاک میں ملائے جائیں
گے۔ شلمن کے بیت اربیل پر حملے کے سے حالات
ہوں گے جس نے اُس شہر کو زمین بوس کر کے ماؤں
کو بچوں سمیت زمین پر پٹخ دیا۔ 15 اے بیت ایل کے
باشندو، تمہارے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جائے گا، کیونکہ
تمہاری بدکاری حد سے زیادہ ہے۔ پَو پھٹتے ہی اسرائیل کا
بادشاہ نیست ہو جائے گا۔“

بےوفائی کے باوجود اللہ کی شفقت

11 رب فرماتا ہے، ”اسرائیل ابھی لڑکا تھا جب
مَیں نے اُسے پیار کیا، جب مَیں نے اپنے
بیٹے کو مصر سے بُلایا۔ 2 لیکن بعد میں جتنا ہی مَیں اُنہیں
بُلاتا رہا اُتنا ہی وہ مجھ سے دُور ہوتے گئے۔ وہ بعل
دیوتاؤں کے لئے جانور چڑھانے، بُتوں کے لئے بخور
جلانے لگے۔ 3 مَیں نے خود اسرائیل کو چلنے کی تربیت
دی، بار بار اُنہیں گود میں اُٹھا کر لئے پھرا۔ لیکن وہ نہ
سمجھے کہ مَیں ہی اُنہیں شفا دینے والا ہوں۔ 4 مَیں اُنہیں
کھینچتا رہا، لیکن ایسے رسّوں سے نہیں جو انسان برداشت
نہ کر سکے بلکہ شفقت بھرے رسّوں سے۔ مَیں نے
اُن کے گلے پر کا جوا ہلکا کر دیا اور نرمی سے اُنہیں
خوراک کھلائی۔
5 کیا اُنہیں ملکِ مصر واپس نہیں جانا پڑے گا؟ بلکہ
اسور ہی اُن کا بادشاہ بنے گا، اِس لئے کہ وہ میرے
پاس واپس آنے کے لئے تیار نہیں۔ 6 تلوار اُن کے
شہروں میں گھوم گھوم کر غیب دانوں کو ہلاک کرے گی
اور لوگوں کو اُن کے غلط مشوروں کے سبب سے کھاتی
جائے گی۔ 7 لیکن میری قوم مجھے ترک کرنے پر تُلی ہوئی
ہے۔ جب اُسے اوپر اللہ کی طرف دیکھنے کو کہا جائے تو
اُس میں سے کوئی بھی اُس طرف رجوع نہیں کرتا۔
8 اے اسرائیل، مَیں تجھے کس طرح چھوڑ سکتا ہوں؟

[a] یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔

میَں تجھے کس طرح دُشمن کے حوالے کر سکتا، کس
طرح ادمہ کی طرح دوسروں کے قبضے میں چھوڑ سکتا،
کس طرح ضبوئیم کی طرح تباہ کر سکتا ہوں؟ میرا ارادہ
سراسر بدل گیا ہے، مَیں تجھ پر شفقت کرنے کے لئے
بے چین ہوں۔ 9 نہ مَیں اپنا سخت غضب نازل کروں
گا، نہ دوبارہ اسرائیل کو برباد کروں گا۔ کیونکہ مَیں انسان
نہیں بلکہ خدا ہوں، وہ قدوس جو تیرے درمیان سکونت
کرتا ہے۔ مَیں غضب میں نہیں آؤں گا۔ 10 اُس وقت وہ
رب کے پیچھے ہی چلیں گے۔ تب وہ شیر ببر کی طرح
دہاڑے گا۔ اور جب دہاڑے گا تو اُس کے فرزند مغرب
سے لرزتے ہوئے واپس آئیں گے۔ 11 وہ پرندوں کی
طرح پھڑپھڑاتے ہوئے مصر سے آئیں گے، تھرتھراتے
کبوتروں کی طرح اسور سے لوٹیں گے۔ پھر مَیں اُنہیں
اُن کے گھروں میں بسا دوں گا۔ یہ میرا، رب کا
فرمان ہے۔

12 اسرائیل نے مجھے جھوٹ سے گھیر لیا، فریب سے
میرا محاصرہ کر لیا ہے۔ لیکن یہوداہ بھی مضبوطی سے اللہ
کے ساتھ نہیں ہے بلکہ آوارہ پھرتا ہے، حالانکہ قدوس
خدا وفادار ہے۔“

سرکشی کی رام کہانی

12 اسرائیل ہَوا چرنے کی کوشش کر رہا ہے،
پورا دن وہ مشرقی لُو کے پیچھے بھاگتا رہتا
ہے۔ اُس کے جھوٹ اور ظلم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔
اسور سے عہد باندھنے کے ساتھ ساتھ وہ مصر کو بھی
زیتون کا تیل بھیج دیتا ہے۔

2 رب عدالت میں یہوداہ سے بھی لڑے گا۔ وہ
یعقوب[a] کو اُس کے چال چلن کی سزا، اُس کے اعمال
کا مناسب اجر دے گا۔ 3 کیونکہ ماں کے پیٹ میں ہی
اُس نے اپنے بھائی کی ایڑی پکڑ کر اُسے دھوکا دیا۔ جب
بالغ ہوا تو اللہ سے لڑا 4 بلکہ فرشتے سے لڑتے لڑتے
اُس پر غالب آیا۔ پھر اُس نے روتے روتے اُس سے التجا
کی کہ مجھ پر رحم کر۔ بعد میں یعقوب نے اللہ کو بیت ایل
میں پایا، اور وہاں خدا اُس سے ہم کلام ہوا۔ 5 رب جو
لشکروں کا خدا ہے اور جس کا نام رب ہی ہے، اُس نے
فرمایا، 6 ”اپنے خدا کے پاس واپس آ کر رحم اور انصاف
قائم رکھ! کبھی اپنے خدا پر اُمید رکھنے سے باز نہ آ۔“

7 اسرائیل تاجر ہے جس کے ہاتھ میں غلط ترازو ہے
اور جسے لوگوں سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کا بڑا شوق ہے۔
8 وہ کہتا ہے، ”مَیں امیر ہو گیا ہوں، مَیں نے کثرت کی
دولت پائی ہے۔ کوئی ثابت نہیں کر سکے گا کہ مجھ سے
یہ تمام ملکیت حاصل کرنے میں کوئی قصور یا گناہ سرزد
ہوا ہے۔“

9 ”لیکن مَیں، رب جو مصر سے تجھے نکالتے وقت
آج تک تیرا خدا ہوں مَیں یہ نظرانداز نہیں کروں گا۔
مَیں تجھے دوبارہ خیموں میں بسنے دوں گا۔ یوں ہو گا
جس طرح اُن پہلے دنوں میں ہوا جب اسرائیلی میری
پرستش کرنے کے لئے ریگستان میں جمع ہوتے تھے۔
10 مَیں بار بار نبیوں کی معرفت تم سے ہم کلام ہوا،
مَیں نے اُنہیں متعدد رویائیں دکھائیں اور اُن کے ذریعے
تمہیں تمثیلیں سنائیں۔“

بُت پرستی کا اجر زوال ہے

11 کیا جِلعاد بےدین ہے؟ اُس کے لوگ ناکارہ ہی

[a] یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔

ہیں! جِلجال میں لوگوں نے سانڈ قربان کئے ہیں، اِس
لئے اُن کی قربان گاہیں ملبے کے ڈھیر بن جائیں گی۔ وہ
بیج بونے کے لئے تیار شدہ کھیت کے کنارے پر لگے
پتھر کے ڈھیر جیسی بنیں گی۔

12 یعقوب کو بھاگ کر ملکِ ارام میں پناہ لینی پڑی۔
وہاں وہ بیوی ملنے کے لئے ملازم بن گیا، عورت کے
باعث اُس نے بھیڑ بکریوں کی گلہ بانی کی۔ 13 لیکن بعد
میں رب نبی کی معرفت اسرائیل کو مصر سے نکال لایا اور
نبی کے ذریعے اُس کی گلہ بانی کی۔ 14 تو بھی اسرائیل نے
اُسے بڑا طیش دلایا۔ اب اُنہیں اُن کی قتل و غارت کا اجر
بُھگتنا پڑے گا۔ اُنہوں نے اپنے آقا کی توہین کی ہے، اور
اب وہ اُنہیں مناسب سزا دے گا۔

اللہ کی طرف سے اسرائیل کی عدالت

13 پہلے جب اسرائیل نے بات کی تو لوگ
کانپ اُٹھے، کیونکہ ملکِ اسرائیل میں وہ
سرفراز تھا۔ لیکن پھر وہ بعل کی بُت پرستی میں ملوث ہو
کر ہلاک ہوا۔ 2 اب وہ اپنے گناہوں میں بہت اضافہ کر
رہے ہیں۔ وہ اپنی چاندی لے کر مہارت سے بُت ڈھال
لیتے ہیں۔ پھر دست کاروں کے ہاتھ سے بنے اِن بُتوں
کے بارے میں کہا جاتا ہے، ”جو بچھڑے کے بُتوں
کو چومنا چاہے وہ کسی انسان کو قربان کرے!“ 3 اِس
لئے وہ صبح سویرے کی دُھند جیسے عارضی اور دھوپ میں
جلد ہی ختم ہونے والی اوس کی مانند ہوں گے۔ وہ گاہتے
وقت گندم سے الگ ہونے والے بھوسے کی مانند ہَوا
میں اُڑ جائیں گے، گھر میں سے نکلنے والے دھوئیں کی
طرح ضائع ہو جائیں گے۔

4 ”لیکن مَیں، رب تجھے مصر سے نکالتے وقت سے
لے کر آج تک تیرا خدا ہوں۔ تجھے میرے سوا کسی اَور
کو خدا نہیں جاننا ہے۔ میرے سوا اَور کوئی نجات دہندہ
نہیں ہے۔ 5 ریگستان میں مَیں نے تیری دیکھ بھال کی،
وہاں جہاں تپتی گرمی تھی۔ 6 وہاں اُنہیں اچھی خوراک
ملی۔ لیکن جب وہ جی بھر کر کھا سکے اور سیر ہوئے تو
مغرور ہو کر مجھے بھول گئے۔ 7 یہ دیکھ کر مَیں اُن کے
لئے شیر ببر بن گیا ہوں۔ اب مَیں چیتے کی طرح راستے
کے کنارے اُن کی تاک میں بیٹھوں گا۔ 8 اُس ریچھنی کی
طرح جس کے بچوں کو چھین لیا گیا ہو مَیں اُن پر جھپٹا
مار کر اُن کی انتڑیوں کو پھاڑ نکالوں گا۔ مَیں اُنہیں شیر
ببر کی طرح ہڑپ کر لوں گا، اور جنگلی جانور اُنہیں
ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔

9 اے اسرائیل، تُو اِس لئے تباہ ہو گیا ہے کہ تُو
میرے خلاف ہے، اُس کے خلاف جو تیری مدد کر سکتا
ہے۔ 10 اب تیرا بادشاہ کہاں ہے کہ وہ تیرے تمام
شہروں میں آ کر تجھے چھٹکارا دے؟ اب تیرے راہنما
کدھر ہیں جن سے تُو نے کہا تھا، ’مجھے بادشاہ اور راہنما
دے دے۔‘ 11 مَیں نے غصے میں تجھے بادشاہ دے دیا
اور غصے میں اُسے تجھ سے چھین بھی لیا۔

12 اسرائیل کا قصور لپیٹ کر گودام میں رکھا گیا ہے،
اُس کے گناہ حساب کتاب کے لئے محفوظ رکھے گئے
ہیں۔ 13 دردِ زہ شروع ہو گیا ہے، لیکن وہ ناسمجھ بچہ
ہے۔ وہ ماں کے پیٹ سے نکلنا نہیں چاہتا۔

14 مَیں فدیہ دے کر اُنہیں پاتال سے کیوں رِہا
کروں؟ مَیں اُنہیں موت کی گرفت سے کیوں چھڑاؤں؟
اے موت، تیرے کانٹے کہاں رہے؟ اے پاتال،
تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اُسے کام میں لا، کیونکہ مَیں ترس
نہیں کھاؤں گا۔ 15 خواہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان

پھلتا پھولتا کیوں نہ ہو تو بھی رب کی طرف سے
مشرقی لُو اُس پر چلے گی۔ اور جب ریگستان سے آئے
گی تو اسرائیل کے کنوئیں اور چشمے خشک ہو جائیں
گے۔ ہر خزانہ، ہر قیمتی چیز لُوٹ کا مال بن جائے
گی۔ 16 سامریہ کے باشندوں کو اُن کے قصور کی سزا
بُھگتنی پڑے گی، کیونکہ وہ اپنے خدا سے سرکش ہو گئے
ہیں۔ دشمن اُنہیں تلوار سے مار کر اُن کے بچوں کو
زمین پر پٹخ دے گا اور اُن کی حاملہ عورتوں کے پیٹ چیر
ڈالے گا۔"

رب کے پاس واپس آؤ!

14 اے اسرائیل، توبہ کر کے رب اپنے خدا
کے پاس واپس آ! کیونکہ تیرا قصور تیرے
زوال کا سبب بن گیا ہے۔ 2 اپنے گناہوں کا اقرار کرتے
ہوئے رب کے پاس واپس آؤ۔ اُس سے کہو، "ہمارے
تمام گناہوں کو معاف کر کے ہمیں مہربانی سے قبول
فرما تاکہ ہم اپنے ہونٹوں سے تیری تعریف کر کے تجھے
مناسب قربانی ادا کر سکیں۔ 3 اسور ہمیں نہ بچائے۔
آئندہ نہ ہم گھوڑوں پر سوار ہو جائیں گے، نہ کہیں گے
کہ ہمارے ہاتھوں کی چیزیں ہمارا خدا ہیں۔ کیونکہ تُو ہی
یتیم پر رحم کرتا ہے۔"

4 تب رب فرمائے گا، "مَیں اُن کی بےوفائی کے
اثرات ختم کر کے اُنہیں شفا دوں گا، ہاں مَیں اُنہیں
کھلے دل سے پیار کروں گا، کیونکہ میرا اُن پر غضب
ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ 5 اسرائیل کے لئے مَیں شبنم کی مانند
ہوں گا۔ تب وہ سوسن کی مانند پھول نکالے گا، لبنان
کے دیودار کے درخت کی طرح جڑ پکڑے گا، 6 اُس کی
کونپلیں پھوٹ نکلیں گی، اور شاخیں بن کر پھیلتی جائیں
گی۔ اُس کی شان زیتون کے درخت کی مانند ہو گی، اُس
کی خوشبو لبنان کے دیودار کے درخت کی خوشبو کی طرح
پھیل جائے گی۔

7 لوگ دوبارہ اُس کے سائے میں جا بسیں گے۔
وہاں وہ اناج کی طرح پھلیں پھولیں گے، انگور کے سے
پھول نکالیں گے۔ دوسرے اُن کی یوں تعریف کریں
گے جس طرح لبنان کی عمدہ مَے کی۔ 8 تب اسرائیل
کہے گا، 'میرا بُتوں سے کیا واسطہ؟' مَیں ہی تیری سن
کر تیری دیکھ بھال کروں گا۔ مَیں جونیپر کا سایہ دار
درخت ہوں، اور تُو مجھ سے ہی پھل پائے گا۔"

9 کون دانش مند ہے؟ وہ سمجھ لے۔ کون صاحبِ
فہم ہے؟ وہ مطلب جان لے۔ کیونکہ رب کی راہیں
درست ہیں۔ راست باز اُن پر چلتے رہیں گے، لیکن
سرکش اُن پر چلتے وقت ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے۔

یوایل

1 ذیل میں رب کا وہ کلام ہے جو یوایل بن
فتوایل پر نازل ہوا۔
2 اے بزرگو، سنو! اے ملک کے تمام باشندو، توجہ
دو! جو کچھ اِن دنوں میں تمہیں پیش آیا ہے کیا وہ
پہلے کبھی تمہیں یا تمہارے باپ دادا کو پیش آیا؟ 3 اپنے
بچوں کو اِس کے بارے میں بتاؤ، جو کچھ پیش آیا ہے اُس
کی یاد نسل در نسل تازہ رہے۔
4 جو کچھ ٹڈی کے لاروے نے چھوڑ دیا اُسے بالغ
ٹڈی کھا گئی، جو بالغ ٹڈی چھوڑ گئی اُسے ٹڈی کا بچہ کھا
گیا، اور جو ٹڈی کا بچہ چھوڑ گیا اُسے جوان ٹڈی کھا گئی۔
5 اے نشے میں دُھت لوگو، جاگ اُٹھو اور رو پڑو! اے
مَے پینے والو، واویلا کرو! کیونکہ نئی مَے تمہارے منہ
سے چھین لی گئی ہے۔ 6 ٹڈیوں کی زبردست اور اَن
گنت قوم میرے ملک پر ٹوٹ پڑی ہے۔ اُن کے شیر
کے سے دانت اور شیرنی کا سا جبڑا ہے۔ 7 نتیجے میں
میرے انگور کی بیلیں تباہ، میرے انجیر کے درخت ضائع
ہو گئے ہیں۔ ٹڈیوں نے چھال کو بھی اُتار لیا، اب شاخیں
سفید سفید نظر آتی ہیں۔
8 آہ و زاری کرو، ٹاٹ سے ملبّس اُس کنواری کی طرح
گریہ کرو جس کا منگیتر انتقال کر گیا ہو۔ 9 رب کے گھر
میں غلہ اور مَے کی نذریں بند ہو گئی ہیں۔ امام جو رب
کے خادم ہیں ماتم کر رہے ہیں۔ 10 کھیت تباہ ہوئے،
زمین جھُلس گئی ہے۔ اناج ختم، انگور ختم، زیتون ختم۔
11 اے کاشت کارو، شرم سار ہو جاؤ! اے انگور کے
باغ بانو، آہ و بکا کرو! کیونکہ کھیت کی فصل برباد ہو گئی
ہے، گندم اور جَو کی فصل ختم ہی ہے۔ 12 انگور کی بیل
سوکھ گئی، انجیر کا درخت مُرجھا گیا ہے۔ انار، کھجور، سیب
بلکہ پھل لانے والے تمام درخت پژمُردہ ہو گئے ہیں۔
انسان کی تمام خوشی خاک میں ملائی گئی ہے۔
13 اے امامو، ٹاٹ کا لباس اوڑھ کر ماتم کرو! اے
قربان گاہ کے خادمو، واویلا کرو! اے میرے خدا کے
خادمو، آؤ، رات کو بھی ٹاٹ اوڑھ کر گزارو! کیونکہ
تمہارے خدا کا گھر غلہ اور مَے کی نذروں سے محروم
ہو گیا ہے۔ 14 مقدّس روزے کا اعلان کرو۔ لوگوں کو
خاص اجتماع کے لئے بُلاؤ۔ بزرگوں اور ملک کے تمام
باشندوں کو رب اپنے خدا کے گھر میں جمع کر کے بلند
آواز سے رب سے التجا کرو۔
15 اُس دن پر افسوس! کیونکہ رب کا وہ دن قریب

ہی ہے جب قادرِ مطلق ہم پر تباہی نازل کرے گا۔
16 کیا ایسا نہیں ہوا کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے ہم سے
خوراک چھین لی گئی، کہ اللہ کے گھر میں خوشی و شادمانی
بند ہو گئی ہے؟ 17 ڈھیلوں میں چھپے بیج جھلس گئے
ہیں، اِس لئے خالی گودام خستہ حال اور اناج کو محفوظ
رکھنے کے مکان ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ اُن کی ضرورت
نہیں رہی، کیونکہ غلہ سوکھ گیا ہے۔ 18 ہائے، مویشی
کیسی دردناک آواز نکال رہے ہیں! گائے بَیل پریشانی
سے اِدھر اُدھر پھر رہے ہیں، کیونکہ کہیں بھی چراگاہ نہیں
ملتی۔ بھیڑ بکریوں کو بھی تکلیف ہے۔

19 اے رب، مَیں تجھے پکارتا ہوں، کیونکہ کھلے
میدان کی چراگاہیں نذرِ آتش ہو گئی ہیں، تمام درخت
بھسم ہو گئے ہیں۔ 20 جنگلی جانور بھی ہانپتے ہانپتے تیرے
انتظار میں ہیں، کیونکہ ندیاں سوکھ گئی ہیں، اور کھلے
میدان کی چراگاہیں نذرِ آتش ہو گئی ہیں۔

رب کا عدالتی دن

2 کوہِ صیون پر نرسنگا پھونکو، میرے مقدّس پہاڑ
پر جنگ کا نعرہ لگاؤ۔ ملک کے تمام باشندے
لرز اُٹھیں، کیونکہ رب کا دن آنے والا ہے بلکہ قریب
ہی ہے۔ 2 ظلمت اور تاریکی کا دن، گھنے بادلوں اور
گھپ اندھیرے کا دن ہو گا۔ جس طرح پَو پھٹتے ہی روشنی
پہاڑوں پر پھیل جاتی ہے اُسی طرح ایک بڑی اور طاقت
ور قوم آ رہی ہے، ایسی قوم جیسی نہ ماضی میں کبھی تھی،
نہ مستقبل میں کبھی ہو گی۔ 3 اُس کے آگے آگے آتش
سب کچھ بھسم کرتی ہے، اُس کے پیچھے پیچھے جھلسانے
والا شعلہ چلتا ہے۔ جہاں بھی وہ پہنچے وہاں ملک ویران
و سنسان ہو جاتا ہے، خواہ وہ باغِ عدن کیوں نہ ہوتا۔
اُس سے کچھ نہیں بچتا۔ 4 دیکھنے میں وہ گھوڑے جیسے
لگتے ہیں، فوجی گھوڑوں کی طرح سرپٹ دوڑتے ہیں۔
5 رتھوں کا سا شور مچاتے ہوئے وہ اُچھل اُچھل کر پہاڑ کی
چوٹیوں پر سے گزرتے ہیں۔ بھوسے کو بھسم کرنے والی
آگ کی چٹختی آواز سنائی دیتی ہے جب وہ جنگ کے لئے
تیار بڑی بڑی فوج کی طرح آگے بڑھتے ہیں۔ 6 اُنہیں
دیکھ کر قومیں ڈر کے مارے پیچ و تاب کھانے لگتی ہیں،
ہر چہرہ ماند پڑ جاتا ہے۔

7 وہ سورماؤں کی طرح حملہ کرتے، فوجیوں کی طرح
دیواروں پر چھلانگ لگاتے ہیں۔ سب صف باندھ کر
آگے بڑھتے ہیں، ایک بھی مقررہ راستے سے نہیں ہٹتا۔
8 وہ ایک دوسرے کو دھکا نہیں دیتے بلکہ ہر ایک سیدھا
اپنی راہ پر آگے بڑھتا ہے۔ یوں صف بستہ ہو کر وہ
دشمن کی دفاعی صفوں میں سے گزر جاتے ہیں 9 اور
شہر پر جھپٹا مار کر فصیل پر چھلانگ لگاتے ہیں، گھروں کی
دیواروں پر چڑھ کر چور کی طرح کھڑکیوں میں سے گھُس
آتے ہیں۔

10 اُن کے آگے آگے زمین کانپ اُٹھتی، آسمان
تھرتھراتا، سورج اور چاند تاریک ہو جاتے اور ستاروں کی
چمک دمک جاتی رہتی ہے۔ 11 رب خود اپنی فوج کے
آگے آگے گرجتا رہتا ہے۔ اُس کا لشکر نہایت بڑا ہے،
اور جو فوجی اُس کے حکم پر چلتے ہیں وہ طاقت ور ہیں۔
کیونکہ رب کا دن عظیم اور نہایت ہول ناک ہے، کون
اُسے برداشت کر سکتا ہے؟

توبہ کر کے واپس آؤ

12 رب فرماتا ہے، ”اب بھی تم توبہ کر سکتے ہو۔
پورے دل سے میرے پاس واپس آؤ! روزہ رکھو، آہ و

زاری کرو، ماتم کرو! 13 رنجش کا اظہار کرنے کے لئے
اپنے کپڑوں کو مت پھاڑو بلکہ اپنے دل کو۔“
رب اپنے خدا کے پاس واپس آؤ، کیونکہ وہ مہربان
اور رحیم ہے۔ وہ تحمل اور شفقت سے بھرپور ہے اور
جلد ہی سزا دینے سے پچھتاتا ہے۔ 14 کون جانے، شاید
وہ اِس بار بھی پچھتا کر اپنے پیچھے برکت چھوڑ جائے اور تم
نئے سرے سے رب اپنے خدا کو غلہ اور مَے کی نذریں
پیش کر سکو۔

15 کوہِ صیون پر نرسنگا پھونکو، مقدّس روزے کا اعلان
کرو، لوگوں کو خاص اجتماع کے لئے بُلاؤ! 16 لوگوں کو
جمع کرو، پھر جماعت کو مخصوص و مقدّس کرو۔ نہ صرف
بزرگوں کو بلکہ بچوں کو بھی شیرخواروں سمیت اکٹھا کرو۔
دُولھا اور دُلھن بھی اپنے اپنے عروسی کمروں سے نکل کر
آئیں۔ 17 لازم ہے کہ امام جو اللہ کے خادم ہیں رب
کے گھر کے برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان کھڑے
ہو کر آہ و زاری کریں۔ وہ اقرار کریں، ”اے رب، اپنی
قوم پر ترس کی نگاہ ڈال! اپنی موروثی ملکیت کو لعن طعن
کا نشانہ بننے نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ دیگر اقوام اُس کا مذاق
اُڑا کر کہیں، ’اُن کا خدا کہاں ہے؟‘“

رب اپنی قوم پر رحم کرتا ہے

18 تب رب اپنے ملک کے لئے غیرت کھا کر اپنی
قوم پر ترس کھائے گا۔ 19 وہ اپنی قوم سے وعدہ کرے گا،
”مَیں تمہیں اِتنا اناج، انگور اور زیتون بھیج دیتا ہوں کہ
تم سیر ہو جاؤ گے۔ آئندہ مَیں تمہیں دیگر اقوام کے مذاق
کا نشانہ نہیں بناؤں گا۔ 20 مَیں شمال سے آئے ہوئے
دُشمن کو تم سے دُور کر کے ویران و سنسان ملک میں بھگا
دوں گا۔ وہاں اُس کے اگلے دستے مشرقی سمندر میں اور
اُس کے پچھلے دستے مغربی سمندر میں ڈوب جائیں گے۔
تب اُن کی گلی سڑی نعشوں کی بدبو چاروں طرف پھیل
جائے گی۔“ کیونکہ اُس[a] نے عظیم کام کئے ہیں۔
21 اے ملک، مت ڈرنا بلکہ شادیانہ بجا کر خوشی منا!
کیونکہ رب نے عظیم کام کئے ہیں۔
22 اے جنگلی جانورو، مت ڈرنا، کیونکہ کھلے میدان کی
ہریالی دوبارہ اُگنے لگی ہے۔ درخت نئے سرے سے پھل
لا رہے ہیں، انجیر اور انگور کی بڑی فصل پک رہی ہے۔
23 اے صیون کے باشندو، تم بھی شادیانہ بجا کر رب
اپنے خدا کی خوشی مناؤ۔ کیونکہ وہ اپنی راستی کے مطابق
تم پر مینہ برساتا، پہلے کی طرح خزاں اور بہار کی بارشیں
بخش دیتا ہے۔ 24 اناج کی کثرت سے گاہنے کی جگہیں
بھر جائیں گی، انگور اور زیتون کی کثرت سے حوض چھلک
اُٹھیں گے۔

25 رب فرماتا ہے، ”مَیں تمہیں سب کچھ واپس کر
دوں گا جو ٹڈیوں کی بڑی فوج نے کھا لیا ہے۔ تمہیں
سب کچھ واپس مل جائے گا جو بالغ ٹڈی، ٹڈی کے
بچے، جوان ٹڈی اور ٹڈیوں کے لاروؤں نے کھا لیا جب
مَیں نے اُنہیں تمہارے خلاف بھیجا تھا۔ 26 تم دوبارہ
جی بھر کر کھا سکو گے۔ تب تم رب اپنے خدا کے نام
کی ستائش کرو گے جس نے تمہاری خاطر اِتنے بڑے
معجزے کئے ہیں۔ آئندہ میری قوم کبھی شرمندہ نہ ہو
گی۔ 27 تب تم جان لو گے کہ مَیں اسرائیل کے درمیان
موجود ہوں، کہ مَیں، رب تمہارا خدا ہوں اور میرے
سوا اَور کوئی نہیں ہے۔ آئندہ میری قوم کبھی بھی شرم سار
نہیں ہو گی۔

[a] غالباً ’اُس‘ سے مراد خدا ہے، لیکن دُشمن بھی ہو سکتا ہے۔

اللہ اپنے روح کا وعدہ کرتا ہے

28اِس کے بعد مَیں اپنے روح کو تمام انسانوں پر
اُنڈیل دوں گا۔ تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوّت کریں گے،
تمہارے بزرگ خواب اور تمہارے نوجوان رویائیں
دیکھیں گے۔ 29اُن دنوں میں مَیں اپنے روح کو خادموں
اور خادماؤں پر بھی اُنڈیل دوں گا۔ 30مَیں آسمان پر معجزے
دکھاؤں گا اور زمین پر الٰہی نشان ظاہر کروں گا، خون،
آگ اور دھوئیں کے بادل۔ 31سورج تاریک ہو جائے
گا، چاند کا رنگ خون سا ہو جائے گا، اور پھر رب کا عظیم
اور جلالی دن آئے گا۔ 32اُس وقت جو بھی رب کا نام
لے گا نجات پائے گا۔ کیونکہ کوہِ صیون پر اور یروشلم
میں نجات ملے گی، بالکل اُسی طرح جس طرح رب نے
فرمایا ہے۔ جن بچے ہوؤں کو رب نے بُلایا ہے اُن ہی
میں نجات پائی جائے گی۔

دشمن کی سزا

3 اُن دنوں میں، ہاں اُس وقت جب مَیں یہوداہ
اور یروشلم کو بحال کروں گا 2مَیں تمام دیگر
اقوام کو جمع کر کے وادیٔ یہوسفط[a] میں لے جاؤں گا۔
وہاں مَیں اپنی قوم اور موروثی ملکیت کی خاطر اُن سے
مقدمہ لڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے میری قوم کو دیگر اقوام
میں منتشر کر کے میرے ملک کو آپس میں تقسیم کر لیا،
3قرعہ ڈال کر میری قوم کو آپس میں بانٹ لیا ہے۔
اُنہوں نے اسرائیلی لڑکوں کو کسبیوں کے بدلے میں دے
دیا اور اسرائیلی لڑکیوں کو فروخت کیا تاکہ مَے خرید کر
پی سکیں۔
4اے صور، صیدا اور تمام فلستی علاقو، میرا تم سے
کیا واسطہ؟ کیا تم مجھ سے انتقام لینا یا مجھے سزا دینا چاہتے
ہو؟ جلد ہی مَیں تیزی سے تمہارے ساتھ وہ کچھ کروں
گا جو تم نے دوسروں کے ساتھ کیا ہے۔ 5کیونکہ تم نے
میری سونا چاندی اور میرے بیش قیمت خزانے لُوٹ کر
اپنے مندروں میں رکھ لئے ہیں۔ 6یہوداہ اور یروشلم کے
باشندوں کو تم نے یونانیوں کے ہاتھ بیچ ڈالا تاکہ وہ اپنے
وطن سے دُور رہیں۔
7لیکن مَیں اُنہیں جگا کر اُن مقاموں سے واپس لاؤں
گا جہاں تم نے اُنہیں فروخت کر دیا تھا۔ ساتھ ساتھ
مَیں تمہارے ساتھ وہ کچھ کروں گا جو تم نے اُن کے
ساتھ کیا تھا۔ 8رب فرماتا ہے کہ مَیں تمہارے بیٹے
بیٹیوں کو یہوداہ کے باشندوں کے ہاتھ بیچ ڈالوں گا، اور
وہ اُنہیں دُور دراز قوم سبا کے حوالے کر کے فروخت
کریں گے۔
9بلند آواز سے دیگر اقوام میں اعلان کرو کہ جنگ
کی تیاریاں کرو۔ اپنے بہترین فوجیوں کو کھڑا کرو۔ لڑنے
کے قابل تمام مرد آ کر حملہ کریں۔ 10اپنے ہل کی
پھالیوں کو کوٹ کوٹ کر تلواریں بنا لو، کانٹ چھانٹ
کے اوزاروں کو نیزوں میں تبدیل کرو۔ کمزور آدمی بھی
کہے، ’مَیں سورما ہوں!‘ 11اے تمام اقوام، چاروں
طرف سے آ کر وادی میں جمع ہو جاؤ! جلدی کرو۔“
اے رب، اپنے سورماؤں کو وہاں اُترنے دے!
12”دیگر اقوام حرکت میں آ کر وادیٔ یہوسفط میں آ
جائیں۔ کیونکہ وہاں مَیں تخت پر بیٹھ کر اردگرد کی تمام
اقوام کا فیصلہ کروں گا۔ 13آؤ، درانتی چلاؤ، کیونکہ فصل
پک گئی ہے۔ آؤ، انگور کو کچل دو، کیونکہ اُس کا رس
نکالنے کا حوض بھرا ہوا ہے، اور تمام برتن رس سے چھلکنے

[a] یہوسفط کا مطلب: ’رب عدالت کرتا ہے۔‘

لگے ہیں۔ کیونکہ اُن کی بُرائی بہت ہے۔“
14 فیصلے کی وادی میں ہنگامہ ہی ہنگامہ ہے، کیونکہ
فیصلے کی وادی میں رب کا دن قریب آ گیا ہے۔ 15 سورج
اور چاند تاریک ہو جائیں گے، ستاروں کی چمک دمک جاتی
رہے گی۔ 16 رب کوہِ صیون پر سے دہاڑے گا، یروشلم
سے اُس کی گرجتی آواز یوں سنائی دے گی کہ آسمان و
زمین لرز اُٹھیں گے۔

اسرائیل کا جلالی مستقبل

لیکن رب اپنی قوم کی پناہ گاہ اور اسرائیلیوں کا قلعہ ہو
گا۔ 17 ”تب تم جان لو گے کہ مَیں، رب تمہارا خدا
ہوں اور اپنے مقدّس پہاڑ صیون پر سکونت کرتا ہوں۔
یروشلم مقدّس ہو گا، اور آئندہ پردیسی اُس میں سے
نہیں گزریں گے۔
18 اُس دن ہر چیز کثرت سے دست یاب ہو گی۔
پہاڑوں سے انگور کا رس ٹپکے گا، پہاڑیوں سے دودھ کی
ندیاں بہیں گی، اور یہوداہ کے تمام ندی نالے پانی سے
بھرے رہیں گے۔ نیز، رب کے گھر میں سے ایک چشمہ
پھوٹ نکلے گا اور بہتا ہوا وادیٔ شِطّیم کی آب پاشی
کرے گا۔ 19 لیکن مصر تباہ اور ادوم ویران و سنسان
ہو جائے گا، کیونکہ اُنہوں نے یہوداہ کے باشندوں پر ظلم
و تشدد کیا، اُن کے اپنے ہی ملک میں بے قصور لوگوں
کو قتل کیا ہے۔ 20 لیکن یہوداہ ہمیشہ تک آباد رہے گا،
یروشلم نسل در نسل قائم رہے گا۔ 21 جو قتل و غارت اُن
کے درمیان ہوئی ہے اُس کی سزا مَیں ضرور دوں گا۔“
رب کوہِ صیون پر سکونت کرتا ہے!

عاموس

اسرائیل کے پڑوسیوں کی عدالت

1 ذیل میں عاموس کے پیغامات قلم بند ہیں۔
عاموس تقوع شہر کا گلہ بان تھا۔ زلزلے سے دو
سال پہلے اُس نے اسرائیل کے بارے میں رویا میں یہ
کچھ دیکھا۔ اُس وقت عُزّیاہ یہوداہ کا اور یُربعام بن یوآس
اسرائیل کا بادشاہ تھا۔
2 عاموس بولا، ”رب کوہِ صیون پر سے دہاڑتا
ہے، اُس کی گرجتی آواز یروشلم سے سنائی دیتی ہے۔
تب گلہ بانوں کی چراگاہیں سوکھ جاتی ہیں اور کرمل کی
چوٹی پر جنگل مُرجھا جاتا ہے۔“
3 رب فرماتا ہے، ”دمشق کے باشندوں نے بار
بار گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر
نہیں چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے جِلعاد کو گاہنے کے
آہنی اوزار سے خوب کوٹ کر گاہ لیا ہے۔ 4 چنانچہ
مَیں حزائیل کے گھرانے پر آگ نازل کروں گا، اور بن
ہدد کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔ 5 مَیں دمشق کے
کُنڈے کو توڑ کر بِقعت آون اور بیت عدن کے حکمرانوں
کو موت کے گھاٹ اُتاروں گا۔ اَرام کی قوم جلاوطن ہو
کر قیر میں جا بسے گی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

6 رب فرماتا ہے، ”غزہ کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے پوری آبادیوں کو جلاوطن
کر کے ادوم کے حوالے کر دیا ہے۔ 7 چنانچہ مَیں غزہ
کی فصیل پر آگ نازل کروں گا، اور اُس کے محل نذرِ
آتش ہو جائیں گے۔ 8 اشدود اور اسقلون کے حکمرانوں
کو مَیں مار ڈالوں گا، عقرون پر بھی حملہ کروں گا۔ تب
بچے کھچے فلستی بھی ہلاک ہو جائیں گے۔“ یہ رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
9 رب فرماتا ہے، ”صور کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے برادرانہ عہد کا لحاظ نہ کیا
بلکہ پوری آبادیوں کو جلاوطن کر کے ادوم کے حوالے کر
دیا۔ 10 چنانچہ مَیں صور کی فصیل پر آگ نازل کروں
گا، اور اُس کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔“
11 رب فرماتا ہے، ”ادوم کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے اسرائیلی بھائیوں کو
تلوار سے مار مار کر اُن کا تعاقب کیا اور سختی سے اُن پر

رحم کرنے سے انکار کیا۔ اُن کا قہر بھڑکتا رہا، اُن کا
طیش کبھی ٹھنڈا نہ ہوا۔ 12 چنانچہ مَیں تیمان پر آگ نازل
کروں گا، اور بُصرہ کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔"
13 رب فرماتا ہے، "عمون کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اپنی سرحدوں کو بڑھانے کے لئے
اُنہوں نے جِلعاد کی حاملہ عورتوں کے پیٹ چیر ڈالے۔
14 چنانچہ مَیں ربّہ کی فصیل کو آگ لگا دوں گا، اور اُس
کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔ جنگ کے اُس دن
ہر طرف فوجیوں کے نعرے بلند ہو جائیں گے، طوفان
کے اُس دن اُن پر سخت آندھی ٹوٹ پڑے گی۔ 15 اُن
کا بادشاہ[a] اپنے افسروں سمیت قیدی بن کر جلاوطن ہو
جائے گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

2 رب فرماتا ہے، "موآب کے باشندوں نے بار
بار گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے
بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے ادوم کے بادشاہ
کی ہڈیوں کو جلا کر راکھ کر دیا ہے۔ 2 چنانچہ مَیں ملکِ
موآب پر آگ نازل کروں گا، اور قریوت کے محل نذرِ
آتش ہو جائیں گے۔ جنگ کا شور شرابہ مچے گا، فوجیوں
کے نعرے بلند ہو جائیں گے، نرسنگا پھونکا جائے گا۔ تب
موآب ہلاک ہو جائے گا۔ 3 مَیں اُس کے حکمران کو اُس
کے تمام افسروں سمیت ہلاک کر دوں گا۔" یہ رب کا
فرمان ہے۔

یہوداہ کی عدالت

4 رب فرماتا ہے، "یہوداہ کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے رب کی شریعت کو رد کر
کے اُس کے احکام پر عمل نہیں کیا۔ اُن کے جھوٹے
دیوتا اُنہیں غلط راہ پر لے گئے ہیں، وہ دیوتا جن کی
پیروی اُن کے باپ دادا بھی کرتے رہے۔ 5 چنانچہ
مَیں یہوداہ پر آگ نازل کروں گا، اور یروشلم کے محل نذرِ
آتش ہو جائیں گے۔"

اسرائیل کی عدالت

6 رب فرماتا ہے، "اسرائیل کے باشندوں نے بار
بار گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر
نہیں چھوڑوں گا۔ کیونکہ وہ شریف لوگوں کو پیسے کے
لئے بیچتے اور ضرورت مندوں کو فروخت کرتے ہیں
تاکہ ایک جوڑی جوتا مل جائے۔ 7 وہ غریبوں کے سر
کو زمین پر کچل دیتے، مصیبت زدوں کو انصاف ملنے
سے روکتے ہیں۔ باپ اور بیٹا دونوں ایک ہی کسبی
کے پاس جا کر میرے نام کی بےحرمتی کرتے ہیں۔
8 جب کبھی کسی قربان گاہ کے پاس پوجا کرنے جاتے
ہیں تو ایسے کپڑوں پر آرام کرتے ہیں جو قرض داروں
نے ضمانت کے طور پر دیئے تھے۔ جب کبھی اپنے دیوتا
کے مندر میں جاتے تو ایسے پیسوں سے مَے خرید کر
پیتے ہیں جو جرمانہ کے طور پر ضرورت مندوں سے مل
گئے تھے۔
9 یہ کیسی بات ہے؟ مَیں ہی نے اموریوں کو اُن
کے آگے آگے نیست کر دیا تھا، حالانکہ وہ دیودار کے
درختوں جیسے لمبے اور بلوط کے درختوں جیسے طاقت ور
تھے۔ مَیں ہی نے اموریوں کو جڑوں اور پھل سمیت مٹا
دیا تھا۔ 10 اِس سے پہلے مَیں ہی تمہیں مصر سے نکال

[a] یا مَلِک دیوتا۔

لایا، مَیں ہی نے چالیس سال تک ریگستان میں تمہاری
راہنمائی کرتے کرتے تمہیں اموریوں کے ملک تک
پہنچایا تاکہ اُس پر قبضہ کرو۔ 11 مَیں ہی نے تمہارے
بیٹوں میں سے نبی برپا کئے، اور مَیں ہی نے تمہارے
نوجوانوں میں سے کچھ چن لئے تاکہ اپنی خدمت کے
لئے مخصوص کروں۔" رب فرماتا ہے، "اے اسرائیلیو،
کیا ایسا نہیں تھا؟ 12 لیکن تم نے میرے لئے مخصوص
آدمیوں کو مَے پلائی اور نبیوں کو حکم دیا کہ نبوّت
مت کرو۔

13 اب مَیں ہونے دوں گا کہ تم اناج سے خوب لدی
ہوئی بَیل گاڑی کی طرح جھولنے لگو گے۔ 14 نہ تیز
رَو شخص بھاگ کر بچے گا، نہ طاقت ور آدمی کچھ کر پائے
گا۔ نہ سورما اپنی جان بچائے گا، 15 نہ تیر چلانے والا
قائم رہے گا۔ کوئی نہیں بچے گا، خواہ پیدل دوڑنے والا
ہو یا گھوڑے پر سوار۔ 16 اُس دن سب سے بہادر سورما
بھی ہتھیار ڈال کر ننگی حالت میں بھاگ جائے گا۔" یہ
رب کا فرمان ہے۔

3 اے اسرائیلیو، وہ کلام سنو جو رب تمہارے
خلاف فرماتا ہے، اُس پوری قوم کے خلاف جسے
مَیں مصر سے نکال لایا تھا۔ 2 "دنیا کی تمام قوموں میں
سے مَیں نے صرف تم ہی کو جان لیا، اِس لئے مَیں تم
ہی کو تمہارے تمام گناہوں کی سزا دوں گا۔"

نبی کی ذمہ داری

3 کیا دو افراد مل کر سفر کر سکتے ہیں اگر وہ متفق نہ
ہوں؟ 4 کیا شیر ببر دہاڑتا ہے اگر اُسے شکار نہ ملا ہو؟ کیا
جوان شیر اپنی ماند میں گرجتا ہے اگر اُس نے کچھ پکڑا نہ
ہو؟ 5 کیا پرندہ پھندے میں پھنس جاتا ہے اگر پھندے
کو لگایا نہ گیا ہو؟ یا پھندا کچھ پھنسا سکتا ہے اگر شکار نہ
ہو؟ 6 جب شہر میں نرسنگا پھونکا جاتا ہے تاکہ لوگوں
کو کسی خطرے سے آگاہ کرے تو کیا وہ نہیں گھبراتے؟
جب آفت شہر پر آتی ہے تو کیا رب کی طرف سے
نہیں ہوتی؟

7 یقیناً جو بھی منصوبہ رب قادرِ مطلق باندھے اُس پر
عمل کرنے سے پہلے وہ اُسے اپنے خادموں یعنی نبیوں
پر ظاہر کرتا ہے۔

8 شیر ببر دہاڑ اُٹھا ہے تو کون ہے جو ڈر نہ جائے؟
رب قادرِ مطلق بول اُٹھا ہے تو کون ہے جو نبوّت
نہ کرے؟

سامریہ کو رِہائی نہیں ملے گی

9 اشدود اور مصر کے محلوں کو اطلاع دو، "سامریہ کے
پہاڑوں پر جمع ہو کر اُس پر نظر ڈالو جو کچھ شہر میں ہو
رہا ہے۔ کتنی بڑی ہل چل مچ گئی ہے، کتنا ظلم ہو رہا
ہے۔" 10 رب فرماتا ہے، "یہ لوگ صحیح کام کرنا جانتے
ہی نہیں بلکہ ظالم اور تباہ کن طریقوں سے اپنے محلوں
میں خزانے جمع کرتے ہیں۔"

11 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "دشمن ملک کو
گھیر کر تیری قلعہ بندیوں کو ڈھا دے گا اور تیرے محلوں
کو لُوٹ لے گا۔" 12 رب فرماتا ہے، "اگر چرواہا اپنی
بھیڑ کو شیر ببر کے منہ سے نکالنے کی کوشش کرے تو
شاید دو پنڈلیاں یا کان کا ٹکڑا بچ جائے۔ سامریہ کے
اسرائیلی بھی اِسی طرح ہی بچ جائیں گے، خواہ وہ اِس
وقت اپنے شاندار صوفوں اور خوب صورت گدیوں پر
آرام کیوں نہ کریں۔"

13 رب قادرِ مطلق جو آسمانی لشکروں کا خدا ہے فرماتا

ہے، ”سنو، یعقوب کے گھرانے کے خلاف گواہی دو!
14 جس دن مَیں اسرائیل کو اُس کے گناہوں کی سزا
دوں گا اُس دن مَیں بیت ایل کی قربان گاہوں کو مسمار
کروں گا۔ تب قربان گاہ کے کونوں پر لگے سینگ ٹوٹ
کر زمین پر گر جائیں گے۔ 15 مَیں سردیوں اور گرمیوں
کے موسم کے لئے تعمیر کئے گئے گھروں کو ڈھا دوں گا۔
ہاتھی دانت سے آراستہ عمارتیں خاک میں ملائی جائیں گی،
اور جہاں اِس وقت متعدد مکان نظر آتے ہیں وہاں کچھ
نہیں رہے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

سامریہ کی ظالم عورتیں

4 اے کوہِ سامریہ کی موٹی تازی گائیو[a] سنو میری
بات! تم غریبوں پر ظلم کرتی اور ضرورت مندوں
کو کچل دیتی، تم اپنے شوہروں کو کہتی ہو، ”جا کر مے
لے آؤ، ہم اَور پینا چاہتی ہیں۔“ 2 رب نے اپنی
قدوسیت کی قسم کھا کر فرمایا ہے، ”وہ دن آنے والا
ہے جب دشمن تمہیں کانٹوں کے ذریعے گھسیٹ کر اپنے
ساتھ لے جائے گا۔ جو بچے گا اُسے مچھلی کے کانٹے سے
پکڑا جائے گا۔ 3 ہر ایک کو فصیل کے رخنوں میں سے
سیدھا نکلنا پڑے گا، ہر ایک کو حرمون پہاڑ کی طرف
بھگا دیا جائے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

اسرائیل کو سمجھایا نہیں جا سکتا

4 ”چلو، بیت ایل جا کر گناہ کرو، جلجال جا کر اپنے
گناہوں میں اضافہ کرو! صبح کے وقت اپنی قربانیوں
کو چڑھاؤ، تیسرے دن آمدنی کا دسواں حصہ پیش کرو۔
5 خمیری روٹی جلا کر اپنی شکر گزاری کا اظہار کرو، بلند
آواز سے اُن قربانیوں کا اعلان کرو جو تم اپنی خوشی کو بہت
پسند ہیں۔“ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
6 رب فرماتا ہے، ”مَیں نے کال پڑنے دیا۔ ہر شہر
اور آبادی میں روٹی ختم ہوئی۔ تو بھی تم میرے پاس
واپس نہیں آئے! 7 ابھی فصل کے پکنے تک تین ماہ
باقی تھے کہ مَیں نے تمہارے ملک میں بارشوں کو
روک دیا۔ مَیں نے ہونے دیا کہ ایک شہر میں بارش
ہوئی جبکہ ساتھ والا شہر اُس سے محروم رہا، ایک کھیت
بارش سے سیراب ہوا جبکہ دوسرا جھُلس گیا۔ 8 جس شہر
میں تھوڑا بہت پانی باقی تھا وہاں دیگر کئی شہروں کے
باشندے لڑکھڑاتے ہوئے پہنچے، لیکن اُن کے لئے کافی
نہیں تھا۔ تو بھی تم میرے پاس واپس نہ آئے!“ یہ رب
کا فرمان ہے۔
9 رب فرماتا ہے، ”مَیں نے تمہاری فصلوں کو پت
روگ اور پھپھوندی سے تباہ کر دیا۔ جو بھی تمہارے
متعدد انگور، انجیر، زیتون اور باقی پھل کے باغوں میں
اُگتا تھا اُسے ٹڈیاں کھا گئیں۔ تو بھی تم میرے پاس
واپس نہ آئے!“
10 رب فرماتا ہے، ”مَیں نے تمہارے درمیان ایسی
مہلک بیماری پھیلا دی جیسی قدیم زمانے میں مصر میں
پھیل گئی تھی۔ تمہارے نوجوانوں کو مَیں نے تلوار سے
مار ڈالا، تمہارے گھوڑے تم سے چھین لئے گئے۔
تمہاری لشکرگاہوں میں لاشوں کا تعفن اِتنا پھیل گیا
کہ تم بہت تنگ ہوئے۔ تو بھی تم میرے پاس واپس
نہ آئے۔“

---

[a] لفظی ترجمہ: ’بسن کی گائیو۔‘ بسن ایک پہاڑی علاقہ تھا جس کے مویشی مشہور تھے۔

11 رب فرماتا ہے، ”مَیں نے تمہارے درمیان ایسی
تباہی مچائی جیسی اُس دن ہوئی جب مَیں نے سدوم اور
عمورہ کو تباہ کیا۔
تمہاری حالت بالکل اُس لکڑی کی مانند تھی جو آگ
سے نکال کر بچائی تو گئی لیکن پھر بھی کافی جھلس گئی
تھی۔ تو بھی تم واپس نہ آئے۔ 12 چنانچہ اے اسرائیل،
اب مَیں آئندہ بھی تیرے ساتھ ایسا ہی کروں گا۔ اور
چونکہ مَیں تیرے ساتھ ایسا کروں گا، اِس لئے اپنے خدا
سے ملنے کے لئے تیار ہو جا، اے اسرائیل!“
13 کیونکہ اللہ ہی پہاڑوں کو تشکیل دیتا، ہَوا کو خلق
کرتا اور اپنے خیالات کو انسان پر ظاہر کرتا ہے۔ وہی تڑکا
اور اندھیرا پیدا کرتا اور وہی زمین کی بلندیوں پر چلتا ہے۔
اُس کا نام ’رب، لشکروں کا خدا‘ ہے۔

میرے پاس لوٹ آؤ!

5 اے اسرائیلی قوم، میری بات سنو، تمہارے
بارے میں میرے نوحہ پر دھیان دو!
2 ”کنواری اسرائیل گر گئی ہے اور آئندہ کبھی نہیں
اُٹھے گی۔ اُسے اُس کی اپنی زمین پر پٹخ دیا گیا ہے، اور
کوئی اُسے دوبارہ کھڑا نہیں کرے گا۔“
3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”اسرائیل کے جس
شہر سے 1,000 مرد لڑنے کے لئے نکلیں گے اُس
کے صرف 100 افراد واپس آئیں گے۔ اور جس شہر
سے 100 نکلیں گے، اُس کے صرف 10 مرد واپس
آئیں گے۔“ 4 کیونکہ رب اسرائیلی قوم سے فرماتا ہے،
”مجھے تلاش کرو تو تم جیتے رہو گے۔ 5 نہ بیت ایل کے
طالب ہو، نہ جِلجال کے پاس جاؤ، اور نہ بیرسبع کے لئے
روانہ ہو جاؤ! کیونکہ جِلجال کے باشندے یقیناً جلاوطن ہو
جائیں گے، اور بیت ایل نیست و نابود ہو جائے گا۔“
6 رب کو تلاش کرو تو تم جیتے رہو گے۔ ورنہ وہ آگ
کی طرح یوسف کے گھرانے میں سے گزر کر بیت ایل کو
بھسم کرے گا، اور اُسے کوئی نہیں بجھا سکے گا۔

ہر طرف ناانصافی

7 اُن پر افسوس جو انصاف کو اُلٹ کر زہر میں بدل
دیتے، جو راستی کو زمین پر پٹخ دیتے ہیں!
8 اللہ سات سہیلیوں کے جھمکے اور جوزے کا خالق
ہے۔ اندھیرے کو وہ صبح کی روشنی میں اور دن کو رات
میں بدل دیتا ہے۔ جو سمندر کے پانی کو بُلا کر رُوئے
زمین پر اُنڈیل دیتا ہے اُس کا نام رب ہے! 9 اچانک ہی
وہ زور آوروں پر آفت لاتا ہے، اور اُس کے کہنے پر قلعہ
بند شہر تباہ ہو جاتا ہے۔
10 تم اُس سے نفرت کرتے ہو جو عدالت میں
انصاف کرے، تمہیں اُس سے گھن آتی ہے جو سچ
بولے۔ 11 تم غریبوں کو کچل کر اُن کے اناج پر حد
سے زیادہ ٹیکس لگاتے ہو۔ اِس لئے گو تم نے تراشے
ہوئے پتھروں سے شاندار گھر بنائے ہیں تو بھی اُن میں
نہیں رہو گے، گو تم نے انگور کے پھلتے پھولتے باغ
لگائے ہیں تو بھی اُن کی مَے سے محظوظ نہیں ہو گے۔
12 مَیں تو تمہارے متعدد جرائم اور سنگین گناہوں سے
خوب واقف ہوں۔ تم راست بازوں پر ظلم کرتے اور
رشوت لے کر غریبوں کو عدالت میں انصاف سے محروم
رکھتے ہو۔ 13 اِس لئے سمجھ دار شخص اِس وقت خاموش
رہتا ہے، وقت اِتنا ہی بُرا ہے۔
14 بُرائی کو تلاش نہ کرو بلکہ اچھائی کو، تب ہی جیتے
رہو گے۔ تب ہی تمہارا دعویٰ درست ہو گا کہ رب جو

لشکروں کا خدا ہے ہمارے ساتھ ہے۔ 15 بُرائی سے
نفرت کرو اور جو کچھ اچھا ہے اُسے پیار کرو۔ عدالتوں
میں انصاف قائم رکھو، شاید رب جو لشکروں کا خدا ہے
یوسف کے بچے کھچے حصے پر رحم کرے۔
16 چنانچہ رب جو لشکروں کا خدا اور ہمارا آقا ہے
فرماتا ہے، ”تمام چوکوں میں آہ و بکا ہو گی، تمام گلیوں
میں لوگ ’ہائے، ہائے‘ کریں گے۔ کھیتی باڑی کرنے
والوں کو بھی بُلایا جائے گا تاکہ پیشہ ورانہ طور پر سوگ
منانے والوں کے ساتھ گریہ و زاری کریں۔ 17 انگور کے
تمام باغوں میں واویلا مچے گا، کیونکہ مَیں خود تمہارے
درمیان سے گزروں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

رب کا دن ہول ناک ہے

18 اُن پر افسوس جو کہتے ہیں، ”کاش رب کا دن آ
جائے!“ تمہارے لئے رب کے دن کا کیا فائدہ ہو
گا؟ وہ تو تمہارے لئے روشنی کا نہیں بلکہ تاریکی کا باعث
ہو گا۔ 19 تب تم اُس آدمی کی مانند ہو گے جو شیر ببر
سے بھاگ کر ریچھ سے ٹکرا جاتا ہے۔ جب گھر میں پناہ
لے کر ہاتھ سے دیوار کا سہارا لیتا ہے تو سانپ اُسے
ڈس لیتا ہے۔
20 ہاں، رب کا دن تمہارے لئے روشنی کا نہیں بلکہ
تاریکی کا باعث ہو گا۔ ایسا اندھیرا ہو گا کہ اُمید کی کرن
تک نظر نہیں آئے گی۔
21 رب فرماتا ہے، ”مجھے تمہارے مذہبی تہواروں
سے نفرت ہے، مَیں اُنہیں حقیر جانتا ہوں۔ تمہارے
اجتماعوں سے مجھے گھن آتی ہے۔ 22 جو بھسم ہونے والی
اور غلہ کی قربانیاں تم مجھے پیش کرتے ہو اُنہیں مَیں پسند
نہیں کرتا، جو موٹے تازے بَیل تم مجھے سلامتی کی قربانی
کے طور پر چڑھاتے ہو اُن پر مَیں نظر بھی نہیں ڈالنا
چاہتا۔ 23 دفع کرو اپنے گیتوں کا شور! مَیں تمہارے
ستاروں کی موسیقی سننا نہیں چاہتا۔ 24 اِن چیزوں کی
بجائے انصاف کا چشمہ پھوٹ نکلے اور راستی کی کبھی بند
نہ ہونے والی نہر بہہ نکلے۔
25 اے اسرائیل کے گھرانے، جب تم ریگستان میں
گھومتے پھرتے تھے تو کیا تم نے اُن 40 سالوں کے
دوران کبھی مجھے ذبح اور غلہ کی قربانیاں پیش کیں؟
26 نہیں، اُس وقت بھی تم اپنے بادشاہ سکوت دیوتا اور
اپنے ستارے کیوان دیوتا کو اُٹھائے پھرتے تھے، گو تم
نے اپنے ہاتھوں سے یہ بُت اپنے لئے بنا لئے تھے۔
27 اِس لئے رب جس کا نام لشکروں کا خدا ہے فرماتا
ہے کہ مَیں تمہیں جلاوطن کر کے دمشق کے پار بسا
دوں گا۔“

راہنماؤں کی خود اعتمادی اور عیاشی

6 کوہِ صیون کے بےپروا باشندوں پر افسوس!
کوہِ سامریہ کے باشندوں پر افسوس جو اپنے آپ
کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ ہاں، سب سے اعلیٰ قوم کے اُن
شرفا پر افسوس جن کے پاس اسرائیلی قوم مدد کے لئے آتی
ہے۔ 2 کلنہ شہر کے پاس جا کر اُس پر غور کرو، وہاں
سے عظیم شہر حمات کے پاس پہنچو، پھر فلستی ملک کے
شہر جات کے پاس اُترو۔ کیا تم اِن ممالک سے بہتر
ہو؟ کیا تمہارا علاقہ اِن کی نسبت بڑا ہے؟
3 تم اپنے آپ کو آفت کے دن سے دُور سمجھ کر
اپنی ظالم حکومت دوسروں پر جتاتے ہو۔ 4 تم ہاتھی
دانت سے آراستہ پلنگوں پر سوتے اور اپنے شاندار
صوفوں پر پاؤں پھیلاتے ہو۔ کھانے کے لئے تم اپنے

ریوڑوں سے اچھے اچھے بھیڑ کے بچے اور موٹے تازے
بچھڑے چن لیتے ہو۔ 5 تم اپنے ستاروں کو بجا بجا کر داؤد
کی طرح مختلف قسم کے گیت تیار کرتے ہو۔ 6 مَے کو تم
بڑے بڑے پیالوں سے پی لیتے، بہترین قسم کے تیل
اپنے جسم پر ملتے ہو۔ افسوس، تم پروا ہی نہیں کرتے کہ
یوسف کا گھرانا تباہ ہونے والا ہے۔
7 اِس لئے تم اُن لوگوں میں سے ہو گے جو پہلے
قیدی بن کر جلاوطن ہو جائیں گے۔ تب تمہاری رنگ
رلیاں بند ہو جائیں گی، تمہاری آوارہ گرد اور کاہل زندگی
ختم ہو جائے گی۔
8 رب جو لشکروں کا خدا ہے فرماتا ہے، ”مجھے یعقوب
کا غرور دیکھ کر گھن آتی ہے، اُس کے محلوں سے مَیں متنفر
ہوں۔ مَیں شہر اور جو کچھ اُس میں ہے دشمن کے حوالے
کر دوں گا۔ میرے نام کی قسم، یہ میرا، رب قادرِ مطلق
کا فرمان ہے۔“ 9 اُس وقت اگر ایک گھر میں دس آدمی
رہ جائیں تو وہ بھی مر جائیں گے۔ 10 پھر جب کوئی رشتے
دار آئے تاکہ لاشوں کو اُٹھا کر دفنانے جائے اور دیکھے
کہ گھر کے کسی کونے میں ابھی کوئی چھپ کر بچ گیا
ہے تو وہ اُس سے پوچھے گا، ”کیا آپ کے علاوہ کوئی
اَور بھی بچا ہے؟“ تو وہ جواب دے گا، ”نہیں، ایک
بھی نہیں۔“ تب رشتے دار کہے گا، ”چپ! رب کے
نام کا ذکر مت کرنا، ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے بھی موت کے
گھاٹ اُتارے۔“[a]
11 کیونکہ رب نے حکم دیا ہے کہ شاندار گھروں
کو ٹکڑے ٹکڑے اور چھوٹے گھروں کو ریزہ ریزہ کیا
جائے۔

12 کیا گھوڑے چٹانوں پر سرپٹ دوڑتے ہیں؟ کیا
انسان بَیل لے کر اُن پر ہل چلاتا ہے؟ لیکن تم اِتنی ہی
غیرفطری حرکتیں کرتے ہو۔ کیونکہ تم انصاف کو زہر میں
اور راستی کا میٹھا پھل کڑواہٹ میں بدل دیتے ہو۔ 13 تم
لو دبار کی فتح پر شادیانہ بجا بجا کر فخر کرتے ہو، ”ہم
نے اپنی ہی طاقت سے قرنَیم پر قبضہ کر لیا!“ 14 چنانچہ
رب جو لشکروں کا خدا ہے فرماتا ہے، ”اے اسرائیلی قوم،
مَیں تیرے خلاف ایک قوم کو تحریک دوں گا جو تجھے
شمال کے شہر لبوحمات سے لے کر جنوب کی وادیٔ عرابہ
تک اذیت پہنچائے گی۔“

ٹڈیوں کی رویا

7 رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا دکھائی۔ مَیں نے
دیکھا کہ اللہ ٹڈیوں کے غول پیدا کر رہا ہے۔
اُس وقت پہلی گھاس کی کٹائی ہو چکی تھی، وہ گھاس
جو بادشاہ کے لئے مقرر تھی۔ اب گھاس دوبارہ اُگنے
لگی تھی۔ 2 تب ٹڈیاں ملک کی پوری ہریالی پر ٹوٹ
پڑیں اور سب کچھ کھا گئیں۔ مَیں چلّا اُٹھا، ”اے رب
قادرِ مطلق، مہربانی کر کے معاف کر، ورنہ یعقوب کس
طرح قائم رہے گا؟ وہ پہلے سے اِتنی چھوٹی قوم ہے۔“
3 تب رب پچھتایا اور فرمایا، ”جو کچھ تُو نے دیکھا وہ
پیش نہیں آئے گا۔“

آگ کی رویا

4 پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے ایک اَور رویا دکھائی۔
مَیں نے دیکھا کہ رب قادرِ مطلق آگ کی بارش بُلا رہا

---

[a] ’ایسا نہ ہو کہ وہ . . . گھاٹ اُتارے‘ اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

ہے تاکہ ملک پر برسے۔ آگ نے سمندر کی گہرائیوں کو
خشک کر دیا، پھر ملک میں پھیلنے لگی۔ 5 تب مَیں چلّا
اُٹھا، "اے رب قادرِ مطلق، مہربانی کر کے اِس سے
باز آ، ورنہ یعقوب کس طرح قائم رہے گا؟ وہ پہلے سے
اِتنی چھوٹی قوم ہے۔" 6 تب رب دوبارہ پچھتایا اور
فرمایا، "یہ بھی پیش نہیں آئے گا۔"

ساہول کی رویا

7 اِس کے بعد رب نے مجھے ایک تیسری رویا
دکھائی۔ مَیں نے دیکھا کہ قادرِ مطلق ایک ایسی دیوار پر
کھڑا ہے جو ساہول سے ناپ ناپ کر تعمیر کی گئی ہے۔
اُس کے ہاتھ میں ساہول تھا۔ 8 رب نے مجھ سے پوچھا،
"اے عاموس، تجھے کیا نظر آتا ہے؟" مَیں نے جواب
دیا، "ساہول۔" تب رب نے فرمایا، "مَیں اپنی قوم
اسرائیل کے درمیان ساہول لگانے والا ہوں۔ آئندہ
مَیں اُن کے گناہوں کو نظرانداز نہیں کروں گا بلکہ ناپ
ناپ کر اُن کو سزا دوں گا۔ 9 اُن بلندیوں کی قربان
گاہیں تباہ ہو جائیں گی جہاں اسحاق کی اولاد اپنی قربانیاں
پیش کرتی ہے۔ اسرائیل کے مقدِس خاک میں ملائے
جائیں گے، اور مَیں اپنی تلوار کو پکڑ کر یُربعام کے
خاندان پر ٹوٹ پڑوں گا۔"

عاموس کو اسرائیل سے نکلنے کا حکم دیا جاتا ہے

10 یہ سن کر بیت ایل کے امام اَمَصیاہ نے اسرائیل
کے بادشاہ یُربعام کو اطلاع دی، "عاموس اسرائیل کے
درمیان ہی آپ کے خلاف سازشیں کر رہا ہے! ملک
اُس کے پیغام برداشت نہیں کر سکتا، 11 کیونکہ وہ کہتا
ہے، 'یُربعام تلوار کی زد میں آ کر مر جائے گا، اور
اسرائیلی قوم یقیناً قیدی بن کر جلاوطن ہو جائے گی'۔"
12 اَمَصیاہ نے عاموس سے کہا، "اے رویا دیکھنے
والے، یہاں سے نکل جا! ملکِ یہوداہ میں بھاگ کر
وہیں روزی کما، وہیں نبوّت کر۔ 13 آئندہ بیت ایل میں
نبوّت مت کرنا، کیونکہ یہ بادشاہ کا مقدِس اور بادشاہی
کی مرکزی عبادت گاہ ہے۔"

14 عاموس نے جواب دیا، "پیشہ کے لحاظ سے نہ
مَیں نبی ہوں، نہ کسی نبی کا شاگرد بلکہ گلہ بان اور
انجیرتوت کا باغ بان۔ 15 تو بھی رب نے مجھے بھیڑ
بکریوں کی گلہ بانی کرنے سے ہٹا کر حکم دیا کہ میری
قوم اسرائیل کے پاس جا اور نبوّت کر کے اُسے میرا کلام
پیش کر۔ 16 اب رب کا کلام سن! تُو کہتا ہے، 'اسرائیل
کے خلاف نبوّت مت کرنا، اسحاق کی قوم کے خلاف
بات مت کرنا۔' 17 جواب میں رب فرماتا ہے، 'تیری
بیوی شہر میں کسبی بنے گی، تیرے بیٹے بیٹیاں سب تلوار
سے قتل ہو جائیں گے، تیری زمین ناپ کر دوسروں میں
تقسیم کی جائے گی، اور تُو خود ایک ناپاک ملک میں
وفات پائے گا۔ یقیناً اسرائیلی قوم قیدی بن کر جلاوطن
ہو جائے گی'۔"

پکے پھل سے بھری ٹوکری

8 ایک بار پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا
دکھائی۔ مَیں نے پکے ہوئے پھل سے بھری
ہوئی ٹوکری دیکھی۔ 2 رب نے پوچھا، "اے عاموس،
تجھے کیا نظر آتا ہے؟" مَیں نے جواب دیا، "پکے
ہوئے پھل سے بھری ہوئی ٹوکری۔" تب رب نے
مجھ سے فرمایا، "میری قوم کا انجام پک گیا ہے۔ اب
سے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ 3 رب

قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُس دن محل میں گیت سنائی
نہیں دیں گے بلکہ آہ و زاری۔ چاروں طرف نعشیں نظر
آئیں گی، کیونکہ دشمن اُنہیں ہر جگہ پھینکے گا۔ خاموش!"

عوام کا استحصال

4 اے غریبوں کو کچلنے والو، اے ضرورت مندوں کو
تباہ کرنے والو، سنو! 5-6 تم کہتے ہو، "نئے چاند کی
عید کب گزر جائے گی، سبت کا دن کب ختم ہے تاکہ ہم
اناج کے گودام کھول کر غلہ بیچ سکیں؟ تب ہم پیمائش
کے برتن چھوٹے اور ترازو کے باٹ ہلکے بنائیں گے،
ساتھ ساتھ سودے کا بھاؤ بڑھائیں گے۔ ہم فروخت
کرتے وقت اناج کے ساتھ اُس کا بھوسا بھی ملائیں
گے۔" اپنے ناجائز طریقوں سے تم تھوڑے پیسوں میں
بلکہ ایک جوڑی جوتوں کے عوض غریبوں کو خریدتے ہو۔
7 رب نے یعقوب کے فخر کی قسم کھا کر وعدہ کیا
ہے، "جو کچھ اُن سے سرزد ہوا ہے اُسے مَیں کبھی نہیں
بھولوں گا۔ 8 اُن ہی کی وجہ سے زمین لرز اُٹھے گی اور
اُس کے تمام باشندے ماتم کریں گے۔ جس طرح مصر
میں دریائے نیل برسات کے موسم میں سیلابی صورت
اختیار کر لیتا ہے اُسی طرح پوری زمین اُٹھے گی۔ وہ نیل
کی طرح جوش میں آئے گی، پھر دوبارہ اُتر جائے گی۔"
9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "اُس دن مَیں ہونے
دوں گا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائے۔
دن عروج پر ہی ہو گا تو زمین پر اندھیرا چھا جائے گا۔
10 مَیں تمہارے تہواروں کو ماتم میں اور تمہارے گیتوں
کو آہ و بکا میں بدل دوں گا۔ مَیں سب کو ٹاٹ کے ماتمی
لباس پہنا کر ہر ایک کا سر مُنڈواؤں گا۔ لوگ یوں ماتم
کریں گے جیسا اُن کا واحد بیٹا کوچ کر گیا ہو۔ انجام کا
وہ دن کتنا تلخ ہو گا۔"

اللہ آئندہ جواب نہیں دے گا

11 قادرِ مطلق فرماتا ہے، "ایسے دن آنے والے ہیں
جب مَیں ملک میں کال بھیجوں گا۔ لیکن لوگ نہ روٹی
اور نہ پانی سے بلکہ اللہ کا کلام سننے سے محروم رہیں گے۔
12 لوگ لڑکھڑاتے ہوئے ایک سمندر سے دوسرے تک
اور شمال سے مشرق تک پھریں گے تاکہ رب کا کلام مل
جائے، لیکن بے سود۔
13 اُس دن خوب صورت کنواریاں اور جوان مرد
پیاس کے مارے بےہوش ہو جائیں گے۔ 14 جو اِس
وقت سامریہ کے مکروہ بُت کی قسم کھاتے اور کہتے
ہیں، 'اے دان، تیرے دیوتا کی حیات کی قسم' یا
'اے بیرسبع، تیرے دیوتا کی قسم!' وہ اُس وقت گر
جائیں گے اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔"

آخری رویا: اسرائیل کی تباہی

9 مَیں نے رب کو قربان گاہ کے پاس کھڑا دیکھا۔
اُس نے فرمایا، "مقدِس کے ستونوں کے بالائی
حصوں کو اِتنے زور سے مار کہ دہلیزیں لرز اُٹھیں اور اُن
کے ٹکڑے حاضرین کے سروں پر گر جائیں۔ اُن میں
سے جتنے زندہ رہیں اُنہیں مَیں تلوار سے مار ڈالوں گا۔
ایک بھی بھاگ جانے میں کامیاب نہیں ہو گا، ایک بھی
نہیں بچے گا۔ 2 خواہ وہ زمین میں کھود کھود کر پاتال تک
کیوں نہ پہنچیں تو بھی میرا ہاتھ اُنہیں پکڑ کر وہاں سے
واپس لائے گا۔ اور خواہ وہ آسمان تک کیوں نہ چڑھ جائیں
تو بھی مَیں اُنہیں وہاں سے اُتاروں گا۔ 3 خواہ وہ کرمل
کی چوٹی پر کیوں نہ چھپ جائیں تو بھی مَیں اُن کا کھوج

لگا کر اُنہیں چھین لوں گا۔ گو وہ سمندر کی تہہ تک اُتر
کر مجھ سے پوشیدہ ہونے کی کوشش کیوں نہ کریں تو بھی
بے فائدہ ہو گا، کیونکہ مَیں سمندری سانپ کو اُنہیں ڈسنے
کا حکم دوں گا۔ 4 اگر اُن کے دشمن اُنہیں بھگا کر جلاوطن
کریں تو مَیں تلوار کو اُنہیں قتل کرنے کا حکم دوں گا۔
مَیں دھیان سے اُن کو تکتا رہوں گا، لیکن برکت دینے
کے لئے نہیں بلکہ نقصان پہنچانے کے لئے۔“
5 قادرِ مطلق رب الافواج ہے۔ جب وہ زمین کو چھو
دیتا ہے تو وہ لرز اُٹھتی اور اُس کے تمام باشندے ماتم
کرنے لگتے ہیں۔ تب جس طرح مصر میں دریائے نیل
برسات کے موسم میں سیلاب کی صورت اختیار کر لیتا
ہے اُسی طرح پوری زمین اُٹھتی، پھر دوبارہ اُتر جاتی ہے۔
6 وہ آسمان پر اپنا بالاخانہ تعمیر کرتا اور زمین پر اپنے
تہہ خانے کی بنیاد ڈالتا ہے۔ وہ سمندر کا پانی بُلا کر
رُوئے زمین پر اُنڈیل دیتا ہے۔ اُسی کا نام رب ہے!

تم دوسروں سے بہتر نہیں

7 رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیلیو، یہ مت سمجھنا کہ
میرے نزدیک تم ایتھوپیا کے باشندوں سے بہتر ہو۔
بے شک مَیں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا، لیکن بالکل
اِسی طرح مَیں فلستیوں کو کریتے[a] سے اور اَرامیوں کو
قیر سے نکال لایا۔ 8 مَیں، رب قادرِ مطلق دھیان سے
اسرائیل کی گناہ آلودہ بادشاہی پر غور کر رہا ہوں۔ یقیناً
مَیں اُسے رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔“
تاہم رب فرماتا ہے، ”مَیں یعقوب کے گھرانے کو
سراسر تباہ نہیں کروں گا۔ 9 میرے حکم پر اسرائیلی قوم کو
تمام اقوام کے درمیان ہی یوں ہلایا جائے گا جس طرح
اناج کو چھلنی میں ہلا ہلا کر پاک صاف کیا جاتا ہے۔ آخر
میں ایک بھی پتھر اناج میں باقی نہیں رہے گا۔ 10 میری
قوم کے تمام گناہ گار تلوار کی زد میں آ کر مر جائیں
گے، گو وہ اِس وقت کہتے ہیں کہ نہ ہم پر آفت آئے
گی، نہ ہم اُس کی زد میں آئیں گے۔

اسرائیل کے لئے نئی اُمید

11 اُس دن مَیں داؤد کے گرے ہوئے گھر کو نئے
سرے سے کھڑا کروں گا۔ مَیں اُس کے رخنوں کو بند
اور اُس کے کھنڈرات کو بحال کروں گا۔ مَیں سب کچھ
یوں تعمیر کروں گا جس طرح قدیم زمانے میں تھا۔
12 تب اسرائیلی ادوم کے بچے کھچے حصے اور اُن تمام
قوموں پر قبضہ کریں گے جن پر میرے نام کا ٹھپا لگا
ہے۔“ یہ رب کا فرمان ہے، اور وہ یہ کرے گا بھی۔
13 رب فرماتا ہے، ”ایسے دن آنے والے ہیں جب
فصلیں بہت ہی زیادہ ہوں گی۔ فصل کی کٹائی کے لئے
اِتنا وقت درکار ہو گا کہ آخرکار ہل چلانے والا کٹائی
کرنے والوں کے پیچھے پیچھے کھیت کو اگلی فصل کے لئے
تیار کرتا جائے گا۔ انگور کی فصل بھی ایسی ہی ہو گی۔
انگور کی کثرت کے باعث اُن سے رس نکالنے کے لئے
اِتنا وقت لگے گا کہ آخرکار بیج بونے والا ساتھ ساتھ
بیج بونے کا کام شروع کرے گا۔ کثرت کے باعث
نئی مَے پہاڑوں سے ٹپکے گی اور تمام پہاڑیوں سے
بہے گی۔
14 اُس وقت مَیں اپنی قوم اسرائیل کو بحال کروں گا۔
تب وہ تباہ شدہ شہروں کو نئے سرے سے تعمیر کر کے
اُن میں آباد ہو جائیں گے۔ وہ انگور کے باغ لگا کر اُن کی

[a] کریتے: عبرانی کفتور۔

مَے پئیں گے، دیگر پھلوں کے باغ لگا کر اُن کا پھل
کھائیں گے۔ 15 مَیں اُنہیں پنیری کی طرح اُن کے اپنے
ملک میں لگا دوں گا۔ تب وہ آئندہ اُس ملک سے کبھی

جڑ سے نہیں اُکھاڑے جائیں گے جو مَیں نے اُنہیں عطا
کیا ہے۔'' یہ رب تیرے خدا کا فرمان ہے۔

عبدیاہ

رب ادوم کی عدالت کرے گا

1 ذیل میں وہ رویا قلم بند ہے جو عبدیاہ نے دیکھی۔
اُس میں وہ کچھ بیان کیا گیا ہے جو رب قادرِ مطلق نے
ادوم کے بارے میں فرمایا۔
ہم نے رب کی طرف سے پیغام سنا ہے، ایک
قاصد کو اقوام کے پاس بھیجا گیا ہے جو اُنہیں حکم
دے، ”اُٹھو! آؤ، ہم ادوم سے لڑنے کے لئے تیار
ہو جائیں۔“
2 رب ادوم سے فرماتا ہے، ”مَیں تجھے قوموں میں
چھوٹا بنا دوں گا، اور تجھے بہت حقیر جانا جائے گا۔
3 تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے۔ چونکہ
تُو چٹانوں کی دراڑوں میں اور بلندیوں پر رہتا ہے اِس
لئے تُو دل میں سوچتا ہے، ’کون مجھے یہاں سے اُتار
دے گا‘؟“ 4 لیکن رب فرماتا ہے، ”خواہ تُو اپنا گھونسلا
عقاب کی طرح بلندی پر کیوں نہ بنائے بلکہ اُسے ستاروں
کے درمیان لگا لے، تو بھی مَیں تجھے وہاں سے اُتار کر
خاک میں ملا دوں گا۔
5 اگر ڈاکو رات کے وقت تجھے لُوٹ لیتے تو وہ صرف
اُتنا ہی چھین لیتے جتنا اُٹھا کر لے جا سکتے ہیں۔ اگر تُو
انگور کا باغ ہوتا اور مزدور فصل چننے کے لئے آتے تو تھوڑا
بہت اُن کے پیچھے رہ جاتا۔ لیکن تیرا انجام اِس سے
کہیں زیادہ بُرا ہو گا۔ 6 دشمن عیسَو[a] کے کونے کونے کا
کھوج لگا لگا کر اُس کے تمام پوشیدہ خزانے لُوٹ لے
گا۔ 7 تیرے تمام اتحادی تجھے ملک کی سرحد تک بھگا دیں
گے، تیرے دوست تجھے فریب دے کر تجھ پر غالب
آئیں گے۔ بلکہ تیری روٹی کھانے والے ہی تیرے لئے
پھندا لگائیں گے، اور تجھے پتا نہیں چلے گا۔“ 8 رب
فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں ادوم کے دانش مندوں کو تباہ
کر دوں گا۔ تب عیسَو کے پہاڑی علاقے میں سمجھ اور
عقل کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ 9 اے تیمان، تیرے
سورمے بھی سخت دہشت کھائیں گے، کیونکہ اُس وقت
عیسَو کے پہاڑی علاقے میں قتل و غارت عام ہو گی، کوئی
نہیں بچے گا۔
10 تُو نے اپنے بھائی یعقوب[b] پر ظلم و تشدد کیا، اِس
لئے تیری خوب رُسوائی ہو جائے گی، تجھے یوں مٹایا جائے
گا کہ آئندہ تیرا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ 11 جب

[a] عیسَو سے مراد ادوم ہے۔

[b] یعقوب سے مراد اسرائیل ہے۔

اجنبی فوجی یروشلم کے دروازوں میں گھس آئے تو تُو
فاصلے پر کھڑا ہو کر اُن جیسا تھا۔ جب اُنہوں نے تمام
مال و دولت چھین لیا، جب اُنہوں نے قرعہ ڈال کر
آپس میں یروشلم کو بانٹ لیا تو تُو نے اُن کا ہی رویہ اپنا
لیا۔ 12 تجھے اپنے بھائی کی بدقسمتی پر خوشی نہیں منانی
چاہئے تھی۔ مناسب نہیں تھا کہ تُو یہوداہ کے باشندوں
کی تباہی پر شادیانہ بجاتا۔ اُن کی مصیبت دیکھ کر
تجھے شیخی نہیں مارنی چاہئے تھی۔ 13 یہ ٹھیک نہیں تھا
کہ تُو اُس دن تباہ شدہ شہر میں گھس آیا تاکہ یروشلم کی
مصیبت سے لطف اُٹھائے اور اُن کا بچا کھچا مال لُوٹ
لے۔ 14 کتنی بُری بات تھی کہ تُو شہر سے نکلنے والے
راستوں پر تاک میں بیٹھ گیا تاکہ وہاں سے بھاگنے والوں
کو تباہ کرے اور بچے ہوؤں کو دشمن کے حوالے کرے۔
15 کیونکہ رب کا دن تمام اقوام کے لئے قریب آ گیا
ہے۔ جو سلوک تُو نے دوسروں کے ساتھ کیا وہی سلوک
تیرے ساتھ کیا جائے گا۔ تیرا غلط کام تیرے اپنے ہی
سر پر آئے گا۔

اللہ کی قوم نجات پائے گی

16 پہلے تمہیں میرے مقدّس پہاڑ پر میرے غضب کا
پیالہ پینا پڑا، لیکن اب تمام دیگر اقوام اُسے پیتی رہیں گی۔
بلکہ وہ اُسے پی پی کر خالی کریں گی، اُنہیں اُس کے آخری
قطرے بھی چاٹنے پڑیں گے۔ پھر اُن کا نام و نشان نہیں
رہے گا، ایسا لگے گا کہ وہ کبھی تھیں نہیں۔
17 لیکن کوہِ صیون پر نجات ہو گی، یروشلم مقدّس
ہو گا۔
تب یعقوب کا گھرانا[a] دوبارہ اپنی موروثی زمین پر قبضہ
کرے گا، 18 اور اسرائیلی قوم[b] بھڑکتی آگ بن کر ادوم کو
بھوسے کی طرح بھسم کرے گی۔ ادوم کا ایک شخص بھی
نہیں بچے گا۔ کیونکہ رب نے یہ فرمایا ہے۔
19 تب نجب یعنی جنوب کے باشندے ادوم کے
پہاڑی علاقے پر قبضہ کریں گے، اور مغرب کے نشیبی
پہاڑی علاقے کے باشندے فلستیوں کا علاقہ اپنا لیں
گے۔ وہ افرائیم اور سامریہ کے علاقوں پر بھی قبضہ کریں
گے۔ جِلعاد کا علاقہ بن یمین کے قبیلے کی ملکیت بنے
گا۔ 20 اسرائیل کے جلاوطنوں کو کنعانیوں کا ملک شمالی شہر
صارپت تک حاصل ہو گا جبکہ یروشلم کے جو باشندے
جلاوطن ہو کر سفاراد میں جا بسے وہ جنوبی علاقے نجب
پر قبضہ کریں گے۔ 21 نجات دینے والے کوہِ صیون پر آ
کر ادوم کے پہاڑی علاقے پر حکومت کریں گے۔ تب
رب ہی بادشاہ ہو گا!“

[a] ’یعقوب کا گھرانا‘ سے مراد اسرائیل ہے۔

[b] لفظی ترجمہ: یعقوب اور یوسف کے گھرانے۔

یونس

یونس اللہ سے فرار ہو جاتا ہے

1 رب یونس بن امِتّی سے ہم کلام ہوا، 2 ”بڑے شہر نینوہ جا کر اُس پر میری عدالت کا اعلان کر، کیونکہ اُن کی بُرائی میرے حضور تک پہنچ گئی ہے۔“

3 یونس روانہ ہوا، لیکن مشرقی شہر نینوہ کے لئے نہیں بلکہ مغربی شہر ترسیس کے لئے۔ رب کے حضور سے فرار ہونے کے لئے وہ یافا شہر پہنچ گیا جہاں ایک بحری جہاز ترسیس کو جانے والا تھا۔ سفر کا کرایہ ادا کر کے یونس جہاز میں بیٹھ گیا تاکہ رب کے حضور سے بھاگ نکلے۔

4 لیکن رب نے سمندر پر زبردست آندھی بھیجی۔ طوفان اِتنا شدید تھا کہ جہاز کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کا خطرہ تھا۔ 5 ملاح سہم گئے، اور ہر ایک چیختا چلّاتا اپنے دیوتا سے التجا کرنے لگا۔ جہاز کو ہلکا کرنے کے لئے اُنہوں نے سامان کو سمندر میں پھینک دیا۔

لیکن یونس جہاز کے نچلے حصے میں لیٹ گیا تھا۔ اب وہ گہری نیند سو رہا تھا۔ 6 پھر کپتان اُس کے پاس آیا اور کہنے لگا، ”آپ کس طرح سو سکتے ہیں؟ اُٹھیں، اپنے دیوتا سے التجا کریں! شاید وہ ہم پر دھیان دے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔“

7 ملاح آپس میں کہنے لگے، ”آؤ، ہم قرعہ ڈال کر معلوم کریں کہ کون ہماری مصیبت کا باعث ہے۔“ اُنہوں نے قرعہ ڈالا تو یونس کا نام نکلا۔ 8 تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، ”ہمیں بتائیں کہ یہ آفت کس کے قصور کے باعث ہم پر نازل ہوئی ہے؟ آپ کیا کرتے ہیں، کہاں سے آئے ہیں، کس ملک اور کس قوم سے ہیں؟“

9 یونس نے جواب دیا، ”مَیں عبرانی ہوں، اور رب کا پرستار ہوں جو آسمان کا خدا ہے۔ سمندر اور خشکی دونوں اُسی نے بنائے ہیں۔“ 10 یونس نے اُنہیں یہ بھی بتایا کہ مَیں رب کے حضور سے فرار ہو رہا ہوں۔ یہ سب کچھ سن کر دیگر مسافروں پر شدید دہشت طاری ہوئی۔ اُنہوں نے کہا، ”یہ آپ نے کیا کِیا ہے؟“ 11 اِتنے میں سمندر مزید متلاطم ہوتا جا رہا تھا۔ چنانچہ اُنہوں نے پوچھا، ”اب ہم آپ کے ساتھ کیا کریں تاکہ سمندر تھم جائے اور ہمارا پیچھا چھوڑ دے؟“ 12 یونس نے جواب دیا، ”مجھے اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیں تو وہ تھم جائے گا۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ بڑا طوفان میری ہی وجہ سے آپ پر ٹوٹ پڑا ہے۔“

13 پہلے ملاحوں نے اُس کا مشورہ نہ مانا بلکہ چپو مار
مار کر ساحل پر پہنچنے کی سرتوڑ کوشش کرتے رہے۔ لیکن
بے فائدہ، سمندر پہلے کی نسبت کہیں زیادہ متلاطم ہو
گیا۔ 14 تب وہ بلند آواز سے رب سے التجا کرنے لگے،
”اے رب، ایسا نہ ہو کہ ہم اِس آدمی کی زندگی کے
سبب سے ہلاک ہو جائیں۔ اور جب ہم اُسے سمندر
میں پھینکیں گے تو ہمیں بے گناہ آدمی کی جان لینے کے
ذمہ دار نہ ٹھہرا۔ کیونکہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ تیری ہی
مرضی سے ہو رہا ہے۔“ 15 یہ کہہ کر اُنہوں نے یونس
کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔ پانی میں گرتے ہی
سمندر ٹھاٹھیں مارنے سے باز آ کر تھم گیا۔ 16 یہ دیکھ
کر مسافروں پر سخت دہشت چھا گئی، اور اُنہوں نے رب
کو ذبح کی قربانی پیش کی اور منتیں مانیں۔

17 لیکن رب نے ایک بڑی مچھلی کو یونس کے پاس
بھیجا جس نے اُسے نگل لیا۔ یونس تین دن اور تین
رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

یونس کی دعا

2 مچھلی کے پیٹ میں یونس نے رب اپنے خدا سے
ذیل کی دعا کی،

2 ”مَیں نے بڑی مصیبت میں آ کر رب سے التجا کی،
اور اُس نے مجھے جواب دیا۔ مَیں نے پاتال کی گہرائیوں
سے چیخ کر فریاد کی تو تُو نے میری سنی۔

3 تُو نے مجھے گہرے پانی بلکہ سمندر کے بیچ میں ہی
پھینک دیا۔ پانی کے زور دار بہاؤ نے مجھے گھیر لیا، تیری
تمام لہریں اور موجیں مجھ پر سے گزر گئیں۔

4 تب مَیں بولا، ’مجھے تیرے حضور سے خارج کر
دیا گیا ہے، لیکن مَیں تیرے مقدّس گھر کی طرف تکتا
رہوں گا۔‘

5 پانی میرے گلے تک پہنچ گیا، سمندر کی گہرائیوں
نے مجھے چھپا لیا۔ میرے سر سے سمندری پودے
لپٹ گئے۔

6 پانی میں اُترتے اُترتے مَیں پہاڑوں کی بنیادوں تک
پہنچ گیا۔ مَیں زمین میں دھنس کر ایک ایسے ملک میں
آ گیا جس کے دروازے ہمیشہ کے لئے میرے پیچھے بند
ہو گئے۔ لیکن اے رب، میرے خدا، تُو ہی میری جان
کو گڑھے سے نکال لایا!

7 جب میری جان نکلنے لگی تو تُو، اے رب مجھے یاد
آیا، اور میری دعا تیرے مقدّس گھر میں تیرے حضور پہنچی۔

8 جو بُتوں کی پوجا کرتے ہیں اُنہوں نے اللہ سے
وفادار رہنے کا وعدہ توڑ دیا ہے۔

9 لیکن مَیں شکرگزاری کے گیت گاتے ہوئے تجھے
قربانی پیش کروں گا۔ جو منّت مَیں نے مانی اُسے پورا
کروں گا۔ رب ہی نجات دیتا ہے۔“

10 تب رب نے مچھلی کو حکم دیا کہ وہ یونس کو
خشکی پر اُگل دے۔

یونس نینوہ میں

3 رب ایک بار پھر یونس سے ہم کلام ہوا،
2 ”بڑے شہر نینوہ جا کر اُسے وہ پیغام سنا دے
جو مَیں تجھے دوں گا۔“

3 اِس مرتبہ یونس رب کی سن کر نینوہ کے لئے روانہ
ہوا۔ رب کے نزدیک نینوہ اہم شہر تھا۔ اُس میں سے
گزرنے کے لئے تین دن درکار تھے۔ 4 پہلے دن یونس
شہر میں داخل ہوا اور چلتے چلتے لوگوں کو پیغام سنانے لگا،

”عین 40 دن کے بعد نینوہ تباہ ہو جائے گا۔“
5 یہ سن کر نینوہ کے باشندے اللہ پر ایمان لائے۔
اُنہوں نے روزے کا اعلان کیا، اور چھوٹے سے لے کر
بڑے تک سب ٹاٹ اوڑھ کر ماتم کرنے لگے۔
6 جب یونس کا پیغام نینوہ کے بادشاہ تک پہنچا تو اُس
نے تخت پر سے اُتر کر اپنے شاہی کپڑوں کو اُتار دیا اور
ٹاٹ اوڑھ کر خاک میں بیٹھ گیا۔ 7 اُس نے شہر میں
اعلان کیا، ”بادشاہ اور اُس کے شرفا کا فرمان سنو! کسی
کو بھی کھانے یا پینے کی اجازت نہیں۔ گائے بَیل اور
بھیڑ بکریوں سمیت تمام جانور بھی اِس میں شامل ہیں۔
نہ اُنہیں چرنے دو، نہ پانی پینے دو۔ 8 لازم ہے کہ سب
لوگ جانوروں سمیت ٹاٹ اوڑھ لیں۔ ہر ایک پورے
زور سے اللہ سے التجا کرے، ہر ایک اپنی بُری راہوں
اور اپنے ظلم و تشدد سے باز آئے۔ 9 کیا معلوم، شاید
اللہ پچھتائے۔ شاید اُس کا شدید غضب ٹل جائے اور
ہم ہلاک نہ ہوں۔“
10 جب اللہ نے اُن کا یہ رویہ دیکھا، کہ وہ واقعی اپنی
بُری راہوں سے باز آئے تو وہ پچھتایا اور اُن پر وہ آفت
نہ لایا جس کا اعلان اُس نے کیا تھا۔

یونس اللہ کی مہربانی دیکھ کر ناراض ہو جاتا ہے

4 یہ بات یونس کو نہایت بُری لگی، اور وہ غصے
ہوا۔ 2 اُس نے رب سے دعا کی، ”اے رب، کیا
یہ وہی بات نہیں جو مَیں نے اُس وقت کی جب ابھی
اپنے وطن میں تھا؟ اِسی لئے مَیں اِتنی تیزی سے بھاگ
کر ترسیس کے لئے روانہ ہوا تھا۔ مَیں جانتا تھا کہ تُو
مہربان اور رحیم خدا ہے۔ تُو تحمل اور شفقت سے بھرپور
ہے اور جلد ہی سزا دینے سے پچھتاتا ہے۔ 3 اے رب،
اب مجھے جان سے مار دے! جینے سے بہتر یہی ہے
کہ مَیں کوچ کر جاؤں۔“
4 لیکن رب نے جواب دیا، ”کیا تُو غصے ہونے میں
حق بجانب ہے؟“
5 یونس شہر سے نکل کر اُس کے مشرق میں رُک گیا۔
وہاں وہ اپنے لئے جھونپڑی بنا کر اُس کے سائے میں بیٹھ
گیا۔ کیونکہ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ شہر کے ساتھ کیا کچھ ہو
جائے گا۔
6 تب رب خدا نے ایک بیل کو پھوٹنے دیا جو بڑھتے
بڑھتے یونس کے اوپر پھیل گئی تاکہ سایہ دے کر اُس
کی ناراضی دُور کرے۔ یہ دیکھ کر یونس بہت خوش ہوا۔
7 لیکن اگلے دن جب پَو پھٹنے لگی تو اللہ نے ایک کیڑا
بھیجا جس نے بیل پر حملہ کیا۔ بیل جلد ہی مُرجھا گئی۔
8 جب سورج طلوع ہوا تو اللہ نے مشرق سے جھلستی
لُو بھیجی۔ دھوپ اِتنی شدید تھی کہ یونس غش کھانے لگا۔
آخرکار وہ مرنا ہی چاہتا تھا۔ وہ بولا، ”جینے سے بہتر یہی
ہے کہ مَیں کوچ کر جاؤں۔“
9 تب اللہ نے اُس سے پوچھا، ”کیا تُو بیل کے سبب
سے غصے ہونے میں حق بجانب ہے؟“ یونس نے جواب
دیا، ”جی ہاں، مَیں مرنے تک غصے ہوں، اور اِس میں
مَیں حق بجانب بھی ہوں۔“
10 رب نے جواب دیا، ”تُو اِس بیل پر غم کھاتا
ہے، حالانکہ تُو نے اُس کے پھلنے پھولنے کے لئے ایک
اُنگلی بھی نہیں ہلائی۔ یہ بیل ایک رات میں پیدا ہوئی اور
اگلی رات ختم ہوئی 11 جبکہ نینوہ بہت بڑا شہر ہے، اُس
میں 1,20,000 افراد اور متعدد جانور بستے ہیں۔ اور
یہ لوگ اِتنے جاہل ہیں کہ اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ میں
امتیاز نہیں کر پاتے۔ کیا مجھے اِس بڑے شہر پر غم نہیں
کھانا چاہئے؟“

میکاہ

سامریہ کی تباہی

1 ذیل میں رب کا وہ کلام درج ہے جو میکاہ
مورشتی پر یہوداہ کے بادشاہوں یوتام، آخز اور
حزقیاہ کے دورِ حکومت میں نازل ہوا۔ اُس نے سامریہ
اور یروشلم کے بارے میں یہ باتیں رویا میں دیکھیں۔
2 اے تمام اقوام، سنو! اے زمین اور جو کچھ اُس
پر ہے، دھیان دو! رب قادرِ مطلق تمہارے خلاف
گواہی دے، قادرِ مطلق اپنے مقدّس گھر کی طرف
سے گواہی دے۔ 3 کیونکہ دیکھو، رب اپنی سکونت گاہ
سے نکل رہا ہے تاکہ اُتر کر زمین کی بلندیوں پر چلے۔
4 اُس کے پاؤں تلے پہاڑ پگھل جائیں گے اور وادیاں
پھٹ جائیں گی، وہ آگ کے سامنے پگھلنے والے موم یا
ڈھلان پر اُنڈیلے گئے پانی کی مانند ہوں گے۔
5 یہ سب کچھ یعقوب کے جرم، اسرائیلی قوم کے
گناہوں کے سبب سے ہو رہا ہے۔ کون یعقوب کے
جرم کا ذمہ دار ہے؟ سامریہ! کس نے یہوداہ کو بلند
جگہوں پر بُت پرستی کرنے کی تحریک دی؟ یروشلم نے!
6 اِس لئے رب فرماتا ہے، ”مَیں سامریہ کو کھلے
میدان میں ملبے کا ڈھیر بنا دوں گا، اِتنی خالی جگہ کہ لوگ
وہاں انگور کے باغ لگائیں گے۔ مَیں اُس کے پتھر وادی
میں پھینک دوں گا، اُسے اِتنے دھڑام سے گرا دوں گا
کہ اُس کی بنیادیں ہی نظر آئیں گی۔ 7 اُس کے تمام بُت
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، اُس کی عصمت فروشی کا
پورا اجر نذرِ آتش ہو جائے گا۔ مَیں اُس کے دیوتاؤں کے
تمام مجسموں کو تباہ کر دوں گا۔ کیونکہ سامریہ نے یہ تمام
چیزیں اپنی عصمت فروشی سے حاصل کی ہیں، اور اب یہ
سب اُس سے چھین لی جائیں گی اور دیگر عصمت فروشوں
کو معاوضے کے طور پر دی جائیں گی۔“

اپنی قوم پر ماتم

8 اِس لئے مَیں آہ و زاری کروں گا، ننگے پاؤں اور
برہنہ پھروں گا، گیدڑوں کی طرح واویلا کروں گا، عقابی
اُلّو کی طرح آہیں بھروں گا۔ 9 کیونکہ سامریہ کا زخم
لاعلاج ہے، اور وہ ملکِ یہوداہ میں بھی پھیل گیا ہے، وہ

میری قوم کے دروازے یعنی یروشلم تک پہنچ گیا ہے۔
10 فلستی شہر جات میں یہ بات نہ بتاؤ، اُنہیں اپنے
آنسو نہ دکھاؤ۔ بیت لعفرہ[a] میں خاک میں لوٹ پوٹ ہو
جاؤ۔ 11 اے سفیر[b] کے رہنے والو، برہنہ اور شرم سار ہو
کر یہاں سے گزر جاؤ۔ ضانان[c] کے باشندے نکلیں گے
نہیں۔ بیت ایضل[d] ماتم کرے گا جب تم سے ہر سہارا
چھین لیا جائے گا۔ 12 ماروت[e] کے بسنے والے اپنے مال
کے لئے پیچ و تاب کھا رہے ہیں، کیونکہ رب کی طرف
سے آفت نازل ہو کر یروشلم کے دروازے تک پہنچ
گئی ہے۔

13 اے لکیس[f] کے باشندو، گھوڑوں کو رتھ میں جوت
کر بھاگ جاؤ۔ کیونکہ ابتدا میں تم ہی صیون بیٹی کے
لئے گناہ کا باعث بن گئے، تم ہی میں وہ جرائم موجود
تھے جو اسرائیل سے سرزد ہو رہے ہیں۔ 14 اِس لئے
تمہیں تحفے دے کر مورشت جات[g] کو رُخصت کرنی
پڑے گی۔ اکزیب[h] کے گھر اسرائیل کے بادشاہوں کے
لئے فریب دہ ثابت ہوں گے۔

15 اے مریسہ[i] کے لوگو، مَیں ہونے دوں گا کہ ایک
قبضہ کرنے والا تم پر حملہ کرے گا۔ تب اسرائیل کا جلال
عدُلام تک پہنچے گا۔ 16 اے صیون بیٹی، اپنے بال کٹوا
کر گِدھ جیسی گنجی ہو جا۔ اپنے لاڈلے بچوں پر ماتم کر،
کیونکہ وہ قیدی بن کر تجھ سے دُور ہو جائیں گے۔

قوم پر ظلم کرنے والوں پر افسوس

2 اُن پر افسوس جو دوسروں کو نقصان پہنچانے کے
منصوبے باندھتے اور اپنے بستر پر ہی سازشیں
کرتے ہیں۔ پَو پھٹتے ہی وہ اُٹھ کر اُنہیں پورا کرتے ہیں،
کیونکہ وہ یہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ 2 جب وہ کسی
کھیت یا مکان کے لالچ میں آ جاتے ہیں تو اُسے چھین
لیتے ہیں۔ وہ لوگوں پر ظلم کر کے اُن کے گھر اور موروثی
ملکیت اُن سے لُوٹ لیتے ہیں۔

3 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”مَیں اِس قوم پر آفت کا
منصوبہ باندھ رہا ہوں، ایسا پھندا جس میں سے تم اپنی
گردنوں کو نکال نہیں سکو گے۔ تب تم سر اُٹھا کر نہیں
پھرو گے، کیونکہ وقت بُرا ہی ہو گا۔ 4 اُس دن لوگ اپنے
گیتوں میں تمہارا مذاق اُڑائیں گے، وہ ماتم کا تلخ گیت
گا کر تمہیں لعن طعن کریں گے،

’ہائے، ہم سراسر تباہ ہو گئے ہیں! میری قوم کی
موروثی زمین دوسروں کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ وہ کس
طرح مجھ سے چھین لی گئی ہے! ہمارے کام کے جواب
میں ہمارے کھیت دوسروں میں تقسیم ہو رہے ہیں‘۔“

5 چنانچہ آئندہ تم میں سے کوئی نہیں ہو گا جو رب کی
جماعت میں قرعہ ڈال کر موروثی زمین تقسیم کرے۔

6 وہ نبوّت کرتے ہیں، ”نبوّت مت کرو! نبوّت
کرتے وقت انسان کو اِس قسم کی باتیں نہیں سنانی
چاہئیں۔ یہ صحیح نہیں کہ ہماری رُسوائی ہو جائے گی۔“

---

[a] بیت لعفرہ = خاک کا گھر۔
[b] سفیر = خوب صورت۔
[c] ضانان = نکلنے والا۔
[d] بیت ایضل = ساتھ والا یعنی سہارا دینے والا گھر۔
[e] ماروت = تلخی۔
[f] لکیس کے قلعہ بند شہر میں جنگی رتھ رکھے جاتے تھے۔
[g] ’مورشت‘ تحفے اور جہیز کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔
[h] اکزیب = فریب ہے۔
[i] ’مریسہ‘ فاتح اور قابض کے لئے مستعمل عبرانی لفظ سے ملتا جلتا ہے۔

7 اے یعقوب کے گھرانے، کیا تجھے اِس طرح کی باتیں
کرنی چاہئیں، ''کیا رب ناراض ہے؟ کیا وہ ایسا کام
کرے گا؟''

رب فرماتا ہے، ''یہ بات درست ہے کہ مَیں اُس
سے مہربان باتیں کرتا ہوں جو صحیح راہ پر چلے۔ 8 لیکن
کافی دیر سے میری قوم دشمن بن کر اُٹھ کھڑی ہوئی
ہے۔ جن لوگوں کا جنگ کرنے سے تعلق ہی نہیں اُن
سے تم چادر تک سب کچھ چھین لیتے ہو جب وہ اپنے
آپ کو محفوظ سمجھ کر تمہارے پاس سے گزرتے ہیں۔
9 میری قوم کی عورتوں کو تم اُن کے خوش نما گھروں
سے بھگا کر اُن کے بچوں کو ہمیشہ کے لئے میری شاندار
برکتوں سے محروم کر دیتے ہو۔ 10 اب اُٹھ کر چلے جاؤ!
آئندہ تمہیں یہاں سکون حاصل نہیں ہو گا۔ کیونکہ ناپاکی
کے سبب سے یہ مقام اذیت ناک طریقے سے تباہ ہو
جائے گا۔ 11 حقیقت میں یہ قوم ایسا فریب دہ نبی چاہتی
ہے جو خالی ہاتھ آ کر[a] اُس سے کہے، 'تمہیں کثرت کی
مَے اور شراب حاصل ہو گی!'

اللہ قوم کو واپس لائے گا

12 اے یعقوب کی اولاد، ایک دن مَیں تم سب کو
یقیناً جمع کروں گا۔ تب مَیں اسرائیل کا بچا ہوا حصہ یوں
اکٹھا کروں گا جس طرح بھیڑ بکریوں کو باڑے میں یا ریوڑ
کو چراگاہ میں۔ ملک میں چاروں طرف ہجوموں کا شور
مچے گا۔ 13 ایک راہنما اُن کے آگے آگے چلے گا جو اُن
کے لئے راستہ کھولے گا۔ تب وہ شہر کے دروازے کو
توڑ کر اُس میں سے نکلیں گے۔ اُن کا بادشاہ اُن کے
آگے آگے چلے گا، رب خود اُن کی راہنمائی کرے گا۔''

راہنماؤں اور جھوٹے نبیوں پر الٰہی فیصلہ

3 مَیں بولا، ''اے یعقوب کے راہنماؤ، اے
اسرائیل کے بزرگو، سنو! تمہیں انصاف کو جاننا
چاہئے۔ 2 لیکن جو اچھا ہے اُس سے تم نفرت کرتے اور
جو غلط ہے اُسے پیار کرتے ہو۔ تم میری قوم کی کھال
اُتار کر اُس کا گوشت ہڈیوں سے جدا کر لیتے ہو۔ 3 کیونکہ
تم میری قوم کا گوشت کھا لیتے ہو۔ اُن کی کھال اُتار کر
تم اُن کی ہڈیوں اور گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے
دیگ میں پھینک دیتے ہو۔'' 4 تب وہ چلّا کر رب سے
التجا کریں گے، لیکن وہ اُن کی نہیں سنے گا۔ اُن کے غلط
کاموں کے سبب سے وہ اپنا چہرہ اُن سے چھپا لے گا۔
5 رب فرماتا ہے، ''اے نبیو، تم میری قوم کو بھٹکا
رہے ہو۔ اگر تمہیں کچھ کھلایا جائے تو تم اعلان کرتے
ہو کہ امن و امان ہو گا۔ لیکن جو تمہیں کچھ نہ کھلائے
اُس پر تم جہاد کا فتویٰ دیتے ہو۔ 6 چنانچہ تم پر ایسی رات
چھا جائے گی جس میں تم رویا نہیں دیکھو گے، ایسی
تاریکی جس میں تمہیں مستقبل کے بارے میں کوئی بھی
بات نہیں ملے گی۔ نبیوں پر سورج ڈوب جائے گا، اُن
کے چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھا جائے گا۔ 7 تب
رویا دیکھنے والے شرم سار اور قسمت کا حال بتانے والے
شرمندہ ہو جائیں گے۔ شرم کے مارے وہ اپنے منہ
کو چھپا لیں گے[b] کیونکہ اللہ سے کوئی بھی جواب نہیں
ملے گا۔''

8 لیکن مَیں خود قوت سے، رب کے روح سے اور
انصاف اور طاقت سے بھرا ہوا ہوں تاکہ یعقوب کی اولاد
کو اُس کے جرائم اور اسرائیل کو اُس کے گناہ سنا سکوں۔
9 اے یعقوب کے راہنماؤ، اے اسرائیل کے بزرگو،

[a] لفظی ترجمہ: جو ہَوا یعنی کچھ نہیں اپنے ساتھ لے کر آئے۔

[b] منہ کا لفظی ترجمہ 'مونچھیں' ہے۔

سنو! تم انصاف سے گھن کھا کر ہر سیدھی بات کو
ٹیڑھی بنا لیتے ہو۔ 10 تم صیون کو خوں ریزی سے اور
یروشلم کو ناانصافی سے تعمیر کر رہے ہو۔ 11 یروشلم کے
بزرگ عدالت کرتے وقت رشوت لیتے ہیں۔ اُس کے
امام تعلیم دیتے ہیں لیکن صرف کچھ ملنے کے لئے۔ اُس
کے نبی پیش گوئی سنا دیتے ہیں لیکن صرف پیسوں کے
معاوضے میں۔ تاہم یہ لوگ رب پر انحصار کر کے کہتے
ہیں، ”ہم پر آفت آ ہی نہیں سکتی، کیونکہ رب ہمارے
درمیان ہے۔“

12 تمہاری وجہ سے صیون پر ہل چلایا جائے گا اور
یروشلم ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ جس پہاڑ پر رب کا گھر
ہے اُس پر جنگل چھا جائے گا۔

یروشلم ایک نئی بادشاہی کا مرکز بن جائے گا

4 آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی
سے قائم ہو گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام
بلندیوں سے کہیں زیادہ سرفراز ہو گا۔ تب اُمّتیں جوق در
جوق اُس کے پاس پہنچیں گی، 2 اور بے شمار قومیں آ کر
کہیں گی، ”آؤ، ہم رب کے پہاڑ پر چڑھ کر یعقوب کے
خدا کے گھر کے پاس جائیں تاکہ وہ ہمیں اپنی مرضی کی
تعلیم دے اور ہم اُس کی راہوں پر چلیں۔“

کیونکہ صیون پہاڑ سے رب کی ہدایت نکلے گی، اور
یروشلم سے اُس کا کلام صادر ہو گا۔ 3 رب بین الاقوامی
جھگڑوں کو نپٹائے گا اور دُور تک کی زور آور قوموں
کا انصاف کرے گا۔ تب وہ اپنی تلواروں کو کوٹ کر
پھالے بنائیں گی اور اپنے نیزوں کو کانٹ چھانٹ کے
اوزار میں تبدیل کریں گی۔ اب سے نہ ایک قوم دوسری
پر حملہ کرے گی، نہ لوگ جنگ کرنے کی تربیت حاصل
کریں گے۔ 4 ہر ایک اپنی انگور کی بیل اور اپنے انجیر کے
درخت کے سائے میں بیٹھ کر آرام کرے گا۔ کوئی نہیں
رہے گا جو اُنہیں اچانک دہشت زدہ کرے۔ کیونکہ رب
الافواج نے یہ کچھ فرمایا ہے۔

5 ہر دوسری قوم اپنے دیوتا کا نام لے کر پھرتی
ہے، لیکن ہم ہمیشہ تک رب اپنے خدا کا نام لے کر
پھریں گے۔

6 رب فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں لنگڑوں کو جمع کروں
گا اور اُنہیں اکٹھا کروں گا جنہیں مَیں نے منتشر کر کے
دُکھ پہنچایا تھا۔ 7 مَیں لنگڑوں کو قوم کا بچا ہوا حصہ بنا
دوں گا اور جو دُور تک بھٹک گئے تھے اُنہیں طاقت ور
اُمّت میں تبدیل کروں گا۔ تب رب اُن کا بادشاہ بن کر
ابد تک صیون پہاڑ پر اُن پر حکومت کرے گا۔ 8 جہاں
تک تیرا تعلق ہے، اے ریوڑ کے بُرج، اے صیون بیٹی
کے پہاڑ، تجھے پہلے کی سی سلطنت حاصل ہو گی۔ یروشلم
بیٹی کو دوبارہ بادشاہت ملے گی۔“

یروشلم ابھی تک خطرے میں ہے

9 اے یروشلم بیٹی، اِس وقت تُو اِتنے زور سے کیوں
چیخ رہی ہے؟ کیا تیرا کوئی بادشاہ نہیں؟ کیا تیرے مشیر
سب ختم ہو گئے ہیں کہ تُو دردِ زہ میں مبتلا عورت کی
طرح پیچ و تاب کھا رہی ہے؟

10 اے صیون بیٹی، جنم دینے والی عورت کی طرح
تڑپتی اور چیختی جا! کیونکہ اب تجھے شہر سے نکل کر کھلے
میدان میں رہنا پڑے گا، آخر میں تُو بابل تک پہنچے گی۔
لیکن وہاں رب تجھے بچائے گا، وہاں وہ عوضانہ دے کر
تجھے دشمن کے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

11 اِس وقت تو متعدد قومیں تیرے خلاف جمع ہو

گئی ہیں۔ آپس میں وہ کہہ رہی ہیں، ''آؤ، یروشلم کی
بے حرمتی ہو جائے، ہم صیون کی حالت دیکھ کر لطف
اندوز ہو جائیں۔'' 12 لیکن وہ رب کے خیالات کو نہیں
جانتے، اُس کا منصوبہ نہیں سمجھتے۔ اُنہیں معلوم نہیں
کہ وہ اُنہیں گندم کے پُولوں کی طرح اکٹھا کر رہا ہے
تاکہ اُنہیں گاہ لے۔

13 ''اے صیون بیٹی، اُٹھ کر گاہ لے! کیونکہ مَیں
تجھے لوہے کے سینگوں اور پیتل کے کُھروں سے
نوازوں گا تاکہ تُو بہت سی قوموں کو چُور چُور کر سکے۔
تب مَیں اُن کا لُوٹا ہوا مال رب کے لئے مخصوص
کروں گا، اُن کی دولت پوری دنیا کے مالک کے حوالے
کروں گا۔''

نجات دہندہ کی اُمید

5 اے شہر جس پر حملہ ہو رہا ہے، اب اپنے
آپ کو چھری سے زخمی کر، کیونکہ ہمارا محاصرہ
ہو رہا ہے۔ دشمن لاٹھی سے اسرائیل کے حکمران کے
گال پر مارے گا۔

2 لیکن تُو، اے بیت لحم اِفراتہ، جو یہوداہ کے دیگر
خاندانوں کی نسبت چھوٹا ہے، تجھ میں سے وہ نکلے گا
جو اسرائیل کا حکمران ہو گا اور جو قدیم زمانے بلکہ ازل
سے صادر ہوا ہے۔ 3 لیکن جب تک حاملہ عورت اُسے
جنم نہ دے، اُس وقت تک رب اپنی قوم کو دشمن کے
حوالے چھوڑے گا۔ لیکن پھر اُس کے بھائیوں کا بچا ہوا
حصہ اسرائیلیوں کے پاس واپس آئے گا۔

4 یہ حکمران کھڑے ہو کر رب کی قوت کے ساتھ
اپنے ریوڑ کی گلہ بانی کرے گا۔ اُسے رب اپنے خدا کے
نام کا عظیم اختیار حاصل ہو گا۔ تب قوم سلامتی سے بسے
گی، کیونکہ اُس کی عظمت دنیا کی انتہا تک پھیلے گی۔ 5 وہی
سلامتی کا منبع ہو گا۔ جب اسور کی فوج ہمارے ملک میں
داخل ہو کر ہمارے محلوں میں گھُس آئے تو ہم اُس کے
خلاف سات چرواہے اور آٹھ رئیس کھڑے کریں گے
6 جو تلوار سے ملکِ اسور کی گلہ بانی کریں گے، ہاں
تلوار کو میان سے کھینچ کر نمرود کے ملک پر حکومت
کریں گے۔ یوں حکمران ہمیں اسور سے بچائے گا جب
یہ ہمارے ملک اور ہماری سرحد میں گھُس آئے گا۔

7 تب یعقوب کے جتنے لوگ بچ کر متعدد اقوام
کے بیچ میں رہیں گے وہ رب کی بھیجی ہوئی اوس یا
ہریالی پر پڑنے والی بارش کی مانند ہوں گے یعنی ایسی
چیزوں کی مانند جو نہ کسی انسان کے انتظار میں رہتی،
نہ کسی انسان کے حکم پر پڑتی ہیں۔ 8 یعقوب کے جتنے
لوگ بچ کر متعدد اقوام کے بیچ میں رہیں گے وہ جنگلی
جانوروں کے درمیان شیر ببر اور بھیڑ بکریوں کے بیچ میں
جوان شیر کی مانند ہوں گے یعنی ایسے جانور کی مانند
جو جہاں سے بھی گزرے جانوروں کو روند کر پھاڑ لیتا
ہے۔ اُس کے ہاتھ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ 9 تیرا ہاتھ
تیرے تمام مخالفوں پر فتح پائے گا، تیرے تمام دشمن
نیست و نابود ہو جائیں گے۔

رب اسرائیل کے بُتوں کو ختم کرے گا

10 رب فرماتا ہے، ''اُس دن مَیں تیرے گھوڑوں کو
نیست اور تیرے رتھوں کو نابود کروں گا۔ 11 مَیں تیرے
ملک کے شہروں کو خاک میں ملا کر تیرے تمام قلعوں
کو گرا دوں گا۔ 12 تیری جادوگری کو مَیں مٹا ڈالوں گا،
قسمت کا حال بتانے والے تیرے بیچ میں نہیں رہیں
گے۔ 13 تیرے بُت اور تیرے مخصوص ستونوں کو

مَیں یوں تباہ کروں گا کہ تُو آئندہ اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی
چیزوں کی پوجا نہیں کرے گا۔ 14 تیرے اسیرت دیوی
کے کھمبے مَیں اُکھاڑ کر تیرے شہروں کو مسمار کروں گا۔
15 اُس وقت مَیں بڑے غصے سے اُن قوموں سے انتقام
لوں گا جنہوں نے میری نہیں سنی۔“

اللہ اسرائیل پر الزام لگاتا ہے

6 اے اسرائیل، رب کا فرمان سن، ”عدالت میں
کھڑے ہو کر اپنا معاملہ بیان کر! پہاڑ اور
پہاڑیاں تیرے گواہ ہوں، اُنہیں اپنی بات سنا دے۔“
2 اے پہاڑو، اب رب کا اپنی قوم پر الزام سنو!
اے دنیا کی قدیم بنیادو، توجہ دو! کیونکہ رب عدالت
میں اپنی قوم پر الزام لگا رہا ہے، وہ اسرائیل سے مقدمہ
اُٹھا رہا ہے۔
3 وہ سوال کرتا ہے، ”اے میری قوم، مَیں نے
تیرے ساتھ کیا غلط سلوک کیا؟ مَیں نے کیا کِیا کہ تُو
اِتنی تھک گئی ہے؟ بتا تو سہی! 4 حقیقت تو یہ ہے کہ
مَیں تجھے ملکِ مصر سے نکال لایا، مَیں نے فدیہ دے کر
تجھے غلامی سے رِہا کر دیا۔ ساتھ ساتھ مَیں نے موسیٰ،
ہارون اور مریم کو بھیجا تاکہ تیرے آگے چل کر تیری
راہنمائی کریں۔ 5 اے میری قوم، وہ وقت یاد کر جب
موآب کے بادشاہ بلق نے بلعام بن بعور کو بُلایا تاکہ
تجھ پر لعنت بھیجے۔ لعنت کی بجائے اُس نے تجھے برکت
دی! وہ سفر بھی یاد کر جب تُو شِطّیم سے روانہ ہو کر
جِلجال پہنچی۔ اگر تُو اِن تمام باتوں پر غور کرے تو جان
لے گی کہ رب نے کتنی وفاداری اور انصاف سے تیرے
ساتھ سلوک کیا ہے۔“
6 جب ہم رب کے حضور آتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کو
سجدہ کریں تو ہمیں اپنے ساتھ کیا لانا چاہئے؟ کیا ہمیں
یک سالہ بچھڑے اُس کے حضور لا کر بھسم کرنے
چاہئیں؟ 7 کیا رب ہزاروں مینڈھوں یا تیل کی بے شمار
ندیوں سے خوش ہو جائے گا؟ کیا مجھے اپنے پہلوٹھے کو
اپنے جرائم کے عوض چڑھانا چاہئے، اپنے جسم کے پھل
کو اپنے گناہوں کو مٹانے کے لئے پیش کرنا چاہئے؟
ہرگز نہیں!
8 اے انسان، اُس نے تجھے صاف بتایا ہے کہ کیا
کچھ اچھا ہے۔ رب تجھ سے چاہتا ہے کہ تُو انصاف قائم
رکھے، مہربانی کرنے میں لگا رہے اور فروتنی سے اپنے خدا
کے حضور چلتا رہے۔

یروشلم کو بھی سامریہ کی سی سزا ملے گی

9 سنو! رب یروشلم کو آواز دے رہا ہے۔ توجہ دو،
کیونکہ دانش مند اُس کے نام کا خوف مانتا ہے۔ اے
قبیلے، دھیان دو کہ کس نے یہ مقرر کیا ہے،
10 ”اب تک ناجائز نفع کی دولت بے دین آدمی کے
گھر میں جمع ہو رہی ہے، اب تک لوگ گندم بیچتے وقت
پورا تول نہیں تولتے، اُن کی غلط پیمائش پر لعنت! 11 کیا
مَیں اُس آدمی کو بَری قرار دوں جو غلط ترازو استعمال کرتا
ہے اور جس کی تھیلی میں ہلکے باٹ پڑے رہتے ہیں؟
ہرگز نہیں! 12 یروشلم کے امیر بڑے ظالم ہیں، لیکن باقی
باشندے بھی جھوٹ بولتے ہیں، اُن کی ہر بات دھوکا ہی
دھوکا ہے!
13 اِس لئے مَیں تجھے مار مار کر زخمی کروں گا۔ مَیں
تجھے تیرے گناہوں کے بدلے میں تباہ کروں گا۔ 14 تُو
کھانا کھائے گا لیکن سیر نہیں ہو گا بلکہ پیٹ خالی رہے
گا۔ تُو مال محفوظ رکھنے کی کوشش کرے گا، لیکن کچھ

نہیں بچے گا۔ کیونکہ جو کچھ تُو بچانے کی کوشش کرے
گا اُسے مَیں تلوار کے حوالے کروں گا۔ 15 تُو بیج بوئے
گا لیکن فصل نہیں کاٹے گا، زیتون کا تیل نکالے گا لیکن
اُسے استعمال نہیں کرے گا، انگور کا رس نکالے گا لیکن
اُسے نہیں پیئے گا۔ 16 تُو اسرائیل کے بادشاہوں عُمری
اور اخی اب کے نمونے پر چل پڑا ہے، آج تک اُن ہی
کے منصوبوں کی پیروی کرتا آیا ہے۔ اِس لئے مَیں تجھے
تباہی کے حوالے کر دوں گا، تیرے لوگوں کو مذاق کا
نشانہ بناؤں گا۔ تجھے دیگر اقوام کی لعن طعن برداشت
کرنی پڑے گی۔“

اپنی قوم پر افسوس

7 ہائے، مجھ پر افسوس! مَیں اُس شخص کی مانند ہوں
جو فصل کے جمع ہونے پر انگور کے باغ میں
سے گزر جاتا ہے تاکہ بچا ہوا تھوڑا بہت پھل مل
جائے، لیکن ایک گُچھا تک باقی نہیں۔ مَیں اُس آدمی
کی مانند ہوں جو انجیر کا پہلا پھل ملنے کی اُمید رکھتا
ہے لیکن ایک بھی نہیں ملتا۔ 2 ملک میں سے دیانت
دار مٹ گئے ہیں، ایک بھی ایمان دار نہیں رہا۔ سب
تاک میں بیٹھے ہیں تاکہ ایک دوسرے کو قتل کریں، ہر
ایک اپنا جال بچھا کر اپنے بھائی کو پکڑنے کی کوشش
کرتا ہے۔ 3 دونوں ہاتھ غلط کام کرنے میں ایک جیسے
ماہر ہیں۔ حکمران اور قاضی رشوت کھاتے، بڑے لوگ
متلوّن مزاجی سے کبھی یہ، کبھی وہ طلب کرتے ہیں۔
سب مل کر سازشیں کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔
4 اُن میں سے سب سے شریف شخص خاردار جھاڑی
کی مانند ہے، سب سے ایمان دار آدمی کانٹے دار باڑ سے
اچھا نہیں۔
لیکن وہ دن آنے والا ہے جس کا اعلان تمہارے
پہرے داروں نے کیا ہے۔ تب اللہ تجھ سے نپٹ لے
گا، سب کچھ اُلٹ پلٹ ہو جائے گا۔

5 کسی پر بھی بھروسا مت رکھنا، نہ اپنے پڑوسی پر، نہ
اپنے دوست پر۔ اپنی بیوی سے بھی بات کرنے سے محتاط
رہو۔ 6 کیونکہ بیٹا اپنے باپ کی حیثیت نہیں مانتا، بیٹی
اپنی ماں کے خلاف کھڑی ہو جاتی اور بہو اپنی ساس
کی مخالفت کرتی ہے۔ تمہارے اپنے ہی گھر والے
تمہارے دشمن ہیں۔

7 لیکن مَیں خود رب کی راہ دیکھوں گا، اپنی نجات
کے خدا کے انتظار میں رہوں گا۔ کیونکہ میرا خدا میری
سنے گا۔

رب ہمیں رِہا کرے گا

8 اے میرے دشمن، مجھے دیکھ کر شادیانہ مت بجا! گو
مَیں گر گیا ہوں تاہم دوبارہ کھڑا ہو جاؤں گا، گو اندھیرے
میں بیٹھا ہوں تاہم رب میری روشنی ہے۔ 9 مَیں نے
رب کا ہی گناہ کیا ہے، اِس لئے مجھے اُس کا غضب بُھگتنا
پڑے گا۔ کیونکہ جب تک وہ میرے حق میں مقدمہ لڑ
کر میرا انصاف نہ کرے اُس وقت تک مَیں اُس کا قہر
برداشت کروں گا۔ تب وہ مجھے تاریکی سے نکال کر روشنی
میں لائے گا، اور مَیں اپنی آنکھوں سے اُس کے انصاف
اور وفاداری کا مشاہدہ کروں گا۔

10 میرا دشمن یہ دیکھ کر سراسر شرمندہ ہو جائے گا،
حالانکہ اِس وقت وہ کہہ رہا ہے، ”رب تیرا خدا کہاں
ہے؟“ میری اپنی آنکھیں اُس کی شرمندگی دیکھیں گی،
کیونکہ اُس وقت اُسے گلی میں کیچڑ کی طرح پاؤں تلے
روندا جائے گا۔

11 اے اسرائیل، وہ دن آنے والا ہے جب تیری
دیواریں نئے سرے سے تعمیر ہو جائیں گی۔ اُس دن تیری
سرحدیں وسیع ہو جائیں گی۔ 12 لوگ چاروں طرف
سے تیرے پاس آئیں گے۔ وہ اسور سے، مصر کے
شہروں سے، دریائے فرات کے علاقے سے بلکہ دُور دراز
ساحلی اور پہاڑی علاقوں سے بھی آئیں گے۔ 13 زمین
اپنے باشندوں کے باعث ویران و سنسان ہو جائے گی،
آخر کار اُن کی حرکتوں کا کڑوا پھل نکل آئے گا۔

14 اے رب، اپنی لاٹھی سے اپنی قوم کی گلہ بانی کر!
کیونکہ تیری میراث کا یہ ریوڑ اِس وقت جنگل میں تنہا رہتا
ہے، حالانکہ گرد و نواح کی زمین زرخیز ہے۔ قدیم زمانے
کی طرح اُنہیں بسن اور جِلعاد کی شاداب چراگاہوں میں
چرنے دے! 15 رب فرماتا ہے، ”مصر سے نکلتے وقت
کی طرح مَیں تجھے معجزات دکھا دوں گا۔“ 16 یہ دیکھ کر
اقوام شرمندہ ہو جائیں گی اور اپنی تمام طاقت کے باوجود
کچھ نہیں کر پائیں گی۔ وہ گھبرا کر منہ پر ہاتھ رکھیں گی،
اُن کے کان بہرے ہو جائیں گے۔ 17 سانپ اور رینگنے
والے جانوروں کی طرح وہ خاک چاٹیں گی اور تھرتھراتے
ہوئے اپنے قلعوں سے نکل آئیں گی۔ وہ ڈر کے مارے
رب ہمارے خدا کی طرف رجوع کریں گی، ہاں تجھ سے
دہشت کھائیں گی۔

18 اے رب، تجھ جیسا خدا کہاں ہے؟ تُو ہی گناہوں
کو معاف کر دیتا، تُو ہی اپنی میراث کے بچے ہوؤں کے
جرائم سے درگزر کرتا ہے۔ تُو ہمیشہ تک غصے نہیں رہتا
بلکہ شفقت پسند کرتا ہے۔ 19 تُو دوبارہ ہم پر رحم کرے
گا، دوبارہ ہمارے گناہوں کو پاؤں تلے کچل کر سمندر کی
گہرائیوں میں پھینک دے گا۔ 20 تُو یعقوب اور ابراہیم کی
اولاد پر اپنی وفا اور شفقت دکھا کر وہ وعدہ پورا کرے گا
جو تُو نے قسم کھا کر قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادا
سے کیا تھا۔

ناحوم

اللہ کے غضب کا اظہار

1 ذیل میں نینوہ کے بارے میں وہ کلام قلم بند
ہے جو اللہ نے رویا میں ناحوم اِلقوشی کو دکھایا۔
2 رب غیرت مند اور انتقام لینے والا خدا ہے۔
انتقام لیتے وقت رب اپنا پورا غصہ اُتارتا ہے۔ رب
اپنے مخالفوں سے بدلہ لیتا اور اپنے دشمنوں سے ناراض
رہتا ہے۔
3 رب تحمل سے بھرپور ہے، اور اُس کی قدرت عظیم
ہے۔ وہ قصور وار کو کبھی بھی سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔

وہ آندھی اور طوفان سے گھرا ہوا چلتا ہے، اور بادل
اُس کے پاؤں تلے کی گرد ہوتے ہیں۔
4 وہ سمندر کو ڈانٹتا تو وہ سوکھ جاتا، اُس کے حکم پر تمام
دریا خشک ہو جاتے ہیں۔ تب بسن اور کرمل کی شاداب
ہریالی مُرجھا جاتی اور لبنان کے پھول کملا جاتے ہیں۔

5 اُس کے سامنے پہاڑ لرز اُٹھتے، پہاڑیاں پگھل جاتی
ہیں۔ اُس کے حضور پوری زمین اپنے باشندوں سمیت
لرز اُٹھتی ہے۔
6 کون اُس کی ناراضی اور اُس کے شدید قہر کا سامنا
کر سکتا ہے؟ اُس کا غضب آگ کی طرح بھڑک کر
زمین پر نازل ہوتا ہے، اُس کے آنے پر پتھر پھٹ کر
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔

7 رب مہربان ہے۔ مصیبت کے دن وہ مضبوط قلعہ
ہے، اور جو اُس میں پناہ لیتے ہیں اُنہیں وہ جانتا ہے۔
8 لیکن اپنے دشمنوں پر وہ سیلاب لائے گا جو اُن کے
مقام کو غرق کرے گا۔ جہاں بھی دشمن بھاگ جائے
وہاں اُس پر تاریکی چھا جانے دے گا۔

9 رب کے خلاف منصوبہ باندھنے کا کیا فائدہ؟ وہ تو
تمہیں ایک دم تباہ کر دے گا، دوسری بار تم پر آفت
لانے کی ضرورت ہی نہیں ہو گی۔
10 کیونکہ گو دشمن گھنی اور خاردار جھاڑیوں اور نشے
میں دُھت شرابی کی مانند ہیں، لیکن وہ جلد ہی خشک
بھوسے کی طرح بھسم ہو جائیں گے۔
11 اے نینوہ، تجھ سے وہ نکل آیا جس نے رب
کے خلاف بُرے منصوبے باندھے، جس نے شیطانی

مشورے دیئے۔
12لیکن اپنی قوم سے رب فرماتا ہے، ”گو دشمن
طاقت ور اور بے شمار کیوں نہ ہوں تو بھی اُنہیں مٹایا
جائے گا اور وہ غائب ہو جائیں گے۔ بے شک مَیں نے
تجھے پست کر دیا، لیکن آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔
13اب مَیں وہ جوا توڑ ڈالوں گا جو اُنہوں نے تیری
گردن پر رکھ دیا تھا، مَیں تیری زنجیروں کو پھاڑ ڈالوں گا۔“
14لیکن نینوہ سے رب فرماتا ہے، ”آئندہ تیری کوئی
اولاد قائم نہیں رہے گی جو تیرا نام رکھے۔ جتنے بھی بُت
اور مجسمے تیرے مندر میں پڑے ہیں اُن سب کو مَیں
نیست و نابود کر دوں گا۔ مَیں تیری قبر تیار کر رہا ہوں،
کیونکہ تُو کچھ بھی نہیں ہے۔“

نینوہ کی شکست

15وہ دیکھو، پہاڑوں پر اُس کے قدم چل رہے ہیں جو
امن و امان کی خوش خبری سناتا ہے۔ اے یہوداہ، اب اپنی
عیدیں منا، اپنی مَنّتیں پوری کر! کیونکہ آئندہ شیطانی
آدمی تجھ میں نہیں گھُسے گا، وہ سراسر مٹ گیا ہے۔

2 اے نینوہ، سب کچھ منتشر کرنے والا تجھ پر حملہ
کرنے آ رہا ہے، چنانچہ قلعے کی پہرا داری کر!
راستے پر دھیان دے، کمربستہ ہو جا، جہاں تک ممکن
ہے دفاع کی تیاریاں کر!
2گو یعقوب تباہ اور اُس کے انگوروں کے باغ نابود
ہو گئے ہیں، لیکن اب رب اسرائیل کی شان و شوکت
بحال کرے گا۔
3وہ دیکھو، نینوہ پر حملہ کرنے والے سورماؤں کی
ڈھالیں سرخ ہیں، فوجی قرمزی رنگ کی وردیاں پہنے
ہوئے ہیں۔ دشمن نے اپنے رتھوں کو تیار کر رکھا ہے، اور
وہ بھڑکتی مشعلوں کی طرح چمک رہے ہیں۔ ساتھ ساتھ
سپاہی اپنے نیزے لہرا رہے ہیں۔ 4اب رتھ گلیوں میں
سے اندھا دُھند گزر رہے ہیں۔ چوکوں میں وہ اِدھر اُدھر
بھاگ رہے ہیں۔ یوں لگ رہا ہے کہ بھڑکتی مشعلیں یا
بادل کی بجلیاں اِدھر اُدھر چمک رہی ہیں۔
5حکمران اپنے چیدہ افسروں کو بُلا لیتا ہے، اور وہ
ٹھوکر کھا کھا کر آگے بڑھتے ہیں۔ وہ دوڑ کر فصیل کے
پاس پہنچ جاتے، جلدی سے حفاظتی ڈھال کھڑی کرتے
ہیں۔ 6پھر دریا کے دروازے کھُل جاتے اور شاہی محل
لڑکھڑانے لگتا ہے۔ 7تب دشمن ملکہ کے کپڑے اُتار
کر اُسے لے جاتے ہیں۔ اُس کی لونڈیاں چھاتی پیٹ
پیٹ کر کبوتروں کی طرح غوں غوں کرتی ہیں۔ 8نینوہ
بڑی دیر سے اچھے خاصے تالاب کی مانند تھا، لیکن اب
لوگ اُس سے بھاگ رہے ہیں۔ لوگوں کو کہا جاتا ہے،
”رُک جاؤ، رُکو تو سہی!“ لیکن کوئی نہیں رُکتا۔ سب
سر پر پاؤں رکھ کر شہر سے بھاگ رہے ہیں، اور کوئی
نہیں مُڑتا۔
9آؤ، نینوہ کی چاندی لُوٹ لو، اُس کا سونا چھین لو!
کیونکہ ذخیرے کی انتہا نہیں، اُس کے خزانوں کی دولت
لامحدود ہے۔ 10لُوٹنے والے کچھ نہیں چھوڑتے۔ جلد
ہی شہر خالی اور ویران و سنسان ہو جاتا ہے۔ ہر دل
حوصلہ ہار جاتا، ہر گھٹنا کانپ اُٹھتا، ہر کمر تھرتھرانے لگتی
اور ہر چہرے کا رنگ ماند پڑ جاتا ہے۔
11اب نینوہ بیٹی کی کیا حیثیت رہی؟ پہلے وہ شیر ببر
کی مانند تھی، ایسی جگہ جہاں جوان شیروں کو گوشت کھلایا
جاتا، جہاں شیر اور شیرنی اپنے بچوں سمیت ٹہلتے تھے۔
کوئی اُنہیں ڈرا کر بھگا نہیں سکتا تھا۔ 12اُس وقت شیر
اپنے بچوں کے لئے بہت کچھ پھاڑ لیتا اور اپنی شیرنیوں

کے لئے بھی گلا گھونٹ کر مار ڈالتا تھا۔ اُس کی ماندیں
اور چھپنے کی جگہیں پھاڑے ہوئے شکار سے بھری
رہتی تھیں۔
13 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے نینوہ، اب مَیں تجھ
سے نپٹ لیتا ہوں۔ مَیں تیرے رتھوں کو نذرِ آتش
کر دوں گا، اور تیرے جوان شیر تلوار کی زد میں آ
کر مر جائیں گے۔ مَیں ہونے دوں گا کہ آئندہ تجھے
زمین پر کچھ نہ ملے جسے پھاڑ کر کھا سکے۔ آئندہ تیرے
قاصدوں کی آواز کبھی سنائی نہیں دے گی۔“

نینوہ کی رُسوائی

3 اُس قاتل شہر پر افسوس جو جھوٹ اور لُوٹے
ہوئے مال سے بھرا ہوا ہے۔ وہ لُوٹ مار سے کبھی
باز نہیں آتا۔
2 سنو! چابک کی آواز، چلتے ہوئے رتھوں کا شور!
گھوڑے سرپٹ دوڑ رہے، رتھ بھاگ بھاگ کر اُچھل
رہے ہیں۔ 3 گھڑسوار آگے بڑھ رہے، شعلہ زن تلواریں
اور چمکتے نیزے نظر آ رہے ہیں۔ ہر طرف مقتول ہی
مقتول، بے شمار لاشوں کے ڈھیر پڑے ہیں۔ اِتنی ہیں کہ
لوگ ٹھوکر کھا کھا کر اُن پر سے گزرتے ہیں۔ 4 یہ ہو
گا نینوہ کا انجام، اُس دل فریب کسبی اور جادوگرنی کا جس
نے اپنی جادوگری اور عصمت فروشی سے اقوام اور اُمّتوں
کو غلامی میں بیچ ڈالا۔
5 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے نینوہ بیٹی، اب مَیں
تجھ سے نپٹ لیتا ہوں۔ مَیں تیرا لباس تیرے سر کے
اوپر اُٹھاؤں گا کہ تیرا ننگاپن اقوام کو نظر آئے اور تیرا منہ
دیگر ممالک کے سامنے کالا ہو جائے۔ 6 مَیں تجھ پر کُوڑا
کرکٹ پھینک کر تیری تحقیر کروں گا۔ تُو دوسروں کے
لئے تماشا بن جائے گی۔ 7 تب سب تجھے دیکھ کر بھاگ
جائیں گے۔ وہ کہیں گے، ’نینوہ تباہ ہو گئی ہے!‘ اب
اُس پر افسوس کرنے والا کون رہا؟ اب مجھے کہاں سے
لوگ ملیں گے جو تجھے تسلی دیں؟“
8 کیا تُو تھیبس[a] شہر سے بہتر ہے، جو دریائے
نیل پر واقع تھا؟ وہ تو پانی سے گھرا ہوا تھا، اور پانی ہی
اُسے حملوں سے محفوظ رکھتا تھا۔ 9 ایتھوپیا اور مصر کے
فوجی اُس کے لئے لامحدود طاقت کا باعث تھے، فوط
اور لبیا اُس کے اتحادی تھے۔ 10 تو بھی وہ قیدی بن
کر جلاوطن ہوا۔ ہر گلی کے کونے میں اُس کے شیرخوار
بچوں کو زمین پر پٹخ دیا گیا۔ اُس کے شرفا قرعہ اندازی کے
ذریعے تقسیم ہوئے، اُس کے تمام بزرگ زنجیروں میں
جکڑے گئے۔
11 اے نینوہ بیٹی، تُو بھی نشے میں دُھت ہو جائے
گی۔ تُو بھی حواس باختہ ہو کر دشمن سے پناہ لینے کی
کوشش کرے گی۔ 12 تیرے تمام قلعے پکے پھل سے
لدے ہوئے انجیر کے درخت ہیں۔ جب اُنہیں
ہلایا جائے تو انجیر فوراً کھانے والے کے منہ میں
گر جاتے ہیں۔ 13 لو، تیرے تمام دستے عورتیں بن
گئے ہیں۔ تیرے ملک کے دروازے دشمن کے لئے
پورے طور پر کھولے گئے، تیرے کُنڈے نذرِ آتش ہو
گئے ہیں۔
14 خوب پانی جمع کر تاکہ محاصرے کے دوران کافی
ہو۔ اپنی قلعہ بندی مزید مضبوط کر! گارے کو پاؤں

---

[a] Thebes۔ عبرانی متن میں اِس کا مترادف نو آمون مستعمل
ہے۔

سے لتاڑ لتاڑ کر اینٹیں بنا لے! 15 تاہم آگ تجھے
بھسم کرے گی، تلوار تجھے مار ڈالے گی، ہاں وہ تجھے
ٹڈیوں کی طرح کھا جائے گی۔ بچنے کا کوئی امکان نہیں
ہو گا، خواہ تُو ٹڈیوں کی طرح بے شمار کیوں نہ ہو جائے۔
16 بے شک تیرے تاجر ستاروں جتنے لاتعداد ہو گئے
ہیں، لیکن اچانک وہ ٹڈیوں کے بچوں کی طرح اپنی کینچلی
کو اُتار لیں گے اور اُڑ کر غائب ہو جائیں گے۔ 17 تیرے
درباری ٹڈیوں جیسے اور تیرے افسر ٹڈی دَلوں کی مانند
ہیں جو سردیوں کے موسم میں دیواروں کے ساتھ چپک
جاتی لیکن دھوپ نکلتے ہی اُڑ کر اوجھل ہو جاتی ہیں۔ کسی
کو بھی پتا نہیں کہ وہ کہاں چلی گئی ہیں۔
18 اے اسور کے بادشاہ، تیرے چرواہے گہری نیند
سو رہے، تیرے شرفا آرام کر رہے ہیں۔ تیری قوم
پہاڑوں پر منتشر ہو گئی ہے، اور کوئی نہیں جو اُنہیں
دوبارہ جمع کرے۔ 19 تیری چوٹ بھر ہی نہیں سکتی، تیرا
زخم لاعلاج ہے۔ جسے بھی تیرے انجام کی خبر ملے وہ
تالی بجائے گا۔ کیونکہ سب کو تیرا مسلسل ظلم و تشدد
برداشت کرنا پڑا۔

حبقوق

نبی کی شکایت: ہر طرف ناانصافی

1 ذیل میں وہ کلام قلم بند ہے جو حبقوق نبی کو رویا
دیکھ کر ملا۔
2 اے رب، مَیں مزید کب تک مدد کے لئے
پکاروں؟ اب تک تُو نے میری نہیں سنی۔ مَیں مزید کب
تک چیخیں مار مار کر کہوں کہ فساد ہو رہا ہے؟ اب تک
تُو نے ہمیں چھٹکارا نہیں دیا۔ 3 تُو کیوں ہونے دیتا ہے
کہ مجھے اِتنی ناانصافی دیکھنی پڑے؟ لوگوں کو اِتنا نقصان
پہنچایا جا رہا ہے، لیکن تُو خاموشی سے سب کچھ دیکھتا رہتا
ہے۔ جہاں بھی مَیں نظر ڈالوں، وہاں ظلم و تشدد ہی
نظر آتا ہے، مقدمہ بازی اور جھگڑے سر اُٹھاتے ہیں۔
4 نتیجے میں شریعت بےاثر ہو گئی ہے، اور با انصاف
فیصلے کبھی جاری نہیں ہوتے۔ بےدینوں نے راست
بازوں کو گھیر لیا ہے، اِس لئے عدالت میں بےہودہ
فیصلے کئے جاتے ہیں۔

اللہ کا جواب

5 ”دیگر اقوام پر نگاہ ڈالو، ہاں اُن پر دھیان دو تو ہکا بکا
رہ جاؤ گے۔ کیونکہ مَیں تمہارے جیتے جی ایک ایسا کام
کروں گا جس کی جب خبر سنو گے تو تمہیں یقین نہیں
آئے گا۔ 6 مَیں بابلیوں کو کھڑا کروں گا۔ یہ ظالم اور تلخ
رُو قوم پوری دنیا کو عبور کر کے دوسرے ممالک پر قبضہ
کرے گی۔ 7 لوگ اُس سے سخت دہشت کھائیں گے،
ہر طرف اُسی کے قوانین اور عظمت ماننی پڑے گی۔
8 اُن کے گھوڑے چیتوں سے تیز ہیں، اور شام کے
وقت شکار کرنے والے بھیڑیئے بھی اُن جیسے پُھرتیلے
نہیں ہوتے۔ وہ سرپٹ دوڑ کر دُور دُور سے آتے ہیں۔
جس طرح عقاب لاش پر جھپٹا مارتا ہے اُسی طرح وہ
اپنے شکار پر حملہ کرتے ہیں۔ 9 سب اِسی مقصد سے
آتے ہیں کہ ظلم و تشدد کریں۔ جہاں بھی جائیں وہاں
آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ ریت جیسے بےشمار قیدی اُن
کے ہاتھ میں جمع ہوتے ہیں۔ 10 وہ دیگر بادشاہوں کا
مذاق اُڑاتے ہیں، اور دوسروں کے بزرگ اُن کے تمسخر
کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ ہر قلعے کو دیکھ کر وہ ہنس اُٹھتے
ہیں۔ جلد ہی وہ اُن کی دیواروں کے ساتھ مٹی کے ڈھیر
لگا کر اُن پر قبضہ کرتے ہیں۔ 11 پھر وہ تیز ہَوا کی طرح
وہاں سے گزر کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن وہ قصور وار
ٹھہریں گے، کیونکہ اُن کی اپنی طاقت اُن کا خدا ہے۔“

اے رب، تُو کیوں خاموش رہتا ہے؟

12 اے رب، کیا تُو قدیم زمانے سے ہی میرا خدا،
میرا قدوس نہیں ہے؟ ہم نہیں مریں گے۔ اے رب،
تُو نے اُنہیں سزا دینے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اے
چٹان، تیری مرضی ہے کہ وہ ہماری تربیت کریں۔ 13 تیری
آنکھیں بالکل پاک ہیں، اِس لئے تُو بُرا کام برداشت
نہیں کر سکتا، تُو خاموشی سے ظلم و تشدد پر نظر نہیں
ڈال سکتا۔ تو پھر تُو اِن بےوفاؤں کی حرکتوں کو کس
طرح برداشت کرتا ہے؟ جب بےدین اُسے ہڑپ کر
لیتا جو اُس سے کہیں زیادہ راست باز ہے تو تُو خاموش
کیوں رہتا ہے؟ 14 تُو نے ہونے دیا ہے کہ انسان سے
مچھلیوں کا سا سلوک کیا جائے، کہ اُسے اُن سمندری
جانوروں کی طرح پکڑا جائے، جن کا کوئی مالک نہیں۔
15 دشمن اُن سب کو کانٹے کے ذریعے پانی سے نکال
لیتا ہے، اپنا جال ڈال کر اُنہیں پکڑ لیتا ہے۔ جب اُن
کا بڑا ڈھیر جمع ہو جاتا ہے تو وہ خوش ہو کر شادیانہ بجاتا
ہے۔ 16 تب وہ اپنے جال کے سامنے بخور جلا کر اُسے
جانور قربان کرتا ہے۔ کیونکہ اُسی کے وسیلے سے وہ عیش
و عشرت کی زندگی گزار سکتا ہے۔ 17 کیا وہ مسلسل اپنا
جال ڈالتا اور قوموں کو بےرحمی سے موت کے گھاٹ
اُتارتا رہے؟

2 اب مَیں پہرا دینے کے لئے اپنی بُرجی پر چڑھ
جاؤں گا، قلعے کی اونچی جگہ پر کھڑا ہو کر چاروں
طرف دیکھتا رہوں گا۔ کیونکہ مَیں جاننا چاہتا ہوں کہ اللہ
مجھے کیا کچھ بتائے گا، کہ وہ میری شکایت کا کیا جواب
دے گا۔

رب کا جواب

2 رب نے مجھے جواب دیا، ”جو کچھ تُو نے رویا میں
دیکھا ہے اُسے تختوں پر یوں لکھ دے کہ ہر گزرنے
والا اُسے روانی سے پڑھ سکے۔ 3 کیونکہ وہ فوراً پوری
نہیں ہو جائے گی بلکہ مقررہ وقت پر آخرکار ظاہر ہو گی،
وہ جھوٹی ثابت نہیں ہو گی۔ گو دیر بھی لگے تو بھی صبر
کر۔ کیونکہ آنے والا پہنچے گا، وہ دیر نہیں کرے گا۔
4 مغرور آدمی پھولا ہوا ہے اور اندر سے سیدھی راہ پر
نہیں چلتا۔ لیکن راست باز ایمان ہی سے جیتا رہے گا۔
5 یقیناً مَے ایک بےوفا ساتھی ہے۔ مغرور شخص جیتا
نہیں رہے گا، گو وہ اپنے منہ کو پاتال کی طرح کھلا رکھتا
اور اُس کی بھوک موت کی طرح کبھی نہیں مٹتی، وہ تمام
اقوام اور اُمّتیں اپنے پاس جمع کرتا ہے۔

بےدینوں کا انجام

6 لیکن یہ سب اُس کا مذاق اُڑا کر اُسے لعن طعن
کریں گی۔ وہ کہیں گی، ’اُس پر افسوس جو دوسروں کی
چیزیں چھین کر اپنی ملکیت میں اضافہ کرتا ہے، جو قرض
داروں کی ضمانت پر قبضہ کرنے سے دولت مند ہو گیا
ہے۔ یہ کارروائی کب تک جاری رہے گی؟‘ 7 کیونکہ
اچانک ہی ایسے لوگ اُٹھیں گے جو تجھے کاٹیں گے، ایسے
لوگ جاگ اُٹھیں گے جن کے سامنے تُو تھرتھرانے لگے
گا۔ تب تُو خود اُن کا شکار بن جائے گا۔ 8 چونکہ تُو
نے دیگر متعدد اقوام کو لُوٹ لیا ہے اِس لئے اب بچی
ہوئی اُمّتیں تجھے ہی لُوٹ لیں گی۔ کیونکہ تجھ سے قتل و
غارت سرزد ہوئی ہے، تُو نے دیہات اور شہر پر اُن کے
باشندوں سمیت شدید ظلم کیا ہے۔
9 اُس پر افسوس جو ناجائز نفع کما کر اپنے گھر پر آفت

لاتا ہے، حالانکہ وہ آفت سے بچنے کے لئے اپنا گھونسلا
بلندیوں پر بنا لیتا ہے۔ 10 تیرے منصوبوں سے متعدد
قومیں تباہ ہوئی ہیں، لیکن یہ تیرے ہی گھرانے کے
لئے شرم کا باعث بن گیا ہے۔ اِس گناہ سے تُو اپنے
آپ پر موت کی سزا لایا ہے۔ 11 یقیناً دیواروں کے پتھر
چیخ کر التجا کریں گے اور لکڑی کے شہتیر جواب میں آہ و
زاری کریں گے۔
12 اُس پر افسوس جو شہر کو قتل و غارت کے ذریعے
تعمیر کرتا، جو آبادی کو ناانصافی کی بنیاد پر قائم کرتا ہے۔
13 رب الافواج نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ قوموں نے
بڑی محنت مشقت سے حاصل کیا اُسے نذرِ آتش ہونا
ہے، جو کچھ پانے کے لئے اُمّتیں تھک جاتی ہیں وہ
بے کار ہی ہے۔ 14 کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے
بھرا ہوا ہے، اُسی طرح دنیا ایک دن رب کے جلال کے
عرفان سے بھر جائے گی۔
15 اُس پر افسوس جو اپنا پیالہ زہریلی شراب سے بھر
کر اُسے اپنے پڑوسیوں کو پلا دیتا ہے تاکہ اُنہیں نشے میں
لا کر اُن کی برہنگی سے لطف اندوز ہو جائے۔ 16 لیکن
اب تیری باری بھی آ گئی ہے! تیری شان و شوکت ختم ہو
جائے گی، اور تیرا منہ کالا ہو جائے گا۔ اب خود پی لے!
نشے میں آ کر اپنے کپڑے اُتار لے۔ غضب کا جو پیالہ
رب کے دہنے ہاتھ میں ہے وہ تیرے پاس بھی پہنچے گا۔
تب تیری اِتنی رُسوائی ہو جائے گی کہ تیری شان کا نام و
نشان تک نہیں رہے گا۔
17 جو ظلم تُو نے لبنان پر کیا وہ تجھ پر ہی غالب آئے
گا، جن جانوروں کو تُو نے وہاں تباہ کیا اُن کی دہشت تجھ
ہی پر طاری ہو جائے گی۔ کیونکہ تجھ سے قتل و غارت
سرزد ہوئی ہے، تُو نے دیہات اور شہروں پر اُن کے
باشندوں سمیت شدید ظلم کیا ہے۔
18 بُت کا کیا فائدہ؟ آخر کسی ماہر کاری گر نے اُسے
تراشا یا ڈھال لیا ہے، اور وہ جھوٹ ہی جھوٹ کی
ہدایات دیتا ہے۔ کاری گر اپنے ہاتھوں کے بُت پر بھروسا
رکھتا ہے، حالانکہ وہ بول بھی نہیں سکتا!
19 اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے، 'جاگ اُٹھ!'
اور خاموش پتھر سے، 'کھڑا ہو جا!' کیا یہ چیزیں ہدایت
دے سکتی ہیں؟ ہرگز نہیں! اُن میں جان ہی نہیں، خواہ
اُن پر سونا یا چاندی کیوں نہ چڑھائی گئی ہو۔ 20 لیکن
رب اپنے مقدّس گھر میں موجود ہے۔ اُس کے حضور
پوری دنیا خاموش رہے۔"

حبقوق کی دعا

3 ذیل میں حبقوق نبی کی دعا ہے۔ اِسے
'شگیونوت' کے طرز پر گانا ہے۔
2 اے رب، مَیں نے تیرا پیغام سنا ہے۔ اے رب،
تیرا کام دیکھ کر مَیں ڈر گیا ہوں۔ ہمارے جیتے جی اُسے
وجود میں لا، جلد ہی اُسے ہم پر ظاہر کر۔ جب تجھے
ہم پر غصہ آئے تو اپنا رحم یاد کر۔

3 اللہ تیمان سے آ رہا ہے، قدوس فاران کے پہاڑی
علاقے سے پہنچ رہا ہے۔ (سِلاہ)[a] اُس کا جلال پورے
آسمان پر چھا گیا ہے، زمین اُس کی حمد و ثنا سے بھری
ہوئی ہے۔

[a] سِلاہ غالباً گانے بجانے کے بارے میں کوئی ہدایت ہے۔ اِس
کے مطلب کے بارے میں اتفاقِ رائے نہیں ہوتی۔

4 تب اُس کی شان سورج کی طرح چمکتی، اُس کے
ہاتھ سے تیز کرنیں نکلتی ہیں جن میں اُس کی قدرت
پنہاں ہوتی ہے۔
5 مہلک بیماری اُس کے آگے آگے پھیلتی، وبائی مرض
اُس کے نقشِ قدم پر چلتا ہے۔
6 جہاں بھی قدم اُٹھائے، وہاں زمین ہل جاتی، جہاں
بھی نظر ڈالے وہاں اقوام لرز اُٹھتی ہیں۔ تب قدیم
پہاڑ پھٹ جاتے، پرانی پہاڑیاں دبک جاتی ہیں۔ اُس کی
راہیں ازل سے ایسی ہی رہی ہیں۔
7 مَیں نے کُوشان کے خیموں کو مصیبت میں دیکھا،
مِدیان کے تنبو کانپ رہے تھے۔

8 اے رب، کیا تُو دریاؤں اور ندیوں سے غصے تھا؟
کیا تیرا غضب سمندر پر نازل ہوا جب تُو اپنے گھوڑوں اور
فتح مند رتھوں پر سوار ہو کر نکلا؟
9 تُو نے اپنی کمان کو نکال لیا، تیری لعنتیں تیروں
کی طرح برسنے لگی ہیں۔ (سِلاہ) تُو زمین کو پھاڑ کر اُن
جگہوں پر دریا بہنے دیتا ہے۔
10 تجھے دیکھ کر پہاڑ کانپ اُٹھتے، موسلا دھار بارش
برسنے لگتی اور پانی کی گہرائیاں گرجتی ہوئی اپنے ہاتھ
آسمان کی طرف اُٹھاتی ہیں۔
11 سورج اور چاند اپنی بلند رہائش گاہ میں رُک
جاتے ہیں۔ تیرے چمکتے تیروں کے سامنے وہ ماند پڑ
جاتے، تیرے نیزوں کی جھلملاتی روشنی میں اوجھل ہو
جاتے ہیں۔

12 تُو غصے میں دنیا میں سے گزرتا، طیش سے دیگر
اقوام کو مار کر گاہ لیتا ہے۔
13 تُو اپنی قوم کو رِہا کرنے کے لئے نکلا، اپنے مسح کئے
ہوئے خادم کی مدد کرنے آیا ہے۔ تُو نے بےدین کا گھر
چھت سے لے کر بنیاد تک گرا دیا، اب کچھ نظر نہیں
آتا۔ (سِلاہ)
14 اُس کے اپنے نیزوں سے تُو نے اُس کے سر کو
چھید ڈالا۔ پہلے اُس کے دستے کتنی خوشی سے ہم پر ٹوٹ
پڑے تاکہ ہمیں منتشر کر کے مصیبت زدہ کو پوشیدگی
میں کھا سکیں! لیکن اب وہ خود بھوسے کی طرح ہَوا
میں اُڑ گئے ہیں۔
15 تُو نے اپنے گھوڑوں سے سمندر کو یوں کچل دیا
کہ گہرا پانی جھاگ نکالنے لگا۔

اللہ مجھے تقویت دیتا ہے

16 یہ سب کچھ سن کر میرا جسم لرز اُٹھا۔ اِتنا شور تھا
کہ میرے دانت بجنے لگے[a] میری ہڈیاں سڑنے لگیں،
میرے گھٹنے کانپ اُٹھے۔ اب مَیں اُس دن کے انتظار
میں رہوں گا جب آفت اُس قوم پر آئے گی جو ہم پر حملہ
کر رہی ہے۔

17 ابھی تک کونپلیں انجیر کے درخت پر نظر نہیں
آتیں، انگور کی بیلیں بے پھل ہیں۔ ابھی تک زیتون
کے درخت پھل سے محروم ہیں اور کھیتوں میں فصلیں
نہیں اُگتیں۔ باڑوں میں نہ بھیڑ بکریاں، نہ مویشی ہیں۔
18 تاہم مَیں رب کی خوشی مناؤں گا، اپنے نجات
دہندہ اللہ کے باعث شادیانہ بجاؤں گا۔
19 رب قادرِ مطلق میری قوت ہے۔ وہی مجھے

[a] لفظی ترجمہ: ہونٹ ہلنے لگے۔

وہی مجھے ہرنوں کے سے تیز رَو پاؤں مہیا کرتا ہے، وہی مجھے بلندیوں پر سے گزرنے دیتا ہے۔
درجِ بالا گیت موسیقی کے راہنما کے لئے ہے۔ اِسے میرے طرز کے تاردار سازوں کے ساتھ گانا ہے۔

صفنیاہ

1 ذیل میں رب کا وہ کلام قلم بند ہے جو صفنیاہ
بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ پر نازل
ہوا۔ اُس وقت یوسیاہ بن امون یہوداہ کا بادشاہ تھا۔
2 رب فرماتا ہے، ”مَیں رُوئے زمین پر سے سب کچھ
مٹا ڈالوں گا، 3 انسان و حیوان، پرندوں، مچھلیوں، ٹھوکر
کھلانے والی چیزوں اور بےدینوں کو۔ تب زمین پر انسان
کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔
4 ”یہوداہ اور یروشلم کے تمام باشندوں پر میری سزا
نازل ہو گی۔ بعل دیوتا کی جتنی بھی بُت پرستی اب تک
رہ گئی ہے اُسے نیست و نابود کر دوں گا۔ نہ بُت
پرست پجاریوں کا نام و نشان رہے گا، 5 نہ اُن کا جو
چھتوں پر سورج، چاند بلکہ آسمان کے پورے لشکر کو سجدہ
کرتے ہیں، جو رب کی قسم کھانے کے ساتھ ساتھ ملکوم
دیوتا کی بھی قسم کھاتے ہیں۔ 6 جو رب کی پیروی چھوڑ
کر نہ اُسے تلاش کرتے، نہ اُس کی مرضی دریافت کرتے
ہیں وہ سب کے سب تباہ ہو جائیں گے۔
7 اب رب قادرِ مطلق کے سامنے خاموش ہو جاؤ،
کیونکہ رب کا دن قریب ہی ہے۔ رب نے اِس کے
لئے ذبح کی قربانی تیار کر کے اپنے مہمانوں کو مخصوص
و مقدّس کر دیا ہے۔“ 8 رب فرماتا ہے، ”جس دن
مَیں یہ قربانی چڑھاؤں گا اُس دن بزرگوں، شہزادوں
اور اجنبی لباس پہننے والوں کو سزا دوں گا۔ 9 اُس دن
مَیں اُن پر سزا نازل کروں گا جو توہم پرستی کے باعث
دہلیز پر قدم رکھنے سے گریز کرتے ہیں، جو اپنے مالک کے
گھر کو ظلم اور فریب سے بھر دیتے ہیں۔“
10 رب فرماتا ہے، ”اُس دن مچھلی کے دروازے
سے زور کی چیخیں، نئے شہر سے آہ و زاری اور پہاڑیوں
سے کڑکتی آوازیں سنائی دیں گی۔ 11 اے مکتیس محلے کے
باشندو، واویلا کرو، کیونکہ تمہارے تمام تاجر ہلاک ہو
جائیں گے۔ وہاں کے جتنے بھی سوداگر چاندی تولتے ہیں
وہ نیست و نابود ہو جائیں گے۔
12 تب مَیں چراغ لے کر یروشلم کے کونے کونے
میں اُن کا کھوج لگاؤں گا جو اِس وقت بڑے آرام
سے بیٹھے ہیں، خواہ حالات کتنے بُرے کیوں نہ ہوں۔
مَیں اُن سے نپٹ لوں گا جو سوچتے ہیں، ’رب کچھ نہیں
کرے گا، نہ اچھا کام اور نہ بُرا۔‘ 13 ایسے لوگوں کا مال
لُوٹ لیا جائے گا، اُن کے گھر مسمار ہو جائیں گے۔ وہ
نئے مکان تعمیر تو کریں گے لیکن اُن میں رہیں گے

نہیں، انگور کے باغ لگائیں گے لیکن اُن کی مَے پئیں
گے نہیں۔“
14 رب کا عظیم دن قریب ہی ہے، وہ بڑی تیزی
سے ہم پر نازل ہو رہا ہے۔ سنو! وہ دن تلخ ہو گا۔
حالات ایسے ہوں گے کہ بہادر فوجی بھی چیخ کر مدد کے
لئے پکاریں گے۔ 15 رب کا پورا غضب نازل ہو گا، اور
لوگ پریشانی اور مصیبت میں مبتلا رہیں گے۔ ہر طرف
تباہی و بربادی، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا، ہر طرف
گھنے بادل چھائے رہیں گے۔ 16 اُس دن دشمن نرسنگا
پھونک کر اور جنگ کے نعرے لگا کر قلعہ بند شہروں
اور بُرجوں پر ٹوٹ پڑے گا۔ 17 رب فرماتا ہے، ”چونکہ
لوگوں نے میرا گناہ کیا ہے اِس لئے مَیں اُن کو بڑی
مصیبت میں اُلجھا دوں گا۔ وہ اندھوں کی طرح ٹٹول
ٹٹول کر اِدھر اُدھر پھریں گے، اُن کا خون خاک کی طرح
گرایا جائے گا اور اُن کی نعشیں گوبر کی طرح زمین پر
پھینکی جائیں گی۔“ 18 جب رب کا غضب نازل ہو گا
تو نہ اُن کا سونا، نہ چاندی اُنہیں بچا سکے گی۔ اُس کی
غیرت پورے ملک کو آگ کی طرح بھسم کر دے گی۔
وہ ملک کے تمام باشندوں کو ہلاک کرے گا، ہاں اُن کا
انجام ہول ناک ہو گا۔

ہوش میں آؤ!

2 اے بےحیا قوم، جمع ہو کر حاضری کے لئے
کھڑی ہو جا، 2 اِس سے پہلے کہ مقررہ دن آ کر
تجھے بھوسے کی طرح اُڑا لے جائے۔ ایسا نہ ہو کہ تم
رب کے سخت غصے کا نشانہ بن جاؤ، کہ رب کا غضب
ناک دن تم پر نازل ہو جائے۔
3 اے ملک کے تمام فروتنو، اے اُس کے احکام پر
عمل کرنے والو، رب کو تلاش کرو! راست بازی کے
طالب ہو، حلیمی ڈھونڈو۔ شاید تم اُس دن رب کے
غضب سے بچ جاؤ۔[a]

اسرائیل کے دشمنوں کا انجام

4 غزہ کو چھوڑ دیا جائے گا، اسقلون ویران و سنسان
ہو جائے گا۔ دوپہر کے وقت ہی اشدود کے باشندوں کو
نکالا جائے گا، عقرون کو جڑ سے اُکھاڑا جائے گا۔ 5 کریتے
سے آئی ہوئی قوم پر افسوس جو ساحلی علاقے میں رہتی
ہے۔ کیونکہ رب تمہارے بارے میں فرماتا ہے، ”اے
فلستیوں کی سرزمین، اے ملکِ کنعان، مَیں تجھے تباہ
کروں گا، ایک بھی باقی نہیں رہے گا۔“ 6 تب یہ
ساحلی علاقہ چَرانے کے لئے استعمال ہو گا، اور چرواہے
اُس میں اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے باڑے بنا لیں گے۔
7 ملک یہوداہ کے گھرانے کے بچے ہوؤں کے قبضے میں
آئے گا، اور وہی وہاں چریں گے، وہی شام کے وقت
اسقلون کے گھروں میں آرام کریں گے۔ کیونکہ رب
اُن کا خدا اُن کی دیکھ بھال کرے گا، وہی اُنہیں بحال
کرے گا۔
8 ”مَیں نے موآبیوں کی لعن طعن اور عمونیوں کی
اہانت پر غور کیا ہے۔ اُنہوں نے میری قوم کی رُسوائی
اور اُس کے ملک کے خلاف بڑی بڑی باتیں کی ہیں۔“
9 اِس لئے رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا ہے،
”میری حیات کی قسم، موآب اور عمون کے علاقے

[a] لفظی ترجمہ: چھپے رہ سکو۔

سدوم اور عمورہ کی مانند بن جائیں گے۔ اُن میں خود
رَو پودے اور نمک کے گڑھے ہی پائے جائیں گے، اور
وہ ابد تک ویران و سنسان رہیں گے۔ تب میری قوم
کا بچا ہوا حصہ اُنہیں لُوٹ کر اُن کی زمین پر قبضہ کر
لے گا۔“

10 یہی اُن کے تکبر کا اجر ہو گا۔ کیونکہ اُنہوں نے
رب الافواج کی قوم کو لعن طعن کر کے قوم کے خلاف
بڑی بڑی باتیں کی ہیں۔ 11 جب رب ملک کے تمام
دیوتاؤں کو تباہ کرے گا تو اُن کے رونگٹے کھڑے ہو
جائیں گے۔ تمام ساحلی علاقوں کی اقوام اُس کے سامنے
جھک جائیں گی، ہر ایک اپنے اپنے مقام پر اُسے سجدہ
کرے گا۔

12 رب فرماتا ہے، ”اے ایتھوپیا کے باشندو، میری
تلوار تمہیں بھی مار ڈالے گی۔“

13 وہ اپنا ہاتھ شمال کی طرف بھی بڑھا کر اسور کو
تباہ کرے گا۔ نینوہ ویران و سنسان ہو کر ریگستان جیسا
خشک ہو جائے گا۔ 14 شہر کے بیچ میں ریوڑ اور دیگر کئی
قسم کے جانور آرام کریں گے۔ دشتی اُلّو اور خارپُشت اُس
کے ٹوٹے پھوٹے ستونوں میں بسیرا کریں گے، اور جنگلی
جانوروں کی چیخیں کھڑکیوں میں سے گونجیں گی۔ گھروں
کی دہلیزیں ملبے کے ڈھیروں میں چھپی رہیں گی جبکہ اُن
کی دیودار کی لکڑی ہر گزرنے والے کو دکھائی دے گی۔
15 یہی اُس خوش باش شہر کا انجام ہو گا جو پہلے اِتنی
حفاظت سے بستا تھا اور جو دل میں کہتا تھا، ”مَیں ہی
ہوں، میرے سوا کوئی اَور ہے ہی نہیں۔“ آئندہ وہ
ریگستان ہو گا، ایسی جگہ جہاں جانور ہی آرام کریں گے۔
ہر مسافر ”توبہ توبہ“ کہہ کر وہاں سے گزرے گا۔

یروشلم کا انجام

3 اُس سرکش، ناپاک اور ظالم شہر پر افسوس جو
یروشلم کہلاتا ہے۔ 2 نہ وہ سنتا، نہ تربیت قبول
کرتا ہے۔ نہ وہ رب پر بھروسا رکھتا، نہ اپنے خدا کے
قریب آتا ہے۔ 3 جو بزرگ اُس کے بیچ میں ہیں وہ
دہاڑتے ہوئے شیرِ ببر ہیں۔ اُس کے قاضی شام کے
وقت بھوکے پھرنے والے بھیڑیئے ہیں جو طلوعِ صبح
تک شکار کی ایک ہڈی تک نہیں چھوڑتے۔ 4 اُس
کے نبی گستاخ اور غدار ہیں۔ اُس کے امام مقدِس کی
بے حرمتی اور شریعت سے زیادتی کرتے ہیں۔

5 لیکن رب بھی شہر کے بیچ میں ہے، اور وہ راست
ہے، وہ بےانصافی نہیں کرتا۔ صبح بہ صبح وہ اپنا انصاف
قائم رکھتا ہے، ہم کبھی اُس سے محروم نہیں رہتے۔ لیکن
بےدین شرم سے واقف ہی نہیں ہوتا۔

6 رب فرماتا ہے، ”مَیں نے قوموں کو نیست و نابود
کر دیا ہے۔ اُن کے قلعے تباہ، اُن کی گلیاں سنسان
ہیں۔ اب اُن میں سے کوئی نہیں گزرتا۔ اُن کے
شہر اِتنے برباد ہیں کہ کوئی بھی اُن میں نہیں رہتا۔
7 مَیں بولا، ’بےشک یروشلم میرا خوف مان کر میری
تربیت قبول کرے گا۔ کیونکہ کیا ضرورت ہے کہ
اُس کی رہائش گاہ مٹ جائے اور میری تمام سزائیں
اُس پر نازل ہو جائیں۔‘ لیکن اُس کے باشندے مزید
جوش کے ساتھ اپنی بُری حرکتوں میں لگ گئے۔“
8 چنانچہ رب فرماتا ہے، ”اب میرے انتظار میں رہو،
اُس دن کے انتظار میں جب مَیں شکار کرنے کے لئے
اُٹھوں گا۔[a] کیونکہ مَیں نے اقوام کو جمع کرنے کا فیصلہ
کیا ہے۔ مَیں ممالک کو اکٹھا کر کے اُن پر اپنا غضب

[a] ایک اَور ممکنہ ترجمہ: گواہی دینے کے لئے۔

نازل کروں گا۔ تب وہ میرے سخت قہر کا نشانہ بن
جائیں گے، پوری دنیا میری غیرت کی آگ سے بھسم ہو
جائے گی۔

اسرائیل کے لئے نئی اُمید

9 لیکن اِس کے بعد مَیں اقوام کے ہونٹوں کو پاک
صاف کروں گا تاکہ وہ آئندہ رب کا نام لے کر عبادت
کریں، کہ وہ شانہ بہ شانہ کھڑی ہو کر میری خدمت
کریں۔ 10 اُس وقت میرے پرستار، میری منتشر ہوئی قوم
ایتھوپیا کے دریاؤں کے پار سے بھی آ کر مجھے قربانیاں
پیش کرے گی۔

11 اے صیون بیٹی، اُس دن تجھے شرم سار نہیں ہونا
پڑے گا حالانکہ تُو نے مجھ سے بےوفا ہو کر نہایت
بُرے کام کئے ہیں۔ کیونکہ مَیں تیرے درمیان سے
تیرے متکبر شیخی بازوں کو نکالوں گا۔ آئندہ تُو میرے
مقدّس پہاڑ پر مغرور نہیں ہو گی۔ 12 مَیں تجھ میں
صرف قوم کے غریبوں اور ضرورت مندوں کو چھوڑوں
گا، اُن سب کو جو رب کے نام میں پناہ لیں گے۔
13 اسرائیل کا یہ بچا ہوا حصہ نہ غلط کام کرے گا، نہ
جھوٹ بولے گا۔ اُن کی زبان پر فریب نہیں ہو گا۔ تب
وہ بھیڑوں کی طرح چراگاہ میں چریں گے اور آرام کریں
گے۔ اُنہیں ڈرانے والا کوئی نہیں ہو گا۔“

14 اے صیون بیٹی، خوشی کے نعرے لگا! اے
اسرائیل، خوشی منا! اے یروشلم بیٹی، شادمان ہو، پورے
دل سے شادیانہ بجا۔ 15 کیونکہ رب نے تیری سزا مٹا کر
تیرے دشمن کو بھگا دیا ہے۔ رب جو اسرائیل کا بادشاہ
ہے تیرے درمیان ہی ہے۔ آئندہ تجھے کسی نقصان سے
ڈرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

16 اُس دن لوگ یروشلم سے کہیں گے، ”اے
صیون، مت ڈرنا! حوصلہ نہ ہار، تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ
ہوں۔ 17 رب تیرا خدا تیرے درمیان ہے، تیرا پہلوان
تجھے نجات دے گا۔ وہ شادمان ہو کر تیری خوشی منائے
گا۔ اُس کی محبت تیرے قصور کا ذکر ہی نہیں کرے گی
بلکہ وہ تجھ سے انتہائی خوش ہو کر شادیانہ بجائے گا۔“

18 رب فرماتا ہے، ”مَیں عید کو ترک کرنے والوں
کو تجھ سے دُور کر دوں گا، کیونکہ وہ تیری رُسوائی کا باعث
تھے۔ 19 مَیں اُن سے بھی نپٹ لوں گا جو تجھے کچل
رہے ہیں۔ جو لنگڑاتا ہے اُسے مَیں بچاؤں گا، جو منتشر
ہیں اُنہیں جمع کروں گا۔ جس ملک میں بھی اُن کی
رُسوائی ہوئی وہاں مَیں اُن کی تعریف اور احترام کراؤں گا۔
20 اُس وقت مَیں تمہیں جمع کر کے وطن میں واپس لاؤں
گا۔ مَیں تمہارے دیکھتے دیکھتے تمہیں بحال کروں گا اور
دنیا کی تمام اقوام میں تمہاری تعریف اور احترام کراؤں
گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

حجی

رب کے گھر کو دوبارہ بنانے کا حکم

1 فارس کے بادشاہ دارا کی حکومت کے دوسرے
سال میں حجی نبی پر رب کا کلام نازل ہوا۔ چھٹے
مہینے کا پہلا دن[a] تھا۔ کلام میں اللہ یہوداہ کے گورنر
زرُبابل بن سیالتی ایل اور امامِ اعظم یشوع بن یہوصدق
سے مخاطب ہوا۔
2-3 رب الافواج فرماتا ہے، ”یہ قوم کہتی ہے، ’ابھی
رب کے گھر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا وقت نہیں آیا۔‘
4 کیا یہ ٹھیک ہے کہ تم خود لکڑی سے سجے ہوئے
گھروں میں رہتے ہو جبکہ میرا گھر اب تک ملبے کا ڈھیر
ہے؟“ 5 رب الافواج فرماتا ہے، ”اپنے حال پر غور
کرو۔ 6 تم نے بہت بیج بویا لیکن کم فصل کاٹی ہے۔ تم
کھانا تو کھاتے ہو لیکن بھوکے رہتے ہو، پانی تو پیتے ہو
لیکن پیاسے رہتے ہو، کپڑے تو پہنتے ہو لیکن سردی لگتی
ہے۔ اور جب کوئی پیسے کما کر اُنہیں اپنے بٹوے میں
ڈالتا ہے تو اُس میں سوراخ ہیں۔“
7 رب الافواج فرماتا ہے، ”اپنے حال پر دھیان دے
کر اُس کا صحیح نتیجہ نکالو! 8 پہاڑوں پر چڑھ کر لکڑی لے
آؤ اور رب کے گھر کی تعمیر شروع کرو۔ ایسا ہی رویہ مجھے
پسند ہو گا، اور اِس طرح ہی تم مجھے جلال دو گے۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔ 9 ”دیکھو، تم نے بہت برکت پانے
کی توقع کی، لیکن کیا ہوا؟ کم ہی حاصل ہوا۔ اور جو کچھ
تم اپنے گھر واپس لائے اُسے مَیں نے ہَوا میں اُڑا دیا۔
کیوں؟ مَیں، رب الافواج تمہیں اِس کی اصل وجہ بتاتا
ہوں۔ میرا گھر اب تک ملبے کا ڈھیر ہے جبکہ تم میں
سے ہر ایک اپنا اپنا گھر مضبوط کرنے کے لئے بھاگ دوڑ
کر رہا ہے۔ 10 اِسی لئے آسمان نے تمہیں اوس سے اور
زمین نے تمہیں فصلوں سے محروم کر رکھا ہے۔ 11 اِسی
لئے مَیں نے حکم دیا کہ کھیتوں میں اور پہاڑوں پر کال
پڑے، کہ ملک کا اناج، انگور، زیتون بلکہ زمین کی ہر
پیداوار اُس کی لپیٹ میں آ جائے۔ انسان و حیوان اُس
کی زد میں آ گئے ہیں، اور تمہاری محنت مشقت ضائع ہو
رہی ہے۔“
12 تب زرُبابل بن سیالتی ایل، امامِ اعظم یشوع بن
یہوصدق اور قوم کے پورے بچے ہوئے حصے نے رب
اپنے خدا کی سنی۔ جو بھی بات رب اُن کے خدا نے حجی

[a] 29 اگست۔

نبی کو سنانے کو کہا تھا اُسے اُنہوں نے مان لیا۔ رب کا
خوف پوری قوم پر طاری ہوا۔ 13 تب رب نے اپنے
پیغمبر حجی کی معرفت اُنہیں یہ پیغام دیا، ”رب فرماتا
ہے، مَیں تمہارے ساتھ ہوں۔“
15-14 یوں رب نے یہوداہ کے گورنر زرُبابل بن
سیالتی ایل، امامِ اعظم یشوع بن یہوصدق اور قوم کے
بچے ہوئے حصے کو رب کے گھر کی تعمیر کرنے کی تحریک
دی۔ دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے سال میں وہ آ
کر رب الافواج اپنے خدا کے گھر پر کام کرنے لگے۔ چھٹے
مہینے کا 24واں دن[a] تھا۔

رب کا نیا گھر شاندار ہو گا

2 اُسی سال کے ساتویں مہینے کے 21ویں دن[b]
حجی نبی پر رب کا کلام نازل ہوا، 2 ”یہوداہ
کے گورنر زرُبابل بن سیالتی ایل، امامِ اعظم یشوع بن
یہوصدق اور قوم کے بچے ہوئے حصے کو بتا دینا،
3 ’تم میں سے کس کو یاد ہے کہ رب کا گھر تباہ
ہونے سے پہلے کتنا شاندار تھا؟ جو اِس وقت اُس کی
جگہ تعمیر ہو رہا ہے وہ تمہیں کیسا لگتا ہے؟ رب کے پہلے
گھر کی نسبت یہ کچھ بھی نہیں لگتا۔ 4 لیکن رب فرماتا
ہے کہ اے زرُبابل، حوصلہ رکھ! اے امامِ اعظم یشوع
بن یہوصدق حوصلہ رکھ! اے ملک کے تمام باشندو،
حوصلہ رکھ کر اپنا کام جاری رکھو۔ کیونکہ رب الافواج فرماتا
ہے کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں۔ 5 جو عہد مَیں نے
مصر سے نکلتے وقت تم سے باندھا تھا وہ قائم رہے گا۔ میرا
روح تمہارے درمیان ہی رہے گا۔ ڈرو مت!
6 رب الافواج فرماتا ہے کہ تھوڑی دیر کے بعد مَیں
ایک بار پھر آسمان و زمین اور بحر و بر کو ہلا دوں گا۔
7 تب تمام اقوام لرز اُٹھیں گی، اُن کے بیش قیمت
خزانے اِدھر لائے جائیں گے، اور مَیں اِس گھر کو اپنے
جلال سے بھر دوں گا۔ 8 رب الافواج فرماتا ہے کہ
چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے۔ 9 نیا گھر پرانے گھر
سے کہیں زیادہ شاندار ہو گا، اور مَیں اِس جگہ کو سلامتی
عطا کروں گا۔‘ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔“

مَیں تمہیں دوبارہ برکت دوں گا

10 دارا بادشاہ کی حکومت کے دوسرے سال میں حجی
پر رب کا ایک اَور کلام نازل ہوا۔ نویں مہینے کا 24واں
دن[c] تھا۔
11 ”رب الافواج فرماتا ہے، ’اماموں سے سوال کر کہ
شریعت ذیل کے معاملے کے بارے میں کیا فرماتی ہے،
12 اگر کوئی شخص مخصوص و مقدّس گوشت اپنی جھولی
میں ڈال کر کہیں لے جائے اور راستے میں جھولی مَے،
زیتون کے تیل، روٹی یا مزید کسی کھانے والی چیز سے
لگ جائے تو کیا کھانے والی یہ چیز گوشت سے مخصوص
و مقدّس ہو جاتی ہے‘؟“
حجی نے اماموں کو یہ سوال پیش کیا تو اُنہوں نے
جواب دیا، ”نہیں۔“
13 تب اُس نے مزید پوچھا، ”اگر کوئی کسی لاش کو
چھونے سے ناپاک ہو کر اِن کھانے والی چیزوں میں
سے کچھ چھوئے تو کیا کھانے والی چیز اُس سے ناپاک ہو
جاتی ہے؟“

[a] 21 ستمبر۔
[b] 17 اکتوبر۔
[c] 18 دسمبر۔

اماموں نے جواب دیا، ''جی ہاں۔''
14 پھر حجی نے کہا، ''رب فرماتا ہے کہ میری نظر
میں اِس قوم کا یہی حال ہے۔ جو کچھ بھی یہ کرتے اور
قربان کرتے ہیں وہ ناپاک ہے۔
15 لیکن اب اِس بات پر دھیان دو کہ آج سے
حالات کیسے ہوں گے۔ رب کے گھر کی نئے سرے
سے بنیاد رکھنے سے پہلے حالات کیسے تھے؟ 16 جہاں
تم فصل کی 20 بوریوں کی اُمید رکھتے تھے وہاں صرف
10 حاصل ہوئیں۔ جہاں تم انگوروں کو کچل کر رس
کے 100 لٹر کی توقع رکھتے تھے وہاں صرف 40 لٹر
نکلے۔'' 17 رب فرماتا ہے، ''تیری محنت مشقت ضائع
ہوئی، کیونکہ مَیں نے پت روگ، پھپھوندی اور اولوں
سے تمہاری پیداوار کو نقصان پہنچایا۔ تو بھی تم نے توبہ کر
کے میری طرف رجوع نہ کیا۔ 18 لیکن اب توجہ دو کہ
تمہارا حال آج یعنی نویں مہینے کے 24ویں دن سے کیسا
ہو گا۔ اِس دن رب کے گھر کی بنیاد رکھی گئی، اِس لئے
غور کرو 19 کہ کیا آئندہ بھی گودام میں جمع شدہ بیج
ضائع ہو جائے گا، کہ کیا آئندہ بھی انگور، انجیر، انار اور
زیتون کا پھل نہ ہونے کے برابر ہو گا۔ کیونکہ آج سے
مَیں تمہیں برکت دوں گا۔''

زرُبابل سے اللہ کا وعدہ

20 اُسی دن حجی پر رب کا ایک اَور کلام نازل ہوا،
21 ''یہوداہ کے گورنر زرُبابل کو بتا دے کہ مَیں آسمان
و زمین کو ہلا دوں گا۔ 22 مَیں شاہی تختوں کو اُلٹ کر
اجنبی سلطنتوں کی طاقت تباہ کر دوں گا۔ مَیں رتھوں کو
اُن کے رتھ بانوں سمیت اُلٹ دوں گا، اور گھوڑے
اپنے سواروں سمیت گر جائیں گے۔ ہر ایک اپنے بھائی
کی تلوار سے مرے گا۔'' 23 رب الافواج فرماتا ہے،
''اُس دن مَیں تجھے، اپنے خادم زرُبابل بن سیالتی ایل کو
لے کر مُہر کی انگوٹھی کی مانند بنا دوں گا، کیونکہ مَیں نے
تجھے چن لیا ہے۔'' یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

زکریاہ

توبہ کرو!

1 فارس کے بادشاہ دارا کی حکومت کے دوسرے
سال اور آٹھویں مہینے[a] میں رب کا کلام نبی زکریاہ
بن برکیاہ بن عِدّو پر نازل ہوا،

3-2 "لوگوں سے کہہ کہ رب تمہارے باپ دادا
سے نہایت ہی ناراض تھا۔ اب رب الافواج فرماتا ہے
کہ میرے پاس واپس آؤ تو مَیں بھی تمہارے پاس واپس
آؤں گا۔ 4 اپنے باپ دادا کی مانند نہ ہو جنہوں نے نہ
میری سنی، نہ میری طرف توجہ دی، گو مَیں نے اُس وقت
کے نبیوں کی معرفت اُنہیں آگاہ کیا تھا کہ اپنی بُری
راہوں اور شریر حرکتوں سے باز آؤ۔ 5 اب تمہارے
باپ دادا کہاں ہیں؟ اور کیا نبی ابد تک زندہ رہتے ہیں؟
دونوں بہت دیر ہوئی وفات پا چکے ہیں۔[b] 6 لیکن
تمہارے باپ دادا کے بارے میں جتنی بھی باتیں اور
فیصلے مَیں نے اپنے خادموں یعنی نبیوں کی معرفت
فرمائے وہ سب پورے ہوئے۔ تب اُنہوں نے توبہ
کر کے اقرار کیا، 'رب الافواج نے ہماری بُری راہوں اور
حرکتوں کے سبب سے وہ کچھ کیا ہے جو اُس نے کرنے
کو کہا تھا'۔"

زکریاہ رویا دیکھتا ہے

7 تین ماہ کے بعد رب نے نبی زکریاہ بن برکیاہ بن
عِدّو پر ایک اَور کلام نازل کیا۔ سباط یعنی 11ویں مہینے کا
24واں دن[c] تھا۔

پہلی رویا: گھڑسوار

8 اُس رات مَیں نے رویا میں ایک آدمی کو سرخ
رنگ کے گھوڑے پر سوار دیکھا۔ وہ گھاٹی کے درمیان
اُگنے والی مہندی کی جھاڑیوں کے بیچ میں رُکا ہوا تھا۔ اُس
کے پیچھے سرخ، بُھورے اور سفید رنگ کے گھوڑے
کھڑے تھے۔ اُن پر بھی آدمی بیٹھے تھے۔[d] 9 جو فرشتہ مجھ
سے بات کر رہا تھا اُس سے مَیں نے پوچھا، "میرے
آقا، اِن گھڑسواروں سے کیا مراد ہے؟" اُس نے جواب
دیا، "مَیں تجھے اُن کا مطلب دکھاتا ہوں۔" 10 تب

---

[a] اکتوبر تا نومبر۔
[b] 'دونوں . . . چکے ہیں' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔
[c] 15 فروری۔
[d] 'اُن . . . بیٹھے تھے' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

مہندی کی جھاڑیوں میں رُکے ہوئے آدمی نے جواب دیا،
”یہ وہ ہیں جنہیں رب نے پوری دنیا کی گشت کرنے
کے لئے بھیجا ہے۔“ 11 اب دیگر گھڑسوار رب کے اُس
فرشتے کے پاس آئے جو مہندی کی جھاڑیوں کے درمیان
رُکا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اطلاع دی، ”ہم نے دنیا کی گشت
لگائی تو معلوم ہوا کہ پوری دنیا میں امن و امان ہے۔“
12 تب رب کا فرشتہ بولا، ”اے رب الافواج، اب تُو
70 سالوں سے یروشلم اور یہوداہ کی آبادیوں سے ناراض
رہا ہے۔ تُو کب تک اُن پر رحم نہ کرے گا؟“
13 جواب میں رب نے میرے ساتھ گفتگو کرنے
والے فرشتے سے نرم اور تسلی دینے والی باتیں کیں۔
14 فرشتہ دوبارہ مجھ سے مخاطب ہوا، ”اعلان کر کہ رب
الافواج فرماتا ہے، ’مَیں بڑی غیرت سے یروشلم اور کوہِ
صیون کے لئے لڑوں گا۔ 15 مَیں اُن دیگر اقوام سے
نہایت ناراض ہوں جو اِس وقت اپنے آپ کو محفوظ
سمجھتی ہیں۔ بے شک مَیں اپنی قوم سے کچھ ناراض تھا،
لیکن اِن دیگر قوموں نے اُسے حد سے زیادہ تباہ کر
دیا ہے۔ یہ کبھی بھی میرا مقصد نہیں تھا۔‘ 16 رب
فرماتا ہے، ’اب مَیں دوبارہ یروشلم کی طرف مائل ہو کر
اُس پر رحم کروں گا۔ میرا گھر نئے سرے سے اُس میں
تعمیر ہو جائے گا بلکہ پورے شہر کی پیمائش کی جائے
گی تاکہ اُسے دوبارہ تعمیر کیا جائے۔‘ یہ رب الافواج کا
فرمان ہے۔

17 مزید اعلان کر کہ رب الافواج فرماتا ہے، ’میرے
شہروں میں دوبارہ کثرت کا مال پایا جائے گا۔ رب
دوبارہ کوہِ صیون کو تسلی دے گا، دوبارہ یروشلم کو چن
لے گا۔‘“

دوسری رویا: سینگ اور کاری گر

18 مَیں نے اپنی نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ
چار سینگ میرے سامنے ہیں۔ 19 جو فرشتہ مجھ سے
بات کر رہا تھا اُس سے مَیں نے پوچھا، ”اِن کا کیا
مطلب ہے؟“ اُس نے جواب دیا، ”یہ وہ سینگ ہیں
جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل کو یروشلم سمیت منتشر کر
دیا تھا۔“
20 پھر رب نے مجھے چار کاری گر دکھائے۔ 21 مَیں
نے سوال کیا، ”یہ کیا کرنے آ رہے ہیں؟“ اُس
نے جواب دیا، ”مذکورہ سینگوں نے یہوداہ کو اِتنے زور
سے منتشر کر دیا کہ آخرکار ایک بھی اپنا سر نہیں اُٹھا
سکا۔ لیکن اب یہ کاری گر اُن میں دہشت پھیلانے آئے
ہیں۔ یہ اُن قوموں کے سینگوں کو خاک میں ملا دیں
گے جنہوں نے اُن سے یہوداہ کے باشندوں کو منتشر کر
دیا تھا۔“

تیسری رویا: آدمی یروشلم کی پیمائش کرتا ہے

2 مَیں نے اپنی نظر دوبارہ اُٹھائی تو ایک آدمی کو
دیکھا جس کے ہاتھ میں فیتہ تھا۔ 2 مَیں نے
پوچھا، ”آپ کہاں جا رہے ہیں؟“ اُس نے جواب
دیا، ”یروشلم کی پیمائش کرنے جا رہا ہوں۔ مَیں معلوم
کرنا چاہتا ہوں کہ شہر کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہونی
چاہئے۔“ 3 تب وہ فرشتہ روانہ ہوا جو اب تک مجھ
سے بات کر رہا تھا۔ لیکن راستے میں ایک اَور فرشتہ اُس
سے ملنے آیا۔ 4 اِس دوسرے فرشتے نے کہا، ”بھاگ کر
پیمائش کرنے والے نوجوان کو بتا دے، ’انسان و حیوان
کی اِتنی بڑی تعداد ہو گی کہ آئندہ یروشلم کی فصیل نہیں
ہو گی۔ 5 رب فرماتا ہے کہ اُس وقت مَیں آگ کی

چاردیواری بن کر اُس کی حفاظت کروں گا، مَیں اُس کے
درمیان رہ کر اُس کی عزت و جلال کا باعث ہوں گا‘۔“
6 رب فرماتا ہے، ”اُٹھو، اُٹھو! شمالی ملک سے بھاگ
آؤ۔ کیونکہ مَیں نے خود تمہیں چاروں طرف منتشر کر دیا
تھا۔ 7 لیکن اب مَیں فرماتا ہوں کہ وہاں سے نکل آؤ۔
صیون کے جتنے لوگ بابل[a] میں رہتے ہیں وہاں سے بچ
نکلیں!“ 8 کیونکہ رب الافواج جس نے مجھے بھیجا وہ اُن
قوموں کے بارے میں جنہوں نے تمہیں لُوٹ لیا فرماتا
ہے، ”جو تمہیں چھیڑے وہ میری آنکھ کی پُتلی کو چھیڑے
گا۔ 9 اِس لئے یقین کرو کہ مَیں اپنا ہاتھ اُن کے خلاف
اُٹھاؤں گا۔ اُن کے اپنے غلام اُنہیں لُوٹ لیں گے۔“

تب تم جان لو گے کہ رب الافواج نے مجھے بھیجا
ہے۔ 10 رب فرماتا ہے، ”اے صیون بیٹی، خوشی کے
نعرے لگا! کیونکہ مَیں آ رہا ہوں، مَیں تیرے درمیان
سکونت کروں گا۔ 11 اُس دن بہت سی اقوام میرے
ساتھ پیوست ہو کر میری قوم کا حصہ بن جائیں گی۔
مَیں خود تیرے درمیان سکونت کروں گا۔“

تب تُو جان لے گی کہ رب الافواج نے مجھے تیرے
پاس بھیجا ہے۔

12 مقدّس ملک میں یہوداہ رب کی موروثی زمین بنے
گا، اور وہ یروشلم کو دوبارہ چن لے گا۔ 13 تمام انسان
رب کے سامنے خاموش ہو جائیں، کیونکہ وہ اُٹھ کر اپنی
مقدّس سکونت گاہ سے نکل آیا ہے۔

چوتھی رویا: امامِ اعظم یشوع

3 اِس کے بعد رب نے مجھے رویا میں امامِ اعظم
یشوع کو دکھایا۔ وہ رب کے فرشتے کے سامنے
کھڑا تھا، اور ابلیس اُس پر الزام لگانے کے لئے اُس کے
دائیں ہاتھ کھڑا ہو گیا تھا۔ 2 رب نے ابلیس سے فرمایا،
”اے ابلیس، رب تجھے ملامت کرتا ہے! رب جس نے
یروشلم کو چن لیا وہ تجھے ڈانٹتا ہے! یہ آدمی تو بال بال
بچ گیا ہے، اُس لکڑی کی طرح جو بھڑکتی آگ میں سے
چھین لی گئی ہے۔“

3 یشوع گندے کپڑے پہنے ہوئے فرشتے کے سامنے
کھڑا تھا۔ 4 جو افراد ساتھ کھڑے تھے اُنہیں فرشتے
نے حکم دیا، ”اُس کے مَیلے کپڑے اُتار دو۔“ پھر یشوع
سے مخاطب ہوا، ”دیکھ، مَیں نے تیرا قصور تجھ سے دُور
کر دیا ہے، اور اب مَیں تجھے شاندار سفید کپڑے پہنا دیتا
ہوں۔“ 5 مَیں نے کہا، ”وہ اُس کے سر پر پاک صاف
پگڑی باندھیں!“ چنانچہ اُنہوں نے یشوع کے سر پر پاک
صاف پگڑی باندھ کر اُسے نئے کپڑے پہنائے۔ رب کا
فرشتہ ساتھ کھڑا رہا۔ 6 یشوع سے اُس نے بڑی سنجیدگی
سے کہا،

7 ”رب الافواج فرماتا ہے، ’میری راہوں پر چل کر
میرے احکام پر عمل کر تو تُو میرے گھر کی راہنمائی اور
اُس کی بارگاہوں کی دیکھ بھال کرے گا۔ پھر مَیں تیرے
لئے یہاں آنے اور حاضرین میں کھڑے ہونے کا راستہ
قائم رکھوں گا۔

8 اے امامِ اعظم یشوع، سن! تُو اور تیرے سامنے
بیٹھے تیرے امام بھائی مل کر اُس وقت کی طرف اشارہ
ہیں جب مَیں اپنے خادم کو جو کونپل کہلاتا ہے آنے دوں
گا۔ 9 دیکھو وہ جوہر جو مَیں نے یشوع کے سامنے رکھا
ہے۔ اُس ایک ہی پتھر پر سات آنکھیں ہیں۔‘ رب
الافواج فرماتا ہے، ’مَیں اُس پر کتبہ کندہ کر کے ایک ہی

[a] لفظی ترجمہ: بابل بیٹی۔

دن میں اِس ملک کا گناہ مٹا دوں گا۔ 10اُس دن تم ایک
دوسرے کو اپنی انگور کی بیل اور اپنے انجیر کے درخت
کے سائے میں بیٹھنے کی دعوت دو گے۔‘ یہ رب الافواج
کا فرمان ہے۔“

پانچویں رویا: شمع دان اور زیتون کے درخت

4 جس فرشتے نے مجھ سے بات کی تھی وہ اب
میرے پاس واپس آیا۔ اُس نے مجھے یوں جگا
دیا جس طرح گہری نیند سونے والے کو جگایا جاتا ہے۔
2اُس نے پوچھا، ”تجھے کیا نظر آتا ہے؟“ مَیں نے
جواب دیا، ”خالص سونے کا شمع دان جس پر تیل کا
پیالہ اور سات چراغ ہیں۔ ہر چراغ کے سات منہ ہیں۔
3زیتون کے دو درخت بھی دکھائی دیتے ہیں۔ ایک
درخت تیل کے پیالے کے دائیں طرف اور دوسرا اُس
کے بائیں طرف ہے۔ 4لیکن میرے آقا، اِن چیزوں کا
مطلب کیا ہے؟“

5فرشتہ بولا، ”کیا یہ تجھے معلوم نہیں؟“ مَیں نے
جواب دیا، ”نہیں، میرے آقا۔“

6فرشتے نے مجھ سے کہا، ”زرُبابل کے لئے رب کا
یہ پیغام ہے،

’رب الافواج فرماتا ہے کہ تُو نہ اپنی طاقت، نہ اپنی
قوت سے بلکہ میرے روح سے ہی کامیاب ہو گا۔‘ 7کیا
راستے میں بڑا پہاڑ حائل ہے؟ زرُبابل کے سامنے وہ
ہموار میدان بن جائے گا۔ اور جب زرُبابل رب کے گھر
کا آخری پتھر لگائے گا تو حاضرین پکار اُٹھیں گے، ’مبارک
ہو! مبارک ہو‘!“

8رب کا کلام ایک بار پھر مجھ پر نازل ہوا، 9”زرُبابل
کے ہاتھوں نے اِس گھر کی بنیاد ڈالی، اور اُسی کے
ہاتھ اُسے تکمیل تک پہنچائیں گے۔ تب تُو جان لے
گا کہ رب الافواج نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
10گو تعمیر کے آغاز میں بہت کم نظر آتا ہے تو بھی
اُس پر حقارت کی نگاہ نہ ڈالو۔ کیونکہ لوگ خوشی منائیں
گے جب زرُبابل کے ہاتھ میں ساہول دیکھیں گے۔
(مذکورہ سات چراغ رب کی آنکھیں ہیں جو پوری دنیا کی
گشت لگاتی رہتی ہیں)۔“

11مَیں نے مزید پوچھا، ”شمع دان کے دائیں بائیں
کے زیتون کے دو درختوں سے کیا مراد ہے؟ 12یہاں
سونے کے دو پائپ بھی نظر آتے ہیں جن سے زیتون کا
سنہرا تیل بہہ نکلتا ہے۔ زیتون کی جو دو ٹہنیاں اُن کے
ساتھ ہیں اُن کا مطلب کیا ہے؟“

13فرشتے نے کہا، ”کیا تُو یہ نہیں جانتا؟“ مَیں بولا،
”نہیں، میرے آقا۔“ 14تب اُس نے فرمایا، ”یہ وہ
دو مسح کئے ہوئے آدمی ہیں جو پوری دنیا کے مالک کے
حضور کھڑے ہوتے ہیں۔“

چھٹی رویا: اُڑنے والا طومار

5 مَیں نے ایک بار پھر اپنی نظر اُٹھائی تو ایک اُڑتا
ہوا طومار دیکھا۔ 2فرشتے نے پوچھا، ”تجھے کیا
نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا، ”ایک اُڑتا ہوا طومار
جو 30 فٹ لمبا اور 15 فٹ چوڑا ہے۔“ 3وہ بولا،
”اِس سے مراد ایک لعنت ہے جو پورے ملک پر بھیجی
جائے گی۔ اِس طومار کے ایک طرف لکھا ہے کہ ہر
چور کو مٹا دیا جائے گا اور دوسری طرف یہ کہ جھوٹی قسم
کھانے والے کو نیست کیا جائے گا۔ 4رب الافواج فرماتا
ہے، ’مَیں یہ بھیجوں گا تو چور اور میرے نام کی جھوٹی
قسم کھانے والے کے گھر میں لعنت داخل ہو گی اور

اُس کے بیچ میں رہ کر اُسے لکڑی اور پتھر سمیت تباہ کر
دے گی‘۔“

ساتویں رویا: ٹوکری میں عورت

5 جو فرشتہ مجھ سے بات کر رہا تھا اُس نے آ کر
مجھ سے کہا، ”اپنی نگاہ اُٹھا کر وہ دیکھ جو نکل کر آ
رہا ہے۔“ 6 مَیں نے پوچھا، ”یہ کیا ہے؟“ اُس نے
جواب دیا، ”یہ اناج کی پیمائش کرنے کی ٹوکری ہے۔
یہ پورے ملک میں نظر آتی ہے۔“ 7 ٹوکری پر سیسے کا
ڈھکنا تھا۔ اب وہ کھل گیا، اور ٹوکری میں بیٹھی ہوئی
ایک عورت دکھائی دی۔ 8 فرشتہ بولا، ”اِس عورت سے
مراد بےدینی ہے۔“ اُس نے عورت کو دھکا دے کر
ٹوکری میں واپس کر دیا اور سیسے کا ڈھکنا زور سے بند
کر دیا۔
9 مَیں نے دوبارہ اپنی نظر اُٹھائی تو دو عورتوں کو دیکھا۔
اُن کے لق لق کے سے پَر تھے، اور اُڑتے وقت ہَوا
اُن کے ساتھ تھی۔ ٹوکری کے پاس پہنچ کر وہ اُسے اُٹھا
کر آسمان و زمین کے درمیان لے گئیں۔ 10 جو فرشتہ
مجھ سے گفتگو کر رہا تھا اُس سے مَیں نے پوچھا، ”عورتیں
ٹوکری کو کدھر لے جا رہی ہیں؟“ 11 اُس نے جواب
دیا، ”ملکِ بابل میں۔ وہاں وہ اُس کے لئے گھر بنا
دیں گی۔ جب گھر تیار ہو گا تو ٹوکری وہاں اُس کی اپنی
جگہ پر رکھی جائے گی۔“

چار رتھ

6 مَیں نے پھر اپنی نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ
چار رتھ پیتل کے دو پہاڑوں کے بیچ میں سے
نکل رہے ہیں۔ 2 پہلے رتھ کے گھوڑے سرخ، دوسرے
کے سیاہ، 3 تیسرے کے سفید اور چوتھے کے دھبے دار
تھے۔ سب طاقت ور تھے۔
4 جو فرشتہ مجھ سے بات کر رہا تھا اُس سے مَیں نے
سوال کیا، ”میرے آقا، اِن کا کیا مطلب ہے؟“ 5 اُس
نے جواب دیا، ”یہ آسمان کی چار روحیں[a] ہیں۔ پہلے یہ
پوری دنیا کے مالک کے حضور کھڑی تھیں، لیکن اب وہاں
سے نکل رہی ہیں۔ 6 سیاہ گھوڑوں کا رتھ شمالی ملک کی
طرف جا رہا ہے، سفید گھوڑوں کا مغرب کی طرف، اور
دھبے دار گھوڑوں کا جنوب کی طرف۔“
7 یہ طاقت ور گھوڑے بڑی بےتابی سے اِس انتظار
میں تھے کہ دنیا کی گشت کریں۔ پھر اُس نے حکم دیا،
”چلو، دنیا کی گشت کرو۔“ وہ فوراً نکل کر دنیا کی گشت
کرنے لگے۔ 8 فرشتے نے مجھے آواز دے کر کہا، ”اُن
گھوڑوں پر خاص دھیان دو جو شمالی ملک کی طرف بڑھ
رہے ہیں۔ یہ اُس ملک پر میرا غصہ اُتاریں گے۔“

اسرائیل کا آنے والا بادشاہ

9 رب کا کلام مجھ پر نازل ہوا، 10 ”آج ہی یوسیاہ
بن صفنیاہ کے گھر میں جا! وہاں تیری ملاقات بابل میں
جلاوطن کئے ہوئے اسرائیلیوں خلدی، طوبیاہ اور یدعیاہ
سے ہو گی جو اِس وقت وہاں پہنچ چکے ہیں۔ جو ہدیئے
وہ اپنے ساتھ لائے ہیں اُنہیں قبول کر۔ 11 اُن کی یہ
سونا چاندی لے کر تاج بنا لے، پھر تاج کو امامِ اعظم
یشوع بن یہوصدق کے سر پر رکھ کر 12 اُسے بتا، ’رب
الافواج فرماتا ہے کہ ایک آدمی آنے والا ہے جس کا نام
کونپل ہے۔ اُس کے سائے میں بہت کونپلیں پھوٹ

[a] یا ہَوائیں۔

نکلیں گی، اور وہ رب کا گھر تعمیر کرے گا۔ 13 ہاں،
وہی رب کا گھر بنائے گا اور شان و شوکت کے ساتھ
تخت پر بیٹھ کر حکومت کرے گا۔ وہ امام کی حیثیت
سے بھی تخت پر بیٹھے گا، اور دونوں عہدوں میں اتفاق
اور سلامتی ہو گی۔‘ 14 تاج کو حیلم، طوبیاہ، یدعیاہ اور
حین بن صفنیاہ کی یاد میں رب کے گھر میں محفوظ رکھا
جائے۔ 15 لوگ دُور دراز علاقوں سے آ کر رب کا گھر
تعمیر کرنے میں مدد کریں گے۔“

تب تم جان لو گے کہ رب الافواج نے مجھے تمہارے
پاس بھیجا ہے۔ اگر تم دھیان سے رب اپنے خدا کی سنو
تو یہ سب کچھ پورا ہو جائے گا۔

تم میری سننے سے انکار کرتے ہو

7 دارا بادشاہ کی حکومت کے چوتھے سال میں
رب زکریاہ سے ہم کلام ہوا۔ کِسلیو یعنی نویں
مہینے کا چوتھا دن[a] تھا۔ 2 اُس وقت بیت ایل شہر نے
سراضر اور رجم مَلِک کو اُس کے آدمیوں سمیت یروشلم بھیجا
تھا تاکہ رب سے التماس کریں۔ 3 ساتھ ساتھ اُنہیں
رب الافواج کے گھر کے اماموں کو یہ سوال پیش کرنا
تھا، ”اب ہم کئی سال سے پانچویں مہینے میں روزہ رکھ کر
رب کے گھر کی تباہی پر ماتم کرتے آئے ہیں۔ کیا لازم
ہے کہ ہم یہ دستور آئندہ بھی جاری رکھیں؟“
4 تب مجھے رب الافواج سے جواب ملا، 5 ”ملک کے
تمام باشندوں اور اماموں سے کہہ، ’بے شک تم 70
سال سے پانچویں اور ساتویں مہینے میں روزہ رکھ کر ماتم
کرتے آئے ہو۔ لیکن کیا تم نے یہ دستور واقعی میری
خاطر ادا کیا؟ ہرگز نہیں! 6 عیدوں پر بھی تم کھاتے پیتے
وقت صرف اپنی ہی خاطر خوشی مناتے ہو۔ 7 یہ وہی
بات ہے جو مَیں نے ماضی میں بھی نبیوں کی معرفت
تمہیں بتائی، اُس وقت جب یروشلم میں آبادی اور سکون
تھا، جب گرد و نواح کے شہر دشتِ نجب اور مغرب کے
نشیبی پہاڑی علاقے تک آباد تھے‘۔“
8 اِس ناتے سے زکریاہ پر رب کا ایک اَور کلام
نازل ہوا، 9 ”رب الافواج فرماتا ہے، ’عدالت میں
منصفانہ فیصلے کرو، ایک دوسرے پر مہربانی اور رحم کرو!
10 بیواؤں، یتیموں، اجنبیوں اور غریبوں پر ظلم مت کرنا۔
اپنے دل میں ایک دوسرے کے خلاف بُرے منصوبے
نہ باندھو۔‘ 11 جب تمہارے باپ دادا نے یہ کچھ سنا
تو وہ اِس پر دھیان دینے کے لئے تیار نہیں تھے بلکہ
اکڑ گئے۔ اُنہوں نے اپنا منہ دوسری طرف پھیر کر اپنے
کانوں کو بند کئے رکھا۔ 12 اُنہوں نے اپنے دلوں کو
ہیرے کی طرح سخت کر لیا تاکہ شریعت اور وہ باتیں
اُن پر اثرانداز نہ ہو سکیں جو رب الافواج نے اپنے روح
کے وسیلے سے گزشتہ نبیوں کو بتانے کو کہا تھا۔ تب
رب الافواج کا شدید غضب اُن پر نازل ہوا۔ 13 وہ فرماتا
ہے، ’چونکہ اُنہوں نے میری نہ سنی اِس لئے مَیں نے
فیصلہ کیا کہ جب وہ مدد کے لئے مجھ سے التجا کریں تو
مَیں بھی اُن کی نہیں سنوں گا۔ 14 مَیں نے اُنہیں آندھی
سے اُڑا کر تمام دیگر اقوام میں منتشر کر دیا، ایسی قوموں
میں جن سے وہ ناواقف تھے۔ اُن کے جانے پر وطن
اِتنا ویران و سنسان ہوا کہ کوئی نہ رہا جو اُس میں آئے یا
وہاں سے جائے۔ یوں اُنہوں نے اُس خوش گوار ملک کو
تباہ کر دیا‘۔“

[a] 4 دسمبر۔

ایک نیا آغاز

8 ایک بار پھر رب الافواج کا کلام مجھ پر نازل ہوا،
2 ”رب الافواج فرماتا ہے کہ مَیں بڑی غیرت
سے صیون کے لئے لڑ رہا ہوں، بڑے غصے میں اُس
کے لئے جد و جہد کر رہا ہوں۔ 3 رب فرماتا ہے کہ
مَیں صیون کے پاس واپس آؤں گا، دوبارہ یروشلم کے
بیچ میں سکونت کروں گا۔ تب یروشلم ’وفاداری کا شہر‘
اور رب الافواج کا پہاڑ ’کوہِ مقدّس‘ کہلائے گا۔ 4 کیونکہ
رب الافواج فرماتا ہے، ’بزرگ مرد و خواتین دوبارہ یروشلم
کے چوکوں میں بیٹھیں گے، اور ہر ایک اِتنا عمر رسیدہ ہو
گا کہ اُسے چھڑی کا سہارا لینا پڑے گا۔ 5 ساتھ ساتھ
چوک کھیل کود میں مصروف لڑکوں لڑکیوں سے بھرے
رہیں گے۔‘

6 رب الافواج فرماتا ہے، ’شاید یہ اُس وقت بچے
ہوئے اسرائیلیوں کو ناممکن لگے۔ لیکن کیا ایسا کام میرے
لئے جو رب الافواج ہوں ناممکن ہے؟ ہرگز نہیں!‘
7 رب الافواج فرماتا ہے، ’مَیں اپنی قوم کو مشرق اور
مغرب کے ممالک سے بچا کر 8 واپس لاؤں گا، اور وہ
یروشلم میں بسیں گے۔ وہاں وہ میری قوم ہوں گے اور
مَیں وفاداری اور انصاف کے ساتھ اُن کا خدا ہوں گا۔‘
9 رب الافواج فرماتا ہے، ’حوصلہ رکھ کر تعمیری کام
تکمیل تک پہنچاؤ! آج بھی تم اُن باتوں پر اعتماد کر سکتے
ہو جو نبیوں نے رب الافواج کے گھر کی بنیاد ڈالتے وقت
سنائی تھیں۔ 10 یاد رہے کہ اُس وقت سے پہلے نہ انسان
اور نہ حیوان کو محنت کی مزدوری ملتی تھی۔ آنے جانے
والے کہیں بھی دشمن کے حملوں سے محفوظ نہیں تھے،
کیونکہ مَیں نے ہر آدمی کو اُس کے ہم سائے کا دشمن
بنا دیا تھا۔‘ 11 لیکن رب الافواج فرماتا ہے، ’اب سے
مَیں تم سے جو بچے ہوئے ہو ایسا سلوک نہیں کروں
گا۔ 12 لوگ سلامتی سے بیج بوئیں گے، انگور کی بیل
وقت پر اپنا پھل لائے گی، کھیتوں میں فصلیں پکیں گی
اور آسمان اوس پڑنے دے گا۔ یہ تمام چیزیں مَیں یہوداہ
کے بچے ہوؤں کو میراث میں دوں گا۔ 13 اے یہوداہ
اور اسرائیل، پہلے تم دیگر اقوام میں لعنت کا نشانہ بن گئے
تھے، لیکن اب جب مَیں تمہیں رِہا کروں گا تو تم برکت
کا باعث ہو گے۔ ڈرو مت! حوصلہ رکھو!‘

14 رب الافواج فرماتا ہے، ’پہلے جب تمہارے باپ
دادا نے مجھے طیش دلایا تو مَیں نے تم پر آفت لانے
کا مصمم ارادہ کر لیا تھا اور کبھی نہ پچھتایا۔ 15 لیکن
اب مَیں یروشلم اور یہوداہ کو برکت دینا چاہتا ہوں۔ اِس
میں میرا ارادہ اُتنا ہی پکا ہے جتنا پہلے تمہیں نقصان
پہنچانے میں پکا تھا۔ چنانچہ ڈرو مت! 16 لیکن اِن
باتوں پر دھیان دو، ایک دوسرے سے سچ بات کرو،
عدالت میں سچائی اور سلامتی پر مبنی فیصلے کرو، 17 اپنے
پڑوسی کے خلاف بُرے منصوبے مت باندھو اور جھوٹی
قسم کھانے کے شوق سے باز آؤ۔ اِن تمام چیزوں سے
مَیں نفرت کرتا ہوں۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔“

18 ایک بار پھر رب الافواج کا کلام مجھ پر نازل ہوا،
19 ”رب الافواج فرماتا ہے کہ آج تک یہوداہ کے لوگ
چوتھے، پانچویں، ساتویں اور دسویں مہینے میں روزہ رکھ کر
ماتم کرتے آئے ہیں۔ لیکن اب سے یہ اوقات خوشی و
شادمانی کے موقعے ہوں گے جن پر جشن مناؤ گے۔
لیکن سچائی اور سلامتی کو پیار کرو!

20 رب الافواج فرماتا ہے کہ ایسا وقت آئے گا جب
دیگر اقوام اور متعدد شہروں کے لوگ یہاں آئیں گے۔
21 ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جا کر کہیں

گے، 'آؤ، ہم یروشلم جا کر رب سے التماس کریں، رب
الافواج کی مرضی دریافت کریں۔ ہم بھی جائیں گے۔'
22 ہاں، متعدد اقوام اور طاقت ور اُمّتیں یروشلم آئیں
گی تاکہ رب الافواج کی مرضی معلوم کریں اور اُس سے
التماس کریں۔
23 رب الافواج فرماتا ہے کہ اُن دنوں میں مختلف
اقوام اور اہلِ زبان کے دس آدمی ایک یہودی کے دامن
کو پکڑ کر کہیں گے، 'ہمیں اپنے ساتھ چلنے دیں، کیونکہ
ہم نے سنا ہے کہ اللہ آپ کے ساتھ ہے'۔"

اسرائیل کے دشمنوں کی عدالت

9 رب کا کلام ملکِ حدراک کے خلاف ہے،
اور وہ دمشق پر نازل ہو گا۔ کیونکہ انسان اور
اسرائیل کے تمام قبیلوں کی آنکھیں رب کی طرف
دیکھتی ہیں۔ 2 دمشق کی سرحد پر واقع حمات بلکہ صور اور
صیدا بھی اِس کلام سے متاثر ہو جائیں گے، خواہ وہ کتنے
دانش مند کیوں نہ ہوں۔ 3 بے شک صور نے اپنے
لئے مضبوط قلعہ بنا لیا ہے، بے شک اُس نے سونے
چاندی کے ایسے ڈھیر لگائے ہیں جیسے عام طور پر گلیوں
میں ریت یا کچرے کے ڈھیر لگا لئے جاتے ہیں۔ 4 لیکن
رب اُس پر قبضہ کر کے اُس کی فوج کو سمندر میں
پھینک دے گا۔ تب شہر نذرِ آتش ہو جائے گا۔ 5 یہ
دیکھ کر اسقلون گھبرا جائے گا اور غزہ تڑپ اُٹھے گا۔
عقرون بھی لرز اُٹھے گا، کیونکہ اُس کی اُمید جاتی رہے
گی۔ غزہ کا بادشاہ ہلاک اور اسقلون غیر آباد ہو جائے
گا۔ 6 اشدود میں دو نسلوں کے لوگ بسیں گے۔ رب
فرماتا ہے، "جو کچھ فلستیوں کے لئے فخر کا باعث ہے
اُسے مَیں مٹا دوں گا۔ 7 مَیں اُن کی بُت پرستی ختم کروں
گا۔ آئندہ وہ گوشت کو خون کے ساتھ اور اپنی گھنونی
قربانیاں نہیں کھائیں گے۔ تب جو بچ جائیں گے میرے
پرستار ہوں گے اور یہوداہ کے خاندانوں میں شامل ہو
جائیں گے۔ عقرون کے فلستی یوں میری قوم میں شامل
ہو جائیں گے جس طرح قدیم زمانے میں یبوسی میری قوم
میں شامل ہو گئے۔ 8 مَیں خود اپنے گھر کی پہرا داری
کروں گا تاکہ آئندہ جو بھی آتے یا جاتے وقت وہاں سے
گزرے اُس پر حملہ نہ کرے، کوئی بھی ظالم میری قوم
کو تنگ نہ کرے۔ اب سے مَیں خود اُس کی دیکھ بھال
کروں گا۔

نیا بادشاہ آنے والا ہے

9 اے صیون بیٹی، شادیانہ بجا! اے یروشلم بیٹی،
شادمانی کے نعرے لگا! دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آ
رہا ہے۔ وہ راست باز اور فتح مند ہے، وہ حلیم ہے اور
گدھے پر، ہاں گدھی کے بچے پر سوار ہے۔
10 مَیں افرائیم سے رتھ اور یروشلم سے گھوڑے دُور کر
دوں گا۔ جنگ کی کمان ٹوٹ جائے گی۔ موعودہ بادشاہ[a]
کے کہنے پر تمام اقوام میں سلامتی قائم ہو جائے گی۔ اُس
کی حکومت ایک سمندر سے دوسرے تک اور دریائے
فرات سے دنیا کی انتہا تک مانی جائے گی۔

رب اپنی قوم کی حفاظت کرے گا

11 اے میری قوم، مَیں نے تیرے ساتھ ایک عہد
باندھا جس کی تصدیق قربانیوں کے خون سے ہوئی، اِس
لئے مَیں تیرے قیدیوں کو پانی سے محروم گڑھے سے رِہا

[a] لفظی ترجمہ: اُس کے کہنے پر۔

کروں گا۔ 12 اے پُراُمید قیدیو، قلعے کے پاس واپس
آؤ! کیونکہ آج ہی مَیں اعلان کرتا ہوں کہ تمہاری ہر
تکلیف کے عوض مَیں تمہیں دو برکتیں بخش دوں گا۔
13 یہوداہ میری کمان ہے اور اسرائیل میرے تیر
جو مَیں دشمن کے خلاف چلاؤں گا۔ اے صیون بیٹی،
مَیں تیرے بیٹوں کو یونان کے فوجیوں سے لڑنے کے
لئے بھیجوں گا، مَیں تجھے سورمے کی تلوار کی مانند بنا
دوں گا۔“
14 تب رب اُن پر ظاہر ہو کر بجلی کی طرح اپنا
تیر چلائے گا۔ رب قادرِ مطلق نرسنگا پھونک کر جنوبی
آندھیوں میں آئے گا۔ 15 رب الافواج خود اسرائیلیوں کو
پناہ دے گا۔ تب وہ دشمن کو کھا کھا کر اُس کے پھینکے
ہوئے پتھروں کو خاک میں ملا دیں گے اور خون کو مَے
کی طرح پی پی کر شور مچائیں گے۔ وہ قربانی کے خون
سے بھرے کٹورے کی طرح بھر جائیں گے، قربان گاہ
کے کونوں جیسے خون آلودہ ہو جائیں گے۔
16 اُس دن رب اُن کا خدا اُنہیں جو اُس کی قوم کا
ریوڑ ہیں چھٹکارا دے گا۔ تب وہ اُس کے ملک میں تاج
کے جواہر کی مانند چمک اُٹھیں گے۔ 17 وہ کتنے دل کش
اور خوب صورت لگیں گے! اناج اور مَے کی کثرت
سے کنوارے کنواریاں پھلنے پھولنے لگیں گے۔

رب ہی مدد کر سکتا ہے

10 بہار کے موسم میں رب سے بارش مانگو۔
کیونکہ وہی گھنے بادل بناتا ہے، وہی بارش
برسا کر ہر ایک کو کھیت کی ہریالی مہیا کرتا ہے۔
2 تمہارے گھروں کے بُت فریب دیتے، تمہارے
غیب دان جھوٹی رویا دیکھتے اور فریب دہ خواب سناتے
ہیں۔ اُن کی تسلی عبث ہے۔ اِسی لئے قوم کو بھیڑ بکریوں
کی طرح یہاں سے چلا جانا پڑا۔ گلہ بان نہیں ہے، اِس
لئے وہ مصیبت میں اُلجھے رہتے ہیں۔

رب اپنی قوم کو واپس لائے گا

3 رب فرماتا ہے، ”میری قوم کے گلہ بانوں پر میرا
غضب بھڑک اُٹھا ہے، اور جو بکرے اُس کی راہنمائی
کر رہے ہیں اُنہیں مَیں سزا دوں گا۔ کیونکہ رب الافواج
اپنے ریوڑ یہوداہ کے گھرانے کی دیکھ بھال کرے گا، اُسے
جنگی گھوڑے جیسا شاندار بنا دے گا۔ 4 یہوداہ سے
کونے کا بنیادی پتھر، میخ، جنگ کی کمان اور تمام حکمران
نکل آئیں گے۔ 5 سب سورمے کی مانند ہوں گے جو
لڑتے وقت دشمن کو گلی کے کیچڑ میں کچل دیں گے۔
رب الافواج اُن کے ساتھ ہو گا، اِس لئے وہ لڑ کر غالب
آئیں گے۔ مخالف گھڑسواروں کی بڑی رُسوائی ہو گی۔
6 مَیں یہوداہ کے گھرانے کو تقویت دوں گا، یوسف
کے گھرانے کو چھٹکارا دوں گا، ہاں اُن پر رحم کر کے
اُنہیں دوبارہ وطن میں بسا دوں گا۔ تب اُن کی حالت
سے پتا نہیں چلے گا کہ مَیں نے کبھی اُنہیں رد کیا تھا۔
کیونکہ مَیں رب اُن کا خدا ہوں، مَیں ہی اُن کی سنوں
گا۔ 7 افرائیم کے افراد سورمے سے بن جائیں گے، وہ
یوں خوش ہو جائیں گے جس طرح دل مَے پینے سے
خوش ہو جاتا ہے۔ اُن کے بچے یہ دیکھ کر باغ باغ ہو
جائیں گے، اُن کے دل رب کی خوشی منائیں گے۔
8 مَیں سیٹی بجا کر اُنہیں جمع کروں گا، کیونکہ مَیں نے
فدیہ دے کر اُنہیں آزاد کر دیا ہے۔ تب وہ پہلے کی
طرح بے شمار ہو جائیں گے۔ 9 مَیں اُنہیں بیج کی طرح
مختلف قوموں میں بو کر منتشر کر دوں گا، لیکن دُور دراز

علاقوں میں وہ مجھے یاد کریں گے۔ اور ایک دن وہ اپنی
اولاد سمیت بچ کر واپس آئیں گے۔ 10 مَیں اُنہیں مصر
سے واپس لاؤں گا، اسور سے اکٹھا کروں گا۔ مَیں اُنہیں
جِلعاد اور لبنان میں لاؤں گا، تو بھی اُن کے لئے جگہ کافی
نہیں ہو گی۔ 11 جب وہ مصیبت کے سمندر میں سے
گزریں گے تو رب موجوں کو یوں مارے گا کہ سب
کچھ پانی کی گہرائیوں تک خشک ہو جائے گا۔ اسور کا فخر
خاک میں مل جائے گا، اور مصر کا شاہی عصا دُور ہو جائے
گا۔ 12 مَیں اپنی قوم کو رب میں تقویت دوں گا، اور وہ
اُس کا ہی نام لے کر زندگی گزاریں گے۔" یہ رب کا
فرمان ہے۔

بڑوں کو نیچا کیا جائے گا

11 اے لبنان، اپنے دروازوں کو کھول دے
تاکہ تیرے دیودار کے درخت نذرِ آتش ہو
جائیں۔
2 اے جونیپر کے درختو، واویلا کرو! کیونکہ دیودار کے
درخت گر گئے ہیں، یہ زبردست درخت تباہ ہو گئے
ہیں۔ اے بسن کے بلوطو، آہ و زاری کرو! جو جنگل اِتنا
گھنا تھا کہ کوئی اُس میں سے گزر نہ سکتا تھا اُسے کاٹا
گیا ہے۔
3 سنو، چرواہے رو رہے ہیں، کیونکہ اُن کی شاندار
چراگاہیں برباد ہو گئی ہیں۔ سنو، جوان شیر ببر دہاڑ رہے
ہیں، کیونکہ وادیٔ یردن کا گنجان جنگل ختم ہو گیا ہے۔

دو قسم کے گلہ بان

4 رب میرا خدا مجھ سے ہم کلام ہوا، "ذبح ہونے والی
بھیڑ بکریوں کی گلہ بانی کر! 5 جو اُنہیں خرید لیتے وہ
اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور قصور وار نہیں ٹھہرتے۔ اور جو
اُنہیں بیچتے وہ کہتے ہیں، 'اللہ کی حمد ہو، مَیں امیر ہو گیا
ہوں!' اُن کے اپنے چرواہے اُن پر ترس نہیں کھاتے۔
6 اِس لئے رب فرماتا ہے کہ مَیں بھی ملک کے
باشندوں پر ترس نہیں کھاؤں گا۔ مَیں ہر ایک کو اُس کے
پڑوسی اور اُس کے بادشاہ کے حوالے کروں گا۔ وہ ملک
کو ٹکڑے ٹکڑے کریں گے، اور مَیں اُنہیں اُن کے ہاتھ
سے نہیں چھڑاؤں گا۔"
7 چنانچہ مَیں، زکریاہ نے سوداگروں کے لئے ذبح
ہونے والی بھیڑ بکریوں کی گلہ بانی کی۔ مَیں نے اُس کام
کے لئے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کا نام 'مہربانی' اور دوسری
کا نام 'یگانگت' تھا۔ اُن کے ساتھ مَیں نے ریوڑ کی گلہ
بانی کی۔ 8 ایک ہی مہینے میں مَیں نے تین گلہ بانوں کو
مٹا دیا۔ لیکن جلد ہی مَیں بھیڑ بکریوں سے تنگ آ گیا،
اور اُنہوں نے مجھے بھی حقیر جانا۔
9 تب مَیں بولا، "آئندہ مَیں تمہاری گلہ بانی نہیں
کروں گا۔ جسے مرنا ہے وہ مرے، جسے ضائع ہونا ہے
وہ ضائع ہو جائے۔ اور جو بچ جائیں وہ ایک دوسرے کا
گوشت کھائیں۔ مَیں ذمہ دار نہیں ہوں گا!"[a] 10 مَیں
نے لاٹھی بنام 'مہربانی' کو توڑ کر ظاہر کیا کہ جو عہد
مَیں نے تمام اقوام کے ساتھ باندھا تھا وہ منسوخ ہے۔
11 اُسی دن وہ منسوخ ہوا۔
تب بھیڑ بکریوں کے جو سوداگر مجھ پر دھیان دے
رہے تھے اُنہوں نے جان لیا کہ یہ پیغام رب کی طرف
سے ہے۔ 12 پھر مَیں نے اُن سے کہا، "اگر یہ آپ کو
مناسب لگے تو مجھے مزدوری کے پیسے دے دیں، ورنہ

[a] 'مَیں ذمہ دار نہیں ہوں گا' اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

رہنے دیں۔" اُنہوں نے مزدوری کے لئے مجھے چاندی
کے 30 سِکے دے دیئے۔
13 تب رب نے مجھے حکم دیا، "اب یہ رقم کمہار[a]
کے سامنے پھینک دے۔ کتنی شاندار رقم ہے! یہ
میری اِتنی ہی قدر کرتے ہیں۔" مَیں نے چاندی کے
30 سِکے لے کر رب کے گھر میں کمہار کے سامنے
پھینک دیئے۔ 14 اِس کے بعد مَیں نے دوسری لاٹھی
بنام 'یگانگت' کو توڑ کر ظاہر کیا کہ یہوداہ اور اسرائیل کی
اخوت منسوخ ہو گئی ہے۔
15 پھر رب نے مجھے بتایا، "اب دوبارہ گلہ بان کا
سامان لے لے۔ لیکن اِس بار احمق چرواہے کا سا رویہ
اپنا لے۔ 16 کیونکہ مَیں ملک پر ایسا گلہ بان مقرر کروں
گا جو نہ ہلاک ہونے والوں کی دیکھ بھال کرے گا، نہ
چھوٹوں کو تلاش کرے گا، نہ زخمیوں کو شفا دے گا، نہ
صحت مندوں کو خوراک مہیا کرے گا۔ اِس کے بجائے
وہ بہترین جانوروں کا گوشت کھا لے گا بلکہ اِتنا ظالم ہو گا
کہ اُن کے کُھروں کو پھاڑ کر توڑے گا۔ 17 اُس بےکار
چرواہے پر افسوس جو اپنے ریوڑ کو چھوڑ دیتا ہے۔ تلوار اُس
کے بازو اور دہنی آنکھ کو زخمی کرے۔ اُس کا بازو سوکھ
جائے اور اُس کی دہنی آنکھ اندھی ہو جائے۔"

اللہ یروشلم کی حفاظت کرے گا

12 ذیل میں رب کا اسرائیل کے لئے کلام
ہے۔ رب جس نے آسمان کو خیمے کی
طرح تان کر زمین کی بنیادیں رکھیں اور انسان کے اندر
اُس کی روح کو تشکیل دیا وہ فرماتا ہے،
2 "مَیں یروشلم کو گرد و نواح کی قوموں کے لئے
شراب کا پیالہ بنا دوں گا جسے وہ پی کر لڑکھڑانے لگیں
گی۔ یہوداہ بھی مصیبت میں آئے گا جب یروشلم کا محاصرہ
کیا جائے گا۔ 3 اُس دن دنیا کی تمام اقوام یروشلم کے
خلاف جمع ہو جائیں گی۔ تب مَیں یروشلم کو ایک ایسا
پتھر بناؤں گا جو کوئی نہیں اُٹھا سکے گا۔ جو بھی اُسے
اُٹھا کر لے جانا چاہے وہ زخمی ہو جائے گا۔" 4 رب
فرماتا ہے، "اُس دن مَیں تمام گھوڑوں میں ابتری اور اُن
کے سواروں میں دیوانگی پیدا کروں گا۔ مَیں دیگر اقوام کے
تمام گھوڑوں کو اندھا کر دوں گا۔
ساتھ ساتھ مَیں کھلی آنکھوں سے یہوداہ کے گھرانے
کی دیکھ بھال کروں گا۔ 5 تب یہوداہ کے خاندان دل
میں کہیں گے، 'یروشلم کے باشندے اِس لئے ہمارے
لئے قوت کا باعث ہیں کہ رب الافواج اُن کا خدا ہے۔'
6 اُس دن مَیں یہوداہ کے خاندانوں کو جلتے ہوئے کوئلے
بنا دوں گا جو دشمن کی سوکھی لکڑی کو جلا دیں گے۔ وہ
بھڑکتی ہوئی مشعل ہوں گے جو دشمن کی پُولوں کو بھسم
کرے گی۔ اُن کے دائیں اور بائیں طرف جتنی بھی قومیں
گرد و نواح میں رہتی ہیں وہ سب نذرِ آتش ہو جائیں گی۔
لیکن یروشلم اپنی ہی جگہ محفوظ رہے گا۔
7 پہلے رب یہوداہ کے گھروں کو بچائے گا تاکہ داؤد
کے گھرانے اور یروشلم کے باشندوں کی شان و شوکت
یہوداہ سے بڑی نہ ہو۔ 8 لیکن رب یروشلم کے باشندوں
کو بھی پناہ دے گا۔ تب اُن میں سے کمزور آدمی داؤد
جیسا سورما ہو گا جبکہ داؤد کا گھرانا خدا کی مانند، اُن کے
آگے چلنے والے رب کے فرشتے کی مانند ہو گا۔ 9 اُس
دن مَیں یروشلم پر حملہ آور تمام اقوام کو تباہ کرنے کے
لئے نکلوں گا۔

[a] یا دھات ڈھالنے والے۔

یروشلم کا ماتم

10 مَیں داؤد کے گھرانے اور یروشلم کے باشندوں پر
مہربانی اور التماس کا روح اُنڈیلوں گا۔ تب وہ مجھ پر نظر
ڈالیں گے جسے اُنہوں نے چھیدا ہے، اور وہ اُس کے
لئے ایسا ماتم کریں گے جیسے اپنے اکلوتے بیٹے کے لئے،
اُس کے لئے ایسا شدید غم کھائیں گے جس طرح اپنے
پہلوٹھے کے لئے۔ 11 اُس دن لوگ یروشلم میں شدت
سے ماتم کریں گے۔ ایسا ماتم ہو گا جیسا میدانِ مجدّو میں
ہدد رِمّون پر کیا جاتا تھا۔ 12-14 پورے کا پورا ملک
واویلا کرے گا۔ تمام خاندان ایک دوسرے سے الگ اور
تمام عورتیں دوسروں سے الگ آہ و بکا کریں گی۔ داؤد کا
خاندان، ناتن کا خاندان، لاوی کا خاندان، سِمعی کا خاندان
اور ملک کے باقی تمام خاندان الگ الگ ماتم کریں گے۔

بُت پرستی اور جھوٹی نبوّت کا خاتمہ

13 اُس دن داؤد کے گھرانے اور یروشلم کے
باشندوں کے لئے چشمہ کھولا جائے گا
جس کے ذریعے وہ اپنے گناہوں اور ناپاکی کو دُور کر
سکیں گے۔“

2 رب الافواج فرماتا ہے، ”اُس دن مَیں تمام بُتوں کو
ملک میں سے مٹا دوں گا۔ اُن کا نام و نشان تک نہیں
رہے گا، اور وہ کسی کو یاد نہیں رہیں گے۔
نبیوں اور ناپاکی کی روح کو بھی مَیں ملک سے دُور
کروں گا۔ 3 اِس کے بعد اگر کوئی نبوّت کرے تو اُس
کے اپنے ماں باپ اُس سے کہیں گے، ’تُو زندہ نہیں
رہ سکتا، کیونکہ تُو نے رب کا نام لے کر جھوٹ بولا
ہے۔‘ جب وہ پیش گوئیاں سنائے گا تو اُس کے اپنے
والدین اُسے چھید ڈالیں گے۔ 4 اُس وقت ہر نبی کو
اپنی رویا پر شرم آئے گی جب نبوّت کرے گا۔ وہ نبی کا
بالوں سے بنا لباس نہیں پہنے گا تاکہ فریب دے 5 بلکہ
کہے گا، ’مَیں نبی نہیں بلکہ کاشت کار ہوں۔ جوانی سے
ہی میرا پیشہ کھیتی باڑی رہا ہے۔‘ 6 اگر کوئی پوچھے، ’تو
پھر تیرے سینے پر زخموں کے نشان کس طرح لگے؟‘
تو جواب دے گا، ’مَیں اپنے دوستوں کے گھر میں
زخمی ہوا‘۔“

لوگوں کی جانچ پڑتال

7 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے تلوار، جاگ اُٹھ!
میرے گلہ بان پر حملہ کر، اُس پر جو میرے قریب ہے۔
گلہ بان کو مار ڈال تاکہ بھیڑ بکریاں تتر بتر ہو جائیں۔
مَیں خود اپنے ہاتھ کو چھوٹوں کے خلاف اُٹھاؤں گا۔“
8 رب فرماتا ہے، ”پورے ملک میں لوگوں کے تین
حصوں میں سے دو حصوں کو مٹایا جائے گا۔ دو حصے
ہلاک ہو جائیں گے اور صرف ایک ہی حصہ بچا رہے گا۔
9 اِس بچے ہوئے حصے کو مَیں آگ میں ڈال کر چاندی
یا سونے کی طرح پاک صاف کروں گا۔ تب وہ میرا نام
پکاریں گے، اور مَیں اُن کی سنوں گا۔ مَیں کہوں گا، ’یہ
میری قوم ہے،‘ اور وہ کہیں گے، ’رب ہمارا خدا ہے‘۔“

رب خود یروشلم میں بادشاہ ہو گا

14 اے یروشلم، رب کا وہ دن آنے والا
ہے جب دشمن تیرا مال لُوٹ کر تیرے
درمیان ہی اُسے آپس میں تقسیم کرے گا۔ 2 کیونکہ
مَیں تمام اقوام کو یروشلم سے لڑنے کے لئے جمع کروں
گا۔ شہر دشمن کے قبضے میں آئے گا، گھروں کو لُوٹ لیا
جائے گا اور عورتوں کی عصمت دری کی جائے گی۔ شہر

کے آدھے باشندے جلاوطن ہو جائیں گے، لیکن باقی
حصہ اُس میں زندہ چھوڑا جائے گا۔
3 لیکن پھر رب خود نکل کر اِن اقوام سے یوں
لڑے گا جس طرح تب لڑتا ہے جب کبھی میدانِ جنگ
میں آ جاتا ہے۔ 4 اُس دن اُس کے پاؤں یروشلم کے
مشرق میں زیتون کے پہاڑ پر کھڑے ہوں گے۔ تب
پہاڑ پھٹ جائے گا۔ اُس کا ایک حصہ شمال کی طرف اور
دوسرا جنوب کی طرف کھسک جائے گا۔ بیچ میں مشرق
سے مغرب کی طرف ایک بڑی وادی پیدا ہو جائے گی۔
5 تم میرے پہاڑوں کی اِس وادی میں بھاگ کر پناہ لو
گے، کیونکہ یہ آضل تک پہنچائے گی۔ جس طرح تم
یہوداہ کے بادشاہ عُزّیاہ کے ایام میں اپنے آپ کو زلزلے
سے بچانے کے لئے یروشلم سے بھاگ نکلے تھے اُسی
طرح تم مذکورہ وادی میں دوڑ آؤ گے۔ تب رب میرا خدا
آئے گا، اور تمام مقدسین اُس کے ساتھ ہوں گے۔
6 اُس دن نہ تپتی گرمی ہو گی، نہ سردی یا پالا۔ 7 وہ
ایک منفرد دن ہو گا جو رب ہی کو معلوم ہو گا۔ نہ دن
ہو گا اور نہ رات بلکہ شام کو بھی روشنی ہو گی۔ 8 اُس دن
یروشلم سے زندگی کا پانی بہہ نکلے گا۔ اُس کی ایک شاخ
مشرق کے بحیرۂ مُردار کی طرف اور دوسری شاخ مغرب
کے سمندر کی طرف بہے گی۔ اِس پانی میں نہ گرمیوں
میں، نہ سردیوں میں کبھی کمی ہو گی۔
9 رب پوری دنیا کا بادشاہ ہو گا۔ اُس دن رب واحد
خدا ہو گا، لوگ صرف اُسی کے نام کی پرستش کریں گے۔
10 پورا ملک شمالی شہر جِبع سے لے کر یروشلم کے جنوب
میں واقع شہر رِمّون تک کھلا میدان بن جائے گا۔ صرف
یروشلم اپنی ہی اونچی جگہ پر رہے گا۔ اُس کی پرانی حدود بھی
قائم رہیں گی یعنی بن یمین کے دروازے سے لے کر
پرانے دروازے اور کونے کے دروازے تک، پھر حننی
ایل کے بُرج سے لے کر اُس جگہ تک جہاں شاہی مے
بنائی جاتی ہے۔ 11 لوگ اُس میں بسیں گے، اور آئندہ
اُسے کبھی پوری تباہی کے لئے مخصوص نہیں کیا جائے گا۔
یروشلم محفوظ جگہ رہے گی۔
12 لیکن جو قومیں یروشلم سے لڑنے نکلیں اُن پر رب
ایک ہول ناک بیماری لائے گا۔ لوگ ابھی کھڑے ہو
سکیں گے کہ اُن کے جسم سڑ جائیں گے۔ آنکھیں اپنے
خانوں میں اور زبان منہ میں گل جائے گی۔ 13 اُس
دن رب اُن میں بڑی ابتری پیدا کرے گا۔ ہر ایک اپنے
ساتھی کا ہاتھ پکڑ کر اُس پر حملہ کرے گا۔ 14 یہوداہ بھی
یروشلم سے[a] لڑے گا۔ تمام پڑوسی اقوام کی دولت وہاں
جمع ہو جائے گی یعنی کثرت کا سونا، چاندی اور کپڑے۔
15 نہ صرف انسان مہلک بیماری کی زد میں آئے گا بلکہ
جانور بھی۔ گھوڑے، خچر، اونٹ، گدھے اور باقی جتنے
جانور اُن لشکرگاہوں میں ہوں گے اُن سب پر یہی
آفت آئے گی۔

تمام اقوام یروشلم میں عید منائیں گی

16 تو بھی اُن تمام اقوام کے کچھ لوگ بچ جائیں گے
جنہوں نے یروشلم پر حملہ کیا تھا۔ اب وہ سال بہ سال
یروشلم آتے رہیں گے تاکہ ہمارے بادشاہ رب الافواج کی
پرستش کریں اور جھونپڑیوں کی عید منائیں۔ 17 جب کبھی
دنیا کی تمام اقوام میں سے کوئی ہمارے بادشاہ رب الافواج
کو سجدہ کرنے کے لئے یروشلم نہ آئے تو اُس کا ملک
بارش سے محروم رہے گا۔ 18 اگر مصری قوم یروشلم نہ

[a] یا میں۔

آئے اور حصہ نہ لے تو وہ بارش سے محروم رہے گی۔
یوں رب اُن قوموں کو سزا دے گا جو جھونپڑیوں کی
عید منانے کے لئے یروشلم نہیں آئیں گی۔ 19 جتنی بھی
قومیں جھونپڑیوں کی عید منانے کے لئے یروشلم نہ آئیں
اُنہیں یہی سزا ملے گی، خواہ مصر ہو یا کوئی اَور قوم۔
20 اُس دن گھوڑوں کی گھنٹیوں پر لکھا ہو گا، ”رب
کے لئے مخصوص و مقدّس۔“ اور رب کے گھر کی
دیگیں اُن مقدّس کٹوروں کے برابر ہوں گی جو قربان
گاہ کے سامنے استعمال ہوتے ہیں۔ 21 ہاں، یروشلم
اور یہوداہ میں موجود ہر دیگ رب الافواج کے لئے
مخصوص و مقدّس ہو گی۔ جو بھی قربانیاں پیش کرنے کے
لئے یروشلم آئے وہ اُنہیں اپنی قربانیاں پکانے کے لئے
استعمال کرے گا۔ اُس دن سے رب الافواج کے گھر میں
کوئی بھی سوداگر پایا نہیں جائے گا۔

ملاکی

1 ذیل میں اسرائیل کے لئے رب کا وہ کلام ہے جو
اُس نے ملاکی پر نازل کیا۔
2 رب فرماتا ہے، ”تم مجھے پیارے ہو۔“ لیکن تم
کہتے ہو، ”کس طرح؟ تیری ہم سے محبت کہاں ظاہر
ہوئی ہے؟“

سنو رب کا جواب! ”کیا عیسَو اور یعقوب سگے بھائی
نہیں تھے؟ تو بھی صرف یعقوب مجھے پیارا تھا 3 جبکہ
عیسَو سے مَیں متنفر رہا۔ اُس کے پہاڑی علاقے ادوم کو
مَیں نے ویران و سنسان کر دیا، اُس کی موروثی زمین کو
ریگستان کے گیدڑوں کے حوالے کر دیا ہے۔“ 4 ادومی
کہتے ہیں، ”گو ہم چکنا چُور ہو گئے ہیں تو بھی کھنڈرات
کی جگہ نئے گھر بنا لیں گے۔“ لیکن رب الافواج فرماتا
ہے، ”بے شک تعمیر کا کام کرتے جاؤ، لیکن مَیں سب
کچھ دوبارہ ڈھا دوں گا۔ اُن کا ملک ’بے دینی کا ملک‘
اور اُن کی قوم ’وہ قوم جس پر رب کی ابدی لعنت ہے‘
کہلائے گی۔ 5 تم اسرائیلی اپنی آنکھوں سے یہ دیکھو گے۔
تب تم کہو گے، ’رب اپنی عظمت اسرائیل کی سرحدوں
سے باہر بھی ظاہر کرتا ہے‘۔“

اماموں پر الزام

6 رب الافواج فرماتا ہے، ”اے امامو، بیٹا اپنے باپ
کا اور نوکر اپنے مالک کا احترام کرتا ہے۔ لیکن میرا احترام
کون کرتا ہے، گو مَیں تمہارا باپ ہوں؟ میرا خوف کون
مانتا ہے، گو مَیں تمہارا مالک ہوں؟ حقیقت یہ ہے کہ
تم میرے نام کو حقیر جانتے ہو۔ لیکن تم اعتراض کرتے
ہو، ’ہم کس طرح تیرے نام کو حقیر جانتے ہیں؟‘
7 اِس میں کہ تم میری قربان گاہ پر ناپاک خوراک رکھ
دیتے ہو۔ تم پوچھتے ہو، ’ہم نے تجھے کس بات میں
ناپاک کیا ہے؟‘ اِس میں کہ تم رب کی میز کو قابلِ
تحقیر قرار دیتے ہو۔ 8 کیونکہ گو اندھے جانوروں کو قربان
کرنا سخت منع ہے، تو بھی تم یہ بات نظرانداز کر کے
ایسے جانوروں کو قربان کرتے ہو۔ لنگڑے یا بیمار جانور
چڑھانا بھی ممنوع ہے، تو بھی تم کہتے ہو، ’کوئی بات
نہیں‘ اور ایسے ہی جانوروں کو پیش کرتے ہو۔“ رب
الافواج فرماتا ہے، ”اگر واقعی اِس کی کوئی بات نہیں تو
اپنے ملک کے گورنر کو ایسے جانوروں کو پیش کرو۔ کیا
وہ تم سے خوش ہو گا؟ کیا وہ تمہیں قبول کرے گا؟ ہرگز
نہیں! 9 چنانچہ اب اللہ سے التماس کرو کہ ہم پر مہربانی

کر۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”خود سوچ لو، کیا ہمارے
ہاتھوں سے ایسی قربانیاں ملنے پر اللہ ہمیں قبول کرے
گا؟ 10کاش تم میں سے کوئی میرے گھر کے دروازوں
کو بند کرے تاکہ میری قربان گاہ پر بے فائدہ آگ نہ
لگا سکو! مَیں تم سے خوش نہیں، اور تمہارے ہاتھوں
سے قربانیاں مجھے بالکل پسند نہیں۔“ یہ رب الافواج کا
فرمان ہے۔

11رب الافواج فرماتا ہے، ”پوری دنیا میں مشرق سے
مغرب تک میرا نام عظیم ہے۔ ہر جگہ میرے نام کو بخور
اور پاک قربانیاں پیش کی جاتی ہیں۔ کیونکہ دیگر اقوام
میں میرا نام عظیم ہے۔ 12لیکن تم اپنی حرکتوں سے
میرے نام کی بے حرمتی کرتے ہو۔ تم کہتے ہو، ’رب کی
میز کو ناپاک کیا جا سکتا ہے، اُس کی قربانیوں کو حقیر جانا
جا سکتا ہے۔‘ 13تم شکایت کرتے ہو، ’ہائے، یہ خدمت
کتنی تکلیف دہ ہے!‘ اور قربانی کی آگ کو حقارت کی
نظروں سے دیکھتے ہوئے تیز کرتے ہو۔ ہر قسم کا جانور
پیش کیا جاتا ہے، خواہ وہ زخمی، لنگڑا یا بیمار کیوں نہ ہو۔“
رب الافواج فرماتا ہے، ”کیا مَیں تمہارے ہاتھوں سے
ایسی قربانیاں قبول کر سکتا ہوں؟ ہرگز نہیں! 14اُس
دھوکے باز پر لعنت جو منّت مان کر کہے، ’مَیں رب کو
اپنے ریوڑ کا اچھا مینڈھا قربان کروں گا‘ لیکن اِس کے
بجائے ناقص جانور پیش کرے۔“ کیونکہ رب الافواج
فرماتا ہے، ”مَیں عظیم بادشاہ ہوں، اور اقوام میں میرے
نام کا خوف مانا جاتا ہے۔

2 اے اماموں، اب میرے فیصلے پر دھیان دو!“
2رب الافواج فرماتا ہے، ”میری سنو، پورے
دل سے میرے نام کا احترام کرو، ورنہ مَیں تم پر لعنت
بھیجوں گا، مَیں تمہاری برکتوں کو لعنتوں میں تبدیل
کر دوں گا۔ بلکہ مَیں یہ کر بھی چکا ہوں، کیونکہ تم
نے پورے دل سے میرے نام کا احترام نہیں کیا۔
3تمہارے چال چلن کے سبب سے مَیں تمہاری اولاد کو
ڈانٹوں گا۔ مَیں تمہاری عید کی قربانیوں کا گوبر تمہارے
منہ پر پھینک دوں گا، اور تمہیں اُس کے سمیت باہر
پھینکا جائے گا۔“

4رب الافواج فرماتا ہے، ”تب تم جان لو گے کہ
مَیں نے تم پر یہ فیصلہ کیا ہے تاکہ میرا لاوی کے قبیلے
کے ساتھ عہد قائم رہے۔ 5کیونکہ مَیں نے عہد
باندھ کر لاویوں سے زندگی اور سلامتی کا وعدہ کیا تھا،
اور مَیں نے وعدے کو پورا بھی کیا۔ اُس وقت لاوی
میرا خوف مانتے بلکہ میرے نام سے دہشت کھاتے
تھے۔ 6وہ قابلِ اعتماد تعلیم دیتے تھے، اور اُن کی
زبان پر جھوٹ نہیں ہوتا تھا۔ وہ سلامتی سے اور سیدھی
راہ پر میرے ساتھ چلتے تھے، اور بہت سے لوگ اُن
کے باعث گناہ سے دُور ہو گئے۔

7اماموں کا فرض ہے کہ وہ صحیح تعلیم محفوظ رکھیں،
اور لوگوں کو اُن سے ہدایت حاصل کرنی چاہئے۔ کیونکہ
امام رب الافواج کا پیغمبر ہے۔ 8لیکن تم صحیح راہ سے
ہٹ گئے ہو۔ تمہاری تعلیم بہتوں کے لئے ٹھوکر کا
باعث بن گئی ہے۔“ رب الافواج فرماتا ہے، ”تم نے
لاویوں کے ساتھ میرے عہد کو خاک میں ملا دیا ہے۔
9اِس لئے مَیں نے تمہیں تمام قوم کے سامنے ذلیل
کر دیا ہے، سب تمہیں حقیر جانتے ہیں۔ کیونکہ تم میری
راہوں پر نہیں رہتے بلکہ تعلیم دیتے وقت جانب داری
دکھاتے ہو۔“

ناجائز شادیاں اور طلاق پر ملامت

10 کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ ایک ہی خدا
نے ہمیں خلق کیا ہے۔ تو پھر ہم ایک دوسرے سے
بےوفائی کر کے اپنے باپ دادا کے عہد کی بےحرمتی
کیوں کر رہے ہیں؟
11 یہوداہ بےوفا ہو گیا ہے۔ اسرائیل اور یروشلم میں
مکروہ حرکتیں سرزد ہوئی ہیں، کیونکہ یہوداہ کے آدمیوں
نے رب کے گھر کی بےحرمتی کی ہے، اُس مقدِس کی جو
رب کو پیارا ہے۔ کس طرح؟ اُنہوں نے دیگر اقوام کی
بُت پرست عورتوں سے شادی کی ہے۔[a] 12 لیکن جس
نے بھی ایسا کیا ہے اُسے رب جڑ سے یعقوب کے خیموں
سے نکال پھینکے گا، خواہ وہ رب الافواج کو کتنی قربانیاں
پیش کیوں نہ کرے۔
13 تم سے ایک اَور خطا بھی سرزد ہوتی ہے۔ بےشک
رب کی قربان گاہ کو اپنے آنسوؤں سے تر کرو، بےشک
روتے اور کراہتے رہو کہ رب نہ ہماری قربانیوں پر توجہ
دیتا، نہ اُنہیں خوشی سے ہمارے ہاتھ سے قبول کرتا ہے۔
لیکن یہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ 14 تم
پوچھتے ہو، ”کیوں؟“ اِس لئے کہ شادی کرتے وقت
رب خود گواہ ہوتا ہے۔ اور اب تُو اپنی بیوی سے بےوفا
ہو گیا ہے، گو وہ تیری جیون ساتھی ہے جس سے تُو نے
شادی کا عہد باندھا تھا۔ 15 کیا رب نے شوہر اور بیوی
کو ایک نہیں بنایا، ایک جسم جس میں روح ہے؟ اور یہ
ایک جسم کیا چاہتا ہے؟ اللہ کی طرف سے اولاد۔ چنانچہ
اپنی روح میں خبردار رہو! اپنی بیوی سے بےوفا نہ ہو
جا! 16 کیونکہ رب الافواج جو اسرائیل کا خدا ہے فرماتا
ہے، ”مَیں طلاق سے نفرت کرتا ہوں اور اُس سے متنفر
ہوں جو ظلم سے ملبّس ہوتا ہے۔ چنانچہ اپنی روح میں
خبردار رہ کر اِس طرح کا بےوفا رویہ اختیار نہ کرو!“

رب لوگوں کی عدالت کرے گا

17 تمہاری باتوں کو سن سن کر رب تھک گیا ہے۔
تم پوچھتے ہو، ”ہم نے اُسے کس طرح تھکا دیا ہے؟“
اِس میں کہ تم دعویٰ کرتے ہو، ”بدی کرنے والا رب کی
نظر میں ٹھیک ہے، وہ ایسے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔“
تم یہ بھی کہتے ہو، ”اللہ کہاں ہے؟ وہ انصاف کیوں
نہیں کرتا؟“

3 رب الافواج جواب میں فرماتا ہے، ”دیکھ، مَیں
اپنے پیغمبر کو بھیج دیتا ہوں جو میرے آگے آگے
چل کر میرا راستہ تیار کرے گا۔ تب جس رب کو تم
تلاش کر رہے ہو وہ اچانک اپنے گھر میں آ موجود ہو گا۔
ہاں، عہد کا پیغمبر جس کی تم شدت سے آرزو کرتے ہو
وہ آنے والا ہے!“
2 لیکن جب وہ آئے تو کون یہ برداشت کر سکے
گا؟ کون قائم رہ سکے گا جب وہ ہم پر ظاہر ہو جائے
گا؟ وہ تو دھات ڈھالنے والے کی آگ یا دھوبی کے تیز
صابن کی مانند ہو گا۔ 3 وہ بیٹھ کر چاندی کو پگھلا کر پاک
صاف کرے گا۔ جس طرح سونے چاندی کو پگھلا کر
پاک صاف کیا جاتا ہے اُسی طرح وہ لاوی کے قبیلے کو
پاک صاف کرے گا۔ تب وہ رب کو راست قربانیاں
پیش کریں گے۔ 4 پھر یہوداہ اور یروشلم کی قربانیاں قدیم
زمانے کی طرح دوبارہ رب کو قبول ہوں گی۔
5 رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں تمہاری عدالت کرنے
کے لئے تمہارے پاس آؤں گا۔ جلد ہی مَیں اُن کے

[a] لفظی ترجمہ: یہوداہ نے اجنبی معبودوں کی بیٹیوں سے شادی کی ہے۔

خلاف گواہی دوں گا جو میرا خوف نہیں مانتے، جو جادوگر
اور زناکار ہیں، جو جھوٹی قسم کھاتے، مزدوروں کا حق
مارتے، بیواؤں اور یتیموں پر ظلم کرتے اور اجنبیوں کا حق
مارتے ہیں۔

تم اللہ کو دھوکا دیتے ہو

6 مَیں، رب تبدیل نہیں ہوتا، لیکن تم اب تک
یعقوب کی اولاد رہے ہو۔ 7 اپنے باپ دادا کے زمانے
سے لے کر آج تک تم نے میرے احکام سے دُور رہ
کر اُن پر دھیان نہیں دیا۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ
میرے پاس واپس آؤ! تب مَیں بھی تمہارے پاس واپس
آؤں گا۔
لیکن تم اعتراض کرتے ہو، ’ہم کیوں واپس آئیں،
ہم سے کیا سرزد ہوا ہے؟‘ 8 کیا مناسب ہے کہ انسان
اللہ کو ٹھگے؟ ہرگز نہیں! لیکن تم لوگ یہی کچھ کر رہے
ہو۔ تم پوچھتے ہو، ’ہم کس طرح تجھے ٹھگتے ہیں؟‘ اِس
میں کہ تم مجھے اپنی پیداوار کا دسواں حصہ نہیں دیتے۔
نیز، تم اماموں کو قربانیوں کا وہ حصہ نہیں دیتے جو اُن کا
حق بنتا ہے۔ 9 پوری قوم مجھے ٹھگتی رہتی ہے، اِس لئے
مَیں نے تم پر لعنت بھیجی ہے۔“
10 رب الافواج فرماتا ہے، ”میرے گھر کے گودام
میں اپنی پیداوار کا پورا دسواں حصہ جمع کرو تاکہ اُس میں
خوراک دست یاب ہو۔ مجھے اِس میں آزما کر دیکھو
کہ مَیں اپنے وعدے کو پورا کرتا ہوں کہ نہیں۔ کیونکہ
مَیں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ جواب میں مَیں آسمان
کے دریچے کھول کر تم پر حد سے زیادہ برکت برسا دوں
گا۔“ 11 رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں کیڑوں کو تمہاری
فصلوں سے دُور رکھوں گا تاکہ تمہارے کھیتوں کی پیداوار
اور تمہارے انگور خراب نہ ہو جائیں بلکہ پک جائیں۔
12 تب تمہارا ملک اِتنا راحت بخش ہو گا کہ تمام اقوام
تمہیں مبارک کہیں گی۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

جس دن اللہ فیصلہ کرے گا

13 رب فرماتا ہے، ”تم میرے بارے میں کفر بکتے
ہو۔ تم کہتے ہو، ’ہم کیوں کر کفر بکتے ہیں؟‘ 14 اِس
میں کہ تم کہتے ہو، ’اللہ کی خدمت کرنا عبث ہے۔
کیونکہ رب الافواج کی ہدایات پر دھیان دینے اور منہ
لٹکا کر اُس کے حضور پھرنے سے ہمیں کیا فائدہ ہوا
ہے؟ 15 چنانچہ گستاخ لوگوں کو مبارک ہو، کیونکہ بے
دین پھلتے پھولتے اور اللہ کو آزمانے والے ہی بچے
رہتے ہیں‘۔“
16 لیکن پھر رب کا خوف ماننے والے آپس میں
بات کرنے لگے، اور رب نے غور سے اُن کی سنی۔ اُس
کے حضور یادگاری کی کتاب لکھی گئی جس میں اُن کے
نام درج ہیں جو رب کا خوف مانتے اور اُس کے نام کا
احترام کرتے ہیں۔ 17 رب الافواج فرماتا ہے، ”جس دن
مَیں حرکت میں آؤں گا اُس دن وہ میری خاص ملکیت
ہوں گے۔ مَیں اُن پر یوں رحم کروں گا، جس طرح باپ
اپنے اُس بیٹے پر ترس کھاتا ہے جو اُس کی خدمت کرتا
ہے۔ 18 اُس وقت تمہیں راست باز اور بے دین کا فرق
دوبارہ نظر آئے گا۔ صاف ظاہر ہو جائے گا کہ اللہ کی
خدمت کرنے والوں اور دوسروں میں کیا فرق ہے۔“
4 رب الافواج فرماتا ہے، ”یقیناً وہ دن آنے
والا ہے جب میرا غضب بھڑکتی بھٹی کی طرح
نازل ہو کر ہر گستاخ اور بے دین شخص کو بھوسے کی
طرح بھسم کر دے گا۔ وہ جڑ سے لے کر شاخ تک

مٹ جائیں گے۔
2 لیکن تم پر جو میرے نام کا خوف مانتے ہو راستی
کا سورج طلوع ہو گا، اور اُس کے پَروں تلے شفا ہو
گی۔ تب تم باہر نکل کر کھلے چھوڑے ہوئے بچھڑوں کی
طرح خوشی سے کودتے پھاندتے پھرو گے۔ 3 جس دن
مَیں یہ کچھ کروں گا اُس دن تم بےدینوں کو یوں کچل
ڈالو گے کہ وہ پاؤں تلے کی خاک بن جائیں گے۔'' یہ
رب الافواج کا فرمان ہے۔
4 ''میرے خادم موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو یعنی وہ
تمام احکام اور ہدایات جو مَیں نے اُسے حورب یعنی سینا
پہاڑ پر اسرائیلی قوم کے لئے دی تھیں۔ 5 رب کے اُس
عظیم اور ہول ناک دن سے پہلے مَیں تمہارے پاس
الیاس نبی کو بھیجوں گا۔ 6 جب وہ آئے گا تو باپ کا دل
بیٹے اور بیٹے کا دل باپ کی طرف مائل کرے گا تاکہ
مَیں آ کر ملک کو اپنے لئے مخصوص کر کے نیست و نابود
نہ کروں۔''